
القرآن الكريم

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود کے شر سے

مطالعہ قرآن

(تفسیری ترجمہ)

کلام اللہ

مترجم: عَبۡدُ اللہ

[Quran.MTQ.5.9]

Contact: myquranpak@gmail.com

مطالعہ قرآن کی تیاری میں جن تفاسیر/تراجم/آڈیو سے استفادہ کیا گیا ہے،
ان کی تفصیل جاننے کے لئے یہاں کلک کریں

مطالعہ قرآن کے اس پی ڈی ایف فائل کو پڑھنے کے لئے کوئی بھی پی ڈی ایف ریڈر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تاہم کسی بھی دشواری کی صورت میں یا لنک صحیح کام نہ کرنے کی صورت میں مندرجہ ذیل پی ڈی ایف ریڈر استعمال کئے جا سکتے ہیں جو گوگل پلے سٹور سے دستیاب ہیں۔

1.XODO PDF READER.

https://play.google.com/store/apps/details?id=com.xodo.pdf.reader

2.Microsoft copilot.

https://play.google.com/store/apps/details?id=com.microsoft.office.officehubrow

قرآن کا یہ ترجمہ "مطالعہ قرآن" عربی عبارت اور اردو ترجمہ پر
مشتمل ہے۔روزانہ تلاوت کے لئے اسے 574-اسباق میں تقسیم کیا
گیاہے۔ہر سبق 8 سے 10 منٹ میں پڑھا جاسکتا ہے۔

ہر سبق کی تلاوت اور ترجمہ کی ویڈیو بھی دستیاب ہے۔ سبق کے
شروع میں دائیں طرف بٹن پر کلک کرنے سے ویڈیو سنی جاسکتی ہے.



قرآن کے آخر میں ایک ضمیمہ دیا گیا ہے جس میں قرآن اور حدیث
پر مشتمل کچھ مضامین دیئے گئے ہیں۔

کسی سبق نمبر / ویڈیو پر پہنچنے کے لئے نیچے دیے گئے لنک کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے

صفحہ 1

فہرست سبق/ویڈیو یا ضمیمہ پر جانے کے لئے نیچے دیے گئے بٹن پر کلک کریں وگرنہ اگلے صفحہ پر جائیں

ضمیمہ	سبق/ویڈیو نمبر

END

1: سورۃ الفاتحہ

#001

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
1	سُوْرَةُ الْفَاتِحَة	مکی	1	7		

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود کے شر سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١﴾ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو
تمام کائنات کا رب ہے الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ جو نہایت مہربان اور
ہر وقت رحم کرنے والا ہے مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣﴾ جو روزِ جزا کا مالک
ہے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٤﴾ اے اللہ! ہم صرف تیری

ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اِهۡدِ نَا
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ ہمیں سیدھا راستہ دکھا صِرَاطَ الَّذِيۡنَ
اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ﴿۶﴾ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا غَيۡرِ
الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾ نہ کہ ان لوگوں کا راستہ جن
پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ ہی ان لوگوں کا راستہ جو گمراہ ہو گئے

رکوع[۱]

قرآن اللہ کی بھیجی ہوئی کتابوں میں سے آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری رسول حضرت محمد (ﷺ) پر نازل کی۔ سورۃ فاتحہ قرآن کی پہلی سورت بھی ہے اور قرآن کا خلاصہ بھی ہے۔ اگر اس سورت کے مفہوم کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے اور مطالعہ قرآن کے دوران انہیں ہر وقت ذہن میں رکھا جائے تو ان شاءاللہ پورا قرآن سمجھنا آسان ہو جائے گا۔

قرآن کی تعلیمات کا محور مندرجہ ذیل دو نکات ہیں جو اس سورت کی پہلی تین آیات میں بیان کر دیئے گئے ہیں:

1. **اللہ کی وحدانیت**: اللہ ایک ہے، وہی اس کائنات کا رب ہے۔ کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں ہے، اس کے ساتھ کسی کو شریک

ٹھہرانا ناقابل معافی جرم ہے۔ مزید یہ کہ وہ ہمہ وقت اپنی تمام مخلوقات پر انتہائی مہربان ہے ۔ تمام انسانوں کو اس ہی کی بندگی اختیار کرنی چاہیے، اس ہی کی عبادت اور اس ہی کے احکام کی پابندی کرنی چاہیے۔

2. **قیامت کا وقوع**: قیامت بر حق ہے، اس دن ہر فیصلہ کا اختیار صرف اللہ کو حاصل ہو گا۔ جو لوگ اللہ کی بندگی اختیار کریں گے قیامت کے دن انہیں اللہ کے فضل سے ہمیشہ کے لئے باغات جنت میں داخل کر دیا جائے گا جہاں وہ اپنی کبھی ختم نہ ہونے والی زندگی گزاریں گے، لیکن جو لوگ کفر کا راستہ اختیار کریں گے، ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں انہیں ہمیشہ رہنا ہو گا۔

قرآن میں انسانوں کی اصلاح کے لئے کئی مختلف انداز سے دلائل دیئے گئے ہیں۔ کہیں پچھلی قوموں کے عبرت آموز واقعات مذکور ہیں تو کہیں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر ہے۔ کبھی جنت کی نعمتوں اور جہنم کے عذاب کا تذکرہ ہے تو کبھی منکرین کے شبہات کا ازالہ ہے، اسی طرح اس زمینی زندگی کے متعلق احکام کی تفصیلات ہیں لیکن ان سب کا مقصد انہی دو نکات یعنی اللہ کی وحدانیت اور قیامت کے وقوع کو اجاگر کرنا اور

انسانوں کو آخرت کی دائمی زندگی کے لئے تیاری کی دعوت دینا ہے کہ اس مختصر دنیاوی زندگی کا یہی مقصد ہے

مختصر یہ کہ انسان کی کل زندگی کو چار ادوار میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

- پہلا دور [عالم ارواح] جب تمام ارواح کو پیدا کیا گیا، ان سے اللہ کے رب ہونے کا حلف لیا گیا اور ان سب پر موت طاری کردی گئی۔
- دوسرا دور [عالم دنیا] یہ زمینی زندگی ہے، جب ہر انسان کو ایک مخصوص مدت کے لئے اس زمین پر بھیجا جاتا ہے ۔ انسان کی کُل زندگی میں اس زمینی دور کی وہی اہمیت ہے جو اس زمینی زندگی کے دوران تین گھنٹے کے ایک ایسے امتحان کی جس کے نتیجہ پر طالب علم کی باقی زندگی کا انحصار ہے۔ جو طالب علم اپنے امتحان کی اہمیت کو سمجھتے ہیں وہ زیادہ سے زیادہ نمبروں کے حصول کے لئے اپنے وقت کا ایک ایک لمحہ اسی کے لئے وقف کردیتے ہیں حتیٰ کہ انہیں کھانے اور سونے تک کا ہوش نہیں رہتا۔

- تیسرے دور [عالم برزخ] کا آغاز اس زمینی زندگی کی موت سے ہوتا ہے جب انسان کو نتیجہ کے دن تک کے لئے ایک علیحدہ مقام "عالم برزخ" میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔
- انسانی زندگی کے چوتھے، آخری اور کبھی نہ ختم ہونے والے دور [عالم آخرت] کا آغاز نتیجہ کے دن یعنی روز قیامت سے ہو گا۔ اس دن اُس کے اعمال کا حساب کیا جائے گا اور اس کے کئے ہوئے اعمال کی بنیاد پر اس کی مستقل رہائشگاہ، جنت یا جہنم کا فیصلہ ہو گا۔
- [تفصیل کے لئے "انسانی زندگی کے مراحل"]
-

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#002

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
2	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ	مدنی	40	286	1تا3	الٓمّٓ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

☆ سورۃبقرہ،286 آیات پر مشتمل قرآن کی سب سے بڑی سورت ہے۔اس کا بیشتر حصہ ہجرت مدینہ کے بعد ابتدائی دور میں نازل ہوا۔ہجرت سے پہلے مکہ میں اسلام کی دعوت کے لئے خطاب بیشتر مشرکین مکہ سے تھا۔لیکن مدینہ میں بہت بڑی آبادی یہودیوں پر مشتمل تھی جو توحید، رسالت، آخرت ،وحی اور فرشتوں کے قائل تھے۔سو اس سورت کا ایک بڑا حصہ اہل یہود سے خطاب پر مشتمل ہے۔یہود سے اس خطاب میں ان کے ان خیالات کی تردید کی گئی ہے جس کے سبب وہ اپنے آپ کو امامت وسیادت کا پیدائشی حقدار سمجھتے تھے اور کسی ایسے نبی پر ایمان لانا اپنی توہین سمجھتے تھے جو ان کے خاندان سے باہر عربوں میں پیدا ہوا ہو۔

☆ اس سورت کے مضامین کو تمہید کے علاوہ چار حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے جن کی تفصیل یہ ہے:-

☆ [آیات نمبر 1 تا 39] اس تمہیدی حصہ میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ کون لوگ اس پر ایمان لائیں گے اور اس سے ہدایت حاصل کر سکیں گے۔ اسی حصہ میں آدم اور ابلیس کا قصہ بیان کیا گیا ہے جو اس بات کا آئینہ دار ہے کہ جس طرح ابلیس نے اپنے آپ کو نسلی طور سے برتر سمجھتے ہوئے آدم کو سجدہ سے انکار کیا تھا، اسی طرح یہودی اپنے آپ کو نسلی طور سے برتر سمجھتے ہوئے محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے سے انکار کررہے ہیں۔ لیکن جس طرح ابلیس اللہ کے غضب کا حقدار ٹھہرا تھا اسی طرح بالآخر اہل یہود بھی اللہ کے نافرمان قرار دیئے جائیں گے۔

☆ [آیات نمبر 40 تا 121] اس حصہ میں یہود کو دعوت دی گئی ہے کہ اس نبی پر ایمان لے آئیں جس کی بعثت کے بارے میں خود ان کی کتابوں میں پیشین گوئیاں موجود تھیں

☆ [آیات نمبر 122 تا 162] اس حصہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سرگزشت کا وہ حصہ بیان کیا گیا ہے جب خانہ کعبہ کی تعمیر کے دوران انہوں نے اپنی نسل میں ایک ایسے نبی کی بعثت کے لئے دعا

کی تھی جس کی خصوصیات صرف محمد رسول اللہ ﷺ پر پوری اترتی ہیں،

☆ [آیات نمبر 163 تا 242] ہجرت کے بعد مدینہ میں ایک اسلامی حکومت قائم ہو چکی تھی۔ اس حوالہ سے شریعت کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔ ان احکام میں توحید، نماز وزکوٰۃ، قصاص اور دیت ،وصیت، روزہ، نکاح، طلاق وغیرہ شامل ہیں۔

☆ [آیات نمبر 243 تا 286] اس حصہ میں مسلمانوں کو اپنا قبلہ جو کہ ابھی تک کفار کے قبضہ میں تھا، آزاد کرانے کے لئے جہاد کی ترغیب دی گئی ہے۔ بنی اسرائیل نے اپنا قبلہ آزاد کرانے کے لئے جو جنگ لڑی تھی اس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ الف لام میم (حقیقی معنیٰ اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)

سورۃ فاتحہ میں انسان کی طرف سے سیدھا راستہ دکھانے کی دعا کی گئی تھی، اب سورۃ بقرہ کی آیات نمبر 2 تا 5 میں اس دعا کا جواب ہے کہ یہ قرآن ایسی کتاب ہے جو دنیا کے تمام انسانوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لئے نازل کی گئی

ہے، لیکن اس سے فائدہ وہی لوگ اٹھائیں گے جو اس پر ایمان لائیں گے اور اس کے احکام پر عمل کریں گے۔ سب سے پہلی اور ضروری شرط ایمان بالغیب ہے (اللہ، اس کے فرشتوں، تمام رسولوں، وحی، کتابوں وغیرہ پر ایمان) کہ ایمان کے بغیر دنیا کی نعمتیں تو حاصل ہو سکتی ہیں لیکن آخرت کے حوالہ سے نہ کوئی عمل مقبول ہے اور نہ ہدایت ممکن ہے۔ مومنین کی چھ خصوصیات کا ذکر۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ یہ "الکتاب" ہے اس میں کچھ شک نہیں، یہ اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنمائی کرتی ہے بلا شبہ یہ اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی کتاب ہے، یہ وہی کتاب ہے جس کا وعدہ تورات اور انجیل میں کیا گیا تھا اور مزید یہ کہ اس کے مضامین شک و شبہ سے بالاتر ہیں۔ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ یہ اللہ سے ڈرنے والے وہ لوگ ہیں جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے، اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ہدایت حاصل کرنے کے لئے اولین شرط اللہ پر مکمل ایمان ہے۔ مال و دولت سمیت تمام رزق اللہ ہی کا عطا کردہ ہے اور یہ انسان کی آزمائش کے لئے ہے۔ البتہ ہر انسان کو یہ اختیار دیا گیا

ہے کہ وہ اس مال کو خواہ اس دنیا کی چند روزہ زندگی کی آسائشیں حاصل کرنے
کے لئے صرف کر دے یا اللہ کی راہ میں خرچ کر کے جنت کی دائمی نعمتیں حاصل
کر لے، کہ یہی اس کا امتحان ہے وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤ اور یہ
لوگ جو کچھ آپ پر نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا سب پر
ایمان رکھتے ہیں، اور آخرت پر بھی پختہ یقین رکھتے ہیں کہ ہر لمحہ دل میں
یہ خوف رہے کہ ہر انسان کی طرح ایک دن مجھے بھی اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے
جہاں میری بقا یا زندگی کی مستقل رہائش گاہ کے بارے میں فیصلہ ہو گا، نعمتوں سے
بھری جنت یا جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے
ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ حقیقی کامیابی پانے والے ہیں۔ ان خصوصیات
میں سے چار کا تعلق ایمان و یقین سے ہے جبکہ دو کا تعلق اعمال سے ہے۔ ایمان
لاتے ہی عملی زندگی میں نماز اور انفاق فی سبیل اللہ ضروری قرار پائے۔ حج اور
روزہ کا یہاں ذکر نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے وقت پر آئیں گے لیکن یہ دو چیزیں فوراً
ضروری قرار دے دی گئیں۔ انفاق فی سبیل اللہ میں زکوۃ اور صدقات دونوں
شامل ہیں۔ اگرچہ زکوۃ بھی ایک سال کے بعد اور وہ بھی ایک مقرر نصاب کی

موجودگی میں لازم ہے لیکن صدقات کی مد میں ہر وقت مال خرچ کیا جا سکتا ہے۔

یہ ایک مستقل عبادت اور اللہ کے نزدیک انتہائی پسندیدہ عمل ہے۔

#003

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 6 تا 16 میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو پچھلی آیات میں مذکور چھ
چیزوں کا یا ان میں سے بعض کا انکار کرتے ہیں۔ پھر یہ لوگ بھی دو گروہوں
میں تقسیم ہیں، پہلے گروہ میں وہ لوگ شامل ہیں جو ہٹ دھرمی کی اس حد تک
پہنچ جاتے ہیں کہ اگر یہ حق بھی ہو تو ہم اسے نہیں مانیں گے، جیسے مدینہ کے
بعض یہود اور ابو جہل اور اس کے ساتھی وغیرہ۔ دوسرا گروہ ان لوگوں کا
ہے جو بظاہر اپنے آپ کو مومن کہتے تھے لیکن در حقیقت ان کا ایمان محض
دکھانے کے لئے تھا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ بیشک وہ لوگ جنہوں نے ان باتوں کا انکار
کیا اور کفر اختیار کرنے پر بضد ہیں، ان کے لئے برابر ہے خواہ آپ
انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ؗ وَّ لَهُمْ

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۷ رکوع[۱] اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا
دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور ان کے لئے سخت
عذاب ہے جو لوگ محض ضد، ہٹ دھرمی اور تعصّب کی وجہ سے یا تکبرّ اور حسد
کی وجہ سے کفر پر اڑے رہے تو ان کی قسمت میں ہدایت نہیں ہے۔ اس زمانے
میں ابو جہل اور ابو لہب جیسے کفار اس کی مثال تھے، لیکن ہر زمانے میں ایسے
لوگ موجود رہے ہیں اور موجود رہیں گے ۔ آگے منافقین کا بیان ہے وَ مِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ
بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۸ اور لوگوں میں سے بعض وہ بھی ہیں جو زبان سے تو یہی
کہتے ہیں کہ ہم بھی اللہ پر اور یومِ قیامت پر ایمان لے آئے ہیں لیکن وہ
ہرگز مومن نہیں ہیں يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا
يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹ وہ اللہ کو اور اہل
ایمان کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں مگر وہ صرف اپنے آپ ہی کو دھوکہ دے
رہے ہیں لیکن انہیں اس بات کا بھی شعور نہیں ہے فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا
كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝۱۰ ان کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے، پس اللہ

نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اور ان کے لئے
دردناک عذاب ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولتے تھے وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا
تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اور
جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو، تو کہتے ہیں کہ ہم تو
اصلاح کرنے والے ہیں اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا
يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ یاد رکھو! کہ یہی لوگ حقیقت میں فساد برپا کرنے والے
ہیں مگر انہیں اس بات کا شعور تک نہیں ہے وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ
السُّفَهَآءُ ؕ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لے آؤ جیسے
سب لوگ ایمان لائے ہیں، تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اس طرح ایمان لے
آئیں جس طرح یہ بیوقوف لوگ ایمان لائے ہیں جو غریب لوگ رسول
اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) پر ایمان لائے تھے کفار کے سردار انہیں بے وقوف سمجھتے تھے
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ آگاہ ہو جاؤ!
دراصل یہی لوگ بیوقوف ہیں لیکن انہیں اپنی بیوقوفی کا بھی علم نہیں
ہے وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ اور جب یہ منافق

لوگ اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے ہیں

وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اور جب اپنے شیطان ساتھیوں سے تنہائی میں ملتے

ہیں تو کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو مسلمانوں کے

ساتھ مذاق کر رہے تھے اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اللہ انہیں ان کے مذاق کی سزا دے رہا ہے

اور انہیں ڈھیل دے رہا ہے سو وہ خود اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح

بھٹک رہے ہیں اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ یہی وہ لوگ ہیں

جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی لیکن ان کی تجارت فائدہ

مند ثابت نہ ہوئی اور یہ ہدایت پر چلنے والے لوگ نہیں ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#004

https://archive.org/dow

آیات نمبر 17 تا 20: پچھلی دس آیات میں منافقین کا ذکر تھا جو بظاہر اپنے آپ کو مومن کہتے تھے لیکن در حقیقت ان کا ایمان محض دکھانے کے لئے تھا۔ اگلی آیات میں ان کی حالت کے بارے میں دو مثالیں دی گئی ہیں کہ یہ بہرے، اندھے اور گونگے ہیں وہ گمراہی سے واپس نہیں لوٹیں گے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ ان کی مثال ایسے شخص کی
مانند ہے جس نے تاریکی میں آگ جلائی فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ اور
جب اس آگ نے گرد و پیش کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کی بینائی چھین
لی اور انہیں تاریکیوں میں بھٹکتا چھوڑ دیا اب وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے صُمٌّۢ
بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ یہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں
پس وہ گمراہی سے واپس نہیں لوٹیں گے اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ
فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ یا ان منافقوں کی مثال یہ ہے کہ ان

کے ارد گرد آسمان سے بارش برس رہی ہے جس میں اندھیرا ہے اور
کڑک اور چمک بھی ہے يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ
الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ تو وہ
کڑک کے باعث موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے
ہیں، لیکن اللہ نے کافروں کو ہر طرف سے گھیرا ہوا ہے يَكَادُ الْبَرْقُ
يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ یوں لگتا ہے کہ بجلی ان کی بینائی زائل کر دے
گی كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ
جب بھی بجلی کی وجہ سے ان کے لئے کچھ روشنی ہوتی ہے تو اس میں چلنے
لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں وَ لَوْ
شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ اور اگر اللہ چاہتا تو ان
کی سماعت اور بصارت بالکل سلب کر لیتا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ؑ رکوع [۲] بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#005

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 21 تا 29 میں عمومی طور سے تمام بنی نوع انسان اور خصوصی طور
سے مشرکین عرب سے خطاب ہے اور انہیں دعوت کہ جو نعمت انہیں دی جا
رہی ہے اس کی قدر کریں اور قرآن اور رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آئیں
۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ اے لوگو! اپنے رب کی بندگی
اختیار کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے
تھے، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وہ رب جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور
آسمان کو چھت بنایا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ
الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعے
تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴿۲۲﴾ پس تم کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہراؤ اور تم اس
بات کو خوب سمجھتے ہو وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی
عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ اور اگر تم اس کتاب کے بارے
میں شک میں مبتلا ہو جو ہم نے اپنے برگزیدہ بندے پر نازل کی ہے تو
اس جیسی کوئی ایک سورت ہی بنا لاؤ، وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ﴿۲۳﴾ اور بیشک اس کام کے لئے اللہ
کے سوا اپنے تمام حمائتیوں کو بلا لو اگر تم سچے ہو فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ
لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۚۖ
اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ﴿۲۴﴾ پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو اور یاد رکھو کہ ہرگز ایسا
نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرتے رہو جس کا ایندھن انسان اور پتھر
ہیں، جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
اور اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ ان لوگوں کو خوشخبری سنا دیں جو ایمان
لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لئے جنت کے باغات ہیں
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ

قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ
جب انہیں ان باغات میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں
گے کہ یہ تو وہی پھل ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا، کیونکہ انہیں صورت
میں ملتے جلتے پھل دیئے گئے ہوں گے وَ لَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ
مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ ان کے لئے جنت میں پاکیزہ
بیویاں ہوں گی اور وہ اس جنت میں ہمیشہ رہیں گے اِنَّ اللّٰهَ لَا
یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ بیشک اللہ اس
بات سے نہیں شرماتا کہ کوئی بھی مثال بیان فرمائے خواہ مچھر کی ہو یا
اس سے بھی بڑھ کر کسی حقیر چیز کی ہو فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ تو جو لوگ صاحب ایمان ہیں وہ
خوب جانتے ہیں کہ یہ مثال ان کے رب کی طرف سے بالکل ٹھیک اور
موقع کے مطابق ہے وَ اَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ
اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ اور جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے وہ کہتے ہیں
کہ ایسی مثال سے اللہ کا کیا مقصد ہے یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا ۙ وَّ یَهْدِیْ
بِهٖ كَثِیْرًا ؕ اس طرح ایک ہی بات کے ذریعہ اللہ بہت سے لوگوں کو

گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دے دیتا ہے
وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ
مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ
يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ لیکن اللہ اس مثال سے صرف انہی لوگوں
کو گمراہی میں مبتلا کرتا ہے جو پہلے ہی نافرمان ہیں اور جو اللہ سے پختہ عہد
کرنے کے بعد اسے توڑ ڈالتے ہیں، اور ان رشتوں کو توڑتے ہیں جنہیں
اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ یہی لوگ بالآخر نقصان اٹھانے والے ہیں
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ
يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ بھلا تم اللہ کا کس
طرح انکار کر سکتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے، سو اس نے تمہیں زندگی
بخشی، پھر تم پر موت وارد کرے گا اور پھر دوبارہ تمہیں زندہ کرے گا،
پھر تمہیں اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ
مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ اللہ ہی وہ ہستی ہے جس نے زمین میں جو کچھ بھی ہے،

سارے کا سارا تمہارے لئے پیدا کیا، پھر اوپر کی طرف متوجہ ہوا اور
سات خوبصورت آسمان بنا دیئے، وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾ اور وہ
ہر چیز کا جاننے والا ہے رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#006

https://archive.org/dow

آیات نمبر 30 تا 39 میں قصہ آدم و ابلیس بیان کیا گیا ہے، جب ابلیس نے تکبر کیا اور خود کو نسلی طور پر آدم سے برتر سمجھتے ہوئے اللہ کے حکم کے باوجود آدم (علیہ السّلام) کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا سو ہمیشہ کے لئے ملعون قرار پایا

وَ اِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓٮِٕكَةِ اِنِّىۡ جَاعِلٌ فِى الۡاَرۡضِ خَلِيۡفَةً ؕ اور وہ وقت یاد کریں جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں یقینا زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں قَالُوۡٓا اَتَجۡعَلُ فِيۡهَا مَنۡ يُّفۡسِدُ فِيۡهَا وَيَسۡفِكُ الدِّمَآءَ ۚ فرشتوں نے کہا کہ کیا آپ زمین میں کسی ایسے شخص کو نائب بنائیں گے جو اس میں فساد اور خونریزی کرے گا؟ وَ نَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ حالانکہ ہم آپ کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اور ہر وقت آپ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں قَالَ اِنِّىۡٓ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اللہ نے فرمایا کہ میں

وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ
عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ اور اللہ نے آدم علیہ السلام کو تمام چیزوں کے
نام سکھا دیئے پھر ان تمام چیزوں کو فرشتوں کے سامنے رکھ دیا اور فرمایا
کہ مجھے ان چیزوں کے نام بتا دو اگر تم سچے ہو قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا
عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾
فرشتوں نے عرض کیا کہ تیری ذات ہر نقص سے پاک ہے ہمیں کچھ
علم نہیں مگر صرف وہی جو تو نے ہمیں سکھایا ہے، بیشک تو ہی سب کچھ
جاننے والا اور حکمت والا ہے قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ
اللہ نے فرمایا کہ اے آدم! اب تم انہیں ان چیزوں کے ناموں سے آگاہ
کردو فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ
اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا
كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ پس جب آدم علیہ السلام نے انہیں ان چیزوں کے نام
بتا دیے تو اللہ نے فرمایا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں
اور زمین کی تمام مخفی چیزوں کو جانتا ہوں، اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم

ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰی وَ اسۡتَکۡبَرَ ٭ۘ وَ کَانَ مِنَ
الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۳۴﴾ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم (علیہ السّلام)
کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا اور
اپنے آپ کو بڑا سمجھا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا وَ قُلۡنَا یٰۤاٰدَمُ
اسۡکُنۡ اَنۡتَ وَ زَوۡجُکَ الۡجَنَّۃَ وَ کُلَا مِنۡہَا رَغَدًا حَیۡثُ
شِئۡتُمَا ۪ وَ لَا تَقۡرَبَا ہٰذِہِ الشَّجَرَۃَ فَتَکُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۳۵﴾
اور ہم نے آدم سے کہا کہ تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں رہو اور تم
دونوں اس میں سے جو چاہو، جہاں سے چاہو کھاؤ، مگر اس درخت کے
قریب نہ جانا ورنہ تم نافرمان گنہگاروں میں سے ہو جاؤ گے فَاَزَلَّہُمَا
الشَّیۡطٰنُ عَنۡہَا فَاَخۡرَجَہُمَا مِمَّا کَانَا فِیۡہِ ۪ وَ قُلۡنَا اہۡبِطُوۡا
بَعۡضُکُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ پھر شیطان نے انہیں بہکا کر جنت کے عیش و
آرام سے نکلوا دیا، اور ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے
کے دشمن رہو گے وَ لَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰی
حِیۡنٍ ﴿۳۶﴾ اور اب تمہیں ایک معیّنہ مدت تک زمین میں ہی رہ کر سامان

زیست سے فائدہ اٹھانا ہے فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ
عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ پھر آدم (علیہ السّلام) نے
اپنے رب سے معافی کے چند کلمات سیکھ لئے، پس اللہ نے ان کی توبہ
قبول فرمالی، بیشک وہ بہت ہی توبہ قبول کرنے والا اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ ہم نے حکم دیا کہ تم
سب کے سب اس جنت سے نیچے اتر جاؤ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ
هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ پھر جب بھی تمہارے پاس میری طرف سے کوئی
ہدایت پہنچے تو جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے، نہ ان پر کوئی
خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ اور جو
لوگ انکار کریں گے اور ہماری آیات کو جھٹلائیں گے تو وہی جہنمی ہوں
گے، وہ اس جہنم میں ہمیشہ رہیں گے رکوع [۴] قصہ ابلیس کے ذریعہ یہ واضح
کر دیا گیا ہے کہ ابلیس انسان کا دشمن ہے اور اس کی پیروی کرنے والے لوگوں کو
ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ ابلیس ہر ممکن طریقہ سے کوشش کرتا ہے کہ انسان اپنا زیادہ

سے زیادہ مال اور وقت لہو و لعب میں صرف کرے اور کسی وقت بھی اللہ کی طرف رجوع نہ کرے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

۞ آیت نمبر 40

#007

https://archive.org/dow

آیات نمبر 40 تا 46 میں بنی اسرائیل سے خطاب کیا گیا ہے، جب بنی اسرائیل نے تکبر کیا اور خود کو نسلی طور پر برتر سمجھتے ہوئے رسول اللہ (ﷺ) کی رسالت سے انکار کیا کہ ہم برتر ہیں اور بنی اسمٰعیل کے کسی فرد کو رسول تسلیم نہیں کرسکتے۔ اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب تھا، وہ حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پوتے تھے۔ انہی کی نسل کو بنی اسرائیل کہتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسمعیل کی نسل کو بنی اسمعیل کہتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ ان ہی کی نسل سے تھے۔ اس خطاب میں بنی اسرائیل کو اللہ کے احسانات یاد کرائے گئے ہیں اور ان سے کہا گیا کہ وہ اللہ سے کیا گیا اپنا عہد پورا کریں، صرف اللہ ہی سے ڈریں اور قرآن اور رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آئیں۔

يٰبَنِىٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ

اَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیۡۤ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ‌ۚ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۴۰﴾ اے
بنی اسرائیل! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور تم
میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرو میں تمہارے ساتھ کیا ہوا عہد پورا
کروں گا، اور صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو وَاٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ كَافِرٍ ۢ بِهٖ‌ ۖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا
بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۖ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۴۱﴾ اور میری اتاری ہوئی اِس
کتاب یعنی قرآن پر ایمان لاؤ جو اُس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو
تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے اور تم ہی سب سے پہلے اس کے منکر
نہ بنو اور میری آیات کو حقیر معاوضہ کے عوض فروخت نہ کرو اور مجھ
ہی سے ڈرتے رہو وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَـقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوا
الۡحَـقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور نہ
ہی حق کو جان بوجھ کر چھپاؤ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
ارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ﴿۴۳﴾ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو
اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ
بِالۡبِرِّ وَتَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ‌ؕ اَفَلَا

تَعْقِلُوْنَ﴿۴۴﴾ کیا تم دوسروں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول
جاتے ہو حالانکہ تم کتاب یعنی تورات پڑھتے ہو، تو تم عقل سے کام کیوں
نہیں لیتے؟ وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ
اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ اور صبر اور نماز کے ذریعہ اللہ سے مدد چاہو،
اور بیشک یہ مشکل کام ہے مگر اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے ہرگز نہیں
الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾
[رکوع ۵] [الربع] یہ اللہ سے ڈرنے والے لوگ اس بات پر یقین رکھتے
ہیں کہ آخر ایک دن انہیں اپنے رب کے حضور پیش ہونا ہے اور یہ بھی
یقین رکھتے ہیں کہ آخر کار ان کو اُسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#008

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 47 تا 56 میں بنی اسرائیل کو ان کی ابتدائی تاریخ کے کچھ واقعات
کی یاد دہانی۔ تمہیں فرعون کے ظلم سے نجات دلائی۔ موسیٰ علیہ السلام کو
تورات عطا کی۔ اللہ کے نزدیک بزرگی و فضیلت کی بنیاد کسی خاص گروہ سے
تعلق نہیں بلکہ وقت کے نبی پر ایمان لانا اور اعمال صالحہ کرنا ہے

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ
اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۴۷ اے بنی اسرائیل! میرے وہ انعام
یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تمہیں اقوام عالم پر
فضیلت دی تھی وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ
شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ۴۸ اور اُس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی دوسرے
شخص کے کام نہ آسکے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی سفارش قبول کی

جائے گی اور نہ کسی سے کوئی فدیہ یا معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ کسی
کی اِمداد کی جا سکے گی وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ
يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمہیں قومِ فرعون سے
نجات عطا کی، جو تمہیں بہت سخت عذاب دیتے تھے، وہ تمہارے بیٹوں
کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں
تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ
الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ
تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمہیں بچانے کے لئے
سمندر کو پھاڑ دیا پھر ہم نے تمہیں بچا لیا اور قومِ فرعون کو غرق کر دیا اور
تم یہ سب کچھ خود دیکھ رہے تھے وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِيْنَ
لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾
اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) سے چالیس راتوں کا
وعدہ کیا تھا پھر تم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کے جانے بعد ایک بچھڑے کو

اپنا معبود بنا لیا اور تم نے اس وقت بہت بڑا ظلم اور نافرمانی کی تھی ثُمَّ
عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ﴿۵۲﴾ مگر اس پر
بھی ہم نے تمہیں معاف کر دیا کہ شاید تم شکر ادا کرو اور ہمارا احسان مانو
وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ﴿۵۳﴾
اور ہمارا وہ احسان بھی یاد کرو جب ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو تورات
کی شکل میں وہ کتاب عطا کی جو حق و باطل میں فرق کرنا سکھاتی تھی تا کہ
تم راہِ ہدایت پاسکو وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ
ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِ
ئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اور جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی
قوم سے کہا کہ اے میری قوم! بیشک تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنی
جانوں پر بڑا ظلم کیا ہے، تو اب اپنے خالق کے حضور توبہ کرو، اور تم میں
سے جو مجرم ہیں انہیں قتل کر ڈالو ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ
بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴿۵۴﴾
تمہارے خالق کے نزدیک یہی طریقہ تمہارے لئے بہترین توبہ ہے،
پھر اس نے تمہاری توبہ قبول فرمالی، یقیناً وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا

اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ
تَنْظُرُوْنَ﴿۵۵﴾ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم آپ پر ہرگز ایمان
نہ لائیں گے جب تک کہ ہم اللہ کو کھلی آنکھوں سے خود نہ دیکھ لیں، پھر
تمہیں بجلی کی کڑک نے آپکڑا اور تم یہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ
رہے تھے ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ﴿۵۶﴾
پھر ہم نے تمہارے مرنے کے بعد تمہیں دوبارہ زندہ کر دیا تاکہ تم ہمارا
شکر ادا کرو اور احسان مانو

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#009

https://archive.org/dow

آیات نمبر 57 تا 62 : پچھلی آیات میں بنی اسرائیل کو ان کی ابتدائی تاریخ کے کچھ واقعات یاد دلائے تھے، ان ہی کا آگے تسلسل۔ دھوپ میں بادل کا سایہ۔ کھانے کے لئے من و سلویٰ۔ پانی کے لئے بارہ چشمے۔ یاد دہانی کہ تمہیں جو کچھ ملا وہ محض اللہ کے فضل سے تھا، جب بھی تم نے ناشکری کی تو تمہیں سخت سزا ملی اور اللہ کے نزدیک بزرگی و فضیلت کی بنیاد کسی خاص گروہ سے تعلق نہیں بلکہ وقت کے نبی پر ایمان لانا اور اعمال صالحہ کرنا ہے

وَ ظَلَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ وَ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَ السَّلۡوٰى ؕ اور یاد کرو جب ہم نے تم پر دھوپ سے بچنے کے لئے بادل کا سایہ کئے رکھا اور کھانے کے لئے ہم نے تم پر مَنّ و سلوٰی اتارا

كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَ مَا ظَلَمُوۡنَا وَ لٰكِنۡ كَانُوۡٓا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۝۵۷ تاکہ تم ہماری عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں

سے کھاؤ، لیکن انہوں نے ہماری نعمتوں کی ناشکری کر کے ہمارا کچھ نہیں
بگاڑا بلکہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ
الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا تھا کہ اس شہر میں
داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب جی بھر کے کھاؤ لیکن
دروازے میں عاجزی سے سر جھکاتے ہوئے داخل ہونا اور زبان سے
"حطّہ" یعنی "ہمیں بخش دے" کہتے جانا، ہم تمہاری خطائیں معاف کر
دیں گے، اور نیک روش اختیار کرنے والوں کو مزید نوازیں گے فَبَدَّلَ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع
پھر ان ظالموں نے اس لفظ کو جو ان سے کہا گیا تھا ایک اور کلمہ سے بدل
ڈالا سو ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے سخت آفت اتار دی اس وجہ سے
کہ وہ ہماری حکم عدولی کر رہے تھے رکوع[۶] وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى
لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ اور وہ وقت بھی یاد کرو جب موسیٰ (علیہ السّلام
) نے ہم سے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا، تو ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنا
عصا اس پتھر پر مارو، پھر اس پتھر سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے قَدْ عَلِمَ
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا
تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾ بنی اسرائیل کے ہر گروہ نے اپنا
اپنا گھاٹ پہچان لیا، انہیں یہ ہدایت کر دی گئی تھی کہ اللہ کے رزق میں
سے کھاؤ اور پیو لیکن زمین میں فساد انگیزی نہ کرتے پھرو وَ اِذْ قُلْتُمْ
يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ
بَصَلِهَا ؕ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم مستقل ایک ہی قسم کے
کھانے یعنی منّ و سلویٰ پر صبر نہیں کر سکتے پس آپ اپنے رب سے دعا
کیجئے کہ وہ ہمارے لئے زمین سے اگنے والی چیزوں میں سے ساگ اور
ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا فرما دے، قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ
الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی
قوم سے فرمایا کہ کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے ایک ادنیٰ چیز مانگتے ہو؟

اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَکُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ اگر تم یہی چاہتے ہو تو کسی
بھی شہر میں جا اترو، بلاشبہ وہاں تمہیں وہ سب کچھ مل جائے گا جو تم
مانگتے ہو وَ ضُرِبَتۡ عَلَیۡهِمُ الذِّلَّةُ وَ الۡمَسۡکَنَةُ ۚ وَ بَآءُوۡ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ اور آخر کار ان پر ذلّت وخواری اور پستی و بدحالی
مسلط کر دی گئی، اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو گئے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ
کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقۡتُلُوۡنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ؕ
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّ کَانُوۡا یَعۡتَدُوۡنَ ﴿٦١﴾ یہ سب کچھ اس وجہ سے
ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور اپنے انبیاء کو ناحق قتل
کرتے تھے، اور یہ اس بات کا نتیجہ تھا کہ وہ نافرمانی کے عادی ہو گئے
تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے [رکوع ۷] اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
الَّذِیۡنَ هَادُوۡا وَ النَّصٰرٰی وَ الصّٰبِـِٔیۡنَ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَ
لَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ وَلَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿٦٢﴾ بیشک جو لوگ ایمان لا چکے
ہیں یا وہ لوگ جو یہودی، نصاریٰ یا صابی ہیں ان میں جو کوئی بھی اللہ پر
اور آخرت کے دن پر ایمان لائے گا اور نیک اعمال کرتا رہے گا، تو ایسے

لوگوں کا اجر ان کے رب کے پاس ہو گا، ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#010

https://archive.org/dow

آیات نمبر 63 تا 71 میں بنی اسرائیل کی تاریخ جو عہد شکنی سے بھری پڑی
ہے یاد دلا کر یہ بات واضح کر دی گئی کہ اب اللہ ان کو امت مسلمہ کے منصب
سے معزول کر کے ایک نئی امت اٹھانے والا ہے ۔ اللہ کی ہدایت پر موسیٰ
علیہ السّلام کا ایک گائے ذبح کرنے کا حکم اور لوگوں کا مختلف بہانے تراشنا۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ اور یاد کرو
جب ہم نے کوہ طور کو تمہارے اوپر معلق کر دیا اور تم سے پختہ عہد لیا
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس پر سختی سے کاربند رہو
اور جو احکام اس کتاب یعنی تورات میں دئے گئے ہیں اسے یاد رکھو تاکہ
تم پرہیزگار بن جاؤ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ پھر اس قول

وقرار کے بعد بھی تم اپنے عہد سے پھر گئے، پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور
اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم ضرور تباہ ہو جاتے وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ
اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾ اور یقیناً تم اپنے ان لوگوں سے خوب واقف ہو جنہوں
نے ہفتہ کے دن کے مقررہ احکام کے بارے میں نافرمانی کی تو ہم نے ان
سے کہہ دیا تھا کہ تم ذلیل وخوار بندر بن جاؤ "بس اس کی شان تو یہ ہے کہ
جب وہ کسی چیز کا اردہ کرتا ہے تو صرف کہہ دیتا ہے کہ "ہو جا" اور وہ فوراً ہو جاتی
ہے"{36:82} فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَ
مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ پس ہم نے اس مسخ کے واقعہ کو ان لوگوں
کے لئے جو وہاں موجود تھے اور اس کے بعد آنے والے لوگوں کے
لئے باعثِ عبرت اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے نصیحت کا ذریعہ بنا
دیا وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا
بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ اور وہ واقعہ یاد کرو جب
موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ بیشک اللہ تمہیں ایک گائے
ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے، تو وہ کہنے لگے کہ کیا آپ ہم سے مذاق کرتے

ہیں؟ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ موسیٰ
(علیہ السّلام) نے فرمایا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نادانوں جیسی
باتیں کروں قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ انہوں نے
کہا کہ آپ ہمارے لئے اپنے رب سے درخواست کریں کہ وہ ہمیں
واضح طور پر بتا دے کہ وہ گائے کیسی ہو؟ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا
بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا
تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ موسیٰ (علیہ السّلام) نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے
ایسی ہونی چاہئے کہ نہ تو بالکل بوڑھی ہو اور نہ ہی بہت کم عمر بلکہ درمیانی
عمر کی ہو، پس اب جس بات کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اس کی تعمیل کر ڈالو
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا
بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ وہ بولے کہ اپنے
رب سے ہمارے حق میں دعا کریں، وہ ہمارے لئے بالکل واضح کر دے
کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ موسیٰ (علیہ السّلام) نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ
اس گائے کا رنگ زرد ہونا چاہئے، اس کی رنگت ایسی گہری شوخ ہو کہ
دیکھنے والوں کو بہت اچھی لگے قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا

هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ انہوں نے کہا کہ بے شک ہم گائے کے بارے میں کچھ
شبہ میں پڑ گئے ہیں، آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں
واضح الفاظ میں بتا دے کہ یہ گائے کیسی ہو؟، اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا تو
اس دفعہ ہم ضرور اس گائے کا پتہ چلا لیں گے قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا
بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا
شِيَةَ فِيْهَا ؕ موسیٰ (علیہ السّلام) نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ
ایسی گائے ہونی چاہئے جس سے نہ زمین میں ہل چلانے کی محنت لی جاتی
ہو اور نہ کھیتی کو پانی دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہو، بالکل تندرست
ہو اور اس میں کوئی داغ دھبہ بھی نہ ہو قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ
بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ اس پر وہ پکار اٹھے
کہ اب آپ نے ٹھیک پتہ بتایا ہے، پھر انہوں نے اس گائے کو ذبح کر
ہی ڈالا، حالانکہ وہ ایسا کرتے ہوئے معلوم نہ ہوتے تھے رکوع [۸]

#011

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 72 تا 77: پچھلی آیات میں گائے کو ذبح کرنے کے حکم دیا گیا تھا، یہاں اس کی حکمت بیان کی گئی ہے۔یہود کی منافقانہ سرگرمیوں کا ذکر اور انہیں تنبیہ کہ اللہ ان کی سب باتوں کو جانتا ہے۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿ۚ۷۲﴾ یہ اس وقت کا ذکر ہے جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا اور ایک دوسرے پر اس کا الزام دھرنے لگے، لیکن اللہ کو اس بات کا ظاہر کرنا مقصود تھا جسے تم چھپا رہے تھے فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی ۙ وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ پھر ہم نے حکم دیا کہ اس مُردہ شخص پر اس ذبح شدہ گائے کا ایک ٹکڑا مارو، اسی طرح اللہ مُردوں کو زندہ کر دے گا اور وہ تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو، وہ مردہ شخص

کچھ دیر کے لئے زندہ ہو گیا اور اپنے قاتل کا نام بتا دیا جو وہ چھپا رہے تھے ثُمَّ

قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالۡحِجَارَةِ اَوۡ اَشَدُّ

قَسۡوَةً ؕ پھر اس کے بعد تمہارے دل پتھر کی طرح سخت ہو گئے بلکہ

اس سے بھی زیادہ سخت وَ اِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ

الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ ؕ کیونکہ

پتھروں میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں،

اور بلاشبہ ان میں سے بعض ایسے پتھر بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان

سے پانی نکل آتا ہے وَ اِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾ اور بیشک ان میں سے بعض ایسے بھی

ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، اور یاد رکھو کہ اللہ تمہارے

اعمال سے بے خبر نہیں ہے اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَ قَدۡ

كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ

بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ اے مسلمانو! کیا تم اب بھی یہ

توقع رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے جبکہ

ان میں سے بعض لوگ ایسے بھی تھے کہ اللہ کا کلام یعنی تورات سنتے پھر

اسے اچھی طرح سمجھنے کے بعد اس میں تحریف کر دیتے تھے حالانکہ وہ
اس کام کی برائی کو خوب جانتے تھے وَ اِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْۤا
اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ لِیُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ
رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اور یہ منافق یہود جب اہلِ ایمان سے
ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے ہیں، لیکن جب آپس میں
ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا تم ان
مسلمانوں کو وہ باتیں بتا رہے ہو جو اللہ نے تم پر تورات کے ذریعے ظاہر
کی ہیں کہیں ایسا نہ ہو یہ مسلمان ان باتوں کی وجہ سے قیامت کے دن
تمہارے رب کے حضور تم پر حجت قائم کر دیں، کیا تم اتنی بھی عقل
نہیں رکھتے؟ اَوَ لَا یَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا
یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ کیا وہ لوگ اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ کو وہ سب کچھ معلوم
ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#012

https://archive.org/dow

آیات نمبر 78 تا 82 میں یہود کے علما کا کردار بیان کیا گیا ہے کہ حقیر رقم کی خاطر تورات کی آیات کو تبدیل کر دیتے ہیں۔ یہود کی غلط فہمی کہ انہیں چند دن سے زیادہ جہنم میں نہیں ڈالا جائے گا اور انہیں تنبیہ کہ جنت میں صرف اہل ایمان ہی جائیں گے۔۔

وَ مِنۡهُمۡ اُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِىَّ وَ اِنۡ هُمۡ
اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۷۸﴾ اور ان یہود میں سے بعض ان پڑھ ایسے بھی ہیں
جنہیں اپنی کتاب یعنی تورات کا تو کوئی علم نہیں مگر انہوں نے کچھ سنی
سنائی باتوں پر چند امیدیں قائم کر رکھی ہیں، یہ لوگ محض وہم و گمان پر
چلے جا رہے ہیں فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ
ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ
پس ایسے لوگوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو تحریف کر کے اپنے ہی
ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ یہ حکم اللہ کی طرف سے آیا

ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑا سا دنیاوی منافع کمالیں یہ یہودی علماء کا
کردار تھا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾ سو ان کے لئے اس تحریف کی وجہ سے ہلاکت ہے جو
ان کے ہاتھوں نے تحریر کی ہے اور یہ دنیاوی نفع جو وہ کمارہے ہیں
دراصل ان کے لئے تباہی ہے وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا
مَّعْدُوْدَةً ؕ اور وہ یہود کہتے ہیں کہ محض گنتی کے چند دنوں کے سوا
ہمیں دوزخ کی آگ ہرگز نہیں چھوئے گی قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) آپ ان سے دریافت کیجئے کہ کیا تم
اللہ سے کوئی ایسا وعدہ لے چکے ہو کہ اب وہ اپنے وعدے کے خلاف
ہرگز نہ کرے گا یا تم اللہ پر یونہی وہ بہتان باندھ رہے ہو جو تم خود بھی
نہیں جانتے بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾ بلکہ اصل بات
یہ ہے کہ جس کسی نے گناہ کمائے اور اس کے گناہوں نے اس کو ہر
طرف سے گھیر لیا تو ایسے ہی لوگ جہنمی ہیں، وہ اس جہنم میں ہمیشہ

رہیں گے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ اور اس کے برعکس جو

لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے تو ایسے ہی لوگ اہل

جنت ہیں، وہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے رکوع [۹]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#013

https://archive.org/dow

آیات نمبر 83 تا 88 میں بنی اسرائیل کو یاد دلایا گیا کہ انہوں نے اللہ سے کئے گئے اپنے عہد توڑ ڈالے۔ نہ صرف یہ کہ اپنے ہی بھائیوں کو قتل کرتے رہے بلکہ اپنے انبیاء تک کو قتل کر دیا۔ یہود کا کہنا کہ ان کے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں اس لئے ایمان نہیں لاتے۔

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰہَ ۟ وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا وَّ ذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ قُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا وَّ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ ؕ

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، اور ماں باپ سے نیک سلوک کرنا اور قرابت داروں، یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی حسن سلوک کرنا اور لوگوں سے نیکی کی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرتے رہنا [تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین کے حقوق] ثُمَّ تَوَلَّیۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡکُمۡ وَ

اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ﴿۸۳﴾ پھر تم میں سے چند لوگوں کے سوا سب اس عہد
سے پھر گئے اور تم لوگ ہو ہی رُو گردانی کرنے والے وَ اِذْ اَخَذْنَا
مِیْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ
مِّنْ دِیَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ﴿۸۴﴾ اور جب ہم
نے تم سے یہ عہد لیا تھا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کا خون نہیں بہاؤ
گے اور نہ ایک دوسرے کو جلاوطن کرو گے پھر تم نے اس بات کا اقرار
بھی کر لیا اور تم اس کی گواہی بھی دیتے ہو ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ
تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِیْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِیَارِهِمْ ؗ
تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ مگر آج تم ہی وہ لوگ ہو
کہ اپنے بھائیوں کو قتل بھی کر رہے ہو اور اپنے ہی لوگوں کو ان کے
وطن سے باہر نکال رہے ہو اور ان کے خلاف ظلم اور زیادتی کے ساتھ
ان کے دشمنوں کی مدد بھی کرتے ہو وَ اِنْ یَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی
تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اور اگر تمہارے
بھائی لڑائی میں قیدی بن کر تمہارے پاس آجائیں تو ان کا فدیہ دے کر
چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کو جلاوطن کرنا ہی تم پر حرام کر دیا گیا تھا اگر

تمہیں ہمارے احکام کا اتنا ہی خیال ہے تو تمہیں چاہئے تھا کہ انہیں جلاوطن ہی نہ
کرتے تاکہ نہ لڑائی کی نوبت آتی اور نہ فدیہ دینے کی اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ
الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ
مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ کیا تم کتاب کے ایک حصے پر ایمان رکھتے ہو اور
دوسرے کا انکار کرتے ہو؟ پس تم میں سے جو شخص بھی ایسا کرے گا،
اس کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں ذلیل و
خوار ہو، اور قیامت کے دن شدید ترین عذاب میں ڈال دیا جائے وَمَا
اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اور یاد رکھو کہ جو کچھ تم کر رہے ہو
اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؗ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا
کی زندگی خرید لی ہے، پس نہ ان پر سے عذاب میں کمی کی جائے گی اور نہ
ہی ان کو مدد مل سکے گی رکوع[١٠] وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ
قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ؗ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ
السّلام) کو کتاب یعنی تورات عطا کی اور ان کے بعد ہم نے پے در پے
بہت سے رسول بھیجے، اور ہم نے مریم (علیھا السلام) کے بیٹے عیسیٰ
(علیہ السّلام) کو واضح معجزات عطا کیے اور ہم نے روح القدس یعنی
جبرائیل کے ذریعے ان کی مدد کی اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا
تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ؗ وَ فَرِيْقًا
تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ تو کیا یہ امر واقعہ نہیں کہ جب بھی کوئی رسول تمہاری
نفسانی خواہشات کے خلاف احکام لایا تو تم نے تکبر کیا اور بعض نبیوں کو
تم نے جھٹلایا اور بعض کو تم نے قتل تک کر دیا وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا
غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اور
یہود کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں، بلکہ اصل
بات یہ ہے کہ ان کے کفر کے باعث اللہ نے ان پر لعنت مسلط کر دی
ہے سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں

#014

https://archive.org/dow

آیات نمبر 89 تا 96 میں بنی اسرائیل کو یاد دلایا گیا کہ یہ قرآن ان پیشین گوئیوں کے مطابق نازل ہوا ہے جو پہلے سے ان کی کتابوں میں موجود ہیں لیکن پھر بھی وہ ایمان لانے کے لئے آمادہ نہیں، حالانکہ ان کا دعویٰ یہ ہے کہ وہ اللہ کے محبوب اور چہیتے ہیں۔

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے یہ کتاب یعنی قرآن آئی جو ان کے پاس موجود کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرتی ہے اور ان کے پاس وہی نبی تشریف لے آیا جسے وہ تورات میں دی گئی نشانیوں سے پہچانتے تھے تو اس کے منکر ہو گئے، حالانکہ اس سے پہلے وہ خود اس نبی کے حوالہ سے کافروں پر فتح یابی کی دعائیں مانگتے تھے

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

پس ایسے

انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ
اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ کیا ہی بری ہے وہ چیز جس
سے انہوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کہ اللہ کی نازل کردہ کتاب کا انکار
کر رہے ہیں وہ بھی محض اس ضد کی وجہ سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے
بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی نازل فرماتا ہے، بنی اسرائیل محض
اس ضد کی وجہ ایمان لانے کے لئے تیار نہ تھے کہ اس سے پہلے ابراہیم علیہ السلام
کے بعد تمام رسول بنی اسرائیل ہی میں مبعوث ہوئے ہیں، سو اب بھی بنی
اسرائیل ہی میں سے ہونا چاہیے تھا، لیکن یہ اللہ کی حکمت تھی کہ اللہ کے آخری
رسول (ﷺ) کا تعلق بنی اسمٰعیل سے تھا جو ابراہیم علیہ السلام ہی کی اولاد تھے
فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ سو
اب یہ لوگ اللہ کے دوہرے غضب کے مستحق ہو گئے ہیں، اور
کافروں کے لئے توہین آمیز عذاب ہے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا
وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ اور جب ان سے کہا
جاتا ہے کہ ان سب کتابوں پر ایمان لاؤ جنہیں اللہ نے نازل فرمایا ہے،

تو کہتے ہیں کہ ہم صرف اس کتاب پر ایمان لائیں گے جو ہم پر نازل کی
گئی، اور جو اس کے علاوہ ہے اس کا انکار کرتے ہیں، حالانکہ یہ قرآن
بھی برحق ہے اور اس کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو پہلے سے ان کے
پاس موجود ہے قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴿۹۱﴾ اے پیغمبر آپ ان سے دریافت فرمائیں کہ اگر
تم واقعی اپنی کتاب پر ایمان رکھتے ہو تو پھر تم اس سے پہلے اللہ کے بھیجے
ہوئے انبیاء کو کیوں قتل کرتے رہے ہو وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى
بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ
ظٰلِمُوْنَ﴿۹۲﴾ اور تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السّلام) کھلی نشانیاں لے کر
آئے پھر تم نے ان کے کوہ طور پر جانے کے بعد بچھڑے کو معبود بنالیا
اور تم بہت ہی ظالم ہو وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
الطُّوْرَؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْاؕ اور جب ہم نے
تمہارے اوپر کوہ طور کو معلق کرکے تم سے پختہ عہد لیا اور حکم دیا کہ جو
کتاب ہم نے تمہیں عطا کی ہے اس کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور ہمارا
حکم سنو قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَاۗ وَ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

بِكُفْرِهِمْ ۭ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے سن لیا مگر پھر نافرمانی کی، اور
کفر کے باعث ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت رچا دی گئی تھی قُلْ
بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ اے
پیغمبر (ﷺ)! آپ انہیں بتا دیجئے کہ یہ بہت ہی بری باتیں ہیں جن کا حکم
تمہیں تمہارا ایمان دے رہا ہے اگر تم واقعی مومن ہو قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ
الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ آپ فرما دیجئے کہ اگر تمہارے کہنے
کے مطابق اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر یعنی جنت صرف تمہارے لئے ہی
مخصوص ہے اور دوسرے لوگوں کے لئے نہیں تو تم موت کی آرزو کرو اگر
تم سچے ہو وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ لیکن ان گناہوں اور اعمال کے باعث جو ان کے ہاتھ آگے
بھیج چکے ہیں وہ ہرگز کبھی یہ آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ان ظالموں کو خوب
جانتا ہے وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْا ۛ آپ انہیں سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس میں مبتلا پائیں
گے حتیٰ کہ مشرکوں سے بھی زیادہ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ ان میں سے ہر شخص

چاہتا ہے کہ اسے ہزار برس کی زندگی مل جائے، لیکن یہ لمبی زندگی بھی
انہیں آخرت کے عذاب سے تو نہیں بچا سکتی وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ اور اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے رکوع [١١]

پہلا صفحہ فہرست سورت

آیات نمبر 97 تا 103 میں واضح کیا گیا ہے کہ یہود قرآن کی دشمنی میں اس حد تک آگے نکل گئے کہ اللہ، اس کے فرشتوں، انبیاء اور جبریل و میکائیل تک کے دشمن بن گئے ہیں، ان کی دشمنی لاعلمی پر مبنی نہیں بلکہ یہ نافرمان اور عہد شکن لوگ ہیں، ان کی اصل دلچسپی اللہ کی کتاب نہیں بلکہ سفلی جادو اور شیطانی عملیات ہیں

قُلۡ مَنۡ کَانَ عَدُوًّا لِّجِبۡرِیۡلَ فَاِنَّہٗ نَزَّلَہٗ عَلٰی قَلۡبِکَ بِاِذۡنِ
اللّٰہِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ وَ ہُدًی وَّ بُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۹۷﴾
جو شخص بھی جبریل سے عداوت رکھتا ہے آپ اس سے فرما دیجئے کہ جبریل نے تو یہ قرآن آپ کے دل پر محض اللہ کے حکم سے اتارا ہے اور یہ قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور مومنوں کے لئے سراسر ہدایت اور خوشخبری ہے
مَنۡ کَانَ عَدُوًّا لِّلّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ
وَ رُسُلِہٖ وَ جِبۡرِیۡلَ وَ مِیۡکٰلَ فَاِنَّ اللّٰہَ عَدُوٌّ لِّلۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۹۸﴾
جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں کا اور جبریل اور

میکائیل کا دشمن ہوا تو وہ جان لے کہ یقیناً اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن
ہے یہود کا کہنا تھا کہ جبریل ہمارا دشمن ہے، وہ عذاب لے کر آتا رہا ہے، اگر
میکائیل وحی لاتا تو ہم ایمان لے آتے کیونکہ وہ خوشحالی اور سلامتی لانے والا فرشتہ
ہے وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍۚ وَمَا یَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا
الْفٰسِقُوْنَ﴿۹۹﴾ اور بیشک ہم نے آپ کی طرف کھلی ہوئی نشانیاں
اتاری ہیں اور سوائے نافرمانوں کے ان کا کوئی انکار نہیں کر سکتا اَوَ
كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
یُؤْمِنُوْنَ﴿۱۰۰﴾ اور کیا یہ واقعہ نہیں کہ جب بھی ان لوگوں نے کوئی عہد
کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اسے توڑ دیا، حقیقت یہ ہے کہ ان میں
سے اکثر ایمان ہی نہیں رکھتے وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِیْقٌ مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ﴿۱۰۱﴾ اور
جب ان کے پاس اللہ کی جانب سے ایسا رسول آگیا جو ان کے پاس پہلے
سے موجود کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرنے والا ہے تو انہی اہلِ کتاب
میں سے ایک فریق نے اللہ کی اس کتاب یعنی تورات کو اس طرح پسِ

پشت ڈال دیا جیسے وہ اس کو جانتے ہی نہیں وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا
الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ
الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَآ اُنْزِلَ
عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ اور یہ لوگ تو اس علم
کے پیچھے بھی لگ گئے تھے جو سلیمان (علیہ السّلام) کے عہدِ سلطنت میں
شیاطین پڑھا کرتے تھے حالانکہ سلیمان (علیہ السّلام) نے کبھی کفر نہیں
کیا بلکہ کفر تو شیطانوں نے کیا تھا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور یہ
لوگ اس علم کے پیچھے بھی لگ گئے تھے جو شہر بابل میں ہاروت اور
ماروت نامی دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى
يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے
تھے جب تک کہ یہ نہ بتا دیتے کہ ہم تو یہاں محض آزمائش کے لئے ہیں
سو تم کافر نہ بنو فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
اس تنبیہ کے باوجود وہ لوگ ان دونوں سے ایسا علم سیکھتے تھے جس کے
ذریعے شوہر اور بیوی کے درمیان جدائی ڈالی جا سکے حالانکہ وہ اس کے

ذریعے اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے وَ
يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ اور یہ لوگ ان فرشتوں
سے وہ چیزیں سیکھتے تھے جو ان کے لئے نقصان دہ تھیں اور انہیں نفع
نہیں پہنچاتیں تھیں وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي
الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ اور یہ بات انہیں بخوبی معلوم تھی کہ جس کسی نے
جادو اختیار کیا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہو گا، اور وہ بہت
ہی بری چیز ہے جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو فروخت کر
ڈالا، کیا خوب ہوتا کہ انہیں اتنی سمجھ ہوتی وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ
اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع اور
اگر وہ ایمان لے آتے اور پرہیز گاری اختیار کرتے تو اللہ کی بارگاہ سے
بہتر بدلہ پاتے، کیا خوب ہوتا کہ وہ سمجھ سے کام لیتے رکوع [۱۲]

#016

https://archive.org/dow

آیات نمبر 104 تا 112 میں مسلمانوں کو یہود کی بعض شرارتوں سے آگاہ کیا گیا ہے اور یہود کے بعض اعتراضات کے جواب دیئے گئے ہیں۔ مسلمانوں کو تنبیہ کہ غیر ضروری سوالات نہ کیا کریں۔ یہود و نصاری کی غلط فہمی کا جواب کہ ان کے سوا کوئی جنت میں نہیں جائے گا۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ
اسْمَعُوْا ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اے ایمان والو! نبی اکرم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے "رَاعِنَا" مت کہا کرو بلکہ
اُنْظُرْنَا کہا کرو اور بغور سنتے رہا کرو، اور نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم کی شان میں
گستاخی کرنے والے کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے یہودی اس لفظ
"راعنا" کو جان بوجھ کر اس طرح ادا کرتے تھے کہ جس سے گستاخانہ مفہوم پیدا
ہو جاتا تھا اس لئے اس لفظ کا استعمال ممنوع قرار دے دیا گیا مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِیْنَ اَنْ یُّنَزَّلَ

عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ کسی کافر کو خواہ وہ اہل کتاب میں
سے ہو یا مشرکین میں سے ہو یہ بات پسند نہیں کہ آپ کے رب کی
طرف سے آپ پر کوئی بھلائی اترے وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی
رحمت کے ساتھ مخصوص کرلیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے مَا
نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ
تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ ہم جب کسی آیت کے حکم
کو موقوف کر دیتے ہیں یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا
ویسی ہی کوئی اور آیت لے آتے ہیں، کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر
قدرت رکھتا ہے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ کیا
تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لئے
ہے، اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار اَمْ
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ
اے مسلمانو کیا تم بھی اپنے رسول ﷺ سے اسی طرح کے سوالات

کرنا چاہتے ہو جیسے اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السّلام) کی قوم نے ان سے
کیے تھے وَ مَنۡ یَّتَبَدَّلِ الۡکُفۡرَ بِالۡاِیۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ
السَّبِیۡلِ ﴿۱۰۸﴾ تو جو کوئی ایمان کو کفر کے ساتھ بدل ڈالے بے شک وہ
راہ راست سے بھٹک گیا وَدَّ کَثِیۡرٌ مِّنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ لَوۡ
یَرُدُّوۡنَکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِیۡمَانِکُمۡ کُفَّارًا ۚۖ بہت سے اہلِ کتاب یہ
چاہتے ہیں کہ تمہارے ایمان لے آنے کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف
واپس لوٹا دیں حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِہِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ
لَہُمُ الۡحَقُّ ۚ یہ اس حسد کے باعث ہے جو ان کے دلوں میں ہے
حالانکہ ان پر حق خوب ظاہر ہو چکا ہے فَاعۡفُوۡا وَ اصۡفَحُوۡا حَتّٰی
یَاۡتِیَ اللّٰہُ بِاَمۡرِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۰۹﴾ سو تم معاف
کرتے رہو اور درگزر کرتے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا کوئی اور حکم بھیج
دے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا
الزَّکٰوۃَ ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِکُمۡ مِّنۡ خَیۡرٍ تَجِدُوۡہُ عِنۡدَ
اللّٰہِ ؕ اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہا کرو، اور جو اعمال خیر
بھی تم آگے بھیجو گے اسے اللہ کے حضور موجود پاؤ گے اِنَّ اللّٰہَ بِمَا

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝١١٠ بے شک اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے

وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ اور یہود و نصاریٰ کہتے ہیں ان کے سوا کوئی بھی

جنت میں ہرگز داخل نہیں ہو گا، یہ ان کی بے بنیاد آرزوئیں ہیں قُلْ

هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١١١ آپ فرمادیجئے کہ اگر

تم سچے ہو تو کوئی ثبوت پیش کرو بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ

مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ

يَحْزَنُوْنَ ۝١١٢ ع ہاں کیوں نہیں، جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا

اور وہ اخلاص کے ساتھ نیک اعمال کرنے والا بھی ہو تو اس کا اجر اس

کے رب کے پاس موجود ہے اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ

وہ غمگین ہوں گے رکوع [۱۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#017

https://archive.org/dow

آیات نمبر 113 تا 121 میں مسلمانوں کو یہود کی بعض شرارتوں سے آگاہ کیا گیا ہے اور یہود کے بعض اعتراضات کے جواب دئے گئے ہیں۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَیْءٍ ۪ وَّ قَالَتِ
النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ ۙ وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ
اور یہود کہتے ہیں کہ نصاریٰ کی کوئی حیثیت نہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ
یہودیوں کی بنیاد کسی شے پر نہیں، حالانکہ وہ سب اللہ کی نازل کردہ
کتاب پڑھتے ہیں كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ
قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اسی طرح یہ بے علم مشرک لوگ بھی انہی جیسی بات
کرتے ہیں، پس قیامت کے دن اللہ ان کے درمیان ان تمام امور کا
فیصلہ فرمادے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہتے ہیں وَ مَنْ اَظْلَمُ

مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِىْ
خَرَابِهَا ؕ اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جو اللہ کی
مسجدوں میں اس کا نام لینے سے روکے اور انہیں ویران و برباد کرنے کی
کوشش کرے اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا
خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ انہیں تو چاہئیے تھا کہ مسجدوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے
داخل ہوتے ، ان کے لئے دنیا میں بھی ذلّت ہے اور ان کے لئے
آخرت میں بھی بڑا سخت عذاب ہے وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۚ
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اور
مشرق و مغرب سب اللہ ہی کا ہے، پس تم جس طرف بھی رخ پھیرو
گے ادھر ہی اللہ کی ذات موجود ہے، بیشک اللہ بڑی وسعت والا ہے اور
وہ ہر چیز سے باخبر ہے وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ
لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اور وہ کہتے ہیں
کہ اللہ اولاد رکھتا ہے، حالانکہ وہ اس بات سے بہت پاک ہے، بلکہ جو
کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کی مِلکیت ہے اور سب کے سب

اس کے محکوم ہیں بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤى
اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وہ اللہ ہی ہے جو آسمانوں
اور زمین کو عدم سے وجود میں لایا، اور جب وہ کسی کام کے کرنے کا
فیصلہ کرلیتا ہے تو پھر صرف یہی فرماتا ہے کہ "تو ہو جا" تو وہ ہو جاتا ہے
وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ
اور جو بے علم لوگ ہیں وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے خود کلام کیوں نہیں
فرماتا یا ہمارے پاس براہِ راست کوئی نشانی کیوں نہیں آتی كَذٰلِكَ
قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ان سے پہلے لوگ بھی انہی
جیسی باتیں کہتے تھے، ان سب لوگوں کے دل آپس میں ایک جیسے ہیں،
بیشک جو لوگ یقین حاصل کرنا چاہتے ہیں ہم نے ان کیلئے بے شمار
نشانیاں خوب واضح کر دی ہیں اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ
نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! بیشک ہم نے آپ کو دینِ حق دے کر خوشخبری سنانے والا
اور اللہ سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور جہنم میں جانے والوں کے

بارے میں آپ سے نہیں پوچھا جائے گا کہ آپ کی ذمہ داری صرف ہمارا
پیغام پہنچا دینا ہے وَلَنۡ تَرۡضٰی عَنۡكَ الۡیَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی
تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ اور یہود و نصاریٰ آپ سے اس وقت تک ہرگز خوش
نہیں ہوں گے جب تک آپ ان کا دین نہ اختیار کرلیں قُلۡ اِنَّ
هُدَی اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰی ؕ آپ فرما دیجئے کہ بیشک اللہ کی دی ہوئی
ہدایت ہی اصل ہدایت ہے وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ
الَّذِیۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا
نَصِیۡرٍ ﴿۱۲۰﴾ اور اگر آپ نے اس علم کے بعد جو آپ کے پاس اللہ کی
طرف سے پہنچ چکا ہے، بفرضِ محال ان کی خواہشات کی پیروی کی تو
آپ کو اللہ سے بچانے والا نہ کوئی حمائتی ہوگا اور نہ کوئی مددگار اَلَّذِیۡنَ
اٰتَیۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ یَتۡلُوۡنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ
وَمَنۡ یَّكۡفُرۡ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ وہ اہل کتاب جو اپنی
کتاب کو اس طرح پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے، تو ایسے لوگ دین
حق پر ایمان لے آتے ہیں، اور جو اس کا انکار کرتے ہیں سو وہی لوگ
نقصان اٹھانے والے ہیں رکوع [۱۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#018

https://archive.org/dow

آیات نمبر 122 تا 129 میں ابراہیم علیہ السلام کو لوگوں کا پیشوا بنانے کا ذکر۔ ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام کا خانہ کعبہ تعمیر کرنا اور اس موجودہ امت کے لئے ان کی دعا کا واقعہ بیان کیا گیا ہے

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ
اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ اے بنی اسرائیل! میرے وہ
احسانات یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور میں نے تمہیں تمام اقوام عالم
پر فضیلت عطا کی تھی وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ
شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اور اُس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی دوسرے
کے کام نہ آ سکے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا
اور نہ ہی کسی کی کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ان کی کوئی مدد کی جا

سکے گی ان اگلی آیات میں یہ بات واضح کر دی گئی کہ بنی اسرائیل اور بنی اسمٰعیل
دونوں ہی ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور محمد رسول اللہ ﷺ جن کا تعلق بنی
اسمٰعیل سے ہے، دراصل ابراہیم علیہ السلام کے دین ہی کی پیروی کر رہے ہیں اور
یہ بھی کہ بنی اسرائیل کے جد امجد یعقوب علیہ السلام بھی اسی دین کی پیروی
کرتے تھے وَ اِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ
جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب ابراہیم (علیہ
السّلام) کو ان کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو وہ تمام آزمائشوں میں
پورے اترے، اس پر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بنانے
والا ہوں قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی
الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ انہوں نے کہا کہ کیا میری اولاد کے بارے میں بھی یہی
حکم ہے؟ اللہ نے کہا کہ ہاں! مگر میرا وعدہ نافرمانوں کے لئے نہیں ہے وَ
اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ
مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی خانہ کعبہ
کو لوگوں کے لئے رجوع کا مرکز اور جائے امن بنا دیا، اور حکم دیا کہ
ابراہیم (علیہ السّلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ کو اپنی نماز کی جگہ بنا لو

وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ
لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ اور ہم نے
ابراہیم اور اسمٰعیل (علیہما السلام) سے یہ عہد لیا تھا کہ میرے گھر کو
طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے
والوں کے لئے پاک رکھیں گے وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اور جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے عرض
کیا کہ اے میرے رب! اسے امن والا شہر بنا دے اور اس شہر کے
رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان لائے ان کو
طرح طرح کے پھلوں سے رزق عطا فرما قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ
قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ اللہ
نے فرمایا کہ اور جو کوئی کفر کرے گا اس کو بھی دنیا کی چند روزہ زندگی کا
سامان تو دوں گا مگر آخرکار اسے جہنم کے عذاب کی طرف گھسیٹوں گا
اور وہ رہنے کیلئے بہت برا ٹھکانہ ہے وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ
مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۲۷﴾ اور جب ابراہیم اور اسمعیل (علیہما السلام)
خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے تو دونوں دعا کرتے جاتے تھے کہ اے
ہمارے رب! تو ہماری یہ خدمت قبول فرمالے، بیشک تو خوب سننے والا
خوب جاننے والا ہے خاص طور پر اگلی دو آیات میں ایک ایسے رسول کے
بارے میں دعا ہے جو ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہو
، یہ دعا صرف محمد رسول اللہ ﷺ پر ہی پوری طرح صادق آتی ہے رَبَّنَا وَ
اجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۖ وَ اَرِنَا
مَنَاسِكَنَا وَ تُبۡ عَلَيۡنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۲۸﴾
اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار بنادے اور ہماری اولاد
میں سے بھی ایک امت کھڑی کر جو تیری اطاعت گزار ہو اور ہمیں
ہماری عبادت اور حج کے احکام بتادے اور ہماری توبہ قبول فرما، بیشک
تو بہت ہی توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے رَبَّنَا وَ ابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ
رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ
الۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۲۹﴾ اے
ہمارے رب! ان میں ایک رسول مبعوث فرما جو انہی میں سے ہو، وہ ان

پر تیری آیات تلاوت فرمائے اور انہیں کتاب اور دانائی کی تعلیم دے

اور ان کو خوب پاک صاف کر دے، بیشک تو بہت زبردست اور بڑی

حکمت والا ہے رکوع [۱۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#019

https://archive.org/dow

آیات نمبر 130 تا 134 میں ابراہیم علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کا اپنی اولاد کو ایک ہی معبود یعنی اللہ کی عبادت کرنے کی وصیت کا بیان۔

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ
اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾
اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السّلام) کے دین سے اعراض کرے
سوائے اس کے جس نے خود کو احمق بنا لیا ہو، اور بیشک ہم نے انہیں
دنیا میں بھی منتخب فرما لیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں بھی بلند رتبے والے
لوگوں میں شامل ہوں گے اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾ اور جب ان کے رب نے ان سے فرمایا کہ تو میرا
فرماں بردار بن، تو انہوں نے کہا کہ میں سارے جہانوں کے رب کے
سامنے سرِ تسلیم خم کرتا ہوں وَ وَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ

يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا
وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اور ابراہیم (علیہ السّلام) اور یعقوب (علیہ
السّلام) نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی کہ اے میرے بیٹو!
اللہ نے تمہارے لئے یہی دین اسلام پسند فرمایا ہے سو تم مرتے دم تک
مسلمان ہی رہنا اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ
اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ ؕ کیا تم اس وقت موجود
تھے جب یعقوب (علیہ السّلام) کو موت آئی اور انہوں نے اپنے بیٹوں
سے پوچھا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟ قَالُوْا نَعْبُدُ
اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا
وَّاحِدًا ۚۖ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم
آپ کے اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہم
السلام) کے معبود کی عبادت کریں گے وہی ایک معبود ہے، اور ہم سب
اسی کے اطاعت گزار رہیں گے تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وہ ایک امت تھی جو گزر چکی، ان کے اعمال کی کمائی ان

کے لئے ہو گی اور تمہاری کمائی تمہارے لئے ہو گی اور تم سے ان کے اعمال کی باز پُرس نہ کی جائے گی.

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#020

https://archive.org/dow

آیات نمبر 135 تا 141 میں اس بات کی وضاحت کہ بنی اسرائیل اور بنی اسمٰعیل دونوں ہی ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور محمد رسول اللہ ﷺ جن کا تعلق بنی اسمٰعیل سے ہے، دراصل ابراہیم علیہ السلام کے دین ہی کی پیروی کررہے ہیں اور یہ کہ بنی اسرائیل کے جدامجد یعقوب علیہ السلام بھی اسی دین کی پیروی کرتے تھے

وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

اور اہلِ کتاب مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ یہودیت یا نصرانیت اختیار کرلو تو ہدایت پا جاؤ گے، آپ فرما دیجئے کہ یہ ممکن نہیں کیونکہ ہم نے تو ابراہیم (علیہ السّلام) کی ملت اختیار کی ہوئی ہے جو سب سے منہ موڑ کر صرف اللہ کی طرف متوجہ تھے، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے جبکہ یہود اور نصاریٰ کے کچھ گروہ شرک کے مرتکب تھے۔یہود کے کچھ گروہ اپنے نبی حضرت عذیر علیہ

السلام کو اللہ کا بیٹا مانتے تھے اور نصارٰی کے کچھ گروہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کو
اللہ کا بیٹا مانتے تھے قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ
اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ
الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ مَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ
رَّبِّهِمْ ۚ آپ فرما دیجئے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری
طرف نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور
یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد کی طرف بھیجا گیا اور اس پر بھی
جو موسٰی اور عیسٰی (علیہما السلام) کو عطا کیا گیا اور جو دوسرے انبیاء
(علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ ہم ان تمام رسولوں
میں سے کسی میں بھی فرق نہیں کرتے، اور ہم اللہ ہی کے فرماں بردار
ہیں فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ پھر اگر یہ اہل کتاب بھی اسی طرح
ایمان لے آئیں جیسے تم ایمان لائے ہو تو بیشک وہ ہدایت یافتہ ہو جائیں
گے، اور اگر یہ منہ پھیر لیں تو پھر سمجھ لو کہ یہ صرف اپنی ضد کی وجہ

سے اڑے ہوئے ہیں فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ پس ان کے مقابلہ میں اللہ ہی تمہاری حمایت کے لئے کافی
ہے، اور وہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ
اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ اللہ کا رنگ
اختیار کرلو! اور کس کا رنگ اللہ کے رنگ سے بہتر ہو سکتا ہے اور ہم تو
اسی کے عبادت گزار ہیں قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ
رَبُّكُمْ ۚ وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَهٗ
مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ اے نبی (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ
کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے، اور
تمہارا بھی رب ہے اور ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے
اعمال تمہارے لئے ہیں، اور ہم تو خالص اسی کے اطاعت گزار ہیں اَمْ
تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ
الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ
اللّٰهُ ؕ اے اہلِ کتاب! کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق
اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد یہودی یا نصرانی تھے، آپ

ان سے پوچھئے کہ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو ایسی گواہی کو
چھپائے جو اللہ کی جانب سے اس کے پاس موجود ہے، اور جو کچھ تم کر
رہے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع وہ ایک امّت تھی جو گزر چکی، ان کے کمائے ہوئے اعمال
ان کے لئے تھے اور تمہارے کمائے ہوئے اعمال تمہارے لئے ہوں
گے، اور تم سے ان کے اعمال کی باز پرس نہیں ہو گی رکوع [۱۶]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#021

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 142 تا 147 میں تحویل قبلہ کا حکم ہے، جب رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنا رخ موجودہ قبلہ بیت المقدس سے پھیر کر خانہ کعبہ کی طرف کرلیں، یہ تحویل قبلہ اس بات کی بھی غماض تھی کہ اب صرف محمد ﷺ کے پیروکار ہی امت مسلمہ ہیں اور تمام اہل کتاب کو بھی ان ہی کی پیروی کرنا چاہیئے

سَیَقُوۡلُ السُّفَہَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىہُمۡ عَنۡ قِبۡلَتِہِمُ الَّتِیۡ
کَانُوۡا عَلَیۡہَا ؕ اَب احمق لوگ یہ کہیں گے کہ مسلمانوں کو اپنے اس
قبلہ یعنی بیت المقدس سے کس نے پھیر دیا جس پر وہ کچھ عرصہ پہلے
سے قائم تھے قُلۡ لِّلّٰہِ الۡمَشۡرِقُ وَ الۡمَغۡرِبُ ؕ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۴۲﴾ آپ فرمادیجئے کہ مشرق و مغرب سب
اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے وَ کَذٰلِکَ

جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ اور اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین
امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور ہمارا رسول (ﷺ) تم پر گواہ
بنے وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ
يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ اور آپ پہلے جس
قبلہ پر قائم تھے ہم نے عارضی طور سے صرف اس لئے مقرر کیا تھا کہ
ہم ظاہر کر دیں کہ کون ہمارے رسول ﷺ کی پیروی کرتا ہے اور
کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ
هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾ اور بیشک یہ قبلہ کا بدلنا کچھ لوگوں پر
بڑا شاق گزرا مگر ان پر نہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی ہے، اور اللہ کی
یہ شان نہیں ہے کہ تمہارا ایمان یونہی ضائع کر دے، بیشک اللہ لوگوں
پر بہت شفقت فرمانے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے قَدْ نَرٰى
تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۠ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ بے شک ہم آپ کا چہرہ بار بار

آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں، سو ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف
پھیرے دیتے ہیں جو آپ کو پسند ہے، پس آپ اپنا رخ ابھی مسجدِ حرام
کی طرف پھیر لیجئے وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ
اور اے مسلمانو! اب تم جہاں کہیں بھی ہو نماز کیلئے اپنے چہرے اسی
مسجد حرام کی طرف پھیر لیا کرو وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ اور یہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے خوب جانتے ہیں کہ
یہ تحویلِ قبلہ کا حکم ٹھیک ہے اور ان کے رب کی طرف سے ہے، اور یہ
جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس سے غافل نہیں ہے، یہودیوں کو اپنی کتابوں اور
روایات سے معلوم تھا کہ آخری نبی (ﷺ) کا قبلہ مسجد الحرام ہوگا وَ لَئِنْ
اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَ
مَاۤ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ اور اگر آپ اہلِ کتاب کے پاس تمام
نشانیاں لے آئیں تب بھی وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور
نہ آپ ہی ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں وَ مَا بَعْضُهُمْ
بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ اور وہ آپس میں بھی ایک دوسرے کے قبلہ کی

پیروی نہیں کرتے وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اور اگر آپ
نے اپنے پاس صحیح علم آجانے کے بعد بھی ان کی خواہشات کی پیروی کی
تو بیشک آپ نافرمانوں میں سے ہو جائیں گے اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فَرِيْقًا
مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ اور جن لوگوں کو ہم
نے کتاب دی ہے وہ اس رسول ﷺ کو اسی طرح پہچانتے ہیں جیسے
اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، اور یقیناً ان میں سے بعض لوگ حق کو جان
بوجھ کر چھپا رہے ہیں بنی اسرائیل تورات اور انجیل میں آخری نبی کے متعلق
دی گئی نشانیوں کے مطابق رسول اللہ ﷺ کو پہچانتے تھے لیکن اپنی ہٹ دھرمی
کے باعث انکار کرتے تھے اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ حق وہی ہے جو آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا
ہے سو آپ ہرگز شک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں رکوع [١٧]

#022

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 148 تا 152 میں وضاحت کہ عبادت کی سمت کی اپنی اہمیت ہے
لیکن اصل بات یہ ہے کہ نیک کاموں میں سبقت کرو۔ رسول اللہ ﷺ اور
مسلمانوں کو ہدایت کہ اب تم جہاں بھی جاؤ نماز کے لئے کعبہ کی طرف رخ
کر لیا کرو۔

وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا
تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ اور ہر قوم کی عبادت کے لئے ایک سمت مقرر ہوتی ہے وہ
اسی کی طرف رُخ کرتی ہے، لیکن اصل بات یہ ہے کہ تم نیک کاموں
میں سبقت کرو، تم جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تم سب کو قیامت میں جمع
کر لے گا، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ

مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ اور آپ جس جگہ بھی جائیں نماز
کے وقت اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیں، اور یہی آپ کے رب
کی طرف سے فیصلہ بر حق ہے، اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بے
خبر نہیں ہے وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ؕ اور آپ جس جگہ بھی جائیں نماز کے وقت اپنا چہرہ مسجدِ
حرام کی طرف پھیر لیں وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ؕ اور اے مسلمانو! تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے
چہرے مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیا کرو تاکہ لوگ تمہارے خلاف کوئی
اعتراض نہ کر سکیں سوائے ان لوگوں کے جو حد سے گزر چکے ہیں، پس
تم ان سے مت ڈرو بلکہ مجھ ہی سے ڈرا کرو، تاکہ میں تم پر اپنی نعمت
پوری کر دوں اور تم اس سے ہدایت پا جاؤ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ
رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ
الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ؕ ہمارا

یہ احسان بھی اسی طرح ہے جیسا کہ ہم نے تم لوگوں میں تمہیں میں
سے ایک رسول بھیجا جو تمہیں ہماری آیات پڑھ پڑھ کر سناتا ہے اور
تمہیں پاک وصاف کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت و دانائی کی
باتیں سکھاتا ہے اور تمہیں ان چیزوں کی تعلیم دیتا ہے جو تم خود نہیں
جان سکتے تھے فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا
تَكْفُرُوْنِ﴿۱۵۲﴾ سو ان نعمتوں پر تم مجھے یاد کیا کرو میں بھی تمہیں یاد
رکھوں گا اور میرے احسانات کا شکر ادا کیا کرو اور میری ناشکری نہ کیا
کرو رکوع[۱۸]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#023

https://archive.org/dow

آیات نمبر 153 تا162 میں اہل ایمان کو صبر اور نماز سے صرف اللہ ہی
سے مدد طلب کرنے کی ہدایت۔ مصیبت پر صبر کرنے والوں کو خوشخبری۔
وضاحت کہ صفااور مروہ کی پہاڑیوں کے چکر لگاناحج اور عمرہ کا حصہ ہیں۔ کفار
پر اللہ، اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ مجھ سے مدد
طلب کیا کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے وَ لَا تَقُوْلُوْا
لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا
تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں انہیں مُردہ مت
کہا کرو، بلکہ وہ لوگ زندہ ہیں لیکن تم ان کی زندگی کا ادراک نہیں کر
سکتے وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ

الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ اور ہم
کچھ خوف اور بھوک سے اور کچھ مال و جان اور پھلوں کے نقصان سے
لازماً تمہیں آزمائیں گے، اے نبی ﷺ ! آپ ان صبر کرنے والوں کو
خوشخبری سنادیں الَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا
لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ کہ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت آتی
ہے تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم سب کو اسی کی طرف
لوٹ کر جانا ہے اُولٰٓىٕكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۫ وَ
اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی
طرف سے بڑی عنایات ہوں گی اور اس کی رحمت ان پر سایہ کرے گی
، اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىٕرِ
اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ
بِهِمَا ؕ بیشک صفا اور مروہ کی پہاڑیاں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، لہٰذا
جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی
کے چکر لگائے یہ کوئی گناہ کی بات نہیں ہے وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا ۙ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اور جو شخص خوش دلی کے ساتھ کوئی نیکی

کرے گا تو یقیناً اللہ بڑا قدر دان ہے اور سب جاننے والا ہے حج کی
عبادت جس کی ابتداء ابراہیم (علیہ السّلام) کے زمانے میں ہوئی تھی ظہور اسلام
تک کسی نہ کسی حالت میں جاری وساری تھی، لیکن اس دوران مشرکین مکّہ نے
صفا اور مروہ کے درمیان بہت سے بت نصب کر لئے تھے۔ مسلمانوں کو تردد تھا
کہ ان بتوں کا طواف شرک ہے اس لئے گناہ کا کام ہے۔ اس آیت میں وضاحت
کر دی گئی کہ تمہارا ان بتوں سے کوئی تعلق نہیں، لیکن صفا اور مروہ کے درمیان
سعی کے چکر لگانا حج اور عمرہ کا حصہ اور عین عبادت ہے۔ فتح مکہ کے بعد ان بتوں کو
توڑ دیا گیا تھا اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ
الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ
يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ بیشک جو لوگ ہماری نازل
کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں جبکہ ہم نے اسے
لوگوں کے لئے اپنی کتاب میں واضح کر دیا ہے تو ایسے لوگوں پر اللہ بھی
لعنت بھیجتا ہے اور سب لعنت بھیجنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ
عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ سوائے ان لوگوں کے جو
توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں اور حق بات کو صاف صاف بیان کر

دیں تو میں بھی انہیں معاف فرما دوں گا، اور میں بڑا ہی توبہ قبول کرنے
والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہوں اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ مَاتُوۡا
وَ ہُمۡ کُفَّارٌ اُولٰٓئِکَ عَلَیۡہِمۡ لَعۡنَۃُ اللّٰہِ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ وَ النَّاسِ
اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۶۱﴾ بیشک جنہوں نے کفر اختیار کیا اور کفر کی حالت ہی میں
مر گئے، ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے
خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ۚ لَا یُخَفَّفُ عَنۡہُمُ الۡعَذَابُ وَ لَا ہُمۡ
یُنۡظَرُوۡنَ ﴿۱۶۲﴾ یہ لوگ ہمیشہ اسی لعنت میں مبتلا رہیں گے، نہ تو ان پر سے
کسی وقت عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں عذاب میں مہلت دی
جائے گی

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#024

https://archive.org/dow

آیات نمبر 163 تا 167 میں توحید کا بیان اور دلائل بیان کئے گئے ہیں، نئی امت کے لئے شرک سے اجتناب کی ہدایات۔ قیامت کے دن شرک کرنے والوں کے انجام کا ایک منظر۔

وَ اِلٰـهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ‌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶۳﴾

اور تمہارا معبود حقیقی تو بس ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ نہایت مہربان اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے

رکوع [۱۹] اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَالۡفُلۡكِ الَّتِىۡ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِمَا يَنۡفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآ بَّةٍ ‌ۖ وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ

يَّعۡقِلُوۡنَ﴿۱۶۴﴾ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن
کے بدلتے رہنے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کو فائدہ
پہنچانے والی چیزیں اٹھا کر چلتی ہیں اور اس پانی میں جسے اللہ نے آسمان
سے اتارا ہے پھر جس کے ذریعے وہ زمین کو مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ
کرتا ہے اور جس میں اُس نے ہر قسم کے حیوانات پھیلا دیئے ہیں اور
ہواؤں کے رُخ کے بدلنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین
کے درمیان حکمِ الٰہی کے پابند رہتے ہیں، ان سب میں عقلمند لوگوں کے
لئے قدرتِ الٰہی کی بہت سی نشانیاں ہیں وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّتَّخِذُ
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ‌ؕ وَ الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ‌ؕ اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے
سوا دوسروں کو بھی اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں اور ان سے ایسی محبت
کرتے ہیں جیسی اللہ سے محبت کرنی چاہیئے، لیکن جو لوگ ایمان والے
ہیں وہ سب سے بڑھ کر اللہ سے محبت کرتے ہیں وَلَوۡ يَرَى الَّذِيۡنَ
ظَلَمُوۡٓا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ
شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ﴿۱۶۵﴾ کیا خوب ہوتا کہ یہ ظالم لوگ اس وقت کو دیکھ

لیتے جب عذاب ان کی آنکھوں کے سامنے ہو گا تو یہ جان لیتے کہ
سارے اختیارات کا مالک اللہ ہی ہے اور بیشک اللہ عذاب دینے میں
بھی بہت سخت ہے اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ اور یہ
وہ وقت ہو گا جب وہ پیشوا جن کی پیروی کی جاتی تھی اپنے پیروکاروں
سے بے زار ہوں گے اور وہ سب اللہ کے عذاب کو دیکھ لیں گے اور ان
کے سارے اسباب و وسائل ان سے منقطع ہو جائیں گے وَقَالَ
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا
مِنَّا ؕ اور اس بے زاری کی حالت کو دیکھ کر پیروکار کہیں گے کہ کاش!
ہمیں دنیا میں جانے کا ایک موقع اور مل جائے تو ہم بھی ان سے اسی
طرح بے زاری کا اظہار کریں گے جیسے انہوں نے آج ہم سے بے
زاری کا اظہار کیا ہے كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ
عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ؑ اس وقت اللہ ان
کے اعمال ان کے سامنے حسرتیں بنا کر انہیں دکھائے گا، اور وہ کبھی
جہنم کی آگ سے نہ نکل سکیں گے رکوع [۲۰]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#025

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 168 تا 177 میں کچھ حلال و حرام کا بیان۔ کافروں کو حق بات کی طرف بلانے کی ایک مثال۔ نیکی کی اصل حقیقت اور ان اعمال کی تلقین جو اللہ سے قربت کا باعث بنتے ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ٘ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اے لوگو! زمین
میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ، اور شیطان کی پیروی نہ کرو، بیشک
وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ
اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وہ تو تمہیں برے کاموں اور
بے حیائی کی ترغیب دیتا ہے اور تمہیں اکساتا ہے کہ تم اللہ کے متعلق وہ
کچھ کہو جس کا تمہیں خود علم نہ ہو وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ

كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾ اور جب ان
کافروں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نازل کردہ احکام پر عمل کرو تو وہ کہتے
ہیں کہ نہیں، ہم تو اسی طریقہ کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے
باپ دادا کو پایا ہے، چاہے ان کے باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں اور نہ
ہی ہدایت یافتہ ہوں وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ
بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ اور ان کافروں کو حق بات کی طرف بلانے کی مثال اس
شخص کی سی ہے جو کسی ایسے جانور کو پکارے جو پکار اور آواز سنتا تو ہے
لیکن کچھ سمجھتا نہیں، یہ کفار بہرے، گونگے اور اندھے ہیں سو یہ عقل
سے کام نہیں لیتے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾ اے ایمان
والو! اگر تم صرف اللہ ہی کی بندگی کرتے ہو تو جو پاکیزہ چیزیں ہم نے
تمہیں عطا کی ہیں اس میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اِنَّمَا حَرَّمَ
عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ
اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۷۳﴾ اللہ نے تم پر صرف مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت
اور وہ جانور جس پر ذبح کے وقت اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو حرام
کیا ہے، البتہ اس شخص پر کوئی گناہ نہیں جو سخت مجبوری کی حالت میں ہو
اور اس کا مقصد نہ تو نافرمانی ہو اور نہ ضرورت کی حد سے بڑھے، بیشک اللہ
نہایت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ
مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَيَشۡتَرُوۡنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۙ اُولٰٓـئِكَ
مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا النَّارَ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۖۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۴﴾ بیشک وہ لوگ جو
کتاب یعنی تورات کی ان آیات کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے نازل فرمائی ہیں
اور اس کے بدلے حقیر معاوضہ حاصل کرتے ہیں، یہ لوگ اپنے پیٹ میں
آگ بھرنے کے سوا کچھ نہیں کھاتے اور اللہ قیامت کے روز نہ ان سے
کلام کرے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا، اور ان کے لئے دردناک سزا
ہوگی اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى وَ الۡعَذَابَ
بِالۡمَغۡفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصۡبَرَهُمۡ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں
نے ہدایت کے بدلے گمراہی اور مغفرت کے بدلے عذاب خرید لیا ہے،

کیسا عجیب ہے ان کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لئے تیار

ہیں ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ

اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ [الربع] یہ عذاب اس

وجہ سے ہے کہ اللہ نے تو ٹھیک حق کے مطابق کتاب نازل فرمائی،

مگر جنھوں نے کتاب میں اختلافات نکالے وہ یقیناً مخالفت اور ضد میں حق

سے بہت دور نکل گئے ہیں رکوع[۲۱] لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا

وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ نیکی

صرف یہی نہیں کہ تم اپنے چہرے کو مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ

اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر ایمان لائے اور قیامت کے دن پر

اور فرشتوں پر اور اللہ کی نازل کی ہوئی تمام کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان

لائے وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ

الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ اور

پھر اللہ کی محبت میں اپنا مال اپنے قرابت داروں پر اور یتیموں پر اور

محتاجوں پر اور مسافروں پر اور مانگنے والوں پر اور غلاموں کو آزاد کرانے

میں خرچ کرے وَ اَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَی الزَّکٰوۃَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ

بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ

حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور جب کوئی عہد

کرے تو اسے پورا کرے، اور تنگدستی اور مصیبت کے وقت صبر کرے

اور لڑائی کی شدّت کے وقت ثابت قدم رہے، یہی لوگ اپنے قول و فعل

میں سچے ہیں اور یہی متقی اور پرہیزگار لوگ ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#026

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 178 تا 182 میں قصاص کے احکامات بیان کئے گئے ہیں اور یہ
تنبیہ کہ قصاص معاشرہ کی زندگی کے لئے ضروری ہے ۔مال کے بارے میں
وصیت کے احکام ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ اے اہل
ایمان ! ناحق قتل کئے گئے مقتولین کے بارے میں تم پر قصاص فرض
کیا گیا ہے ، آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اس آزاد ہی سے بدلہ لیا جائے ،
قاتل غلام ہو تو وہ غلام ہی قتل کیا جائے اور اگر عورت نے اس جرم کا
ارتکاب کیا ہو تو اس عورت ہی سے قصاص لیا جائے فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ
مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ
پھر اگر مقتول کے بھائی قاتل کے ساتھ نرمی کرنے کیلئے تیار ہوں تو

نیک طریقے سے اس کام کو سرانجام دو اور خوش دلی کے ساتھ دیت کی
ادائیگی کرو ذٰلِكَ تَخۡفِيۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٌ ؕ فَمَنِ اعۡتَدٰى
بَعۡدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۸﴾ یہ تمہارے رب کی طرف سے
آسانی اور مہربانی ہے، پس جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے
لئے دردناک عذاب ہے وَلَكُمۡ فِى الۡقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِى
الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾ اور اے عقل والو! تمہارے لئے
قصاص ہی میں زندگی اور بقا ہے تاکہ تم ناحق خوں ریزی سے بچو اور
پرہیزگاری اختیار کرو یہ قتل عمد کے احکام ہیں جبکہ قتل خطاء کے احکام سورۃ
النساء آیت 92 میں بیان کئے گئے ہیں كُتِبَ عَلَيۡكُمۡ اِذَا حَضَرَ
اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ اِنۡ تَرَكَ خَيۡرَا ۖۚ اۨلۡوَصِيَّةُ لِلۡوَالِدَيۡنِ وَ
الۡاَقۡرَبِيۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ حَقًّا عَلَى الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۸۰﴾ تم پر یہ بھی
فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت قریب آپہنچے
اور اگر اس نے کچھ مال چھوڑا ہو، تو اپنے والدین اور قریبی رشتہ داروں
کے لئے انصاف کے ساتھ وصیت کرے، یہ متقی لوگوں پر لازم ہے یہ
میراث کے ابتدائی احکام تھے، میراث کے متعلق تفصیلی احکام نازل ہو جانے کے

بعد [سورۃ النساء، آیت 11،12] اب میراث کی تقسیم ان تفصیلی احکام کے
مطابق ہی ہو گی فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ پھر جس شخص نے
اس وصیّت کو سننے کے بعد اسے تبدیل کر دیا تو اس کا گناہ اس بدلنے
والے پر ہی ہے، بیشک اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے فَمَنْ
خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَاۤ اِثْمَ
عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ پھر اگر کسی شخص کو وصیّت کرنے
والے کی طرف سے دانستہ یا نادانستہ کسی وارث کی حق تلفی کا علم ہوا ہو
اور اگر وہ وارثوں کی باہمی رضامندی سے وصیت کو بدل کر ورثا کے
درمیان صلح کرا دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ نہایت بخشنے والا
اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۲۲]

پہلا صفحہ　فہرست سورت

#027

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 183 تا 188 میں روزہ کے احکامات تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں نیز رشوت کے ذریعہ حکام تک رسائی اور ناحق دوسروں کا مال کھانے کی ممانعت کی گئی ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ اے ایمان والو! تم پر
روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلی امتوں پر فرض
کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍؕ فَمَنْ كَانَ
مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَؕ یہ گنتی کے
چند دن ہیں، پس اگر تم میں سے کوئی شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو
دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے وَ عَلَى الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ
فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْكِیْنٍؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗؕ وَ اَنْ

تَصُوۡمُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٨٤﴾ اور جو مریض یا مسافر
ایک مسکین کو کھانا کھلانے کی طاقت رکھتے ہوں ان کے ذمے ایک
مسکین کے کھانے کا فدیہ ہے، پھر جو کوئی اپنی خوشی سے زیادہ نیکی
کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے، اور اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو تمہارا روزہ
ہی رکھ لینا تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے ، یہ ابتدائی احکام تھے جس میں
مریض اور مسافر کو یہ سہولت تھی کہ بعد میں روزے رکھنے کی بجائے وہ مسکین
کے کھانے کی شکل میں ان کا فدیہ ادا کر دے، لیکن اگلی آیت جو تقریباً ایک سال
کے بعد نازل ہوئی اس میں یہ فدیہ کی اجازت منسوخ کر دی گئی شَهۡرُ
رَمَضَانَ الَّذِىۡٓ اُنۡزِلَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ
مِّنَ الۡهُدٰى وَ الۡفُرۡقَانِ‌ۚ فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡكُمُ الشَّهۡرَ
فَلۡيَـصُمۡهُ‌ؕ ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے جو
لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جس
میں لوگوں کے لئے رہنمائی اور حق و باطل کا فرق صاف ظاہر کرنے
والی کھلی نشانیاں ہیں، لہذا اب تم میں سے جو کوئی اس مہینہ کو پائے تو وہ
اس کے روزے ضرور رکھے وَ مَنۡ كَانَ مَرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ

فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ اور اگر کوئی شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو اور
روزے نہ رکھ سکے تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے یُرِیۡدُ اللّٰهُ
بِکُمُ الۡیُسۡرَ وَلَا یُرِیۡدُ بِکُمُ الۡعُسۡرَ ۫ وَلِتُکۡمِلُوا الۡعِدَّةَ وَ
لِتُکَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمۡ وَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾ اللہ
تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے مشکل نہیں چاہتا، یہ رعایت کے احکام اس لئے
دیے گئے ہیں تا کہ تم گنتی پوری کر سکو اور اس لئے کہ اس نے تمہیں جو ہدایت
عطا کی ہے اس پر اللہ کی کبریائی کا اعتراف کرو اور اس کے شکر گزار بندے بن جاؤ
وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ ؕ اُجِیۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا
دَعَانِ ۙ فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لِیۡ وَ لۡیُؤۡمِنُوۡا بِیۡ لَعَلَّهُمۡ یَرۡشُدُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾ اور اے
پیغمبر (ﷺ)! جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق سوال کریں تو انہیں
بتادیں کہ میں ان کے قریب ہی ہوں، جب بھی کوئی شخص مجھے پکارتا ہے میں اس
کی پکار کو سنتا ہوں اور اس کو جواب دیتا ہوں، لہذا انہیں بھی چاہئے کہ میری
فرمانبرداری کریں اور صرف مجھ ہی پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پاجائیں اُحِلَّ
لَكُمۡ لَیۡلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِكُمۡ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ
لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ تمہارے لئے ماہ رمضان کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا
حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمۡ

كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ اللہ کو
معلوم ہے کہ اس معاملہ میں تم لوگ اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے سو اس
نے تم پر نظر کرم فرمائی اور تمہیں معاف فرما دیا فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ
ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ
الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا
الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ پس اب تم ان سے مباشرت کر لیا کرو اور جو اللہ نے
تمہارے لئے لکھ دیا ہے چاہا کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح صادق کی سفید
دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ہو کر نمایاں ہو جائے، پھر رات تک روزہ کو
پورا کیا کرو وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ اور جب تم مساجد میں اعتکاف کی حالت میں ہو تو اس دوران بیویوں
سے قربت نہ کیا کرو، یہ احکام اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں پس ان کے نزدیک بھی
نہ جانا، اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تاکہ وہ خلاف
ورزی سے بچیں۔ وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ
اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ۧ اور تم ناجائز طور سے آپس میں ایک دوسرے کا مال نہ کھایا کرو اور نہ
مال کو بطورِ رشوت حاکموں کو اس نیت سے دیا کرو تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ

جانتے بوجھتے ہوئے تم بھی ناجائز طریقہ سے کھا سکو رکوع[۲۳]

#028

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 189 تا 195 میں لوگوں کی طرف سے چاند کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کا جواب۔ محترم مہینوں اور مسجد حرام کے پاس کفار کی طرف سے حملہ کی صورت میں جوابی کاروائی کی اجازت دی گئی۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ؕ
لوگ آپ سے چاند کی گھٹتی بڑھتی صورتوں کے متعلق دریافت کرتے
ہیں، آپ فرما دیجئے کہ یہ لوگوں کے لئے تاریخوں اور حج کے مہینے کے
تعیّن کے لئے وقت کی علامتیں ہیں وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ
مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ اور یہ کوئی نیکی
نہیں کہ تم دروازہ کو چھوڑ کر گھروں میں ان کے پیچھے کی طرف سے آؤ
بلکہ نیکی تو پرہیزگاری اختیار کرنے کا نام ہے، اور تم گھروں میں ان کے

دروازوں کے راستے آیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ حج
کی عبادت جس کی ابتداء ابراہیم (علیہ السّلام) کے زمانے میں ہوئی تھی ظہور
اسلام تک کسی نہ کسی حالت میں جاری وساری تھی، لیکن اس دوران مشرکین مکّہ
نے دوسری عبادات کی طرح اس میں بھی بہت سی بدعتیں داخل کرلی تھیں، ان
میں سے ایک یہ تھی کہ حج کے لئے احرام باندھ لینے کے بعد اگر انہیں گھروں
میں داخل ہونے کی ضرورت پیش آتی تو ان دروازوں سے گھروں میں داخل نہ
ہوتے جن دروازوں سے باہر نکلے تھے بلکہ مکانوں کے پیچھے سے کسی دوسرے
راستے سے داخل ہوتے تھے اور اسے نیکی کی بات سمجھتے تھے، اس آیت میں ان
کی اس بے بنیاد رسم کی نفی کی گئی ہے وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ
یُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ﴿۱۹۰﴾
اور اللہ کی راہ میں تم بھی ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے لڑتے ہیں
مگر حد سے تجاوز نہ کرو، بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا
وَ اقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَیْثُ
اَخْرَجُوْكُمْ وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ اور ان کفار کو جہاں
بھی پاؤ قتل کردو اور تم بھی انہیں وہاں سے باہر نکال دو جہاں سے
انہوں نے تمہیں نکالا تھا اور فتنہ وفساد اور شر انگیزی تو قتل سے بھی

زیادہ سخت جرم ہے اس آیت میں پہلی مرتبہ ان لوگوں سے لڑنے کی اجازت
دی گئی جو مسلمانوں سے آمادہ جنگ تھے وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ اور ان سے مسجدِ حرام کے آس پاس
نہ لڑو جب تک کہ وہ خود تم سے وہاں جنگ میں پہل نہ کریں، ہاں اگر وہ
تم سے وہاں جنگ کریں تو انہیں قتل کر ڈالو، ایسے کافروں کی یہی سزا
ہے فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ اور اگر وہ باز آجائیں
تو بیشک اللہ نہایت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ قٰتِلُوْهُمْ
حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا
عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اور ان سے اس وقت تک جنگ
کرتے رہو جب تک کہ شرک کا فتنہ ختم نہ ہو جائے اور اللہ کا دین غالب
ہو جائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو سوائے ظالموں کے کسی کے خلاف
اقدام مناسب نہیں اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ
الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ
بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

مَعَ الْمُتَّقِیْنَ﴿۱۹۴﴾ حرمت والا مہینہ بدلہ ہے حرمت والے مہینے کا اور
دیگر حرمت والی چیزیں ایک دوسرے کا بدل ہیں، پس اگر تم پر کوئی
زیادتی کرے تم بھی اس زیادتی کی سزا دو مگر اتنی ہی جتنی اس نے تم پر
کی، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ بات خوب جان لو کہ اللہ متقی و
پرہیز گار لوگوں کے ساتھ ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے
حرمت والے مہینوں میں جنگ و جدال کی ممانعت تھی، لیکن مشرکین مکہ اس کا
خیال نہیں کرتے تھے اور لوٹ مار کے لئے مسلمانوں پر حملہ کر دیتے تھے۔ اس
آیت کے ذریعہ مسلمانوں کو اجازت دی گئی کہ ایسی صورت میں تمہیں بھی
مناسب بدلہ لینے کی اجازت ہے وَ اَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا
بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ
الْمُحْسِنِیْنَ﴿۱۹۵﴾ اور تم اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہو اور اپنے آپ کو
خود اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو، اور اللہ کی راہ میں خلوص سے خرچ
کیا کرو، بیشک اللہ تعالیٰ خلوص سے نیک کام کرنے والوں کو پسند فرماتا
ہے

#029

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 196 تا 203 میں حج اور عمرہ کے عمومی احکامات بیان کئے گئے ہیں

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ اور حج اور
عمرہ کو خاص اللہ کے لئے پورا کیا کرو، پھر اگر تم راستے میں روک دیئے جاؤ تو قربانی
کا جو جانور بھی میسر ہو پیش کر دو اور اپنے سروں کو اس وقت تک نہ منڈواؤ جب
تک جانور اپنی قربانی کے مقام تک نہ پہنچ جائے فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ
بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ پھر تم میں
سے اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو اور اس وجہ سے
قبل از وقت سر منڈوالے، تو فدیہ کے طور پر روزے رکھے یا صدقہ ادا کرے یا
قربانی کرے فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ٙ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا
اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَ
سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ، پھر جب تم امن کی حالت میں

ہو تو جو شخص عمرہ کے ساتھ حج کو ملانے کا فائدہ حاصل کرے تو جو قربانی بھی میّسر
آئے کر دے، پھر جسے یہ میّسر نہ ہو وہ تین دن کے روزے دوران حج رکھے اور
سات دن کے روزے حج سے واپسی کے بعد، یہ پورے دس روزے ہوئے ذٰلِكَ
لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ یہ حج اور عمرہ ملا کر کرنے کی رعایت
صرف اس کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مسجدِ حرام کے پاس نہ رہتے ہوں،
اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے رکوع [۲۴]
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَ لَا
فُسُوْقَ ۙ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؔ حج
کے چند مہینے معیّن ہیں تو جو شخص ان میں احرام باندھ کر حج کی نیت کرلے تو ان
دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی برا کام اور نہ ہی کسی سے جھگڑا
کرے، اور تم جو بھی نیک کام کروگے اللہ اسے خوب جانتا ہے ابراہیم (علیہ السّلام
) کے زمانے سے حج کا وقت بھی مقرر تھا شوال، ذوالقعدہ اور، ذوالحجہ کا پہلا عشرہ۔
ارکان حج تو ۰ ذوالحجہ ہی میں ادا کئے جاتے ہیں لیکن احرام شوال یا ذوالقعدہ میں بھی
باندھا جاسکتا ہے وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَ اتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي
الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ اور حج کے سفر کے لئے زادراہ لے لیا کرو، بیشک سب سے بہتر زادِ
راہ تقویٰ ہے، اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ اور تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ اگر تم حج
کے دوران اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرو فَاِذَآ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ
فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ ۖ وَ اذۡكُرُوۡهُ كَمَا هَدٰىكُمۡ ۚ وَ
اِنۡ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۱۹۸﴾ پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو
مشعرِ حرام یعنی مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کیا کرو اور اُس کا ذکر اس طرح کرو جیسے اُس
نے تمہیں سکھایا ہے، اور بیشک اس سے پہلے تم اس سے ناواقف تھے ثُمَّ
اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
رَّحِيۡمٌ ﴿۱۹۹﴾ پھر اس کا خیال رکھو کہ تم بھی عرفات میں وہیں سے جاکر واپس آیا کرو
جہاں سے سب لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے معافی طلب کرو، بیشک اللہ
نہایت بخشنے والا مہربان ہے مشرکین مکہ کی حج کے معاملہ میں ایک اور بدعت یہ
تھی کہ وہ عرفات نہیں جاتے تھے، ان کا کہنا تھا کہ مکہ کے رہنے والوں کے لئے
عرفات جانا ضروری نہیں ہے، اس آیت میں اس بدعت سے منع فرمادیا گیا ہے
فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ اٰبَآءَكُمۡ اَوۡ
اَشَدَّ ذِكۡرًا ؕ پھر جب تم حج کے مناسک پورے کر چکو تو اللہ کا خوب ذکر کیا کرو
جیسے تم اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے رہے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر
ایک اور بدعت یہ تھی کہ مشرکین مکہ حج کے بعد ایک جگہ جمع ہو جاتے تھے اور
اپنے اپنے آباو اجداد کے جھوٹے سچے قصے بڑے فخر سے بیان کرتے تھے، جس

سے منع فرمادیا گیا ہے فَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا وَ مَا
لَهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ پھر لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں
کہ اے ہمارے رب! ہمیں سب کچھ دنیا میں ہی عطا کر دے، اور ایسے شخص کے
لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّقُوۡلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی
الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اور لوگوں
میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی
بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی سے نواز اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے
محفوظ رکھ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ نَصِیۡبٌ مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ سَرِیۡعُ
الۡحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے اعمال کا اجر دنیا اور آخرت دونوں
میں ملے گا، اور اللہ بہت تیزی سے حساب کرنے والا ہے اس دنیاوی زندگی کا
اصل مقصد آخرت کی تیاری ہے۔ حج ایک ایسا مبارک موقع ہے جب دعائیں
قبول ہوتی ہیں۔ بڑی بد نصیبی کی بات ہے کہ اس موقع پر بھی بعض لوگ صرف
دنیا ہی کے مال و دولت اور ترقی کے لئے دعائیں مانگتے ہیں۔ عمومی طور پر ہمیشہ ہی
اور حج کے موقع پر خاص طور سے دنیا اور آخرت دونوں کے لئے دعائیں مانگنی
چاہئیں۔ ایک بڑی جامع دعا [رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ] تلقین کی گئی ہے وَ اذۡكُرُوا اللّٰهَ فِیۡۤ اَیَّامٍ
مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ اور اللہ کو گنتی کے ان چند دنوں میں بہت کثرت سے یاد کیا کرو

فَمَنۡ تَعَجَّلَ فِیۡ یَوۡمَیۡنِ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَیۡہِ ۚ وَ مَنۡ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَیۡہِ ۙ
لِمَنِ اتَّقٰی ؕ پھر اگر کسی نے جلدی کی اور منیٰ سے دو ہی دنوں کے بعد واپس آ گیا
تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے تاخیر کی تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ
یہ دن اس نے تقوٰی کے ساتھ بسر کیے ہوں وَ اتَّقُوا اللّٰہَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّکُمۡ
اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۰۳﴾ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ ایک دن تم سب کو
اسی کے پاس جمع کیا جائے گا۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#030

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 204 تا 214 میں مسلمانوں کو منافقین اور شیطان سے ہوشیار رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ کفار کو تنبیہ، انبیاء کو بھیجنے کی حکمت اور مسلمانوں کو ہر حال میں اللہ کی راہ میں ثابت قدم رہنے کی ہدایت کی گئی ہے

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّعۡجِبُكَ قَوۡلُهٗ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَ یُشۡهِدُ
اللّٰهَ عَلٰی مَا فِیۡ قَلۡبِهٖ ۙ وَ هُوَ اَلَدُّ الۡخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ اور لوگوں میں سے
وہ شخص بھی ہے کہ دنیاوی زندگی کے بارے میں اس کی گفتگو آپ کو
اچھی لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ بھی بناتا رہتا ہے،
حالانکہ وہ سب سے زیادہ جھگڑالو ہے وَ اِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الۡاَرۡضِ
لِیُفۡسِدَ فِیۡهَا وَ یُهۡلِكَ الۡحَرۡثَ وَ النَّسۡلَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ
الۡفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ اور جب وہ آپ کے پاس سے واپس جاتا ہے تو اس کی
ساری کوشش یہ ہوتی ہے کہ زمین میں ہر جگہ فساد برپا کرے اور

کھیتیاں اور جانیں تباہ کر دے، اور اللہ فساد کو پسند نہیں فرماتا وَ اِذَا
قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ
لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈرو تو اس کا
غرور اسے مزید گناہ کرنے پر اکساتا ہے، پس ایسے شخص کے لئے تو جہنم
ہی کافی ہے اور وہ یقیناً بہت برا ٹھکانا ہے وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ
نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ اور
لوگوں میں کوئی ایسا مخلص بھی ہے جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے
کے لئے اپنی جان تک بیچ ڈالتا ہے، تو اللہ اپنے ایسے بندوں پر بہت
مہربان ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّ لَا
تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ اے ایمان
والو! دین اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ، اور شیطان کے پیچھے نہ چلو، بیشک وہ
تمہارا کھلا دشمن ہے فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ پس اگر ان واضح نشانیوں اور احکام کے بعد بھی تم
لغزش کرو اور گمراہ ہو جاؤ تو یاد رکھو کہ اللہ بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے
پھر کوئی نہیں جو اس کی سزا سے بچا سکے هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ
فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

الۡاُمُوۡرُ﴿۲۱۰﴾ کیا وہ لوگ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بادلوں کے
سائے میں فرشتوں کے ساتھ آ جائے اور سب کاموں کا فیصلہ ہی کر دیا جائے، اور
آخر کار سارے معاملات اللہ ہی کے حضور میں پیش کئے جائیں گے رکوع [۲۵]
سَلۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کَمۡ اٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنۡ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ وَمَنۡ یُّبَدِّلۡ نِعۡمَةَ
اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ﴿۲۱۱﴾ اے پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم!
آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیں کہ ہم نے انہیں کتنی واضح اور کھلی نشانیاں عطا کی
تھیں، اور اگر کوئی شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آ جانے کے بعد بدل ڈالے تو وہ
یاد رکھے کہ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے زُیِّنَ لِلَّذِیۡنَ کَفَرُوا الۡحَیٰوةُ
الدُّنۡیَا وَ یَسۡخَرُوۡنَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۘ وَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا فَوۡقَهُمۡ
یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ﴿۲۱۲﴾ دنیا کی زندگی
کافروں کے لئے خوش نما بنا دی گئی ہے اور وہ ایمان والوں سے تمسخر کرتے ہیں،
حالانکہ قیامت کے دن پرہیزگاروں کی شان بلند ہو گی ، اور اللہ جسے چاہتا ہے
بے حد و حساب رزق دیتا ہے کَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ اللّٰهُ
النَّبِیّٖنَ مُبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ ۪ وَ اَنۡزَلَ مَعَهُمُ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ
لِیَحۡکُمَ بَیۡنَ النَّاسِ فِیۡمَا اخۡتَلَفُوۡا فِیۡهِ ؕ ابتداء میں سب لوگ ایک ہی
امت اور ایک دین پر تھے، پھر جب لوگوں کے درمیان دین میں اختلافات ہو
نے لگے تو اللہ نے انبیاء کو بھیجا جو جنت کی بشارت بھی دیتے تھے اور جہنم سے

ڈراتے بھی تھے اور ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب بھی اتاری تاکہ ان باتوں کے
بارے میں فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف کرنے لگے تھے وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ
اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ اور
اس میں اختلاف بھی انہی لوگوں نے کیا جن کے پاس کتاب کی صورت میں واضح
احکام آچکے تھے، دراصل انہوں نے یہ اختلاف محض آپس کی ضد کے باعث کیا
فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ پھر
اللہ نے اپنے فضل سے اہل ایمان کی ان باتوں میں راہنمائی فرمائی جس میں وہ
اختلاف کرتے تھے وَ اللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾
اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ کیا تم یہ گمان
کرتے ہو کہ تم یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر تو ابھی وہ آزمائشیں
آئیں ہی نہیں جو تم سے پہلے لوگوں پر آئیں تھیں مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ
الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى
نَصْرُ اللّٰهِ ؕ ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور انہیں مصائب کی
کثرت سے ہلا ڈالا گیا یہاں تک کہ خود اس وقت کا رسول اور ان کے ایمان والے
ساتھی بھی پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾ آگاہ ہو جاؤ کہ بیشک اللہ کی مدد قریب ہے یہی جواب پچھلے رسولوں

اور ان کی امت کو دیا گیا تھا اور یہی یقین دہانی رسول اللہ (ﷺ) اور ان کے ساتھیوں کو کرائی گئی۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#031

https://archive.org/dow

آیات نمبر 215 تا 218 میں مال کی خیرات، جہاد کی فرضیت اور محترم مہینوں میں جنگ کے بارے میں لوگوں کی طرف سے رسول اللہ ﷺ سے پوچھے گئے سوالوں کے اللہ کی طرف سے جواب۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کے راستے میں کیا خرچ کریں قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ آپ فرمادیجئے کہ تم جس قدر بھی چاہو مال خیر کے لئے خرچ کرو، اس کے حق دار تمہارے ماں باپ ہیں اور قریبی رشتہ دار ہیں اور یتیم ہیں اور محتاج ہیں اور مسافر ہیں [تفصیل کے لئے: ضمیمہ --والدین کے حقوق] وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ اور جو کار خیر بھی تم کرو گے بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ

كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ اللہ کے راستے میں جہاد تم پر فرض کر دیا گیا ہے اور وہ

تمہیں اب ناگوار محسوس ہو رہا ہے وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ اور

ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو لیکن وہی تمہارے حق میں بہتر ہو،

اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو لیکن وہ حقیقتاً تمہارے لئے

نقصان دہ ہو وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ اور ہر چیز کی

حقیقت کو صرف اللہ ہی خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے رکوع[۲۶]

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ

كَبِيْرٌ ؕ اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ حرمت والے

مہینوں میں جنگ کرنا کیسا ہے آپ فرمادیجئے کہ ان مہینوں میں لڑنا بہت

بڑا گناہ ہے وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ

اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ لیکن اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا

اور لوگوں کو مسجدِ حرام یعنی خانہ کعبہ میں جانے سے روکنا اور اس کے

باشندوں کو وہاں سے نکالنا، اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے، اور

اللہ کے نزدیک یہ شر انگیزی قتل سے بھی بڑھ کر ہے وَ لَا یَزَالُوْنَ

یُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰی یَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِیْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ

اور یہ کافر تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے تا کہ اگر ان کا بس چلے تو وہ

تمہیں تمہارے دین سے واپس پھیر دیں وَ مَنْ یَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ

دِیْنِهٖ فَیَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا

وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

اور تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے اور حالت کفر ہی میں

مر جائے تو ایسے لوگوں کے دنیا و آخرت میں سب اعمال ضائع ہو جاتے

ہیں، اور یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے دنیا میں

اعمال کا ضائع ہونا یہ ہے کہ اس کا بیوی سے نکاح قائم نہیں رہتا، اگر اس کا کوئی

مورث مسلمان مرے اس شخص کو میراث کا حصہ نہیں ملتا، حالت اسلام میں نماز

وروزہ جو کچھ کیا تھا سب کالعدم ہو جاتا ہے مرنے کے بعد جنازہ کی نماز نہیں پڑھی

جاتی مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جاتا اور آخرت کا نقصان یہ ہے کہ

عبادات کا ثواب نہیں ملتا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دوزخ میں داخل ہوتا ہے۔ اِنَّ

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ

اُولٰٓىِٕكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ بیشک جو

لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی اور اللہ

کی راہ میں جہاد کیا تو جان لو کہ یہی لوگ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں،

اور اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

#032

https://archive.org/dow

آیات نمبر 219 تا 223 میں شراب وجوا، یتیموں اور حیض کے بارے میں لوگوں کی طرف سے رسول اللہ ﷺ سے پوچھے گئے سوالوں کے اللہ کی طرف سے جواب، نیز مشرک مردوں اور مشرک عورتوں سے نکاح پر پابندی کی ہدایت ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ اے نبی ﷺ لوگ آپ سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں قُلْ فِيْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۘ وَ اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ آپ فرمادیجئے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے کچھ دنیاوی فائدے بھی ہیں مگر ان دونوں کا گناہ ان کے فائدہ سے بہت زیادہ ہے

شراب اور جوئے کی حرمت تین مرحلوں میں نازل کی گئی، پہلے مرحلہ میں تنبیہ کی گئی دوسرے مرحلہ میں نشہ کی حالت میں نماز پڑھنے پر پابندی لگائی گئی اور تیسرے مرحلہ میں مکمل پابندی لگادی گئی۔ یہ پہلے مرحلہ کی آیت ہے جہاں یہ

تنبیہ کر دی گئی ہے کہ ان کا گناہ ان کے فائدہ سے بہت زیادہ ہے وَ
يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ
اورلوگ آپ سے یہ بھی پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کیا خیرات
کریں؟ آپ فرمادیجئے کہ جو مال بھی ضرورت سے زیادہ ہے، اللہ تعالیٰ
اس طرح تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ
تم دنیا اور آخرت کے معاملات میں غور و فکر کرو یہ ترغیب زکوٰۃ کے علاوہ
ہے جو کہ لازمی اور فرض ہے، حقیقت یہ ہے کہ مال و دولت اللہ ہی کی جانب سے
عطا کیا جاتا ہے اور اس کا مقصد امتحان ہے۔ انسان کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اس
میں سے جتنا چاہے اس چند روزہ دنیا کی آسائشیں حاصل کرنے کے لئے صرف کر
لے اور جتنا چاہے آخرت کی ہمیشہ ہمیشہ زندگی کی نعمتیں حاصل کرنے کے لئے
اللہ کی راہ میں صدقہ و خیرات کے طور پر صرف کرے وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ اور آپ سے یتیموں کے بارے
میں پوچھتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ ان کے معاملات کی اصلاح کرنا بہت
بہتر ہے وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ

الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط اور اگر تم ان کے خرچ کو اپنے ساتھ ملا لو
تو وہ بھی تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا
کون ہے اور بھلائی کرنے والا کون ہے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ط
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقّت میں
ڈال دیتا، بیشک اللہ تعالیٰ کو ہر بات پر غلبہ حاصل ہے اور ہر بات کی
حکمت معلوم ہے اگر یہ حکم دیا جاتا کہ جو یتیم تمہارے ساتھ رہتے ہیں ان کے
خرچ کا حساب بالکل الگ رکھو تو یقیناً یہ حکم تمہیں مشقت میں ڈال دیتا وَلَا
تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ج اور جب تک مشرک عورتیں ایمان نہ
لے آئیں ان کے ساتھ نکاح مت کرو، بیشک مسلمان لونڈی مشرک
آزاد عورت سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں بھلی ہی لگے وَلَا تُنْكِحُوا
الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ
وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ط اور مسلمان عورتوں کا مشرک مردوں سے بھی نکاح نہ
کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں، اور یقیناً مؤمن غلام بہتر ہے مشرک
مرد سے خواہ وہ تمہیں بھلا ہی لگے اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ج وَاللّٰهُ

يَدۡعُوۡۤا اِلَى الۡجَنَّةِ وَ الۡمَغۡفِرَةِ بِاِذۡنِهٖ‌ ۚ وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۲۱﴾ یہ مشرک مرد اور مشرک عورتیں تمہیں جہنم کی
طرف بلاتے ہیں، اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے،
اور اللہ لوگوں کے لئے اس غرض اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے
تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں رکوع [۲۷] وَ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ
الۡمَحِيۡضِ‌ؕ اور لوگ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں
قُلۡ هُوَ اَذًى ۙ فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الۡمَحِيۡضِ‌ ۙ وَلَا تَقۡرَبُوۡهُنَّ
حَتّٰى يَطۡهُرۡنَ‌ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرۡنَ فَاۡتُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ‌ ؕ
آپ فرما دیجئے کہ وہ تکلیف دہ اور ناپاک چیز ہے، لہٰذا تم حیض کے دنوں میں
عورتوں سے کنارہ کش رہا کرو، اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے
قربت نہ کرو، اور جب وہ خوب پاک ہو جائیں تو ان سے قربت اختیار کرو
جیسے اللہ نے اجازت عطا کی ہے اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ وَيُحِبُّ
الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ ﴿۲۲۲﴾ بیشک اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور خوب
پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٌ لَّـكُمۡ ۖ
فَاۡتُوۡا حَرۡثَكُمۡ اَنّٰى شِئۡتُمۡ‌ وَقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ‌ ؕ تمہاری عورتیں
تمہاری کھیتیاں ہیں پس تم اپنی کھیتیوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی فطرت کے

مطابق جیسے چاہو آؤ، اور اپنے اور اپنی اگلی نسل کے مستقبل کی فکر کرو وَ

اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ۝۲۲۳ اور اللہ

سے ڈرتے رہو اور اچھی طرح جان لو کہ تم اس کے حضور پیش ہونے والے

ہو، اور اے نبی ﷺ! آپ ایمان والوں کو خوشخبری سنا دیجئے

۞ آیت نمبر 224

#033

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 224 تا 229 میں مسلمانوں کو اپنی قسم کے بارے میں محتاط رویہ
رکھنے کی ہدایت اور طلاق رجعی اور خلع کے احکامات بیان کئے گئے ہیں

وَلَا تَجۡعَلُوا اللّٰهَ عُرۡضَةً لِّاَيۡمَانِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡا وَتَتَّقُوۡا وَ
تُصۡلِحُوۡا بَيۡنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۲۴﴾ اللہ کے نام پر
کھائی ہوئی قسموں کو بہانہ اور رکاوٹ نہ بناؤ نیکی کرنے، پرہیز گاری
اختیار کرنے یا لوگوں میں صلح کرانے جیسے اچھے کاموں کے لئے، اور
اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغۡوِ فِيۡۤ
اَيۡمَانِكُمۡ وَلٰكِنۡ يُّؤَاخِذُكُمۡ بِمَا كَسَبَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ
غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۲۲۵﴾ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مؤاخذہ نہیں فرمائے
گا مگر ان قسموں کا ضرور مؤاخذہ فرمائے گا جو دل کی نیت کے ساتھ

کھائی جائیں، اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بردبار ہے اگلی آیات میں طلاق کے
متعلق احکام بیان کئے گئے ہیں لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ تَرَبُّصُ
اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ اور جو
لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کے لئے چار ماہ کی
مہلت ہے پس اگر یہ لوگ اس مدت میں رجوع کر لیں تو بیشک اللہ
بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ
فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ اور اگر انہوں نے طلاق دینے کا ارادہ ہی
کر لیا ہو تو یہ انتہائی قدم اٹھانے سے پہلے یہ جان لو کہ بیشک اللہ سب کچھ
سننے اور جاننے والا ہے وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ
قُرُوْٓءٍ ؕ اور جن عورتیں کو طلاق دی گئی ہو وہ پنے آپ کو تین حیض
تک روکے رکھیں وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ
اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ، اگر وہ
اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لئے جائز نہیں کہ وہ
اسے چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحم میں پیدا فرما دیا ہو وَبُعُوْلَتُهُنَّ
اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ اور اس مدت

یعنی عدت کے اندر اگر ان کے شوہر رجوع کرنا چاہیں تو وہ انہیں اپنی
زوجیت میں واپس لینے کے حق دار ہیں بشرطیکہ وہ حسن سلوک کا ارادہ
رکھتے ہوں وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِىْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ
لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۲۸ اور عورتوں
کے بھی مردوں پر اسی طرح حقوق ہیں جیسے دستور کے مطابق مردوں
کے عورتوں پر، البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ فضیلت ہے، اور یہ
سمجھ لو کہ اللہ ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے رکوع [۲۸] اَلطَّلَاقُ
مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ طلاق
رجعی صرف دو بار تک ہے، پھر یا تو بیوی کو شائستہ طریقے سے گھر میں
بسانا ہو گا یا بھلے طریقہ سے چھوڑ دینا ہو گا وَ لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ
تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّاۤ اَنْ يَّخَافَاۤ اَلَّا يُقِيْمَا
حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ جو چیزیں
تم انہیں دے چکے ہو طلاق کے وقت اس میں سے کچھ واپس لے لو،
سوائے ایسی صورت کہ دونوں کو یہ خوف ہو کہ اب دونوں اللہ کی حدود

کو قائم نہ رکھ سکیں گے، پھر اگر ایسی صورت ہو تو ان پر کوئی گناہ نہیں
کہ بیوی خود شوہر کے دیئے ہوئے مال میں سے کچھ واپس دے کر
علیحدگی حاصل لے شریعت کی اصطلاح میں یہ خلع کہلاتا ہے تِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں، پس تم ان سے آگے نہ
بڑھو اور جو لوگ اللہ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں سو وہی لوگ اپنے
حق میں ظلم کرنے والے ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#034

https://archive.org/dow

آیات نمبر 230 تا 233 میں تیسری طلاق کے بعد کے احکامات۔ تیسری طلاق کے بعد بچہ کو دودھ پلانے کے احکام۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ

پھر اگر دو طلاقوں کے بعد شوہر تیسری مرتبہ بھی طلاق دیدے تو اس

کے بعد وہ عورت اس کے لئے حلال نہ ہوگی جب تک کہ وہ عورت کسی

اور شخص کے ساتھ نکاح نہ کرلے فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ پھر اگر وہ دوسرا

شوہر بھی طلاق دے دے تو اب ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ

دوبارہ نکاح کے بعد رجوع کرلیں بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ اب

وہ اللہ کی مقرر کردہ حدود کو قائم رکھ سکیں گے وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود کے احکام ہیں

جنہیں وہ دانشمند لوگوں کے لئے صاف صاف بیان فرماتا ہے وَ اِذَا
طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ
سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ
مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ اور جب تم عورتوں کو طلاق
رجعی دے چکو اور وہ اپنی عدت پوری ہونے کے قریب آ جائیں تو
انہیں یا تو حسن سلوک سے اپنے نکاح میں رہنے دو یا انہیں اچھے
طریقے سے چھوڑ دو، اور انہیں محض ستانے کے لئے نہ روکے رکھو کہ
ان پر ظلم اور زیادتی کرتے رہو، اور جو کوئی ایسا کرے گا درحقیقت وہ
اپنی ہی جان پر ظلم کرے گا وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّ
اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ
الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اور اللہ کے احکام کو مذاق نہ بنالو،
اور اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جو تم پر کی گئی ہے اور اس کتاب کو اور
حکمت و دانش کی باتوں کو جو تم پر نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت
فرماتا ہے وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾
اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے

رکوع[۲۹] وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا
تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدت
پوری کر چکیں تو تم ان کو نہ روکو اگر وہ اپنے پرانے شوہر یا کسی اور شخص
سے نکاح کرنا چاہیں جبکہ وہ دونوں شرعی دستور کے مطابق باہم
رضامند ہو جائیں ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اس حکم کے ذریعے ہر اس شخص کو نصیحت کی جاتی
ہے جو تم میں سے اللہ پر اور یومِ قیامت پر ایمان رکھتا ہو ذٰلِكُمْ اَزْكٰى
لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ اس حکم پر
عمل کرنا تمہارے لئے بہت صفائی اور پاکیزگی کی بات ہے، اور جو کچھ
اللہ جانتا ہے وہ تم نہیں جانتے وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ اور مائیں اپنے
بچوں کو پورے دو برس تک دودھ پلائیں یہ حکم اس شخص کے لئے ہے
جو پوری مدت دودھ پلوانا چاہے وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ
كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا

دستور کے مطابق بچے کے باپ کے ذمہ ہو گا لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا
وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى
الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ مگر کسی شخص کو اس کی حیثیت سے بڑھ کر
تکلیف نہ دی جائے، اور نہ تو ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے تنگ کیا
جائے اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے تنگ کیا جائے، اور اگر باپ
نہ ہو تو وارثوں پر بھی یہی حکم عائد ہو گا فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ
تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ پھر اگر دونوں ماں
باپ آپس کی رضامندی اور مشورے سے دو برس سے پہلے ہی دودھ
چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ اور پھر اگر تم اپنی اولاد کو کسی اور دایہ سے دودھ پلوانا چاہتے
ہو تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تم دستور کے مطابق ان کا حق ادا
کر دو، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان لو کہ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو
اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے

#035

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 234 تا 237 میں شوہر کی وفات کی صورت حال اور طلاق کے بعد مہر کی ادائیگی کے احکامات بیان کئے گئے ہیں

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ
بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ اور تم میں سے جو لوگ
وفات پا جائیں اور انکی بیویاں زندہ ہوں تو وہ بیویاں اپنے آپ کو چار ماہ
دس دن تک روکے رکھیں فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۲۳۴ جب وہ اپنی عدت کی مدت پوری کر لیں تو پھر
شرعی دستور کے مطابق جو کچھ وہ اپنے متعلق فیصلہ کرنا چاہیں، تم پر اس
معاملے میں کوئی ذمہ داری نہیں، اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے پوری
طرح باخبر ہے وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ

خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اور اس بات میں
تم پر کوئی گناہ نہیں کہ زمانہ عدت میں بھی ان عورتوں کو اشارۃً نکاح کا
پیغام دے دو یا اپنے دلوں میں نکاح کی خواہش پوشیدہ رکھو عَلِمَ اللّٰهُ
اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ
تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ اللہ جانتا ہے کہ تم جلد ہی ان سے نکاح کا ذکر
کروگے، مگر عدت کے دوران ان سے خفیہ طور پر قول و قرار یا وعدہ نہ
کرنا سوائے اس کے کہ تم شرعی دستور کے مطابق اشارۃً کوئی بات کہہ
دو وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ
اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ اور جب تک مقررہ عدت اپنی میعاد کو نہ
پہنچ جائے اس وقت تک عقدِ نکاح کا پختہ اردہ نہ کرو، اور جان لو کہ جو
کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے سو اس سے ڈرتے
رہو، اور یقین مانو کہ اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا تحمل والا ہے رکوع[۳۰] لَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ
تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ تم

عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا حق مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق
دے دو وَّمَتِّعُوۡهُنَّ ۚ عَلَى الۡمُوۡسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الۡمُقۡتِرِ قَدَرُهٗ ۚ
مَتَاعًۢا بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ حَقًّا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۲۳۶﴾ البتہ ایسی صورت
میں انہیں دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دے دو، یہ سلوک صاحب
وسعت پر اس کی حیثیت کے مطابق لازم ہے اور تنگ دست پر اس کی
حیثیت کے مطابق۔ بہر حال یہ خرچ مناسب طریق پر دیا جائے نیک
لوگوں پر ایسا سلوک کرنا واجب ہے وَاِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ
اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ فَرِيۡضَةً فَنِصۡفُ مَا
فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ اَوۡ يَعۡفُوَا الَّذِىۡ بِيَدِهٖ عُقۡدَةُ
النِّكَاحِ ؕ جن عورتوں کے لئے تم مہر مقرر کر چکے تھے اگر ان کو
ملاقات سے پہلے طلاق دے دی تو اس مہر کا جو تم نے مقرر کیا تھا نصف
دینا ضروری ہے سوائے اس کے کہ وہ عورت خود معاف کر دے یا وہ
شوہر جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اس رعایت سے دستبردار ہو کر
اپنا حق معاف کر دے اور اپنی خوشی سے پورا مہر ادا کر دے وَاَنۡ
تَعۡفُوۡۤا اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ؕ تمہارا اپنے حقوق کو معاف کر دینا

تقویٰ کے زیادہ قریب ہے وَ لَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ بَیۡنَکُمۡ ؕ اِنَّ
اللّٰہَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۲۳۷﴾ اور تم آپس میں ایک دوسرے پر
احسان اور بھلائی کرنا نہ بھولا کرو، بیشک اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا
ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

۞ آیت نمبر 238

#036		https://archive.org/dow

آیات نمبر 238 تا 242 میں ہر حالت میں نماز کی پابندی کی ہدایت اور بیوہ
اور مطلقہ عورتوں کے بارے میں کچھ ضمنی ہدایات

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ
قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ سب نمازوں کی محافظت کیا کرو خاص طور پر درمیان والی
نماز کی اور اللہ کے حضور با ادب کھڑے ہوا کرو فَاِنْ خِفْتُمْ
فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا
عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ پھر اگر تم حالتِ خوف میں ہو
تو خواہ پیدل ہو یا سوار جیسے بھی ہو نماز پڑھ لیا کرو، پھر جب تم حالتِ
امن میں آجاؤ تو اللہ کو اسی طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں
سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ

يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ
اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ
اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ اور تم میں
سے جو لوگ فوت ہونے لگیں اور انکی بیویاں زندہ ہوں ان پر لازم ہے
کہ مرنے سے پہلے اپنی بیویوں کو ایک سال تک کا خرچہ دینے اور انہیں
اپنے گھروں سے نہ نکالنے کی وصیّت کر جائیں، پھر اگر وہ خود اپنی مرضی
سے جانا چاہیں اور دستور کے مطابق جو کچھ بھی وہ اپنے حق میں کرنا
چاہیں تم پر اس معاملے میں کوئی گناہ نہیں، اور اللہ بڑا زبردست اور
بڑی حکمت والا ہے یہ ابتدائی احکام تھے۔ احکام میراث نازل ہو جانے کے بعد
اب شوہر کی وفات پر بیوہ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی عدت شوہر کے گھر میں
گزارے اور وراثت میں اپنا حصہ حاصل کرے وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ اور مطلقہ عورتوں کو بھی
مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کیا جائے، ایسا کرنا
پرہیزگاروں پر واجب ہے كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

تَعۡقِلُوۡنَ﴿۲۴۲﴾ اللہ اس طرح تمہارے لئے اپنے احکام صاف صاف

بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو رکوع[۳۱]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#037

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 243 تا 248: مسلمانوں کا قبلہ کفار کے قبضہ میں تھا جسے آزاد کرانا ضروری تھا۔ ان آیات میں یہ باور کرانے کے بعد کہ زندگی اور موت اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور موت کا ایک وقت معین ہے جس سے مفر ممکن نہیں، مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دی گئی ہے۔ بنی اسرائیل کی تاریخ کا ایک باب بیان کیا گیا ہے جب وہ بھی اپنے دشمنوں کے خلاف ایسی ہی مشکلات میں گرفتار تھے جیسے مسلمان ان آیات کے نزول کے وقت تھے، بنی اسرائیل نے جہاد کا راستہ اختیار کیا اور اللہ کی مدد و نصرت سے اپنے دشمنوں پر فتحیاب ہوئے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل گئے تھے حالانکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے، تو اللہ نے انہیں حکم دیا کہ مر

جاؤ، پھر اللہ نے انہیں زندہ کر دیا بنی اسرائیل کی تاریخ کا ایک واقعہ جب یہ
لوگ موت سے بچنے کے لئے اپنے گھروں سے نکل بھاگے، لیکن پھر بھی موت
نے انہیں آ پکڑا۔ اللہ نے انہیں دوبارہ زندہ کر دیا تا کہ وہ خود بھی سبق حاصل
کریں کہ موت سے فرار ممکن نہیں اور دوسروں کے لئے نشانی بن جائیں اِنَّ
اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَ لٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا
یَشْکُرُوْنَ﴿۲۴۳﴾ بیشک اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرماتا ہے لیکن اکثر لوگ
اس کا شکر ادا نہیں کرتے وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ﴿۲۴۴﴾ اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو کہ اللہ
خوب سننے والا اور جاننے والا ہے مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ
قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً ؕ کون ہے جو اللہ کو
قرضِ حسنہ دے پھر اللہ اس کے بدلے میں اسے کئی گنا بڑھا کر واپس
دے گا وَ اللّٰہُ یَقْبِضُ وَ یَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ﴿۲۴۵﴾ اور اللہ
ہی تمہارے رزق میں تنگی دیتا ہے اور وہی فراخی دیتا ہے، اور آخر کار تم
سب اسی کی طرف واپس لوٹ کر جاؤ گے اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْۢ
بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ کیا آپ نے موسیٰ علیہ السلام

کے بعد بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے سرداروں کا واقعہ نہیں سنا اِذْ

قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ جب

انہوں نے اپنے زمانے کے نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر

کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ نبی نے فرمایا کہ کہیں ایسا نہ

ہو کہ تم پر جہاد فرض کر دیا جائے تو تم جہاد سے انکار کر دو قَالُوْا وَمَا

لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ

اَبْنَآئِنَا ۭ وہ کہنے لگے کہ بھلا ہم اللہ کی راہ میں جہاد کیوں نہ کریں گے

حالانکہ ہمیں اپنے گھروں سے بے گھر اور اولاد سے جدا کر دیا گیا ہے

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ سو جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو ان میں

سے چند ایک کے سوا سب پھر گئے، اور اللہ نافرمانوں کو خوب جاننے والا

ہے وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ

مَلِكًا ۭ ان کے نبی نے ان لوگوں سے فرمایا کہ بیشک اللہ نے تمہارے

لئے طالوت کو بادشاہ مقرّر فرما دیا ہے قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ

عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ
الْمَالِ ؕ اس پر وہ کہنے لگے کہ اسے ہم پر حکومت کرنے کا حق کیسے مل
گیا حالانکہ حکومت کرنے کے ہم اس سے زیادہ حق دار ہیں اس کے
پاس تو مال و دولت بھی زیادہ نہیں ہے قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ
عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ نبی نے فرمایا
بیشک اللہ نے تم پر حکومت کے لئے اسے چن لیا ہے اور اللہ نے اسے
دماغی اور جسمانی صلاحیتیں تم سے زیادہ عطا فرمائی ہیں وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ
مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ اور اللہ کو اختیار ہے کہ
اپنی سلطنت جسے چاہے عطا کرے، اور اللہ بڑی وسعت والا اور خوب
جاننے والا ہے وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ
مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اور ان کے نبی نے ان سے
فرمایا کہ اللہ کی جانب سے طالوت کو بادشاہ بنائے جانے کی نشانی یہ ہے
کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی جانب
سے تسکین قلب کا سامان ہے اور کچھ آلِ موسٰی اور آلِ ہارون کے

چھوڑے ہوئے تبرکات ہوں گے، اس صندوق کو فرشتے اٹھا کر لائیں
گے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۝۲۴۸ بیشک اس
صندوق کے آنے میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے، اگر تم ایمان رکھتے
ہو رکوع [۳۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#038 https://archive.org/dow

آیات نمبر 249 تا 253: پچھلی آیات میں جہاد کے متعلق بنی اسرائیل کی تاریخ کا ایک قصہ بیان کیا گیا تھا۔ یہاں اس کا بقایا حصہ بیان کیا گیا ہے جب اللہ پر یقین رکھنے والی بنی اسرائیل کی ایک چھوٹی جماعت نے کفار کے ایک بڑے لشکر کو شکست سے دوچار کر دیا۔ وضاحت کہ اللہ نے بعض رسولوں کو بعض پر فضیلت عطا کی ہے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ۙ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۚ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۚ

پھر جب طالوت اپنی فوجوں کو لے کر روانہ ہوا تو اس نے کہا کہ بیشک اللہ تمہیں ایک دریا کے ذریعہ آزمائش میں ڈالے گا، جس کسی نے اس میں سے پانی پی لیا تو وہ میرا ساتھی نہیں ہوگا، اور جس نے اس میں سے پانی نہیں پیا وہ میرا ساتھی ہوگا ہاں البتہ اگر کوئی شخص مجبور ہو اور اپنے ہاتھ سے صرف ایک چلّو بھر پانی پی لے تو کوئی مضائقہ نہیں، لیکن ان

میں سے چند لوگوں کے سوا باقی سب نے سیر اب ہو کر پانی پی لیا فَلَمَّا
جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْیَوْمَ
بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ پھر جب طالوت اور ان کے ایمان والے ساتھی
دریا پار کر گئے، تو وہ کہنے لگے کہ آج ہم میں یہ طاقت نہیں کہ جالوت
اور اس کی فوجوں کا مقابلہ کر سکیں بہت تھوڑے لوگوں نے پانی پینے میں
احتیاط کی تھی اور وہی لوگ دریا پار کر سکے۔ اپنی قلیل تعداد دیکھ کر اکثر لوگوں کا
یہی گمان تھا کہ ہم جالوت کے اتنے بڑے لشکر کا مقابلہ نہ کر سکیں گے قَالَ
الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ
غَلَبَتْ فِئَةً كَثِیْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۲۴۹﴾ البتہ
جو لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ آخر کار انہیں اللہ کے سامنے پیش ہونا
ہے، وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات اللہ کے حکم سے ایک چھوٹی سی جماعت
بڑی جماعت پر غالب آجاتی ہے، اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے
ساتھ ہے وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ
عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۵۰﴾ؕ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے

آئے تو انہوں نے اللہ سے دعا کی کہ اے ہمارے رب! ہمیں بے انتہا
صبر عطا فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں اس کافر قوم پر غلبہ عطا
فرما فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ
الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ پھر طالوت کے ساتھیوں
نے اللہ کے حکم سے جالوت اور اسکی فوجوں کو شکست دے دی، اور
داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے داؤد علیہ السلام کو
سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور جو کچھ اور بھی چاہا انہیں سکھایا وَ لَوْ لَا
دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ
اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ اور اگر اللہ اسطرح انسانوں کے
ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے نہ ہٹاتا رہے تو زمین کا نظام بگڑ
جائے مگر اللہ دنیا کے لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے تِلْكَ اٰيٰتُ
اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾ یہ
اللہ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو صحیح پڑھ کر سناتے ہیں، اور بیشک آپ
ہمارے رسولوں میں سے ہیں

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ
اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ ہمارے بھیجے ہوئے ان رسولوں میں
سے ہم نے بعض رسولوں کو دوسروں پر فضیلت و بزرگی عطا کی ہے،
ان میں سے بعض تو وہ ہیں جن سے اللہ نے براہِ راست کلام فرمایا ہے
اور بعض کے مراتب و درجات بلند فرمائے وَ اٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ
مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ وَ اَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اور ہم نے مریم کے
بیٹے عیسٰی علیہ السلام کو روشن نشانیاں عطا کیں اور روح القدس کے
ذریعے اس کی مدد فرمائی وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِیْنَ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ اور اگر اللہ چاہتا تو ان
رسولوں کے بعد آنے والے لوگ، اپنے پاس روشن نشانیاں آجانے
کے بعد آپس میں کبھی بھی نہ لڑتے مگر انہوں نے باہم اختلاف کیا، پھر
ان میں سے کوئی ایمان لے آیا اور کسی نے کفر کی راہ اختیار کی اس دنیا
میں ہر شخص کو اچھے اور برے اعمال کرنے کا اختیار دیا گیا ہے کہ یہی اس کا امتحان
ہے، جس کی بنیاد پر قیامت کے دن اس کے مستقبل کا فیصلہ ہو گا، ہمیشہ کے لئے

جنت یا جہنم وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا

يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ اگر اللہ کو منظور ہوتا تو یہ لوگ کبھی بھی آپس میں خونریزی

نہ کرتے، مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے رکوع [۳۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#039

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 254 تا 257 میں انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین اور آیت الکرسی جس کا موضوع توحید ہے اور قرآن کی عظیم آیت ہے، نیز یہ کہ دین کے معاملہ میں جبر نہیں ہے، جو کوئی ایمان لائے گا سو اپنے ہی فائدہ کے لئے ایمان لائے گا اور یہ کہ اہل ایمان کا حامی و مدد گار اللہ ہے اور کافروں کا حامی و مدد گار شیطان ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں
سے اس دن کے آنے سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کرلو، جس دن نہ
کوئی خرید و فروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی کام آئے گی اور نہ کوئی
سفارش چلے گی، اور انکار کرنے والے ہی ظالم و نافرمان ہیں تمام مال و
دولت اللہ ہی کا عطا کردہ ہے اور یہ انسان کی آزمائش کے لئے ہے۔ اس بات کی

ترغیب دی گئی ہے کہ یہی وقت ہے جب زیادہ سے زیادہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کر
کے جنت کی دائمی نعمتیں حاصل کی جاسکتی ہیں کہ مال کا یہی بہترین مصرف ہے،
اس دنیا سے جانے کے بعد انسان اپنے اس مال سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا اَللّٰهُ لَاۤ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ اللہ وہ
ہستی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے
والا ہے۔ وہ خود قائم رہنے والا اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اس
پر اُونگھ طاری ہوتی ہے اور نہ نیند لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی
الْاَرْضِ ؕ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی
کی ملکیت ہے مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ ایسا کون
ہے جو اس کی بارگاہ میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا
یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہو
رہا ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو کچھ ان کے بعد ہونے والا ہے وہ اسے بھی
جانتا ہے، اور وہ لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر
سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی حکومت تمام آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی

ہے، اور اللہ پر اس زمین و آسمان کی نگہبانی ہرگز گراں نہیں، وہی سب سے
بلند مرتبہ اور بڑی عظمت والا ہے لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙۛ قَدْ تَّبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں، بیشک ہدایت
کی راہ گمراہی کی راہ سے نمایاں اور ممتاز ہو چکی ہے فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا
انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ سو جس شخص نے تمام معبودانِ
باطلہ کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لے آیا تو اس نے ایک ایسے مضبوط حلقہ کا
سہارا تھام لیا جس کا ٹوٹنا ممکن نہیں، اور اللہ خوب سننے والا اور سب کچھ
جاننے والا ہے اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ؕ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کا حامی و مددگار اللہ ہے وہ انہیں
تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اور جو لوگ کافر ہیں
ان کے حامی و مددگار شیاطین ہیں وہ انہیں روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی
طرف لے جاتے ہیں، یہی لوگ آگ میں جانے والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ
ہمیشہ رہیں گے رکوع [۳۴]

#040

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 258 تا 260 میں تاریخ سے تین مثالیں بیان کی گئی ہیں جن کا موضوع توحید ہی ہے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے، وہی زندگی دیتا ہے، وہی موت دیتا ہے اور وہ موت کے بعد زندہ کرنے پر بھی قادر ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جسے ہم نے تو اقتدار بخشا لیکن بجائے شکر گزار ہونے کے وہ ابراہیم (علیہ السّلام) سے ان کے اور اپنے رب کے بارے میں جھگڑنے لگا اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُ ؕ جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے کہا کہ میرا رب تو وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت بھی دیتا ہے، تو وہ کہنے لگا کہ زندگی اور موت تو میں بھی دیتا ہوں بادشاہ ہونے کی

وجہ سے جس کو چاہوں موت کے گھاٹ اتار دوں اور جس کو چاہوں موت کا
مستحق ہونے کے باوجود معاف کر کے آزاد کر دوں، قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ
اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ
فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾
ابراہیم (علیہ السّلام) نے کہا کہ بیشک اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے
تُو اسے مغرب کی طرف سے نکال کر دکھا! سو وہ کافر مبہوت ہو کر رہ
گیا، اور اللہ ایسے ظالموں کو راہ راست نہیں دکھایا کرتا پچھلی آیت میں
بادشاہ کی طرف سے زندگی اور موت دینے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اگلی دو آیات میں
دو مثالوں کے ذریعہ یہ واضح کیا گیا ہے کہ اللہ کی طرف سے موت اور زندگی دینے
کا اصل مطلب کیا ہے۔ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ
مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ یا اسی طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جو ایک
بستی پر سے ایسی حالت میں گزرا جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی تو اس
نے حیرانگی سے کہا کہ اللہ اس بستی کو موت کے بعد کیسے زندہ کرے گا،
اس پر اللہ نے اسے سو سال تک مُردہ رکھا پھر اُسے زندہ کر اٹھایا قَالَ

كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ اور اس سے پوچھا
تُو مرنے کے بعد کتنی مدت اس حال میں رہا ہے؟ اس نے کہا کہ میں
ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم رہا ہوں قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ
عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ اللہ نے
فرمایا کہ نہیں بلکہ تُو اس حالت میں سو سال تک رہا ہے اب تُو اپنے
کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھ کہ اس میں ذرا تغیر نہیں آیا وَ انْظُرْ اِلٰى
حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ
نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ اور اپنے گدھے کو بھی دیکھ، اور یہ
ہم نے اس لئے کیا کہ ہم تجھے زمانے کے لوگوں کے لئے اپنی نشانی بنا
دیں اور اب تو اپنے گدھے کی ان ہڈیوں کی طرف دیکھ ہم انہیں کیسے
جوڑتے ہیں اور پھر کیسے ان پر گوشت چڑھاتے ہیں فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ
قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ اس طرح جب
حقیقت اس کے سامنے آشکارہ ہو گئی تو وہ بول اٹھا کہ میں خوب جان گیا
ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے یہ بنی اسرائیل کی تاریخ کا
واقعہ تھا وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَيْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ

اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِىْ ؕ اور یاد کرو جب
ابراہیم (علیہ السّلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھے دکھادے
کہ تُو مُردوں کو کس طرح زندہ کرے گا؟ اللہ نے فرمایا کہ کیا تم اس
بات پر یقین نہیں لائے؟ ابراہیم (علیہ السّلام) نے عرض کیا کیوں
نہیں، یقین تو رکھتا ہوں لیکن یہ چاہتا ہوں کہ مشاہدہ کیفیت سے
میرے دل کو بھی خوب اطمینان حاصل ہو جائے قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً
مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ
جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾ اللہ نے فرمایا کہ اچھا تم چار پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنے
آپ سے مانوس کر لو پھر ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دو، پھر انہیں
اپنی طرف بلاؤ، وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے، اور اس
بات کو اچھی طرح جان لو کہ یقیناً اللہ بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا
ہے رکوع [۳۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 261

#041

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 261 تا 266 میں مثالیں کہ اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال کس
طرح بڑھتا ہے، احسان کرکے جتانے کی ممانعت۔ اپنا مال خالص اللہ کی رضا
کے لئے خرچ کرنے کی ہدایت اور اسی موضوع پر ایک مثال۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ
اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ جو لوگ اللہ
کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ
جس سے سات بالیں اگیں اور پھر ہر بال میں سو سو دانے ہوں وَ اللّٰهُ
يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اور اللہ جس کے
لئے چاہتا ہے اس سے بھی زیادہ بڑھا دیتا ہے، اور اللہ بہت وسعت
رکھنے والا اور بڑے علم والا ہے اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ

اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ
يَحۡزَنُوۡنَ﴿۲۶۲﴾ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ
کرنے کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ لینے والے کو اپنے قول و
فعل سے کوئی تکلیف پہنچاتے ہیں تو ایسے لوگوں کا ثواب ان کے رب
کے پاس محفوظ ہے، نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے
قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّمَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ صَدَقَةٍ يَّتۡبَعُهَاۤ اَذًى‌ؕ وَ
اللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيۡمٌ﴿۲۶۳﴾ سائل کو نرمی سے جواب دے دینا اور عفو
درگزر کی بات کرنا اس صدقہ سے کہیں بہتر ہے جس کے بعد سائل کی
دل آزاری کی جائے اور اللہ بہت بے نیاز بڑا تحمل والا ہے يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِكُمۡ بِالۡمَنِّ وَالۡاَذٰى ۙ
كَالَّذِىۡ يُنۡفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ
الۡاٰخِرِ‌ؕ اے ایمان والو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دُکھ دے
کر اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کے
لئے خرچ کرتا ہے اور نہ وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ روزِ قیامت پر
فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفۡوَانٍ عَلَيۡهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ

صَلْدًا ؕ سو ایسے ریاکار شخص کی مثال ایک ایسے صاف چکنے پتھر کی
طرح ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہوئی ہو، پھر اس پر زوردار بارش
ہو جائے تو وہ بارش اسے بالکل صاف کر کے چھوڑ دے لَا يَقْدِرُوْنَ
عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾
ایسے لوگ اپنے کیے ہوئے کاموں کا کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکیں گے،
اور اللہ ایسے ریاکار منکرین کو راہ ہدایت نہیں دکھاتا وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ
اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا
ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اس کے برخلاف جو لوگ اپنے مال اللہ کی رضا حاصل کرنے
اور اپنے دل کے ایمان کو تقویت پہنچانے کے لئے خرچ کرتے ہیں ان
کی مثال ایک ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اس پر زوردار
بارش ہو تو وہ دو گنا پھل لائے، اور اگر زوردار بارش نہ ہو تو اسے ہلکی سی
پھوار ہی کافی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو سب اللہ کی نظر میں ہے
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُۙ لَهٗ فِیۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِۙ وَ
اَصَابَهُ الۡكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّیَّةٌ ضُعَفَآءُ ۪ۖ کیا تم میں سے کوئی شخص یہ
پسند کرے گا کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس
کے نیچے نہریں بہتی ہوں اس باغ میں اس کے لئے ہر قسم کے اور بھی
پھل موجود ہوں اور اس شخص کی حالت یہ ہو کہ اسے بڑھاپا آپہنچا ہو
اور ابھی اس کی اولاد بھی کمزور و ناتواں ہو فَاَصَابَهَآ اِعۡصَارٌ فِیۡهِ
نَارٌ فَاحۡتَرَقَتۡ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّكُمۡ
تَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۶۶﴾ع اور پھر اس باغ پر ایک ایسا بگولا آجائے جس میں آگ
بھری ہوئی ہو اور وہ باغ جھلس جائے، اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنی
آیات واضح طور پر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر سے کام لو رکوع[۳٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#042

https://archive.org/dow

آیات نمبر 267 تا 274 میں خالص اللہ ہی کے واسطے اپنا اچھا اور بہترین مال
خرچ کرنے کی تلقین۔ بہتر یہ ہے کہ اپنا مال خاموشی سے اللہ کی راہ میں خرچ
کیا جائے۔ صدقات کے اصل حق داروں کا بیان

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّآ
اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ
تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اے ایمان والو! اپنی صنعت و تجارت کی
کمائی میں سے اور اُن چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے
پیدا کی ہیں، عمدہ چیزیں خیرات کیا کرو اور خراب و ناکارہ چیزوں میں
سے خیرات کرنے کا ارادہ بھی نہ کیا کرو کیونکہ تم خود بھی ایسی ناکارہ چیز
لینا پسند نہ کرو گے ہاں مگر یہ دوسری بات ہے کہ تمہیں کسی مجبوری کی

وجہ سے ایسا کرنا پڑے، اور یقین جانو کہ اللہ تمہاری ہر چیز سے بے
نیاز ہے اور صرف وہی ہر تعریف کے لائق ہے اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ
الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ
وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے
اور بے حیائی کی ترغیب دیتا ہے، اور اللہ تم سے اپنی مغفرت اور فضل کا
وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ بہت وسعت والا اور خوب جاننے والا ہے يُّؤْتِي
الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا
كَثِيْرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ اللہ جسے چاہتا
ہے حکمت و دانائی عطا کرتا ہے، اور جسے حکمت و دانائی مل گئی اسے بہت
بڑی بھلائی نصیب ہو گئی، اور ان باتوں سے صرف وہی لوگ نصیحت
حاصل کرتے ہیں جو دانشمند اور عقل والے ہیں حکمت سے مراد ہے مفید
صحیح علم اور اس کے مطابق عمل جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ ہو۔ وَ
مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۗ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اور تم جو کچھ بھی اور جہاں کہیں بھی
خرچ کرتے ہو یا تم جو مَنّت بھی مانتے ہو تو اللہ اسے یقیناً جانتا ہے، اور

ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ

فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ

وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾

اگر تم صدقات ظاہر کر کے دو تو یہ بھی اچھا ہے، اور اگر تم انہیں پوشیدہ

رکھو اور فقیروں اور محتاجوں کو پہنچا دو تو یہ چھپا کر دینا تمہارے لئے زیادہ

بہتر ہے، اور اللہ اس کی وجہ سے تمہارے کچھ گناہوں کو تم سے دور فرما

دے گا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے باخبر ہے لَيْسَ

عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اے

پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! لوگوں کو ہدایت بخش دینے کی ذمہ داری آپ پر نہیں ہے

بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ

خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ اور

تم اپنے مال میں سے جو بھی خیرات کرو سو وہ تمہارے اپنے فائدے کے

لئے ہے، مگر شرط یہ ہے کہ اللہ کی رضا جوئی کے سوا خرچ نہ کرو وَ مَا

تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ اور تم

اپنے مال میں سے جو بھی خیرات کرو گے اس کا اجر تمہیں پورا پورا دیا

جائے گا اور ہر گز تمہاری حق تلفی نہ ہو گی لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ
اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ
يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا صدقات کے اصل
حق دار وہ فقراء ہیں جو اللہ کے کام میں ہمہ وقت ایسے مصروف ہیں کہ
اپنے ذاتی کسب معاش کے لئے زمین میں دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے، ان
کی خودداری اور سوال نہ کرنے کی وجہ سے ناواقف آدمی انہیں خوشحال
سمجھتا ہے، تم ان کے چہروں سے ان کی اندرونی حالت پہچان سکتے ہو وہ
لوگوں سے لپٹ لپٹ کر سوال نہیں کرتے وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ [الربع] ان کی اعانت کے لئے تم جو مال بھی
خرچ کرو گے یقیناً اللہ اسے خوب جانتا ہے رکوع[۳۷] اَلَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ جو لوگ دن رات اپنے مال میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ
خیرات کرتے ہیں تو ان کے رب کے پاس ان کا اجر محفوظ ہے اور ان پر

نہ کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#043

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 275 تا 281 میں سود پر قرض دینے کی ممانعت اور مقروض کو
مہلت دینے کی تلقین ہے

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ ایسے
کھڑے ہونگے جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر حواس
باختہ کر دیا ہو ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ
اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ یہ سزا اس لئے ہو گی کیونکہ وہ
کہتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی جیسی چیز ہے، حالانکہ اللہ نے تجارت
کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ
مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ پس جس شخص

کے پاس اس کے رب کی جانب سے نصیحت پہنچ گئی اور وہ آئندہ کے
لئے باز آگیا تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا سو کھا چکا، اور اس کا معاملہ اللہ کے
سپرد ہے، اور اس حکم کے بعد بھی جس نے پھر وہی کیا سو ایسے لوگ
جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یَمۡحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا وَ یُرۡبِی
الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ اَثِیۡمٍ ﴿۲۷۶﴾ اور اللہ سود کو
مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی بھی ناشکرے گنہگار
شخص کو پسند نہیں کرتا اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَوُا الزَّکٰوۃَ لَہُمۡ اَجۡرُہُمۡ عِنۡدَ
رَبِّہِمۡ ۚ وَ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۷﴾ البتہ جو لوگ
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ ادا
کرتے رہے، تو ان کا اجر ان کے رب کے پاس محفوظ ہے، اور ان کو نہ
کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰہَ وَ ذَرُوۡا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنۡ کُنۡتُمۡ
مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۷۸﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے
اسے چھوڑ دو اگر تم حقیقت میں ایمان رکھتے ہو فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا

فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ پھر اگر تم ایسا
نہیں کرتے تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی جانب سے جنگ کا اعلان
سن لو، اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے اصل مال تمہارے لئے ہیں، نہ تم
کسی پر زیادتی کرو اور نہ تم پر زیادتی کی جائے وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ
فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ اور اگر قرض دار تنگدست ہو تو اس کو خوشحال ہونے تک
مہلت دینی چاہیے، اور اگر تم تنگدست کو معاف ہی کر دو تو یہ تمہارے
لئے اور بھی بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ
فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ؑ اور اس دن سے ڈرو جس دن تم سب اللہ کی طرف
لوٹائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے گا رکوع [۳۸]

۞ آیت نمبر 282

#044 https://archive.org/dow

آیات نمبر 282 تا 283 میں قرض کی دستاویز تیار کرنے کے کا طریقہ کار اور
ضروری احکام، آیت نمبر 282 قرآن کی سب سے طویل آیت بھی ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
فَاكْتُبُوْهُ ؕ اے ایمان والو! جب تم ایک مقررہ مدت تک کے لئے
قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اسے لکھ لیا کرو وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ
بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ
فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا
يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْــًٔا ؕ اور کاتب یعنی لکھنے والے کو چاہئے کہ تمہارے
مابین انصاف کے ساتھ لکھ دے اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے بلکہ
جیسا کچھ اللہ نے اسے لکھنا سکھایا ہے، اس کے مطابق لکھ دیا کرے،

اور دستاویز کا مضمون وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ حق ہے یعنی قرض
لینے والا اور اسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور
لکھواتے وقت قرض کی رقم پوری لکھوائے کچھ بھی کمی نہ کرے فَاِنْ
كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ
اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ پھر اگر قرضدار یعنی وہ
شخص جس کے ذمہ حق واجب ہو رہا ہے کم عقل یا کمزور ہو یا خود دستاویز
کا مضمون لکھوانے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو تو اس کا مختار کار انصاف کے
ساتھ لکھوا دے وَ اسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ
لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ
الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا
الْاُخْرٰى ؕ اور اپنے لوگوں میں سے دو مردوں کو گواہ بنالیا کرو، پھر
اگر دو مرد میسر نہ ہوں تو جن گواہوں کو تم قابل اطمینان سمجھ کر پسند
کرو ان میں سے ایک مرد اور دو عورتیں گواہ ہو جائیں تاکہ ان دو
عورتوں میں سے اگر ایک عورت بھول جائے تو دوسری اسے یاد کرا
دے وَ لَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَ لَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ

تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ اور گواہوں کو جب بھی
بلایا جائے وہ انکار نہ کریں، اور جس قرض کی مدت مقرر ہے خواہ چھوٹا
ہو یا بڑا، اس کی دستاویز لکھنے میں تساہل نہ کرو ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ
اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا
تَكْتُبُوْهَا ؕ یہ میعادی دستاویز تیار کر لینا اللہ کے نزدیک بہت انصاف
کی بات ہے اور گواہی کے لئے بہت درست ہے اور یہ اس کے بھی
قریب تر ہے کہ تم شک وشبہ میں مبتلا نہ ہو جاؤ، ہاں البتہ اگر سودا نقد اور
دست بدست ہو جس طرح کا لین دین تم آپس میں کرتے رہتے ہو تو
اس معاملہ کے تحریر نہ کرنے پر تم پر کوئی گناہ نہیں وَ اَشْهِدُوْۤا اِذَا
تَبَايَعْتُمْ ۪ وَ لَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَ اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ
فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ اور اس قسم کی خرید و فروخت کے وقت بھی احتیاطاً
گواہ بنالیا کرو، اور نہ تو لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو، اور
اگر تم نے ایسا کیا تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہوگی وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ اور اللہ سے ڈرتے

رہو، اور اللہ تمہیں باہمی معاملات کی تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کا
خوب جاننے والا ہے رکوع [۳۹] وَ اِنۡ كُنۡتُمۡ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمۡ تَجِدُوۡا
كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقۡبُوۡضَةٌ ؕ اور اگر تم کہیں سفر میں ہو اور دستاویز لکھنے
کے لئے کاتب نہ پاؤ تو کوئی چیز قبضہ میں لے کر رہن رکھ لیا کرو فَاِنۡ
اَمِنَ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا فَلۡيُؤَدِّ الَّذِى اؤۡتُمِنَ اَمَانَـتَهٗ وَلۡيَتَّقِ
اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ پھر اگر تم میں سے کسی ایک کو دوسرے پر اعتبار ہو تو جس
شخص پر اعتبار کیا گیا ہے یعنی قرضدار کو چاہئے کہ اعتبار کرنے والے کا
پورا پورا حق ادا کرے اور اس اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے یعنی
اعتبار کی صورت میں رہن ضروری نہیں وَلَا تَكۡتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنۡ
يَّكۡتُمۡهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلۡبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ۝۲۸۳ اور تم
گواہی کو چھپایا نہ کرو، اور جو شخص گواہی چھپائے گا تو یقینا اس کا قلب
مجرم ہو گا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے واقف ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#045

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 284 تا 286: سورت کے آخر میں پھر ایک دفعہ واضح کیا گیا ہے کہ اللہ ہی اس کائنات کی ہر چیز کا مالک ہے اور ہر فیصلہ کا اختیار اسی کے پاس ہے، اللہ کے رسول اور مومن بندے ہر اس چیز پر ایمان لائے جو ان کی طرف نازل کی گئی اور آخر میں ایک عظیم دعا تلقین کی گئی ہے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور اور جو کچھ زمین میں ہے سب کا مالک اللہ ہی ہے، اور جو کچھ تمہارے دل میں ہے خواہ اسے ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ پھر جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا، اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے اٰمَنَ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ رسول اللہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اس پر ایمان لائے جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل
کیا گیا اور اہلِ ایمان بھی کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ
رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ
اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ یہ سب اللہ پر اور
اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان
لائے، کہتے ہیں ہم اس کے رسولوں پر ایمان لانے میں کسی رسول کے
درمیان بھی فرق نہیں کرتے، اور ان سب نے کہا کہ ہم نے تیرا حکم
سنا اور خوشی سے قبول کیا، اے ہمارے رب! ہم سب تیری مغفرت
کے طلب گار ہیں اور ہم کو تیری ہی طرف لوٹنا ہے لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
اللہ کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا، ہر شخص کی نیکی کا
فائدہ بھی اسی کے لئے ہے اور اس کے گناہ کا وبال بھی اسی پر ہو گا
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ
عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ اے

ہمارے رب! اگر ہم بھول کر یا نا سمجھی میں کوئی غلطی کر بیٹھیں تو ہمارا
مواخذہ نہ فرما، اے ہمارے رب! ہم پر ایسے سخت حکم کا بوجھ نہ ڈال
جیسا تونے ہم سے پہلی امتوں کے لوگوں پر ڈالا تھا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ٚ وَ اغْفِرْ لَنَا ٚ وَ ارْحَمْنَا ٚ
اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ اے ہمارے
رب! ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہم
سے درگزر فرما، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا آقا
ہے پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما رکوع [۴۰]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

15 Nov 2011 to 14 Jan 2012(B version 14/7/2012) Rev June 18, 2013(Rev Feb 2014)

3: سورۃ آل عمران

#046

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
3	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن	مدنی	20	200	3	تِلْكَ الرُّسُلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ الف لام میم (حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہی بہتر جانتے ہیں)

آیات نمبر 1 تا 9 میں اللہ کی وحدانیت اور قدرت کا بیان اور اس بات کی تصدیق کہ تورات اور انجیل کی طرح یہ قرآن بھی اللہ ہی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، اس قرآن کی کچھ آیات محکمات ہیں جن کا مطلب بالکل واضح ہے جبکہ کچھ آیات متشابہات ہیں جن کا مطلب صرف اللہ ہی جانتا ہے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ؕ﴿۲﴾ اللہ وہ ہستی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا, قائم رہنے والا ہے

اور تمام کائنات کو قائم رکھنے والا ہے نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ
قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اُس نے یہ کتاب یعنی
قرآن آپ پر نازل فرمائی جو حق و صداقت پر مشتمل ہے، یہ ان تمام
کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے نازل کی گئی ہیں اور اللہ نے
جس طرح اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے تورات اور انجیل
نازل فرمائی تھی اِسی طرح اب اس نے حق اور باطل میں امتیاز کرنے
والی یہ کتاب یعنی قرآن نازل فرمایا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ اور
بیشک جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب
ہے اور وہ جان لیں کہ اللہ ہر چیز پر غالب اور سخت انتقام لینے والا ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ؕ﴿۵﴾
یقینا زمین اور آسمان کی کوئی بھی چیز اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے هُوَ
الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ وہی تو ہے جو رحم مادر میں تمہاری صورتیں

جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہر چیز پر
غالب اور بڑی حکمت والا ہے هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ
مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ وہی
تو ہے جس نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی جس میں بعض آیات واضح
اور محکم ہیں یہی آیات کتاب کی بنیاد ہیں اور بعض دوسری آیات
متشابہات میں سے ہیں فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ
مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ وَ مَا
یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔ سو وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے انہی
متشابہ آیات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں تاکہ کوئی فتنہ پیدا کرنے کے لئے
اپنی خواہش کے مطابق ان کا مطلب نکالیں جب کہ ان کی اصل
حقیقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا وَ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ
یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا
الْاَلْبَابِ۝۷ اور علم میں پختگی رکھنے والے کہتے ہیں کہ ہم ان متشابہ
آیات پر یقین رکھتے ہیں یہ محکم اور متشابہ سب آیات ہمارے رب کی
طرف سے اتری ہیں، اور حقیقت یہ ہے کہ نصیحت صرف وہی لوگ

قبول کرتے ہیں جو دانشمند ہیں رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر اس

کے بعد کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت

عطا فرما، بیشک تو بہت ہی عطا فرمانے والا ہے رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ

النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۹﴾ ع

اے ہمارے رب! بیشک تو ایک دن سب لوگوں کو جمع کرے گا جس

دن کے آنے میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی

نہیں کرتا رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#047

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 10 تا 17 میں کافروں کو تنبیہ کہ وہ بھی پچھلی نافرمان قوموں کی طرح مغلوب ہو جائیں گے، ان کے مال و دولت اسی دنیا میں رہ جائیں گے اور روز قیامت ان کے کسی کام نہ آئیں گے جبکہ نیک لوگوں کے لئے اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ
اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ﴿۱۰﴾ بیشک
جن لوگوں نے کفر کیا نہ ان کے مال انہیں اللہ کے عذاب سے بچا سکیں
گے اور نہ ہی ان کی اولاد، اور ایسے ہی لوگ جہنم کا ایندھن ہوں گے
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾
ان کا حال بھی ایسا ہی ہے جیسا قومِ فرعون اور ان سے پہلی قوموں کا تھا،

انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث
انہیں پکڑ لیا، اور یاد رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے قُلْ لِّلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ
الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ آپ کافروں سے فرما دیجئے کہ عنقریب تم سب مغلوب ہو
جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے قَدْ
كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ بیشک
تمہارے لئے ان دو جماعتوں میں جو باہم نبرد آزما ہوئی تھیں ایک نشانی
ہے، ایک جماعت اللہ کی راہ میں جنگ کر رہی تھی اور دوسری جماعت
کفار کی تھی جو اپنی آنکھوں سے انہیں اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے یہ
آیات جنگ بدر کے پس منظر میں نازل ہوئیں وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ اور اللہ اپنی مدد
کے ذریعے جسے چاہتا ہے قوت دیتا ہے، یقیناً اس واقعہ میں بصیرت
رکھنے والوں کے لئے بڑی عبرت ہے [☆] زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ
الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ

مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ
الْحَرْثِ ؕ دنیا کی مرغوب چیزوں کی محبت لوگوں کے دلوں میں بٹھا
دی گئی ہے جیسے عورتیں، اولاد اور سونے چاندی کے جمع کئے ہوئے
خزانے اور نشان زدہ گھوڑے اور مویشی اور کھیتی ذٰلِكَ مَتَاعُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ لیکن یہ سب
چیزیں تو صرف دنیا کی زندگی میں برتنے کا سامان ہے، اور بہترین ٹھکانا تو
اللہ ہی کے پاس ہے یہ سب چیزیں اہم ہیں لیکن زندگی کا مقصد نہیں ہیں۔ یہی
بات سورۃ کہف میں ایک مختلف انداز میں بیان کی گئی ہے کہ [اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے
اعتبار سے بڑے خسارے میں ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں جو ساری زندگی اس دنیا کے ہی
لئے جدوجہد کرتے رہے اور یہ سمجھتے رہے کہ ہم کوئی بھلا اور اچھا کام کر رہے ہیں
18:103] قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ آپ فرما دیجئے کہ
کیا میں تمہیں ان سب دنیاوی چیزوں سے بہترین چیز بتاؤں لِلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

بِالْعِبَادِ ۝١٥ جو لوگ تقویٰ اختیار کریں گے ان کے لئے ان کے رب
کے پاس جنت میں ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان
میں ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اللہ کی
خوشنودی انہیں حاصل ہوگی، اور یاد رکھو کہ اللہ اپنے بندوں کو خوب
دیکھنے والا ہے اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝١٦ یہ اہل تقویٰ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں
کہ اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں سو ہمارے گناہوں کو
معاف فرما دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے اَلصّٰبِرِيْنَ وَ
الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ
بِالْاَسْحَارِ ۝١٧ یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں سچ بولنے والے ہیں اور
اللہ کے فرمانبردار اور اس کی راہ میں خرچ کرنے والے ہیں اور رات
کے آخری حصہ میں اللہ سے مغفرت مانگنے والے ہیں۔

فہرست سورت | پہلا صفحہ

#048

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 18 تا 22 میں اللہ کی وحدانیت کا بیان، اہل کتاب کے اختلاف کی وجوہات، اہل کتاب اور مشرکین کو ایمان لانے کی دعوت اور انکار کی صورت میں اہل کتاب کو دردناک عذاب کی خوشخبری دی گئی ہے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ اللہ نے
خود اس بات کی شہادت دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہی
شہادت فرشتوں اور اہل علم نے بھی دی اور یہ بھی کہ وہ عدل کے
ساتھ دنیا کو قائم رکھنے والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہر چیز پر
غالب اور بہت حکمت والا ہے اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ بیشک اللہ کے نزدیک دین تو صرف اسلام

ہی ہے، اور اہلِ کتاب نے اسلام کے بارے میں اصل حقیقت کا علم ہو
جانے کے بعد بھی جو اختلاف کیا وہ صرف آپس کی ضد اور حسد کے
باعث کیا وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں تو وہ یاد
رکھیں کہ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ
اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ اگر پھر بھی یہ لوگ آپ سے
جھگڑتے رہیں تو آپ فرما دیجئے کہ میں اور میری پیروی کرنے والے
اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری قبول کر چکے ہیں وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ
وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ پھر
آپ اہلِ کتاب اور عرب کے اُمّی لوگوں سے دریافت فرمائیے کہ کیا تم
بھی اسلام قبول کرتے ہو؟ پھر اگر وہ فرمانبرداری اختیار کر لیں تو وہ راہ
ہدایت پا گئے، اور اگر منہ پھیر لیں تو آپ کے ذمہ تو صرف پیغام پہنچا
دینا ہی ہے، آگے اللہ خود اپنے بندوں کے معاملات دیکھنے والا ہے
رکوع [۲] اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ
النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ یقیناجولوگ اللہ کی آیتوں
کاانکارکرتے ہیں اور انبیاء کوناحق قتل کرتے ہیں اور عدل وانصاف کی
ترغیب دینے والے لوگوں کو بھی قتل کرتے ہیں آپ انہیں دردناک
عذاب کی خوشخبری سنادیں اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ یہ وہ لوگ ہیں
جن کے اعمال دنیااور آخرت دونوں میں ضائع ہوگئے اور ان کاکوئی
بھی مددگارنہ ہوگا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#049

https://archive.org/dow

آیات نمبر 23 تا 32 میں اہل کتاب کو ان کے اس غلط تصور پر تنبیہ کہ وہ چند
دن سے زیادہ جہنم میں نہیں رہیں گے۔ مسلمانوں کو ایک دعا کی تلقین نیز اہل
ایمان کو تلقین کہ کافروں کو دوست نہ بنائیں اور کافروں کو رسول اللہ کی
پیروی کرنے کی دعوت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى
كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَ هُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب میں
سے کچھ حصہ (تورات، انجیل وغیرہ) دیا گیا ہے، جب وہ کتابِ الٰہی یعنی
قرآن کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ یہ کتاب ان کے درمیان فیصلہ کر
دے تو پھر ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے اور یہ لوگ ہیں ہی
روگردانی کرنے والے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ان

کے اس طرز عمل کی وجہ ان کا یہ کہنا ہے کہ ہمیں گنتی کے چند دنوں کے سوا
جہنم کی آگ مَس بھی نہ کرے گی، اور ان کے خود ساختہ عقیدوں نے ان کو
اپنے دین کے بارے میں بڑی غلط فہمیوں میں مبتلا کر دیا ہے فَكَيْفَ اِذَا
جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ
هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ پھر ان کا کیا حال ہو گا جب ہم ان کو اس دن جمع کریں
گے جس کے آنے میں ذرا بھی شک وشبہ نہیں ہے، اور ہر شخص کو اس کے
اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا قُلِ
اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَآءُ ۡ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ اے پیغمبر صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم! آپ یہ کہا کیجئے کہ اے اللہ،
اے تمام سلطنت کے مالک! تُو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے
چاہے سلطنت چھین لے اور تُو جسے چاہے عزت عطا کرے اور جسے
چاہے ذلیل کر دے، ہر قسم کی بھلائی تیرے ہی اختیار میں ہے، بیشک تُو
ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ

مِنَ الْحَيِّ ۙ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ تو ہی رات کو دن
میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تُو ہی جان دار
کو بے جان سے نکالتا ہے اور تو ہی بے جان کو جان دار سے نکالتا ہے اور تو
جسے چاہتا ہے بے حد و حساب رزق عطا کرتا ہے لَا يَتَّخِذِ
الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ
تُقٰىةً ۭ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾
مسلمانوں کو چاہئے کہ اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں
اور جو کوئی شخص مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بنائے گا اس کا
اللہ سے کوئی تعلق نہیں ہو گا، سوائے یہ کہ تمہیں ان کے شر سے بچنے
کے لئے ایسا طرزِ عمل اختیار کرنا پڑے، اور اللہ خود تمہیں اپنی ذات
سے ڈراتا ہے کیونکہ آخر کار تم سب کو اللہ ہی کی طرف واپس لوٹ کر
جانا ہے قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ
اللّٰهُ ۭ آپ فرما دیجئے کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اسے
چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو، اللہ اسے جانتا ہے وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

مَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۹﴾ اور جو کچھ آسمانوں

اور زمین میں ہے وہ خوب جانتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا

ہے یَوۡمَ تَجِدُ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ مِنۡ خَيۡرٍ مُّحۡضَرًا ۖۚ وَّ مَا

عَمِلَتۡ مِنۡ سُوۡٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوۡ اَنَّ بَيۡنَهَا وَ بَيۡنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِيۡدًا ؕ وَ

يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۳۰﴾ؑ اس دن کو

یاد رکھو جس دن ہر نفس اپنی کی ہوئی ہر نیکی کو اپنے سامنے پائے گا اور

ہر برائی کو بھی جو اس نے کی تھی، اس وقت وہ آرزو کرے گا کہ کاش!

میرے اور اس برائی کے درمیان بہت زیادہ فاصلہ ہو جاتا، اور اللہ خود

تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے، اور اللہ بندوں پر بڑی شفقت کرنے والا

ہے یہ اس کی شفقت ہے کہ وہ آج تمہیں اس آنے والے برے وقت سے

خبردار کر رہا ہے رکوع [۳] قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ

يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۱﴾

اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ لوگوں سے فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے

ہو تو میری پیروی اختیار کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں

کو معاف فرما دے گا، یاد رکھو کہ اللہ نہایت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے

والا ہے قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ آپ فرمادیجئے کہ تم اللہ اوراس کے رسول ﷺ کی
اطاعت کرو، پھر اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو یقین جانو کہ اللہ کافروں کو
پسند نہیں کرتا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 33

#050

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 33 تا 41 میں اس بات کی تصدیق کہ عیسیٰ علیہ السلام بھی ابراہیم علیہ السلام ہی کی نسل سے ہیں، مریم علیہا السلام کی پیدائش اور ابتدائی زندگی کے واقعات، ذکریا علیہ السلام کی دعا اور یحیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے واقعات۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ
عَلَى الْعٰلَمِیْنَۙ(۳۳) بیشک اللہ نے آدم (علیہ السّلام) نوح (علیہ السّلام)
آلِ ابراہیم اور آلِ عمران کو سب جہان والوں پر ترجیح دے کر اپنی
رسالت کے لئے منتخب فرمالیا ذُرِّیَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍؕ وَ اللّٰهُ
سَمِیْعٌ عَلِیْمٌۚ(۳۴) یہ ایک ہی نسل ہے اور ایک دوسرے کی اولاد ہیں،
اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ
عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْۚ

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ اور وہ وقت یاد کریں جب عمران
کی بیوی نے کہا کہ اے میرے رب! میں اس بچے کو جو میرے پیٹ میں
ہے تیری نذر کرتی ہوں وہ سب کاموں سے آزاد رہ کر تیری خدمت
کے لئے وقف ہو گا سو تُو میری طرف سے یہ نذرانہ قبول فرما لے، بیشک
تو خوب سننے اور خوب جاننے والا ہے فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ
وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ لَيْسَ الذَّكَرُ
كَالْاُنْثٰى ۚ پھر جب عمران کی بیوی نے اس حمل کو جنا تو بولی کہ اے
میرے رب میں نے تو یہ لڑکی جنی ہے، حالانکہ جو کچھ اس نے جنا تھا اللہ
اسے خوب جانتا تھا کہ کوئی لڑکا ہرگز اس لڑکی جیسا نہیں ہو سکتا تھا جو
اللہ نے اسے عطا کی تھی، کہ یہ لڑکی بالآخر ایک رسول کی ماں بنے گی وَ اِنِّيْ
سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ اِنِّيْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾ اور عمران کی بیوی نے کہا کہ میں نے اس کا نام ہی مریم
یعنی عبادت گزار رکھ دیا ہے اور بیشک میں اس کو اور اس کی اولاد کو
شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ
حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚؕ آخر کار مریم

کو اس کے رب نے خوشی اور پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمالیا اور اسے
عمدہ طریقے کے ساتھ پروان چڑھایا اور اس کی نگہبانی زکریا (علیہ السّلام
) کے سپرد کردی كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيۡهَا زَكَرِيَّا الۡمِحۡرَابَ ۙ وَجَدَ
عِنۡدَهَا رِزۡقًا ۚ قَالَ يٰمَرۡيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ جب بھی
زکریا (علیہ السّلام) اس لڑکی کے پاس عبادت گاہ کے کمرہ میں داخل
ہوتے تو وہ اس کے پاس کوئی نہ کوئی کھانے کی چیز موجود پاتے، انہوں
نے پوچھا کہ اے مریم! یہ چیزیں تمہارے پاس کہاں سے آتی ہیں؟ وہ
جواب دیتی کہ یہ رزق اللہ کے پاس سے آتا ہے، بیشک اللہ جسے چاہتا
ہے بے حد وحساب رزق عطا فرماتا ہے هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ
قَالَ رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيۡعُ
الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ یہ حال دیکھ کر زکریا (علیہ السّلام) نے اپنے رب سے دعا
کی، انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھے اپنی بارگاہ سے نیک
اولاد عطا فرما، بیشک تو ہی دعا کا سننے والا ہے فَنَادَتۡهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ
قَآئِمٌ يُّصَلِّىۡ فِى الۡمِحۡرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحۡيٰى مُصَدِّقًا

بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾
ابھی وہ حجرے میں کھڑے نماز پڑھ ہی رہے تھے کہ انہیں فرشتوں
نے آواز دے کر کہا کہ بیشک اللہ آپ کو ایک بیٹے یحیٰی (علیہ السّلام) کی
بشارت دیتا ہے جو کلمۃ اللہ یعنی عیسٰی (علیہ السّلام) کی تصدیق کرنے والا
ہو گا، اس میں سرداری و بزرگی کی شان ہو گی اور خواہشات پر قابو پانے
والا ہو گا اور ہمارے خاص نیکوکار بندوں میں سے نبی ہو گا قَالَ رَبِّ
اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ زکریا
(علیہ السّلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے
ہو گا؟ حالانکہ مجھ پر بڑھاپا آپہنچا ہے اور میری بیوی بھی بانجھ ہے قَالَ
كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ اللہ نے فرمایا کہ ایسا ہی ہو گا کیونکہ
اللہ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ زکریا (علیہ
السّلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر
فرما دیجئے قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع اللہ نے
فرمایا کہ تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک لوگوں سے سوائے

اشارے کے کوئی بات نہیں کر سکو گے، اور اپنے رب کو کثرت سے یاد
کرو اور شام اور صبح اس کی تسبیح کرتے رہو رکوع[۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#051

https://archive.org/dow

آیات نمبر 42 تا 51 میں حضرت مریم علیہا السلام کے حالات اور عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش، ان کے معجزات اور بنی اسرائیل کو دین کی دعوت کا بیان۔

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ﴿۴۲﴾ پھر وہ وقت آیا کہ جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! بیشک اللہ نے تمہیں منتخب کر لیا ہے اور تمہیں پاکیزگی عطا کی ہے اور تمہیں آج سارے جہان کی عورتوں پر ترجیح دے کر اپنے لئے چن لیا ہے یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِیْ وَ ارْكَعِیْ مَعَ الرّٰكِعِیْنَ﴿۴۳﴾ اے مریم! تم اپنے رب کی فرمانبردار بن کر رہو اور سجدہ کیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ؕ اے نبی (ﷺ)! یہ باتیں غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم آپ کو

وحی کے ذریعہ پہنچاتے ہیں وَ مَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ يُلۡقُوۡنَ
اَقۡلَامَهُمۡ اَيُّهُمۡ يَكۡفُلُ مَرۡيَمَ ۖ وَ مَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ
يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ ورنہ آپ تو ان لوگوں کے پاس اس وقت موجود نہ
تھے جب وہ قرعہ اندازی کے لئے اپنے قلم پھینک رہے تھے کہ ان میں
سے کون مریم کی کفالت کرے گا اور نہ آپ اس وقت ان لوگوں کے
پاس موجود تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے اِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓئِكَةُ
يٰمَرۡيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنۡهُ ۖ اسۡمُهُ الۡمَسِيۡحُ
عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ وَجِيۡهًا فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ وَ مِنَ
الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۴۵﴾ اور جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! بیشک اللہ
تمہیں اپنے پاس سے ایک ایسے کلمہ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کی جانب
سے ہو گا جس کا نام مسیح عیسٰی ابن مریم (علیہما السلام) ہو گا وہ دنیا اور
آخرت میں معزّز ہو گا اور اللہ کے خاص مقرب بندوں میں شمار کیا
جائے گا وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الۡمَهۡدِ وَكَهۡلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۴۶﴾
اور وہ گہوارے میں بھی لوگوں سے کلام کرے گا اور پوری عمر کا ہو کر
بھی اور وہ اللہ کے صالحین بندوں میں سے ہو گا قَالَتۡ رَبِّ اَنّٰى

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ مریم (علیہا السلام) نے کہا
کہ اے میرے رب! میرے ہاں کیسے لڑکا ہو گا مجھے تو کسی شخص نے
ہاتھ تک نہیں لگایا قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى
اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾ جواب ملا کہ ایسا ہی ہو گا
اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے، جب وہ کسی کام کے کرنے کا فیصلہ فرمالیتا
ہے تو بس کہتا ہے کہ 'ہو جا' اور وہ ہو جاتا ہے وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ
الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ اور اللہ اسے کتاب اور حکمت
کی تعلیم دے گا اور تورات اور انجیل کا علم سکھائے گا وَ رَسُوْلًا اِلٰى
بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْۤ
اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ
طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ اور بنی اسرائیل کے لئے اسے رسول مقرر کرے
گا وہ بنی اسرائیل سے کہے گا کہ بیشک میں تمہارے پاس تمہارے رب
کی جانب سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ ہے کہ میں تمہارے سامنے مٹی
سے پرندے کی صورت بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو
وہ اللہ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ

الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ
وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۴۹﴾ اور میں اللہ کے حکم سے مادرزاد اندھے اور
کوڑھی کو تندرست کر دیتا ہوں اور میں اللہ کے حکم سے مُردے کو
زندہ کر دیتا ہوں، اور جو کچھ تم کھا کر آئے ہو اور جو کچھ تم اپنے گھروں
میں ذخیرہ کرتے ہو میں تمہیں وہ سب کچھ بتا دیتا ہوں، بیشک اس میں
تمہارے لئے کافی نشانی ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو وَ مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ
عَلَيْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اور میں اپنے سے پہلے اتری ہوئی کتاب یعنی تورات کی
تصدیق کرنے والا ہوں اور میں اس لئے آیا ہوں کہ بعض وہ چیزیں جو
تم پر حرام کر دی گئی تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں
تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں، سو اللہ
سے ڈرو اور میری اطاعت اختیار کر لو اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ بیشک اللہ میرا بھی رب

ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس تم اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#052

https://archive.org/dow

آیات نمبر 52 تا 63 میں بنی اسرائیل کا عیسیٰ علیہ السلام کی اطاعت سے انکار ،انہیں قتل کرنے کی سازش اور عیسیٰ علیہ السلام کو اٹھائے جانے کا بیان۔ یہ حقیقت کہ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی مثال آدم علیہ السلام کی طرح ہے۔ اللہ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو ہدایت کہ وہ عیسائیوں کو مباہلہ کی دعوت دیں

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾

پھر جب عیسیٰ (علیہ السّلام) نے محسوس کیا کہ بنی اسرائیل کفرو انکار پر اُتر آئے ہیں تو انہوں نے کہا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار ہوگا؟ تو ان کے حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں آپ کے مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں، اور اے عیسیٰ تم گواہ رہنا کہ ہم یقیناً اللہ کے فرمانبردار ہیں

رَبَّنَآ اٰمَنَّا



بِمَآ اَنۡزَلۡتَ وَ اتَّبَعۡنَا الرَّسُوۡلَ فَاکۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰہِدِیۡنَ ﴿۵۳﴾
اے ہمارے رب! جو کچھ تو نے نازل کیا ہم اس پر ایمان لائے اور ہم
نے اس رسول کی پیروی اختیار کی لہذا ہمارا نام بھی حق کی گواہی دینے
والوں کے ساتھ لکھ لے وَ مَکَرُوۡا وَ مَکَرَ اللّٰہُ ؕ وَ اللّٰہُ خَیۡرُ
الۡمٰکِرِیۡنَ ﴿۵۴﴾ پھر بنی اسرائیل نے خفیہ سازش کی اور اللہ نے بھی اپنی
مخفی تدبیر فرمائی، اور اللہ ہی سب سے بہتر مخفی تدبیر فرمانے والا ہے
رکوع[۵] اِذۡ قَالَ اللّٰہُ یٰعِیۡسٰۤی اِنِّیۡ مُتَوَفِّیۡکَ وَ رَافِعُکَ اِلَیَّ وَ
مُطَہِّرُکَ مِنَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ جَاعِلُ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡکَ فَوۡقَ
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ ۚ اور وہ وقت یاد کرو جب
اللہ نے فرمایا کہ اے عیسٰی! بیشک میں تمہیں اپنے پاس بلانے والا ہوں
اور اپنی طرف آسمان پر اٹھانے والا ہوں اور تمہیں کافروں کی تہمتوں
سے نجات دلانے والا ہوں اور تمہاری پیروی کرنے والوں کو تمہارے
منکروں پر قیامت تک برتری دینے والا ہوں ثُمَّ اِلَیَّ مَرۡجِعُکُمۡ
فَاَحۡکُمُ بَیۡنَکُمۡ فِیۡمَا کُنۡتُمۡ فِیۡہِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۵۵﴾ پھر تم سب کو
میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت میں ان باتوں کا فیصلہ کر دوں

گا جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے [☆] فَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ٘ وَ مَا لَهُمْ
مِّنْ نّٰصِرِیْنَ﴿۵۶﴾ پھر جن لوگوں نے کفر کیا انہیں دنیا میں بھی اور
آخرت میں بھی سخت عذاب دوں گا اور ان لوگوں کا کوئی بھی مددگار نہ
ہو گا وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ ایمان لائے
اور نیک عمل کرتے رہے تو انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا اجر دیا جائے
گا، اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ مِنَ
الْاٰیٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِیْمِ﴿۵۸﴾ یہ باتیں جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے
ہیں یہ نشانیاں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰى عِنْدَ
اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ
فَیَكُوْنُ﴿۵۹﴾ بیشک اللہ کے نزدیک عیسٰی (علیہ السّلام) کی مثال آدم
(علیہ السّلام) کی طرح ہے، جسے اس نے مٹی سے بنایا پھر اسے فرمایا ’ہو
جا‘ تو وہ ہو گیا اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِیْنَ﴿۶۰﴾
اے نبی (ﷺ)! یہ اصل حقیقت ہے جو آپ کے رب کی طرف سے

بتائی جارہی ہے پس آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا فَمَنْ
حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا
نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ
اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى
الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ پس آپ کے پاس صحیح علم آجانے کے بعد جو شخص
عیسٰی (علیہ السّلام) کے معاملے میں آپ سے جھگڑا کرے تو آپ فرما
دیجئے کہ اچھا آؤ ہم اور تم مل کر اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور
اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور خود میں اپنے آپ کو بھی اور
تمہیں بھی ایک جگہ پر بلا لیتے ہیں، پھر ہم اللہ سے دعا کریں کہ جو جھوٹا
ہو اس پر اللہ کی لعنت ہو اللہ کے حکم کے مطابق رسول اللہ (ﷺ) نے
نجران سے آئے ہوئے نصرانیوں کے ایک وفد کو مباہلہ کی دعوت دی لیکن
نصرانیوں نے اس مباہلہ کو قبول نہ کرنے ہی میں عافیت سمجھی اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
الْقَصَصُ الْحَقُّ ج وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ط وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ بیشک جو کچھ بیان ہوا یہی سچ ہے، اور اللہ کے
سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، اور بیشک اللہ ہی بڑا زبردست اور

بہت حکمت والا ہے فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٦٣﴾

پھر اگر وہ لوگ اعراض کریں تو یقیناً اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے رکوع [٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 64

#053

https://archive.org/dow

آیات نمبر 64 تا 71 میں اہل کتاب کو توحید اور اسلام کی دعوت، کہ تمام انبیاء اور کتابیں توحید ہی کی دعوت پر مشتمل ہیں، مزید یہ کہ اہل کتاب بھی ابراہیم علیہ السلام ہی کی اولاد سے ہیں جو توحید کے علمبردار تھے، مسلمانوں کو اہل کتاب کے فتنوں سے بچنے کی تلقین۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا

بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ آپ فرمادیجئے کہ اے اہلِ کتاب!

تم ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں

مشترک ہے، وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور ہم اللہ

کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا

کسی کو اپنا رب نہ بنالے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا

مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ پھر اگر وہ اس دعوت کو قبول نہ کریں تو کہہ دو کہ تم اس
بات پر گواہ رہنا کہ ہم تو مسلمان ہیں یہ یہودیوں اور نصرانیوں سے خطاب
ہے اور ایک تو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ تم نے حضرت مسیح اور حضرت
عزیر علیہ السلام کی ربوبیت (رب ہونے) کا جو عقیدہ کھڑا کر رکھا ہے یہ غلط ہے وہ
رب نہیں ہیں انسان ہیں دوسرا اس بات کی طرف اشارہ ہے تم نے اپنے علماء اور
درویشوں [احبار ورہبان] کو حلال یا حرام کرنے کا جو اختیار دے رکھا ہے یہ بھی
ان کو رب بنانے کے مترادف ہے، حلال اور حرام کا اختیار صرف اللہ ہی کو
حاصل ہے يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَاۤ
اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم (علیہ السّلام) کے بارے میں
کیوں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل تو ابرہیم (علیہ السّلام)
کے بعد نازل ہوئی تھیں، کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے هٰۤاَنْتُمْ
هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا
لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ سو
تم وہ لوگ ہو جو ان باتوں میں تو جھگڑتے ہی رہے ہو جن کا تمہیں تھوڑا
بہت علم تھا مگر اب ان باتوں میں کیوں جھگڑتے ہو جن کا تمہیں بالکل

ہی علم نہیں، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ
يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ ابراہیم (علیہ السّلام) نہ یہودی تھے اور نہ
نصرانی وہ ایک مخلص فرمانبردار اور سچے مسلمان تھے، اور وہ مشرکوں
میں سے نہ تھے اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ
هٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ بیشک
سب لوگوں سے بڑھ کر ابراہیم (علیہ السّلام) کے قریب تو وہی لوگ
تھے جنہوں نے ان کی پیروی کی اور اسی طرح یہ نبی (ﷺ) اور ان پر
ایمان لانے والے ان کے قریب تر ہیں، اور یہ جان لو کہ اللہ مومنوں کا
مددگار ہے وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا
يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ بعض اہلِ کتاب اس
بات کی دل سے آرزو کرتے ہیں کہ کسی طرح وہ تمہیں گمراہ کر دیں، در
اصل وہ صرف اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں اور انہیں اس بات کا بھی
شعور نہیں ہے يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ
تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کر رہے ہے

ہو حالانکہ تم خود دل سے ان کے قائل ہو يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ

تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ اے اہلِ کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو

اور سچی بات کو کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو رکوع [۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#054

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 72 تا 76 میں اہل کتاب کی مسلمانوں کے خلاف سازشوں کا ذکر
اور ان کے کردار کا ایک تاریک پہلو کہ وہ غیر یہود کے ساتھ خیانت اور
دھوکہ بازی کو اپنے دین کی رو سے جائز سمجھتے ہیں

وَ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ عَلَى
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ
یَرْجِعُوْنَۚ(۷۲) اور اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کہتا ہے کہ تم اس
کتاب یعنی قرآن پر جو اس نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کے ماننے والوں پر نازل کی گئ
ہے، صبح ایمان لے آؤ اور شام کو انکار کر دیا کرو شاید اس تدبیر سے
مسلمان اپنے دین سے پھر جائیں وَ لَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ
دِیْنَكُمْؕ اور یہ آپس میں کہتے ہیں کہ اپنے دین والے کے سوا کسی کی
بات نہ مانو قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِۙ اَنْ یُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ

اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اے نبی (ﷺ)! آپ
فرما دیجئے کہ بیشک اصل ہدایت تو صرف اللہ کی ہدایتِ ہی ہے اور یہ
اہل کتاب اپنے لوگوں سے کہتے ہیں کہ تم ہرگز یہ یقین نہ کرنا کہ جیسی
کتاب تمہیں دی گئی ہے ویسی کسی اور کو بھی مل سکتی ہے یا یہ کہ کوئی
تمہارے رب کے پاس تمہارے خلاف حجت لا سکے گا قُلْ اِنَّ
الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚ ﴿۷۳﴾
اے نبی (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ بیشک فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ میں
ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ بڑا وسعت والا اور بڑے علم
والا ہے يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص فرما لیتا ہے،
اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے یہود کا کہنا تھا کہ کتاب اور نبوت صرف بنی
اسرائیل کا حق ہے لیکن یہ اللہ کی حکمت تھی کہ آخری نبی بنی اسمٰعیل میں سے ہو
جو بہر حال ابراہیم علیہ السلام ہی کی اولاد ہیں، اسی حسد کی وجہ سے یہ لوگ ایمان لانے
پر تیار نہ تھے وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ
اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا

دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ اور اہلِ کتاب میں کوئی شخص تو ایسا ہے کہ اگر
آپ اس کے پاس مال و دولت کا ڈھیر امانت کے طور پر رکھ دیں تو وہ
آپ کو واپس لوٹا دے گا اور کسی کا یہ حال ہے کہ اگر اس کے پاس ایک
دینار بھی امانت کے طور سے رکھ دیں تو آپ کو وہ بھی نہیں لوٹائے گا
سوائے اس کے کہ آپ اس کے سر پر کھڑے ہو جائیں ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ ان کی اس خیانت کا سبب یہ ہے کہ وہ
کہتے ہیں کہ اُمّیوں سے خیانت کے معاملہ میں ہم پر کوئی مؤاخذہ نہیں ہو
گا، اور جان بوجھ کر یہ جھوٹ اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں حالانکہ
انہیں معلوم ہے کہ مواخذہ ہو گا بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰى
فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾ ہاں جو شخص اپنا وعدہ پورا کرے اور
اللہ سے ڈرتا رہے اس پر کوئی مؤاخذہ نہیں کیونکہ بیشک اللہ تعالیٰ پرہیز
گاروں سے محبت فرماتا ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 77

#055

https://archive.org/dow

آیات نمبر 77 تا 80 میں بیان کہ اہل کتاب کا ایک گروہ اپنی قسموں کو حقیر قیمت کے عوض بیچ ڈالتے ہیں، اپنی طرف سے بنائی ہوئی باتوں کو اپنی کتاب کا حصہ ظاہر کرتے ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام کے پس منظر میں یہ حقیقت کہ ایک نبی کی دعوت ہمیشہ توحید ہی پر مشتمل ہو گی

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَشۡتَرُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَ اَیۡمَانِهِمۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا
اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ وَ لَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا
یَنۡظُرُ اِلَیۡهِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَ لَا یُزَكِّیۡهِمۡ ۪ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ
اَلِیۡمٌ ﴿۷۷﴾ بیشک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی سی قیمت
پر فروخت کر دیتے ہیں تو ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور
اللہ قیامت کے دن نہ ان سے کلام فرمائے گا اور نہ ہی ان کی طرف
دیکھے گا اور نہ ہی انہیں گناہوں سے پاک کرے گا بلکہ ان کے لئے تو

دردناک عذاب ہو گا وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ
بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ
يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ اور بیشک ان اہل کتاب میں
سے بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبانوں کو اس
طرح موڑ لیتے ہیں کہ تم ان کی الٹ پھیر کو بھی کتاب ہی کا حصّہ سمجھو
حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ جو کچھ ہم پڑھ
رہے ہیں سب اللہ کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے، حالانکہ وہ ہرگز اللہ
کی طرف سے نہیں ہے، اور یہ لوگ جان بوجھ کر اپنی جھوٹی باتوں کو
اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ
الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا
لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ
الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۙ﴿۷۹﴾ کسی انسان کے لئے یہ مناسب
نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب و حکمت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں
سے یہ کہنے لگے کہ تم اللہ کے بجائے میرے بندے بن جاؤ بلکہ وہ تو یہی

کہے گا تم اللہ والے بن جاؤ کیونکہ تم خود کتاب پڑھتے بھی ہو اور
دوسروں کو سکھاتے بھی ہو وَ لَا يَأْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا
الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ
اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ اور وہ ہرگز تمہیں یہ حکم نہ دے گا کہ تم
فرشتوں کو اور نبیوں کو اپنا رب بنا لو، کیا یہ ممکن ہے کہ تمہارے
مسلمان ہو جانے کے بعد ایک نبی تمہیں کفر کا حکم دے یہ عیسائیوں کی
تردید ہو رہی ہے جو حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کو خدا یا خدا کا بیٹا مان کر گویا یہ
دعویٰ کرتے تھے کہ خود حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) نے ہی ان کو اپنی عبادت کا
حکم دیا ہے۔ یہی حال ان بعض یہودی فرقوں کا تھا جو حضرت عزیر (علیہ السلام) کو
خدا کا بیٹا مانتے تھے رکوع [۸]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 81

#056

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 81 تا 91 میں تمام انبیا سے لئے گئے عہد کا ذکر جب انہوں نے
آخری نبی پر ایمان لانے کا عہد کیا تھا، اس عہد کو بالآخر بنی اسرائیل کے انبیاء
اور تمام اہل کتاب کے لئے لازم قرار دیا گیا اور اسے توڑنے پر انہیں تنبیہ کی
گئی ۔ مسلمانوں کی طرف سے اعلان کہ ہم تمام انبیاء پر ایمان لاتے ہیں اور
اللہ کی طرف سے اہل کتاب کو تنبیہ کہ جو لوگ آخری نبی کو پہچاننے کے بعد
بھی اس کی تکذیب کرتے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ
حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ
وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب اللہ نے تمام انبیاء سے عہد لیا
کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کر دوں پھر تمہارے پاس
دوسرا رسول آئے جو اس کتاب کی تصدیق کرنے والا ہو جو تمہارے

پاس موجود ہو، تو تم لازماً اس پر ایمان لاؤ گے اور لازماً ان کی مدد کرو گے
اس عہد میں ہر نبی کے ساتھ اس کی امت بھی شامل ہے، اور اسی طرح ہر نبی یہ
پیشگوئی کر کے جاتا تھا کہ میرے بعد ایک آخری نبی (ﷺ) آئیں گے جن کی یہ
نشانیاں ہوں گی، سو تم سب ان پر ایمان لاؤ گے قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ
اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ اس کے بعد اللہ نے فرمایا کہ کیا تم
اس بات کا اِقرار کرتے ہو اور اس پر میری طرف سے عہد کی بھاری
ذمہ داری اٹھاتے ہو؟ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا
مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۸۱﴾ سب انبیاء نے عرض کیا کہ ہم نے
اِقرار کیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اب تم سب گواہ بن جاؤ اور میں بھی
اس اقرار پر تمہارے ساتھ گواہ ہوں [☆] فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ پھر جو کوئی یہ پختہ عہد کرنے کے بعد اسے
توڑ ڈالے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہوں گے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَ
لَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَیْهِ
یُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں حالانکہ
آسمانوں اور زمین کی ہر چیز نے خوشی سے یا مجبوری سے اُسی کی فرمانبرداری
اختیار کی ہے اور آخر ایک دن سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے قُلْ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ
اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ
عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَ
نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ اے نبی (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ ہم اللہ پر
ایمان لائے اور جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ ابراہیم اور اسمٰعیل اور
اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد پر نازل کیا گیا اور جو کچھ
موسٰی اور عیسٰی اور دوسرے انبیاء (علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف
سے عطا کیا گیا تھا ہم سب پر ایمان لائے ہیں، ہم ایمان لانے میں ان میں
سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں وَ
مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ اور اگر کوئی شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا
خواہشمند ہو گا تو وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ شخص آخرت
میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ
الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ
اللہ ان لوگوں کو ہدایت فرمائے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے حالانکہ وہ

اس بات کی گواہی دے چکے تھے کہ یہ رسول برحق ہے اور ان کے پاس
روشن نشانیاں بھی آچکی تھیں اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور
تمام انسانوں کی لعنت ہو گی خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ وہ اس لعنت میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے، نہ
ان کی سزا میں کمی کی جائے گی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی اِلَّا
الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۫ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ ہاں مگر وہ لوگ جنھوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنی اصلاح
کرلی، یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ بیشک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد
کفر اختیار کیا پھر وہ کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے تو ایسے لوگوں کی توبہ ہرگز
قبول نہیں کی جائے گی اور یہی لوگ گمراہ ہیں اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا
وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ

نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو ایسا شخص اگر زمین بھر سونا بھی اپنی نجات کے لئے فدیہ میں دینا چاہے تو اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، ایسے ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب تیار ہے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا رکوع [۹]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#057

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 92 تا 99 میں مسلمانوں کو اپنی محبوب ترین چیزوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی ہدایت۔ کھانے کی کچھ چیزیں جو اہل کتاب کے نزدیک حرام تھیں، ان کے بارے میں وضاحت کہ یہ تمام چیزیں ابراہیم علیہ السلام کی شریعت میں حلال تھیں۔ اہل کتاب کو ایک دفعہ پھر اسلام قبول کرنے کی دعوت اور انکار کرنے والوں کو تنبیہ

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ
شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿٩٢﴾ تم ہرگز کامل نیکی کے درجہ تک نہ پہنچ
سکو گے جب تک تم اپنی وہ چیزیں جو تمہیں بہت عزیز ہیں اللہ کی راہ میں
خرچ نہ کرو، اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے بیشک اللہ اسے خوب جانتا
ہے كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ
اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ

فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىةِ فَاتۡلُوۡهَآ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۹۳﴾ تورات کے
نازل ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں بنی اسرائیل کے لئے حلال
تھیں سوائے ان چند چیزوں کے جو یعقوب (علیہ السّلام) نے اپنی
مرضی سے خود اپنے اوپر حرام کرلی تھیں، اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ ان
سے فرما دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو تورات لے آؤ اور اسے پڑھو یہود یہ
ثابت کرنے کے لئے کہ مسلمان ابراہیم علیہ السلام کی پیروی نہیں کرتے، یہ کہا
کرتے تھے کہ اونٹ کا گوشت اور بہت سی دوسری چیزیں جو یہ مسلمان کھاتے
ہیں، ابراہیم علیہ السلام کی شریعت میں حرام تھیں، اللہ کی طرف سے یہ وضاحت
کر دی گئی کہ یہ جھوٹ ہے، ابراہیم علیہ السلام کی شریعت میں یہ تمام چیزیں حلال
تھیں حتیٰ کہ ان کے بہت بعد میں نازل ہونے والی کتاب تورات سے بھی یہی
ثابت ہے فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۹۴﴾ پھر اس کے بعد بھی جو شخص اپنے خود
ساختہ جھوٹ کو اللہ کی طرف منسوب کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں قُلۡ
صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۵﴾ آپ فرما دیجئے کہ اللہ نے جو کچھ فرمایا ہے وہی سچ
ہے، سو اب تم یکسو ہو کر ابراہیم (علیہ السّلام) کے دین کی پیروی کرو جو

حق پسند تھے، اور یقیناً وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ
وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّ هُدًی لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۚ۹۶﴾ بیشک
سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے لئے عبادت گاہ کے طور پر بنایا گیا وہی
ہے جو مکہّ میں ہے، اس کو خیر و برکت دی گئی ہے اور سارے جہان
والوں کے لئے ہدایت کا مرکز ہے فِیۡهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ
اِبۡرٰهِیۡمَ ۚ۬ وَ مَنۡ دَخَلَهٗ کَانَ اٰمِنًا ؕ اس میں بہت سی کھلی ہوئی
نشانیاں ہیں جن میں سے ایک نشانی ابراہیم (علیہ السّلام) کا مقام عبادت
ہے، اور جو اس گھر میں داخل ہو گیا وہ امان پا گیا وَ لِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ
حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡهِ سَبِیۡلًا ؕ وَ مَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۷﴾ اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو بھی اس
گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو اُس پر اِس گھر کا حج فرض ہے، اور جو
کوئی اس حکم کو ماننے سے انکار کرے تو وہ جان لے کہ بیشک اللہ سب
جہانوں سے بے نیاز ہے قُلۡ یٰۤاَهۡلَ الۡکِتٰبِ لِمَ تَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ
اللّٰهِ ٭ۖ وَ اللّٰهُ شَهِیۡدٌ عَلٰی مَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۸﴾ آپ فرما دیجئے کہ اے اہلِ
کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو؟ اور جو کچھ تم کر رہے ہو

اللہ اسے دیکھ رہا ہے قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ

اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّ اَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ وَ مَا اللّٰهُ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۹﴾ آپ فرما دیجئے کہ اے اہلِ کتاب! جو شخص

ایمان لے آیا ہے تم اسے اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو؟ تم اس کو بھی

غلط راہ پر ڈالنا چاہتے ہو حالانکہ تم اس کے راہ راست ہونے پر خود گواہ

ہو، اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 100

#058

https://archive.org/dow

آیات نمبر 100 تا 109 میں مسلمانوں کو تنبیہ کہ اگر اہل کتاب کی بات مانی تو واپس کفر کی طرف چلے جاؤ گے، اپنے دشمن کے خلاف متحد ہو کر کھڑے ہونے کی تلقین نیز یہ کہ انکار کرنے والوں اور مومنوں کا قیامت کے دن کیا حال ہو گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾ اے ایمان والو!
اگر تم اہلِ کتاب میں سے کسی گروہ کا بھی کہنا مانو گے تو وہ تمہارے ایمان
لانے کے بعد پھر تمہیں کافر بنادیں گے وَ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ اَنْتُمْ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ
فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ اور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تم
پھر کفر قبول کر لو جبکہ تم پر اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور اللہ کے

رسول ﷺ خود تمہارے درمیان موجود ہیں، اور جو شخص اللہ کے
دامن کو مضبوطی کے ساتھ تھام لیتا ہے تو سیدھی راہ کی طرف اس کی
ضرور رہنمائی کی جاتی ہے رکوع [۱۰] یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ اے
ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں
موت صرف اسی حال پر آئے کہ تم مسلمان ہو وَ اعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ
اللّٰهِ جَمِیۡعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوۡا ۪ وَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَیۡكُمۡ اِذۡ
كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ
اِخۡوَانًا ۚ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور
تفرقہ میں مت پڑو، اور اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر
کیا، جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں
الفت پیدا کر دی اور تم اس کے فضل سے آپس میں بھائی بھائی بن گئے
وَ كُنۡتُمۡ عَلٰی شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ
كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ اور تم آگ
کے ایک گڑھے کے کنارے پر پہنچ چکے تھے پھر اس نے تمہیں اس

گڑھے میں گرنے سے بچا لیا، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں
کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت حاصل کر سکو وَ لۡتَكُنۡ
مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ
يَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ وَ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ اور تم میں
سے ایک جماعت ایسے لوگوں کی ضرور ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی
طرف بلائیں اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور جو لوگ یہ
کام کریں گے وہی لوگ کامیاب و کامران ہوں گے وَ لَا تَكُوۡنُوۡا
كَالَّذِيۡنَ تَفَرَّقُوۡا وَ اخۡتَلَفُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ
اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور اس کے
بعد بھی اختلاف کرنے لگے جب ان کے پاس کھلی اور واضح نشانیاں
آچکیں وَ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ
وَّ تَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ اور ایسے لوگوں کے لئے اس دن سخت عذاب ہے
جس دن بعض چہرے روشن ہوں گے اور بعض سیاہ ہوں گے فَاَمَّا
الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۚ اَ كَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ
فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾ تو جن لوگوں کے

چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ کیا تم نے ایمان لانے کے
بعد کفر اختیار کیا تھا؟ اچھا تو اب اس کفر کی پاداش میں جو تم کرتے رہے
تھے عذاب کا مزہ چکھو وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِىۡ
رَحۡمَةِ اللّٰهِ‌ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ﴿۱۰۷﴾ اور جن لوگوں کے چہرے
روشن ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت سے جنت کے باغوں میں ہوں گے
اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ
بِالۡحَـقِّ‌ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ﴿۱۰۸﴾ یہ اللہ کی آیات ہیں
جنہیں ہم آپ کو ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ دنیا
والوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا وَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الۡاَرۡضِ‌ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ﴿۱۰۹﴾ جو کچھ آسمانوں اور زمین
میں ہے اس سب کا مالک اللہ ہے اور تمام معاملات اللہ ہی کے حضور
میں پیش کئے جاتے ہیں رکوع [11]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#059

آیات نمبر 110 تا 115 میں مسلمانوں سے خطاب کہ یہود کی بجائے اب تم ہی لوگوں کی رہنمائی کروگے، یہ بشارت کہ اب اہل کتاب تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔سب اہل کتاب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان میں سے بہت سے ایمان لے آئے ہیں۔

كُنۡتُمۡ خَيۡرَ اُمَّةٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ
تَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ؕ تم بہترین اُمّت ہو جو
سب لوگوں کی ہدایت اور اصلاح کے لئے بنائی گئی ہے، تم نیکی کا حکم
دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو وَلَوۡ
اٰمَنَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ مِنۡهُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ
اَكۡثَرُهُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝١١٠ اور اگر یہ اہلِ کتاب بھی ایمان لے آتے
تو یقیناً ان ہی کے لئے بہتر ہوتا، اگرچہ ان میں سے کچھ ایمان والے بھی

ہیں مگر ان کے بیشتر افراد نافرمان ہیں لَنۡ یَّضُرُّوۡكُمۡ اِلَّاۤ اَذًی ؕ وَ
اِنۡ یُّقَاتِلُوۡكُمۡ یُوَلُّوۡكُمُ الۡاَدۡبَارَ ۟ ثُمَّ لَا یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ یہ
لوگ معمولی اذیت کے علاوہ تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے ، اور اگر
یہ تم سے جنگ کریں گے تو مقابلے میں پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے،
پھر ان کو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی ضُرِبَتۡ عَلَیۡهِمُ الذِّلَّةُ اَیۡنَ
مَا ثُقِفُوۡۤا اِلَّا بِحَبۡلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبۡلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوۡ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتۡ عَلَیۡهِمُ الۡمَسۡكَنَةُ ؕ وہ جہاں کہیں
بھی ہیں ان پر ذلّت مسلط کر دی گئی ہے سوائے اس کے کہ انہیں کہیں اللہ
کے عہد سے یا لوگوں کے عہد سے پناہ دے دی جائے، اور وہ اللہ کے غضب
کے مستحق ہو چکے ہیں اور ان پر ذلت و پستی مسلط کر دی گئی ہے ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا یَكۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِیَآءَ بِغَیۡرِ
حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّ كَانُوۡا یَعۡتَدُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی
آیتوں کا انکار کرتے تھے اور اپنے انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، اور یہ اس
وجہ سے تھا کیونکہ وہ نافرمان ہو گئے تھے اور سرکشی میں حد سے بڑھ گئے تھے
لَیۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآىِٕمَةٌ یَّتۡلُوۡنَ اٰیٰتِ اللّٰهِ

اٰنَآءَ الَّیۡلِ وَ ھُمۡ یَسۡجُدُوۡنَ﴿۱۱۳﴾ مگر سب اہل کتاب ایک جیسے نہیں
ہیں، ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو دین حق پر قائم ہیں وہ رات کے
اوقات میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور اس کے سامنے سجدہ
کرتے ہیں یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ یَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ
وَ یَنۡہَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَ یُسَارِعُوۡنَ فِی الۡخَیۡرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِکَ مِنَ
الصّٰلِحِیۡنَ﴿۱۱۴﴾ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیکی کا
حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں جلدی
کرتے ہیں، اور یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں وَ مَا یَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ
فَلَنۡ یُّکۡفَرُوۡہُ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِیۡنَ﴿۱۱۵﴾ اور ایسے لوگ جو بھی نیک
کام کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب
جانتا ہے اہل کتاب کے اس گروہ میں وہ لوگ شامل تھے جو علی الاعلان رسول
اللہ پر ایمان لا چکے تھے اور بعض ایسے لوگ بھی تھے جو اگرچہ ان آیات کے
نزول کے وقت تک اپنے اسلام کا اعلان نہیں کر سکے تھے لیکن اندر سے وہ بالکل
مومن صادق تھے اور بالآخر انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ ان لوگوں کو قرآن
نے صالحین و متقین میں شمار کیا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#060

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 116 تا 120 میں کفر کرنے والوں کو تنبیہ کہ آخرت میں ان کا مال ان کے کسی کام نہ آئے گا اور نہ کوئی نیک عمل قبول کیا جائے گا۔
مسلمانوں کو اہل کتاب اور مشرکین پر اعتبار نہ کرنے کی تلقین

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَ لَاۤ
اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا‌ ؕ وَ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ ۚ هُمۡ فِيۡهَا
خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾ یقینا جن لوگوں نے کفر کی روش اختیار کی ہے تو اللہ کے
مقابلہ میں نہ ان کے مال انہیں بچا سکیں گے اور نہ ان کی اولاد، اور یہی
لوگ آگ میں جانے والے ہیں، جو اس جہنم میں ہمیشہ رہیں گے
مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا
صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ‌ ؕ وَ مَا
ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ کفار اس دنیا کی

زندگی میں جو مال بھی خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس برفانی ہوا جیسی
ہے جو ایسے لوگوں کی کھیتی پر چلے جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں اور وہ
ہوا اسے تباہ و برباد کر دے، اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ
خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ اے ایمان والو! تم
اپنوں کے سوا کسی کو راز دار نہ بناؤ، یہ لوگ تمہیں کوئی نقصان پہنچانے
کے بارے میں کوتاہی نہیں کریں گے وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ
الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ
بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١١٨﴾ ان کے دل کی تمنا تو یہ
ہے کہ تمہیں سخت تکلیف پہنچے، ان کی دشمنی ان کی زبانوں سے تو ظاہر
ہو ہی چکی ہے، اور جو عداوت انہوں نے اپنے سینوں میں چھپا رکھی ہے
وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے، ہم نے تمہارے لئے نشانیاں واضح کر دی
ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا
يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ

اے مسلمانوں! تم ایسے لوگ ہو کہ اُن سے محبت رکھتے ہو لیکن وہ تم سے محبت نہیں کرتے حالانکہ تم سب آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتے ہو، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں لیکن جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصے سے انگلیاں چباتے ہیں قُلۡ

مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۱۹﴾ آپ فرما دیجئے کہ تم اپنے غصہ میں جل کر مر جاؤ، بیشک اللہ تمہارے سینے میں چھپے ہوئے راز تک خوب جاننے والا ہے اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۖ وَاِنۡ تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٌ يَّفۡرَحُوۡا بِهَا ‌ؕ اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو انہیں بری لگتی ہے اور اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا لَا يَضُرُّكُمۡ

كَيۡدُهُمۡ شَيۡـــًٔا ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۱۲۰﴾ اور اگر تم صبر و استقامت دکھاتے رہے اور اللہ سے ڈرتے رہے تو ان کی فریب کاریاں تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گی، بے شک ان کے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کے احاطہ علم میں ہیں رکوع [۱۲]

آیت نمبر 121

#061

https://archive.org/dow

آیات نمبر 121 تا 129 میں غزوہ احد کے پس منظر میں مسلمانوں کو ثابت قدم رہنے کی تلقین، غیبی مدد کا وعدہ اور جنگ میں منافقین کا کردار

وَ اِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَهۡلِكَ تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ
وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲۱﴾ اور وہ وقت یاد کیجئے جب آپ صبح سویرے
اپنے گھر سے روانہ ہوئے تھے اور مسلمانوں کو جنگ کے لئے مورچوں
پر بٹھا رہے تھے، اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ان آیات کا
پس منظر جنگ احد ہے، جو جنگ بدر کے تقریباً ایک سال کے بعد لڑی گئی تھی
اِذۡ هَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَ عَلَى
اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ اُس وقت تم میں سے دو قبیلے بزدلی
دکھانے پر اتر آئے تھے، حالانکہ اللہ ان دونوں کی مدد کے لئے موجود
تھا، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے جب جنگ شروع

ہونے سے پہلے منافق عبداللہ بن ابی تین سو ساتھیوں سمیت واپس چلا گیا تو انصار
کے دو قبیلوں بنو حارثہ اور بنو سلمہ کے دلوں میں کمزوری واقع ہوئی اور کفار کے
مقابلہ میں مسلمانوں کی قلیل تعداد دیکھ کر دل چھوڑنے لگے مگر چونکہ سچے
مسلمان تھے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا وَ لَقَدۡ
نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ وَّ اَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ
تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ اور بلاشبہ اس سے پہلے اللہ بدر میں تمہاری مدد کر چکا تھا
حالانکہ تم اس وقت بہت کمزور تھے پس اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم شکر
گزار بن جاؤ اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ
رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾ اور یہ نصرت اس
وقت ہوئی تھی جب آپ جنگ بدر کے دوران مسلمانوں سے فرما رہے
تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اتار
ے اور ان کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ
تَتَّقُوۡا وَ يَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ
بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾ ہاں کیوں نہیں، اگر
آج بھی تم صبر و استقامت اور پرہیزگاری اختیار کرو تو دشمن کے

اچانک حملہ آور ہو جانے کی صورت میں تمہارا رب پانچ ہزار مخصوص
نشان والے فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے گا وَ مَا جَعَلَهُ
اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ
اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ اور اللہ نے اس امداد کی
خوشخبری بھی صرف اس لئے دی ہے تا کہ تمہارے دل مطمئن ہو
جائیں، وگرنہ فتح و نصرت تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو
بڑی قوت و حکمت کا مالک ہے لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ اور یہ مدد اس لئے ہے تا کہ
اللہ کافروں کے ایک گروہ کو ہلاک کر دے یا انہیں اسقدر ذلیل و
مغلوب کر دے کہ وہ ناکام ہو کر واپس لوٹ جائیں لَيْسَ لَكَ مِنَ
الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾
اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ! اب آپ کا ان لوگوں کے معاملہ سے کوئی تعلق
نہیں ، اللہ چاہے تو انہیں توبہ کی توفیق دے، چاہے انہیں سزا دے
کیونکہ یہ ظالم لوگ ہیں اس جنگ کے سلسلے میں منافقین اور مشرکین مکہ نے
جو روش اختیار کی اس بات سے رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کو صدمہ پہنچا۔ اللہ کی طرف

سے تسلی کہ آپ نے اپنا فرض ادا کر دیا، اب آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

ان کا معاملہ اللہ کے حوالہ کر دیں، چاہے تو وہ توبہ کی توفیق عطا کر دے اور چاہے

سزا دے۔ جنگ کے بعد ان میں سے بعض لوگوں کو اللہ نے توبہ کی توفیق عطا کر

دی اور وہ ایمان لے آئے وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ

يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۹﴾

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس سب کا مالک اللہ ہی

ہے، وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے، اور اللہ بہت بخشنے

والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#062 https://archive.org/dow

آیات نمبر 130 تا 143 میں سود کی ممانعت اور انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین نیز اپنے گناہوں پر فوراً معافی مانگنے کی نصیحت اور جنگ احد میں نقصان اٹھانے پر دلجوئی کی گئی ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّ
اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۱۳۰﴾ اے ایمان والو! کئی گنا بڑھا کر
سود نہ کھایا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ وَ اتَّقُوا
النَّارَ الَّتِيْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۚ﴿۱۳۱﴾ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں
کے لئے تیار کی جا چکی ہے وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ۚ﴿۱۳۲﴾ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم
پر رحم کیا جائے وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ
عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۱۳۳﴾ اور اپنے

رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف بڑھنے میں تیزی دکھاؤ جس کی
وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے، یہ ان پرہیز گاروں کے لئے تیار کی
جا چکی ہے الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ
الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ جو لوگ خوشحالی اور تنگی دونوں حالتوں میں خیرات
کرتے ہیں، غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے ان کی غلطیوں پر
درگزر کرنے والے ہیں، تو جان لو کہ اللہ ایسے نیک کام کرنے والوں
سے محبت فرماتا ہے وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ يَّغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ۙ وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اور یہ ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی صریح گناہ کر بیٹھتے ہیں
یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو فوراً اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور اپنے
گناہوں کی معافی مانگتے ہیں، بے شک اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کر
بھی کون سکتا ہے، اور پھر دیدہ و دانستہ اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾ ان
کے رب کے پاس ایسے لوگوں کی جزا یہ ہے کہ وہ انہیں معاف کر دے
گا اور جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی
ہیں یہ لوگ ان باغات میں ہمیشہ رہیں گے ، کیا ہی اچھا صلہ ہے نیک ا
عمال کرنے والوں کے لئے قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ
فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾ تم سے پہلے بہت سی امّتوں کی مثالیں گزر چکی ہیں، سو
تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ہے
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۳۸﴾ یہ تمام
انسانوں کے لئے ایک تنبیہ ہے اور پرہیز گاروں کے لئے ہدایت اور
نصیحت ہے وَلَا تَهِنُوۡا وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ
كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾ اور تم ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو آخر کار تم ہی
غالب رہو گے اگر تم کامل مومن ہو ان آیات کا پس منظر جنگ احد ہے
اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ اگر
تمہیں اب کوئی زخم لگا ہے تو یاد رکھو کہ اس سے پہلے تمہاری دشمن قوم

کو بھی اسی طرح کا زخم لگ چکا ہے وَ تِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ
النَّاسِ ۚ وَ لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ يَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ
شُهَدَآءَ ؕ اور یہ شکست و کامیابی کے دن ہم لوگوں کے درمیان الٹ
پھیر کرتے رہتے ہیں، اور یہ اس لئے ہے کہ اللہ اہلِ ایمان کی الگ
پہچان کرادے اور اس لئے بھی کہ تم میں سے بعض کو شہادت کا مرتبہ
عطا کرے وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۰﴾ اور اللہ ظلم کرنے والوں
کو پسند نہیں کرتا وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ يَمۡحَقَ
الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ اور یہ اس لئے بھی ہے کہ اللہ ایمان والوں کو پاک و
صاف کرکے مزید نکھار دے اور کافروں کے زور کو مٹا دے اَمۡ
حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ
جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے
کہ تم یونہی محض ایمان کا دعویٰ کرکے جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟
حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون جہاد میں
جانیں لڑانے والے ہیں اور کون اُس کی خاطر صبر و استقامت دکھانے
والے ہیں وَلَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۠

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ﴿۱۴۳﴾ اور تم تو شہادت کی موت کی
تمنا کرتے تھے مگر یہ اس وقت کی بات تھی جب موت سامنے نہ آئی
تھی، لو اب وہ تمہارے سامنے آگئی ہے اور تم نے اسے اپنی آنکھوں
سے دیکھ لیا ہے رکوع [۱۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 144

#063

https://archive.org/dow

آیات نمبر 144 تا 148 میں مسلمانوں کو نصیحت کہ رسول اللہ بھی ایک انسان ہیں، وہ بھی ایک دن وفات پا جائیں گے لیکن اللہ کا دین ہمیشہ باقی رہے گا، اس سے پہلے بھی کتنے ہی انبیاء گزرے ہیں جن کے ساتھ مل کر ان کے ساتھیوں نے دشمنوں کے خلاف جنگ کی اور ثابت قدم رہے اور دعا کی تلقین کہ اللہ ہمیں بھی ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا کرے

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ

اور محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) اس کے سوا کچھ نہیں کہ بس ایک رسول ہیں بلاشبہ ان سے پہلے اور کئی رسول گزر چکے ہیں، پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں اپنے پچھلے مذہب کی طرف لوٹ جاؤ گے؟

وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـئًا ؕ وَسَيَجۡزِى اللّٰهُ

الشّٰكِرِيۡنَ﴿۱۴۴﴾ اور جو کوئی اپنے الٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا ہرگز
کچھ نہیں بگاڑے گا، البتہ جو لوگ اللہ کے شکر گزار بندے بن کر رہیں
گے، انہیں وہ جزا ضرور عطا کرے گا وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ
اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر
نہیں مر سکتا، ہر شخص کی موت کا وقت لکھا ہوا مقرر ہے وَمَنۡ يُّرِدۡ
ثَوَابَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ
مِنۡهَا ؕ وَسَنَجۡزِى الشّٰكِرِيۡنَ﴿۱۴۵﴾ اور جو شخص اپنے کئے کا پھل دنیا
میں چاہتا ہے ہم اسے دنیا میں ہی دے دیتے ہیں، اور جو آخرت کے
ارادہ سے اعمال کرتا ہے اس کا انعام ہم اسے آخرت میں دیں گے، اور
ہم شکر کرنے والوں کو بہت اچھا صلہ دیں گے وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ
قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوۡنَ كَثِيۡرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوۡا لِمَاۤ اَصَابَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ
اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوۡا وَمَا اسۡتَكَانُوۡا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَ﴿۱۴۶﴾
اور اس سے پہلے کتنے ہی نبی ایسے گزر چکے ہیں جن کے ساتھ مل کر
بہت سے اللہ کے نیک بندوں نے جہاد کیا، تو اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں
ان پر پڑیں، ان کے باعث نہ تو انہوں نے ہمت ہاری اور نہ کمزوری

دکھائی اور نہ وہ دشمن کے آگے جھکے، اور اللہ ایسے ہی ثابت قدم رہنے
والوں سے محبت کرتا ہے وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ
انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ وہ صرف یہی دعا کرتے تھے
کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہم
سے جو غلطی اور کوتاہی ہوئی ان سے درگزر فرما، ہمیں ثابت قدم رکھ
اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ
الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾ پس اللہ نے انہیں دنیا میں بھی انعام عطا فرمایا اور
آخرت کے بھی عمدہ ثواب سے نوازا، اور اللہ ایسے ہی نیک عمل لوگوں
کو پسند کرتا ہے رکوع [۱۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#064

https://archive.org/dow

آیات نمبر 149 تا 155 میں جنگ احد کے حوالے سے مسلمانوں کی غلطیاں اور اس کے بعد اللہ کی مدد کا بیان، منافقین کا کردار کہ اگر ہم گھر بیٹھتے تو آج نہ مارے جاتے اور اللہ کی طرف سے اس حقیقت کی وضاحت کہ جس کا قتل ہونا مقدر تھا وہ اپنی قتل گاہوں تک پہنچ کے رہتے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَرُدُّوۡكُمۡ
عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ اے ایمان والو! اگر تم
نے کافروں کا کہا مانا تو وہ تمہیں الٹے پاؤں کفر کی جانب پھیر دیں گے
جس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ تم سخت نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے بَلِ
اللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ‌ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ النّٰصِرِيۡنَ ﴿۱۵۰﴾ در حقیقت اللہ ہی تمہارا
حامی و مددگار ہے اور وہ بہترین مدد فرمانے والا ہے سَنُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ بِمَاۤ اَشۡرَكُوۡا بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ

سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ہم
عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ انہوں
نے ان چیزوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا ہے جن کے بارے میں اللہ نے
کوئی سند نازل نہیں کی اور ان لوگوں کا آخری ٹھکانا جہنم ہے جو ظالموں
کے رہنے کا بہت ہی برا ٹھکانا ہے وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ
تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ
وَ عَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ اور بیشک اللہ تم
سے تائید و نصرت کا کیا ہوا وعدہ پورا کر چکا تھا، جب ابتدا میں تم کافروں
کو اس کے حکم سے بے دریغ قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ تم نے خود
کردار کی کمزوری دکھائی اور رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کے حکم کی تعمیل میں باہم
جھگڑنے لگے جب اللہ نے تمہیں وہ چیز دکھا دی جس کی تمہیں بہت تمنا
تھی کہ اپنی فتح اور دشمن کی شکست مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَ
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ
وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اس
وقت تم میں سے بعض دنیا کے خواہش مند تھے اور بعض آخرت کے

طلب گار تھے، پھر اللہ نے تمہیں کافروں کے مقابلے میں مغلوب کر
دیا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے، بے شک اب اس نے تمہیں معاف
کر دیا ہے، اور اللہ اہلِ ایمان پر بڑا فضل کرنے والا ہے اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ
وَ لَا تَلۡوٗنَ عَلٰۤی اَحَدٍ وَّ الرَّسُوۡلُ یَدۡعُوۡکُمۡ فِیۡۤ اُخۡرٰىکُمۡ
فَاَثَابَکُمۡ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّکَیۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰی مَا فَاتَکُمۡ وَ لَا مَاۤ
اَصَابَکُمۡ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب تم بھاگے جا رہے تھے اور پیچھے مڑ کر
کسی کی طرف دیکھنے کو بھی تیار نہ تھے اور رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) تمہیں پیچھے سے
پکار رہے تھے، پھر اِس کے بعد اُس نے تمہیں غم پر غم دیا تاکہ آئندہ کسی
چیز کے ہاتھ سے نکل جانے یا کسی مصیبت کے پیش آنے پر غمگین نہ ہو جایا
کرو وَ اللّٰہُ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب
سے باخبر ہے ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَیۡکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا
یَّغۡشٰی طَآئِفَۃً مِّنۡکُمۡ ۙ وَ طَآئِفَۃٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ یَظُنُّوۡنَ
بِاللّٰہِ غَیۡرَ الۡحَقِّ ظَنَّ الۡجَاهِلِیَّۃِ ؕ پھر اللہ نے اس غم کے بعد تم میں
سے ایک گروہ پر غنودگی کی شکل میں تسکین نازل کر دی جبکہ دوسرے گروہ
کو صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی وہ اللہ کے متعلق ناحق اور دور
جاہلیت جیسے گمان کر رہے تھے یَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ

شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ وہ کہتے ہیں کہ کیا اس معاملے میں ہمارا
بھی کوئی عمل دخل ہے؟ آپ فرما دیجئے کہ اختیار تو ہر چیز کا اللہ ہی کے ہاتھ
میں ہے يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ
لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ یہ لوگ اپنے دلوں میں وہ باتیں
چھپائے ہوئے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے، درحقیقت ان کا کہنا یہ ہے
کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا مشورہ مانا جاتا تو ہم اس جگہ قتل نہ ہوتے قُلْ لَّوْ
كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى
مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ
قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾ آپ فرما دیجئے کہ اگر تم
اپنے گھروں میں بھی ہوتے تب بھی جن کے لئے قتل ہونا مقدر ہو چکا تھا وہ
ضرور اپنی قتل گاہوں تک جا پہنچتے، اور یہ معاملہ اس لئے پیش آیا ہے کہ جو
کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو وسوسے تمہارے دلوں
میں ہیں انہیں صاف کر دے، اور اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے اِنَّ
الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ
الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾ بیشک تم میں سے جو لوگ اس دن بھاگ کھڑے ہوئے

تھے جس دن دونوں فوجیں مقابلہ کے لئے نکلیں تھیں تو ان کی اس لغزش کا سبب یہ تھا کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے شیطان نے ان کے قدم ڈگمگا دئے تھے، بیشک جن سے لغزش ہوئی تھی اللہ نے انہیں اب معاف فرما دیا ہے، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور بڑے تحمل والا ہے رکوع[١٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#065

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 156 تا 164 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں جنگ احد کے حوالے سے مسلمانوں کو ان کی غلطیوں پر تنبیہ ۔ نبی ﷺ کو مسلمانوں کی غلطیوں سے درگزر کرنے کی ہدایت۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا وَ قَالُوۡا
لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا ضَرَبُوۡا فِی الۡاَرۡضِ اَوۡ كَانُوۡا غُزًّی لَّوۡ كَانُوۡا
عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا وَ مَا قُتِلُوۡا ۚ لِیَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسۡرَةً فِیۡ
قُلُوۡبِهِمۡ ؕ اے ایمان والو! تم ان کافروں کی طرح نہ ہو جاؤ جن کے
بھائی اگر سفر پر جائیں یا جنگ میں شریک ہوں اور اس دوران مارے
جائیں تو کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ وہ مرتے اور نہ قتل
کئے جاتے، اللہ اس قسم کی باتوں کو ان کے دلوں میں حسرت کا سبب بنا
دیتا ہے وَ اللّٰهُ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۱۵۶﴾ ورنہ

حقیقت میں اللہ ہی زندگی بخشتا ہے اور اللہ ہی مارتا ہے، اور جو کچھ تم
کرتے ہو اللہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے وَلَىِٕنۡ قُتِلۡتُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ
اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحۡمَةٌ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ اے
ایمان والو! اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جاؤ یا تمہیں موت آجائے
تو اللہ کی مغفرت اور رحمت جو تمہیں ملنے والی ہے وہ اس مال و متاع سے
بہت بہتر ہے جو یہ کفار جمع کر رہے ہیں وَلَىِٕنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ
لَاۡاِلَی اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ اور چاہے تم طبعی موت مر جاؤ یا اللہ کی راہ
میں قتل کئے جاؤ ہر صورت میں تم سب اللہ ہی کے حضور جمع کئے جاؤ
گے فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ لَهُمۡ ۚ وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِیۡظَ
الۡقَلۡبِ لَا نۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ ۠ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَ اسۡتَغۡفِرۡ
لَهُمۡ وَ شَاوِرۡهُمۡ فِی الۡاَمۡرِ ۚ اے نبی (ﷺ)! یہ اللہ کی طرف
سے بڑی رحمت ہے کہ آپ ان کے حق میں نرم دل واقع ہوئے ہیں،
اور اگر آپ سخت مزاج اور سنگ دل ہوتے تو یہ لوگ کبھی کے آپ
کے پاس سے منتشر ہو چکے ہوتے، سو اب آپ ان کو معاف کر دیجئے
اور ان کے لئے اللہ سے بخشش طلب کیجئے اور اہم کاموں میں ان سے

مشورہ کرتے رہا کیجئے فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾ پھر جب آپ کسی کام کا پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ
پر بھروسہ کیجئے، بیشک اللہ کو وہ لوگ بہت پسند ہیں جو اُسی پر بھروسہ
کرتے ہیں اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ
يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائے تو کوئی تم پر
غالب نہیں آسکتا، اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر دوسرا
کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کرسکے؟ اور مؤمنوں کو اللہ ہی پر
بھروسہ کرنا چاہئے وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَ مَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ
بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾ اور یہ بات کسی نبی کی شان سے بعید ہے کہ وہ خیانت
کرے، اور جو کوئی شخص بھی خیانت کرے گا تو وہ قیامت کے دن اس
چیز کے ساتھ پیش ہو گا جو اس نے چھپائی تھی، پھر ہر شخص کو اس کے
عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا
اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ

مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ بھلا ایک ایسا شخص جو اللہ کی
رضا کے تابع ہو گیا ہو اس شخص کی طرح کیسے ہو سکتا ہے جو اللہ کے
غضب کا مستحق ہوا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہو، اور وہ جہنم لوٹ کر جانے کی
بہت ہی بری جگہ ہے هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ اللہ کے حضور میں ان کے درجات الگ الگ ہوں گے،
اور یہ جو کچھ بھی کر رہے ہیں اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے اعمال کے لحاظ
سے جنت اور جہنم دونوں جگہ بہت سے مختلف درجات ہوں گے لَقَدْ مَنَّ
اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ
الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ بیشک اللہ
تعالیٰ نے مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے ایک ایسا
رسول (ﷺ) بھیجا جو ان پر اللہ کی آیات تلاوت کرتا ہے، انہیں
پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے، بلا شبہ اس
رسول کی آمد سے پہلے یہ لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا تھے

#066

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 165 تا 171 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں جنگ احد کے
حوالے سے مسلمانوں کی غلطیوں پر انہیں تنبیہ اور وضاحت کہ جو کچھ ہوا
اس کا مقصد یہ تھا کہ اللہ برے لوگوں کو نیک لوگوں سے الگ کر دے۔ جو
لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھنا۔

اَوَ لَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَیْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى
هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ﴿۱۶۵﴾ اور یہ تمہارا کیا حال ہے کہ جب تم پر ایک مصیبت آ پہنچی تو
تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آ گئی حالانکہ تم اس سے پہلے دشمن کو اس
سے دگنی تکلیف پہنچا چکے تھے ؟ آپ فرما دیجئے کہ یہ مصیبت تمہاری
اپنی ہی لائی ہوئی ہے بیشک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے جنگ احد
کے پس منظر میں، جب فتح کے بعد مسلمانوں کو اپنی غلطی کی وجہ سے نقصان اٹھانا
پڑا وَمَاۤ اَصَابَكُمْ یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِیَعْلَمَ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ اور اُس لڑائی کے دن
جو تکلیف تمھیں پہنچی سو وہ اللہ کے اِذن ہی سے تھی اور یہ معاملہ اس
لئے پیش آیا تاکہ اللہ پہچان کرادے کہ کون ایمان والا ہے اور کون
منافق ہے وَ قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ
ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ اور جب ان سے
کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا دشمن کے حملے کا دفاع کرو، تو کہنے
لگے کہ اگر ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے
منافقین نے جنگ سے بچنے کے لئے یہ بہانہ بنایا کہ مسلمان جنگ کے لئے جارہے
ہیں لیکن ہم جانتے ہیں کہ جنگ کی نوبت نہیں آئے گی، اس لئے ہمارا جانا یا نہ جانا
برابر ہے، لیکن یہ محض ایک بہانہ تھا هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ
مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ
اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ یہ لوگ اس دن ایمان کی نسبت کفر
سے زیادہ قریب تھے، وہ اپنے منہ سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے
دلوں میں نہیں ہیں لیکن وہ جو کچھ چھپارہے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے
اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَ قَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ

قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾

یہ ایسے لوگ ہیں جو خود تو گھروں میں بیٹھے رہے لیکن اپنے بھائیوں
کے بارے میں کہا کہ اگر وہ ہمارا کہنا مان لیتے تو نہ مارے جاتے، آپ فرما
دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو جب تم پر موت آئے تو اپنے آپ کو موت سے
بچا کر دکھا دینا وَ لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ اللہ
کی راہ میں قتل کئے جائیں انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھنا، بلکہ وہ زندہ ہیں
انہیں اپنے ربّ کے حضور رزق دیا جاتا ہے فَرِحِيۡنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ
اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ
مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ جو کچھ
اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا فرما رکھا ہے اس پر وہ خوش و خرم ہیں
اور اپنے ان پچھلوں کے متعلق بھی جو ابھی ان کے پاس نہیں پہنچے
خوش ہوتے ہیں کہ ان پر بھی نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں
گے کہ ہمارے وہ ساتھی جو شہید نہیں ہوئے لیکن ایمان اور اطاعت میں ہم ہی
جیسے ہیں سو انہیں بھی اللہ اپنے فضل سے بہت کچھ عطا کرے گا

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضۡلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا

يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾ وہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں اور اس

کے فضل کی وجہ سے خوش و خرم رہتے ہیں اور ان کو معلوم ہو چکا ہے

کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتا رکوع [۱۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#067

https://archive.org/dow

آیات نمبر 172 تا 179 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں جنگ احد کے
حوالے سے جنگ میں ثابت قدم رہنے والے مسلمانوں کے لئے بشارت۔
کفار کو تنبیہ کہ بالآخر ان کے لئے ذلت آمیز عذاب ہو گا

اَلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ
الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِیْمٌۚ﴿۱۷۲﴾
اُن میں سے وہ نیک کردار اور پرہیزگار لوگ، جنہوں نے زخم کھانے
کے بعد بھی اللہ اور رسول (ﷺ) کے حکم پر لبیک کہا، ان کے لئے بڑا
اَجر ہے اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا
لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا ۖۗ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ
نِعْمَ الْوَكِیْلُ﴿۱۷۳﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان سے لوگوں نے کہا کہ
کافروں نے تمہارے مقابلے کے لئے بہت بڑا لشکر جمع کیا ہے سو ان

سے ڈرو، تو اس بات نے ان کے ایمان میں مزید اضافہ کر دیا اور وہ کہنے
لگے کہ ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے فَانۡقَلَبُوۡا
بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضۡلٍ لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوۡا
رِضۡوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۷۴﴾ پھر یہ لوگ اللہ کے
انعام اور فضل کے ساتھ اس طرح واپس پلٹے کہ انہیں ذرا سی تکلیف
بھی نہ پہنچی اور انہوں نے رضائے الٰہی کی پیروی کرنے کی سعادت بھی
حاصل کر لی اور اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيۡطٰنُ
يُخَوِّفُ اَوۡلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ وَ خَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ
مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۵﴾ بیشک یہ صرف شیطان ہی ہے جو تمہیں اپنے دوستوں
سے ڈراتا ہے، پس ان سے مت ڈرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرا کرو اگر تم
حقیقت میں صاحب ایمان ہو وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى
الۡكُفۡرِ ۚ اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجۡعَلَ
لَهُمۡ حَظًّا فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۶﴾ اے پیغمبر
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! جو لوگ کفر کی طرف جانے میں بہت تیزی دکھا رہے ہیں وہ
آپ کو غمزدہ نہ کر دیں، وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اللہ یہ چاہتا ہے کہ

ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لئے زبردست
عذاب ہے اِنَّ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ لَنۡ يَّضُرُّوا
اللّٰهَ شَيۡـًٔا ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۷﴾ بیشک جنہوں نے ایمان کے
بدلے کفر خرید لیا ہے وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اور ان کے لئے
دردناک عذاب تیار ہے وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّمَا
نُمۡلِىۡ لَهُمۡ خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ ؕ اِنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا ۚ
وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۷۸﴾ اور کافر ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ ہم انہیں
جو ڈھیل دے رہے ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے، ہم تو یہ ڈھیل
انہیں صرف اس لئے دے رہے ہیں کہ وہ اپنے گناہوں میں کچھ اور
اضافہ کرلیں، اور بالآخر ان کے لئے ذلّت انگیز عذاب ہے مَا كَانَ
اللّٰهُ لِيَذَرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ حَتّٰى يَمِيۡزَ
الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ مسلمانوں کو اس
حال پر چھوڑ دے جس پر تم اس وقت ہو جب تک کہ وہ ناپاک کو پاک
سے جدا نہ کر دے جب تک یہ واضح نہ ہو جائے کہ کون اہل ایمان ہے اور کون
مشرک و منافق ہے وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ وَلٰكِنَّ

اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ

اِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٩﴾ اور اللہ کا یہ طریقہ

بھی نہیں کہ سب لوگوں کو غیب پر مطلع فرما دے لیکن اللہ اپنے

رسولوں میں سے جسے چاہے غیب کے علم کے لئے چن لیتا ہے، سو تم

اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور اگر تم ایمان لے آئے اور

تقویٰ اختیار کیا تو تمہارے لئے بڑا اجر ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#068

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 180 تا 189 میں مسلمانوں کو بخل سے بچنے کی ہدایت۔ اہل کتاب کا یہ کہنا کہ ہم اس وقت تک رسول ﷺ کو تسلیم نہ کریں گے جب تک وہ ایسی قربانی نہ پیش کریں جسے آسمان سے آگ آکر کھا جائے اور اللہ کی طرف سے جواب۔ اہل کتاب کو اللہ سے کئے گئے عہد پر سرزنش

وَ لَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ
خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے
عطا کیا ہے اور وہ اس مال و دولت کو خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں تو وہ ہرگز
اس بخل کو اپنے حق میں بہتر خیال نہ کریں، بلکہ یہ ان کے حق میں بُرا ہے
سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ۝١٨٠ عنقریب روزِ قیامت ان کے
گلے میں اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں وہ بخل کرتے رہے تھے، اور
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے بالآخر اس سب کا وارث اللہ ہی ہے، اور جو

کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے باخبر ہے رکوع [۱۸] لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ
قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّ نَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ‌ۘ سَنَكۡتُبُ مَا
قَالُوۡا وَ قَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ
الۡحَرِيۡقِ ﴿۱۸۱﴾ بیشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ
فقیر ہے اور ہم مال دار ہیں، اور جو کچھ انہوں نے کہا ہے ہم لکھ رکھیں گے
اور انہوں نے انبیاء کو جو ناحق قتل کیا تھا وہ بھی لکھ رکھیں گے، اور روزِ
قیامت ان سے کہیں گے کہ لو اب جلا دینے والی آگ کے عذاب کا مزہ
چکھو، انبیاء کے قتل کا جرم مدینہ کے یہودیوں نے نہیں بلکہ ان کے اسلاف
نے سینکڑوں برس پہلے کیا تھا۔ لیکن چونکہ یہ لوگ اپنے اسلاف کے اس
فعل کو صحیح گردانتے تھے اس لئے یہ لوگ بھی شریک جرم قرار پائے۔
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۱۸۲﴾ ۚ یہ
عذاب ان اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھ خود آگے بھیج چکے ہیں اور بیشک
اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡٓا اِنَّ اللّٰهَ
عَهِدَ اِلَيۡنَآ اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ
النَّارُ ؕ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا تھا کہ ہم کسی رسول
پر اس وقت تک ایمان نہ لائیں جب تک وہ ایسی قربانی نہ پیش کرے جسے

آسمانی آگ آکر کھا جائے قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ
بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ آپ ان سے فرما دیجئے کہ بیشک مجھ سے پہلے بہت سے رسول
روشن نشانیاں لے کر آئے تھے اور وہ نشانی بھی لائے تھے جو تم کہہ رہے ہو
پھر اگر تم اتنے ہی سچے ہو تو تم نے ان رسولوں کو کیوں قتل کیا فَاِنْ
كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ
وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ اگر اس پر بھی یہ آپ کو جھٹلائیں تو جان لیں کہ آپ
سے پہلے بھی ایسے بہت سے رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا جو واضح نشانیاں اور
صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ
اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ آخر ہر جاندار کو موت کا مزہ
چکھنا ہے، اور تمہارے اعمال کے پورے کے پورے اجر تو قیامت کے دن
ہی دیئے جائیں گے فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ
فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ پس جو کوئی آتش
جہنم سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا بلاشبہ وہی کامیاب ہو گا،
اور رہی یہ دنیا کی زندگی، تو یہ دھوکہ اور فریب نظر کے سوا کچھ بھی نہیں اس
دنیا کی تمام آسائشیں چند روزہ ہیں اور بالآخر ختم ہو جائیں گی، اس زندگی کا

اصل مقصد یہ ہے کہ اپنا مال اور وقت کبھی ختم نہ ہونے والی آخرت کی
زندگی کی تیاری کے لئے صرف کیا جائے لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ
اَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ اے مسلمانو! تمہارے اموال
اور جانوں کے بارے میں تمہیں لازماً آزمایا جائے گا، اور تمہیں بہر صورت
اہل کتاب اور مشرکوں سے بہت سی اذیت ناک باتیں بھی سننا پڑیں گی وَ
اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٨٦﴾ اور اگر ان
سب حالات میں تم صبر واستقامت دکھاتے رہے اور تقویٰ اختیار کئے رکھا
تو یہ بڑی ہمت اور حوصلہ کی بات ہوگی وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَاۗءَ
ظُهُوْرِھِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿١٨٧﴾ اور وہ
وقت یاد کرو جب اللہ نے اہل کتاب سے اس بات کا عہد لیا تھا کہ تم اس
کتاب کو لوگوں سے صاف صاف بیان کروگے اور کوئی چیز چھپاؤ گے نہیں
لیکن انہوں نے اس عہد کو پسِ پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے بہت ہی
معمولی سی قیمت وصول کرلی، کیا ہی بری ہے وہ چیز جو یہ حاصل کر رہے ہیں
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَ لَهُمْ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ آپ اُن لوگوں کو عذاب سے محفوظ نہ سمجھیں جو اپنے

برے اعمال پر خوش ہو رہے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ایسے نیک اعمال پر ان

کی تعریف کی جائے جو انہوں نے کئے ہی نہیں، پس آپ انہیں ہرگز عذاب

سے نجات پانے والا نہ سمجھیں، ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب تیار

ہے وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اور تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ

ہر چیز پر قادر ہے رکوع [۱۹]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#069

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 190 تا 200 میں اس حقیقت کا بیان کہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ
کی قدرت و حکمت کی نشانی ہے اور ان پر غور کرنے والے اللہ کو پہچان لیتے
ہیں نیز یہ وضاحت کہ حق کے خلاف زور لگانے والوں کی مہلت بہت جلد ختم
ہو جائے گی اور ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ آخر میں اہل ایمان کو جنت کی
بشارت اور ثابت قدم رہنے کی تلقین

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝١٩٠ۙ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ
عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ بیشک
آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلِ
سلیم رکھنے والے ان لوگوں کے لئے بہت نشانیاں ہیں جو کھڑے اور بیٹھے
اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں
اور زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا

بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے
رب! تونے یہ سب کچھ فضول اور بے مقصد نہیں بنایا، تو ہر عیب سے پاک
ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ
النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَيۡتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ اے ہمارے
رب! بیشک جسے تونے جہنم میں ڈال دیا تو در حقیقت تُونے اسے رسوا ہی کر
دیا، اور پھر ایسے ظالموں کا کوئی بھی مدد گار نہ ہو گا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا
مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ
لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۳﴾ۚ اے
ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی دعوت دے رہا تھا
کہ اے لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ، سو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے
رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری سب خطاؤں کو معاف فرما
دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کیجئے رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا
عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۱۹۴﴾
اے ہمارے رب! ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے
رسولوں کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوائی سے بچا
لے، بیشک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ

اَنِّیۡ لَاۤ اُضِیۡعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡکُمۡ مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی ۚ بَعۡضُکُمۡ
مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمالی اور فرمایا کہ یقیناً
میں تم میں سے کسی محنت کرنے والے والے کی محنت ضائع نہیں کرتا خواہ
مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے سے ہی ہو فَالَّذِیۡنَ هَاجَرُوۡا وَ
اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِیَارِهِمۡ وَ اُوۡذُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ وَ قٰتَلُوۡا وَ قُتِلُوۡا
لَاُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ وَ لَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ
تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ
الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ پس جن لوگوں نے اللہ کے لئے ہجرت کی اور اپنے گھروں
سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور انہوں نے جہاد کیا اور شہید
کئے گئے تو میں ضرور ان کے گناہ معاف کردوں گا اور انہیں یقیناً جنت کے
ان باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ اللہ کی
جانب سے ان کا اجر ہے، اور بہترین اجر تو اللہ ہی کے پاس ہے لَا یَغُرَّنَّكَ
تَقَلُّبُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا فِی الۡبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! کافروں کا
شہر بہ شہر اس طرح گھومنا پھرنا آپ کو کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے مَتَاعٌ
قَلِیۡلٌ ۟ ثُمَّ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ یہ چند دنوں کا فائدہ
ہے، پھر ان کا آخری ٹھکانا دوزخ ہو گا، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے اس دنیاوی

زندگی میں مال و دولت اور نعمتوں کا حاصل ہو جانا کامیابی نہیں ہے، اصل
کامیابی جہنم سے نجات اور جنت کا حصول ہے لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ
لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا نُزُلًا مِّنۡ
عِنۡدِ اللّٰهِ‌ؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾ لیکن جو لوگ اپنے رب
سے ڈرتے رہے ان کے لئے جنت میں ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں
بہتی ہوں گی، وہ ان باغات میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، یہ اللہ کی طرف
سے ان کی مہمانی ہو گی اور نیک لوگوں کے لئے جو کچھ بھی اللہ کے پاس ہے
وہی سب سے اچھا ہے وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ
اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا‌ؕ اور بیشک اہل کتاب میں کچھ لوگ ایسے ضرور
ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو تمہاری
طرف نازل کی گئی ہے اور اس پر بھی جو ان کی طرف نازل کی گئی تھی اور ان
کی حالت یہ ہے کہ وہ اللہ کے آگے عاجزی کرتے رہتے ہیں اور اللہ کی آیتوں
کے عوض قلیل معاوضہ نہیں لیتے اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ
رَبِّهِمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کا اجر ان کے
رب کے پاس موجود ہے، بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَ صَابِرُوۡا وَ رَابِطُوۡا ۟ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ اے ایمان والو! مصائب پر صبر کرو اور دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدم رہو اور خدمت دین اور جہاد کے لئے خوب مستعد رہو، اور ہمیشہ اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم دنیا اور آخرت میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکو ۔ کہ اس زندگی کا اصل مقصد جہنم سے نجات اور جنت کا حصول ہے رکوع [۲۰]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

15 Jan 2012 to 11 Feb 2012(B version 14/7/2012), Rev June 20, 2013[Rev Februay 22, 2014]

4:سورۃ النساء

#070

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
4	سُوۡرَۃُ النِّسَآء	مدنی	24	176	4 to 6	لَنۡ تَنَالُوا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 6 میں اللہ سے ڈرنے اور صلح رحمی کی تلقین۔ یتیموں کے حقوق ادا کرنے اور ان کے مال کی اس وقت تک حفاظت کرنے کی ہدایت کہ جب تک ان میں مناسب سمجھ بوجھ پیدا نہ ہو جائے

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّ خَلَقَ مِنۡہَا زَوۡجَہَا وَ بَثَّ مِنۡہُمَا رِجَالًا کَثِیۡرًا وَّ نِسَآءً ۚ

اے انسانوں! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے بکثرت مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا

وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ

بِهٖ وَ الۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ۝١ اور اس اللہ
سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حقوق کا مطالبہ
کرتے ہو اور قرابت کے تعلقات کو توڑنے سے پرہیز کرو، بیشک اللہ تم
پر نگران ہے وَ اٰتُوا الۡيَتٰمٰٓى اَمۡوَالَهُمۡ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا
الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَ لَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ۝٢ یتیموں کے مال واپس ان کے حوالے کر
دو اور اپنے بُرے مال کو ان کے اچھے مال سے تبدیل نہ کرو اور ان کے
مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر یا تبدیل کر کے نہ کھایا کرو، کیونکہ یہ بہت
بڑا گناہ ہے وَ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا
طَابَ لَـكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ اور اگر تمہیں اس
بات کا اندیشہ ہو کہ تم اپنے زیر سرپرست یتیم لڑکیوں کے بارے میں
انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے بجائے دوسری عورتیں جو تمہیں پسند
ہوں ان میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کر لو
فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ
ذٰ لِكَ اَدۡنٰٓى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ ۝٣ پھر اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ ایک سے

زیادہ بیویوں میں عدل نہ کر سکو گے تو صرف ایک ہی عورت سے نکاح کرو یا پھر وہ کنیزیں جو تمہاری ملکیت میں آئی ہوں، امید ہے کہ ایسا کرنے سے تم نا انصافی اور ایک ہی طرف جھکنے سے بچ جاؤ گے نزول قرآن سے پہلے کسی بھی آسمانی کتاب میں تعداد ازواج پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی تھی۔ اگرچہ عوام الناس میں ایک ہی شادی کا رواج تھا لیکن ایک سے زیادہ بیویوں پر پابندی بھی نہ تھی۔ ایسی مثالیں موجود ہیں جب ایک شخص نے ایک وقت میں بڑی تعداد میں شادیاں کیں۔ قرآن نے پہلی دفعہ ایک طرف تو بڑے واضح الفاظ میں ایک ہی شادی کی ترغیب دی اور دوسری طرف چار سے زیادہ بیویوں پر پابندی عائد کر دی۔ یہ اجازت بھی تمام بیویوں کے ساتھ عدل سے مشروط ہے۔

وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا ﴿۴﴾ اور عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی سے ادا کیا کرو، پھر اگر وہ خود اپنی خوشی سے اس مہر میں سے تمہارے لئے کچھ چھوڑ دیں تو تب اسے خوشگوار سمجھ کر مزے سے کھاؤ وَ لَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَ اكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۵﴾ اور اپنے وہ اموال جنہیں اللہ نے تمہارے لئے قیام زندگی اور معاش و روزگار کا ذریعہ بنایا ہے

ناسمجھ اور کم عقل لوگوں کے حوالہ نہ کرو، البتہ انہیں اس میں سے کھلاتے رہو اور پہناتے رہو اور انہیں نیک کاموں کی ہدایت کرتے رہو اگرچہ یتیموں کے بارے میں احکام ہی زیر بحث ہیں لیکن اس آیت کا مفہوم عمومی حیثیت کا حامل ہے وَ ابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ اور یتیموں کی عقل و شعور کا جائزہ لیتے رہا کرو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں پھر اگر تم ان میں سوجھ بوجھ اور صلاحیت دیکھو تو ان کے مال ان کے سپرد کر دو وَ لَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ اور اس خوف سے کہ کہیں وہ یتیم بچے بڑے نہ ہو جائیں ان کے مال جلدی جلدی فضول خرچی کر کے نہ کھا جاؤ وَ مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ اور اگر کسی یتیم کا سرپرست دولتمند ہو تو وہ یتیم کے مال سے بالکل پرہیز کرے اور اگر سرپرست خود نادار ہو تو وہ اس کی پرورش کے لئے صرف بقدر حاجت اسکے مال کو استعمال کرلے فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝٦ اور پھر جب تم ان یتیموں کے مال ان کے حوالے کرنے لگو تو ان پر گواہ بنا لیا کرو اور یاد رکھو کہ حساب لینے کے لئے اللہ کافی ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 7 تا 14 میں تقسیم وراثت کے لئے عمومی احکام۔ یتیموں کا مال ہڑپ کرنے کی سختی سے ممانعت اور تقسیم وراثت کے تفصیلی احکام

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَ
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ
مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۷﴾ ماں باپ اور قریبی رشتہ دار جو
ترکہ چھوڑ جائیں اس میں سے مردوں کا بھی حصہ ہے۔ اسی طرح ماں
باپ اور قریبی رشتہ دار جو ترکہ چھوڑ جائیں خواہ وہ کم ہو یا زیادہ اس میں
سے عورتوں کا بھی حصہ ہے ہر ایک کا یہ حصہ مقرر شدہ ہے وَ اِذَا
حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنُ
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾ اور اگر ترکہ کی
تقسیم کے موقع پر کچھ دور کے رشتہ دار اور یتیم اور مساکین آ موجود

ہوں تو ان کو بھی ہدیہ کے طور پر اس ترکہ میں سے کچھ دے دو اور ان
سے نرمی اور شیریں کلامی سے بات کرو ترکہ میں سے غیر وارثوں کو کچھ دینا،
یہ واجب نہیں محض ترغیب ہے وَ لْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ
خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَ
لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝٩ اور لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ
اگر وہ خود اپنے پیچھے کمزور و ناتواں اولاد چھوڑ جاتے تو ان کو اپنے بچوں
کے بارے میں کیسے کیسے اندیشے ہوتے، پس ان لوگوں کو اللہ سے
ڈرتے رہنا چاہئیے اور یتیموں سے سیدھی اور سچی بات کہنی چاہئیے اِنَّ
الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ
بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝١٠ بیشک جو لوگ ظلم اور
ناانصافی سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ اپنے
پیٹ میں آگ بھرتے ہیں، اور وہ عنقریب دہکتی ہوئی آگ میں داخل
ہوں گے رکوع [۱] يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ
حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا
مَا تَرَكَ ۚ وَ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَ لِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ
فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اللہ تعالیٰ

تمہیں تمہاری اولاد کی وراثت کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ مرد کا
حصہ دو عورتوں کے برابر ہے، پھر اگر صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں دو یا دو
سے زیادہ ہوں تو میت کے مال متروکہ میں سے ان سب لڑکیوں کا حصہ
دو تہائی ہے، اور اگر صرف ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لئے نصف ہو گا،
اور اگر میت صاحب اولاد ہو تو اس کے ماں باپ میں سے ہر ایک کو
میت کے مال متروکہ کا چھٹا چھٹا حصہ ملے گا، پھر اگر اس میت کی کوئی
اولاد نہ ہو اور صرف والدین ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا
ایک تہائی حصہ ہے، پھر اگر اس لاولد میت کے ایک سے زائد بھائی
بہن ہوں تو ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے، یہ سب تقسیم اس میت کی اس
وصیت کو جو اس نے کی ہو، پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی
جائے گی کل مال کے ایک تہائی حصہ کی غیر ورثاء کے لئے وصیت کی جا سکتی ہے
۔ یہ مدد کے مستحق لوگ رشتہ دار بھی ہو سکتے ہیں اور غیر رشتہ دار بھی، لیکن

وارثوں کا حصہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی نہیں کی جا سکتی اٰبَآؤُكُمْ وَ

اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ تم اپنے باپ اور بیٹوں کے

متعلق یہ نہیں جانتے کہ تمہیں فائدہ پہنچانے کے معاملے میں ان میں

سے کون تمہارے قریب تر ہے، یہ حصے اللہ کی طرف سے مقرر کئے

گئے ہیں، بیشک اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#072

https://archive.org/dow

آیات نمبر 12 تا 14 میں بیوی کی وفات کی صورت میں تقسیم وراثت کے تفصیلی احکام۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ
فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ
وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ
لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ
رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ
مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ
فِى الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ اور تمہارے لئے اپنی

بیویوں کے ترکہ میں سے نصف حصہ ہے بشرطیکہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر ان کی کوئی اولاد ہو تو تمہارے لئے ان کے ترکہ کا چوتھائی حصہ ہے۔ یہ بھی اس وصیت کو جو انہوں نے کی ہو پورا کرنے کے بعد اور اگر قرض ہو تو اس کی ادائیگی کے بعد ملے گا۔ اور تمہاری بیویوں کا تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں سے چوتھا حصہ ہے بشرطیکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو، لیکن اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو ان عورتوں کے لئے تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں حصہ ہے۔ یہ حصہ تمہاری اس وصیت کو جو تم نے کی ہو پوری کرنے اور اگر تمہارے ذمہ کچھ قرض ہو تو اس کی ادائیگی کے بعد ملے گا۔ اور اگر کوئی صاحب میراث میت ایسی ہو کہ نہ اس کے والدین ہوں اور نہ کوئی اولاد ہو اور اس میت کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے، پھر اگر وہ بھائی بہن دو یا دو سے زیادہ ہوں تو مال متروکہ کے ایک تہائی میں سب برابر کے شریک ہوں گے۔ یہ تقسیم بھی اگر کوئی وصیت کی گئی ہو تو اس کو پورا کرنے کے بعد اور قرض کی ادائیگی کے بعد کی جائے گی بشرطیکہ اس سے کسی کی حق تلفی نہ ہو، یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے، اور

اللہ سب جاننے والا اور بڑے تحمل والا ہے تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ یہ سب احکام
اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں، اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کی اطاعت کرے گا تو اللہ اسے جنت کے ایسے باغوں میں
داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی یہ لوگ ان باغوں
میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہی بڑی کامیابی ہے وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَ لَهٗ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کی
نافرمانی کرے گا اور اللہ کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز کرنے پر اصرار
کرے گا تو اللہ اسے جہنم کی آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ
رہے گا، اور اس کے لئے ذلّت آمیز عذاب ہو گا رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 15

#073

https://archive.org/dow

آیات نمبر 15 تا 22 میں معاشرہ کو بدکاری سے پاک رکھنے کے لئے کچھ ابتدائی احکام۔ عورتوں کے حقوق کے بارے میں تلقین اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں ان سے نکاح کی ممانعت

وَ الّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآىٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ
اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِی الْبُیُوْتِ حَتّٰى
یَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا ﴿۱۵﴾

اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کی مرتکب ہوں تو تم ان عورتوں کے خلاف تہمت لگانے والے سے چار مردوں کی گواہی طلب کرو، پھر اگر وہ چاروں گواہی دے دیں تو ان بدکار عورتوں کو گھروں میں اس وقت تک قید رکھو کہ انہیں موت آجائے یا اللہ ان کے لئے نیا حکم دے کر کوئی اور راستہ نکال دے سزا کے متعلق یہ ابتدائی احکام تھے، جس کے بعد

سورۃ نور نازل ہو گئی جس میں تفصیلی احکام ہیں (سورۃ نور آیت ۲ تا ۹) وَ
الَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اور تم میں
سے جو دو شخص اس بدکاری کے مرتکب ہوں تو ان دونوں کو اذیت
پہنچاؤ، پھر اگر وہ دونوں توبہ کر لیں اور آئندہ کے لئے اپنی اصلاح کر
لیں تو تم ان دونوں سے درگزر کرو، بیشک اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا
نہایت مہربان ہے اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ بے شک اللہ کی جانب سے
توبہ قبول کرنے کا وعدہ صرف ان ہی لوگوں کے لئے ہے جو نادانی کے
باعث کوئی برا فعل کر گزرتے ہیں اور پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، تو یہی
لوگ ہیں جن کی توبہ اللہ قبول فرما لیتا ہے، اور اللہ بڑے علم اور بڑی
حکمت والا ہے وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ
حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا
الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾ اور ان لوگوں کی توبہ کوئی قابل توجہ نہیں ہے جو گناہ کرتے
رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت آ پہنچے تو
کہنے لگے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ان لوگوں کی توبہ قابل
توجہ ہے جو کفر ہی کی حالت میں مرے ہیں، ایسے لوگوں کے لئے ہم
نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ
لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا
بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
اے ایمان والو! تمہارے لئے یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے
وارث بن جاؤ، اور نہ یہ حلال ہے کہ بلاوجہ انہیں اس غرض سے قید
رکھو کہ جو مال تم نے انہیں دیا تھا اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر ہاں
اس وقت جب وہ کسی صریح بے حیائی کی مرتکب ہوں وَعَاشِرُوۡهُنَّ
بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـًٔا وَّ
يَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۹﴾ اور عورتوں کے ساتھ حسن
سلوک سے زندگی بسر کرو، پھر اگر تم انہیں پسند نہ کرو تو ہو سکتا ہے کہ
تم ان کی کسی چیز کو ناپسند کرو مگر اللہ اسی میں بہت سی بھلائی پیدا کر

دے مردوں کو چاہیے کہ بڑے صبر و سکون اور سمجھ داری سے کام لیتے ہوئے
اپنی بیوی کو موقع دیں۔ کیونکہ ہو سکتا ہے وہی ناپسندیدہ بیوی کسی دوسرے وصف
یا فائدہ کی وجہ سے مرد کو پسند آنے لگے۔ ہو سکتا ہے اللہ رب العالمین نے اسی
بیوی کو خاوند کے لیے باعث برکت بنا رکھا ہو جو وقت گزرنے پر ظاہر ہونے لگے
اور میاں بیوی کی محبت کا سبب بن جائے وَ اِنۡ اَرَدۡتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ
مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّ اٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡــًٔا ؕ
اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّ اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۲۰﴾ اور اگر تم نے ایک بیوی کو چھوڑ
کر اس کی جگہ دوسری بیوی لانے کا ارادہ کر ہی لیا ہو تو اگر اس بیوی کو جسے تم
چھوڑنا چاہتے ہو ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اس مال میں سے کچھ بھی واپس نہ
لو، کیا تم بہتان رکھ کر اور صریح ظلم کے مرتکب ہو کر وہ مال واپس لینا چاہتے
ہو وَ كَيۡفَ تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَ قَدۡ اَفۡضٰى بَعۡضُكُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ وَّ اَخَذۡنَ
مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿۲۱﴾ اور تم اس مال کو کیسے واپس لے سکتے ہو جبکہ تم
ایک دوسرے کے ساتھ نہایت قریبی تعلقات قائم کر چکے ہو اور وہ تم سے
پختہ عہد لے چکی ہیں وَلَا تَنۡكِحُوۡا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ
اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقۡتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۲۲﴾ ع
جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے ہوں تم ان سے نکاح نہ کرنا

مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا، در حقیقت یہ ایک بہت بے حیائی کا فعل ہے جو

بہت ناپسندیدہ بات اور بہت بری روِش ہے رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#074

https://archi
ve.org/dow

آیات 23 تا 28 نمبر میں ان عورتوں کی تفصیل جن سے نکاح کیا جا سکتا ہے۔
عورتوں کو مہر ادا کرنے کی تاکید۔ مہر ادا کرنے کی طاقت نہ رکھنے والوں کو
مومنہ کنیزوں سے نکاح کرنے کی اجازت،

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ وَ عَمّٰتُكُمۡ وَ
خٰلٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُ الۡاَخِ وَ بَنٰتُ الۡاُخۡتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىۡۤ
اَرۡضَعۡنَكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآٮِٕكُمۡ وَ
رَبَآٮِٕبُكُمُ الّٰتِىۡ فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ مِّنۡ نِّسَآٮِٕكُمُ الّٰتِىۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ
فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ وَ حَلَاۤٮِٕلُ
اَبۡنَآٮِٕكُمُ الَّذِيۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ وَ اَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَيۡنَ
الۡاُخۡتَيۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۲۳﴾ تم

پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور
تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنھوں نے

تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں یہ سب حرام کر دی گئی ہیں، اور تمہاری سوتیلی بیٹیاں بھی جو عام طور سے تمہاری ہی پرورش میں ہوں تم پر حرام کی گئی ہیں بشرطیکہ تم ان کی ماں کے ساتھ صحبت کر چکے ہو، پھر اگر تم نے سوتیلی بیٹی کی ماں سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر ان کی لڑکیوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں یعنی ماں کو طلاق دینے کے بعد، اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں جو بیٹے تمہاری پشت سے ہیں، اور یہ بات بھی حرام کی گئی ہے کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ نکاح میں رکھو مگر جو گزشتہ دور میں ہو چکا سو ہو چکا، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے۔

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ ۚ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو
دوسروں کے نکاح میں ہوں سوائے ان کافر جنگی قیدی عورتوں کے جو
تمہاری مِلکیت میں آجائیں، یہ اللہ کی طرف سے احکامِ حرمت ہیں جس کی
پابندی تم پر لازم کر دی گئی ہے، اور ان محرمات کے علاوہ تمام عورتیں
تمہارے لئے حلال کر دی گئی ہیں لیکن اس کا مقصد اپنے اموال یعنی مہر کے
ذریعے انہیں حصار نکاح میں محفوظ کرنا ہو محض شہوت رانی نہ ہو فَمَا
اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَ لَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ پھر ان میں سے نکاح کے بعد جن عورتوں سے ازدواجی
زندگی کا لطف اٹھایا ہے انہیں ان کا مقرر شدہ مہر ادا کر دو، اور مہر مقرر کرنے
کے بعد تم آپس میں کسی کمی بیشی پر باہم رضامند ہو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں،
بیشک اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے وَ مَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ

اور تم میں سے جو شخص بھی آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی
استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ ان مسلمان کنیزوں سے نکاح کرلے جو تمہاری
ملکیت میں ہیں، اور اللہ تمہارے ایمان کی حالت کو خوب جانتا ہے
بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ‌ۚ فَانْكِحُوۡهُنَّ بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ وَ اٰتُوۡهُنَّ
اُجُوۡرَهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ
اَخۡدَانٍ‌ۚ فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ اَتَيۡنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيۡهِنَّ نِصۡفُ مَا
عَلَى الۡمُحۡصَنٰتِ مِنَ الۡعَذَابِ‌ؕ تم سب آپس میں ایک ہی ہو، پس ان
کنیزوں کے مالکوں کی اجازت سے ان کے ساتھ نکاح کرلیا کرو اور انہیں ان
کے مہر حسبِ دستور ادا کرو مگر صرف وہ کنیزیں جو پاک دامن ہوں نہ
اعلانیہ بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والی ہوں، پس جب
وہ کنیزیں نکاح کے حصار میں آجائیں پھر اگر بدکاری کی مرتکب ہوں تو ان
کے لئے اس سزا کی نصف سزا ہے جو آزاد عورتوں کے لئے مقرر ہے ذٰلِكَ
لِمَنۡ خَشِىَ الۡعَنَتَ مِنۡكُمۡ‌ؕ وَاَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَيۡرٌ لَّـكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۵﴾ یہ کنیزوں سے نکاح کی اجازت اس شخص کے لئے ہے
جسے اپنے بارے میں بدکاری کا اندیشہ ہو، اور اگر تم ضبط و صبر سے کام لو تو یہ
تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا

ہے رکوع [۴] یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُبَیِّنَ لَکُمۡ وَ یَہۡدِیَکُمۡ سُنَنَ الَّذِیۡنَ
مِنۡ قَبۡلِکُمۡ وَ یَتُوۡبَ عَلَیۡکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۲۶﴾ اللہ چاہتا ہے
کہ وہ اپنے احکام تمہارے لئے صاف صاف بیان کر دے اور یہ کہ
جو صالحین تم سے پہلے گزرے ہیں تمہیں ان کے طریقوں پر چلائے اور یہ
کہ تمہاری جانب توجہ فرما کر تمہاری توبہ قبول فرمائے، اور اللہ بڑے علم والا
بڑی حکمت والا ہے وَ اللّٰہُ یُرِیۡدُ اَنۡ یَّتُوۡبَ عَلَیۡکُمۡ ۟ وَ یُرِیۡدُ
الَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الشَّہَوٰتِ اَنۡ تَمِیۡلُوۡا مَیۡلًا عَظِیۡمًا ﴿۲۷﴾ اور اللہ تو
تم پر رحمت کے ساتھ توجہ کرنا چاہتا ہے، لیکن جو لوگ اپنی خواہشاتِ نفسانی
کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہِ راست سے بھٹک کر بہت دور
نکل جاؤ یُرِیۡدُ اللّٰہُ اَنۡ یُّخَفِّفَ عَنۡکُمۡ ۚ وَ خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ
ضَعِیۡفًا ﴿۲۸﴾ اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا کیونکہ اِنسان کو طبعاً کمزور
پیدا کیا گیا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#075

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 29 تا 35 میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے کھانے اور
ایک دوسرے کا خون بہانے کی ممانعت۔ خواہ مرد ہو یا عورت روز قیامت
اس کے کئے ہوئے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ میاں بیوی کے درمیان
اختلافات کی صورت میں دونوں کے خاندان سے ایک ایک ثالث مقرر
کرنے کی ہدایت

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ
اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ اے ایمان والو! تم ایک دوسرے کا مال
آپس میں باطل طریقوں سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری باہمی رضامندی سے
کوئی خرید و فرخت ہو، اور نہ ایک دوسرے کو قتل کرو، بیشک اللہ تم پر ہر
وقت رحم کرنے والا ہے وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ
نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اور جو کوئی زیادتی اور

ظلم سے یہ کام کرے گا تو ہم عنقریب اسے جہنم کی آگ میں ڈال دیں گے،
اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے مخاطب اہل ایمان ہیں کہ یہ نہ سمجھ
بیٹھیں کہ ہم تو مسلمان ہیں، ہم جہنم میں نہیں جاسکتے اِنْ تَجْتَنِبُوْا
كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ
مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تمہیں
منع کیا جارہا ہے پرہیز کرتے رہو تو ہم تمہاری چھوٹی خطاؤں کو معاف کر دیں
گے اور تمہیں ایک باعزت مقام میں داخل فرمادیں گے پچھلی آیات میں
بیان کردہ تمام اعمال بشمول یتیموں اور عورتوں کے حقوق، تقسیم وراثت،
دوسروں کا مال ناجائز طریقہ سے کھانا، اور ایک دوسرے کو ناحق قتل کرنا،
سب بڑے گناہوں میں شامل ہیں۔ وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ
بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ اور ہم نے جن چیزوں میں تم کو آپس میں ایک
دوسرے پر فوقیت اور برتری عطا کی ہے ان چیزوں کی ہوس اور تمنا نہ کیا کرو
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا
اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ
عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾ مردوں کو ان کے اعمال کے مطابق اجر ملے گا اور عورتوں کو ان
کے اعمال کے مطابق اجر ملے گا، اور اللہ سے اس کا فضل مانگا کرو، بیشک اللہ

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے یہ دنیا کی زندگی ایک امتحان ہے۔ یہاں بعض
انسانوں کو دوسروں پر کسی چیز میں فوقیت عطا کی گئی ہے، کسی کو مرد بنایا اور کسی کو
عورت بنایا، بعض انسانوں کو ذہنی، جسمانی، معاشی یا معاشرتی برتری عطا کی ہے
جبکہ بعض کو ان کے مقابلے میں کم تر رکھا، یہ سب کچھ ان لوگوں کی آزمائش کے
لئے اللہ کی حکمت کے عین مطابق ہے۔ اس امتحان کا اصل مقصد جنت کا حصول
ہے۔ اصل اہم بات یہ ہے کہ ہر شخص کو چاہے وہ مرد ہو یا عورت، امیر ہو یا
غریب، جنت کے حصول کے لئے برابر کے مواقع حاصل ہیں۔ ایک غریب
شخص اپنے اعمال کی بنیاد پر ایک امیر شخص سے آگے نکل سکتا ہے جبکہ ایک
عورت اپنے اعمال کے ذریعہ ایک مرد سے آگے نکل سکتی ہے کیونکہ روز قیامت
سب کو اجر ان کے کئے ہوئے اعمال کی بنیاد ہی پر ملے گا وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ
مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ اور ہم
نے ہر شخص کے لئے ماں باپ اور قرابت داروں کے چھوڑے ہوئے ترکہ
میں وارث مقرر کر دیئے ہیں، اور جن لوگوں سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے سو
اُنہیں ان کا حصہ دے دو، بیشک اللہ ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے معاہدہ
کے مطابق وارثین کے علاوہ بعض لوگوں کو وراثت میں سے ادائیگی عرب کا پرانا
دستور تھا، ان ابتدائی احکام میں اسے برقرار رکھا گیا تھا لیکن وراثت کے تفصیلی

احکام کے بعد یہ ادائیگی منسوخ ہو گئی [رکوع ۵] اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى
النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ
اَمْوَالِهِمْ ؕ مرد عورتوں پر محافظ و نگران ہیں کیونکہ اللہ نے ان میں سے
ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ مرد ان پر اپنے
مال خرچ کرتے ہیں فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ
اللّٰهُ ؕ پس جو عورتیں نیک ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور شوہروں کی
غیر موجودگی میں بہ حفاظت الٰہی ان کے حقوق کی نگہداشت کرتی ہیں وَ
الّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَ
اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ اور تمہیں جن عورتوں کی نافرمانی و سرکشی کا اندیشہ
ہو تو پہلے انہیں سمجھاؤ پھر انہیں خواب گاہوں میں تنہا چھوڑ دو اور پھر انہیں
سزا دو، پھر اگر وہ تمہاری فرمانبردار ہو جائیں تو ان کے خلاف خوامخواہ الزام
کی راہ تلاش نہ کرو، بیشک اللہ سب سے بلند مرتبہ اور سب سے بڑا ہے وَ
اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ
اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ اور اگر تمہیں شوہر اور بیوی میں باہمی کشمکش کے بڑھ

جانے کا خوف ہو تو تم ایک مُنصِف شخص مرد کے خاندان سے اور ایک مُنصِف شخص عورت کے خاندان سے منتخب کر کے بھیجو، اگر وہ دونوں شخص صلح کرانے کی نیت کرلیں گے تو اللہ ان دونوں شوہر اور بیوی کے درمیان موافقت کی راہ پیدا فرمادے گا، بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا اور ہر بات سے باخبر ہے

#076

https://archive.org/dow

آیات نمبر 36 تا 43 میں صرف اللہ ہی کی بندگی کرنے، ہر ایک شخص سے اچھا سلوک کرنے، تکبر اور بخل سے بچنے کی تلقین۔ نشے کی حالت میں نماز پڑھنے کی ممانعت اور پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کی اجازت کا بیان ہے۔

وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا وَّ بِذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِی
الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ
السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ

اور تم سب اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو اور رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کے ساتھ اور نزدیکی پڑوسی اور دور کے پڑوسی کے ساتھ اور ہم مجلس اور مسافر کے ساتھ، اور وہ لونڈی یا غلام جن کے تم مالک بن چکے ہو، ان سب کے

ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ [تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین کے
حقوق] اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿٣٦﴾ الَّذِيْنَ
يَبْخَلُوْنَ وَ يَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ بیشک اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو
مغرور ہو کر اپنی بڑائی پر فخر و تکبر کریں اور ایسے لوگوں کو جو خود بھی
بخل کرتے ہوں اور دوسروں کو بھی بخل کرنا سکھاتے ہوں اور جو کچھ
اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کیا ہے اس کو چھپا کر رکھتے ہوں کہ مبادا
کوئی ضرورت مند ان سے مال کی درخواست کر دے وَ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٣٧﴾ اور ہم نے ایسے نافرمانوں کے لئے
ذلت انگیز عذاب تیار کر رکھا ہے وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اور وہ
لوگ بھی اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کے
لئے خرچ کرتے ہیں اور وہ نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یومِ آخرت پر
وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿٣٨﴾ اور سچ یہ ہے کہ
شیطان جس کا رفیق ہوا اسے بہت ہی بری رفاقت میسّر آئی وَ مَاذَا

عَلَيۡهِمۡ لَوۡ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ اَنۡفَقُوۡا مِمَّا
رَزَقَهُمُ اللّٰهُ‌ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمۡ عَلِيۡمًا ﴿۳۹﴾ آخر ان لوگوں پر کیا
آفت آجاتی اگر وہ اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان لے آتے اور جو کچھ
اللہ نے انہیں دیا ہے اس میں سے خیرات کیا کرتے، اور اگر یہ ایسا
کرتے تو ان کی نیکی کا حال اللہ سے چھپا نہ رہتا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ
مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ‌ ۚ وَ اِنۡ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفۡهَا وَ يُؤۡتِ مِنۡ لَّدُنۡهُ
اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۴۰﴾ یقین مانو اللہ تعالیٰ کسی شخص پر ذرّہ برابر بھی ظلم
نہیں کرتا، اور اگر ایک چھوٹی سی نیکی بھی ہو گی تو اسے کئی گنا بڑھا دے
گا اور اپنے پاس سے مزید اجر عظیم عطا فرمائے گا فَكَيۡفَ اِذَا جِئۡنَا
مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ ۭ بِشَهِيۡدٍ وَّ جِئۡنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَاۤءِ شَهِيۡدًا ﴿۴۱﴾ؕ
بھلا اس دن ان لوگوں کا کیا حال ہو گا جب ہم ہر امّت میں سے ایک
گواہ کھڑا کریں گے اور ان لوگوں پر آپ ﷺ کو گواہ کی حیثیت سے
کھڑا کریں گے يَوۡمَٮِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ عَصَوُا الرَّسُوۡلَ
لَوۡ تُسَوّٰى بِهِمُ الۡاَرۡضُ ؕ وَ لَا يَكۡتُمُوۡنَ اللّٰهَ حَدِيۡثًا ﴿۴۲﴾ اس دن
وہ لوگ جنہوں نے دینِ حق کا انکار کیا تھا اور رسول (ﷺ) کی نافرمانی

کی تھی یہ آرزو کریں گے کہ کاش زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما
جائیں اور وہ اللہ سے اس دن کوئی بات چھپا نہ سکیں گے رکوع [۶] یٰۤاَیُّهَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى
تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰى
تَغْتَسِلُوْا ؕ اے ایمان والو! جب تم نشہ کی حالت میں ہو تو نماز کے
قریب مت جاؤ جب تک کہ وہ بات جو تم کہتے ہو سمجھنے نہ لگو اور اسی
طرح حالتِ جنابت میں نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ تم غسل نہ
کرلو سوائے اس کے کہ تم سفر میں ہو شراب اور جوئے کی حرمت تین
مرحلوں میں نازل کی گئی، پہلے مرحلہ میں تنبیہ کی گئی دوسرے مرحلہ میں نشہ کی
حالت میں نماز پڑھنے پر پابندی لگائی گئی اور تیسرے مرحلہ میں مکمل پابندی لگا
دی گئی یہ دوسرے مرحلہ کی آیت ہے جہاں نشے کی حالت میں نماز پڑھنے پر
پابندی لگادی گئی ہے وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ
اَیْدِیْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اور اگر کبھی تم بیمار ہو

یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے فارغ ہو کر آئے یا تم
نے اپنی عورتوں سے مباشرت کی ہو پھر تم کو پانی میسر نہ ہو تو تم پاک
مٹی سے کام لو اور اس سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں پر مسح کر لیا
کرو، بیشک اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے قرآن کی یہی
آیت پانی کی غیر موجودگی میں مسح کرنے کی بنیاد ہے

پہلا صفحہ	فہرست سورت

آیت نمبر 44

#077

https://archive.org/dow

آیات 44 تا 50 نمبر میں یہود کی بعض شرارتوں کا ذکر، انہیں ایمان لانے کی دعوت اور انکار کی صورت میں اہل سبت جیسے عذاب کی دھمکی۔ اللہ کی طرف سے یہ اعلان کہ شرک کی کوئی معافی نہیں ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کے علم کا ایک حصہ عطا کیا گیا ہے؟ وہ خود تو ضلالت کے خریدار بنے ہوئے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے، اور صرف اللہ ہی کافی ہے تمہاری حمایت کے لئے اور صرف اللہ ہی کافی ہے تمہاری مدد کے لئے

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا
وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي
الدِّيْنِ ط اور یہودیوں میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو دین پر طعنہ زنی کی
غرض سے اپنی زبانیں مروڑ کر الفاظ کو اپنے اصلی مقامات سے ہٹا دیتے
ہیں اور کہتے ہیں کہ "سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا یعنی ہم نے سن لیا اور نہیں مانا"، اور
یہ بھی کہتے ہیں کہ "اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ یعنی آپ سنیئے آپ نہ سنوائے
جائیں" اور "رَاعِنَا یعنی ہماری رعایت کر" وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا
وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ لا وَلٰكِنْ
لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾ حالانکہ اگر
وہ لوگ بجائے ذو معنی الفاظ استعمال کرنے کے اس کی جگہ یہ کہتے کہ "
سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا یعنی ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی" اور اسْمَعْ وَانْظُرْنَا یعنی
ہماری گزارش سنیئے اور ہماری طرف توجہ فرمایئے "تو یہ کہنا اُن کے حق
میں بہتر ہوتا اور ان کی یہ بات درست اور مناسب ہوتی، لیکن ان کے
کفر کی وجہ سے اللہ نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا ہے اس لئے وہ کم
ہی ایمان لاتے ہیں يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا

نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا
فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ
السَّبْتِ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اے وہ لوگوں جنہیں
کتاب دی گئی ہے ! اِس کتاب پر بھی ایمان لے آؤ جو ہم نے اب محمد
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اتاری ہے اور جو اُس کتاب کی تصدیق و تائید کرتی ہے جو
تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے، قبل اس کے کہ ہم تمہارے چہروں
کے نقوش کو مٹا کر انہیں پشت کی طرف پھیر دیں یا ان پر اسی طرح
لعنت کر دیں جس طرح ہم نے اصحاب سبت کو ملعون کیا تھا اور بہر حال
اللہ کا حکم تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ
وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ بیشک اللہ اِس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس
کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے، البتہ شرک سے کمتر درجہ کے
گناہوں کو جس کے لئے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور حقیقت بھی یہی ہے
کہ جس نے اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہرایا وہ واقعی ایک عظیم
گناہ کا مرتکب ہوُا ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ

بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ کیا آپ نے ان
لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو بڑا پاکیزہ ظاہر کرتے ہیں، حالانکہ یہ
تو اللہ ہی کی شان ہے کہ جسے چاہے پاکیزہ کر دے اور ان پر ایک دھاگہ
کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ آپ دیکھئے یہ اللہ تعالیٰ پر کیسے
جھوٹا بہتان باندھ رہے ہیں، اور ان کے صریحاً گناہگار ہونے کے لئے
یہی ایک گناہ کافی ہے یہود اپنے آپ کو اللہ کا بہت چہیتا کہتے تھے، اسی طرح
نصاریٰ کا کہنا تھا کہ ہمارے سارے گناہوں کا کفارہ عیسیٰ علیہ السلام دے چکے ہیں

رکوع [۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#078

https://archive.org/dow

آیات 51 تا 59 نمبر میں اللہ کی طرف سے یہود پر لعنت اور اس حقیقت کا اعلان کہ پہلے بھی آل ابراہیم ہی کو نبوت دی گئی تھی اور آج بھی آل ابراہیم ہی کو نبوت دی گئی ہے۔ جو لوگ ایمان نہیں لائیں گے ان کے لئے سخت عذاب کی وعید اور ایمان لانے والوں کے لئے جنت کی بشارت۔ اہل ایمان کو حکم کہ امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کریں اور عدل سے فیصلہ کریں نیز اللہ اور رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی اطاعت کا حکم۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِیۡبًا مِّنَ الۡکِتٰبِ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡجِبۡتِ
وَ الطَّاغُوۡتِ وَ یَقُوۡلُوۡنَ لِلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ہٰۤؤُلَآءِ اَہۡدٰی مِنَ
الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا سَبِیۡلًا ﴿۵۱﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)! کیا آپ نے ان لوگوں کو
نہیں دیکھا جنہیں آسمانی کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود یہ
لوگ بتوں اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ لوگ کافروں کے بارے میں
یوں کہتے ہیں کہ مسلمانوں کی بہ نسبت یہ کفار زیادہ سیدھی راہ پر ہیں مکہ کے

مشرکین کو ورغلانے کے لئے یہود ان سے کہا کرتے تھے کہ تمہارا دین ان
مسلمانوں سے بہت بہتر ہے أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ؕ وَمَن
يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُۥ نَصِيرًا ﴿٥٢﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے
لعنت کی ہے، اور جس شخص پر اللہ لعنت کر دے تو پھر تم اس ملعون کے لئے
ہرگز کوئی مددگار نہ پاؤ گے أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا
يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٣﴾ کیا سلطنت و حکومت میں ان کا کوئی حصہ
ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو یہ لوگوں کو ذرا سی بھی کوئی چیز نہ دیتے أَمْ
يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَآ ءَاتَىٰهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ ۚ کیا یہ اُس نعمت
پر لوگوں سے حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنے فضل سے عطا
فرمائی ہے اللہ نے محمد رسول اللہ ﷺ کو نبوت کی نعمت عطا کی ہے اور وہ
مسلمان جو ان کی پیروی کرتے ہیں، یہ یہود ان سے حسد کرتے ہیں فَقَدْ
ءَاتَيْنَآ ءَالَ إِبْرَٰهِيمَ الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَءَاتَيْنَٰهُم مُّلْكًا
عَظِيمًا ﴿٥٤﴾ اگر یہ بات ہے تو یاد رکھو کہ ہم نے اس سے پہلے بھی ابراہیم
(علیہ السّلام) ہی کے خاندان والوں کو کتاب اور حکمت عطا کی تھی اور ہم
نے انہیں بڑی سلطنت بھی عطا کی تھی پہلے ہم بنی اسرائیل میں موسیٰ علیہ
السلام، سلیمان علیہ السلام اور دیگر انبیاء کو نبوت، حکمت اور سلطنت عطا کر

چکے ہیں اور اب یہ نعمت بنی اسمٰعیل میں محمد ﷺ کو عطا کی گئی ہے کیونکہ وہ
بھی آل ابراہیم ہی میں سے ہیں فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ
صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِیْرًا ﴿۵۵﴾ پس ان میں سے کوئی تو ایمان
لے آیا اور کسی نے منہ پھیر لیا، اور انکار کرنے والوں کے لئے جہنم کی
بھڑکتی ہوئی آگ ہی کافی ہے پہلے بھی بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ اپنے انبیاء
پر ایمان لے آئے تھے اور کچھ نے انکار کر دیا تھا اور اب بھی بنی اسرائیل میں سے
کچھ لوگ اس سلسلے کے آخری نبی محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آئے ہیں اور
کچھ نے انکار کر دیا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِیْهِمْ
نَارًا ؕ بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا ہم عنقریب انہیں جہنم
کی آگ میں ڈال دیں گے كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا
غَیْرَهَا لِیَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۵۶﴾ جب
کبھی بھی ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کھالوں کی جگہ انہیں دوسری
کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ مسلسل عذاب کا مزہ چکھتے رہیں، بیشک اللہ
تعالیٰ بڑی قوت والا اور بڑی حکمت والا ہے وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

توہم انہیں عنقریب جنت کے ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے
نہریں رواں ہیں وہ ان باغوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے لَهُمۡ فِيۡهَاۤ
اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّ نُدۡخِلُهُمۡ ظِلًّا ظَلِيۡلًا ﴿۵۷﴾ ان لوگوں کے لئے ان
باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم ان کو وہاں بیحد گھنے سایہ میں رکھیں
گے۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهۡلِهَا ۙ وَاِذَا
حَكَمۡتُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ مسلمانوں! اللہ تمہیں
حکم دیتا ہے کہ امانتیں انہی لوگوں کے سپرد کرو جو ان کے اہل ہوں، اور یہ
بھی حکم دیتا ہے کہ جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو تو عدل کے
ساتھ فیصلہ کیا کرو اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيۡعًۢا
بَصِيۡرًا ﴿۵۸﴾ یقیناً اللہ تمہیں نہایت عمدہ نصیحت فرماتا ہے، بیشک اللہ خوب
سننے والا خوب دیکھنے والا ہے اس میں ایک تو وہ امانتیں شامل ہیں جو کسی نہ کسی
کے پاس رکھوائی ہوں، ان میں خیانت نہ کی جائے بلکہ باحفاظت عند الطلب لوٹا
دی جائیں۔ دوسرے عہدے اور مناصب اہل لوگوں کو دیئے جائیں، محض سیاسی
بنیاد یا نسلی و وطنی بنیاد یا قرابت و خاندان کی بنیاد پر عہدہ و منصب دینا اس آیت
کے خلاف ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا
الرَّسُوۡلَ وَاُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡكُمۡ ۚ فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ فَرُدُّوۡهُ

اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۟ؑ﴿۵۹﴾ اے ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کرو
اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب
اَمر ہوں، پھر اگر کسی بات میں تم باہم اختلاف کرو تو اس بات کو اللہ اور
رسول ﷺ کی طرف لوٹایا کرو بشرطیکہ تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر
یقین رکھتے ہو، یہی طریقہ بہتر اور انجام کے اعتبار سے بہت اچھا ہے

رکوع[۸]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#079

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 60 تا 70 میں اہل کتاب اور منافقین کو انتباہ کہ وہ اللہ کی کتاب اور رسول اللہ کے فیصلوں کی بجائے شیطان کے فیصلے قبول کرنا چاہتے ہیں۔ مومنین کو رسول ﷺ کی اطاعت اور ان کے ہر فیصلہ کو قبول کرنے کا حکم ۔مسلمانوں کو ان لوگوں کی چالبازیوں سے خبر دار رہنے کی تاکید اور یہ اعلان کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ انبیاء، صدیقین، اور شہدا و صالحین کے ساتھ ہوں گے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ط

اے نبی (ﷺ)! کیا آپ نے اِن لوگوں کو نہیں دیکھا جو زبان سے دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو کچھ آپ پر نازل ہوُا ہے وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ ان کتابوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ سے پہلے نازل ہوئیں مگر وہ لوگ اپنے

مقدمات کا فیصلہ طاغوت سے کرانا چاہتے ہیں حالانکہ انہیں اس طاغوت
کے نہ ماننے کا حکم دیا جاچکا ہے وَ يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ
ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾ اور شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ انہیں گمراہ کرکے
صحیح راستے سے بہت دور لے جاڈالے طاغوت سے مراد ہر وہ فرد، عدالت،
ادارہ یا نظام ہے جو اللہ کے حکم کے مقابلہ میں اپنا حکم لوگوں پر مسلط کرنا چاہتا ہو
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿٦١﴾ اور جب ان سے
کہا جاتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قرآنی احکام کی طرف اور
رسول (ﷺ) کی طرف آؤ تو آپ منافقوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ
کی طرف رجوع کرنے سے گریز کرتے ہیں فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ
مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ
اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾ پھر اس وقت ان کا کیا حال ہوتا ہے
کہ جب وہ اپنے اعمال کی وجہ سے کسی مصیبت میں پھنس جاتے ہیں تو پھر یہ
لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں کہ
ہمارا مقصد تو سوائے بھلائی اور باہمی میل ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا اُولٰٓئِكَ

الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ
قُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا﴿٦٣﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ جو کچھ ان کے
دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ اس کو خوب جانتا ہے، پس آپ ان سے چشم پوشی کا
برتاؤ کیجئے اور انہیں نصیحت کرتے رہیں اور ان سے ایسی بات کریں جو ان
کے دل میں اتر جائے وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ
اللّٰهِ ؕ اور ہم نے ہر ایک رسول کو اسی واسطے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے
اس کی اطاعت کی جائے وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا
رَّحِيْمًا﴿٦٤﴾ اور اگر یہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے اسی وقت
آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے بخشش طلب کرتے اور
رسول ﷺ بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے تو یہ لوگ ضرور اللہ
تعالیٰ کو توبہ قبول فرمانے والا اور رحم کرنے والا پاتے فَلَا وَ رَبِّكَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴿٦٥﴾ پس قسم ہے
آپ کے رب کی یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہوں گے جب تک یہ
اپنے تمام باہمی جھگڑوں میں آپ ہی کو منصف نہ بنائیں اور پھر جو فیصلہ آپ

صادر فرما دیں اس میں اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ محسوس کریں اور پوری
طرح آپ کے فیصلہ کو تسلیم کریں وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ
اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا
قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ اور اگر ہم نے انہیں حکم دیا ہوتا کہ تم اپنے آپ کو ہلاک
کر ڈالو یا اپنے گھروں کو چھوڑ کر نکل جاؤ تو سوائے چند لوگوں کے ان میں سے
کوئی بھی اس حکم کی تعمیل نہ کرتا وَ لَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ اور اگر یہ لوگ اس نصیحت پر جو
انہیں کی جاتی ہے عمل پیرا ہو جاتے تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا اور ایمان
کو پختہ کرنے کا باعث بنتا وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾
وَّ لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ اور اگر یہ لوگ ایسا کرتے تو ہم
انہیں اپنی طرف سے بھی بہت بڑا اجر دیتے اور ہم انہیں صراط مستقیم پر
چلنے کی ہدایت بھی دے دیتے وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ
مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ
الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ اور جو لوگ
اللہ اور اس کے رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کی اطاعت کریں گے تو وہ روزِ قیامت انبیاء،
صدیقین، شہداء اور صالحین کے اس گروہ کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے

انعام فرمایا ہے، اور کیا ہی اچھے ہیں یہ رفیق ذٰلِكَ الۡفَضۡلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ
كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيۡمًا ۧ یہ رفاقت محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کی وجہ سے
ہے، اور اللہ ہی کا علم کافی ہے رکوع [۹]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#080

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 71 تا 76 میں اہل ایمان کو جہاد کی ترغیب۔ منافقین کا کردار اور
اللہ کی راہ میں جہاد کرنے پر اجر عظیم کی بشارت۔ مکہ میں پھنسے ہوئے بے بس
مردوں، عورتوں اور بچوں کی مدد کرنے کی تلقین

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ
انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ اے ایمان والو! اپنی حفاظت کا سامان اور اسلحہ
لے کر نکلا کرو پھر جیسا موقع ہو خواہ الگ الگ دستوں کی شکل میں نکلو یا
سب اکٹھے ہو کر نکلو وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ
اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ
مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ اور بے شک تم میں سے بعض لوگ ایسے بھی ہیں
جو نکلنے میں جان بوجھ کر دیر لگاتے ہیں، پھر اگر جنگ میں تمہیں کوئی
مصیبت پیش آجائے تو کہتا ہے کہ بیشک اللہ نے مجھ پر بڑا ہی فضل کیا کہ

میں ان مجاہدین کے ہمراہ معرکہ میں موجود نہ تھا وَ لَىٕنْ اَصَابَكُمْ
فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَیَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهٗ مَوَدَّةٌ
یّٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا﴿۷۳﴾ اور اگر اللہ کی
طرف سے تم پر کوئی فضل ہو جائے تو پھر یہی شخص کہتا ہے کہ اے
کاش! میں ان کے ساتھ ہوتا تو میں بھی بڑی کامیابی حاصل کرتا لیکن
اس انداز سے جیسے تم میں اور اس میں کبھی کوئی دوستی کا تعلق ہی نہ تھا
فَلْیُقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یَشْرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا
بِالْاٰخِرَةِ ؕ پس جو مخلص مسلمان اپنی دنیا کی زندگی آخرت کے عوض
فروخت کر چکے ہیں انہیں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہئے وَ مَنْ
یُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیُقْتَلْ اَوْ یَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِیْهِ اَجْرًا
عَظِیْمًا﴿۷۴﴾ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا پھر خواہ وہ خود
قتل ہو جائے یا غلبہ حاصل کر لے بہر حال ہم اسے اجر عظیم عطا فرمائیں
گے وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ
مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ
اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ؕ﴿۷۵﴾ اے مسلمانو!
تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ان کمزور و بے بس مَردوں، عورتوں اور بچوں
کے لئے اللہ کی راہ میں جنگ نہیں کرتے جو دعا کر رہے ہیں کہ اے
ہمارے رب! ہمیں ان ظالم لوگوں کی بستی سے نکال، اور اپنے پاس سے
ہمارے لئے کوئی ہمدرد پیدا کر اور اپنے پاس سے ہمارے لئے کوئی
مددگار پیدا کر دے پس منظر ان لوگوں کا ہے جو رسول اللہ (ﷺ) کی مکہ
سے مدینہ کی طرف ہجرت کے وقت مناسب اسباب سفر نہ ہونے کی وجہ سے
مدینہ نہ جا سکے تھے یا بعد میں ایمان لائے اور ابھی تک مجبوراً مکہ ہی میں پھنسے
ہوئے تھے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ جو لوگ اللہ پر
ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْۤا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ
الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۧ﴿۷۶﴾ اور جنہوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے وہ
شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس اے مسلمانو! تم شیطان کے دوستوں
سے جنگ کرو اور یہ یقین رکھو کہ شیطان کا داؤ بہت کمزور ہوتا ہے رکوع [۱۰]

آیت نمبر 77

#081

https://archive.org/dow

آیات نمبر 77 تا 82 میں منافقین کا کردار کہ پہلے جہاد کے حکم کی فرمائش کرتے تھے لیکن جب جہاد کا حکم دے دیا گیا تو اب جہاد سے فرار چاہتے ہیں۔ یہ حقیقت کہ موت سے بچنا ممکن نہیں۔ منافقین کا کردار کہ جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے ہے۔ علیحدگی میں اپنے لوگوں سے مسلمانوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ اگر یہ قرآن اللہ کے سوا کسی اور کی جانب سے آیا ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سے اختلافات پاتے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں اس سے پہلے صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ تم ابھی اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو، نماز کی پابندی کرتے رہو اور زکوۃ ادا کرتے رہو بہت سے لوگ جنگ کی اجازت مانگتے تھے لیکن اللہ کی حکمت تھی کہ ابھی جنگ کا مناسب وقت نہیں آیا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ پھر جب
ان جہاد کا تقاضہ کرنے والوں پر جہاد فرض کیا گیا تو یکایک انہی میں سے
کچھ لوگ کافروں سے ایسے ڈرنے لگے جیسے کوئی اللہ سے ڈرتا ہو یا اللہ
سے بھی زیادہ وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَاۤ
اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ اور کہنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو
نے ابھی سے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا، تو نے ہمیں ابھی کچھ اور
مہلت کیوں نہ دی قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما
دیجئے کہ دنیا کی یہ منفعت نہ صرف قلیل ہے بلکہ بہت تھوڑے عرصہ
کی ہے، اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے آخرت کا اجر اس سے بہت
بہتر اور دائمی ہے اور یاد رکھو کہ روز قیامت کسی کی ایک دھاگے کے
برابر بھی حق تلفی نہیں کی جائے گی اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ
الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ جہاں تک موت کا تعلق
ہے تو تم جہاں کہیں بھی ہو گے موت تو تمہیں وہیں آپکڑے گی چاہے
تم مضبوط قلعوں میں بند ہو جاؤ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا

هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ
عِنْدِكَ ؕ اور اگر ان منافقوں کو کوئی بھلائی کی بات پیش آجائے تو کہتے
ہیں کہ یہ تو اللہ کی جانب سے ہے، اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچ جائے تو
کہتے ہیں کہ یہ تکلیف آپ کی وجہ سے آئی ہے قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾
آپ فرما دیجئے کہ یہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہوا کرتا ہے، آخر
ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات ان کی سمجھ میں ہی نہیں آتی ہر
بھلائی اور تکلیف اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے اور اس کا مقصد انسان کی آزمائش
ہوتا ہے مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ
سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ اے انسان! اس بات کو اچھی طرح سمجھ لے
کہ جب تجھے کوئی بھلائی پیش آتی ہے تو وہ اللہ کی طرف سے یعنی اس کے
فضل سے ہوتی ہے، اور جب کوئی مصیبت پیش آتی ہے تو وہ تیری اپنی
طرف سے یعنی تیرے اعمال کی وجہ سے ہوتی ہے وَ اَرْسَلْنٰكَ
لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ اور اے محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)!
ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے، اور اس بات

کے لئے اللہ کی گواہی کافی ہے مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ
اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ جس نے
رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کی اطاعت کی تو بلا شبہ اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور
جس نے روگردانی کی تو وہ جان لے کہ بہر حال ہم نے آپ کو ان پر
نگہبان بنا کر نہیں بھیجا وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ
عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ اور یہ منافق
بظاہر تو یہ کہتے ہیں کہ ہم آپ کی اطاعت کرتے ہیں، مگر جب یہ آپ
کے پاس سے اٹھ کر باہر جاتے ہیں تو ان میں سے کچھ لوگ رات کو ان
باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں جو باتیں آپ ان سے کہہ چکے تھے
وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾ اور جو مشورے یہ راتوں کو کرتے ہیں اللہ
تعالیٰ انہیں لکھتا رہتا ہے، پس اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ ان کو نظر
انداز کر دیجئے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھئے، اور اللہ ہی کا کارساز ہونا
کافی ہے اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ
اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ تو کیا یہ لوگ قرآن میں

غور و فکر نہیں کرتے، یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ اگر یہ قرآن اللہ
کے سوا کسی اور کی جانب سے آیا ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سے
اختلافات پاتے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#082

https://archive.org/dow

آیات نمبر 83 تا 88 میں منافقین کا کردار کہ ہر امن یا خطرہ کی نئی خبر کو پہلے رسول اللہ ﷺ تک پہنچانے کی بجائے اسے لوگوں میں پھیلا دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ وہ مومنوں کو جہاد کی ترغیب دیں۔ اچھے کام کی سفارش کرنے والے کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور برے کام کی سفارش کرنے والا اس گناہ میں حصہ دار ہو گا۔ سلام کا جواب اس سے بہتر ادا کرنے کی تاکید۔

وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ

اور ان کے پاس جب بھی کوئی امن یا خوف کی خبر آتی ہے تو یہ اسے بغیر تحقیق کیے فوراً ہر طرف پھیلا دیتے ہیں

وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰۤى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ

حالانکہ اگر یہ لوگ پہلے خاموشی سے اسے رسول اللہ ﷺ یا دوسرے ذمہ دار اصحاب تک پہنچا دیتے تو وہ خبر ایسے لوگوں کے علم میں آجاتی جو

اس سے صحیح نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور وہ اس خبر کی
حقیقت کو جان لیتے وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ
لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ اگر تم لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا
فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو یقیناً چند ایک کے سوا تم سب کے سب
شیطان کی پیروی کرنے لگتے فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ
اِلَّا نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ پس اے محمد ﷺ! آپ خود اللہ کی راہ میں جہاد
کیجیے، آپ اپنی ذات کے سوا کسی اور کے افعال کے ذمہ دار نہیں ہیں
البتہ آپ مسلمانوں کو جہاد کے لئے ترغیب ضرور دیتے رہیں، اللہ تعالیٰ
سے بعید نہیں کہ وہ کافروں کا زور توڑ دے وَ اللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ
اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ یاد رکھو! کہ نہ صرف اللہ کی گرفت بہت سخت ہے
بلکہ وہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً
يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ جو
شخص کسی اچھے کام کی سفارش کرے گا تو سفارش کرنے والے کو بھی

اس کا ثواب ملے گا، اور اگر کوئی برے کام کی سفارش کرے گا تو وہ بھی
اس گناہ میں حصہ دار ہو گا، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے
وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ﴿۸۶﴾ اور جب سلام کے ذریعے
تمہیں دعا دی جائے تو تم اس سے بہتر الفاظ سے جواب دو یا کم از کم انہی
الفاظ کے ساتھ دعا دو جو پہلے شخص نے کہے تھے، بیشک اللہ ہر چیز کا
حساب لینے والا ہے اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى یَوْمِ
الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا ﴿۸۷﴾ وہ اللہ
جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یقیناً تم سب کو قیامت کے
دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں، اور اللہ سے بڑھ کر
بات کا سچا کون ہو سکتا ہے رکوع [۱۱] فَمَا لَكُمْ فِی الْمُنٰفِقِیْنَ فِئَتَیْنِ وَ
اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ
اللّٰهُ ؕ پھر اے مسلمانو! تمہیں کیا ہو گیا کہ منافقین کے بارے میں تم دو
گروہوں میں بٹ گئے ہو حالانکہ اِن منافقوں نے جو کچھ کیا ہے اس کی وجہ
سے اللہ انہیں الٹا پھیر چکا ہے، کیا تم اس شخص کو ہدایت دینا چاہتے ہو جسے

اللہ نے اس کے اعمال کی پاداش میں ہدایت سے محروم کر دیا ہو؟ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ اور جو اللہ کی ہدایت سے محروم ہو گیا وہ کبھی راہِ راست نہیں پا سکتا رسول اللہ (ﷺ) کی مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کے بعد مدینہ میں ایک اسلامی ریاست تشکیل پا گئی تھی، اس موقعہ پر تمام مسلمان خواہ مکہ میں تھے یا کہیں اور ان پر لازم قرار دیا گیا کہ وہ ہجرت کر کے مدینہ میں آ جائیں، چونکہ یہ ہجرت فرض قرار دے دی گئی تھی اس لئے وہ تمام منافقین جو مختلف حیلے بہانوں سے مدینہ نہیں آنا چاہتے تھے انہیں واجب القتل قرار دے دیا گیا ۔ مسلمانوں میں سے ایک گروہ ان لوگوں کے ساتھ قرابت داری کا رشتہ یا قبیلے کا تعلق رکھتے تھے، سو اس گروہ کا خیال تھا کہ ان لوگوں سے نرمی کا رویہ اختیار کیا جائے اور انہیں اُن کے حال پر چھوڑ کر کچھ ربط و تعلق قائم رکھا جائے تو آہستہ آہستہ یہ سچے مومن بن جائیں گے۔، اگلی آیات میں یہ تفصیلی احکام انہیں کے بارے میں ہیں

پہلا صفحہ　فہرست سورت

#083

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 89 تا 93 میں اللہ کی طرف سے اعلان کہ اُس خاص وقت میں جو لوگ طاقت اور وسائل ہونے کے باوجود مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ نہ آئیں وہ منافق ہیں، ان سے جنگ کرنے کا حکم۔ اسی طرح دیگر گروہوں کے بارے میں احکام۔ قتل خطا کے احکام اور یہ اعلان کہ کسی مسلمان کو عمداً قتل کرنے کی سزا جہنم ہے

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا
مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اور وہ منافق تو یہ
چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہو گئے ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تا
کہ تم اور وہ سب ایک جیسے ہو جائیں، لہذا تم ان میں سے اس وقت تک کسی
کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کر لیں فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا
مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ ﴿۸۹﴾ پھر اگر وہ ہجرت سے انکار کریں تو تم جہاں

بھی انہیں پاؤ، پکڑو اور قتل کر ڈالو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور
مددگار نہ بناؤ اِلَّا الَّذِیۡنَ یَصِلُوۡنَ اِلٰی قَوۡمٍۭ بَیۡنَکُمۡ وَ بَیۡنَہُمۡ
مِّیۡثَاقٌ اَوۡ جَآءُوۡکُمۡ حَصِرَتۡ صُدُوۡرُہُمۡ اَنۡ یُّقَاتِلُوۡکُمۡ اَوۡ
یُقَاتِلُوۡا قَوۡمَہُمۡ ؕ مگر ہاں وہ منافق لوگ اس حکم سے مستثنیٰ ہیں جو
کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس قوم سے تمہارا باہمی معاہدۂ امن ہو یا وہ لوگ
لڑائی سے دل برداشتہ ہو کر تمہارے پاس اس حال میں آ جائیں کہ نہ وہ تم
سے لڑنا چاہتے ہیں نہ اپنی قوم سے وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَسَلَّطَہُمۡ عَلَیۡکُمۡ
فَلَقٰتَلُوۡکُمۡ ۚ فَاِنِ اعۡتَزَلُوۡکُمۡ فَلَمۡ یُقَاتِلُوۡکُمۡ وَ اَلۡقَوۡا اِلَیۡکُمُ
السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰہُ لَکُمۡ عَلَیۡہِمۡ سَبِیۡلًا ﴿۹۰﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو
یقیناً انہیں تم پر مسلط کر دیتا اور وہ تم سے ضرور لڑتے، پس اگر وہ تم سے
کنارہ کش ہو جائیں اور لڑنے سے باز رہیں اور تمہاری طرف صلح و آشتی کا
ہاتھ بڑھائیں تو اللہ تمہیں بھی ان کے خلاف کسی اقدام کی اجازت نہیں دیتا
سَتَجِدُوۡنَ اٰخَرِیۡنَ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یَّاۡمَنُوۡکُمۡ وَ یَاۡمَنُوۡا قَوۡمَہُمۡ ؕ
ان کے علاوہ تم کچھ ایسے لوگ بھی پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی بے
خوف ہو کر امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں کُلَّمَا رُدُّوۡۤا
اِلَی الۡفِتۡنَۃِ اُرۡکِسُوۡا فِیۡہَا ۚ فَاِنۡ لَّمۡ یَعۡتَزِلُوۡکُمۡ وَ یُلۡقُوۡۤا

اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَ يَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ مگر ان کا کردار یہ ہے کہ جب کبھی انہیں موقع ملتا ہے تو
مشرکین کے ساتھ مل کر مسلمانوں کو نقصان پہنچانے سے دریغ نہیں کرتے
، سو اگر اس قسم کے لوگ تم سے کنارہ کش نہ ہوں یا تمہیں صلح کی
درخواست پیش نہ کریں اور جنگ سے باز نہ آئیں تو تم جہاں کہیں بھی انہیں
پاؤ گرفتار کرلو اور قتل کرڈالو وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا
مُّبِيْنًا ۝٩١ یہ وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تمہیں کاروائی کا کھلا اختیار
دے دیا ہے رکوع [۱۲] وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا
خَطَـًٔا ۚ وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ اور کسی مومن کے لئے یہ جائز
نہیں کہ وہ کسی مومن کو ناحق قتل کردے، ہاں مگر غلطی سے، اور جو شخص
کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ قاتل ایک
مسلمان غلام یا لونڈی کو آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا
کرے سوائے یہ کہ مقتول کے وارث خون بہا معاف کردیں فَاِنْ كَانَ
مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ لیکن اگر
اس شخص کا تعلق ایسی قوم سے ہے جو تمہاری دشمن ہو جبکہ وہ مقتول خود

مومن ہو تو اس کا کفارہ صرف ایک غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے وَ اِنۡ
كَانَ مِنۡ قَوۡمٍۭ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ
وَ تَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ۚ اور اگر وہ مقتول کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد
تھا جس سے تمہارا صلح کا معاہدہ ہے تو اس کا کفارہ مقتول کے وارثوں کو خون
بہا ادا کرنا اور ایک مسلمان غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ
فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ تَوۡبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا
حَكِيۡمًا ﴿۹۲﴾ پھر جس شخص میں غلام یا لونڈی آزاد کرنے کی استطاعت نہ ہو
تو وہ دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے۔ یہ اِس گناہ پر اللہ سے توبہ کرنے کا
طریقہ ہے، وہ اللہ جو سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے یہ قتل خطا
کے احکام ہیں جبکہ قتل عمد کے احکام سورۃالبقرہ آیت 178 میں بیان
ہو چکے ہیں وَ مَنۡ يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا
فِيۡهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيۡمًا ﴿۹۳﴾ اور
جو شخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ
ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس
کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے یہ قتل عمد کے لئے آخرت کی سزا ہے
سوائے یہ کہ وہ توبہ کرے اور اللہ اس کی توبہ قبول بھی کر لے، جبکہ دنیا کی سزا

سورۃ البقرہ آیت 178 میں بیان ہو چکی ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 94

#084

https://archive.org/dow

آیات نمبر 94 تا 100 میں تاکید کہ جب کسی علاقہ پر حملہ کے لئے نکلو تو پہلے تحقیق کرلو کہ یہاں مسلمان تو موجود نہیں ہیں۔ جہاد میں شامل ہونے والوں کے درجات ان لوگوں سے بہت زیادہ ہیں جو بغیر کسی شرعی عذر کے جہاد میں شامل نہیں ہوئے۔ اُس خاص وقت میں بغیر کسی عذر کے مدینہ ہجرت نہ کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم قرار پایا، ہجرت کرنے والوں کے لئے دنیا اور آخرت میں بڑا اجر ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو ہر بات کی تحقیق کر لیا کرو اور کسی ایسے شخص سے جو تمہیں سلام کرے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے یہ ایک ایسے واقعہ کا پس منظر ہے جب ایک غزوہ کے دوران ایک شخص نے کچھ صحابہ کو سلام کیا لیکن انہوں نے یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ کافر ہے اور جان بچانے کے لئے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر رہا ہے، اسے قتل کر دیا

تَبۡتَغُوۡنَ عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۡ فَعِنۡدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ
كَثِيۡرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ
فَتَبَيَّنُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۹۴﴾ اگر تم دنیا کی
زندگی کا سامان چاہتے ہو تو یقین رکھو کہ اللہ کے پاس تمہارے لئے بہت
سے اَموالِ غنیمت ہیں، آخر تم بھی تو پہلے اُن جیسے ہی تھے پھر اللہ نے تم
پر احسان کیا، اسلئے ہر ایک کے بارے میں اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو،
بیشک تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے لَا يَسۡتَوِى
الۡقٰعِدُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ غَيۡرُ اُولِى الضَّرَرِ وَ الۡمُجٰهِدُوۡنَ
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ؕ مسلمانوں میں سے جو
لوگ جہاد میں شامل نہیں ہوتے اور بغیر کسی شرعی عذر کے گھروں میں
بیٹھے رہتے ہیں، ان کی حیثیت اُن مجاہدین کے برابر نہیں ہو سکتی جو اللہ
کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کرتے ہیں فَضَّلَ اللّٰهُ
الۡمُجٰهِدِيۡنَ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ عَلَى الۡقٰعِدِيۡنَ دَرَجَةً ؕ
اللہ نے ان مجاہدین کو جو اپنی جان اور اپنے مال سے جہاد میں مشغول
رہتے ہیں، گھر میں بیٹھنے والوں پر درجہ کے اعتبار سے بڑی فضیلت اور

بزرگی عطا کی ہے وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ
الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿ۙ۹۵﴾ اگرچہ اللہ نے
دونوں ہی سے بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے لیکن اللہ نے مجاہدین کو گھر میں
بیٹھنے والوں پر زبردست اجر وثواب کی فضیلت دی ہے دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ
مَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿ع۹۶﴾ ان کے لئے اللہ
کی طرف سے بڑے درجات ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے، اور اللہ
بہت معاف کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع[۱۳] اِنَّ
الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ
كُنْتُمْ ؕ بیشک فرشتے جب ان لوگوں کی روح قبض کرتے ہیں جو
ہجرت نہ کرکے اپنے حق میں برا کر رہے ہیں، تو وہ فرشتے ان سے
پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي
الْاَرْضِ ؕ وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اس سرزمین میں کمزور و بے بس
تھے قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿ۙ۹۷﴾ فرشتے جواب
میں کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں کہیں اور

ہجرت کر جاتے، سو ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ جہنم بہت ہی برا
ٹھکانا ہے اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ
الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا
غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ ہاں مگر وہ مرد اور عورتیں اور بچے جو واقعی ایسے بے بس
ہوں کہ نہ تو وہ ہجرت کے لئے کوئی تدبیر کر سکتے ہوں اور نہ وہاں سے
نکلنے کا کوئی راستہ جانتے ہوں تو ایسے لوگوں کے بارے میں امید کی جا
سکتی ہے کہ اللہ ان سے درگزر فرمائے گا، اور اللہ بہت معاف فرمانے
والا اور درگزر کرنے والا ہے وَ مَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ
فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں
ہجرت کرے گا تو وہ زمین کو پناہ کے لئے بہت وسیع پائے گا اور روزی
میں کشادگی پائے گا وَ مَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ
وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ اور جو شخص بھی اپنے گھر سے اللہ اور
اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی طرف ہجرت کے لئے نکلا، پھر اسے راستے

میں ہی موت آجائے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے واجب ہو گیا، اور اللہ
بڑی بخشش کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#085

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 101 تا 104 میں سفر میں نماز قصر ادا کرنے اور رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں جہاد کے دوران باجماعت نماز ادا کرنے کا طریقہ۔ دشمن کے تعاقب میں کمزوری نہ دکھانے کی تلقین

وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ
تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ اور جب
تم زمین میں سفر کے لئے نکلو تو کوئی مضائقہ نہیں کہ نماز میں قصر کر لیا
کرو خصوصاً اگر تمہیں اندیشہ ہے کہ کافر تمہیں کسی پریشانی میں مبتلا کر
دیں گے۔ بیشک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ
فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا
اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ
طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْا

حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ اور اے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم! جب آپ جنگ کے
دوران مجاہدین کے درمیان موجود ہوں اور انہیں نماز پڑھانے کے لئے
کھڑے ہوں تو چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ پہلے آپ کے پیچھے
کھڑے ہو کر نماز ادا کرے اور یہ لوگ اپنے ہتھیار اپنے ساتھ رکھیں،
پھر جب یہ لوگ سجدہ کر چکیں تو ہٹ کر پیچھے ہو جائیں اور اب دوسرا
گروہ کہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی وہ آجائے اور آپ کے ساتھ
مقتدی بن کر نماز پڑھیں اور چاہئے کہ وہ بھی اپنی حفاظت کا سامان اور
اپنے ہتھیار ساتھ رکھیں وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ
اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ
کیونکہ کافر تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح اپنے ہتھیاروں اور اپنے
سازوسامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر ایک دم حملہ کر دیں وَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ
تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَ خُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ اور اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی
دشواری ہو یا تم بیمار ہو تو کوئی مضائقہ نہیں کہ اپنے ہتھیار اُتار کر رکھ

دو لیکن اپنا سامانِ حفاظت ساتھ لئے رہو، یقیناً اللہ نے کافروں کے لئے
ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ پھر جب تم یہ
نماز پوری کر چکو تو تم کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے ہر حال
میں اللہ کو یاد کرتے رہو فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ
الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾ پھر جب تم کو ہر
طرح اطمینان نصیب ہو جائے تو معمول کے مطابق نماز ادا کرو، بیشک
نماز مقرر اور معین اوقات کے ساتھ مومنوں پر فرض کی گئی ہے وَلَا
تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۗ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ
يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۗ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ اور تم دشمن قوم کا پیچھا کرنے میں
کمزوری نہ دکھاؤ، اگر تم تکلیف اٹھا رہے ہو تو تمہاری طرح وہ بھی تکلیف
اٹھا رہے ہیں جبکہ تم اللہ سے اجر و ثواب کی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ
نہیں رکھتے اور اللہ کمال علم اور بڑی حکمت کا مالک ہے رکوع [١٥]

آیت نمبر 105

#086

https://archive.org/dow

آیات نمبر 105 تا 115 میں مسلمانوں کو قرآن کے مطابق فیصلہ کرنے، بدعہدی اور خیانت سے بچنے اور بدعہد لوگوں کی حمایت نہ کرنے کی تاکید۔ اللہ کا احسان کہ اس کے فضل ورحمت سے مسلمان ایک موقع پر گمراہی سے بچ گئے۔ سرگوشیوں سے بچنے کی تاکید سوائے یہ کہ کسی نیک کام کے لئے ایسا کیا جائے

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ
بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! بیشک ہم نے آپ پر ایک سچی
کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ اللہ کے عطا کردہ علم کے مطابق لوگوں
کے درمیان فیصلہ فرمائیں وَ لَا تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ وَّ
اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ؕ آپ کبھی بھی
خیانت کرنے والوں کے طرفدار نہ بنیں اور آپ اللہ سے مغفرت
طلب کیجئے، بیشک وہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ لَا

تُجَادِلۡ عَنِ الَّذِيۡنَ يَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
مَنۡ كَانَ خَوَّانًا اَثِيۡمًا ۚ ۙ‏ ﴿۱۰۷﴾ اور آپ ایسے لوگوں کی طرفداری اور
حمائت نہ کریں جو خود اپنے آپ سے خیانت کر رہے ہیں، یقیناً اللہ کسی
ایسے شخص کو پسند نہیں فرماتا جو بڑا بد دیانت اور بدکار ہو يَّسۡتَخۡفُوۡنَ
مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسۡتَخۡفُوۡنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمۡ اِذۡ يُبَيِّتُوۡنَ
مَا لَا يَرۡضٰى مِنَ الۡقَوۡلِ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطًا‏ ﴿۱۰۸﴾
یہ اپنی حرکتوں کو لوگوں سے تو چھپاتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپا سکتے
اور وہ تو ان کے ساتھ اس وقت بھی ہوتا جب وہ رات کو چھپ کر ایسی
باتوں کے متعلق مشورہ کرتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہیں، اور یہ جو کچھ بھی
کرتے ہیں وہ اللہ کے احاطہ علم میں ہے هٰۤاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَۤاءِ جٰدَلۡتُمۡ
عَنۡهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا فَمَنۡ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنۡهُمۡ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا‏ ﴿۱۰۹﴾ ہاں تم وہ لوگ ہو جو
دنیا کی زندگی میں ان خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑ رہے ہو۔
پھر قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ تعالیٰ سے کون جھگڑے گا یا وہ
کون شخص ہے جو اس دن ان کا وکیل اور طرفدار بنے گا؟ وَمَنۡ

يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ اور جو شخص کسی بدی کا ارتکاب کرے یا اپنی جان
پر ظلم کر بیٹھے پھر اللہ تعالٰی سے معافی کا طلب گار ہو تو وہ اللہ کو بڑا
معاف کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا پائے گا وَ مَنْ يَّكْسِبْ
اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾
اور جو شخص کسی گناہ کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اپنی ہی ذات کے لئے اس کا
وبال کماتا ہے اور اللہ تعالٰی سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت کا مالک
ہے وَ مَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ
احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ؑ پھر جس شخص نے کسی خطا یا گناہ
کا ارتکاب کیا اور اس کا الزام کسی بے گناہ پر لگا دیا، تو یقیناً اس شخص نے
ایک بہت بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر اٹھا لیا رکوع [۱۶] وَ لَوْ
لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ
اور اگر اللہ تعالٰی کا فضل اور اس کی رحمت آپ کے شامل حال نہ ہوتی تو ان
لوگوں میں سے ایک گروہ نے آپ کو غلطی میں مبتلا کرنے کا ارادہ کر ہی لیا
تھا وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ

در حقیقت یہ لوگ اپنے سوا کسی دوسرے کو گمراہ نہیں کرسکتے اور نہ ہی یہ
لوگ آپ کو کوئی نقصان پہنچا سکتے ہیں وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ
الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ
عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی ہے اور آپ کو
وہ باتیں سکھائی ہیں جو آپ خود نہیں جان سکتے تھے، اور اللہ تعالیٰ کا آپ پر
بہت بڑا فضل ہے لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ
بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ اکثر لوگوں کی
سرگوشیوں اور خفیہ مشوروں میں کوئی بھلائی کی بات نہیں ہوتی سوائے ان
لوگوں کے باہمی مشورے جو خیرات کرنے یا کوئی نیک کام کرنے یا لوگوں
کے مابین صلح و صفائی کرانے کی ترغیب دیتے ہیں وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ اور جو کوئی
اللہ کی خوشنودی اور رضاجوئی کے لئے یہ کام کرے گا تو ہم اس کو عنقریب
بہت بڑا اجر عطا کریں گے وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ
نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ع اور جو شخص راہ ہدایت واضح ہو
جانے کے بعد بھی اللہ کے رسول ﷺ کی مخالفت کرے اور مسلمانوں کے

راستہ کے سوا کسی اور راستہ کی پیروی کرے گا تو ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ
کر اسی طرف چلنے دیں گے جدھر وہ خود مڑ گیا ہے اور آخر کار اسے جہنم میں
داخل کر دیں گے، اور وہ جہنم واپسی کا بہت ہی برا ٹھکانا ہے رکوع [۱۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#087

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 116 تا 126 میں اللہ کی طرف سے اعلان کہ شرک کی معافی نہیں ہے، لوگوں کو یاد دہانی کہ شیطان ہر طرح انہیں گمراہ کرنے کی کوشش کرے گا نیز یہ کہ شیطان کے سب وعدے جھوٹے ہیں۔ ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والوں کو جنت کی بشارت۔ مسلمان ہوں یا اہل کتاب محض آرزوئیں کرنے سے کچھ حاصل نہ ہو گا، روز قیامت اعمال ہی کی بنیاد پر فیصلہ ہو گا۔ ملت ابراہیمی کی پیروی ہی سب سے بہتر دین ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

بیشک اللہ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جائے اور شرک سے کمتر درجے کے گناہوں کو جس کے لئے جو چاہے بخش دے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا وہ واقعی گمراہی میں بہت دور نکل گیا

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ

یہ مشرک اللہ کو

چھوڑ کر صرف عورتوں کی عبادت کرتے ہیں درحقیقت یہ صرف
سرکش شیطان کی بندگی کر رہے ہیں جس پر اللہ نے لعنت کر رکھی ہے
مشرک اپنے معبودوں اور بتوں کو مونث سمجھتے تھے اور ان کے نام بھی عورتوں
جیسے رکھتے تھے وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾
اور اس شیطان نے اللہ سے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے اپنا
مقررہ حصہ لے کر رہوں گا وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّیَنَّهُمْ وَ
لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ
خَلْقَ اللّٰهِ ؕ اور شیطان نے یہ بھی کہا تھا کہ میں انہیں ضرور گمراہ
کروں گا اور یقیناً انہیں جھوٹی اُمیدیں دلاتا رہوں گا اور میں انہیں یہ
ترغیب دیتا رہوں گا کہ وہ جانوروں کے کان چیرا کریں اور میں انہیں یہ
بھی سکھاؤں گا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں ضرور ردوبدل کریں
وَ مَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ
خُسْرَانًا مُّبِیْنًا ﴿۱۱۹﴾ اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست
بنالیا تو وہ واقعی صریح نقصان میں جا گرا یَعِدُهُمْ وَ یُمَنِّیْهِمْ ؕ وَ مَا
یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ شیطان ان لوگوں سے وعدے

کرتا ہے اور انہیں جھوٹی اُمیدیں دلاتا ہے اور شیطان ان سے جو وعدہ
بھی کرتا ہے وہ فریب کے سوا کچھ نہیں اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫
وَ لَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ ان شیطان کے فرمانبرداروں کا
ٹھکانا جہنم ہے اور یہ لوگ اس جہنم سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اور رہے وہ لوگ جو
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم انہیں عنقریب جنت کے ایسے
باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور یہ
لوگ ان باغوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ مَنْ
اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے، اور اللہ سے بڑھ کر
کون اپنی بات میں سچا ہو سکتا ہے لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَ لَآ اَمَانِيِّ
اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ نجات کا انحصار نہ تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ
کتاب کی تمناؤں پر مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَ لَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ جو شخص بھی کسی برائی کا ارتکاب
کرے گا اسے اس کی سزا دی جائے گی اور وہ اللہ کے سوا نہ کوئی اپنا

حمایتی پائے گا اور نہ مدد گار وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنۡ ذَكَرٍ
اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓـئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَـنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ
نَقِيۡرًا ﴿۱۲۴﴾ اور اسی طرح جو شخص بھی کوئی نیک اعمال کرے گا خواہ مرد
ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو تو ایسے نیک لوگ ہی جنت میں داخل
ہوں گے اور ان کی ذرہ برابر حق تلفی نہیں کی جائے گی وَمَنۡ اَحۡسَنُ
دِيۡنًا مِّمَّنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ
اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا‌ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبۡرٰهِيۡمَ خَلِيۡلًا ﴿۱۲۵﴾ اور اس
شخص سے بہتر اور اچھا کس کا طریقہ ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے
اپنا سر تسلیم خم کر دیا اور نیک کام کرتا رہا، اور سب سے یکسو ہو کر وہ
صرف ملّت ابراہیمی کی پیروی کرتا ہو، وہ ابراہیم (علیہ السّلام) جنہیں
اللہ نے اپنا مخلص دوست بنا لیا تھا وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الۡاَرۡضِ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطًا ﴿۱۲۶﴾ جو کچھ آسمانوں میں
ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ کا علم اور اس کی
قدرت ہر چیز پر محیط ہے رکوع [۱۸]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

آیت نمبر 127

#088 https://archive.org/dow

آیات نمبر 127 تا 134 میں عورتوں کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کا جواب۔ بیویوں کے درمیان عدل کرنے کی تاکید۔ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے وہ سب کچھ اللہ ہی کی ملکیت ہے اور تنبیہ کہ اگر وہ چاہے تو موجودہ لوگوں کو ختم کرکے دوسرے لوگ لا سکتا ہے

وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! یہ لوگ

آپ سے عورتوں کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں قُلِ اللّٰهُ

يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَ مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى

النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ

تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا

لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ آپ فرما دیجئے کہ اللہ تمھیں ان عورتوں کے

بارے میں حکم دیتا ہے اور ساتھ ہی وہ احکام بھی یاد دلاتا ہے جو پہلے سے

تم کو اس کتاب میں سنائے جا رہے ہیں، وہ ان یتیم عورتوں ہی کے

بارے میں ہیں جنہیں تم ان کے مقرر شدہ حقوق نہیں دیتے اور چاہتے
ہو کہ خود ان کے ساتھ نکاح کر لو اور وہ احکام بھی جو بے سہارا بچوں کے
بارے میں ہیں کہ یتیموں کے معاملے میں انصاف پر قائم رہا کرو وَ مَا
تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا۝۱۲۷ اور تم جو بھلائی بھی
کرو گے تو یقیناً اللہ اسے خوب جانتا ہے وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ
بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا
بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ
الشُّحَّ ؕ اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی جانب سے زیادتی یا بے
رغبتی کا خوف ہو تو دونوں میاں بیوی پر کوئی حرج نہیں کہ وہ آپس میں
کسی مناسب طریقہ اور باہمی رضامندی سے صلح کر لیں، اور یہ صلح بہر
حال اچھی چیز ہے اور طبعاً ہر انسان میں حرص تو موجود ہی ہے وَ اِنْ
تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا۝۱۲۸ اور
اگر تم حسن سلوک سے کام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو یقین رکھو کہ
تمہارا یہ طرز عمل اللہ کے علم میں ہو گا وَ لَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ
تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ

فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ اور تم ہر گز اس بات کی قدرت نہیں رکھتے
کہ تم سب بیویوں کے درمیان پورا عدل کر سکو، تم اگر چاہو بھی تو اس پر
قادر نہیں ہو، لیکن تم ایسا نہ کرنا کہ ایک طرف تو بالکل مائل ہو جاؤ اور
دوسری کو درمیان میں معلق چھوڑ دو وَ اِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ اور اگر تم اپنا طرز عمل درست کر لو اور
اللہ سے ڈرتے رہو تو بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے
والا ہے وَ اِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ اور اگر دونوں میاں بیوی ایک دوسرے سے جدا
ہو ہی جائیں تو اللہ اپنی وسیع قدرت سے ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز
کر دے گا اور اللہ بڑا صاحب وسعت اور بڑی حکمت والا ہے وَ لِلّٰهِ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ جو کچھ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے، اور
بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی حکم دیا
تھا اور تمہیں بھی یہی حکم دیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو وَ

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ
اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ اور اگر تم کفر کی روش اختیار کروگے تو یقین
جانو کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا
ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز اور ہر تعریف کا مستحق ہے وَ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ جو کچھ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے، اور
صرف اللہ کا کارساز ہونا ہی کافی ہے اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا
النَّاسُ وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾
اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کردے اور تمہاری جگہ دوسروں
کو لے آئے، اور اللہ ایسا کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہے مَنْ كَانَ
يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ جو شخص صرف دنیا کے انعام کی
خواہش رکھتا ہے تو وہ جان لے کہ اللہ کے پاس تو دنیا و آخرت دونوں
کا انعام موجود ہے، اور اللہ خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے اس دنیا
کا انعام محض چند دن کا ہے جبکہ آخرت کا انعام دائمی ہے اور ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے

گارکوع[۱۹]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#089

https://archive.org/dow

آیات نمبر 135 تا 141 میں صحیح شہادت دینے کی تلقین خواہ وہ تمہارے اور تمہارے اہل عیال کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ منافقوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری۔ جس مجلس میں آیات الٰہی کا مذاق اڑایا جارہا ہو وہاں سے اٹھ کھڑے ہونے کی تلقین۔ منافقین کا کردار۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ
لَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اے ایمان
والو! انصاف پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے اور اللہ تعالیٰ کے
لئے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ خواہ یہ شہادت خود تمہارے حق میں
یا تمہارے والدین یا قرابتداروں کے حق میں نقصان دہ ہی کیوں نہ ہو
اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا
الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ اور فریق معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب، بہر

حال اللہ تم سے زیادہ ان کا خیر خواہ ہے، سو تم عدل سے گریز کرنے کے
لئے خواہشات نفس کی پیروی نہ کیا کرو وَ اِنۡ تَلۡوٗۤا اَوۡ تُعۡرِضُوۡا
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۳۵﴾ اور اگر تم اپنی لفّاظی کے
ذریعہ شہادت میں تحریف کرو گے یا شہادت دینے سے انکار کرو گے تو
یقین رکھو کہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡۤا اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ الۡكِتٰبِ الَّذِىۡ نَزَّلَ عَلٰى
رَسُوۡلِهٖ وَ الۡكِتٰبِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ اے ایمان والو! تم
اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے
رسول ﷺ پر نازل کی ہے اور ان کتابوں پر جو اس نے پہلے نازل
فرمائی تھیں سب پر ایمان لاؤ وَ مَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓـئِكَتِهٖ وَ
كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۳۶﴾
اور جس شخص نے اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور
اس کے رسولوں کا اور روز آخرت کا انکار کیا تو بلاشبہ وہ بھٹک کر گمراہی
میں بہت دور نکل گیا اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ اٰمَنُوۡا
ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ ازۡدَادُوۡا كُفۡرًا لَّمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَـغۡفِرَ لَهُمۡ وَ

لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے پھر کفر کیا، پھر
ایمان لائے پھر کفر کیا، اور پھر اپنے کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے تو اللہ
تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ ہی انہیں سیدھے راستہ کی
طرف رہنمائی فرمائے گا بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا
اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اے نبی (ﷺ)! آپ ان منافقوں کو جو مسلمانوں کو
چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں یہ خوشخبری سنا دیجئے کہ ان
کے لئے دردناک عذاب تیار ہے اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ
فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ کیا یہ منافق ان کافروں کے پاس عزت
تلاش کرتے ہیں تو یاد رکھو کہ عزت تو سب کی سب اللہ ہی کے قبضہ
قدرت میں ہے وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا
سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا
مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۡ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ
اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم مسلمانوں کی جانب قرآن میں یہ حکم نازل کر چکا
ہے کہ جب تم کسی مجلس میں یہ سنو کہ اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا جا

رہا ہے اور اس کی آیتوں کا مذاق اُڑایا جارہا ہے تو تم ان لوگوں کے پاس
مت بیٹھو جب تک کہ وہ کسی دوسری بات میں نہ مشغول ہو جائیں، ورنہ
تم میں اور اُن میں کوئی فرق نہیں ہے اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ
وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ﴿۱۴۰﴾ یقین جانو کہ اللہ سب منافقوں
اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے الَّذِيْنَ
يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ
نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ
نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اور یہ منافق
ایسے ہیں کہ تمہاری فتح و شکست کے انتظار میں رہتے ہیں پھر اگر اللہ کی
جانب سے تمہیں فتح نصیب ہو جائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ
نہ تھے؟ اور اگر وقتی طور پر کافروں کا پلہ بھاری رہا تو ان کافروں سے
کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں ہونے والے تھے اور کیا ہم نے
تمہیں مسلمانوں سے بچا نہیں دیا؟ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ بس اللہ ہی تمہارے اور ان کے معاملہ کا فیصلہ قیامت کے

دن کرے گا، اللہ کافروں کو مسلمانوں کے مقابلہ میں ہرگز غالب نہیں ہونے دے گا رکوع [۲۰]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#090

https://archive.org/dow

آیات نمبر 142 تا 152 میں منافقین کا کردار کہ وہ نماز کے لئے بڑی بے دلی
اور صرف لوگوں کو دکھانے کے لئے جاتے ہیں۔ مسلمانوں کے مقابلہ میں
کافروں کو دوست نہ بنانے کی تاکید۔ منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقہ
میں ہوں گے۔ اللہ کے تمام رسولوں پر ایمان نہ لانے والے ہی کافر ہیں جن
کے لئے رسوا کن عذاب ہو گا

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ بلاشبہ اپنے
خیال میں یہ منافق اللہ کو دھوکہ دے رہے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ
ہی نے انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ
قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
قَلِيْلًا ۟ۙ (۱۴۲) مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ وَ لَاۤ اِلٰى
هٰۤؤُلَآءِ ؕ اور یہ منافق جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بے دلی

اور کاہلی کے ساتھ، محض لوگوں کو دکھانے کیلئے کھڑے ہوتے ہیں اور
اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں یہ کفر اور ایمان کے درمیان ڈانواڈول ہیں نہ
اِدھر کے ہیں نہ اُدھر کے، نہ کافروں کے ساتھ ہیں اور نہ مؤمنوں کے
ساتھ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ اور جسے اللہ
نے اس کے اعمال کی پاداش میں ہدایت سے محروم کر دیا ہو تو آپ ہرگز
اس کے لئے کوئی ہدایت کی راہ نہ پائیں گے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اے
ایمان والو! تم مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ، کیا تم اس
طرح اپنے خلاف اللہ کی یقینی حجت قائم کرنا چاہتے ہو اِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ
نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ بلاشبہ منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں جائیں گے
اور آپ ان کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہ پائیں گے اِلَّا الَّذِيْنَ
تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَجْرًا عَظِيْمًا۝۱۴۶ ہاں مگر وہ لوگ جو توبہ کرلیں اور اپنے طرز عمل کی
اصلاح کرلیں اور اللہ سے مضبوط تعلق جوڑ لیں اور اپنے دین کو اللہ کے
لئے خالص کرلیں تو یہ لوگ بھی ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے اور
عنقریب ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے گا مَا يَفْعَلُ
اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا
عَلِيْمًا۝۱۴۷ اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں سزا
دے کر کیا کرے گا، درحقیقت اللہ تو بڑا قدر شناس اور سب کا حال
جاننے والا ہے

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ
اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اللہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی شخص اعلانیہ کسی
دوسرے کو برا کہے سوائے اس شخص کے جس پر ظلم کیا گیا ہو، اور اللہ خوب
سننے والا خوب جاننے والا ہے اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا
عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اگر تم اعلانیہ یا پوشیدہ کوئی
نیکی کرو یا پھر کسی کی برائی سے درگزر کرو تو جان لو کہ اللہ بھی بڑا معاف
فرمانے والا ہے حالانکہ سزا دینے پر قدرت رکھتا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ
يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ
يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ بلاشبہ کچھ لوگ اللہ اور اس کے رسولوں
کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے
مابین فرق کریں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم بعض پیغمبروں کو تسلیم کرتے ہیں اور
بعض کو نہیں مانتے اور کفر اور ایمان کے بین بین کوئی راہ اختیار کرنا چاہتے
ہیں اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا
مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ تو ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں، اور کافروں کے لئے ہم نے ذلیل و
رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ

يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓىِٕكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ ع اور ہاں جو لوگ اللہ اور اس کے تمام
رسولوں پر ایمان لائے ہیں اور ان رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق
نہیں کرتے تو ایسے لوگوں کو اللہ بہت جلد ان کے اجر عطا فرمائے گا، اور اللہ
بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۲۱]

فہرست سورت	پہلا صفحہ

آیت نمبر 153

#091

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 153 تا 162 میں اہل کتاب کا مطالبہ کہ ان پر براہ راست آسمان سے
کتاب اتاری جائے اور اس پر سخت ترین الفاظ میں تنبیہ۔ یہود کی طرف سے مریم
علیہا السلام پر بہتان اور عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کا دعویٰ، اللہ کی طرف سے
اعلان کہ انہیں قتل نہیں کیا گیا۔ یہ وضاحت کہ یہود کی نافرمانی ہی کی وجہ سے ان
پر بعض چیزیں حرام کر دی گئی تھیں۔

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ
سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ آپ سے اہلِ کتاب یعنی یہود یہ مطالبہ
کرتے ہیں کہ آپ ان کے لئے آسمان سے لکھی ہوئی ایک کتاب اتار لائیں،
یہ لوگ تو موسیٰ (علیہ السّلام) سے اس سے بھی بڑا مطالبہ کر چکے ہیں، انہوں
نے تو موسیٰ (علیہ السّلام) سے یہ کہا تھا کہ ہمیں اللہ کو کھلم کھلا دکھا دو، پس
ان کی اس زیادتی اور ظلم کے باعث سخت کڑک دار بجلی نے انہیں آ پکڑا

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا
عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَ اٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ پھر ان یہود نے واضح اور
کھلی کھلی نشانیاں آجانے کے باوجود ایک بچھڑے کو اپنا معبود بنا لیا، پھر ہم
نے ان کی اس حرکت کو بھی معاف کر دیا اور ہم نے موسٰی (علیہ السّلام) کو
ان پر واضح برتری عطا کی تھی وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ
قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي
السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ اور ہم نے ان سے عہد
لینے کے لئے کوہِ طور کو اٹھا کر ان کے اوپر معلّق کر دیا تھا، اور ہم نے ان کو
حکم دیا تھا کہ تم اس شہر کے دروازے میں عاجزی سے سر کو جھکائے ہوئے
داخل ہونا، اور ہم نے ان کو یہ بھی حکم دیا تھا کہ ہفتہ کے دن کے بارے میں
دئے گئے احکام میں حد سے تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے بڑا مضبوط عہد لیا
تھا فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ
الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ آخر کار ہم نے ان
لوگوں کو مختلف سزاؤں میں مبتلا کیا جس کی وجہ ان کی عہد شکنی، احکام الٰہی
سے انکار، انبیاء کو ناحق قتل کرنا اور یہ کہنا ہے کہ ہمارے دل غلافوں کے
اندر محفوظ ہیں بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا

قَلِيۡلًا ﴿۱۵۵﴾ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کے کفر کے باعث اللہ تعالیٰ نے ان
کے دلوں پر مہر لگا دی ہے لہٰذا ایک قلیل تعداد کے سوا یہ لوگ ایمان نہیں
لائیں گے وَّ بِكُفۡرِهِمۡ وَقَوۡلِهِمۡ عَلٰى مَرۡيَمَ بُهۡتَانًا عَظِيۡمًا ﴿۱۵۶﴾ اور
ان کے کفر کے باعث اور مریم (علیہا السلام) پر زبردست بہتان لگانے کے
باعث وَّقَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ
اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ وَمَا صَلَبُوۡهُ وَلٰـكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ ؕ نیز ان کے اس کہنے
کی وجہ سے کہ ہم نے "اللہ کے رسول" مسیح عیسٰی ابن مریم کو قتل کر ڈالا
ہے، حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ نہ تو یہود نے ان کو قتل کیا اور نہ انہیں سولی پر
چڑھایا بلکہ معاملہ کو ان کے لئے مشتبہ بنا دیا گیا وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا
فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ ؕ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا
قَتَلُوۡهُ يَقِيۡنًا ۢ ﴿۱۵۷﴾ اور بیشک جو لوگ یعنی یہود و نصاریٰ ان کے بارے میں
اختلاف کر رہے ہیں وہ یقیناً اس معاملہ میں شک میں پڑے ہوئے ہیں، ان
اختلاف کرنے والوں کو معاملہ کی حقیقت کا صحیح علم نہیں ہے وہ صرف اپنے
گمان سے یہ باتیں کہہ رہے ہیں، البتہ یہ بات یقینی ہے کہ یہود عیسٰی (علیہ
السّلام) کو قتل نہیں کر سکے تھے بَلۡ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيۡهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۱۵۸﴾ بلکہ اللہ تعالیٰ نے عیسٰی (علیہ السّلام) کو اپنی طرف اٹھا لیا،

اور اللہ تعالیٰ بڑی قوت اور حکمت کا مالک ہے وَ اِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا
لَيُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ‌ ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا ۚ‏ ﴿۱۵۹﴾ اور
اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہ ہو گا جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لے
آئے گا اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دے گا [☆] فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ
هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَ بِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ
اللّٰهِ كَثِيۡرًا ۙ‏ ﴿۱۶۰﴾ آخر کار ہم نے یہود کے انہی جرائم کے باعث وہ پاکیزہ چیزیں
ان پر حرام کر دیں جو اس سے پہلے ان کے لئے حلال قرار دی جاچکی تھیں، اور
اس وجہ سے بھی کہ وہ بہت سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے وَّ اَخۡذِهِمُ
الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَاَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ‌ ؕ نیز ان
کے سود لینے کی وجہ سے، حالانکہ ان کو سود لینے کی ممانعت کی جاچکی تھی، اور
لوگوں کا مال ناجائز طور پر کھانے کی وجہ سے وَ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ
عَذَابًا اَلِيۡمًا‏ ﴿۱۶۱﴾ اور ہم نے ان میں سے اُن لوگوں کے لئے جو کفر پر قائم رہنے
والے ہیں دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے لٰكِنِ الرّٰسِخُوۡنَ فِى الۡعِلۡمِ
مِنۡهُمۡ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ‌
وَالۡمُقِيۡمِيۡنَ الصَّلٰوةَ وَالۡمُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ
الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ لیکن ان میں سے وہ اہل کتاب جو علم میں کامل وپختہ اور ایمان
والے ہیں، یہ لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا ہے اور اس

پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا تھا، اور وہ نماز کی پابندی کرنے والے اور زکوٰۃ
ادا کرنے والے اور اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں اُولٰٓئِكَ
سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ ایسے لوگوں کو ہم عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں
گے رکوع [۲۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 163

#092

https://archive.org/dow

آیات نمبر 163 تا 171: پچھلی آیات میں اہلِ کتاب کا مطالبہ کہ آسمان سے لکھی ہوئی ایک کتاب اتار لائیں۔ یہاں وضاحت کہ رسول اللہ ﷺ پر اسی طرح وحی بھیجی گئی ہے جس طرح ان سے پہلے تمام رسولوں پر بھیجی جاتی رہی۔ اللہ اور فرشتوں کی گواہی کہ یہ قرآن اللہ ہی کی جانب سے نازل کیا گیا۔ نصارٰی کو تنبیہ کہ عیسٰی علیہ السلام تو بس اللہ کے رسول ہیں ان کے بارے میں تثلیث کا دعوٰی نہ کرو۔

اِنَّاۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ كَمَاۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی نُوۡحٍ وَّ النَّبِیّٖنَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ۚ

اے نبی (ﷺ)! بلاشبہ ہم نے آپ کی طرف اُسی طرح وحی بھیجی ہے جیسی وحی ہم نے نوح (علیہ السّلام) کی طرف اور ان کے بعد آنے والے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی

وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اِبۡرٰهِیۡمَ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ وَ الۡاَسۡبَاطِ وَ عِیۡسٰی وَ اَیُّوۡبَ وَ یُوۡنُسَ وَ هٰرُوۡنَ وَ سُلَیۡمٰنَ ۚ وَ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ

زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ اور جیسی کہ ہم نے ابراہیم واسمٰعیل اور اسحاق و یعقوب اور
اولاد یعقوب اور عیسٰی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان (علیھم
السلام) کی جانب وحی بھیجی تھی، اور اسی طرح ہم نے داؤد (علیہ السّلام
) کو زبور عطا کی تھی وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ
رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ اور
ہم نے بہت سے ایسے رسول بھیجے جن کے واقعات ہم آپ کو سنا چکے
ہیں اور کچھ ایسے رسول بھی بھیجے ہیں جن کے واقعات ہم نے ابھی تک
آپ کو نہیں سنائے اور اللہ نے موسٰی (علیہ السّلام) سے تو بلا واسطہ گفتگو
بھی فرمائی تھی رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾
اللہ نے رسولوں کو جنت کی خوشخبری دینے والا اور جہنم سے ڈرانے والا
بنا کر اس لئے بھیجا تا کہ ان رسولوں کی تشریف آوری کے بعد لوگوں
کے پاس اللہ کے سامنے پیش کرنے کے لئے کوئی عذر باقی نہ رہ جائے،
اور اللہ تعالٰی بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ
بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَ

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ؕ﴿۱۶۶﴾ یہ لوگ مانیں یا نہ مانیں لیکن جو کچھ آپ کی
طرف نازل کیا گیا ہے اس کی بابت اللہ خود گواہی دیتا ہے کہ اسے اپنے
علم خاص سے نازل کیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں، درحقیقت
صرف اللہ کا گواہ ہونا ہی کافی ہے اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا
عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ قَدۡ ضَلُّوۡا ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۶۷﴾ بیشک جو لوگ دین
حق سے منکر ہوئے اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکا، یقینا وہ
گمراہی میں بہت دور نکل گئے اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَظَلَمُوۡا لَمۡ
يَكُنِ اللّٰهُ لِيَـغۡفِرَ لَهُمۡ وَلَا لِيَـهۡدِيَهُمۡ طَرِيۡقًا ۙ﴿۱۶۸﴾ اِلَّا طَرِيۡقَ
جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا
اور حق کو چھپا کر ظلم کیا تو اب اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز نہ بخشے گا اور نہ ہی
انہیں ہدایت کا راستہ دکھائے گا سوائے جہنم کا راستہ کہ جس میں وہ ہمیشہ
ہمیشہ رہیں گے وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۱۶۹﴾ اور انہیں یہ سزا
دینا اللہ کے لئے بہت آسان ہے يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ
الرَّسُوۡلُ بِالۡحَـقِّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ فَاٰمِنُوۡا خَيۡرًا لَّـكُمۡ ؕ اے لوگو!
بیشک تمہارے پاس یہ رسول ﷺ حق بات لے کر تمہارے رب کی طرف

سے آیا ہے، سو تم ان پر ایمان لے آؤ، ایسا کرنے میں تمہاری ہی بہتری ہے

وَ اِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷۰﴾

اور اگر تم انکار کرتے رہے تو جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے

يٰۤـاَهۡلَ الۡـكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡـنِكُمۡ وَلَا تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَـقَّ‌ؕ

اے اہلِ کتاب! تم اپنے دین میں حد سے تجاوز نہ کرو اور اللہ تعالیٰ کی شان میں سوائے حق بات کے اور کچھ نہ کہو یہاں خصوصی طور سے نصاریٰ مخاطب ہیں

اِنَّمَا الۡمَسِيۡحُ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَ لۡقٰٮهَاۤ اِلٰى مَرۡيَمَ وَ رُوۡحٌ مِّنۡهُ‌ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ‌ ۚ وَلَا تَقُوۡلُوۡا ثَلٰثَةٌ‌ ؕ اِنۡتَهُوۡا خَيۡرًا لَّـكُمۡ‌ ؕ

حقیقت صرف یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) اللہ کا ایک رسول اور اس کا ایک کلمہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور وہ مسیح (علیہ السّلام) اللہ کی جانب سے ایک روح ہے، لہٰذا تم اللہ پر اور اس کے تمام رسولوں پر ایمان لاؤ اور تم یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں، اس عقیدہ سے باز آجاؤ، یہ تمہارے لئے بہتر ہے

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ‌ ؕ سُبۡحٰنَهٗۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗ وَلَدٌ‌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

وَکِیْلًا ﴿۱۷۱﴾ بلاشبہ صرف اللہ ہی معبود حقیقی ہے وہ اکیلا ہے، اس کی ذات
اس سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو، جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ
زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے اور ان کی کفالت اور خبر گیری کے لئے
اکیلا اللہ ہی کافی ہے رکوع [۲۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#093

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 172 تا 176 : نصاریٰ کی طرف سے عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دینے کے جواب میں وضاحت کہ خود عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بندہ بننے میں عار نہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے انہیں پورا اجر دیا جائے گا بلکہ اللہ اپنے فضل سے مزید دے گا جبکہ تکبر کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔ کلالہ کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کا اللہ کی طرف سے جواب

لَنْ یَّسْتَنْكِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَ لَا الْمَلٰٓىٕكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

مسیح (علیہ السّلام) نے کبھی اس بات کو عار نہیں سمجھا کہ وہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ ہی مقرّب فرشتوں کو اللہ کا بندہ ہونے میں کوئی عار ہے

وَ مَنْ یَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ یَسْتَكْبِرْ فَسَیَحْشُرُهُمْ اِلَیْهِ جَمِیْعًا ﴿۱۷۲﴾

اور اگر کوئی شخص اللہ کی بندگی کو اپنے لئے عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے تو وہ جان لے کہ ایک وقت

آئے گا جب اللہ تمام لوگوں کو اپنے سامنے حاضر کرلے گا فَاَمَّا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ
یَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ پھر وہ لوگ جو ایمان لاکر نیک عمل کرتے
رہے ہوں گے اس وقت اللہ تعالیٰ انہیں ان کا پورا پورا اجر عطا فرمائے گا
اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ بھی عطا فرمائے گا وَ اَمَّا الَّذِیْنَ
اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ۬ وَّ لَا
یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۱۷۳﴾ اور جن
لوگوں نے اللہ کی بندگی کو عار سمجھا اور تکبّر کیا تو اللہ انہیں دردناک
عذاب دے گا، اور یہ لوگ اللہ کے سوا نہ کسی کو اپنا حمائتی پائیں گے اور
نہ کوئی مددگار یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ﴿۱۷۴﴾ اے لوگو! یقیناً تمہارے رب کی
طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آچکی ہے یعنی ہمارا رسول ﷺ
اور ہم نے تمہاری طرف ایک صاف و صریح نُور یعنی قرآن بھی نازل
کردیا ہے فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ
فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ یَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے
اس کے دین کو مضبوطی سے پکڑے رکھا تو اللہ تعالیٰ عنقریب انہیں اپنی
رحمت اور فضل میں داخل فرمائے گا، اور انہیں اپنی طرف پہنچنے کا
سیدھا راستہ دکھائے گا يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي
الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا
نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا
اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ اِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا
وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ
تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ لوگ آپ سے فتویٰ
دریافت کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں
یہ حکم دیتا ہے کہ اگر ایسا شخص فوت ہو جائے جو بے اولاد ہو مگر اس
مرنے والے کی ایک بہن ہو تو اس بہن کو اس میت کے تمام مال متروکہ
کا آدھا حصہ ملے گا، اور اگر کلالہ عورت ہو اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو تو
اس کا بھائی اس کے تمام مال کا وارث ہو گا، اور اگر مذکورہ بالا میّت کی دو
بہنیں ہوں تو ان دونوں بہنوں کو اس بھائی کے مال متروکہ سے دو تہائی

حصہ ملے گا، اور اگر اس مذکورہ میّت کے کئی بھائی بہن مرد وعورت ملے
جلے ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہو گا، اللہ تعالیٰ
اپنے احکام کی وضاحت اس لئے کرتا ہے کہ کہیں تم گمراہی میں بھٹکتے نہ
پھرو، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے وراثت کے احکام کے بارے میں
لوگ رسول اللہ (ﷺ) سے کچھ وضاحتیں چاہتے تھے سو اللہ نے وحی کے ذریعہ
ان کی تفصیل بیان کر دی، یاد رہے کہ کلالہ وہ شخص ہے کہ جس کی موت کے
وقت نہ اس کے ماں باپ زندہ ہوں اور نہ کوئی اولاد زندہ ہو رکوع [۲۴]

Rev June 24, 2013 [Rev Feb 24, 2014](B Version 14/7/2012), Feb 2012 to 29 Feb 201212

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#094

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
5	سُوْرَۃُ الْمَآىِٕدَۃ	112	مدنی	16	120	6	لَا یُحِبُّ اللّٰہُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے

آیات نمبر 1 تا 3 میں اپنے عہد وپیمان پورا کرنے کی تلقین۔ شعائر اللہ، محترم
مہینوں، قربانی کے جانوروں اور بیت اللہ کے عازمین کی حرمت کی تاکید۔
حالت احرام میں شکار کی ممانعت۔ کھانے پینے کی چیزوں میں حرام اور حلال
کی تفصیل۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اے ایمان والو! اپنے
عہد و پیمان اور قول و قرار کو پورا کرو اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ
اِلَّا مَا یُتْلٰى عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ

اللّٰہَ یَحۡکُمُ مَا یُرِیۡدُ ﴿۱﴾ تمہارے لئے مویشی قسم کے تمام جانور
حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے ان جانوروں کے جن کی حرمت تم کو سنا
دی جائے گی، مگر جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو کسی وقت بھی
حلال نہ سمجھنا، بیشک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا لَا تُحِلُّوۡا شَعَآئِرَ اللّٰہِ وَ لَا الشَّہۡرَ الۡحَرَامَ وَ لَا
الۡہَدۡیَ وَ لَا الۡقَلَآئِدَ وَ لَاۤ آٰمِّیۡنَ الۡبَیۡتَ الۡحَرَامَ یَبۡتَغُوۡنَ
فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّہِمۡ وَ رِضۡوَانًا ؕ اے ایمان والو! اللہ کی مقرر کردہ
نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ ان قربانی
کے جانوروں کی جو حرم لے جائے جا رہے ہوں، اور نہ ان جانوروں کی
جن کے گلے میں نذر خداوندی کی علامت کے طور پر پٹے پڑے ہوئے
ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی کی تلاش
میں بیت الحرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف جا رہے ہوں وَ اِذَا حَلَلۡتُمۡ
فَاصۡطَادُوۡا ؕ اور جب احرام کی حالت ختم ہو جائے تو تم شکار کر سکتے ہو
وَ لَا یَجۡرِمَنَّکُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ اَنۡ صَدُّوۡکُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ
الۡحَرَامِ اَنۡ تَعۡتَدُوۡا ۘ اور تمہیں کسی قوم کے خلاف اس بات کا

بغض کہ اس نے مسجدِ حرام سے روکا تھا، تمہیں اس بات پر نہ اکسائے
کہ تم ان کے ساتھ زیادتی کرو وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۖ
وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢ اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک
دوسرے کی آپس میں مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں پر ایک
دوسرے سے تعاون نہ کیا کرو اور اللہ تعالٰی سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ
تعالٰی بہت سخت سزا دینے والا ہے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ
الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ
وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا
ذَكَّيْتُمْ ۫ تم پر حرام کر دیا گیا ہے مردار جانور اور خون اور سؤر کا
گوشت اور وہ جانور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو اور وہ
جانور جو گلا گھٹنے سے مر جائے یا چوٹ کھا کر مرا ہو یا بلندی سے گر کر مرا
ہو اور وہ بھی جو کسی جانور کے سینگ مارنے سے مرا ہوا اور وہ جسے کسی
درندے نے پھاڑ کھایا ہو سوائے اس کے جسے مرنے سے پہلے تم نے
ذبح کر لیا ہو وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ذٰلِكُمۡ فِسۡقٌ ؕ اور وہ جانور بھی حرام ہے جو بتوں کے
آستانے پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ بھی حرام ہے کہ تم فال کے تیروں سے
گوشت تقسیم کرو یا قسمت کا حال معلوم کرو، یہ سب گناہ کے کام ہیں
اَلۡيَوۡمَ يَٮِٕسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ دِيۡنِكُمۡ فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَ
اخۡشَوۡنِ ؕ آج کافر تمہارے دین کی طرف سے بالکل مایوس ہو چکے
ہیں ، لہٰذا تم ان سے نہ ڈرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو اَلۡيَوۡمَ
اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِىۡ وَرَضِيۡتُ
لَكُمُ الۡاِسۡلَامَ دِيۡنًا ؕ آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارے
دین کو کامل کر دیا ہے اور میں نے اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور
تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہے فَمَنِ اضۡطُرَّ فِىۡ
مَخۡمَصَةٍ غَيۡرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثۡمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۳ پھر
جو شخص بھوک کی وجہ سے مجبور ہو کر کوئی حرام چیز کھا بیٹھے بشرطیکہ وہ
گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور ہر
وقت رحم کرنے والا ہے

#095

https://archive.org/dow

آیات نمبر 4 تا 5 میں بعض صحابہ کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں تربیت یافتہ شکاری جانوروں سے شکار کرنے کے احکام ۔ اہل کتاب کا کھانا اور ان کی عورتوں سے شادی کے احکام

یَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمۡ‌ؕ لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں

کہ ان کے لئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں قُلۡ اُحِلَّ لَـكُمُ

الطَّيِّبٰتُ‌ۙ وَمَا عَلَّمۡتُمۡ مِّنَ الۡجَـوَارِحِ مُكَلِّبِيۡنَ تُعَلِّمُوۡنَهُنَّ

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ‌ فَكُلُوۡا مِمَّاۤ اَمۡسَكۡنَ عَلَيۡكُمۡ وَاذۡكُرُوا

اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ‌ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۝۴

آپ فرما دیجئے کہ تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں

اور وہ شکاری جانور جن کو تم نے شکار پر دوڑانے کے لئے سدھایا ہو اور

جب کہ تم نے ان کو شکار کے وہ طریقے سکھا دیے ہوں جو اللہ کی دی

ہوئی عقل و دانش سے تم نے بنائے ہیں، تو ایسے شکاری جانور جس شکار
کو تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو کھا لیا کرو اور شکاری جانور کو دوڑاتے
وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالیٰ بہت
جلد حساب لینے والا ہے اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ آج
تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَ
الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَ لَا مُتَّخِذِيْۤ اَخْدَانٍ ؕ اور اہل کتاب کا کھانا
یعنی ذبیحہ تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا یعنی ذبیحہ ان کے لئے
حلال ہے، اور پاک دامن عورتیں جو مسلمان ہوں اور وہ پاک دامن
عورتیں جو ان لوگوں میں سے ہوں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی جا چکی
ہے یہ عورتیں بھی تمہارے لئے حلال ہیں بشرطیکہ تم انہیں ان کے مہر
ادا کر کے نکاح کرو اور ان کے محافظ بنو، محض بدکاری یا خفیہ آشنائی کرنا
مقصود نہ ہو وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَ هُوَ فِي

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۝۵ اور جس شخص نے احکام الٰہی پر ایمان
لانے سے انکار کیا تو اس کے سارے اعمال برباد ہو گئے اور وہ آخرت
میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا رکوع [۱]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#096

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 6 تا 11 میں نماز کے لئے وضو اور غسل کے احکام –پانی نہ ملنے کی
صورت میں مسح کی اجازت اور اس کا طریقہ - اللہ سے کئے ہوئے عہد کی یاد
دہانی- ہر حال میں عدل کرنے کی تلقین – ایمان والوں کا ٹھکانہ جنت اور
کافروں کا ٹھکانہ جہنم-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا
وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ اے ایمان والو! جب تم نماز کیلئے
کھڑے ہو تو پہلے اپنے منہ کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لیا کرو
اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور اپنے پاؤں بھی ٹخنوں تک دھو لیا کرو
، قرآن کی یہی آیت وضو کی بنیاد ہے، اس میں وضو کے تمام فرائض بیان کر دیئے
گئے ہیں وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ اور اگر تم حالتِ جنابت

میں ہو تو غسل سے طہارت حاصل کرلو وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ
عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ لیکن اگر تم بیمار ہو یا
سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفعِ حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں
سے صحبت کی ہو پھر اگر تم پانی نہ پاؤ تو ایسی حالت میں پاک مٹی سے تیمم
کر لیا کرو۔ اور اس مٹی سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا مسح کرلو مَا
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ
لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾
اللہ یہ نہیں چاہتا کہ وہ تمہارے اوپر کوئی سختی کرے بلکہ وہ تو یہ چاہتا ہے
کہ تمہیں پاک و صاف کرے اور تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کر دے
تاکہ تم اس کا شکر بجالاؤ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ
مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ اور اللہ نے تم
پر جو نعمتیں دے کر احسان کئے ہیں انہیں یاد کرو اور اُس پختہ عہد و

پیمان کو نہ بھولو جو اُس نے تم سے لیا ہے جب تم نے کہا تھا کہ "ہم نے سنا
اور اطاعت قبول کی" اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالیٰ سینوں کی
پوشیدہ باتوں تک سے خوب واقف ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اے ایمان والو! اللہ کی خاطر راستی
پر قائم رہنے والے اور انصاف پر مبنی گواہی دینے والے بن جاؤ اور کسی
قوم کی دشمنی اور عداوت تمہیں اس بات پر نہ اکسائے کہ تم ان کے
ساتھ عدل نہ کرو اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؗ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۸ بلکہ ہر معاملہ میں انصاف کیا کرو
کہ یہ انصاف کرنا پرہیز گاری کے نزدیک تر ہے، اور اللہ سے ڈرتے رہو
، بیشک تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح واقف ہے
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۹ اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل
کرتے رہے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بڑی بخشش ہے اور انہیں
بڑا اجر ملے گا وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۰﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہمارے
احکامات کی تکذیب کی تو ایسے ہی لوگ جہنم میں جانے والے ہیں
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ هَمَّ
قَوۡمٌ اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ‌ۚ
اے ایمان والو! اللہ کے اُس احسان کو یاد کرو کہ جب ایک قوم تم پر
دست درازی کرنے کا ارادہ کر چکی تھی مگر اللہ نے ان کے ہاتھوں کو تم
سے روک دیا وَ اتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اور ایمان والوں کو اللہ
ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے رکوع [۲]

فہرست سورت | پہلا صفحہ

آیت نمبر 12

https://archive.org/dow	#097

آیات نمبر 12 تا 17 میں بنی اسرائیل کو ان کے کئے ہوئے عہد کی یاد دہانی، جو انہوں نے توڑ دیا سو ان پر اللہ نے لعنت مسلط کر دی اور ان کے دل سخت کر دئے۔ نصاریٰ کو ان کے کئے ہوئے عہد کی یاد دہانی جو وہ بھلا بیٹھے۔ اہل کتاب کو ایمان کی دعوت کہ تمہارے پاس ہمارا رسول وہ بہت سی باتیں ظاہر کرتا ہوا آگیا ہے جو تم چھپاتے تھے۔ نصاریٰ کو ملامت کہ انہوں نے مسیح ابن مریم کو اللہ قرار دے دیا۔

وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ

اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے بھی عہد لیا تھا اور ہم نے ان میں سے بارہ آدمیوں کو ذمہ داری کے لئے سربراہ مقرر کیا تھا

وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ اور اللہ نے ان سے یہ بھی
فرمایا تھا کہ یاد رکھو میں تمہارے ساتھ ہوں ، اور اگر تم نماز کے پابند
رہو گے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو گے اور میرے تمام رسولوں پر ایمان لا
ؤ گے اور ان رسولوں کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہو
گے تو میں ضرور تم سے تمہاری برائیاں زائل کر دوں گا اور تمہیں یقیناً
ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی
فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾
پھر اس پختہ عہد کے بعد تم میں سے جس شخص نے کفر کی روش اختیار کی
تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ
وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ
نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ پھر ان لوگوں کے اپنے عہد کو توڑنے کی
وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور اپنی رحمت سے دور کر دیا، اور ہم نے ان
کے دلوں کو سخت کر دیا اور اب ان کی حالت یہ ہے کہ وہ لوگ کلام الٰہی کے
کلمات کو ان کے حقیقی مقامات سے بدل دیتے ہیں اور جو نصیحت انہیں کی گئی

تھی اس کا ایک بڑا حصہ یہ لوگ بھول چکے ہیں وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰی
خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ اور ان میں سے سوائے چند لوگوں کے، آپ کو
اکثر ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ لگتا رہتا ہے بہر حال آپ انہیں معاف فرما
دیجئے اور ان سے درگزر فرمایئے، بیشک اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں اور خلوص
کے ساتھ نیک اعمال کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ
سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ اور جو لوگ کہتے ہیں کہ
ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا، پھر انہوں نے بھی ان کو دی گئی
نصیحت آمیز تعلیم کا بہت بڑا حصہ فراموش کر دیا، آخر کار ہم نے ان کے
درمیان قیامت تک کے لئے بغض و عداوت ڈال دی، اور جو کچھ وہ کرتے
رہتے تھے، آخر ایک دن اللہ انہیں اس کی حقیقت بتا دے گا يٰٓاَهْلَ
الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ
تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ اے اہلِ کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارا یہ



رسول آیا ہے جو تمہارے سامنے کتاب الٰہی کی اکثر وہ باتیں جن کو تم چھپایا
کرتے تھے کھول کر بیان کر دیتا ہے جبکہ بہت سی باتوں سے در گزر کرتا ہے،
بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے حق کی روشنی اور ایک روشن کتاب
آچکی ہے يَّهۡدِىۡ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ
يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ بِاِذۡنِهٖ وَيَهۡدِيۡهِمۡ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۶﴾ اللہ اس کے ذریعے ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب
ہیں، سلامتی کی راہیں بتاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں تاریکیوں سے نکال کر
روشنی کی طرف لاتا ہے اور انہیں اپنی توفیق سے راہ راست دکھاتا ہے لَقَدۡ
كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ‌ؕ یقیناً ان
لوگوں نے کفر کیا جو کہتے ہیں کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے قُلۡ فَمَنۡ
يَّمۡلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا اِنۡ اَرَادَ اَنۡ يُّهۡلِكَ الۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ وَ
اُمَّهٗ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا‌ؕ آپ فرما دیجئے کہ اگر اللہ مسیح ابن مریم
اور اس کی ماں اور سب زمین والوں کو ہلاک کرنا چاہے تو وہ کون ہے جو اللہ کو
اس کے ارادہ سے ذرا بھی روک سکے وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
وَمَا بَيۡنَهُمَا‌ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۷﴾ اللہ
ہی کی سلطنت ہے آسمانوں پر اور زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے

،وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#098

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 18 تا 26 میں یہود و نصاری کے اس زعم کی تردید کہ وہ اللہ کے بیٹے اور چہیتے ہیں اور انہیں یہ تنبیہ کہ اللہ نے اپنا رسول بھیج کر ان پر حجت تمام کر دی ہے۔ بنی اسرائیل کو ان کی تاریخ کے ایک واقعہ کی یاد دہانی جب انہیں ارض مقدس میں داخلہ کا حکم دیا گیا، انہوں نے بزدلی دکھائی اور اپنے رسول کا حکم ماننے سے انکار کر دیا جس کی انہیں یہ سزا ملی کہ چالیس سال تک صحرا میں بھٹکتے رہے

وَ قَالَتِ الۡیَهُوۡدُ وَ النَّصٰرٰی نَحۡنُ اَبۡنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ
قُلۡ فَلِمَ یُعَذِّبُكُمۡ بِذُنُوۡبِكُمۡ ؕ اور یہود اور نصاریٰ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں، آپ ان سے دریافت کیجئے کہ پھر وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے
بَلۡ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ مِّمَّنۡ خَلَقَ ؕ یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم بھی ویسے ہی انسان ہو جیسے اللہ

نے دوسرے انسان پیدا کئے ہیں، وہ جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جسے
چاہے عذاب دیتا ہے وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا
بَيْنَهُمَا ؗ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں پر اور
زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے اور بالآخر سب کو اسی کی
طرف واپس لوٹ کر جانا ہے يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا
جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ
وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ اے اہلِ کتاب! ہمارا یہ رسول جو
تم کو ہمارے احکام واضح طور پر بتاتا ہے ایسے وقت میں آیا ہے جبکہ
رسولوں کا آنا ایک عرصہ سے بند تھا، تاکہ تم یہ عذر نہ پیش کر سکو کہ
ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا، سو بلاشبہ
اب تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے والا آگیا ہے اور اللہ ہر
چیز پر پوری طرح قادر ہے رکوع [٣] وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَ
جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ اور وہ وقت یاد کریں جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی
قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم! اللہ کی ان نعمتوں اور احسانات کو یاد
کرو جو اس نے تم پر کئے ہیں، اور یاد کرو جبکہ اس نے تم میں بہت سے
نبی پیدا کئے اور تمہیں حکمرانی عطا کی اور تمہیں وہ کچھ عطا فرمایا جو اقوام
عالم میں کسی اور کو نہیں دیا تھا يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ
الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ اے میری قوم! اس مقدس سرزمین میں
داخل ہو جاؤ یہ اللہ نے تمہارے حصہ میں لکھ دی ہے اور پیٹھ دکھا کر
واپس نہ جاؤ ورنہ ناکام و نامراد پلٹو گے قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا
جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا
مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ بنی اسرائیل نے جواب دیا کہ اے موسیٰ! اس میں
تو بڑے زور آور لوگ رہتے ہیں اور جب تک وہ لوگ وہاں سے نکل نہ جائیں
ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے، ہاں اگر وہ لوگ یہاں سے نکل جائیں تو
ہم وہاں ضرور داخل ہو جائیں گے قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ

فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ ان
میں سے دو شخص جو اللہ سے ڈرتے تھے اور جنہیں اللہ نے عقل و دانش اور
شجاعت کے انعام سے نوازا تھا کہنے لگے کہ تم ان لوگوں پر حملہ کر کے شہر
کے دروازے میں داخل ہو جاؤ، پھر جب تم اس دروازے میں داخل ہو جاؤ
گے تو یقیناً تم ان پر غالب آ جاؤ گے، اور اگر تم مومن ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ
رکھو قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ بنی اسرائیل نے
کہا کہ اے موسیٰ! جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں ہم اس سرزمین میں
ہرگز کبھی داخل نہیں ہوں گے، سو اے موسیٰ تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ
اور ان سے جنگ کرو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا
نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ اس پر
موسیٰ (علیہ السّلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میں سوائے اپنے اور اپنے
بھائی کے کسی اور پر اختیار نہیں رکھتا پس تو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے
درمیان فیصلہ کر دے قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ
يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ اللہ نے
فرمایا کہ یہ مقدس سرزمین ان لوگوں پر چالیس سال کے لئے حرام کر دی

گئی ہے، یہ لوگ زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے، سوائے موسٰی ! اب
اس نافرمان قوم کے حال پر افسوس نہ کرنا اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کا یہ
نتیجہ نکلا کہ بنی اسرائیل اگلے چالیس سال تک صحراء میں بھٹکتے رہے رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 27

#099

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 27 تا 34 میں آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا قصہ جب ان دونوں نے اللہ کے سامنے قربانی پیش کی لیکن ایک کی قربانی قبول ہوئی ۔ دوسرے بیٹے نے طیش میں آکر پہلے کو قتل کر دیا۔ بنی اسرائیل کے لئے یہ قانون بنادیا گیا کہ جس نے ایک شخص کو قتل کیا تو گویا اس نے سب کو قتل کیا اور جس ایک شخص کی زندگی بچائی اس نے سب کی زندگی بچائی۔ بنی اسرائیل نے اس قانون کی خلاف ورزی کی ۔ اللہ کا قانون توڑنے والوں کی سزا کا حکم

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ

اے نبی! آپ ان لوگوں کو آدم (علیہ السّلام) کے دو بیٹوں کا قصہ ٹھیک ٹھیک سنا دیجئے۔ جب ان میں سے ہر ایک نے اللہ کے حضور قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کر لی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی اس زمانے میں اللہ کی طرف سے قبولیت کی یہ علامت تھی کہ آسمان سے ایک آگ آکر اس قربانی کو جلا

دیتی تھی قَالَ لَاَقۡتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۲۷﴾
تو اس پر دوسرے نے کہا کہ میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا، پہلے نے جواب
دیا کہ بیشک اللہ تعالیٰ تو بس پرہیز گاروں ہی کے اعمال قبول فرماتا ہے لَئِنۡۢ
بَسَطْتَّ اِلَىَّ يَدَكَ لِتَقۡتُلَنِىۡ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيۡكَ لِاَقۡتُلَكَ ۚ
اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اگر تو مجھے قتل کرنے کی غرض سے
اپنا ہاتھ میری طرف بڑھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ نہیں
اٹھاؤں گا کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے اِنِّىۡۤ
اُرِيۡدُ اَنۡ تَبُوۡٓءَاۡ بِاِثۡمِىۡ وَاِثۡمِكَ فَتَكُوۡنَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ۚ وَ
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۹﴾ میں چاہتا ہوں کہ تو اپنے دوسرے گناہوں کے
ساتھ میرے قتل کا گناہ بھی اپنے ذمہ لے کر اہلِ جہنم میں سے ہو جائے گا،
کیونکہ ظالموں کے ظلم کا یہی ٹھیک بدلہ ہے فَطَوَّعَتۡ لَهٗ نَفۡسُهٗ قَتۡلَ
اَخِيۡهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصۡبَحَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۳۰﴾ آخر کار اس کے نفس نے
اپنے بھائی کا قتل اس کے لئے آسان کر دیا، اور اس نے اپنے بھائی کو قتل
کر ڈالا، پس وہ قاتل بھائی سخت نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبۡحَثُ فِى الۡاَرۡضِ لِيُرِيَهٗ كَيۡفَ يُوَارِىۡ
سَوۡءَةَ اَخِيۡهِ ؕ پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کھودنے لگا تا کہ اس قاتل

کو یہ بتائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى
اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ
فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۚ﴿٣١﴾ یہ دیکھ کر وہ بولا کہ ہائے افسوس
میرے حال پر! میں اس قابل بھی نہ ہو سکا کہ اس کوّے ہی جیسا ہوتا
کہ اپنے بھائی کی لاش کو تو چھپا دیتا، سو وہ اپنے کئے پر بہت پشیمان ہوا مِنْ
اَجْلِ ذٰلِكَ ۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا
بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَ
مَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ اسی واقعہ کی وجہ سے ہم
نے بنی اسرائیل کے لئے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جو شخص کسی انسان کو بغیر کسی
انسانی خون کے عوض یا زمین میں کوئی فساد برپا کرنے کے جرم کے بغیر قتل
کر ڈالے تو گویا اس نے تمام انسانیت کو قتل کر دیا اور جو شخص کسی انسانی
زندگی کو بچانے کا سبب بنا تو گویا اس نے تمام نوع انسانی کو زندگی بخش دی وَ
لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ
ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اور بیشک بنی اسرائیل کے پاس
ہمارے رسول صاف صاف احکام لے کر آتے رہے لیکن اس کے بعد بھی
ان میں سے اکثر لوگ زمین میں حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اِنَّمَا

جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ
فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ
مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے
رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرنے کے لئے تگ و دو
کرتے پھرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی پر
چڑھائے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ ڈالے جائیں یا
جلاوطن کر دیئے جائیں جب کوئی شخص یا گروہ قانون سے بغاوت کر کے لوگوں کی
جان و مال اور آبرو کے خلاف برسرِ پیکار ہو جائے تو وہ سزا کا مستوجب قرار پاتا ہے۔
ایسے لوگوں کے لئے اس آیت میں چار سزاؤں کا ذکر ہے۔ مفسرین کے نزدیک اس کی
تفصیل یہ ہے کہ اگر ان لوگوں نے کسی کو قتل کیا ہو مگر مال لوٹنے کی نوبت نہ آئی ہو تو
انہیں قتل کیا جائے گا، اور اگر ڈاکوؤں نے کسی کو قتل بھی کیا ہو اور مال بھی لوٹا ہو تو
انہیں سولی پر لٹکا کر ہلاک کیا جائے گا، اور اگر مال لوٹا ہو اور کسی کو قتل نہ کیا ہو تو ان کا
دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹا جائے گا، اور اگر انہوں نے لوگوں کو صرف ڈرایا دھمکایا
ہو، نہ مال لوٹنے کی نوبت آئی ہو، نہ کسی کو قتل کرنے کی، تو انہیں جلاوطن [یا قید خانے
میں بند] کر دیا جائے گا۔ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾ یہ ذلت و رسوائی تو ان کے لئے دنیا میں ہے اور
آخرت میں ان کے لئے اس سے بھی بڑی سزا ہے اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے تمہارے قابو میں آکر پکڑے جانے سے

پہلے توبہ کرلی، تو جان لو کہ اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

رکوع [۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#100

https://archive.org/dow

آیات نمبر 35 تا 40 میں اہل ایمان کو اللہ سے ڈرنے اور اس کا تقرب حاصل کرنے کی تلقین۔ روز قیامت کفار جو کچھ اس زمین میں ہے اس سے دوگنا فدیہ دے کر بھی عذاب سے چھوٹنا چاہیں تو نہ چھوٹ سکیں گے۔ چوری کی سزا کے احکام

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ
جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اے ایمان والو! اللہ
سے ڈرتے رہو اور اس کی بارگاہ میں قرب حاصل کرنے کی کوشش
کرتے رہو اور اسی کی راہ میں جد وجہد کرو تاکہ تم فلاح پاجاؤ کامیابی
حاصل کرنے کے لئے صرف ایمان لانا کافی نہیں، احکام الٰہی کی تعمیل اور اعمال
صالحہ کے ذریعہ قرب حاصل کرو اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ

الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ بیشک جو لوگ
کافر ہیں اگر ان کے قبضہ میں وہ سب کچھ ہو جو روئے زمین میں ہے اور
اتنا ہی اور بھی اس کے ساتھ ہو، اور وہ کافر یہ سب مال و دولت قیامت
کے روز عذاب سے بچنے کے لئے فدیہ میں دینا چاہیں تب بھی وہ ان سے
قبول نہیں کیا جائے گا، اور انہیں درد ناک سزا مل کر رہے گی
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وہ کافر چاہیں گے کہ کسی طرح جہنم کی
آگ سے نکل بھاگیں مگر وہ اس سے نہیں نکل سکیں گے اور وہ مستقل
عذاب میں مبتلا رہیں گے وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا
اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ اور چوری کرنے والا چاہے مرد ہو یا عورت ان دونوں کا
ہاتھ کاٹ دو یہ ان کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک
سزا، اور اللہ بڑی قوت والا اور بڑی حکمت والا ہے یہ سزا اس کی حکمت پر
مبنی ہے فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ
عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ پھر جو شخص اپنے گناہ کے بعد

توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو بیشک اللہ اس پر عنایت کی نظر
فرمائے گا، یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے اَلَمۡ
تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنۡ
يَّشَآءُ وَيَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴۰﴾ اے
انسان! کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی
ہے اور یہ کہ ہر جگہ اسی کی حکمرانی ہے، وہ جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور
جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

آیت نمبر 41

آیات نمبر 41 تا 43 میں منافقین اور یہود کا کردار کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں سے گریزاں تھے۔ اس گریز کے پس پردہ محرکات کا ذکر۔ رسول اللہ ﷺ کو ہر حالت میں قانون عدل کے مطابق فیصلے کرنے کی ہدایت۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ

اے رسول (ﷺ)! آپ ان لوگوں کے بارے میں رنجیدہ نہ ہوں جو کفر کی راہ میں سبقت لے جانے کے لئے تیزی دکھاتے ہیں خواہ وہ ان منافقوں میں سے ہوں جو زبان سے تو ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن حقیقتاً ان کے دل ایمان سے خالی ہیں اور خواہ وہ یہودیوں میں سے ہوں

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ

یہ جھوٹی باتیں بنانے کے لئے آپ کو سنتے ہیں دراصل آپ کو سننے کا مقصد اُن لوگوں کے لئے جاسوسی کرنا ہے جو خود

آپ کے پاس نہیں آتے يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ
يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ
فَاحْذَرُوْا ؕ یہ لوگ کلام کو اس کا موقع محل معین ہونے کے باوجود
اس کے محل سے ہٹا دیتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ حکم
ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو اسے قبول نہ کرنا اور بچ
نکلنا وَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ
اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ اور جس
شخص کو اللہ ہی فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو اس کے لئے اللہ کے سامنے
آپ کا کچھ زور نہیں چل سکتا، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک
کرنا اللہ کو منظور نہ ہوا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚۖ وَّ لَهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ دنیا میں ان لوگوں کے لئے بڑی
رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے سَمّٰعُوْنَ
لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ یہ لوگ جھوٹی باتیں بنانے کے لیے
جاسوسی کرتے ہیں اور حرام مال کھانے کے عادی ہیں فَاِنْ جَآءُوْكَ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ

يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ پس اگر یہ لوگ آپ کے پاس آئیں تو آپ کو اختیار ہے
کہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے یا ان سے گریز کریں، اور اگر آپ ان سے
انکار کر دیں گے تب بھی یہ آپ کو ہر گز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے وَ
اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے مابین انصاف کے ساتھ
فیصلہ کیجئے بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے وَ كَيْفَ
يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ اور یہ لوگ آپ سے کیوں
فیصلہ کرانا چاہتے ہیں حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا لکھا ہوا
حکم موجود ہے، پھر یہ اس کے بعد بھی اس سے رُوگردانی کرتے ہیں، اصل
بات یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے رکوع [۶]

#102

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 44 تا 47 میں یہود کو ملامت کہ جس کتاب کے وہ امین بنائے گئے
تھے اس کے احکام سے گریزاں ہیں۔ نصاریٰ کو تنبیہ کہ انہیں بھی انجیل کے
مطابق فیصلے کرنے کا حکم دیا گیا تھا اور یہ کہ خلاف ورزی کرنے والے نافرمان
اور عہد شکن قرار پائیں گے

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ بیشک ہم نے تورات
نازل کی تھی جس میں ہدایت بھی تھی اور نور بھی تھا يَحْكُمُ بِهَا
النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ
الْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ
شُهَدَآءَ ۚ بنی اسرائیل کے انبیاء، اولیاء اور علماء جو اللہ کے فرمانبردار
بندے تھے یہود کو اسی تورات کے مطابق حکم دیا کرتے تھے، کیونکہ
ان کو اس کتاب کی حفاظت کا ذمہ دار قرار دیا گیا تھا اور وہ اس کتاب
کے نگہبان تھے اس کے مقابلہ میں قرآن جو کہ آخری کتاب ہے، اس کی

حفاظت کا ذمہ خود اللہ نے فرمایا ہے۔[بے شک ہم ہی نے یہ قرآن نازل کیا ہے
اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں 15:9] فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اخْشَوْنِ
وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ وَ مَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ پس اے اہل یہود! تم لوگوں سے نہ ڈرو اور
صرف مجھ ہی سے ڈرو اور میرے احکام کو حقیر قیمت کے عوض نہ بیچا کرو، اور
جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو ایسے ہی لوگ
کافر ہیں وَ كَتَبْنَا عَلَیْهِمْ فِیْهَاۤ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَ الْعَیْنَ
بِالْعَیْنِ وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ
وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ اور ہم نے ان یہود پر تورات میں یہ فرض کر دیا
تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک
اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور اسی طرح زخموں کا
بھی بدلہ ہے فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَ مَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَاۤ
اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ پھر جس شخص نے اپنا بدلہ
معاف کر دیا تو یہ معافی اس معاف کرنے والے کے لئے گناہوں کا کفارہ
ہو گا، اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو ایسے
ہی لوگ ظالم ہیں وَ قَفَّیْنَا عَلٰۤی اٰثَارِهِمْ بِعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ التَّوۡرٰىةِ‌ ۖ وَ اٰتَيۡنٰهُ الۡاِنۡجِيۡلَ فِيۡهِ
هُدًى وَّ نُوۡرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ التَّوۡرٰىةِ وَ هُدًى وَّ
مَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَؕ ﴿۴۶﴾ اور ان پیغمبروں کے پیچھے ہم نے ان ہی کے نقشِ
قدم پر عیسٰی ابن مریم (علیہما السلام) کو بھیجا وہ اس تورات کی تصدیق
کرنے والے تھے جو ان سے پہلے نازل ہوئی تھی اور ہم نے ان کو انجیل عطا
کی تھی جس میں ہدایت اور نور تھا اور یہ انجیل بھی اپنے سے پہلے کی کتاب
تورات کی تصدیق کرنے والی تھی اور وہ انجیل اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے
سراسر ہدایت اور نصیحت تھی وَلۡيَحۡكُمۡ اَهۡلُ الۡاِنۡجِيۡلِ بِمَاۤ اَنۡزَلَ
اللّٰهُ فِيۡهِ‌ؕ وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ
الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۴۷﴾ اور اہلِ انجیل کو بھی چاہئیے کہ جو کچھ اللہ نے انجیل میں
نازل فرمایا ہے اس کے مطابق فیصلہ کیا کریں، اور جو لوگ اللہ تعالٰی کی نازل
کردہ تعلیمات کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی لوگ فاسق ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#103

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 48 تا 50 میں بیان کہ قرآن نازل ہو چکا ہے جو اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو تاکید کہ اب اہل کتاب کی پرواکئے بغیر ہر فیصلہ قرآن کے مطابق کریں۔

وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ

اے نبی (ﷺ)! ہم نے آپ کی طرف ایک سچی کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کتابوں کی محافظ بھی ہے، لہٰذا آپ ان اہل کتاب کے مابین اُس کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے آپ پر نازل کی ہے اور جو سچی کتاب آپ کے پاس آ چکی ہے اس سے ہٹ کر آپ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں

لِكُلٍّ

جَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ شِرۡعَةً وَّ مِنۡهَاجًا ؕ ہم نے تم میں سے ہر ایک

امت کے لئے الگ شریعت اور ایک راہ عمل مقرر کی تھی وَ لَوۡ شَآءَ

اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنۡ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ

فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امّت

بنا دیتا لیکن اُس نے یہ اس لئے کیا کہ جو کچھ اس نے تمہیں دیا ہے اس

میں تمہاری آزمائش کرے، سو تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت

لے جانے کی کوشش کرو اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ

بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۙ﴿۴۸﴾ آخر کار تم سب کو اللہ ہی کی طرف

واپس پلٹ کر جانا ہے، پھر جن امور میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ

تمہیں ان کی حقیقت سے آگاہ کر دے گا وَ اَنِ احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ

بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ وَ احۡذَرۡهُمۡ اَنۡ

يَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ بَعۡضِ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ ؕ اور اے پیغمبر

(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ اہل کتاب کے مابین اللہ کے نازل کردہ احکام کے

مطابق فیصلہ فرمایا کیجئے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور آپ

ان سے ہوشیار رہیں کہیں یہ لوگ کسی معاملہ میں اللہ کے نازل کردہ



احکام سے انحراف نہ کرا دیں فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ پھر اگر یہ لوگ آپ کے فیصلہ سے روگردانی کریں تو
آپ جان لیں کہ اللہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے انہیں سزا دینا
چاہتا ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں میں سے اکثر نافرمان ہیں
اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ کیا یہ لوگ پھر زمانۂ جاہلیت جیسے فیصلے کرانا چاہتے
ہیں، اور اللہ پر یقین رکھنے والوں کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے
والا کون ہو سکتا ہے رکوع [۷]

#104

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 51 تا 60 میں مسلمانوں کو تنبیہ کہ یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ منافقین یہود و نصاریٰ سے اس لئے ڈرتے ہیں کہ اگر وہ مسلمانوں کے مقابلہ میں جیت گئے تو کیا ہو گا۔ منافقین کو تنبیہ کہ اگر وہ مرتد ہونا چاہیں تو ہو جائیں ، اللہ کو کوئی پرواہ نہیں۔ اللہ اپنے دین کے لئے ایسے لوگوں کو کھڑا کرے گا جن سے اللہ محبت کرتا ہو گا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے۔ اہل ایمان کو تنبیہ کہ ان یہود کو دوست مت بناؤ جو اپنی مجالس میں اسلام کا مذاق اڑاتے ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰۤی اَوْلِیَآءَ ؔ
بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ اے ایمان والو! تم یہود اور نصاریٰ کو دوست
نہ بناؤ یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں وَ مَنْ یَّتَوَلَّهُمْ
مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ۝۵۱ اور
تم میں سے جو شخص ان کے ساتھ دوستی کرے گا تو یقیناً اس کا شمار ان ہی کے

ساتھ ہو گا، بے شک اللہ تعالیٰ ظالم اور نافرمان لوگوں کو ہدایت وراہنمائی
نہیں فرماتا فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ
يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ آپ ایسے لوگوں کو دیکھتے ہیں
جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے کہ وہ یہود ونصاریٰ کی طرف دوڑ دوڑ
کر جاتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ ہمیں اس بات کا ڈر ہے کہ ہم پر کوئی گردش نہ
آجائے فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ
فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ؕ﴿٥٢﴾ تو وہ وقت دور
نہیں جب اللہ مسلمانوں کو فیصلہ کن فتح دیدے یا کوئی اور نشانی ظاہر کر دے
تو یہ منافق لوگ ان باتوں پر نادم ہو کر رہ جائیں جو انہوں نے اپنے دلوں میں
چھپا رکھی تھیں وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا
بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اور اس وقت مسلمان یہ کہیں گے کیا یہی وہ
لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کی بڑی قسمیں کھائی تھیں کہ بیشک وہ ہمارے
ساتھ ہیں، ان منافقین کے سارے اعمال ضائع ہو گئے، اور وہ سراسر نقصان
اٹھانے والے ہو گئے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ
دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى

الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا
يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ اے ایمان والو! تم میں سے جو شخص اپنے دین
سے پھر جائے گا تو بہت جلد اللہ ان کی جگہ ایسے لوگوں کو لے آئے گا جن
سے وہ خود بھی محبت فرماتا ہوگا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے وہ
مسلمانوں پر مہربان اور کافروں کے مقابلہ میں سخت ہوں گے وہ اللہ کی راہ
میں جہاد کرنے والے ہوں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے
نہیں ڈریں گے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ ۝٥٤ یہ اللہ کا فضل ہے کہ یہ خوبیاں وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور
اللہ بڑا صاحب وسعت اور سب جاننے والا ہے اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ۝٥٥ اے مسلمانوں! تمہارا دوست و مددگار تو
بس اللہ اور اس کا رسول اور وہ ایمان والے لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں
اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ اللہ کے حضور میں عاجزی سے جھکنے والے ہیں
وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ
الْغٰلِبُوْنَ ۝٥٦ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور اہل ایمان کو
دوست بنائے گا تو وہ یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ ہی کی جماعت غالب رہے گی

رکوع [۸] یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَكُمْ
هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ
اَوْلِیَآءَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ﴿۵۷﴾ اے مسلمانو! ان لوگوں کو
دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنایا ہوا ہے خواہ وہ ان میں
سے ہوں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی یا کفار میں سے ہوں اور اللہ سے
ڈرتے رہو اگر تم واقعی مومن ہو وَ اِذَا نَادَیْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا
هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ﴿۵۸﴾ اور جب تم لوگ نماز کے
لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں، دراصل یہ بالکل بے
عقل لوگ ہیں قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ﴿۵۹﴾
آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب! کیا تم ہم سے صرف اس لئے دشمنی کر رہے ہو
کہ ہم اللہ پر ایمان لے آئے ہیں اور جو کچھ ہماری جانب نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ
اس سے پہلے اتارا گیا تھا اس سب پر ایمان لے آئے ہیں اور بیشک تمہارے اکثر
لوگ نافرمان ہیں قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
ان سے کہو کہ کیا میں تمہیں ان لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں جن کا انجام اللہ
کے یہاں اس سے کہیں زیادہ برا ہے؟ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَیْهِ وَ
جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِیْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ

مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وہ لوگ جن پر اللہ کی لعنت ہوئی،
اور ان پر اس کا غضب نازل ہوا اور پھر ان میں سے کچھ کو اس نے بندر بنا دیا اور
کچھ کو خنزیر، اور جن لوگوں نے شیطان کی اطاعت کی وہی لوگ ٹھکانے کے اعتبار
سے بدترین اور سیدھی راہ سے بہت ہی بھٹکے ہوئے ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#105

https://archive.org/dow

آیات نمبر 61 تا 67 میں یہود کی دھوکہ بازی اور ان کے علماء کی بے حسی پر انہیں تنبیہ۔ یہود کا اللہ پر طنز اور اس کا جواب۔ یہود حسد کی وجہ سے برابر جنگ کی آگ بھڑکاتے رہتے ہیں لیکن اللہ ان کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گا۔ اہل کتاب کو ملامت کہ اگر وہ اسلام قبول کرتے تو درحقیقت تورات اور انجیل ہی کو قائم کرتے اور ان کے لئے دنیا اور آخرت کی کامیابیوں کے دروازے کھل جاتے۔ رسول اللہ ﷺ کو اہل کتاب تک حق بات پہنچانے کی تاکید۔

وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

اور جب یہ منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے ہیں حالانکہ جب وہ آئے تب بھی کافر تھے اور جب گئے تو تب بھی کافر کے کافر ہی تھے اللہ ان سب باتوں کو خوب جانتا ہے جن کو یہ چھپائے ہوئے

ہیں وَ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ
وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾ آپ
دیکھیں گے کہ ان میں سے اکثر لوگ گناہ کے کاموں اور ظلم وزیادتی
کی طرف اور مال حرام کھانے کی طرف بڑی تیزی سے دوڑ رہے ہیں،
یقینا بڑے ہی برے ہیں وہ کام، جو یہ لوگ کرتے ہیں لَوْ لَا يَنْهٰهُمُ
الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ
السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾ ان کے مشائخ اور علماء
انہیں جھوٹ باتوں کے کہنے اور حرام چیزوں کے کھانے سے کیوں
نہیں روکتے، جو چشم پوشی وہ کر رہے ہیں وہ یقیناً بہت ہی بری ہے وَ
قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا
قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ یہود کہتے
ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے، انہی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان
کے اس قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ
اللہ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہیں، وہ جیسے چاہتا ہے خرچ کرتا ہے وَ
لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ

كُفْرًا ؕ اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوتا ہے
اُس نے ان کے اکثر لوگوں کو بجائے ہدایت کے الٹا سرکشی اور کفر میں
ہی بڑھا دیا ہے وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ اور ہم نے ان کے درمیان روز قیامت تک کے لئے
عداوت اور کینہ ڈال دیا ہے كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا
اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ جب بھی یہ لوگ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ
اسے بجھا دیتا ہے، یہ ہر وقت زمین میں فساد برپا کرنے میں لگے رہتے
ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ
الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ
لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے
آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم یقیناً ان کی تمام خطائیں معاف فرما
دیتے اور ہم ضرور انہیں راحت و آرام والی جنتوں میں داخل کرتے وَ
لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ اگر یہ

لوگ تورات اور انجیل پر اور جو دوسری کتابیں ان پر ان کے رب کی
طرف سے نازل ہوئی تھیں، ان پر عمل پیرا رہتے تو انکے اوپر سے بھی
کھانے کو رزق برستا، اور پاؤں کے نیچے سے بھی ابلتا مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ
مُّقۡتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۶﴾ اگرچہ ان میں
سے کچھ لوگ میانہ رو بھی ہیں لیکن اکثر لوگ جو کچھ کر رہے ہیں نہایت
ہی برا ہے رکوع [۹] يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ
رَّبِّكَ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهٗ ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)
! جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے اسے لوگوں
تک پہنچا دیجئے۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ کی رسالت کا حق
ادا نہیں کیا وَاللّٰهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى
الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۶۷﴾ اللہ آپ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا،
یقیناً اللہ اِن کافروں کو آپ کے خلاف کامیابی کا راستہ نہیں دکھائے گا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#106

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 68 تا 77 میں اہل کتاب کو تلقین کہ تورات، انجیل اور اس قرآن
کو قائم کئے بغیر تمہاری کوئی حیثیت نہیں۔ یہود کی تاریخ سے حوالہ کہ ان
سے عہد لینے کے بعد اس پر عمل درآمد کے لئے مسلسل رسول آتے رہے
لیکن بعض کی تکذیب کی اور بعض کو قتل کیا۔ نصاریٰ کو تنبیہ کہ تثلیث کا
عقیدہ مسیح علیہ السلام کی تعلیمات کے خلاف ہے۔ مسیح علیہ السلام اور ان کی
والدہ کے اصل مرتبہ کی وضاحت اور نصاریٰ کو ناحق غلو اور زیادتی نہ کرنے
کی تلقین

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ
الْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل
کتاب! تمہاری کوئی وقعت نہیں جب تک کہ تورات وانجیل اور جو کچھ تمہاری
طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اس کی پابندی نہ کرو وَلَيَزِيْدَنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اور جو کچھ آپ کی جانب آپ کے رب کی طرف

سے نازل کیا گیا ہے وہ ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر و انکار میں اضافہ کا
موجب ہی ہو گا سوائے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ ان کافروں کی حالت پر افسوس نہ
کیجئے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـُٔوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ یقیناً جو لوگ ایمان لائے (حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم پر) — اور جو
لوگ ان (کی نبوت) — سے پہلے یہودی، صابی یا عیسائی تھے — ان میں
سے جو بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کیے،
ان کے لیے نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ لَقَدْ اَخَذْنَا
مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ بیشک ہم نے بنی
اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور اسکی یاد دہانی کے لئے ان کی طرف بہت سے
رسول بھی بھیجے كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا
كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ جب بھی کوئی رسول ان کی خواہشات نفس
کے خلاف حکم لے کر آیا تو انہوں نے بعض رسولوں کی تکذیب کی اور بعض
کو قتل کر ڈالا وَ حَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ اور انہوں نے یہ گمان کر لیا تھا کہ کوئی پکڑ نہ ہو گی، پس وہ

اندھے اور بہرے بن گئے، پھر اللہ نے ان پر توجہ فرمائی اور ان کی توبہ قبول
کرلی مگر پھر ان میں سے بہت سے لوگ اندھے اور بہرے بن گئے، اور اللہ
پوری طرح دیکھتا اور جانتا ہے ان سب کاموں کو جو یہ لوگ کر رہے ہیں
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَ
قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ
حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم ہی
اللہ ہے حالانکہ خود مسیح (علیہ السّلام) نے تو یہ کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل!
اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اِنَّهٗ مَنْ
يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾ یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو
شریک کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے، اس کا ٹھکانا جہنم
ہی ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ بیشک
ایسے لوگ بھی کافر ہو گئے ہیں جنہوں نے کہا کہ "اللہ تین میں سے تیسرا
ہے" حالانکہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا
يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اگر یہ

لوگ اپنی ان باتوں سے باز نہ آئے تو ان میں سے کفر پر قائم رہنے والوں کو
دردناک عذاب پہنچے گا اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَ
اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ یہ لوگ کیوں اللہ کے حضور توبہ نہیں کرتے اور
کیوں اس سے بخشش طلب نہیں کرتے؟ اللہ تعالیٰ تو بہت ہی بخشنے والا اور ہر
وقت رحم کرنے والا ہے مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ
مسیح ابن مریم تو صرف ایک رسول تھے ، ان سے پہلے اور بھی بہت سے
رسول گزر چکے ہیں، اور ان کی ماں ایک بڑی ہی پاکیزہ اور راست باز خاتون
تھیں وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے یہ سب کچھ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ
ہر طرح انسان ہی تھے اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ دیکھو ہم ان کے لئے کس طرح اپنی آیات کھول کھول
کر بیان کرتے ہیں، پھر دیکھو یہ لوگ کدھر الٹے پھرے جا رہے ہیں قُلْ
اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ کے سوا ان کی
عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے کسی نقصان کے مالک ہیں نہ کسی نفع کے، اللہ
ہی سب کی سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا

تَغۡلُوۡا فِیۡ دِیۡنِکُمۡ غَیۡرَ الۡحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوۡۤا اَہۡوَآءَ قَوۡمٍ قَدۡ ضَلُّوۡا
مِنۡ قَبۡلُ وَ اَضَلُّوۡا کَثِیۡرًا وَّ ضَلُّوۡا عَنۡ سَوَآءِ السَّبِیۡلِ ﴿۷۷﴾ آپ
کہہ دیجئے اے اہل کتاب ! اپنے دین میں ناحق غلو اور زیادتی نہ کرو اور ان
لوگوں کی نفسانی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو پہلے خود بھی گمراہ ہوئے اور
بہت سے دوسرے لوگوں کو گمراہ کرچکے ہیں اور وہ لوگ آج بھی سیدھی راہ
سے بھٹکے ہوئے ہیں رکوع [۱۰

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 78

#107

https://archive.org/dow

آیات نمبر 78 تا 86 میں بنی اسرائیل میں سے کفر کرنے والوں پر داوٗد علیہ السلام اور مسیح علیہ السلام کیطرف سے لعنت۔ یہود، اسلام دشمنی میں کفار مکہ سے دوستی کو ترجیح دیتے ہیں۔ اسلام دشمنی میں یہود، مشرکین اور نصارٰی کے مزاج کا فرق۔ حق پرست نصارٰی کو تحسین

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کی روش اختیار کی تھی ان پر داوٗد اور عیسٰی ابن مریم (علیہما السلام) کی زبان سے لعنت کی گئی تھی اس لعنت کا سبب یہ تھا کہ انہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا اور حد سے تجاوز کرتے تھے

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾

اس لعنت کی وجہ یہ بھی تھی کہ جو

برے کام وہ کرتے تھے ان سے وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے
تھے، کیا ہی برے فعل تھے جو وہ کیا کرتے تھے تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ آپ ان یہود میں سے بہت سے لوگوں
کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستیاں کرتے ہیں لَبِئْسَ مَا
قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ
هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ جو اعمال وہ اپنے لیے آگے بھیج رہے ہیں وہ بہت ہی
برے ہیں کہ ان کی وجہ سے اللہ بھی ان پر ناراض ہو گیا اور یہ لوگ
ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
النَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ اگر یہ لوگ اللہ پر، اس کے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پر اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لے آتے تو کبھی
کافروں کو دوست نہ بناتے، لیکن ان میں سے تو اکثر لوگ نافرمان ہیں
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ
الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ تم لوگ مسلمانوں کی دشمنی میں سب سے زیادہ
سخت یہود اور مشرکوں کو پاؤ گے وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً

لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنۡهُمۡ
قِسِّيۡسِيۡنَ وَرُهۡبَانًا وَّاَنَّهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۸۲﴾ اور مسلمانوں
کے ساتھ دوستی کے لحاظ سے سب سے نزدیک ان لوگوں کو پاؤ گے جو
کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں، یہ اس لئے کہ ان میں بہت سے عبادت
گزار، اور تارک الدنیا درویش پائے جاتے ہیں، نیز اس لئے کہ وہ اپنی
بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا نہیں ہوتے

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ
مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ اور جب یہ نصاریٰ اس کتاب کو سنتے
ہیں جو رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی ہے تو آپ ان کی آنکھیں سے
آنسو بہتے ہوئے دیکھتے ہیں کیونکہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے، وہ کہتے
ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس تو ہمارا نام بھی حق کی
گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا
جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ آخر ہم اللہ پر کیوں نہ ایمان لائیں
اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اسے کیوں نہ مان لیں جب کہ ہم اس
بات کی خواہش بھی رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل
کر لے فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ تو اللہ
ان کو اس قول کے عوض جنت کے باغ عطا فرمائے گا جن کے نیچے
نہریں رواں ہوں گی وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے، اور نیک اعمال

کرنے والوں کا یہی صلہ ہے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ع اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری
آیات کو جھٹلاتے رہے وہ لوگ جہنمی ہیں رکوع [11]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

108#

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 87 تا 93 میں اہل ایمان کو پاک چیزیں حرام ٹھہرانے اور اللہ کی
حدود سے تجاوز نہ کرنے کی تاکید۔ قسم توڑنے کا کفارہ۔ شراب اور جوئے پر
مکمل پابندی کا حکم۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ
لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ اے ایمان والو! جو
پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال قرار دی ہیں انہیں اپنے اوپر
حرام مت ٹھہراؤ اور شرعی حدود سے تجاوز نہ کرو، بیشک اللہ حد سے
آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اور
جو حلال پاکیزہ رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کھایا کرو
اور جس اللہ پر تمہارا ایمان ہے اس کی نافرمانی سے ڈرتے رہو لَا

يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ
بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ اللہ تمہاری لغو اور بے مقصد قسموں پر تم
سے مواخذہ نہیں فرماتا مگر وہ تمہاری ان قسموں پر ضرور گرفت فرمائے
گا جو تم نے اپنے قصد اور ارادہ سے کھائی ہوں فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ
عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ
كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ
اَيَّامٍ ۭ پس ایسی قسم کے توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو کھانا
کھلایا جائے، وہ اوسط درجے کا کھانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا
دس مسکینوں کو کپڑے پہنا دینا یا ایک غلام یا لونڈی کو آزاد کرنا اور جس
کو یہ میسر نہ ہو تو وہ تین دن کے روزے رکھے ذٰلِكَ كَفَّارَةُ
اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾ یہ کفارہ ہے تمہاری
قسموں کا، جب کہ تم قسم کھا کر اسے توڑ ڈالو، اور حفاظت کیا کرو تم لوگ
اپنی قسموں کی، اسی طرح اللہ تمہارے واسطے اپنے احکام کھول کر بیان
فرماتا ہے تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا

الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اے ایمان والو!
بے شک یہ شراب یہ جوا یہ آستانے اور پانسے سب گندے شیطانی کام
ہیں لہذا ان سے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاسکو شراب اور جوئے کی حرمت
تین مرحلوں میں نازل کی گئی، پہلے مرحلہ میں تنبیہ کی گئی دوسرے مرحلہ میں نشہ
کی حالت میں نماز پڑھنے پر پابندی لگائی گئی اور تیسرے مرحلہ میں مکمل پابندی لگا
دی گئی یہ تیسرے مرحلہ کی آیت ہے جہاں شراب اور ہر قسم کے جوئے پر
پابندی لگا دی گئی اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ شیطان تو
یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے درمیان دشمنی
اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے،
سو تمہیں ان کاموں سے باز رہنا چاہئے وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى
رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے باز آجاؤ، پھر اگر تم نے روگردانی
کی تو جان لو کہ ہمارے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی ذمہ داری تو صرف احکام کا
صاف صاف پہنچا دینا ہے لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ
وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک
عمل کرنے لگے انہوں نے حرمت سے پہلے جو کچھ کھایا پیا تھا اس پر کوئی
گرفت نہ ہوگی بشرطیکہ وہ آئندہ ان چیزوں سے بچتے رہیں جو حرام کی
گئی ہیں اور ایمان پر ثابت قدم رہیں اور اچھے کام کریں، پھر جس جس
چیز سے روکا جائے اس سے رُکیں اور جو فرمانِ الٰہی ہو اسے مانیں، پھر
تقویٰ اختیار کریں اور نیک کام کریں۔ اللہ نیک کردار لوگوں کو پسند کرتا
ہے رکوع [۱۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#109

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 94 تا 100: ایک خاص موقع پر اہل ایمان کی شکار سے آزمائش۔
حالت احرام میں خشکی کے شکار کی ممانعت اور ایسا کرنے والوں کے لئے
کفارہ۔ حالت احرام میں پانی کے شکار کی اجازت۔ حرمت والا کعبہ لوگوں
کے لئے مرکز ہے اور حرمت والے مہینے، قربانی کے جانور شعار اللہ قرار
دیے گئے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ
تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ
بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾

اے ایمان والو! اللہ تمہیں اِس شکار کے ذریعہ سے سخت آزمائش میں
ڈالے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہو گا، یہ دیکھنے
کے لیے کہ تم میں سے کون اللہ سے بِن دیکھے ڈرتا ہے، پھر اس حکم

ممانعت کے بعد بھی جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا، اس کے لیے
دردناک عذاب ہے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَ
اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اے ایمان والو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو کسی
شکار کو نہ مارو وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا
قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْیًۢا بٰلِغَ
الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِیْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِیَامًا
لِّیَذُوْقَ وَ بَالَ اَمْرِهٖ ؕ اور اگر تم میں سے کوئی شخص جان بوجھ کر
ایسا کر گزرے تو جو جانور اس نے مارا ہو اُسی کے ہم پلہ ایک جانور
چوپایوں میں سے فدیہ کے طور سے پر دینا ہو گا جس کا فیصلہ تم میں سے
دو عادل آدمی کریں گے اور یہ جانور کعبہ لے جا کر قربان کیا جائے یا
کفارہ میں جانور کی قیمت کے برابر کھانا مساکین کو دیا جائے گا یا مساکین
کی تعداد کے برابر روزے رکھے جائیں یہ اس لیے کہ وہ اپنے غلط کام کی
سزا چکھے عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَیَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ
وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ جو کچھ اس حکم سے پہلے ہو چکا، اللہ نے
اسے معاف کر دیا لیکن جو اب اس کا اعادہ کرے گا تو اللہ اس سے بدلہ

لے گا اور یہ جان لو کہ اللہ بہت زبردست ہے اور بدلہ لینے کی طاقت
رکھتا ہے أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ
لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ تمہارے لیے پانی کا شکار
کرنا اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا، قیام کے دوران بھی اور سفر
کے دوران بھی، البتہ خشکی کا شکار جب تک تم اِحرام کی حالت میں ہو،
تم پر حرام کیا گیا ہے، اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو جس کی بارگاہ میں تم
سب جمع کئے جاؤ گے جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهَدْيَ وَ الْقَلَآئِدَ ؕ اللہ
نے کعبہ کو جو قابل احترام گھر ہے لوگوں کے لیے امن و جمعیت کے
قیام کا ذریعہ بنا دیا ہے اور اسی طرح حرمت والے مہینے اور حرم کو جانے
والی قربانی کو اور علامتی پٹے والے جانوروں کو بھی ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ آسمانوں اور
زمین میں موجود تمام چیزوں کے حالات خوب جانتا ہے، نیز یہ کہ اللہ کو

ہر چیز کا علم ہے اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۸﴾ اور یہ بھی جان لو کہ اللہ سزا دینے میں بھی سخت
ہے اور ساتھ ہی بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا بھی ہے مَا
عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ‌ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا
تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۹۹﴾ رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کے ذمہ تو صرف احکام پہنچا دینا ہے
اور اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ
رکھتے ہو قُلْ لَّا يَسۡتَوِى الۡخَبِيۡثُ وَ الطَّيِّبُ وَلَوۡ اَعۡجَبَكَ
كَثۡرَةُ الۡخَبِيۡثِ‌ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ
تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ؒ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ فرما دیجئے کہ ناپاک چیز اور
پاک چیز برابر نہیں ہو سکتی خواہ ناپاک چیز کی کثرت تمہیں بھلی ہی کیوں
نہ لگتی ہو تو اے عقلمندو! اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو تاکہ تم کامیاب
ہو جاؤ رکوع [۱۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 101

#110

https://archive.org/dow

آیات نمبر 101 تا 108 میں اہل ایمان کو نزول قرآن کے دوران غیر ضروری سوالات نہ کرنے کی تلقین۔ بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام کو اللہ نے مقرر نہیں کیا۔ کفار کو تلقین کہ رسول اللہ ﷺ کی پیروی کریں اور اپنے گمراہ باپ دادا کی پیروی نہ کریں۔ موت کے وقت وصیت کے احکام۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

اے ایمان والو! ایسی باتوں کے متعلق سوال نہ کیا کرو کہ اگر ان کی تفصیل تمہیں بتا دی جائے تو تمہیں ناپسند ہو اور اگر تم کوئی بات ایسے وقت میں پوچھتے ہو جبکہ قرآن نازل ہو رہا ہے تو اس کا قوی امکان ہے کہ وہ تم پر ظاہر کر دی جائے گی، اب تک جو ہو چکا اللہ نے اسے معاف کر دیا ہے اور اللہ بہت

درگزر کرنے والا اور بردبار ہے قَدۡ سَاَلَهَا قَوۡمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ثُمَّ
اَصۡبَحُوۡا بِهَا كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ تم سے پہلے والی قوموں نے بھی ایسے ہی
سوالات کئے تھے پھر ان احکام پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے کفر میں مبتلا
ہوگئے مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَحِيۡرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيۡلَةٍ وَّلَا
حَامٍ ‌ۙ وَّلٰـكِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ‌ؕ وَ
اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ اللہ نے نہ تو کوئی بحیرہ مقرر کیا ہے نہ
سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام، مگر یہ کافر لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے
ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ بے عقل ہیں یہ تمام نام مختلف قسم کی
اونٹنیوں کے ہیں جنہیں مشرکین اپنے بتوں کے نام پر آزاد کھلا چھوڑ دیتے تھے
اور کہتے تھے کہ یہ اللہ کی جانب سے مقرر کئے گئے ہیں وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ
تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوۡلِ قَالُوۡا حَسۡبُنَا مَا
وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا‌ ؕ اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـئًا
وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو احکام
نازل فرمائے ہیں ان کی طرف آؤ اور رسول (ﷺ) کی طرف رجوع
کرو تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا،

خواہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ راہ راست پر ہوں

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم خود

راہِ راست پر ہو تو کسی دوسرے کی گمراہی سے تمہارا کچھ نہیں بگڑتا، یہ

جان لو کہ بالآخر تم سب کو واپس لوٹ کر اللہ ہی کی طرف جانا ہے، پھر جو

کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب کچھ تمہارے سامنے رکھ دے گا يَاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ

الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ

اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ اے

ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت قریب آجائے تو وصیت

کے وقت دو معتبر اور امانتدار لوگ گواہ بنائے جائیں جو تم ہی میں سے ہوں یا

اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے تو غیر

لوگوں میں سے دو گواہ لے لیے جائیں بشرطیکہ اپنے لوگ موجود نہ ہوں

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا

نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ
اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ پھر اگر تمہیں ان کی صداقت پر شک ہو تو نماز
کے بعد دونوں گواہوں کو مسجد میں روک لیا جائے اور وہ اللہ کی قسم کھا کر
کہیں کہ ہم کسی ذاتی فائدے کے عوض اس گواہی کو بیچنے والے نہیں ہیں
خواہ کوئی ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور نہ ہی اللہ کی خاطر گواہی کو چھپائیں
گے اگر ہم نے ایسا کیا تو گناہ گاروں میں شمار ہوں گے فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى
اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ
اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ
شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ پھر اگر پتہ
چل جائے کہ وہ دونوں گواہ جھوٹی گواہی دے کر گناہ کے مرتکب ہوئے
ہیں تو ان کی جگہ دوسرے دو گواہ ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کی
حق تلفی ہوئی ہو اور جو میت کے قریبی رشتہ دار ہوں، پھر یہ دونوں گواہ اللہ
کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی ان دو گواہوں سے زیادہ درست ہے اور
ہم نے گواہی دینے میں کوئی زیادتی نہیں کی، اگر ہم ایسا کریں تو بیشک ہم
ظالموں میں سے ہونگے ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ
اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ اس طریقہ سے زیادہ

توقع کی جاسکتی ہو کہ لوگ ٹھیک گواہی دیں گے اور اس بات سے ڈریں گے

کہ دوسری قسموں کے بعد ان کی قسمیں رد کر دی جائیں گی وَ اتَّقُوا اللّٰهَ

وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ؑ اللہ سے ڈرو

اوراس کے احکام غور سے سنو، اللہ نافرمانی کرنے والوں کو اپنی رہنمائی سے

محروم کر دیتا ہے رکوع [۱۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 109

#111

https://archive.org/dow

آیات نمبر 109 تا 115 میں روز قیامت اللہ کا سب رسولوں سے ایک سوال کا پوچھا جانا ۔ اللہ کے عطا کئے ہوئے معجزات اور بنی اسرائیل کے انکار کے بارے میں روز قیامت اللہ اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان ایک مکالمہ ۔عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں ان کے حواریوں کی طرف سے آسمان سے ایک خوان نازل کرنے کا مطالبہ اور اللہ کا جواب۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَا ذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾

اس دن کا تصور کرو جب اللہ تمام رسولوں کو جمع کرے گا اور ان سے پوچھے گا کہ تم کو اپنی امت کی طرف سے کیا جواب ملا تھا؟، وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں، بیشک تو ہی غیب کی سب باتوں کا خوب جاننے والا ہے

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ عَلٰى وَ

الِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي
الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ
الْاِنْجِيْلَ ۚ پھر تصور کرو اس وقت کا کہ جب اللہ فرمائے گا کہ
اے عیسیٰ ابن مریم ! یاد کر میری اس نعمت کو جو میں نے تجھے اور تیری
ماں کو عطا کی تھی، میں نے رُوح القدس سے تیری مدد کی، تو گہوارے
میں بھی لوگوں سے بات کرتا تھا اور بڑی عمر کو پہنچ کر بھی، میں نے تجھ
کو کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ
الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ
بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ تُخْرِجُ
الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ تو میرے حکم سے مٹی کا پتلا پرندے کی شکل کا بناتا
اور اس میں پھونکتا تھا اور وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا، تو مادر زاد
اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتا تھا، تو مُردوں کو میرے
حکم سے قبروں سے زندہ کر کے نکالتا تھا وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١١٠ پھر جب تو بنی

اسرائیل کے پاس صریح نشانیاں لے کر پہنچا تو جو لوگ ان میں سے منکرِ
حق تھے انہوں نے کہا کہ یہ نشانیاں جادوگری کے سوا اور کچھ نہیں، تو
میں نے ہی تجھے بنی اسرائیل سے بچایا تھا وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى
الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ بِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ
بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں یہ ڈال
دیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لے آؤ تو حواریوں نے کہا کہ
ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ ہو جا کہ ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں اِذْ
قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ
اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب حواریوں
نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تمہارا رب ہم پر آسمان سے کھانے کا
ایک خوان اتار سکتا ہے؟ تو عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اللہ سے ڈرو اگر
تم ایمان والے ہو قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَئِنَّ
قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس

خوان میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم یہ جان
لیں کہ آپ نے جو کچھ ہم سے کہا ہے وہ سچ ہے اور ہم اس پر گواہ ہو
جائیں قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا
مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً
مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ اس پر عیسیٰ ابن
مریم نے دعا کی کہ اے اللہ، ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک خوان
نازل فرمادے جو ہمارے لیے اور ہمارے اگلوں پچھلوں کے لیے خوشی
کا موقع قرار پائے اور تیری قدرت کی ایک نشانی ہو، ہم کو رزق عطا کر
اور تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا
عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ
اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ اللہ نے فرمایا کہ بیشک میں وہ
خوان تم پر اتاروں گا پھر اس کے بعد جو کوئی تم میں سے کفر کرے گا تو
میں اسے ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں کسی کو نہ دی ہو گی [تفصیل ☆]

رکوع [١٥]

#112

https://archive.org/dow

آیات نمبر 116 تا 120 میں شرک کے موضوع پر قیامت کے روز اللہ اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان ایک اور مکالمہ۔ روز قیامت نیک لوگوں کے لئے جنت کی بشارت کہ یہی بڑی کامیابی ہے

وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ
اتَّخِذُوْنِیْ وَ اُمِّیَ اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اور جب قیامت کے
دن اللہ فرمائیں گے کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا
کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو معبود بنالو قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا
یَكُوْنُ لِیْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَیْسَ لِیْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ
عَلِمْتَهٗ ؕ حضرت عیسیٰ (علیہ السّلام) جواب دیں گے کہ اے اللہ! تو ہر
عیب سے پاک ہے، میں ایسی بات کیونکر کہہ سکتا ہوں جس کے کہنے کا
مجھے حق نہ تھا، اگر میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو تجھے ضرور اس کا علم ہوتا

تَعۡلَمُ مَا فِیۡ نَفۡسِیۡ وَ لَاۤ اَعۡلَمُ مَا فِیۡ نَفۡسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ
عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ﴿۱۱۶﴾ کیونکہ جو کچھ میرے دل میں ہے وہ تو جانتا ہے
لیکن جو تیرے دل میں ہے وہ میں نہیں جان سکتا، بیشک تو چھپی ہوئی
باتوں کو خوب جاننے والا ہے مَا قُلۡتُ لَهُمۡ اِلَّا مَاۤ اَمَرۡتَنِیۡ بِهٖۤ اَنِ
اعۡبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیۡ وَ رَبَّكُمۡ ۚ وَ كُنۡتُ عَلَیۡهِمۡ شَهِیۡدًا مَّا دُمۡتُ
فِیۡهِمۡ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیۡتَنِیۡ كُنۡتَ اَنۡتَ الرَّقِیۡبَ عَلَیۡهِمۡ ؕ وَ اَنۡتَ
عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ﴿۱۱۷﴾ میں نے تو انہیں صرف وہی کچھ کہا تھا جس
کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور
تمہارا بھی اور جب تک میں ان میں موجود رہا ان پر نگراں رہا، پھر جب
تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو پھر تو ہی ان پر نگراں تھا اور تو ہر چیز کی پوری
خبر رکھتا ہے اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ ۚ وَ اِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ
فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿۱۱۸﴾ اگر تو ان کو سزا دے تو یہ
تیرے بندے ہیں اور اگر تو معاف فرما دے تو بیشک تو بہت زبردست
اور حکمت والا ہے قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوۡمُ یَنۡفَعُ الصّٰدِقِیۡنَ
صِدۡقُهُمۡ ؕ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ

فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ تب اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے جس میں صادقین
کو ان کا صدق ہی نفع دے گا، ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے
نہریں جاری ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے جن لوگوں نے اللہ سے
کئے ہوئے اپنے عہد کو سچا کر دکھایا، جو لوگ صدق دل سے اللہ اور اس کے
رسول پر ایمان لائے اور پھر ساری زندگی مقدور بھر اس کی اطاعت کرتے رہے
وہی صادقین ہیں رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ
الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۱۹﴾ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے، یہی
سب سے بڑی کامیابی ہے لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا
فِيۡهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۲۰﴾ تمام آسمانوں اور زمین میں
اور جو کچھ ان میں ہے سب اللہ ہی کی ملکیت ہے اور وہ ہر چیز پر پوری
طرح قدرت رکھتا ہے رکوع [۱۶]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

(B version 15/7/2012)Rev 25 June 2013.[Rev Feb 25, 1-March, 2012 to 19-March 2012 2014]

#113

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
6	سُوْرَةُ الْاَنْعَام	55	مکی	20	165	7	وَ اِذَا سَمِعُوْا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے

آیات نمبر 1 تا 11 میں اللہ کی حمد و ثنا کے بعد اس کی وحدانیت کی وہ دلیل جسے کفار بھی تسلیم کرتے تھے کہ وہ ہر چیز کا خالق ہے، پھر بھی کفار دوسری ہستیوں کو اس کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ اس نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا اور وہ سب کے اعمال کو جانتا ہے۔ جب بھی اللہ کی طرف سے کوئی نشانی آتی ہے یہ لوگ اس سے اعراض ہی کرتے ہیں۔ ان سے پہلے کتنی ہی نافرمان قوموں کو ہلاک کیا جاچکا ہے۔ یہ گمراہی میں اتنی دور جاچکے ہیں کہ اگر ان پر آسمان سے کوئی ایسی کتاب نازل ہو جائے جسے یہ چھو کر دیکھ سکیں تو پھر بھی یہ ایمان

نہیں لائیں گے۔ کفار کو دعوت کہ زمین میں چل پھر کر دیکھیں کہ نافرمانوں کا کیا انجام ہوا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ
الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝١
تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا
اور جس نے تاریکیوں اور نور کو بنایا، اس کے باوجود بھی وہ لوگ جنہوں
نے کفر کی راہ اختیار کر رکھی ہے، اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو
برابر کا شریک ٹھہراتے ہیں هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ
قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝٢ وہ
اللہ ہی تو ہے جس نے تم سب کو مٹی سے پیدا کیا، پھر تمہارے لیے
زندگی کی ایک مدت مقرر کر دی، اور ایک معین وقت بھی ہے جو اس
کے ہاں طے شدہ ہے، مگر تم لوگ ہو کہ شک میں پڑے ہوئے ہو
قیامت کا دن معین ہے جسے صرف اللہ ہی جانتا ہے وَ هُوَ اللّٰهُ فِی
السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ یَعْلَمُ
مَا تَكْسِبُوْنَ ۝٣ اور وہ اللہ ہی معبود برحق ہے آسمانوں میں بھی اور

زمین میں بھی، وہ جانتا ہے تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور ظاہر کو بھی
اور جو کچھ اعمال تم کر رہے ہو وہ اسے بھی جانتا ہے وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ
اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾ اور ان
منکرین کا یہ حال ہے کہ جب بھی ان کے پاس ان کے رب کی طرف
سے کوئی نشانی آتی ہے تو وہ اس سے روگردانی ہی کرتے ہیں فَقَدْ
كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ط فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾ چنانچہ جب ان کے پاس حق آگیا تو
انہوں نے اسے بھی جھٹلا دیا، بہت جلد ان کو اس بات کی حقیقت معلوم
ہو جائے گی جس کا وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ
اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ص وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
اٰخَرِيْنَ ﴿۶﴾ کیا اِن لوگوں نے دیکھا نہیں کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی ایسی
قوموں کو ہلاک کر چکے جنہیں ہم نے زمین میں وہ اقتدار بخشا تھا جو ان کفار
کو بھی نہیں بخشا، ہم نے اُن پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں اور ان کے

نیچے نہریں بہادیں مگر پھر ان کے گناہوں کی پاداش میں انہیں ہلاک کر دیا
اور ان کی جگہ دوسری قومیں پیدا کر دیں وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ
قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ اے پیغمبر! اگر ہم کاغذ پر لکھی ہوئی ایک کتاب آپ پر
اتار دیتے، پھر یہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو کر دیکھ بھی لیتے تو جن
لوگوں نے کفر کیا ہے وہ یہی کہتے کہ یہ صریح جادو کے سوا کچھ نہیں وَ
قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَ لَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ
ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر کے پاس فرشتہ کیوں
نہیں اتارا گیا؟ اور اگر ہم فرشتہ نازل کر دیتے تو پھر کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا،
پھر انہیں کوئی مہلت نہ دی جاتی فرشتہ تو اسی وقت اتارا جاتا ہے جب عذاب
کا فیصلہ ہو جاتا ہے وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا
عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩ اور اگر ہم کوئی فرشہ اتارتے بھی تو یقیناً اس کو
کسی انسان کی شکل ہی میں اتارتے اور ہم انہیں پھر اسی شبہ میں ڈال دیتے
جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ ع
بے شک آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے پھر ان مذاق

اڑانے والوں کو اسی عذاب نے آگھیرا جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے

رکوع[۱] قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ آپ فرمادیجئے کہ ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ ان
جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#114

https://archive.org/dow

آیات نمبر 12 تا 24 میں اس حقیقت کا اعلان کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا
اللہ ہی مالک ہے، اس نے اپنے اوپر رحمت واجب کر رکھی ہے۔ قیامت کے
آنے میں کوئی شک نہیں، اس کا انکار کرنے والے ہی گھاٹے میں رہیں گے۔
جو شخص روز قیامت عذاب سے بچ گیا وہی کامیاب ہے۔ اگر اللہ کسی کو
تکلیف دے تو کوئی بچا نہیں سکتا اور اگر وہ کوئی خیر عطا کرے تو کوئی روک
نہیں سکتا۔ اللہ گواہ ہے کہ یہ قرآن اس کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ اہل
کتاب اپنی کتابوں میں دی گئی نشانیوں کی مدد سے اس قرآن اور رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کو اسی طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو، سو ایمان نہ لانے والے ہی
خسارے میں رہیں گے۔ روز قیامت کفار اپنے شرک کا انکار کریں گے

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ
الرَّحْمَةَ ؕ آپ ان سے پوچھئے کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے یہ سب
کس کی ملکیت ہے، آپ انہیں بتا دیجئے کہ سب اللہ ہی کی ملکیت ہے، اس
نے رحم و کرم کا برتاؤ اپنے اوپر لازم کر لیا ہے لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ

الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا جس کے واقع
ہونے میں کوئی شبہ نہیں، مگر جو لوگ خود ہی خسارہ میں رہنا چاہیں، وہ کبھی
ایمان نہیں لائیں گے وَ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ وَ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ اور اسی کا ہے وہ سب کچھ جو کہ ساکن ہوتا ہے
رات کے اندھیرے میں، اور جو متحرک ہوتا ہے دن کے اجالے میں اور وہ
سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ يُطْعِمُ وَ لَا يُطْعَمُ ؕ آپ ان سے
کہیے کہ کیا میں اس اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا معبود بنالوں جو آسمانوں اور
زمین کا خالق ہے وہی سب کو کھلاتا ہے اس کو کوئی نہیں کھلاتا قُلْ اِنِّيْٓ
اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ آپ فرما دیجئے کہ کہ مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ میں سب
سے پہلے فرمانبرداری قبول کروں اور یہ کہ مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا
قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ آپ فرما
دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بہت بڑے دن کے
عذاب سے ڈرتا ہوں مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ

الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ اس دن جو شخص عذاب سے بچ گیا اس پر اللہ نے بڑا
ہی رحم و کرم کیا اور یہ بہت بڑی اور حقیقی کامیابی ہے وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ
اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ اگر اللہ تمہیں کسی قسم کا نقصان پہنچائے تو اس کے سوا
کوئی نہیں جو تمہیں اس نقصان سے بچا سکے، اور اگر وہ تمہیں کسی بھلائی سے
بہرہ مند کرے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے وَ هُوَ
الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾ وہ اپنے بندوں پر
پورا اختیار رکھتا ہے اور وہی کمال حکمت والا، ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے قُلْ
اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ آپ ان سے پوچھئے کہ سب سے بڑھ کر سچی
گواہی کس کی ہو سکتی ہے؟ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۚ وَ
اُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ آپ فرما دیجئے
کہ "اللہ کی"، جو میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن میری
طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے، سب کو
خبردار کر دوں، اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ
کیا تم واقعی گواہی دے سکتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرے معبود بھی
ہیں؟ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ آپ فرما دیجئے کہ میں تو کبھی ایسی گواہی نہیں دے سکتا، وہ
تو بس ایک ہی معبود ہے اور میں ان سب چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم
اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْکِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ کَمَا
یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ جن لوگوں کو اس سے پہلے کتاب دی گئی ہے وہ
اس پیغمبر کو ایسے ہی پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو یہاں کتاب سے مراد
تورات ہے اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ مگر جن
لوگوں نے خود اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ کبھی ایمان نہیں
لائیں گے رکوع [۲] وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا اَوْ
کَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر
ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان لگائے، یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے؟ یقینا
ایسے ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
لِلَّذِیْنَ اَشْرَکُوْۤا اَیْنَ شُرَکَآؤُکُمُ الَّذِیْنَ کُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾
اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جس دن ہم سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں
سے پوچھیں گے کہ اب وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کے معبود ہونے کا
تم دعویٰ کیا کرتے تھے ثُمَّ لَمْ تَکُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
رَبِّنَا مَا کُنَّا مُشْرِکِیْنَ ﴿٢٣﴾ پھر ان کے پاس کوئی عذر اور بہانہ نہ ہوگا

سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے کہ ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم ہے کہ ہم تو مشرک نہیں تھے اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ﴿۲۴﴾ دیکھو کہ اس وقت وہ کیسا صاف جھوٹ بولیں گے خود اپنے خلاف؟ اور گم ہو جائیں گے ان کے وہ سب جھوٹے بناوٹی معبود

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#115

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 25 تا 32 میں وضاحت کہ ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو رسول
اللہ کی بات دھیان سے سنتے ہیں لیکن وہ گمراہی میں اتنی دور جا چکے ہیں کہ وہ
سب نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے ۔ روز قیامت یہ لوگ کہیں
گے کہ اگر ہمیں واپس دنیا میں بھیج دیا جائے تو ایمان لے آئیں گے ۔ کفار
کہتے ہیں کہ ہم مرنے کے بعد دوبارہ زندہ نہیں کئے جائیں گے۔ جب قیامت
آجائے گی تو یہ لوگ اپنی غلطی پر افسوس کریں گے۔ یہ دنیا کی زندگی تو بس
کھیل تماشہ ہے، پرہیز گار لوگوں کے لئے آخرت کا گھر ہی اچھا ہو گا

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا
يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ اور ان میں سے کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو آپ کی طرف
کان لگا کر قرآن سنتے ہیں مگر ہم نے ان کے دلوں پر پردہ اور ان کے
کانوں میں گرانی ڈال دی ہے تا کہ وہ سمجھ ہی نہ سکیں ہے، اور اگر یہ

لوگ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے
حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْكَ یُجَادِلُوْنَكَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ
هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ﴿۲۵﴾ حتیٰ کہ جب آپ کے پاس آتے
ہیں اور آپ سے جھگڑتے ہیں تو وہ کافر یہاں تک کہتے ہیں کہ "یہ قرآن
اور کچھ نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں" وَ هُمْ یَنْهَوْنَ عَنْهُ
وَ یَنْــٴَـوْنَ عَنْهُۚ وَ اِنْ یُّهْلِكُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا
یَشْعُرُوْنَ﴿۲۶﴾ یہ کافر اس امر حق کو قبول کرنے سے دوسرے لوگوں
کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں دراصل یہ لوگ
ایسی باتوں سے خود اپنی ہی تباہی کا سامان کر رہے ہیں مگر انہیں اس کا
بھی شعور نہیں ہے وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا
یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ وَ لَا نُكَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِیْنَ﴿۲۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ انہیں اس وقت دیکھیں
جب یہ لوگ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے، تو یہ لوگ اس
وقت کہیں گے کاش! کوئی ایسی صورت ہو کہ ہمیں دنیا میں پھر واپس
بھیج دیا جائے تو اپنے پروردگار کی آیات کو کبھی نہ جھٹلائیں اور ایمان

لانے والوں میں شامل ہو جائیں بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ
مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ دراصل جس حقیقت پر انہوں نے اس سے پہلے پردہ
ڈال رکھا تھا وہ ان کے سامنے آ گئی ہے اگر انہیں دوبارہ دنیا میں بھیج بھی
دیا جائے تو پھر بھی وہی کچھ کریں گے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا۔ یقیناً
یہ ہیں ہی جھوٹے وَ قَالُوْۤا اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا وَ مَا
نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ ﴿۲۹﴾ اور وہ لوگ آج یہ بھی کہتے ہیں کہ ہماری اس
دنیاوی زندگی کے سوا اور کوئی زندگی نہیں ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہیں
کئے جائیں گے وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَیْسَ
هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ اور اگر آپ وہ منظر دیکھیں جب یہ اپنے رب کے
سامنے کھڑے کئے جائیں گے تو اللہ ان سے پوچھے گا کہ "کیا دوبارہ زندہ
ہونا حقیقت نہیں ہے" قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وہ جواب دیں گے کہ
"بے شک ہمارے رب کی قسم یہ حقیقت ہے"، اس پر اللہ فرمائے گا"
تو اب اس کفر کے سبب جو تم کیا کرتے تھے عذاب کا مزہ چکھو" رکوع [۳]

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ یقیناً وہ لوگ سخت
خسارہ میں رہے جنہوں نے مرنے کے بعد اللہ کے سامنے حاضری کا
انکار کیا حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا
عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَ هُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى
ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝۳۱ یہاں تک کہ جب اچانک
قیامت آ پہنچے گی تو کہیں گے کہ ہائے افسوس اس غلطی پر جو ہم سے اس
دن کے بارے میں ہوئی، ان کا حال یہ ہو گا کہ وہ اپنے گناہوں کا بوجھ
اپنی پشت پر اٹھائے ہوئے ہوں گے، آگاہ ہو جاؤ! وہ بہت ہی برا بوجھ
ہو گا ہر شخص کی موت اس کے لئے تو قیامت ہی ہے وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ
اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ۝۳۲ دُنیا کی زندگی تو بس ایک کھیل اور تماشے کے سوا کچھ نہیں
اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے آخرت ہی بہترین گھر ہو گا، پھر کیا تم
لوگ عقل سے کام نہیں لیتے وہ تمام اعمال جو محض اس دنیا کی فانی زندگی کے
لئے کئے جائیں ان کی مثال کھیل تماشے کی سی ہے کہ جب تک اس میں مشغول
ہیں لطف اندوز ہو رہے ہیں جیسے ہی کھیل ختم ہوا سب کچھ جاتا رہا، اسی طرح

صرف دنیا کے لئے کئے گئے اعمال کا فائدہ بھی صرف اس چند روزہ زندگی ہی میں حاصل رہے گا، البتہ وہی وقت اگر کسی ایسے عمل میں لگایا جائے جو آخرت کی زندگی میں فائدہ دے تو اس وقت اور عمل کو دوام حاصل ہو جاتا ہے کیونکہ آخرت کی زندگی میں اس کا اجر ہمیشہ ملتا رہے گا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#116

https://archive.org/dow

آیات نمبر 33 تا 41 میں رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ یہ لوگ آپ کو نہیں بلکہ اللہ کی آیات کو جھٹلا رہے ہیں۔ اس سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا پھر اللہ نے ان کی مدد کی۔ اگر انہیں کوئی معجزہ دکھا بھی دیا جائے تو یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگوں کی مانند ہیں۔ اللہ جسے چاہے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔ یہ کفار بھی ہر مصیبت میں اپنے معبودوں کو بھول کر صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِیْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم جانتے ہیں کہ ان لوگوں کی باتیں آپ کو غمزدہ کر دیتی ہیں، لیکن یہ ظالم لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰٓى

اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا جاچکا ہے
مگر انہوں نے جھٹلائے جانے اور اذیت پہنچائے جانے پر صبر کیا حتٰی کہ
انہیں ہماری مدد آپہنچی وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ
نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳۴ اللہ کی باتوں یعنی وعدوں کو کوئی نہیں بدل سکتا اور
بے شک بہت سے گزشتہ رسولوں کی خبریں آپ تک پہنچ بھی چکی ہیں وَ
اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا
فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ اگر ان کافروں کی
بے توجہی آپ پر گراں گزرتی ہے اور آپ میں استطاعت ہو تو زمین میں
سرنگ بنا کر یا آسمان پر سیڑھی لگا کر ان کی تسلی کے لئے کوئی معجزہ لے آئیں
منکرین کا اصرار تھا کہ آپ بھی کوئی ویسا ہی معجزہ دکھائیں جیسا موسیٰ (علیہ السّلام)
یا دوسرے رسول دکھاتے رہے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ پچھلی کوئی قوم معجزہ
دیکھ کر بھی ایمان نہ لائی تھی اور جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ انہیں اللہ کے عذاب نے
ہلاک کر دیا، لیکن اللہ کی یہ حکمت تھی کہ ان مشرکین مکہ کو ابھی کچھ اور مہلت
دی جائے۔ ان آیات میں اسی چیز کو دہرایا گیا ہے کہ بالفرض آپ کوئی نشانی لے
بھی آئیں تو یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۳۵ اور اگر

اللہ چاہتا تو خود بھی ان سب کو ہدایت دے سکتا تھا لہذا آپ ان لوگوں
میں سے نہ ہو جائیں جو اصل حقیقت کا علم نہیں رکھتے انسان کو اس دنیا میں
بھیجنے کا مقصد ہی امتحان ہے، اسے اختیار دیا گیا ہے کہ چاہے تو ہدایت قبول کر لے
اور چاہے گمراہی کے راستے پر چل پڑے، بالآخر قیامت کے دن اس کے انہیں
اعمال کی بنیاد پر اس کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت یا جہنم کا فیصلہ کیا جائے گا کہ
اس دنیاوی زندگی کا یہی مقصد ہے اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ
يَسْمَعُوْنَ ؕ وَ الْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾
ہدایت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں یہ کفار
تو ان مُردوں کی طرح ہیں جو سن نہیں سکتے، اللہ انہیں روز قیامت ہی
زندہ کرے گا پھر وہ اسی کے سامنے پیش کئے جائیں گے وَ قَالُوْا لَوْ لَا
نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ وہ کہتے ہیں کہ اس رسول پر اس کے
رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾
آپ فرما دیجئے کہ بے شک اللہ ایسی نشانی اتارنے پر قادر ہے، لیکن ان
لوگوں میں سے اکثر اس کے نتائج سے واقف نہیں ہیں کہ اللہ کا یہ ضابطہ
ہے کہ معجزہ لانے کے بعد بھی اگر قوم ایمان نہ لائے تو اسے ہلاک کر دیا جاتا ہے

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ
اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى
رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ زمین میں چلنے والے تمام جانور اور ہوا میں
پروں سے اُڑنے والے تمام پرندے بھی تمہاری طرح مخلوق کی مختلف
جماعتیں ہیں، ہم نے اس قرآن میں ہر چیز کی تفصیل لکھنے میں کوئی کسر
نہیں چھوڑی ہے اور آخر کار سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کئے
جائینگے اس کی قدرت کا یہ عالم ہے کہ جانداروں کے ہر گروہ کو اس کے ماحول
کے مطابق جسم اور اعضاء عطا کئے ہیں اور ہر ایک کی ضروریات کے مطابق اس
کے رزق کا بندوبست کیا ہے وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِي
الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَ مَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور
گونگے ہیں جو تاریکیوں میں بھٹک رہے ہیں، اللہ جسے چاہتا ہے اسے گمراہی
میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے اسے راہ راست پر لگا دیتا ہے قُلْ
اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ
اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ان
لوگوں سے پوچھو کہ اگر تم سچے ہو تو یہ بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا کوئی عذاب

آجائے یا قیامت کی گھڑی آ پہنچے تو کیا اس وقت بھی اللہ کے سوا کسی اور کو
پکاروگے ؟ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ
وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ مصیبت کے وقت تو تم اللہ ہی کو پکارتے ہو،
پھر اگر وہ چاہتا ہے تو اس مصیبت کو تم سے دور کر دیتا ہے۔ ایسے موقعوں پر
تم ان سب معبودوں کو بھول جاتے ہو جنہیں تم اس کا شریک ٹھہرایا کرتے
ہو رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#117 https://archive.org/dow

آیات نمبر 42 تا 50 میں اس بات کی گواہی کہ اس سے پہلے بھی جب رسول بھیجے گئے تو اللہ نے ان کی امت کو تکالیف میں مبتلا کیا کہ وہ اللہ کی طرف جھکیں لیکن شیطان نے ان کے برے اعمال ان کی نظر میں اچھے کر دکھائے ۔ سو اللہ نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دئے ۔ جب وہ ان چیزوں پر تکبر کرنے لگے تو اچانک ان پر عذاب نازل کر دیا گیا۔ اگر اللہ ان کے کان اور آنکھیں ختم کر دے تو کون واپس لا سکتا ہے۔ رسولوں کا کام تو صرف اللہ کا پیغام پہنچادینا ہی ہوتا ہے جو ایمان لائے گا وہ کامیاب ہوگا اور جو انکار کرے گا وہ عذاب میں پکڑا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کو ہدایت کہ انہیں بتادیں کہ میں فرشتہ نہیں ہوں میں تو صرف وحی کی پیروی کرتا ہوں

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ
الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ بے شک آپ سے پہلے ہم بہت
سی قوموں کی طرف رسول بھیج چکے ہیں، پھر ان قوموں کی نافرمانی کی

وجہ سے ہم نے انہیں سختی اور تکالیف میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ عاجزی کے
ساتھ ہمارے سامنے جھک جائیں فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا
تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴿۴۳﴾ پھر جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو وہ کیوں نہ
گڑگڑائے؟ دراصل ان کے دل سخت ہو چکے تھے اور شیطان نے ان
کے برے اعمال ان کی نظر میں خوشنما بنا دیئے تھے فَلَمَّا نَسُوْا مَا
ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ ؕ پھر جب انہوں
نے اس نصیحت کو فراموش کر دیا جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر
قسم کی دنیاوی نعمتوں کے دروازے کھول دیے حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا
بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ﴿۴۴﴾ یہاں تک
کہ جب وہ ہماری دی ہوئی نعمتوں میں خوب مگن ہو گئے تو ہم نے انہیں
اچانک پکڑ لیا اس وقت وہ بالکل مایوس ہو کر کر رہ گئے فَقُطِعَ دَابِرُ
الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴿۴۵﴾ اس
طرح ان ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی اور اللہ کا شکر ہے جو سارے جہانوں
کا پروردگار ہے اللہ کا شکر ہے کہ اس نے دنیا کے نیک لوگوں کو ان ظالموں کے

شر سے بچا دیا وگرنہ وہ اور ان کی آنے والی نسلیں انسانیت کے لئے تکلیف ہی کا
باعث بنتے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ
وَ خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ آپ ان
سے پوچھئے کہ اگر اللہ تمہاری بینائی اور سماعت تم سے چھین لے اور
تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا اور کون سا معبود ہے جو یہ
چیزیں تمہیں واپس دلا سکے اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ
يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ آپ دیکھئے ہم کس طرح مختلف پہلوؤں سے دلائل
بیان کرتے ہیں اس پر بھی یہ لوگ اعراض کئے جاتے ہیں قُلْ
اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ
يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ آپ ان سے کہئے کہ کیا کبھی تم
نے سوچا کہ اگر اللہ کی طرف سے تم پر کوئی عذاب آ جائے خواہ اچانک
آئے یا خبر دار کرنے کے بعد، تو کیا ظالم اور نافرمان لوگوں کے علاوہ
کوئی اور بھی ہلاک کیا جائے گا؟ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور ہم رسولوں کو صرف اسی لئے

بھیجتے ہیں کہ وہ لوگوں کو جنت کی بشارت سنا دیں اور جہنم سے ڈرائیں،
پھر جو کوئی ایمان لے آئے اور اپنی اصلاح کر لے تو ایسے لوگوں کو نہ
کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اور جن لوگوں نے
ہماری آیات کو جھٹلایا انہیں ان کی نافرمانی کی سزا مل کر رہے گی قُلْ
لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ لَآ
اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ آپ کہہ
دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
اور نہ میں غیب کا علم جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں
فرشتہ ہوں، میں تو صرف اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف
وحی کیا جاتا ہے قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا
تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ آپ ان سے دریافت کیجئے کہ کیا اندھا اور دیکھنے والا
دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تو پھر تم غور و فکر کیوں نہیں کرتے؟ رکوع [۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 51

#118

https://archive.org/dow

آیات نمبر 51 تا 55 میں رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ جو لوگ قیامت پر یقین رکھتے ہیں انہیں اسی قرآن کے ذریعہ خبردار کرتے رہیں مزید یہ کہ جو لوگ صبح شام اللہ کو یاد کرتے ہیں انہیں اپنے سے دور نہ کریں۔ جب اللہ کی آیات پر ایمان لانے والے لوگ آپ کے پاس آئیں تو ان کا خیر مقدم کریں اور انہیں بشارت دیں۔

وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْ یُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَیْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّ لَا شَفِیْعٌ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾

اے پیغمبر (ﷺ)! آپ اس قرآن کے ذریعہ ان لوگوں کو ڈرایئے جو اس بات سے خائف ہیں کہ وہ اپنے رب کے سامنے اس حال میں جمع کئے جائیں گے کہ اللہ کے سوا نہ انکا کوئی حمایتی ہو گا اور نہ کوئی سفارشی، تاکہ یہ لوگ پرہیزگار بن جائیں

وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ

اور جو لوگ اپنے رب کو

صرف اس کی خوشنودی اور رضامندی کے لئے صبح وشام پکارتے ہیں
انہیں اپنی مجلس سے دور نہ کیجئے مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ
شَيْءٍ وَّ مَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۝٥٢ نہ تو انکے اعمال کی جوابدہی آپ پر ہے
نہ آپ کے اعمال کی جوابدہی ان پر ہے، پس اگر آپ انہیں دور ہٹائیں
گے تو بے انصافوں میں شمار ہوں گے وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ۝٥٣ اور اسی طرح ہم نے بعض
لوگوں کو دوسروں کے ذریعہ سے آزمائش میں ڈال رکھا ہے تاکہ وہ
لوگ یہ کہیں کہ کیا ہم میں سے صرف یہی لوگ اس قابل تھے کہ اللہ
نے انہی پر اپنا احسان کیا؟ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ اپنے شکر گزار
بندوں کو خوب جانتا ہے وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا
فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ
مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ
فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝٥٤ اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو

ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ ان سے کہئے کہ تم پر سلام ہو،
یقین جانو کہ تمھارے رب نے رحم و کرم کرنا اپنے اوپر لازم کر لیا ہے،
سو تم میں سے جو شخص نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ
کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ کی شان یہ ہے کہ وہ بڑا بخشنے والا اور
ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ
لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾ اور اس طرح ہم اپنی آیات
کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ اہل ایمان کی روش بھی واضح ہو
جائے اور مجرموں کا رویہ بھی بے نقاب ہو جائے رکوع [٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#119

https://archive.org/dow

آیات نمبر 56 تا 62 میں رسول اللہ ﷺ کو شرک سے بیزاری کا اعلان کرنے کی ہدایت کہ ان کے پاس اللہ کی وحدانیت کا واضح ثبوت موجود ہے، جبکہ کفار ثبوت کے طور پر عذاب دیکھنا چاہتے ہیں۔ عذاب کا فیصلہ تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ غیب کی کنجیاں بھی اسی کے پاس ہیں۔ اس کائنات میں ہونے والی ہر چیز کی تفصیل اس کے پاس ایک کتاب مبین میں درج ہے۔ وہی رات کو روح قبض کرتا ہے پھر صبح تمہیں اٹھا دیتا ہے۔ جب کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو اس کے فرشتے روح قبض کر لیتے ہیں

قُلۡ اِنِّیۡ نُهِیۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ

آپ فرمادیجئے کہ تم لوگ اللہ کے سوا جن جھوٹے معبودوں کو پکارتے ہو ان کی بندگی کرنے سے مجھے منع کر دیا گیا ہے

قُلۡ لَّاۤ اَتَّبِعُ

اَهۡوَآءَكُمۡ ۙ قَدۡ ضَلَلۡتُ اِذًا وَّ مَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُهۡتَدِیۡنَ ﴿۵۶﴾

آپ یہ بھی فرما دیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کر سکتا
کیونکہ اگر میں نے ایسا کیا تو گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت یافتہ لوگوں
میں شامل نہ رہوں گا قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ کَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ
آپ ان سے فرما دیجئے کہ میں تو قرآن پر قائم ہوں جو میرے پروردگار
کی طرف سے ایک شہادت ہے جبکہ تم نے اسے جھٹلا دیا ہے مَا
عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ یَقُصُّ
الْحَقَّ وَ هُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ ﴿۵۷﴾ اور جس عذاب کے لئے تم جلدی
کر رہے ہو وہ میرے بس میں نہیں ہے اور یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ کے
سوا کسی کا حکم نہیں چلتا، وہ حق بات بیان کر دیتا ہے اور وہی سب سے
بہتر فیصلہ کرنے والا ہے قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ
لَقُضِیَ الْاَمْرُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَکُمْ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۸﴾
آپ فرما دیجئے کہ اگر وہ عذاب جسے تم جلدی دیکھنا چاہتے ہو،
میرے اختیار میں ہوتا تو یقیناً میرے اور تمہارے درمیان کبھی کا فیصلہ
ہو چکا ہوتا، مگر اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ ظالموں کے ساتھ کیا معاملہ کیا
جانا چاہیے وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ یَعْلَمُ

مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ غیب کے تمام خزانے اللہ ہی کے پاس ہیں ان
خزانوں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں
ہے وہ سب کچھ جانتا ہے وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَ لَا
حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ
ہو اور نہ کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں پھوٹتا ہے اور نہ کوئی تر یا خشک
چیز مگر ایک روشن کتاب میں سب کچھ درج ہے وَ هُوَ الَّذِيْ
يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ
فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ اور وہی تو ہے جو رات کو تمہاری روح
قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اسے جانتا ہے پھر تمہیں
دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ زندگی کی معین مدت پوری کر دی جائے ثُمَّ
اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ؑ آخر
کار تم سب کو اُسی کی طرف واپس جانا ہے پھر جو کچھ تم دنیا میں کرتے
رہے تھے وہ سب کچھ تمہارے سامنے رکھ دے گا [رکوع ۷] وَ هُوَ
الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ وہ اپنے بندوں

پر پوری قدرت رکھتا ہے اور تم پر نگرانی کرنے والے فرشتے بھیجتا ہے

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ۝۶۱ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ اپنے کام میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے

ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ پھر سب اپنے مالک حقیقی کے سامنے پیش کئے جائیں گے

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ۝۶۲ خوب سن لو! فیصلہ کے سارے اختیارات اسی کو حاصل ہیں اور وہ تمام حساب کرنے والوں سے زیادہ تیز حساب کرنے والا ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 63

#120

https://archive.org/dow

آیات نمبر 63 تا 67 میں کافروں کو تنبیہ کہ جب مصیبت میں گرفتار ہوتے ہو تو اللہ ہی کو پکارتے ہو لیکن جب وہ مصیبت دور کر دیتا ہے تو پھر شرک کرنے لگتے ہو۔ اللہ اس بات پر قادر ہے کہ پھر کوئی عذاب بھیج دے۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ اپنی قوم کے مشرکین کو بتا دیں کہ میرا یہ کام نہیں کہ تمہیں شرک کرنے سے زبردستی روک دوں اور یہ کہ ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر ہے، تم عنقریب جان لوگے

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ

اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے دریافت کیجئے کہ وہ کون ہے جو تمھیں خشکی اور سمندر کے خطرات سے نجات دیتا ہے اور جس کو تم مصیبت کے وقت انتہائی عاجزی سے چپکے چپکے پکارتے ہو

لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾

کہ اگر وہ ہمیں اس مصیبت سے بچا دے تو ہم ضرور شکر گزار بندوں میں

سے ہو جائیں گے قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ
اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ آپ ان سے کہئے کہ وہ اللہ ہی ہے جو تمہیں
اُس مصیبت سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے مگر اس کے بعد تم پھر
شرک کرنے لگتے ہو قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ
شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ط آپ فرما دیجئے کہ وہ اس
بات پر بھی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے نازل
کردے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے کوئی عذاب بھیج دے یا
تمہارے فرقے بنا کر ایک فرقے کو دوسرے کے ساتھ لڑائی کا مزا چکھا
دے اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ دیکھئے
ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح مختلف طریقے سے بیان کرتے ہیں تاکہ
یہ لوگ سمجھ جائیں وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ط قُلْ لَّسْتُ
عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ط اور آپ کی قوم اس عذاب کا انکار کر رہی ہے
حالانکہ وہ حقیقت ہے، آپ فرما دیجئے کہ میں تمہارے اعمال کا ذمہ دار
نہیں ہوں، میرا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، بالآخر تم اپنے اعمال

کے خود ذمہ دار ہو لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾

ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے اور جلد ہی تمہیں انجام خود معلوم ہو جائے گا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#121

https://archive.org/dow

آیات نمبر 68 تا 73 میں رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ اگر یہ کفار کسی محفل میں اللہ کی آیات کا مذاق اڑا رہے ہوں تو وہاں سے اٹھ جائیں۔ جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے، انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں، روز قیامت ان کے لئے سخت عذاب ہو گا اور عذاب سے بچنے کے لئے کوئی فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ کفار کو یہ پیغام کہ مسلمان اللہ کے سوا کسی ایسی ہستی کو نہیں پکار سکتے جو نہ فائدہ پہنچا سکتی ہو نہ نقصان۔ ایسا کرنے والے اس شخص کی مانند ہیں جسے شیطان نے ورغلا دیا ہو۔ مسلمانوں کو تلقین کہ نماز قائم کریں اور اللہ ہی سے ڈرتے رہیں۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو کسی مقصد ہی کے تحت پیدا کیا ہے

وَ اِذَا رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ يَخُوۡضُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ؕ

اور جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر بے ہودہ نکتہ چینی کر رہے ہیں تو ان کے پاس سے ہٹ

جاؤ یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بحث میں لگ جائیں وَ اِمَّا
يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ اور اگر کبھی شیطان آپ کو یہ حکم بھلا دے تو یاد آنے
کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّ لٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ جو لوگ پرہیز گار ہیں ان پر ان نکتہ چینیوں کے حساب کی
کوئی ذمہ داری نہیں لیکن ان پرہیز گاروں پر ان کفار کو نصیحت کرنا
فرض ہے تا کہ وہ بیہودہ گوئی سے باز رہیں وَ ذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ
تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا
شَفِيْعٌ ۚ وَ اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اور ان لوگوں
کو اُن کے حال پر چھوڑ دو جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے
اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں مبتلا کر دیا ہے ہاں مگر یہ قرآن
سنا کر نصیحت کرتے رہو کہ مبادا کوئی شخص اپنے اعمال کی بنا پر عذاب
میں مبتلا ہو جائے کہ اس وقت اللہ کے علاوہ کوئی سفارشی اور مدد کرنے

والانہ ہوگا اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھوٹنا چاہے تو وہ بھی
اس سے قبول نہ کی جائے گی اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا
كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِیْمٌۢ بِمَا كَانُوْا
یَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ کیونکہ ایسے لوگ اپنے برے اعمال کے نتیجہ میں
پکڑے جائیں گے، ان کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ہوگا اور دردناک
عذاب ہوگا اس کفر کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے رہے رکوع [٨] قُلْ
اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُنَا وَلَا یَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى
اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِی اسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ
فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى
ائْتِنَا ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر
ان کی عبادت کریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان اور کیا اب
ہم الٹے پاؤں پھر جائیں جبکہ اللہ ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور اس
شخص کی مانند ہو جائیں جسے جنگل میں شیاطین جنات نے راستہ بھلا دیا
ہو اور وہ حیران و سرگرداں مارا مارا پھرتا ہو، اس کے ساتھی
اسے سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہماری طرف آجا لیکن وہ

کسی کی نصیحت قبول کرنے کو تیار نہ ہو قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ

وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ آپ فرما دیجئے کہ بے شک

اللہ کا بتایا ہوا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے ہمیں تو یہی حکم ہوا ہے کہ ہم رب

العالمین کے فرمانبردار بن جائیں وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ اور یہ بھی کہ تم نماز قائم کرو اور

اللہ سے ڈرتے رہو اور وہی تو ہے جس کے حضور تم سب جمع کئے جاؤ

گے وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اور وہی

ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو خاص مقصد کے لئے پیدا کیا وَ يَوْمَ

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ جس دن وہ فرمائے گا کہ "ہو

جا" تو وہ ہو جائے گی، اس کا ہر فرمان برحق ہے وَ لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ اور جس روز صور پھونکا جائے گا اس دن صرف

اسی کی حکومت ہوگی عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ

الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر سب چیزوں کا جاننے والا ہے، وہی ہے

بڑی حکمت والا، ہر چیز سے باخبر۔

#122

https://archive.org/dow

آیات نمبر 74 تا 83 میں ابراہیم علیہ السلام کا بتوں کے بارے میں اپنے باپ سے ایک مکالمہ [روایات کے مطابق ابراہیم علیہ السلام کے باپ اللہ کو ماننے والے تھے۔ آزر ان کے چچا تھے جنہیں عربی محاورہ کے مطابق باپ ہی کہا جاتا تھا]۔ ابراہیم علیہ السلام کا ایک ستارے، چاند اور سورج کو غروب ہوتا دیکھ کر یہ نتیجہ اخذ کرنا کہ یہ چیزیں معبود نہیں ہو سکتیں۔ اپنی قوم کے سامنے اعلان کہ میں ان چیزوں کو معبود ماننے سے انکار کرتا ہوں اور آسمانوں اور زمین کے بنانے والے کی بندگی کرتا ہوں۔ ان کی قوم کا ابراہیم علیہ السلام سے ایک مکالمہ۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۴﴾

اور وہ وقت یاد کرو جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے باپ آزر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو اپنا معبود قرار دیتا ہے یقیناً میں تجھے اور تیری ساری قوم کو صریح گمراہی

میں دیکھتا ہوں وَ كَذٰلِكَ نُرِيۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ مَلَكُوۡتَ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ وَلِيَكُوۡنَ مِنَ الۡمُوۡقِنِيۡنَ﴿۷۵﴾ اور ہم اس طرح ابراہیم
(علیہ السّلام) کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ
کامل یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے فَلَمَّا جَنَّ عَلَيۡهِ الَّيۡلُ رَاٰ
كَوۡكَبًا‌ ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّىۡ‌ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الۡاٰفِلِيۡنَ﴿۷۶﴾
پھر جب رات کی تاریکی ان پر چھا گئی تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا، آپ
نے فرمایا کہ یہ میرا رب ہے لیکن جب وہ ستارہ غروب ہو گیا تو آپ نے
فرمایا کہ میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا فَلَمَّا رَاَ الۡقَمَرَ
بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّىۡ‌ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَٮِٕنۡ لَّمۡ يَهۡدِنِىۡ رَبِّىۡ
لَاَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡقَوۡمِ الضَّآلِّيۡنَ﴿۷۷﴾ پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا
تو فرمایا کہ یہ میرا رب ہے لیکن جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ
اگر میرے رب نے میری رہنمائی نہ فرمائی تو میں گمراہ لوگوں میں
شامل ہو جاؤں گا فَلَمَّا رَاَ الشَّمۡسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّىۡ هٰذَاۤ
اَكۡبَرُ‌ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتۡ قَالَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ﴿۷۸﴾
پھر جب سورج کو روشن دیکھا تو کہا کہ یہ ہے میرا رب کیونکہ یہ سب

سے بڑا ہے لیکن جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے کہ اے میری قوم
! میں ان چیزوں سے سخت بیزار ہوں جن کو تم اللہ کا شریک قرار دیتے
ہو اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
حَنِیْفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۷۹﴾ میں نے سب سے یکسو ہو کر
اپنا رخ اسی کی طرف کر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے
اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں وَ حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ
اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنِ ؕ پھر اس کی قوم اس سے جھگڑنے
لگی تو ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم اللہ کے بارے میں مجھ سے
جھگڑتے ہو؟ حالانکہ اس نے مجھے سیدھی راہ دکھا دی ہے وَلَاۤ اَخَافُ
مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْـًٔا ؕ اور میں ان چیزوں
کی ضرر رسانی سے نہیں ڈرتا جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو، مگر یہ
کہ میرا رب مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ میرے پروردگار کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا
ہوا ہے تو کیا تم سوچتے نہیں؟ وَ كَیْفَ اَخَافُ مَاۤ اَشْرَكْتُمْ وَ لَا
تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ عَلَیْكُمْ

سُلْطٰنًا ؕ اور جن چیزوں کو تم نے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے میں ان سے
کیسے ڈر سکتا ہوں جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے ان چیزوں
کو اللہ کا شریک بنا رکھا ہے جس کے لیے اللہ نے کوئی سند بھی نازل نہیں
کی؟ فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾
اب ان دونوں فریقوں میں سے کون امن و سلامتی کا زیادہ حقدار
ہے، تو جواب دو اگر تم کچھ جانتے ہو؟ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ
یَلْبِسُوْۤا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ
مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ امن و سلامتی ان ہی لوگوں کے لیے ہے جو ایمان
لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں شرک کی آمیزش نہیں کی، یہی
لوگ راہ راست پر ہیں رکوع[۹] وَ تِلْكَ حُجَّتُنَاۤ اٰتَیْنٰهَاۤ اِبْرٰهِیْمَ
عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ اور یہ ہماری وہ دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم (علیہ السّلام)
کو انکی قوم کے مقابلہ میں عطا کی تھی نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ
رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۸۳﴾ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کر دیتے
ہیں، بیشک آپ کا رب بڑا ہی حکمت والا بڑے علم والا ہے

#123

https://archive.org/dow

آیات نمبر 84 تا 90 میں مشرکین مکہ سے خطاب اور ابراہیم علیہ السلام سے
پہلے ان کے آباء واجداد اور ان کی اولاد میں جو انبیاء مبعوث ہوئے ان کا ذکر
اور اس بات کی وضاحت کہ اصل راہ ہدایت یہی ہے جو ان پیغمبروں نے بتائی
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ان میں سے کوئی بھی مشرک نہیں تھا، اگر
کفار اس کا انکار کرنا چاہتے ہیں تو ان کی پرواہ نہیں، اللہ ان کی جگہ دوسرے
لوگوں کو کھڑا کر دے گا جو اس کے منکر نہیں ہوں گے

وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ اور ہم نے ابراہیم
علیہ السلام کو اسحق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام عطا کئے اور ان
سب کو ہدایت سے نوازا تھا وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ
ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ
كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ اور ابراہیم علیہ السلام سے پہلے
نوح علیہ السلام کو بھی ہدایت بخشی تھی اور ان کی اولاد میں سے

داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام اور ایوب علیہ السلام اور یوسف
علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو بھی ہدایت عطا
کی اور نیک لوگوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى
وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ اور زکریا علیہ السلام
، یحییٰ علیہ السلام ، عیسیٰ علیہ السلام اور الیاس علیہ السلام کو ہدایت سے
نوازا کہ یہ سب ہمارے نیک بندوں میں سے تھے وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ
الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اور
اسمٰعیل علیہ السلام اور الیسع علیہ السلام اور یونس علیہ السلام اور لوط علیہ
السلام کو بھی ہدایت عطا کی , ان میں سے ہر ایک کو اپنے اپنے زمانے
میں ہم نے اقوام عالم پر فضیلت دی تھی وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ
ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ اور ان کے آباؤ اجداد، ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں
میں سے بھی ہم نے بعض کو چُن لیا تھا اور انہیں سیدھی راہ کی طرف
رہنمائی فرمائی تھی ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ یہ

ہے اللہ کی ہدایت، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کی رہنمائی
فرماتا ہے اور اگر کہیں یہ لوگ بھی شرک کرتے تو ان کے کئے ہوئے
سارے اعمال ضائع ہو جاتے أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب، حکومت
اور نبوت عطا کی تھی فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا
قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾ اگر یہ کافران باتوں کا انکار کرتے
ہیں تو یہ جان لیں کہ ہم نے ایسے لوگ مامور کر دیے ہیں جو ان چیزوں
کا انکار کرنے والے نہیں ہیں أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ
فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ۗ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ تمام انبیاء وہ لوگ ہیں
جنہیں اللہ نے ہدایت دی تھی سو آپ بھی ان ہی کی روش اختیار کیجئے
قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾
آپ ان کفار سے کہہ دیجئے کہ میں تم سے قرآن سنانے پر کوئی اجرت
نہیں مانگتا یہ تو بس تمام اقوام عالم کے لئے ایک یاد دہانی ہے رکوع [١٠]

آیات نمبر 91 تا 94 میں یہود کا مشرکین کو ورغلانے کے لئے ان سے یہ کہنا
کہ اللہ نے کبھی کسی انسان پر کوئی کتاب نازل ہی نہیں کی۔ اللہ کی طرف سے
جواب کہ اگر کبھی کوئی کتاب نازل ہی نہیں ہوئی تو جو کچھ موسیٰ علیہ السلام
لے کر آئے تھے وہ کس نے اتاری تھی؟۔ قرآن پر وہی لوگ ایمان لائیں
گے جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ کافروں کے اس دعویٰ کی تردید کہ وہ بھی
اسی طرح کا کلام بنا سکتے ہیں جیسا رسول اللہ ﷺ پیش کرتے ہیں۔ بالآخر یہ
سب لوگ اللہ ہی کے سامنے پیش کئے جائیں گے جہاں ان کا کوئی سفارشی بھی
نہ ہو گا

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ
مِّنْ شَيْءٍ ؕ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی انسان پر کبھی کوئی چیز
نازل ہی نہیں کی، دراصل ان لوگوں نے اللہ کی وہ قدر پہچانی ہی نہیں
جس کا وہ حقدار تھا قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ

مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ
تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ آپ ان لوگوں سے پوچھئے کہ جو کتاب موسیٰ علیہ
السلام لائے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ وہ کتاب جو لوگوں کے لیے
نور اور ہدایت تھی، تم نے اسے ورق ورق کر ڈالا ہے، ان میں سے کچھ
ورق تو ظاہر کرتے ہو اور بہت سے اوراق کو چھپا جاتے ہو وَ عُلِّمْتُمْ
مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ اور اس کتاب کے ذریعہ
تمہیں وہ باتیں سکھائی گئیں جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے آباؤ
اجداد قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ آپ فرما
دیجئے کہ اس کتاب کو بھی اللہ ہی نے نازل کیا تھا، پھر آپ انہیں ان کے
حال پر چھوڑ دیں کہ وہ اپنی فضول بحث میں ہی پڑے کھیلتے رہیں وَ
هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ اور یہ قرآن بھی ایسی ہی ایک
کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی بابرکت ہے، اپنے سے پہلی
کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس لئے نازل کی ہے کہ آپ اس
کے ذریعے اہل مکہ اور اس کے ارد گرد کے لوگوں کو خبردار کر دیں وَ

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ
يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اس کتاب پر
ایمان لاتے ہیں اور وہی لوگ اپنی نمازوں کی پوری حفاظت کرتے ہیں
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ
وَ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ ؕ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا
بہتان باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کی طرف کوئی
وحی نہ بھیجی گئی ہو اور اسی طرح وہ شخص جو یہ کہے کہ جیسا کلام اللہ نے
نازل کیا ہے میں بھی اس جیسا کلام بنا سکتا ہوں وَ لَوْ تَرٰى اِذِ
الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ
اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ انہیں اس
وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہونگے
اور موت کے فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا کر ان سے کہتے ہونگے کہ ہاں اپنی
جانیں نکالو اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ
تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ

تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ آج تمہیں ان جھوٹی باتوں کے سبب جو تم اللہ پر گھڑا
کرتے تھے اور اس سرکشی کی پاداش میں جو تم اللہ کی آیات کے بارے
میں کیا کرتے تھے سخت ذلت آمیز سزا دی جائے گی وَ لَقَدْ
جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا
خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ اور اللہ فرمائے گا کہ لو اب تم ویسے ہی
تن تنہا ہمارے سامنے حاضر ہو گئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا
پیدا کیا تھا اور جو کچھ مال و متاع ہم نے تم کو دنیا میں عطا کیا تھا وہ سب
اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ
زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ اور آج ہم تمہارے ساتھ
تمہارے ان سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تمہارا خیال
تھا کہ تمہارے معاملات میں وہ ہمارے شریک ہیں لَقَدْ تَّقَطَّعَ
بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ تمہارے آپس
کے سارے رشتے ٹوٹ گئے اور وہ سب دعوے جو تم کیا کرتے تھے وہ
سب تم سے گم ہو گئے رکوع [۱۱]

#125

https://archive.org/dow

آیات نمبر 95 تا 100 میں توحید کے دلائل کہ اللہ ہی ہے جو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جان دار سے نکالتا ہے۔ اسی نے سورج اور چاند بنائے اور ستارے جن سے تم راستہ تلاش کرتے ہو۔ وہی آسمان سے پانی برساتا ہے جس سے مختلف قسم کے پھل پیدا کرتا ہے۔ مشرکین جنات کو اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں اور اللہ کے لئے بیٹے اور بیٹیاں قرار دیتے ہیں حالانکہ وہ ان سب چیزوں سے پاک ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ بے شک اللہ ہی بیج اور گٹھلی کو
پھاڑ کر اگانے والا ہے يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی
بے جان کو جان دار سے نکالنے والا ہے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ یہ ہے اللہ کی شان، پھر تم لوگ کہاں الٹے پھرے جا
رہے ہو فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ وَ

الْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ وہ اللہ ہی ہے جو رات کا اندھیرا چاک کر کے صبح

کی روشنی نکالتا ہے اور اُسی نے رات کو موجب آرام بنایا اور سورج اور

چاند کو مقررہ حساب کے مطابق چلایا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ یہ اُس اللہ کا مقرر کیا ہوا نظام ہے جو بڑا زبردست اور

بڑے علم والا ہے وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا

بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ اور یہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے

لیے ستارے بنائے، تاکہ تم رات کے اندھیرے میں ان کے ذریعہ

خشکی اور سمندر میں راستہ معلوم کر سکو قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ بے شک ہم نے اہل علم کے لیے یہ نشانیاں کھول کھول

کر بیان کر دی ہیں وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ اور وہی ہے جس نے تم سب کو ایک جان

سے پیدا کیا پھر کہیں تمہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں بطور امانت رہنا ہے

ٹھہرنے سے مراد اس دنیا کی زندگی ہے اور بطور امانت رہنے سے مراد قبر ہے

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ بیشک ہم نے سمجھ بوجھ

رکھنے والوں کے لئے اپنی آیات کو بہت مفصل بیان کر دیا ہے [☆] وَ

هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے
آسمان سے پانی برسایا فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیۡءٍ فَاَخۡرَجۡنَا
مِنۡهُ خَضِرًا نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ پھر اس کے ذریعے
سے ہر اُگنے والی چیز کو پیدا کیا پھر ہری بھری شاخیں نکالیں پھر ان
شاخوں سے ہم تہہ در تہہ چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں وَ مِنَ
النَّخۡلِ مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّ
الزَّيۡتُوۡنَ وَ الرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّ غَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اور کھجور
کے درخت میں لٹکتے ہوئے خوشوں کے گچھّے پیدا کئے اور اسی پانی سے
انگور و زیتون اور انار کے باغات پیدا کئے جن کے پھل آپس میں ملتے
جلتے بھی ہوتے ہیں اور مختلف بھی اُنۡظُرُوۡۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَ
يَنۡعِهٖ ؕ ان درختوں کے پھل لانے اور پھلوں کے پکنے پر ذرا غور کرو
اِنَّ فِیۡ ذٰلِكُمۡ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۹﴾ بے شک جو لوگ ایمان
لانا چاہیں ان کے لئے ان چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں وَ جَعَلُوۡا
لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الۡجِنَّ وَ خَلَقَهُمۡ وَ خَرَقُوۡا لَهٗ بَنِيۡنَ وَ بَنٰتٍۢ بِغَيۡرِ
عِلۡمٍ ؕ اور مشرکین نے جِنّات کو اللہ تعالیٰ کا شریک قرار دے رکھا

ہے حالانکہ ان جِنّات کو بھی اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور ان مشرکوں نے
بغیر جانے بوجھے اُس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ رکھی ہیں سُبْحٰنَهٗ وَ
تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ حالانکہ وہ ان تمام باتوں سے جو یہ اس کی
نسبت کہتے ہیں پاک اور بالاتر ہے رکوع [١٢]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#126

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 101 تا 108 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں مزید دلائل کہ اللہ کی کوئی بیوی ہی نہیں ہے تو اولاد کیسے ہو سکتی ہے؟۔ وہی تمہارا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ کی طرف سے نشانیاں آ چکیں ہیں جو اندھا بنا رہے گا وہ خود ہی نقصان اٹھائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ آپ وحی کی پیروی کریں اور مشرکوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں۔ مسلمانوں کو تلقین کہ ان کے بتوں کو گالی نہ دو ورنہ یہ لوگ جواب میں اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وہی آسمانوں اور زمین کو پہلی دفعہ
عدم سے وجود میں لایا اَنّٰی یَکُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَکُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ
وَ خَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ ۚ وَ هُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۱﴾ اس کی کوئی اولاد
کیسے ہو سکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں، اللہ ہی نے ہر چیز کو پیدا
کیا ہے اور وہ ہر چیز کو پوری طرح جانتا ہے ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ ۚ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ یہ ہے اللہ، تمہارا رب، اس کے سوا کوئی معبود نہیں
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے لہٰذا تم
اس ہی کی عبادت کرو وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ وہ ہر چیز کا
کارساز و نگہبان ہے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَ هُوَ يُدْرِكُ
الْاَبْصَارَ ۚ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ اسے نگاہیں نہیں پا سکتیں
اور وہ سب کی نگاہوں کو پا سکتا ہے اور وہ بڑا باریک بین اور بڑا باخبر ہے
قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ بے شک تمہارے پاس
تمہارے رب کی جانب سے بصیرت افروز دلائل آ چکے ہیں فَمَنْ
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ پھر جس نے ان دلائل کو
دیکھ کر سمجھ لیا تو اس کا اپنا ہی بھلا ہے اور جو اندھا بنا رہے گا تو اس کا
نقصان بھی وہ خود ہی اٹھائے گا وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ اے
پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ فرما دیجئے کہ میں تم پر کوئی نگران نہیں ہوں کہ
تمہیں ایمان لانے پر مجبور کروں وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَ
لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اور اسی طرح ہم
مختلف پہلوؤں سے دلائل کو بیان کرتے ہیں تاکہ منکرین پر حجت قائم

ہو جائے اور وہ بول اٹھیں کہ یہ کلام تو آپ نے کسی سے سیکھا ہے اور
اس لئے بھی کہ ہم اس قرآن کو ان لوگوں کے لئے واضح کر دیں جو علم
رکھتے ہیں اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَ
اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ اس حکم
کی پیروی کیجئے جو آپ کے رب کی جانب سے آپ پر وحی کیا گیا ہے
کیونکہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ان مشرکوں کی باتوں پر توجہ نہ
دیں وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ
کرتے وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ
بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾ ہم نے آپ کو ان پر نگران نہیں بنایا اور نہ ہی آپ ان
کے اعمال کے بارے میں جوابدہ ہیں یہ زندگی امتحان ہے، ہر انسان کو اختیار
دیا گیا ہے کہ خواہ اللہ کی اطاعت کرے خواہ گمراہی کا راستہ اختیار کر لے، پھر
قیامت کے دن اس کے اعمال کی بنیاد پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت یا جہنم میں
رہائش کا فیصلہ کیا جائے گا، اس لئے کسی کو اللہ کی اطاعت کے لئے مجبور نہیں کیا جا
سکتا، اسی طرح اللہ بھی ہدایت اسے ہی عطا کرتا ہے جو اس کی خواہش کرے وَ
لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا

پہلا صفحہ

فہرست سورت

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اے مسلمانو! یہ مشرک لوگ اللہ کے سوا جنہیں
پکارتے ہیں انہیں برا مت کہو ورنہ کہیں یہ نہ ہو کہ یہ مشرک اپنی
جہالت کے باعث حد سے تجاوز کر کے اللہ کی شان میں گستاخی کرنے
لگیں اسی بنیاد پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کے ماں باپ کو گالی نہ
دو کہ کہیں جواب میں وہ تمہارے ماں باپ کو گالی نہ دے۔ یہ خود اپنے ماں باپ
کو گالی دینے کے مترادف ہے جو کبیرہ گناہ ہے: كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ
عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ ہم نے اسی طرح ہر گروہ کے اعمال ان کی نگاہ میں خوشنما
بنا دئے ہیں پھر ان سب کو اللہ ہی کی بارگاہ میں واپس جانا ہے پھر وہ ان
کے کئے ہوئے اعمال ان کے سامنے رکھ دے گا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 109

#127

https://archive.org/dow

آیات نمبر 109 تا 117 میں کفار کا اصرار کہ اگر معجزہ دکھا دیا جائے تو وہ ایمان لے آئیں گے۔ اللہ کی طرف سے جواب کہ یہ لوگ معجزہ دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ جب کبھی کوئی نبی مبعوث ہوا تو بہت سے انسان اور شیطان اس کی دعوت کے مقابلے میں لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ ان کافروں کو بتادو کہ میرے پاس اللہ کی کتاب آچکی ہے، میں اسے چھوڑ کر کسی دوسرے کی پیروی نہیں کر سکتا

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ

اور یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر کوئی معجزہ ان کے سامنے آجائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

آپ فرمادیجئے کہ معجزے تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور اے مسلمانوں! تمہیں کیا خبر کہ اگر کوئی معجزہ آبھی جائے تو یہ لوگ پھر بھی

ایمان نہیں لائیں گے وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ
يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِیْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ۠ ﴿۱۱۰﴾ اور
ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو الٹ دیں گے سو وہ پھر بھی
ایمان نہیں لائیں گے جیسے وہ اس پر پہلی بار ایمان نہیں لائے اور ہم
انہیں ان کی سرکشی میں ہی بھٹکتا چھوڑ دیں گے جیسے وہ پہلی دفعہ ایمان نہیں
لائے، سو وہ معجزہ دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے رکوع [۱۳]

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَاۤ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْ نَا
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَیْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْۤا اگر ہم ان منکروں پر
فرشتے نازل کر دیں اور مردے بھی ان سے باتیں کرنے لگیں بلکہ دنیا
کی تمام چیزیں بھی انکی آنکھوں کے سامنے لا کھڑی کریں تب بھی یہ
لوگ ایمان لانے والے نہیں اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ سوائے اس کے کہ اللہ کی مشیت یہی ہو کہ
یہ ایمان لے آئیں، لیکن ان میں اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں وَ
كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ
يُوْحِیْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ اور جس
طرح یہ آپ کے دشمن ہیں اسی طرح ہم نے ہر پیغمبر کے لئے بہت سے
شیطان سیرت انسانوں اور جنات کو دشمن بنایا تھا جو لوگوں کو دھوکہ
دینے کے لئے پر فریب اور بے بنیاد باتیں ایک دوسرے کے دلوں میں
ڈالتے رہتے تھے وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا
يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے سو آپ انہیں
ان کے حال پر چھوڑ دیجئے اور جو بہتان وہ لگاتے ہیں آپ اس پر توجہ نہ

دیں یہ دنیا کی زندگی امتحان ہے، اس لئے اللہ نے انہیں اطاعت یا نافرمانی کا اختیار
دیا ہے، بالآخر قیامت کے دن انہیں اپنے اعمال کا صلہ مل جائے گا وَ لِتَصْغٰۤی
اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ وَ
لِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ۝۱۱۳ اور وہ اس لیے بھی ایسا کرتے تھے
کہ وہ لوگ جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے ان کے دل اُن فریب آمیز
باتوں کی طرف مائل ہو جائیں اور جو برائیاں وہ کر رہے تھے ان ہی کا
ارتکاب کرتے رہیں اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ
اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ آپ فرما دیجئے کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور
فیصلہ کرنے والے کو تلاش کروں حالانکہ وہ ایسا ہے جس نے تمہاری طرف
ایک کتاب نازل کی ہے جس میں ہر چیز کی تفصیل موجود ہے وَ الَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ۝۱۱۴ اور جن لوگوں کو ہم نے آپ سے پہلے
کتاب یعنی تورات دی تھی وہ جانتے ہیں کہ یہ کتاب یعنی قرآن آپ کے رب
ہی کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوئی ہے لہٰذا آپ ہرگز شک کرنے
والوں میں شامل نہ ہوں وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا ؕ اور
آپ کے رب کا کلام سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے لَا مُبَدِّلَ

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ اُس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا
نہیں اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے اس کے فیصلوں اور اس کے
قانون کو کوئی نہیں بدل سکتا وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ
يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اے محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ! اگر آپ زمین میں بسنے
والوں کی اکثریت کے کہنے پر چلیں گے تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں
گے اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ یہ لوگ
تو محض گمان پر چلتے ہیں اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ بلاشبہ آپ کا
رب خوب جانتا ہے کہ کون اُس کے راستے سے ہٹا ہوا ہے اور وہ ان سے بھی
خوب واقف ہے جو اُس کے راستے پر چل رہے ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#128

https://archive.org/dow

آیات نمبر 118 تا 127 میں مسلمانوں کو تلقین کہ جو کچھ اللہ نے تمہارے لئے حلال قرار دے دیا ہے وہ کھاؤ اور گمراہ لوگوں کی بات نہ مانو۔ جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو وہ مت کھاؤ۔ ایک ہدایت یافتہ شخص ایک گمراہ کے برابر نہیں ہو سکتا۔ کفار کا مطالبہ کہ ہم پر بھی ویسے ہی وحی نازل ہو جیسے رسول اللہ ﷺ پر ہوتی ہے۔ اللہ جسے چاہے نبوت کے لئے چن لیتا ہے اور صرف اسی پر وحی نازل ہوتی ہے۔ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

پھر اگر تم لوگ اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو ان حلال جانوروں میں سے کھاؤ جس پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ

آخر تمہارے پاس کیا عذر ہو سکتا ہے کہ تم اس جانور

میں سے نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ نے ان
تمام جانوروں کی تفصیل بتادی ہے جن کو تم پر حرام کیا گیا ہے سوائے یہ کہ
تم کسی وقت مجبور ہو جاؤ وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ
عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ اور یقیناً بہت سے لوگ
ایسے ہیں کہ بلا کسی علم و تحقیق کے محض اپنی خواہشات کی بنا پر لوگوں کو
بہکاتے پھرتے ہیں بے شک آپ کا رب ان حد سے تجاوز کرنے والوں کو
خوب جانتا ہے وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اور تم ظاہری
گناہوں کو بھی چھوڑ دو اور باطنی گناہوں کو بھی چھوڑ دو، بلاشبہ جو لوگ گناہ کا
ارتکاب کر رہے ہیں ان کو عنقریب ان کے اعمال کی سزا ملے گی وَ لَا
تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ اور جس
جانور پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس میں سے نہ کھاؤ۔ بلاشبہ اس
کا کھانا کھلی نافرمانی ہے وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ
لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ اور
بے شک شیاطین اپنے رفیقوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں کہ تم
سے بیکار جھگڑا کریں اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو یقیناً تم بھی مشرک ہو

جاؤ گے رکوع [۱۴] اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا
يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ
کیا ایک ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندگی بخشی اور ہم نے اس
کو ایک ایسا نور عطا کیا جس کی روشنی میں وہ لوگوں کے درمیان چلتا پھرتا ہے
بھلا یہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہوا ہو اور ان
تاریکیوں سے نکل نہ سکتا ہے ایسا شخص جو کفر کی گمراہی میں مبتلا ہے اللہ کے
نزدیک اسکی مثال مردہ شخص کی طرح ہے اور جو شخص ایمان لے آیا اس کی مثال
زندہ انسان کی ہے كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ اسی
طرح کافروں کے وہ برے اعمال جو وہ کر رہے ہیں ان کی نظر میں خوشنما بنا
دیئے گئے ہیں وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا
لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے
مجرموں کو موقع دیا ہے کہ وہ اس بستی میں مکروفریب کرتے رہیں وَ مَا
يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ درحقیقت وہ اپنے آپ
ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں لیکن ان کو اس بات کا بھی شعور نہیں ہے وَ
اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ
اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ اور جب ان کے پاس کوئی

نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں ہم تو اس وقت تک ایمان نہ لائیں گے جب تک
ہمیں بھی وہی کچھ نہ دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا ہے، لیکن یاد رکھو
کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنا منصب رسالت کس کو بخشے، منکرین کا کہنا تھا
کہ ہم اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک وہ ساری نشانیاں جو رسول کو
دی جاتی ہیں ہمیں بھی نہ دی جائیں، ہم پر بھی وحی نازل ہو سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ
اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾
عنقریب ان مجرموں کو اپنی مکاریوں کی پاداش میں اللہ کے ہاں ذلت اور
سخت عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ
صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ جس شخص کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ
اسلام کے لیے کھول دیتا ہے وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ
ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ اور جس شخص کو اللہ گمراہ
کرنا چاہتا ہے اس کے سینہ میں اتنی گھٹن پیدا کر دیتا ہے، جیسے وہ بڑی دقت
سے بلندی کی طرف آسمان پر چڑھ رہا ہو جو شخص خود گمراہی پر اصرار کرے تو
اس کے لئے ہدایت کا راستہ بند کر دیا جاتا ہے كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ
لانے والوں پر ناپاکی اور عذاب مسلط کر دیتا ہے وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ

مُسْتَقِيْمًا ؕ اور یہ دین اسلام ہی آپ کے رب کا بتایا ہوا سیدھا راستہ ہے

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ بیشک ہم نے نصیحت قبول کرنے

والے لوگوں کے لئے آیات کو کھول کھول کر بیان کر دیا ہے لَهُمْ دَارُ

السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اس صحیح طرزِ

عمل کی وجہ سے جو انہوں نے اختیار کیا، اُن کے رب کے پاس ان کے لیے امن و

امان والا گھر ہے اور اللہ ہی ان کا دوست اور مدد گار ہے قیامت کے دن ان کے

اعمال کی وجہ سے انہیں جنت میں بہترین گھر دیا جائے گا۔

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#129

https://archive.org/dow

آیات نمبر 128 تا 135 میں بیان کہ روز قیامت بہت سے جنات اور انسان یہ تسلیم کریں گے کہ ہم برے اعمال کے لئے ایک دوسرے کو استعمال کرتے رہے ہیں، ان سب کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ اللہ کسی بستی کو ہلاک نہیں کرتا جب تک وہاں رسول بھیج کر انہیں خبردار نہ کر دیا جائے۔ جنت میں ہر شخص کو اس کے اعمال کے اعتبار سے درجات ملیں گے۔ اللہ بے نیاز ہے وہ چاہے تو سب کو ختم کر دے، کوئی بھی اس کی گرفت سے بچ نہیں سکتا۔ رسول اللہ کو تلقین کہ کفار سے کہہ دیں کہ وہ اپنے طریقہ پر چلیں، میں اپنے طریقہ پر چلوں گا جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون کامیاب ہوتا ہے

وَ یَوۡمَ یَحۡشُرُهُمۡ جَمِیۡعًا ۚ یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ قَدِ اسۡتَکۡثَرۡتُمۡ
مِّنَ الۡاِنۡسِ ۚ اور جس دن اللہ سب جِن واِنس کو جمع کریگا اور فرمائے
گا کہ اے شیاطین و جنات کے گروہ! تم نے انسانوں سے بہت فائدے
حاصل کئے   وَ قَالَ اَوۡلِیٰٓؤُهُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ رَبَّنَا اسۡتَمۡتَعَ

بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِیْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ اور انسانوں
میں سے ایسے لوگ جو ان کے دوست بنے ہوئے تھے کہیں گے کہ
اے ہمارے رب! ہم دونوں نے ہی ایک دوسرے سے خوب فائدہ
اٹھایا اور بالآخر ہم اپنے اس مقررہ وقت کو پہنچ گئے جو تو نے معین کیا تھا
قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ
رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اب تم سب کا ٹھکانا
جہنم ہے جس میں تم ہمیشہ رہو گے سوائے اس کے کہ اللہ کی منشا کچھ اور
ہو، بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا بڑے علم والا ہے وَ كَذٰلِكَ
نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ اس طرح
ہم ان ظالموں کو آخرت میں بھی ایک دوسرے کا ساتھی بنا دیں گے،
ان گناہوں کے سبب جو وہ مل کر کیا کرتے تھے [☆] رکوع [۱۵] یٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ
اٰیٰتِیْ وَ یُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ پھر اللہ ان سے فرمائے
گا کہ اے گروہِ جن وانس! کیا تمہارے پاس خود تم ہی میں سے رسول
نہیں آئے تھے جو تمہیں میری آیات پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں آج

کے دن کی پیشی سے ڈراتے تھے قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَ
غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ
كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ وہ سب کہیں گے کہ ہاں ہم اپنے خلاف خود یہ
گواہی دیتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ انہیں دنیا کی زندگی نے فریب
میں مبتلا کئے رکھا تھا اور وہ سب اپنے خلاف اس امر کا اعتراف کریں
گے کہ بلا شبہ وہ کافر تھے ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ
الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ آپ کے رب کا یہ طریقہ نہیں
ہے کہ اپنے رسولوں کے ذریعے خبردار کئے بغیر کسی بستی والوں کو ان
کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کر دے وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا
عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ہر شخص کے
درجات اس کے اعمال کے لحاظ سے مقرر ہیں اور آپ کا رب لوگوں
کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ
يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ
اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اور آپ کا پروردگار بے
نیاز اور مہربان ہے اگر وہ چاہے تو تم سب کو لے جائے اور تمہارے بعد

جس کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا کہ تمہیں دوسرے لوگوں کی

نسل سے پیدا کیا اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّ مَآ اَنْتُمْ

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ جس چیز یعنی قیامت کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ یقینا

آنے والی ہے اور تم اللہ کو عاجز کر دینے کی طاقت نہیں رکھتے قُلْ

يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)!

آپ فرما دیجئے کہ اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کرتے رہو میں اپنا کام

کر رہا ہوں فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا

کہ آخرت کا گھر کس کے لئے ہے، یقینا ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#130

https://archive.org/dow

آیات نمبر 136 تا 140 میں بیان کہ کفار اپنے کھیت اور مویشیوں کی پیداوار میں سے اللہ اور اپنے بتوں کے نام پر حصے نکالتے ہیں، پھر ان کے عقیدہ کے مطابق اللہ کے حصہ میں سے تو بتوں کے حصہ میں دیا جا سکتا ہے لیکن بتوں کے حصہ میں سے اللہ کے حصہ میں کچھ شامل نہیں کیا جا سکتا۔ کفار نے بہت سی چیزوں کو اپنی مرضی سے حلال اور حرام قرار دے لیا تھا جس کی کوئی بنیاد نہیں۔ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا اور اللہ کی حلال کردہ اشیاء کو حرام ٹھہرایا وہی لوگ خسارہ میں رہیں گے۔

وَ جَعَلُوۡا لِلّٰہِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الۡحَرۡثِ وَ الۡاَنۡعَامِ نَصِیۡبًا فَقَالُوۡا ھٰذَا لِلّٰہِ بِزَعۡمِہِمۡ وَ ھٰذَا لِشُرَکَآئِنَا ۚ

اور یہ کافر لوگ اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور اس کے پیدا کئے ہوئے مویشیوں میں سے اللہ کا ایک حصہ مقرر کر دیتے ہیں پھر یہ کافر اپنے خیال باطل کی بنا پر یہ کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا ہے اور یہ حصہ ہمارے مقرر کردہ معبودوں

کا ہے فَمَا كَانَ لِشُرَكَآىِٕهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ
فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ پھر یہ کہتے ہیں
کہ جو حصہ ان کے مقرر کردہ معبودوں کے لیے ہے وہ تو اللہ کے حصہ
میں شامل نہیں کیا جاسکتا، مگر جو اللہ کے لیے ہے وہ ان کے معبودوں
کے حصہ میں شامل کیا جاسکتا ہے، کیا ہی برا فیصلہ ہے جو یہ کرتے ہیں وَ
كَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ اور اسی
طرح اکثر مشرکوں کی نگاہ میں ان کے باطل معبودوں نے ان کی اولاد
کے قتل کو خوشنما بنا رکھا ہے تاکہ وہ ان مشرکوں کو ہلاکت میں مبتلا
کر دیں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ کر دیں وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا
فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ مشرک ایسا
کبھی نہ کرتے، لہٰذا آپ ان کو اور ان کی افترا پردازیوں کو ان کی حالت
پر چھوڑ دیجئے اپنے باطل معبودوں کے غضب سے بچنے کے لئے یہ مشرکین اپنی
اولاد کی قربانی پیش کیا کرتے تھے، شیطان نے اس کام کو ان کی نظروں میں
مستحسن بنادیا تھا۔ چونکہ یہ دنیا کی زندگی ایک امتحان ہے اس لئے ہر شخص کو اختیار

دیا گیا ہے کہ خواہ اللہ کی اطاعت کرے خواہ شیطان کی پیروی کرے، مکمل حساب
قیامت کے دن ہی ہو گا وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖۗ لَّا
یَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ اور وہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ
یہ کچھ مخصوص مویشی اور مخصوص کھیت عام لوگوں کے لئے ممنوع ہیں
انہیں ہماری اجازت کے بغیر کوئی نہیں کھا سکتا ان مویشیوں اور کھیتوں کو
بتوں کے نام پر مخصوص کر دیتے تھے وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ
اَنْعَامٌ لَّا یَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا افْتِرَآءً عَلَیْهِ ؕ اسی
طرح کچھ مویشی ایسے ہیں جن کی پیٹھ پر سوار ہونا ممنوع ہے اور بعض
مخصوص مویشی ایسے ہیں کہ ذبح کرتے وقت ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے
اور یہ جھوٹ بھی بولتے ہیں کہ یہ تمام احکام اللہ کی طرف سے ہیں
سَیَجْزِیْهِمْ بِمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ عنقریب اللہ انہیں اس
جھوٹ اور بہتان کی سزا دے گا وَ قَالُوْا مَا فِیْ بُطُوْنِ هٰذِهِ
الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰۤی اَزْوَاجِنَا ۚ نیز وہ
یہ بھی کہتے ہیں کہ ان مخصوص جانوروں کے پیٹ میں جو بچہ ہے وہ
صرف ہمارے مَردوں کے لئے حلال ہے اور ہماری عورتوں پر اس کا

کھانا حرام ہے وَ اِنْ یَّكُنْ مَّیْتَةً فَهُمْ فِیْهِ شُرَكَآءُ ؕ البتہ اگر
وہ بچہ مردہ پیدا ہو تو مرد و عورت سب کھا سکتے ہیں سَیَجْزِیْهِمْ
وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۳۹﴾ عنقریب اللہ اِنہیں اِن کی غلط
بیانیوں کی سزا دے گا بے شک وہ بڑی حکمت والا اور بڑے علم والا ہے
قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّ
حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ یقیناً وہ لوگ
خسارے میں پڑ گئے جنہوں نے اپنی اولاد کو جہالت و نادانی کی بنا پر قتل
کر ڈالا اور اسی طرح اللہ پر بہتان باندھ کر اس رزق کو اپنے اوپر حرام کر
لیا جو اللہ نے انہیں عطا کیا تھا قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع
یقیناً یہ لوگ گمراہی میں اتنی دور جا چکے ہیں کہ کبھی راہِ راست پر نہیں آ
سکتے رکوع [۱۶]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#131

https://archive.org/dow

آیات نمبر 141 تا 144 میں بیان کہ تمام نعمتیں اللہ ہی کی عطا کردہ ہیں،
باغات اور کھیتوں کی پیداوار میں سے اللہ کا مقرر کردہ حق ادا کرنے کی تاکید۔
تمام جانور اللہ ہی نے پیدا کئے ہیں۔ جو مویشی اللہ نے حلال قرار دئے ہیں
انہیں کھانے اور ان میں سے کسی کو حرام نہ قرار دینے کی تاکید۔

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ
الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّیْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَیْرَ
مُتَشَابِهٍ ؕ اور اللہ کی ذات وہ ہے جس نے ایسے باغات پیدا کئے جن کی
بیلیں کسی سہارے کے ذریعہ اوپر چڑھائی جاتی ہیں اور ایسے درخت بھی جو
خود اپنے سہارے کھڑے ہوتے ہیں اور اسی طرح کھجور کے درخت اور کھیتی
پیدا کی ہے، ان سب کے پھل مختلف ذائقوں والے ہیں اور زیتون اور انار
بھی پیدا کئے ہیں جن میں سے بعض ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور
بعض مختلف بھی ہیں كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ

حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾ تم ان سب
کے پھلوں کو کھاؤ جب وہ تیار ہو جائیں اور اس پھل اور کھیتی کے کاٹنے کے
دن اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حق بھی ادا کر دیا کرو اور حد سے تجاوز نہ
کرو یقیناً اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا وَ مِنَ الْاَنْعَامِ
حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ اس نے چوپایوں میں سے وہ جانور بھی پیدا کیے جن سے
سواری و بار برداری کا کام لیا جاتا ہے اور ایسے جانور بھی جو چھوٹے قد والے
ہیں كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾ کھاؤ ان چیزوں میں سے جو اللہ نے تمہیں عطا کی ہیں
اور شیطان کی پیروی نہ کرو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ثَمٰنِيَةَ
اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ مویشی
جانوروں کی آٹھ قسمیں ہیں، دو نر و مادہ بھیڑ سے اور دو نر و مادہ بکریوں میں
سے قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ آپ ان سے پوچھئے کہ کیا اللہ نے دونوں نر حرام
کئے ہیں یا دونوں مادائیں یا وہ بچے جو ان ماداؤں کے پیٹ میں ہوتے ہیں
نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ اگر تم اپنے دعوے میں سچے
ہو تو مجھے اس کی سند بتاؤ وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ

اور اسی طرح اس نے اونٹ اور گائے سے بھی دو نر اور دو مادہ پیدا کئے
عرب میں یہی جانور معروف تھے قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ
الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ آپ ان سے
پوچھئے کہ کیا اللہ نے دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادائیں یا وہ بچے جو ان
ماداؤں کے پیٹ میں ہوتے ہیں اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ
بِهٰذَا ۚ اور کیا تم خود اس وقت موجود تھے جب اللہ نے ان کے حرام
ہونے کا حکم دیا تھا فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ
النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾ اس
شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے بغیر کسی
تحقیق کے اللہ کی طرف منسوب کر کے جھوٹی بات کہے یقینا اللہ ایسے
ظالموں کی راہِ راست کی طرف رہنمائی نہیں کرتا مشرکین نے ان میں سے
بعض جانوروں کو حرام قرار دے رکھا تھا اور کہتے تھے کہ انہیں اللہ نے حرام
قرار دیا ہے رکوع [۱۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#132

https://archive.org/dow

آیات نمبر 145 تا 150 میں پچھلی آیات میں حلال وحرام کی بحث کے تسلسل میں تاکید کہ صرف مردار، خون، اور سؤر کا گوشت حرام قرار دیئے گئے ہیں۔ وضاحت کہ یہود پر بہت سی چیزیں ان کی نافرمانی کی وجہ سے بطور سزا حرام قرار دے دی گئی تھیں۔ مشرک بہت سی حلال چیزوں کو محض اپنے باپ دادا کی پیروی میں حرام قرار دیتے تھے۔ مسلمانوں کو ان کی پیروی نہ کرنے کی ہدایت۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

آپ فرمادیجئے کہ جو وحی میرے پاس آئی ہے، میں اس میں تو کوئی چیز ایسی نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر حرام ہو سوائے یہ کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا ہوا خون یا سؤر کا گوشت ہو کیونکہ وہ ناپاک ہے یا وہ نافرمانی سے ذبح کیا ہوا جانور

جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ
لَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ پھر جو شخص بھوک سے مجبور
ی کی حالت میں کوئی چیز کھا لے بشر طیکہ نہ تو طالب لذّت ہو اور نہ حد
سے تجاوز کرنے والا ہو تو آپ کا رب بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے
والا ہے وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ اور یہود
پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے وَمِنَ الْبَقَرِ وَ
الْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ
اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۗ اور گائے اور بکری میں سے
ان دونوں کی چربیاں ان پر ہم نے حرام کر دی تھیں سوائے وہ چربی جو
گائے اور بکری کی پشت پر یا انتڑیوں میں لگی ہو یا ہڈی سے ملی ہوئی ہو
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾ ہم نے ان کو یہ
سزا ان کی شرارت و سرکشی کے سبب دی تھی اور بے شک ہم جو کچھ
کہہ رہے ہیں بالکل سچ ہے فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ
وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ اگر اب
بھی یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو ان سے کہہ دیجئے کہ تمہارا رب بڑی

وسیع رحمت والا ہے لیکن یہ سمجھ لو کہ مجرموں سے اس کا عذاب ہمیشہ
کے لئے ٹالا نہیں جا سکتا سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ عنقریب یہ
مشرکین کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہی
ہمارے باپ داد، اور نہ ہی ہم کسی چیز کو بلا سند حرام ٹھہراتے ان کے
خیال میں یہ اس بات کا ثبوت تھا کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ ٹھیک ہے، لیکن چونکہ
یہ دنیا کی زندگی امتحان ہے اس لئے ہر شخص کو اطاعت یا نافرمانی اختیار دیا گیا ہے،
پھر قیامت کے دن تمام اعمال کا حساب کیا جائے گا كَذٰلِكَ كَذَّبَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ ان سے پہلے والے
لوگوں نے بھی اسی طرح ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تھا یہاں تک کہ
انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھ لیا دنیا میں بھی سزا ملی اور بالآخر قیامت
کے دن انہیں ہمیشہ کے لئے جہنم میں ڈال دیا جائے گا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ
مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے
پاس کوئی دلیل یا ثبوت ہے تو ہمیں بھی دکھاؤ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا
الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ تم تو محض گمان کی پیروی

کرتے ہو اور صرف قیاس آرائیاں ہی کرتے ہو قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ
الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ آپ فرما دیجئے کہ اللہ
ہی کی حجت کامل اور غالب ہے، اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ضرور ہدایت
دے دیتا لیکن اس نے اطاعت یا نافرمانی کے فیصلہ کا اختیار ہر شخص کو دے دیا
ہے کہ یہی دنیا کی زندگی میں آزمائش ہے قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ آپ ان سے فرما دیجئے
کہ تم اپنے ان گواہوں کو پیش کرو جو گواہی دیں کہ ان سب چیزوں کو
اللہ ہی نے حرام کیا ہے فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ پھر
اگر ان کے گواہ اس قسم کی شہادت دے بھی دیں تو آپ ان کی تصدیق
نہ کیجئے وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اور ایسے لوگوں
کی خواہشات کے پیچھے نہ چلئے جو ہماری آیات کی تکذیب کرتے ہیں اور
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو برابر کا
شریک ٹھہراتے ہیں رکوع [۱۸]

آیت نمبر 151

#133

https://archive.org/dow

آیات نمبر 151 تا 153 میں ماں باپ سے حسن سلوک کی تاکید۔ شرک، اولاد کا قتل، بے حیائی کے کام، ناحق قتل اور یتیموں کا مال کھانے کی ممانعت۔ انصاف کے ساتھ ناپ تول کرنے، عدل کرنے، اللہ کا عہد پورا کرنے اور شیطان کی پیروی نہ کرنے کی تاکید۔

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ
شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ آپ ان سے فرمادیجئے کہ آؤ میں
وہ چیزیں تم کو پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں وہ یہ
ہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ کے
ساتھ اچھا سلوک کرو وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ اور اپنی اولاد کو افلاس کے سبب قتل نہ
کیا کرو، ہم ہی تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی وَلَا تَقْرَبُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ اور بے حیائی کی باتوں کے

قریب نہ جاؤ خواہ وہ اعلانیہ ہوں یا پوشیدہ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ اور کسی ایسے شخص کو قتل نہ کرو
جس کا قتل اللہ نے حرام کیا ہو ، ہاں مگر کسی حق شرعی کی بنیاد پر
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ یہ وہ باتیں ہیں جن کے
لئے تمہیں اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھ سے کام لو جن چیزوں
کو تم حرام قرار دیتے تھے انہیں اللہ نے حرام نہیں قرار دیا، البتہ یہ وہ چیزیں ہیں
جنہیں اللہ نے حرام قرار دیا ہے [تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین کے حقوق]
وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ
اَشُدَّهٗ ۚ اور یہ کہ یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ سوائے ایسے
طریقہ سے جو اس کے حق میں بہترین ہو یہاں تک کہ وہ یتیم اپنی جوانی
کو پہنچ جائے وَ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَ الْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ اور ناپ
تول میں پورا انصاف کیا کرو لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ اور ہم
کسی جان پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے وَ اِذَا قُلْتُمْ
فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ۚ اور یہ کہ جب کوئی بات کہو تو انصاف
سے کہو، خواہ اس بات کا تعلق تمہارے کسی قریبی رشتہ دار ہی سے

کیوں نہ ہو وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ اور یہ کہ اللہ کے عہد کو پورا کیا
کرو ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ۙ یہ وہ باتیں ہیں
جن کے لئے تمہیں اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل
کرو وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ اور یہ بھی فرما
دیجئے کہ میرے نزدیک ان احکام کو ماننا ہی سیدھا راستہ ہے لہٰذا تم اسی
راستہ پر چلو وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ
اور دوسرے راستوں پر نہ چلو ورنہ وہ راستے تمہیں اللہ کی راہ سے جدا کر
دیں گے ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ یہی وہ بات ہے
جس کا اللہ نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#134

https://archive.org/dow

آیات نمبر 154 تا 160 میں بیان کہ اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام پر کتاب اتاری گئی تھی جس میں ہر چیز کی تفصیل تھی۔ اب یہ قرآن اتارا گیا ہے تاکہ حجت پوری ہو جائے اور کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔ جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا ان سے اعراض کرنے کی تاکید۔ ہر نیکی کے بدلہ دس نیکیوں کا اجر ملے گا لیکن برائی کی سزا صرف اس کے برابر ہو گی۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ پھر ہم نے موسیٰ کو بھی ایک کتاب عطا کی تھی تاکہ بھلائی کی روش اختیار کرنے والوں پر ہماری نعمت پوری ہو جائے اس کتاب میں ہر ضروری بات کی تفصیل موجود تھی اور وہ سراسر ہدایت اور رحمت تھی، تاکہ بنی اسرائیل قیامت کے دن اپنے رب سے ملاقات پر

ایمان لے آئیں رکوع [۱۹] وَھٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ
اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اور اسی طرح ہم نے یہ ایک بڑی
بابرکت کتاب "قرآن" نازل کی ہے، پس تم اس کی پیروی کرو اور اللہ
سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ
الْكِتٰبُ عَلٰى طَآىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ
لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اور یہ کتاب اس لئے بھی نازل کی ہے کہ تم یہ نہ کہہ سکو
کہ آسمانی کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں "یہود و نصاریٰ" پر ہی
اتاری گئی تھی اور ہم تو ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے اَوْ
تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ یا
تم یہ کہو کہ اگر ہم پر بھی کوئی آسمانی کتاب اتاری جاتی تو ہم یقیناً ان
"یہود نصاریٰ" سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ سو اب تمہارے پاس تمہارے رب
کی طرف سے روشن دلیل اور ہدایت و رحمت آچکی ہے فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ پھر اس شخص سے بڑھ
کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور دوسرے لوگوں

کو بھی ان سے روکے سَنَجۡزِی الَّذِیۡنَ یَصۡدِفُوۡنَ عَنۡ اٰیٰتِنَا
سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ بِمَا کَانُوۡا یَصۡدِفُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ ہم عنقریب ایسے لوگوں
کو جو دوسروں کو ہماری آیات سے روکتے ہیں، ان کے اس عمل کی
پاداش میں بہت سخت سزادیں گے هَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَهُمُ
الۡمَلٰٓئِکَۃُ اَوۡ یَاۡتِیَ رَبُّکَ اَوۡ یَاۡتِیَ بَعۡضُ اٰیٰتِ رَبِّکَ ؕ کیا یہ لوگ
اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا خود آپ
کا پروردگار آجائے یا آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی ان کے پاس
آجائے یَوۡمَ یَاۡتِیۡ بَعۡضُ اٰیٰتِ رَبِّکَ لَا یَنۡفَعُ نَفۡسًا اِیۡمَانُهَا
لَمۡ تَکُنۡ اٰمَنَتۡ مِنۡ قَبۡلُ اَوۡ کَسَبَتۡ فِیۡۤ اِیۡمَانِهَا خَیۡرًا ؕ جس
روز آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی آپہنچے گی تو اس دن کسی ایسے شخص
کا ایمان لانا اسے کوئی فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو،
یا ایمان تو رکھتا ہو لیکن اپنے اس ایمان کی حالت میں کوئی نیک عمل نہ کیا
ہو قُلِ انۡتَظِرُوۡۤا اِنَّا مُنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ
فرمادیجئے کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی منتظر ہیں فرشتوں کے آنے سے
انسان کی موت مراد ہے، رب کے آنے سے قیامت مراد ہے جب سب اللہ کے

سامنے پیش کئے جائیں گے اور بڑی نشانی سے قیامت کی نشانیاں مراد ہیں جیسے
سورج کا مغرب سے نکلنا۔ ان تمام صورتوں میں نہ توبہ قبول ہو گی نہ ایمان لانا نفع
دے گا کیونکہ انسان کو امتحان کے لئے دیا گیا وقت ختم ہو چکا۔ اِنَّ الَّذِیْنَ
فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ بیشک
جن لوگوں نے اپنے دین کے حصے بخرے کر ڈالے اور وہ مختلف فرقوں
میں بٹ گئے، آپ کو ان سے کچھ سروکار نہیں اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى
اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ ان کا معاملہ صرف اللہ
کے سپرد ہے، پھر وہی ان کو بتائے گا جو کچھ دنیا میں وہ کرتے رہے مَنْ
جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ جو شخص کوئی نیکی لے کر
حاضر ہو گا تو اس کو اس جیسی دس نیکیوں کا ثواب ملے گا وَ مَنْ جَآءَ
بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ اور جو
شخص برائی لے کر پیش ہو گا تو اس کو فقط اس برائی کے برابر سزا دی
جائے گی اور کسی کے ساتھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمر 161

#135

https://archive.org/dow

آیات نمبر 161 تا 165 میں رسول اللہ ﷺ کو ملت ابراہیمی کی پیروی کرنے اور کفار کو یہ بتانے کی تلقین کہ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور موت سب اللہ ہی کے لئے ہے۔ روز قیامت کوئی کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ بالآخر سب کو اللہ ہی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ ہی نے آزمائش کے لئے بعض لوگوں کو دوسروں کے مقابلہ میں دنیاوی درجات میں فوقیت عطا کی ہے۔

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۬ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۶۱﴾

آپ فرما دیجئے کہ یقیناً میرے رب نے مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے یہ صحیح اور مستحکم دین کا راستہ تو صرف ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ ہی ہے جو صرف اللہ کی طرف یکسو تھے اور وہ ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ فرما دیجئے کہ بے شک میری
نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ اللہ رب العالمین کے
لیے ہے　لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ
الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا
ہے اور میں سب سے پہلے اللہ کا فرمانبردار بنتا ہوں　قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ
اَبْغِيْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ آپ فرما دیجئے کہ کیا میں اللہ کے
سوا کوئی دوسرا رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر شے کا رب ہے　وَ لَا
تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ اور ہر شخص جو بھی گناہ کرتا ہے
اس کا وبال اسی پر ہوتا ہے　وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ اور کوئی
بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا　ثُمَّ
اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ
تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ بالآخر تم سب کو اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر واپس
جانا ہے پھر وہ تمہیں ان باتوں کی حقیقت سے آگاہ فرما دے گا جن میں
تم اختلاف کیا کرتے تھے　وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ
وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ

اٰتٰىكُمۡ ؕ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں اپنا نائب بنایا اور
بعض لوگوں کو دوسروں کے مقابلہ میں دنیاوی درجات میں فوقیت عطا
کی تاکہ وہ ان چیزوں میں تمہیں آزمائے جو اس نے تمہیں عطا کی ہیں یہ
زندگی امتحان ہے جہاں ہر شخص کو مال و اولاد کی شکل میں کچھ وسائل اور اپنے
اعمال کے بارے میں فیصلہ کرنے کا اختیار بخش دیا ہے کہ نیکی یا بدی کا راستہ اختیار
کر سکتا ہے۔ اس اختیار ہی کی وجہ سے اس سے باز پرس ہو گی۔ دنیا کے درجات
اللہ کی طرف سے ہیں اور ان کا مقصد امتحان ہے لیکن جنت کے درجات جو ہمیشہ
ہمیشہ باقی رہیں گے ان کا انحصار انسان کے اعمال پر ہو گا جیسا کہ آیت نمبر 132
میں گزر چکا ہے اِنَّ رَبَّكَ سَرِيۡعُ الۡعِقَابِ ۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ
رَّحِيۡمٌ ﴿۱۶۵﴾ بلاشبہ آپ کا پروردگار سزا دینے میں دیر نہیں لگاتا اور
بلاشبہ وہ بہت درگزر کرنے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا بھی ہے

رکوع [۲۰]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

,(rev: june 30, 2013)[Rev Feb 20- March, 2012 to 12- April, 2012(B version 15/7/2012)
26, 2014]

7:سورة الأعراف

#136		https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
7	سُوۡرَۃُ الۡاَعۡرَاف	مکی	24	206	8	وَلَوۡ اَنَّنَا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے

آیات نمبر 1 تا 10 میں رسول اللہ ﷺ کو تسلی دی گئی ہے کہ قرآن کے بارے میں آپ کی ذمہ داری صرف یہ ہے کہ لوگوں کو خبردار کردیں، یہ اہل ایمان کے لئے نصیحت ہے ۔ قریش کو تنبیہ کہ اس کتاب کو قبول کرلو ورنہ جان لو کہ اس سے پہلے کتنی ہی قومیں رسولوں کی تکذیب میں ہلاک ہو چکی ہیں۔ جب ان پر عذاب آیا تو کوئی ان کی مدد کرنے والا نہ تھا۔ پھر بالآخر ایک ایسا دن آنے والا ہے جس دن صرف نیک اعمال کرنے والے ہی

کامیاب ہوں گے۔ قریش کو تنبیہ کہ اس ملک میں تمہیں جو اقتدار ملا ہے وہ
اللہ ہی کا عطا کردہ ہے لیکن تم اس کا شکر ادا نہیں کرتے

الٓمّٓصٓ الف، لام، میم، صاد (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر
جانتے ہیں) ۝١ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ
مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ
ایک کتاب ہے جو اس غرض سے آپ پر نازل کی گئی ہے کہ آپ اس
کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کردیں، سو اس کی وجہ سے آپ کے دل میں
کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہئے اور یہ کتاب ایمان والوں کے لئے نصیحت
ہے رسول کا کام اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، لوگ اگر ایمان نہیں لاتے تو وہ خود اس
کے ذمہ دار ہوں گے، رسول پر ان کے عمال کی ذمہ داری نہیں ہے ۝٢
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ اے لوگو! تم اس کتاب کی پیروی
کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لئے نازل کی گئی ہے اور اللہ
کو چھوڑ کر دوسرے باطل سرپرستوں کی پیروی نہ کرو، تم لوگ بہت ہی

کم نصیحت قبول کرتے ہو ﴿۳﴾ وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا
بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ اور کتنی ہی بستیاں ایسی ہیں جن کے
رہنے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا, ہمارا عذاب ان پر یا تو رات کے وقت
آیا، یا ایسے وقت جب وہ دوپہر کو آرام کر رہے تھے ﴿۴﴾ فَمَا كَانَ
دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ
پھر جس وقت ہمارا عذاب آیا تو اس وقت ان کی چیخ و پکار اس کے سوا اور
کچھ نہ تھی کہ بے شک ہم ہی ظالم و نافرمان تھے ﴿۵﴾ فَلَنَسْـَٔلَنَّ
الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ جن لوگوں کی
طرف رسول بھیجے گئے تھے ہم ان سے ضرور باز پرس کریں گے اور خود
رسولوں سے بھی ضرور دریافت کریں گے ﴿۶﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ
بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ پھر وہ تمام احوال جن سے ہم بخوبی
واقف ہیں ان سب کے سامنے بیان کر دیں گے، آخر ہم کہیں غائب تو
نہیں تھے ﴿۷﴾ وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ٍالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور اس دن اعمال کا تولا جانا برحق ہے،
پھر جن کی نیکیوں کے پلّے بھاری ہوں گے وہی کامیاب ہوں گے ﴿۸﴾ وَ

مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا
كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ اور جن لوگوں کے نیکیوں کے پلّے ہلکے
ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہماری آیات کے ساتھ ظلم کر
کے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈالا ⑨ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ اور بیشک ہم
نے تمھیں زمین میں رہنے کی جگہ عطا کی اور ہم نے تمہارے لئے اس
میں سامان رزق پیدا کیا مگر تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو ⑩

رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

137#

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 11 تا 25 میں قصہ آدم ابلیس، جب ابلیس نے اولاد آدم کو دھمکی
دی کہ وہ انہیں گمراہ کر دے گا اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ کے شکر گزار
نہ ہوں گے ۔ قریش کو تنبیہ کہ جس طرح شیطان نے آدم علیہ السلام کو
دھوکہ دے کر جنت سے نکلوا دیا تھا اسی طرح اب وہ تمہیں گمراہ کرنا چاہتا
ہے

وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ اور
بلاشبہ ہم نے تم سب کو پیدا کیا پھر ہم ہی نے تمہاری شکل و صورت بنائی پھر
ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو، سو ان سب نے سجدہ کیا سوائے
ابلیس کے، اور وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا ﴿11﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ
اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ اللہ نے اس سے پوچھا کہ جب میں نے تجھے
سجدہ کرنے کا حکم دیا تھا تو پھر کس بات نے تجھے سجدہ کرنے سے روک دیا

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ابلیس
نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور
اسے مٹی سے ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا
فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ اللہ نے فرمایا کہ یہاں سے نیچے اُتر، تجھے
یہ حق حاصل نہیں کہ تو یہاں رہ کر تکبر کرے، لہذا باہر نکل جا، یقیناً تو ذلیل
وخوار لوگوں میں سے ہے ﴿۱۳﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ابلیس
نے کہا کہ مجھے اُس دن تک کے لئے مہلت دے جس دن مُردوں کو زندہ کر
کے اٹھایا جائے گا ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ
تجھے یہ مہلت دی جاتی ہے ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ابلیس نے کہا کہ جس طرح تو نے مجھے گمراہی
میں مبتلا کیا ہے تو اب لازماً میں بھی تیری سیدھی راہ پر ان انسانوں کی گھات
میں بیٹھ جاؤں گا ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ
خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ
شٰكِرِيْنَ پھر میں ان کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں
سے ان کے پاس بہکانے کے لئے آؤں گا، تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں
پائے گا ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ

مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ
۱۸

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تو یہاں سے ذلیل و مردود ہو کر نکل جا، بنی آدم میں سے جو کوئی تیری پیروی کرے گا تو جان لے کہ میں ضرور تم سب سے دوزخ کو بھر دوں گا ﴿۱۸﴾

وَ يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
۱۹

اور اے آدم! تم اور تمہاری بیوی دونوں اس جنت میں رہو اور جس جگہ سے چاہو تم دونوں کھاؤ، مگر اس مخصوص درخت کے قریب بھی نہ جانا ورنہ تم نافرمان اور گنہگاروں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۱۹﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ
۲۰

پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرمگاہیں جو ایک دوسرے سے پوشیدہ تھیں ان پر ظاہر کر دے اور کہنے لگا کہ تمہارے پروردگار نے تمہیں اس مخصوص درخت سے صرف اس لئے روکا ہے کہ اس درخت کا پھل کھا کر کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تم یہاں ہمیشہ رہنے والوں میں نہ شامل ہو جاؤ ﴿۲۰﴾

وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ
۲۱

اور شیطان نے قسمیں کھا کر ان سے کہا کہ میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ چنانچہ شیطان نے ان دونوں کو دھوکا دے کر آہستہ
آہستہ اپنی بات پر مائل کر ہی لیا فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا
سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ پھر جیسے ہی
انہوں نے اس درخت کو چکھا تو ان کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل
گئے اور وہ اپنے جسموں کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے وَنَادٰىهُمَا
رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ
الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ اُس وقت ان کے رب نے انہیں پکارا کہ
کیا میں تم دونوں کو اس درخت کے قریب جانے سے منع نہ کر چکا تھا اور
میں نے تم سے یہ نہیں کہہ دیا تھا کہ بیشک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے؟
﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ان دونوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے
رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا، اب اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم
نہ کیا تو یقیناً ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ اللہ نے فرمایا
کہ تم سب نیچے اتر جاؤ تم سب ایک دوسرے کے دشمن رہو گے اور
تمہارے لئے زمین میں ایک معیّن مدت تک ٹھکانا اور زندگی کا سامان کر دیا

گیا ہے ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ

اللہ نے یہ بھی فرمایا کہ تم زمین ہی پر زندہ رہو گے اور زمین ہی پر مرو گے اور

زمین ہی میں سے دوبارہ نکالے جاؤ گے ﴿۲۵﴾ع رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#138

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 26 تا 34 میں یہ تذکرہ کہ اللہ نے آدم علیہ السلام کو زمین پر دوبارہ لباس عطا کر دیا تھا لیکن شیطان تمھیں ورغلا کر پھر یہ لباس اتروانا چاہتا ہے۔ مشرکین جب بھی کوئی غلط کام کرتے تھے تو کہتے تھے کہ اللہ نے یہی حکم دیا ہے اور ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسے ہی کرتے دیکھا تھا۔ اللہ کبھی بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ مسجد میں آتے وقت اپنا لباس پہننے اور اسراف نہ کرنے کی تاکید۔ اللہ نے بے حیائی کے کام، لوگوں کی حق تلفی، اور شرک کو حرام قرار دیا ہے۔ ہر امت کے لئے ایک وقت اجل مقرر ہے جو تبدیل نہیں ہو سکتا۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ

اے بنی آدم! ہم نے تمہارے لئے ایسا لباس پیدا کیا جو تمہاری ستر کو بھی ڈھانپتا ہے اور تمہارے جسم کے لئے زینت کا سامان بھی ہے

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ

اور پرہیز گاری کا لباس تو سب سے اچھا لباس ہے

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے

ایک نشانی ہے تاکہ لوگ غور کریں ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ
الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اے اولاد آدم! کہیں شیطان تمہیں اسی
طرح فتنہ میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو ایسی
حالت میں جنت سے نکلوایا تھا کہ ان کا لباس اتروا کر انہیں ایک دوسرے
کے سامنے عریاں کر دیا تھا اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا
تَرَوْنَهُمْ ؕ یقیناً شیطان اور اس کے ساتھی تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں
جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان ہی لوگوں کا رفیق
بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ﴿۲۷﴾ وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا
عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ اور یہ مشرکین جب کوئی فحش اور برا
کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا ہے
اور اللہ نے بھی ہمیں یہی حکم دیا ہے قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ
بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ اللہ ہرگز کسی فحش کام کا حکم نہیں دیتا، تم اللہ
کے ذمے ایسی باتیں کیوں لگاتے ہو جن کا تمہیں علم نہیں؟ قریش مکہ برہنہ

ہو کر کعبہ کا طواف کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح
کرتے پایا ہے اور اللہ نے ایسا ہی کرنے کا حکم دیا ہے ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ
بِالْقِسْطِ ۟ وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ آپ فرما دیجئے کہ اللہ نے تو انصاف کرنے کا
حکم دیا ہے اور یہ بھی کہ ہر نماز کے وقت سیدھا قبلے کی طرف رخ کیا
کرو اور خالص اس ہی کی عبادت کیا کرو كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ
اور جس طرح اس نے تمہیں اب پیدا کیا ہے اسی طرح تم دوبارہ پیدا
کیے جاؤ گے ﴿۲۹﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ
ایک فریق کو تو اس نے ہدایت عطا کی اور ایک فریق پر گمراہی مسلط
ہو گئی ہے اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ
يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ کیوں کہ ان گمراہوں نے اللہ کو چھوڑ
کر شیاطین کو اپنا رفیق بنالیا ہے اور گمان یہ رکھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں
﴿۳۰﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ
اشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ اے بنی
آدم! ہر مسجد میں حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور کھاؤ، پیو

لیکن اسراف نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں
کرتا ﴿۳۱﴾ رکوع [۳] قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِیۡنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیۡۤ اَخۡرَجَ لِعِبَادِہٖ
وَ الطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزۡقِ ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ)! آپ پوچھیے کہ اللہ نے
جو زینت کا سازوسامان اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اپنے بندوں کے لئے
پیدا کی ہیں انہیں کس نے حرام ٹھہرایا ہے؟ قُلۡ ہِیَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی
الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا خَالِصَۃً یَّوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ آپ فرما دیجئے کہ یہ نعمتیں
دنیا کی زندگی میں ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے اور قیامت کے دن
تو خالص وہی حق دار ہوں گے کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ
یَّعۡلَمُوۡنَ ہم اسی طرح اپنے احکام سمجھ دار لوگوں کے لئے تفصیل کے
ساتھ بیان کرتے ہیں ﴿۳۲﴾ قُلۡ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الۡفَوَاحِشَ مَا ظَہَرَ
مِنۡہَا وَ مَا بَطَنَ وَ الۡاِثۡمَ وَ الۡبَغۡیَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَ اَنۡ تُشۡرِکُوۡا
بِاللّٰہِ مَا لَمۡ یُنَزِّلۡ بِہٖ سُلۡطٰنًا وَّ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ
آپ فرما دیجئے کہ بس میرے رب نے تو تمام فحش کاموں کو خواہ وہ اعلانیہ
ہوں یا پوشیدہ اور ہر گناہ کی بات کو حرام کیا ہے اور ناحق زیادتی کرنے کو اور
اس بات کو حرام کیا ہے کہ تم اللہ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ
جس کے لیے اس نے کوئی سند نہیں اتاری ﴿۳۳﴾ وَ لِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ہر امت

کی مہلت کے لئے ایک مدّت مقرر ہے پھر جب ان کی مقررہ میعاد پوری ہو

جاتی ہے تو اس امت کے خاتمہ کا وقت نہ ایک لمحہ پیچھے ہو سکتا ہے نہ ایک لمحہ

آگے جا سکتا ہے ﴿۳۴﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#139

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 35 تا 43 میں بشارت اور تنبیہ کہ جو شخص رسول کی بات سن کر
اپنی اصلاح کر لے گا تو وہ کامیاب ہو گا اور جس نے تکبر کیا اس کا ٹھکانہ جہنم
ہو گا۔ روز قیامت جب کوئی گروہ جہنم میں داخل ہو گا تو اپنے سے پہلے والوں
پر لعنت کرے گا اور کہے گا کہ اے اللہ انہیں دہرا عذاب دے کیونکہ
انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ اللہ کی آیات سے انکار کرنے والے کبھی جنت
میں داخل نہیں ہو سکتے ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ نیک کام کرنے والے ہمیشہ
ہمیشہ کے لئے جنت میں داخل ہو جائیں گے

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ
فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اے
اولاد آدم! جب کبھی تم ہی میں سے میرے رسول تمہارے پاس آئیں، اور
میرے احکام تمہیں سنائیں تو جو شخص پرہیزگاری اختیار کرے گا اور اپنی
اصلاح کر لے گا تو ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے
۝٣٥ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ اور جو لوگ ہمارے احکام کی تکذیب کریں
گے اور ان احکام کے مقابلہ میں سرکشی اختیار کریں گے تو وہی لوگ جہنمی
ہوں گے وہ اس جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو
سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا آیات الٰہی کی تکذیب کرے
اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ
رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
ایسے لوگوں کے نصیب میں جو لکھا ہے وہ یہاں انہیں ملتا رہے گا یہاں تک
کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی روح قبض کرنے کے لیے پہنچیں
گے تو ان سے پوچھیں گے کہ اب وہ تمہارے معبود کہاں ہیں جنہیں تم اللہ
کے سوا پکارا کرتے تھے قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ وہ کافر جواب دیں گے کہ ہمیں معلوم نہیں کہ
وہ ہم سے کہاں غائب ہوگئے اور اس طرح وہ خود ہی اپنے خلاف گواہی دیں
گے کہ وہ فی الحقیقت کافر تھے ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ اللہ فرمائے گا کہ جاؤ، تم
سب بھی اسی جہنم میں داخل ہو جاؤ جس میں تم سے پہلے گزرے ہوئے

جنات اور انسانوں کے گروہ جا چکے ہیں كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ
اُخْتَهَا ؕ ہر گروہ جب جہنم میں داخل ہو گا تو اپنے سے پہلے والے گروہ پر
لعنت کرتا ہوا داخل ہو گا حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ
اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا
مِّنَ النَّارِ ؕ۬ یہاں تک کہ جب سب کے سب گروہ جہنم میں جمع ہو جائیں
گے تو ان میں سے ہر گروہ اپنے سے پہلے والے گروہ کے متعلق کہے گا کہ
اے ہمارے رب! یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا لہٰذا انہیں
آگ کا دوگنا عذاب دے قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ اللہ
فرمائے گا کہ تم سب ہی کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تم سمجھتے نہیں ﴿۳۸﴾ وَ
قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ یہ سن کر ان میں سے ہر
پہلا گروہ اپنے پچھلے گروہ سے کہے گا کہ بس اب تمہیں ہم پر کوئی برتری
حاصل نہیں ہے سو تم بھی اپنے اعمال کے بدلے عذاب کا مزہ چکھو ﴿۳۹﴾ ع
رکوع [۴] اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا
تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ
الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ یقین جانو کہ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو

جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لئے آسمان کے دروازے کبھی نہیں
کھولے جائیں گے، یہ لوگ جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکیں گے
جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ سے نہ گزر جائے وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی
الْمُجْرِمِیْنَ اور ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ
جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ
ایسے لوگوں کے لیے آگ ہی کا بچھونا ہوگا اور آگ ہی کا اوڑھنا ہوگا اور
مجرموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۴۱﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ ٞ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ اور اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام
کرتے رہے — اور یہ جان لو کہ ہم کسی پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ
نہیں ڈالتے — تو ایسے ہی لوگ اہل جنت ہوں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے
﴿۴۲﴾ وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ
الْاَنْهٰرُ ۚ اور ہم ان اہل جنت کے دلوں سے دنیاوی رنجشیں اور کدورتیں
نکال دیں گے وہ اس حال میں ہوں گے کہ ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی
وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْ لَاۤ
اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ اور وہ کہیں گے کہ ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں

جس نے ہمیں یہاں تک پہنچنے کا راستہ دکھایا، اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ فرماتا تو
ہم کبھی ہدایت نہ پا سکتے لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ بے شک
ہمارے رب کے رسول حق اور سچ ہی لے کر آئے تھے وَ نُوْدُوْٓا اَنْ
تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور ان اہل جنت
سے پکار کر کہا جائے گا کہ یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث بنائے گئے ہو،
ان نیک اعمال کی بدولت جو تم دنیا میں کرتے رہے تھے ﴿۴۳﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#140

https://archive.org/dow

آیات نمبر 44 تا 53 میں اہل جنت کا اہل دوزخ سے مکالمہ کہ ہم سے اللہ نے جو وعدے کئے تھے سب پورے ہو گئے، تمہارا کیا حال ہے؟۔ مقام اعراف سے اہل ایمان کے ایک گروہ کا دوزخ اور جنت کا مشاہدہ۔ اہل دوزخ کا اہل جنت سے فریاد کہ جو کچھ تمہیں ملا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دے دو ۔اہل جنت کا جواب کہ جنت کی نعمتیں اہل دوزخ پر حرام ہیں۔ اہل دوزخ کا اپنی محرومی اور بدبختی پر اظہار حسرت۔

وَ نَادٰۤی اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ پھر اہل جنت جہنم والوں سے پکار کر پوچھیں گے کہ ہمارے رب نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پایا، تو کیا تم سے جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ قَالُوْا نَعَمْ ۚ وہ جواب دیں گے کہ ہاں! ہم نے بھی سچا پایا فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ تب

ایک پکارنے والا فرشتہ ان کے درمیان پکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہو ان
ظالموں اور نافرمانوں پر ﴿۴۴﴾ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ
یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ جو دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور ہمیشہ اس
میں عیب تلاش کرتے رہتے تھے وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ دراصل
یہ لوگ آخرت کے منکر تھے ﴿۴۵﴾ وَ بَیْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَ عَلَى الْاَعْرَافِ
رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ كُلًّۢا بِسِیْمٰىهُمْ ۚ اہل جنت اور اہل جہنم کے درمیان
اعراف کی دیوار حائل ہو گی اس اعراف پر کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو اہل
جنت اور اہل جہنم کو ان کے چہروں کی علامات سے پہچانتے ہوں گے وَ
نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ ۫ لَمْ یَدْخُلُوْهَا وَ هُمْ
یَطْمَعُوْنَ وہ اہل جنت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو—اور یہ
اعراف والے وہ لوگ ہوں گے کہ ابھی جنت میں داخل تو نہ ہوئے ہوں
گے البتہ اس کی امید ضرور رکھتے ہوں گے ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ
تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِیْنَ اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی
تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں ان ظالم اور نافرمان لوگوں میں
شامل نہ کیجئے ﴿۴۷﴾ ع رکوع [۵] وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا

يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا
كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ اور اہل اعراف بہت سے ایسے لوگوں کو جنہیں وہ
ان کی علامات سے پہچانتے ہوں گے پکار کر کہیں گے کہ تمہاری جمعیت اور
تمہارا تکبر جو تم دنیا میں کیا کرتے تھے آج تمہارے کچھ کام نہ آیا؟ ﴿۴۸﴾
اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا
الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ پھر مومنوں کی
طرف اشارہ کرکے کہیں گے کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم
قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ ان پر اپنی رحمت نہیں کرے گا حالانکہ ان کو
تو حکم دے دیا گیا ہے کہ تم سب جنت میں چلے جاؤ، تم پر نہ کسی قسم کا خوف
ہے اور نہ تم غمگین ہوگے ﴿۴۹﴾ وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ
اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ اور اہل جہنم
جنت والوں کو پکار کر کہیں گے، کہ تھوڑا سا پانی ہی ہم پر ڈال دو، یا جو رزق
اللہ نے تمہیں دیا ہے اسی میں سے کچھ دے دو قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ اہل جنت جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں چیزیں اُن
کافروں کے لئے ممنوع قرار دے دیں ہیں ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ جنہوں نے اپنے

دین کو کھیل تماشا بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا
تھا فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَ مَا كَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ اللہ فرمائے گا کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح نظر انداز کر
دیں گے جس طرح ان کافروں نے اِس ملاقات کے دن کو فراموش کر رکھا تھا اور
جس طرح یہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے انہوں نے یہ سمجھا تھا کہ اس
دنیاوی زندگی کی چہل پہل اور اُس کی چمک دمک ہی سب کچھ ہے۔ اس لیے اس
کو اپنی زندگی کا مقصد اور نصب العین بنا لیا اور وہ اسی کیلئے جینے اور اسی کیلئے مرنے
لگے، حالانکہ اس دنیاوی زندگی کا مقصد آخرت کی تیاری تھا ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ
بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ اور بلاشبہ ہم نے
ان کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچا دی ہے جسے ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی
واضح کر کے بیان کر دیا ہے، یہ کتاب اہل ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۵۲﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ کیا یہ لوگ صرف قرآن کے اُس وعدہ عذاب کے
منتظر ہیں؟ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ تو جان لو کہ جس دن اس وعدہ کا وقت آجائے گا تو وہی
لوگ جو اسے پہلے فراموش کئے ہوئے تھے کہیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے
رسول سچی باتیں لے کر آئے تھے فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ
نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ تو کیا اب ہمارے کوئی سفارشی ہیں

جو ہمارے لئے سفارش کر دیں یا ہمیں دوبارہ واپس دنیا میں ہی بھیج دیا جائے تا کہ
جو کچھ ہم پہلے کرتے رہے تھے اس کے بجائے اب کوئی نیک اعمال کر کے دکھائیں
یہ بات اس وقت اہل جہنم حسرت سے کہیں گے قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ
ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ بیشک ان لوگوں نے اپنا ہی نقصان کیا اور وہ
سارے جھوٹ جو انہوں نے تراش رکھے تھے آج ان سے گم ہو گئے ﴿٥٣﴾ رکوع [٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#141

https://archive.org/dow

آیات نمبر 54 تا 58 میں قریش کو تنبیہ کہ ہر چیز کا خالق اللہ ہی ہے، اپنی ہر حاجت کے لئے اسی کو پکارو۔ وہی بادلوں سے پانی برساتا ہے جس سے ہر قسم کی نباتات زمین سے نکل آتی ہیں، اسی طرح روز قیامت سب لوگ قبروں سے نکل آئیں گے۔ ہر قسم کی زمین پر بارش تو ایک جیسی ہوتی ہے لیکن عمدہ زمین سے اچھی پیداوار ہوتی ہے جبکہ نکمی زمین سے ناقص پیداوار۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۫ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ

بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے تمام آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر اپنی شان کے مطابق جلوہ افروز ہوا، وہی رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے کہ رات دن کے پیچھے دوڑتی چلی آتی ہے، اس ہی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا اور وہ سب اس کے حکم

کے تابع ہیں اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ۗ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ جان لو کہ ہر چیز کی تخلیق اور حکم و تدبیر کا نظام چلانا اسی کا
کام ہے اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے وہ سارے جہانوں کا رب ہے ﴿۵۴﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ
لوگو! اپنے رب کو چپکے چپکے اور انتہائی عاجزی کے ساتھ پکارا کرو،
بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا
فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۗ اور زمین
میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو، اس کے عذاب سے ڈرتے
ہوئے اور رحمت کی امید رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرو اِنَّ
رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ بیشک اللہ کی رحمت نیکی
کرنے والوں کے بہت ہی قریب ہے ﴿۵۶﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ
الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ وہ اللہ ہی ہے جو اپنی باران
رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری کے طور پر بھیجتا ہے حَتّٰٓى اِذَآ
اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۗ یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں

بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہیں تو ہم ان بادلوں کو کسی مردہ زمین کی طرف
بھیج دیتے ہیں پھر ہم ان بادلوں سے بارش برساتے ہیں پھر اس پانی سے
ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ بالکل اسی طرح ہم مُردوں کو بھی زمین سے نکال کھڑا
کریں گے، شاید اس مشاہدے سے تم کچھ نصیحت حاصل کرو ﴿۵۷﴾ وَ
الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ اور جو زمین عمدہ
ہوتی ہے اللہ کے حکم سے اس کی پیداوار بھی خوب نکلتی ہے وَ الَّذِيْ
خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس سے
ناقص پیداوار کے سوا کچھ نہیں نکلتا كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ شکر گزار لوگوں کے لئے ہم اسی طرح مختلف پہلو
وٴں سے دلائل بیان کرتے ہیں باران رحمت کے فیضان عام کی طرح ہدایت
ربانی اور آیات بینات کا فیض بھی سب ہی انسانوں کے لئے عام ہے، مگر جس
طرح ہر زمین بارش سے فائدہ نہیں اٹھاتی اسی طرح ہر انسان ہدایت ربانی سے نفع
حاصل نہیں کرتا، بلکہ نفع صرف وہ لوگ حاصل کرتے ہیں جو شکر گزار اور قدر
شناس ہیں ﴿۵۸﴾ ع رکوع [۷]

#142

https://archive.org/dow

آیات نمبر 59 تا 72 میں نوح علیہ السلام اور ہود علیہ السلام کا ان کی قوم کی طرف بھیجا جانا، قوم کی تکذیب اور اللہ کی جانب سے انہیں عذاب سے ہلاک کرنے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ کی سنت کہ جب بھی کسی بستی میں رسول بھیجا گیا تو پہلے مالی اور جسمانی مصائب سے آزمایا، پھر دکھ کو سکھ سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ مغرور ہو گئے تو اچانک ان پر عذاب نازل کر دیا۔ اہل قریش کو تنبیہ کہ ان واقعات سے سبق حاصل کریں ورنہ ان پر بھی ایسا ہی عذاب آسکتا ہے

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ بلاشبہ ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تو نوح علیہ السلام نے ان سے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ بیشک میں تمہارے بارے میں ایک بڑے ہی

ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا
لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ان کی قوم کے سرداروں نے جواب دیا کہ اے
نوح! بیشک ہم تمہیں کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ
بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ نوح علیہ السلام نے کہا
کہ اے میری قوم کے لوگو! مجھ میں گمراہی کی کوئی بات نہیں بلکہ میں تو رب
العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ
اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ میں تو تمہیں اپنے رب
کے پیغامات پہنچاتا ہوں، تمہارا خیر خواہ ہوں اور مجھے اللہ کی طرف سے وہ کچھ
معلوم ہے جو تمہیں معلوم نہیں ہے ﴿۶۲﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے رب کی طرف سے
نصیحت کی بات ایک ایسے آدمی کے ذریعہ پہنچی جو تم ہی میں سے ہے؟ تاکہ
اس شخص کے ڈرانے کی وجہ سے تم پرہیزگار بن جاؤ اور تم پر رحم کیا جائے
﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ مگر اس سب کے باوجود ان لوگوں نے نوح
علیہ السلام کی تکذیب کی تو ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو جو

کشتی میں سوار تھے بچالیا اور باقی ان سب لوگوں کو غرق کردیا جنہوں نے
ہماری آیات کو جھٹلایا تھا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ بلاشبہ وہ لوگ کفر
کی وجہ سے اندھے ہوگئے تھے حق بات کو سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہو
گئے تھے ۶۴ رکوع [۸] وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ اور ہم نے قوم عاد
کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو بھیجا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ انہوں نے کہا کہ اے میری
قوم کے لوگو! تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، سو
کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں ۶۵ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ان کی قوم
کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تو تمہیں بے وقوفی میں مبتلا سمجھتے ہیں اور
ہمارا گمان ہے کہ تم جھوٹے ہو ۶۶ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ہود علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے
لوگو! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف
سے بھیجا ہوا رسول ہوں ۶۷ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ
اَمِيْنٌ میں تو تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں، اور میں تمہارا قابل
اعتماد خیر خواہ ہوں ۶۸ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

عَلٰی رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ
تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت کی بات ایک ایسے آدمی کے ذریعہ
پہنچی جو تم ہی میں سے ہے تا کہ وہ تمہیں اللہ کے عذاب سے ڈرائے ؟ وَ
اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي
الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ اور یاد کرو جب اللہ نے تمہیں قوم نوح کے بعد جانشین بنایا
اور تمہیں دوسروں کے مقابلے میں زیادہ قد و قامت اور قوت عطا کی
فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ سو تم اللہ کی ان نعمتوں کو یاد کرو
تا کہ تم فلاح حاصل کرو ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ ان سرداروں نے جواب دیا کہ کیا تم ہمارے پاس اس لئے
آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور ان سب خداؤں کو چھوڑ دیں
جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے ؟ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ اگر تم واقعی سچے ہو تو جس عذاب کی دھمکی دے رہے وہ لے
آؤ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ ہود علیہ
السلام نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر اس کے غضب اور عذاب
کا آنا مقرر ہو چکا ہے اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ
اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ کیا تم مجھ سے اپنے معبودوں کے
چند ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے آباء واجداد

نے رکھ لیے ہیں حالانکہ اللہ نے ان کے معبود ہونے کی کوئی سند نہیں نازل کی

فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّیۡ مَعَکُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِیۡنَ سو اب تم بھی انتظار کرو اور میں

بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۷۱﴾ فَاَنۡجَیۡنٰہُ وَ الَّذِیۡنَ مَعَہٗ بِرَحۡمَۃٍ

مِّنَّا وَ قَطَعۡنَا دَابِرَ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ مَا کَانُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ آخر

کار ہم نے ہود علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو لوگ

ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے ان کی جڑ ہی کاٹ کر پھینک دی، در حقیقت وہ

کبھی بھی ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۷۲﴾ ع رکوع [۹]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#143

https://archive.org/dow

آیات نمبر 73 تا 84 میں پچھلی آیات کا تسلسل، صالح علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کا ان کی قوم کی طرف بھیجا جانا، ان کی قوم کی تکذیب اور اللہ کی جانب سے انہیں عذاب سے ہلاک کرنے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو بھیجا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ صالح علیہ السلام نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ بے شک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک واضح دلیل آچکی ہے هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ یہ اونٹنی اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی ہے، جو تمہارے لئے

ایک معجزہ ہے سو اس کو کھلا چھوڑ دو تا کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے
اور اسکو تکلیف پہنچانے کی غرض سے ہاتھ بھی مت لگانا ورنہ ایک
دردناک عذاب تمہیں آ پکڑے گا ﴿۷۳﴾ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ
خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ
سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ اور یاد کرو جب
اس نے قوم عاد کے بعد تمہیں ان کا جانشین بنا کر زمین میں سکونت
بخشی، تم اس کے ہموار میدانوں میں بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو اور
پہاڑوں کو تراش کر ان میں گھر بناتے ہو فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ
وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ پس تم لوگ اللہ کی ان نعمتوں
کو یاد کرو اور زمین میں فساد برپا نہ کرو ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ ہود علیہ السلام کی قوم
کے متکبر سرداروں نے اپنے ان غریب اور کمزور لوگوں سے جو ایمان
لا چکے تھے پوچھا کہ کیا تمہیں اس بات کا یقین ہے کہ صالح علیہ السلام
اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہے قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہاں! جو کچھ حکم انہیں
دے کر بھیجا گیا ہے ہم تو اس پر کامل یقین رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ اس پر ان متکبر
سرداروں نے کہا کہ تمہیں جس بات کا یقین ہے ہم تو اسے نہیں مانتے
﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ
ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ چنانچہ اپنے رب
کے حکم سے سرتابی کرتے ہوئے انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ
ڈالیں اور کہنے لگے کہ اے صالح! اگر تو واقعی اللہ کا رسول ہے تو جس
عذاب سے ہمیں ڈراتا ہے وہ لے آ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ آخر انہیں ایک زلزلے نے آ پکڑا
اور وہ اپنے گھروں میں مُنہ کے بل اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے ﴿۷۸﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ
نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ پھر صالح علیہ
السلام ان سے منہ موڑ کر یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ اے میری قوم!
میں نے تو تم کو اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور تمہاری پوری خیر خواہی کی

تھی لیکن تم خیر خواہی کرنے والوں کو پسند ہی نہیں کرتے ﴿۷۹﴾ وَ لُوْطًا
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ اور ہم نے لوط علیہ السلام کو بھیجا جب انہوں نے اپنی
قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کا وہ کام کرتے ہو جو تم سے پہلے اہل عالم میں
سے کسی نے بھی نہیں کیا ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ
دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ تم لوگ عورتوں کو
چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش نفسانی پوری کرتے ہو، حقیقت یہ ہے
کہ تم بالکل ہی حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ
قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ
اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ اور ان کی قوم کے پاس سوائے اس کے اور کوئی
جواب نہ تھا کہ لوط اور ان کے ساتھیوں کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ
بڑے پاک و صاف بننا چاہتے ہیں ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا
امْرَاَتَهٗ ۖؗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ آخر کار ہم نے لوط علیہ السلام اور
اس کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے
والوں میں شامل تھی ﴿۸۳﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ سو ہم نے ان کے اوپر خاص قسم

کے پتھروں کی بارش برسائی، تو اب دیکھو کہ ان گناہگاروں کا انجام کیسا

ہوا ﴿۸۴﴾ رکوع [۱۰]

پہلا صفحہ فہرست سورت

#144

https://archive.org/dow

آیات نمبر 85 تا 93 میں شعیب علیہ السلام کا ان کی قوم کی طرف بھیجا جانا، ان کی قوم کی تکذیب اور اللہ کی جانب سے انہیں عذاب سے ہلاک کرنے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ اور اسی طرح ہم نے اہل مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگوں! تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آچکی ہے پس ناپ تول پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کو خرید و فروخت میں نقصان نہ پہنچایا کرو اور زمین میں اصلاح ہو جانے کے بعد اس میں فساد برپا نہ کرو ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اگر تم مومن ہو تو یقین رکھو کہ یہی بات تمہارے لئے بہتر ہے ﴿۸۵﴾ وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ اور تم ہر راستہ پر اس لئے نہ بیٹھا کرو

کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو خوفزدہ کرو اور انہیں اللہ کی راہ سے روکو اور اللہ کی سیدھی
راہ میں عیب تلاش کرو وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَ انْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ اور وہ وقت یاد کرو جب تم تعداد میں تھوڑے تھے
تو اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا اور دیکھو کہ فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے ﴿٨٦﴾ وَ اِنْ
كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ اور اگر تم میں سے
ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور دوسری جماعت ایمان نہیں لائی تو
صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب سے
بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٧﴾

قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ لَنُخۡرِجَنَّكَ
يٰشُعَيۡبُ وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَكَ مِنۡ قَرۡيَتِنَاۤ اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِىۡ
مِلَّتِنَا‌ؕ ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیب! اگر تم
ہمارے دین میں واپس نہ آئے تو ہم تمہیں اور ان سب لوگوں کو جو
تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے باہر نکال دیں گے قَالَ
اَوَلَوۡ كُنَّا كٰرِهِيۡنَ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ کیا اگر ہم تمہارے
دین کو برا سمجھتے ہوں تو جب بھی اس دین میں واپس آجائیں؟ ۚ‏ ﴿۸۸﴾ قَدِ
افۡتَرَيۡنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنۡ عُدۡنَا فِىۡ مِلَّتِكُمۡ بَعۡدَ اِذۡ نَجّٰٮنَا
اللّٰهُ مِنۡهَا‌ؕ اگر ہم تمہارے دین میں واپس چلے آئیں جبکہ اللہ ہمیں
اس سے نجات دے چکا ہے، تو اس کا مطلب تو یہ ہو گا کہ ہم نے اس
سے پہلے اللہ پر جھوٹ باندھا تھا وَمَا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّعُوۡدَ فِيۡهَاۤ
اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا‌ؕ ہمارے لیے تو اب اس دین کی طرف پلٹنا
ممکن نہیں سوائے یہ کہ ہمارا رب اللہ ہی ایسا چاہے وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ
شَىۡءٍ عِلۡمًا‌ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا‌ؕ ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی
ہے، ہم اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ

قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ شعیب علیہ السلام نے
دعا کی کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک
ٹھیک فیصلہ کر دے اور تو ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٩﴾ وَ قَالَ
الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ اور شعیب علیہ السلام کی قوم کے کافر
سرداروں نے اپنے لوگوں سے کہا کہ اگر تم نے شعیب کی پیروی کی
تو یقیناً تم نقصان اٹھاؤ گے ﴿٩٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ آخر انہیں ایک زلزلے نے آ پکڑا اور وہ اپنے
گھروں میں مُنہ کے بل اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے ﴿٩١﴾ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ جن لوگوں نے شعیب علیہ
السلام کی تکذیب کی تھی وہ ایسے برباد ہوئے گویا اس بستی میں کبھی بسے
ہی نہ تھے اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ جن
لوگوں نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا تھا، آخر کار وہی نقصان اٹھانے
والے ہوئے ﴿٩٢﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ اس وقت شعیب علیہ السلام ان سے

منہ موڑ کر یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ اے میری قوم! میں نے تمہیں
اپنے رب کے احکام پہنچا دیئے تھے اور میں نے تو تمہاری خیر خواہی کی
تھی فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ پھر میں قبول حق سے انکار
کرنے والی قوم کی تباہی پر کیسے افسوس کروں ﴿۹۳﴾ رکوع [11]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#145

https://archive.org/dow

آیات نمبر 94 تا 102 : پچھلی آیات [آیت نمبر 59 تا 93] میں مختلف انبیاء کے واقعات بیان کرنے کے بعد اللہ کی یہ سنت بیان کی گئی ہے کہ جب بھی کسی بستی میں رسول بھیجا گیا تو پہلے وہاں کے رہنے والوں کو مالی اور جسمانی مصائب سے آزمایا، پھر دکھ کو سکھ سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ مغرور ہو گئے، پھر اچانک ان پر عذاب نازل کر دیا گیا۔ اہل قریش کو تنبیہ کہ ان واقعات سے سبق حاصل کریں ورنہ ان پر بھی ایسا ہی عذاب آ سکتا ہے

وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ
وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ۝۹۴ اور یہ جان لو کہ کبھی ایسا نہیں ہوا
کہ ہم نے کسی بستی میں نبی بھیجا ہو اور اس کے بعد بستی کے لوگوں کو
پہلے سختی اور تکلیف میں مبتلا نہ کیا ہو، اس خیال سے کہ شاید وہ عاجزی کی
روش اختیار کریں ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى
عَفَوْا وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ پھر ہم نے ان کی بدحالی کو
خوشحالی میں بدل دیا یہاں تک کہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے کہ
یہ اچھے اور برے دن تو ہمارے آباء و اجداد پر بھی آتے رہے ہیں، آخر
کار ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور انہیں اس پکڑ کی خبر تک نہ تھی ﴿۹۵﴾ وَ
لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور
پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کے
خزانے کھول دیتے مگر انہوں نے تو پیغمبروں کی تکذیب کی پھر ہم نے
انہیں ان کے اعمال کی سزا میں پکڑ لیا ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّ هُمْ نَآئِمُوْنَ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا
اب اِن بستیوں کے لوگ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر
ہمارا عذاب رات میں آ پہنچے جب کہ وہ سوئے پڑے ہوں ﴿۹۷﴾ اَوَ اَمِنَ
اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّ هُمْ يَلْعَبُوْنَ اور کیا
ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں ان پر ہمارا

عذاب دن کے وقت آجائے جب وہ اپنے کھیل کود میں مشغول ہوں
﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ توکیا یہ لوگ اللہ کی اچانک گرفت سے
بے خوف ہو گئے ہیں ؟ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ
الْخٰسِرُوْنَ حالانکہ اللہ کی اچانک گرفت سے صرف وہی لوگ
بے خوف ہوتے جو تباہ وبرباد ہونے والے ہوں ﴿۹۹﴾ رکوع [۱۲] اَوَلَمْ
يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ کیا یہ لوگ جو آج اپنے سے پہلے لوگوں کی
ہلاکت کے بعد زمین کے وارث بنے ہوئے ہیں، اس بات سے عبرت
حاصل نہیں کرتے کہ اگر ہم چاہیں تو اِن کو بھی اِن کے گناہوں کے
سبب پکڑ لیں وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ مگر ہم نے
ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے لہٰذا وہ سنتے تک نہیں ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى
نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ اے پیغمبر! یہ وہ چند بستیاں ہیں جن
کے حالات ہم آپ کو سنا رہے ہیں وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۚ اور بیشک ان سب کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں
لے کر آئے تھے فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ

پھر وہ اس بات پر ہرگز ایمان نہ لائے جسے پہلے جھٹلا چکے تھے كَذٰلِكَ
يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِ الۡكٰفِرِيۡنَ اللہ اسی طرح کافروں کے دلوں
پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدۡنَا لِاَكۡثَرِهِمۡ مِّنۡ عَهۡدٍ‌ۚ اور ہم
نے ان میں سے اکثر لوگوں کو اپنے عہد پر قائم رہنے والا نہ پایا وَاِنۡ
وَّجَدۡنَاۤ اَكۡثَرَهُمۡ لَفٰسِقِيۡنَ اور ہم نے تو ان میں سے اکثر لوگوں
کو نافرمان ہی پایا ﴿۱۰۲﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 103

#146

https://archive.org/dow

آیات نمبر 103 تا 126 میں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کی سرگزشت۔
موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے دربار میں معجزات دکھانا۔ فرعون کا اسے جادو
قرار دینا اور اپنے جادوگروں سے مقابلہ کا چیلنج۔ مقابلہ میں شکست کے بعد
جادوگروں کا اللہ پر ایمان لانے کا اعلان۔

ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ
فَظَلَمُوۡا بِهَا ۚ پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی
نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے سرداروں کے پاس بھیجا مگر انہوں نے بھی
ہماری نشانیوں کے ساتھ ظلم کیا فَانۡظُرۡ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَةُ
الۡمُفۡسِدِیۡنَ پھر آپ دیکھئے کہ فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿۱۰۳﴾ وَ
قَالَ مُوۡسٰی یٰفِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ اور موسیٰ علیہ
السلام نے کہا اے فرعون ! بیشک میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا
رسول ہوں ﴿۱۰۴﴾ حَقِیۡقٌ عَلٰۤی اَنۡ لَّاۤ اَقُوۡلَ عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ ؕ مجھے
یہی زیب دیتا ہے کہ اللہ کے بارے میں حق بات کے سوا اور کچھ نہ کہوں

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بیشک میں تمہارے رب کی جانب سے تمہارے پاس واضح نشانی لایا ہوں لہٰذا
بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ
فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ فرعون نے کہا کہ اگر تم واقعی سچے
ہو تو جو نشانی لائے ہو وہ پیش کرو ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ
مُّبِيْنٌ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا نیچے ڈال دیا تو وہ اسی وقت
صریحاً اژدہا بن گیا ﴿۱۰۷﴾ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ اور
موسیٰ علیہ السلام نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ سب دیکھنے والوں کے سامنے
چمکدار سفید ہو گیا ﴿۱۰۸﴾ رکوع [۱۳] قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ
هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ قوم فرعون کے سردار کہنے لگے کہ بیشک یہ تو کوئی بڑا
ماہر جادوگر ہے ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا
تَاْمُرُوْنَ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے باہر نکال دے، اب تم
اس بارے میں کیا مشورہ دیتے ہو ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ اَرْسِلْ فِي
الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ پھر ان سب نے
فرعون کو مشورہ دیا کہ موسیٰ اور ان کے بھائی کو روک لے اور تمام شہروں
میں ہرکارے بھیج دے جو ماہر جادوگروں کو اکٹھا کر کے تیرے پاس لے

آئیں ﴿۱۱۲﴾ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرۡعَوۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ كُنَّا
نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ چنانچہ جب تمام جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہوگئے تو
کہنے لگے کہ اگر ہم موسیٰ پر غالب آ گئے تو کیا ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا؟ ﴿۱۱۳﴾
قَالَ نَعَمۡ وَ اِنَّكُمۡ لَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ فرعون نے کہا کہ ہاں! نہ صرف
انعام ملے گا بلکہ تم شاہی مقربین میں شامل کر لئے جاؤ گے ﴿۱۱۴﴾ قَالُوۡا
يٰمُوۡسٰۤى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ نَحۡنُ الۡمُلۡقِيۡنَ اس پر
جادوگروں نے کہا کہ اے موسیٰ! تم پہلے ڈالتے ہو یا ہم ڈالیں؟ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ
اَلۡقُوۡا موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ تم ہی پہلے ڈالو فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا
سَحَرُوۡۤا اَعۡيُنَ النَّاسِ وَ اسۡتَرۡهَبُوۡهُمۡ وَ جَآءُوۡ بِسِحۡرٍ عَظِيۡمٍ
پھر جب ان جادوگروں نے اپنی لاٹھیوں اور رسیوں کو ڈالا تو لوگوں کی
آنکھوں کو مسحور کر دیا اور ان کو خوف زدہ کر دیا اور وہ بڑا بھاری جادو بنا کر
لائے تھے ﴿۱۱۶﴾ وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ‌ۚ ہم نے موسیٰ
علیہ السلام کو وحی کے ذریعے حکم بھیجا کہ اے موسیٰ تو اپنا عصا ڈال دے
فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ سو اس عصا کا ڈالنا تھا کہ وہ اسی وقت ان کے
بنائے ہوئے فریب کو نگلنے لگا ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الۡحَـقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ‌ۚ
پس حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ جادوگروں نے بنا رکھا تھا وہ باطل ہو کر رہ گیا ﴿۱۱۸﴾

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ غرض فرعون اور اس کے ساتھی
مغلوب ہو گئے اور انہیں ذلیل و خوار ہو کر واپس جانا پڑا ﴿۱۱۹﴾ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ
سٰجِدِيْنَ اور تمام جادوگر سجدہ میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اور کہنے لگے کہ ہم اس رب العالمین پر
ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ
اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ فرعون نے جادوگروں سے کہا کہ تم میری اجازت کے بغیر اس
پر ایمان لے آئے اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
مِنْهَاۤ اَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ بیشک تم نے اس شہر میں یہ ایک سازش کی
ہے تاکہ تم اس کے رہنے والوں کو یہاں سے باہر نکال دو، سو تمہیں جلد ہی اس کا
انجام معلوم ہو جائے گا ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ یقیناً میں تم سب کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری
طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی پر لٹکا دونگا ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلٰى
رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ جادوگروں نے جواب دیا کہ یقیناً ہم سب کو اپنے رب کی
طرف ہی واپس لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۲۵﴾ وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ
رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا اور تو نے ہم میں کون سی برائی دیکھی ہے سوائے اس کے
کہ جب ہمارے رب کی نشانیاں ہم تک پہنچ گئیں تو ہم اس پر ایمان لے آئے
رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ اے ہمارے رب! ہمیں بے

انتہا صبر عطا فرما اور ہمیں دنیا سے اس حال میں اٹھانا کہ ہم تیرے فرمانبردار
بندوں میں سے ہوں ﴿۱۲۶﴾ع رکوع [۱۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#147

https://archive.org/dow

آیات نمبر 127 تا 137 میں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کی سرگزشت کا بقیہ حصہ ۔ فرعون کے سرداروں کا موسیٰ علیہ السلام کو ڈھیل نہ دینے کا مشورہ۔ اللہ کی طرف سے آل فرعون پر مختلف قسم کے عذاب نازل کئے گئے تاکہ وہ سنبھل جائیں لیکن انہوں نے ہمیشہ اپنے عہد کی خلاف ورزی ہی کی۔ بالآخر فرعون اپنے ساتھیوں کے ساتھ غرق کر دیا گیا۔

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ يَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ

اور فرعون کی قوم کے سردار فرعون سے کہنے لگے کہ کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو یونہی چھوڑے رکھے گا کہ وہ زمین میں فساد مچاتے پھریں اور تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیں؟

قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ

فرعون نے کہا کہ ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے بلاشبہ ہمیں ان پر پوری قدرت اور غلبہ حاصل ہے ﴿۱۲۷﴾

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ موسیٰ علیہ السلام
نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو اِنَّ الْاَرْضَ
لِلّٰهِ ۙۚ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ بے شک یہ زمین اللہ ہی کی ہے وہ
اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا وارث بنا دیتا ہے وَ الْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِيْنَ اور آخری کامیابی تو ان ہی لوگوں کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرتے
ہیں ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ
ان کی قوم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہمیں تو تمہارے آنے سے پہلے بھی اذیتیں
دی جاتی رہی تھیں اور تمہارے آنے کے بعد بھی ستایا جا رہا ہے قَالَ عَسٰى
رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ
كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ وہ وقت قریب ہے کہ
تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں
اقتدار عطا فرمائے، پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو ﴿۱۲۹﴾ ع رکوع [۱۵]
وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ پھر ہم نے آل فرعون کو کئی سال تک قحط اور پھلوں
کی پیداوار کی کمی میں مبتلا کئے رکھا کہ شاید وہ کوئی نصیحت حاصل کریں ﴿۱۳۰﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ پھر جب ان پر خوشحالی کا

دور آتا تو کہتے کہ ہم اسی کے مستحق تھے وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا
بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ اور جب کوئی تکلیف پہنچتی تو اسے موسیٰ اور اس کے
ساتھیوں کی نحوست بتاتے اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ جان لو! کہ بے شک ان کی تکلیف اور بدحالی تو
اللہ ہی کی طرف سے تھی لیکن ان میں اکثر لوگ یہ بات سمجھتے نہ تھے ﴿۱۳۱﴾ وَ
قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ
بِمُؤْمِنِيْنَ اور انہوں نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ ہمیں مسحور کرنے
کے لئے خواہ کتنی ہی نشانیاں ہمارے سامنے لے آؤ، ہم تمہاری بات ماننے
والے نہیں ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ
الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا
مُّجْرِمِيْنَ آخر ہم نے ان پر مختلف اوقات میں طوفان، ٹڈیاں، جوئیں،
مینڈک اور خون کا عذاب بھیجا، یہ سب کھلے معجزہ تھے لیکن وہ تکبر ہی
کرتے رہے کیونکہ وہ لوگ تھے ہی نافرمان ﴿۱۳۳﴾ وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ
الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اور
جب ان پر ہمارا کوئی عذاب واقع ہوتا تو وہ کہتے کہ اے موسیٰ! اپنے
رب سے اس وعدہ کی بنا پر جو اس نے تجھ سے کر رکھا ہے، ہمارے لئے

دعا کر لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ لَنُرْسِلَنَّ
مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ کہ اگر وہ ہم سے عذاب دور کر دے گا تو ہم
یقینا تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ روانہ کر
دیں گے ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ پھر جب ہم کچھ مدت کے لئے جو کہ ان کے لئے
مقرر تھی، ان سے عذاب کو دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ آخر ہم نے ان سے انتقام لیا اور
انہیں سمندر میں غرق کر دیا، کیونکہ وہ ہماری آیات کو جھٹلاتے اور ان
سے لاپروائی برتتے تھے ﴿۱۳۶﴾ وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا
يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا ؕ اور ہم نے ان لوگوں کو جو ملک میں انتہائی کمزور سمجھے جاتے
تھے اس سرزمین کا مالک بنا دیا جس کے مشرق و مغرب میں ہم نے
برکت رکھی ہوئی ہے وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ اور بنی اسرائیل کے حق میں آپ

کے رب کا اچھا وعدہ پورا ہو گیا کیونکہ انہوں نے صبر کیا تھا وَ دَمَّرۡنَا

مَا کَانَ یَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ وَ قَوۡمُهٗ وَ مَا کَانُوۡا یَعۡرِشُوۡنَ اور

فرعون اور اس کی قوم نے جو بڑے بڑے اور اونچے محلات اور باغات بنا

رکھے تھے ہم نے سب کو تباہ کر دیا ﴿۱۳۷﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#148

https://archive.org/dow

آیات نمبر 138 تا 171 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ اللہ نے ان پر ہمیشہ انعامات کی بارش کی لیکن انہوں نے ہمیشہ ان انعامات کی ناقدری کی۔ یوم سبت کے حکم کے بارے میں نافرمانی کرنے والوں کو بندر بنا دیا گیا۔ اللہ کا فیصلہ کہ وہ روز قیامت تک ان پر ایسے لوگ مسلط کرتا رہے گا جو انہیں بدترین عذاب دیتے رہیں گے۔

آیات نمبر 138 تا 144 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ۔ فرعون سے نجات کے بعد ایک نئی منزل کی طرف روانگی، بت پرست قوم کو دیکھ کر بت پرستی کے لئے اسرار۔ موسیٰ علیہ السلام کا تیس دن کے لئے کوہ طور پر جانا۔

وَ جٰوَزۡنَا بِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتَوۡا عَلٰی قَوۡمٍ یَّعۡکُفُوۡنَ عَلٰۤی اَصۡنَامٍ لَّہُمۡ ۚ

اور جب ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار اتار دیا تو وہ ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرے جو اپنے بتوں کی عبادت میں لگے ہوئے تھے

قَالُوۡا یٰمُوۡسَی اجۡعَلۡ لَّنَاۤ اِلٰـہًا کَمَا لَہُمۡ

اٰلِهَةٌ ؕ ان کو دیکھ کر بنی اسرائیل نے کہا کہ اے موسیٰ! ہمارے لئے
بھی ایک ایسا ہی معبود مقرر کر دیجئے جیسے ان کے معبود ہیں قَالَ
اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تم لوگ واقعی
بہت نادان ہو ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ یہ لوگ جس طریقہ کی پیروی کر رہے ہیں وہ تو برباد ہونے
والا ہے اور جو عمل وہ کر رہے ہیں وہ سراسر باطل ہے ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ
اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ پھر موسیٰ نے
کہا کہ کیا تم چاہتے ہو کہ میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود تمہارے لئے
تلاش کروں حالانکہ اللہ ہی نے تمہیں تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے
﴿۱۴۰﴾ وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ ۚ اے بنی اسرائیل! وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم کو اہل
فرعون سے نجات بخشی جو تمہیں بہت ہی سخت عذاب دیتے تھے
يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وہ تمہارے
بیٹوں کو قتل کر دیتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے وَ فِيْ
ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ اور اس بات میں تمہارے رب

کی طرف سے بڑی بھاری آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾ رکوع [۱۶] وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰی
ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ
لَیْلَةً ۚ اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا پھر اسمیں مزید دس
راتوں کا اضافہ کر دیا تو اس طرح اس کے رب کی مقرر کردہ چالیس
راتوں کی مدت پوری ہو گئی وَ قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ
فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ موسیٰ علیہ
السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے کہا کہ میرے جانے کے بعد
تم میری قوم میں میرے جانشین ہو، ان کی اصلاح کرتے رہنا اور فساد
کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کرنے کے
لئے کوہ طور پر بلایا تھا ﴿۱۴۲﴾ وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ
قَالَ رَبِّ اَرِنِیْۤ اَنْظُرْ اِلَیْكَ ؕ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے
ہوئے وقت پر کوہ طور پر پہنچے اور ان کے رب نے ان سے کلام کیا تو
کہنے لگے کہ اے پروردگار تو مجھے اپنا جمال بھی دکھا کہ میں تجھے ایک
نظر دیکھ لوں قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَی الْجَبَلِ فَاِنِ
اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ اللہ نے فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہیں

دیکھ سکتے، ہاں البتہ اس پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو
سمجھ لینا کہ تم مجھے دیکھ سکو گے فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلۡجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا
وَّخَرَّ مُوۡسٰى صَعِقًا‌ ۚ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلی فرمائی
تو اس تجلی نے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ علیہ السلام غش کھا کر گر
پڑے فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبۡحٰنَكَ تُبۡتُ اِلَيۡكَ وَاَنَا اَوَّلُ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ پھر جب موسیٰ علیہ السلام ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ
اے اللہ ! تیری ذات پاک ہے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں
اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوۡسٰۤى اِنِّى
اصۡطَفَيۡتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىۡ وَبِكَلَامِىۡ‌ ۖ فَخُذۡ مَاۤ
اٰتَيۡتُكَ وَكُنۡ مِّنَ الشّٰكِرِيۡنَ اللہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ! ہم
نے تجھے اپنی رسالت اور ہم کلامی کے ذریعے تمام لوگوں پر امتیاز
بخشا ہے پس جو کچھ میں تجھے عطا کروں اسے مضبوطی سے تھام لے اور
میرا شکر گزار بن جا ﴿۱۴۴﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 145 تا 151 میں موسیٰ علیہ السلام کا کوہ طور پر جانا اور تورات کا عطا کیا جانا۔ موسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ کوہ طور پر جانے کے بعد سامری کا ایک بچھڑے کا مجسمہ بنانا۔ واپسی پر موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم اور اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے ناراضگی کا اظہار۔

وَ كَتَبۡنَا لَهٗ فِى الۡاَلۡوَاحِ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ مَّوۡعِظَةً وَّ تَفۡصِيۡلًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ‌ۚ اس کے بعد ہم نے چند تختیوں پر ہر طرح کی نصیحت اور تمام ضروری باتوں کی تفصیل موسیٰ علیہ السلام کو لکھ دی فَخُذۡهَا بِقُوَّةٍ وَّاۡمُرۡ قَوۡمَكَ يَاۡخُذُوۡا بِاَحۡسَنِهَا‌ ؕ اور کہا کہ اے موسیٰ! ان تختیوں یعنی تورات پر مضبوطی سے عمل کرو اور اپنی قوم کو بھی حکم دو کہ وہ ان پر اچھی طرح عمل کریں سَاُورِيۡكُمۡ دَارَ الۡفٰسِقِيۡنَ عنقریب میں تمھیں نافرمانوں کا ٹھکانہ دکھاؤں گا ﴿۱۴۵﴾ سَاَصۡرِفُ عَنۡ

اٰیٰتِیَ الَّذِیۡنَ یَتَکَبَّرُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ؕ میں ایسے
لوگوں کو جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں اپنی آیتوں سے برگشتہ ہی
رکھوں گا وَ اِنۡ یَّرَوۡا کُلَّ اٰیَۃٍ لَّا یُؤۡمِنُوۡا بِہَا ۚ اور ان کی حالت یہ
ہو گی کہ اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ لیں تب بھی وہ ان پر ایمان نہ لائیں
وَ اِنۡ یَّرَوۡا سَبِیۡلَ الرُّشۡدِ لَا یَتَّخِذُوۡہُ سَبِیۡلًا ۚ وَ اِنۡ یَّرَوۡا
سَبِیۡلَ الۡغَیِّ یَتَّخِذُوۡہُ سَبِیۡلًا ؕ اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھیں تو
اس کو اپنا طریقہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو فوراً اس پر
چل پڑیں ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ کَانُوۡا عَنۡہَا غٰفِلِیۡنَ
ان کی یہ حالت اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور
ان سے غفلت برتتے رہے ﴿۱۴۶﴾ وَ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ لِقَآءِ
الۡاٰخِرَۃِ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُہُمۡ ؕ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو
اور یوم آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے ہَلۡ
یُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ کیا انہیں ان کے اعمال کے علاوہ
کسی اور چیز کی جزا دی جائے گی؟ ﴿۱۴۷﴾ ع رکوع [۱۷] وَ اتَّخَذَ قَوۡمُ مُوۡسٰی
مِنۡۢ بَعۡدِہٖ مِنۡ حُلِیِّہِمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّہٗ خُوَارٌ ؕ اور موسیٰ کی

قوم نے ان کے کوہ طور پر جانے کے بعد اپنے زیوروں کو گلا کر ایک
بچھڑے کا مجسمہ بنالیا، جس میں سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی اَلَمْ
یَرَوْا اَنَّهٗ لَا یُكَلِّمُهُمْ وَ لَا یَهْدِیْهِمْ سَبِیْلًا ۘ کیا انہوں نے یہ
نہیں دیکھا کہ وہ مجسمہ نہ تو ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ہی ان کی
رہنمائی کر سکتا ہے اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ مگر پھر بھی انہوں
نے اسے اپنا معبود بنالیا اور وہ بہت ہی ظالم اور نافرمان لوگ تھے ﴿۱۴۸﴾ وَ
لَمَّا سُقِطَ فِیْۤ اَیْدِیْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ
یَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ یَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ اور جب
انہوں نے سمجھ لیا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو بہت نادم ہوئے اور کہنے
لگے کہ اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو یقیناً ہم
نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿۱۴۹﴾ وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى
اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ
بَعْدِیْ ۚ اور جب موسیٰ علیہ السلام غصہ اور رنج سے بھرے ہوئے
اپنی قوم کی طرف واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت
بری جانشینی کی اللہ تعالیٰ نے کوہ طور ہی پر موسیٰ علیہ السلام کو اس واقعہ کی

اطلاع دے دی تھی کہ سامری نے تیری قوم کو گمراہ کر دیا ہے اَعَجِلْتُمْ
اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ کیا تم سے اتنا بھی صبر نہ ہو سکا کہ اپنے رب کے حکم کا
انتظار کر لیتے؟ وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ
اِلَيْهِ ؕ اور تختیاں نیچے رکھ کر اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے سر کے
بال پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ
اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِیْ ۖؗ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَ
لَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اس پر ہارون علیہ السلام نے کہا
کہ اے میری ماں کے بیٹے! اِن لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا
کہ مجھے مار ڈالتے، پس تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور نہ مجھے
ان ظالم لوگوں میں شامل کر ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِاَخِیْ وَ
اَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖؗ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اس پر موسیٰ
علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش
دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما تو سب رحم کرنے والوں سے
بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۱﴾ع رکوع [۱۸]

#150

https://archive.org/dow

آیات نمبر 152 تا 157 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ ۔ جن لوگوں نے سامری کے بچھڑے کے مجسمہ کو اپنا معبود بنایا تھا ان پر اللہ کی ناراضگی کا اظہار۔ موسیٰ علیہ السلام کا ستر آدمیوں کے ساتھ کوہ طور پر جانا اور ان کا ہلاک ہو جانا

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ بیشک جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا ہے عنقریب انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب بھی پہنچے گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت بھی ملے گی وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اور اللہ پر افترا کرنے والوں کو ہم ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں

وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور جن لوگوں نے گناہوں کا

ارتکاب کیا پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں تو یقیناً
آپ کا رب اس توبہ کے بعد معاف کر دینے والا اور ہر وقت رحم کرنے
والا ہے ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ وَ
فِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ پھر
جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اس نے وہ تورات کی تختیاں اُٹھا لیں جن
کی تحریر ان لوگوں کے لئے سراسر ہدایت اور رحمت تھی، جو اپنے رب
سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾ وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ اور موسیٰ نے ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر حاضر
ہونے کے لئے اپنی قوم سے ستر آدمی منتخب کئے فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ؕ پھر
جب زلزلے نے ان سب کو آ پکڑا تو موسیٰ نے عرض کیا کہ اے
میرے رب، اگر تو چاہتا تو مجھے اور ان سب کو یہاں آنے سے پہلے ہی
ہلاک کر ڈالتا اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ کیا تو ہمیں
محض ہمارے بعض بیوقوفوں کی حرکت کے باعث ہلاک کر دے گا؟
اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ یہ واقعہ تیری طرف سے محض ایک امتحان

ہے تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ ایسے امتحان سے
تو جسے چاہے گمراہی میں ڈال دے اور جسے چاہے ہدایت پر قائم رکھے
اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ تو ہی
ہمارا کارساز ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی سب بخشنے والوں
سے زیادہ بخشنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي
الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ اور ہمارے لیے اس دنیا کی بھلائی بھی لکھ
دیجیے اور آخرت کی بھلائی بھی، ہم نے آپ کی طرف رجوع کرلیا ہے قَالَ
عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اللہ
نے فرمایا کہ سزا تو میں جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں مگر میری رحمت ہر چیز پر
چھائی ہوئی ہے فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ
الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ہاں میں اس رحمت کو ان لوگوں کے لئے
خاص طور پر لکھ دوں گا جو نافرمانی سے پرہیز کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
اور ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ
النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ
الْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ یہ رحمت آج ان لوگوں کا
حصہ ہے جو اس پیغمبر نبی اُمّی (ﷺ) کی پیروی کرتے ہیں، جن کی صفات
انہیں اپنے پاس موجود کتابوں تورات اور انجیل میں لکھی ہوئی ملتی ہیں، اور
جو انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، بدی سے روکتا ہے، ان کے لیے پاک چیزیں
حلال اور ناپاک چیزیں حرام قرار دیتا ہے اور ان کے وہ بوجھ اتارتا ہے اور
بندشیں کھولتا ہے جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ
عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓىِٕكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ سو جو لوگ اس رسول پر ایمان لائے اور اس کی حمایت
اور مدد کی اور اس نور یعنی قرآن کی پیروی کرتے رہے جو اس کے ساتھ
نازل کیا گیا ہے تو یہی لوگ حقیقی فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾ رکوع [۱۹]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#151

https://archive.org/dow

آیات نمبر 158 تا 166 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ ۔بنی اسرائیل کی بارہ قبیلوں میں تقسیم اور ہر قبیلہ کے لئے ایک چشمہ جاری ہونا۔ من و سلویٰ کا نازل ہونا۔ یوم سبت کی پابندی اور خلاف ورزی کرنے والوں کا اللہ کے حکم سے بندر بن جانا۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا اِلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

اے پیغمبر (ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا رسول بن کر آیا ہوں، جس کی حکومت تمام آسمانوں اور زمین پر قائم ہے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے

سو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی اُمّی پر ایمان لاؤ جس کی شان
یہ ہے کہ وہ اللہ اور اس کی تمام کتابوں پر ایمان رکھتا ہے، تم اسی کی
پیروی کرو تاکہ ہدایت پا جاؤ ﴿۱۵۸﴾ وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ
بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ اور موسیٰ کی قوم میں ایک جماعت ایسی بھی
ہے جو لوگوں کو حق کے مطابق ہدایت کرتی ہے اور حق ہی کے مطابق
انصاف بھی کرتی ہے ﴿۱۵۹﴾ وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا
اُمَمًا ؕ اور ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کر کے ان کی
الگ الگ جماعتیں بنا دی تھیں وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ
اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ اور جب موسیٰ
کی قوم نے اس سے پانی طلب کیا تو ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ اس
چٹان پر اپنا عصا مارو فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ عصا کے
مارتے ہی اس میں سے بارہ چشمے جاری ہو گئے قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشْرَبَهُمْ ؕ پس بنی اسرائیل کے ہر قبیلہ نے اپنا پانی لینے کی جگہ متعین
کرلی وَ ظَلَّلْنَا عَلَیْهِمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمُ الْمَنَّ وَ
السَّلْوٰى ؕ نیز ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ان پر من و سلویٰ نازل کیا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ کہ یہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں
عطا کی ہیں وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ اور ان
نافرمانوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿۱۶۰﴾ وَ اِذْ
قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ
قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓــٰٔتِكُمْ ؕ
اور وہ وقت یاد کرو جب بنی اسرائیل سے کہا گیا تھا کہ اس بستی میں آباد ہو جاؤ
اور جہاں سے جی چاہے کھاؤ اور زبان سے "حِطَّةٌ" یعنی "ہمیں بخش دے"
کہتے رہنا اور دروازہ میں عاجزی سے سر جھکا کر داخل ہونا تو ہم تمہاری خطائیں
معاف کر دیں گے سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ اور نیک روش اختیار کرنے
والوں کو مزید فضل سے بھی نوازیں گے ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ
السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ مگر ان میں سے ظالم لوگوں نے اس لفظ
کو جو انہیں تلقین کیا گیا تھا دوسرے لفظ سے بدل دیا تو ہم نے ان کے اس
ظلم کی پاداش میں ان پر آسمان سے عذاب نازل کر دیا ﴿۱۶۲﴾ ع رکوع [۲۰] وَ
سْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ) ! بنی اسرائیل سے اس بستی کا حال دریافت فرمائیں جو سمندر کے

کنارے آباد تھی اِذْ یَعْدُوْنَ فِی السَّبْتِ اِذْ تَاْتِیْهِمْ حِیْتَانُهُمْ
یَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ یَوْمَ لَا یَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِیْهِمْ ۛۚ جب وہاں کے
لوگ یوم سبت یعنی ہفتہ کے دن احکامِ الٰہی کی خلاف ورزی کیا کرتے تھے،
ہفتہ کے دن تو مچھلیاں بلند ہو کر پانی پر ظاہر ہوتیں اور قریب آجاتیں تھیں
اور ہفتہ کے علاوہ باقی دنوں میں غائب رہتی تھیں كَذٰلِكَ ۛۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا
كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ اس طرح ہم نے انہیں ان کی نافرمانی کے باعث
آزمائش میں مبتلا کر دیا تھا ﴿۱۶۳﴾ وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ
اِ۟للّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ اور جب ان ہی میں
سے کچھ لوگوں نے دوسروں سے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کر
رہے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا جنہیں سخت عذاب دینے والا
ہے؟ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰی رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ تو انہوں نے
جواب دیا، اس لئے کہ تمہارے رب کے روبرو اپنی ذمہ داری سے سبک
دوش ہو سکیں اور اس توقع پر کہ شاید یہ لوگ نافرمانی سے پرہیز کریں ﴿۱۶۴﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ یَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ
اَخَذْنَا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَىٕیْسٍۭ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ پھر
جب ان نافرمان لوگوں نے انہیں کی گئی تمام نصیحتوں کو پس پشت ڈال دیا تو

ہم نے ان لوگوں کو تو بچا لیا جو برائی سے روکتے تھے اور باقی لوگوں کو ان کی
نافرمانی کی وجہ سے شدید عذاب میں مبتلا کر دیا ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا
نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ پھر جب وہ اس کام میں
حد سے بڑھ گئے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے انہیں حکم دیا کہ تم
ذلیل وخوار بندر بن جاؤ اللہ کی یہی شان ہے کہ جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے
تو بس حکم ہی دیتا ہے، سو وہ کام ہو جاتا ہے ﴿۱۶۶﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 167 تا 171 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ ۔ اللہ کا فیصلہ کہ وہ روز قیامت تک ان پر ایسے لوگ مسلط کرتا رہے گا جو انہیں بدترین عذاب دیتے رہیں گے ۔ اللہ کی طرف سے بنی اسرائیل پر پہاڑ کا معلق ہونا اور تورات پر سختی سے عمل کرنے کا عہد لینا۔

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اور ان کو وہ وقت بھی یاد دلائیں جب آپ کے رب نے بنی اسرائیل کو آگاہ کر دیا تھا کہ وہ قیامت تک ان پر ایسے لوگ مسلط کرتا رہے گا جو انہیں بدترین عذاب دیتے رہیں گے

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بلاشبہ آپ کا پروردگار سزا دینے میں دیر نہیں لگاتا، اور بیشک وہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا بھی ہے ﴿١٦٧﴾

وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ اور ہم نے انہیں مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے زمین میں منتشر کر دیا

مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۡ وَ بَلَوْنٰهُمْ
بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ان میں سے بعض
نیک تھے جبکہ بعض ان سے مختلف تھے، ہم نے انہیں آرام و آسائش
سے بھی آزمایا اور رنج و مصائب سے بھی تا کہ وہ اللہ کی طرف رجوع
کریں ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ
يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ پھر ان
کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے جو کتاب یعنی تورات کے وارث تو
بنے لیکن وہ احکام الٰہی کو اس دنیا کے حقیر مال و دولت کے عوض بیچ
ڈالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے یہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے وَ
اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اور اگر پھر ویسا ہی موقع ملے تو
دوبارہ بھی مال لینے سے نہیں ہچکچاتے اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ
الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ
کیا ان سے کتاب یعنی تورات میں اس بات کا عہد نہیں لیا جا چکا کہ حق
کے سوا کوئی بات اللہ کی طرف منسوب نہ کریں گے اور جو کچھ تورات
میں ہے یہ اسے پڑھ بھی چکے ہیں؟ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں ان
کے لئے آخرت کا گھر اس دنیا کے حقیر مال سے بہت بہتر ہے، تو کیا تم
لوگ اتنا بھی نہیں سمجھتے ﴿۱۶۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ جو لوگ
کتاب کی پابندی کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں تو یقیناً ہم اپنی اصلاح
کرنے والے ایسے نیک کردار لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۱۷۰﴾ وَ اِذْ
نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ
اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے بنی اسرائیل پر پہاڑ کو اس
طرح معلق کر دیا تھا کہ گویا وہ ایک سائبان ہے اور انہیں یقین ہو گیا تھا
کہ وہ پہاڑ ان پر ابھی گرنے والا ہے خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ
اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ اور ہم نے حکم دیا کہ جو کتاب ہم
نے تمہیں دی ہے اسے قوت کے ساتھ پکڑو اور جو کچھ اس میں لکھا ہے
اسے یاد رکھو تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ کہ اس کتاب پر سختی سے عمل کرو ﴿۱۷۱﴾ ع

رکوع [۲۱]

پہلا صفحہ فہرست سورت

#153

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 172 تا 183 میں تمام بنی آدم سے لئے گئے عہد کا تذکرہ جو قیامت تک کے لئے حجت ہے۔ بنی اسرائیل کے کردار کو اجاگر کرنے کے لئے ایک شخص کی مثال جسے اللہ نے ہدایت عطا کی لیکن شیطان نے اسے گمراہ کر دیا۔ بہت سے انسان اور جنات ایسے ہیں کہ سمجھ بوجھ سے کام نہیں لیتے، یہ جانوروں کی مانند ہیں اور بالآخر جہنم ہی ان کا ٹھکانہ ہے۔ اللہ کو اچھے ناموں سے پکارنے کی تلقین۔ اللہ اپنی تدبیر کے مطابق منکرین کو ڈھیل دے رہا ہے

وَ اِذۡ اَخَذَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَنِىۡۤ اٰدَمَ مِنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَ اَشۡهَدَهُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ اَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡ‌ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)! ان کے سامنے اس وقت کا ذکر بھی کیجئے جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی تمام اولاد کو نکالا تھا اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بنا کر پوچھا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ قَالُوۡا بَلٰى‌ۛۚ شَهِدۡنَا‌ۛۚ ان

سب نے جواب دیا کہ بے شک تو ہی ہمارا رب ہے، ہم سب اس بات کی
گواہی دیتے ہیں اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا
غٰفِلِیْنَ یہ اقرار اس وجہ سے لیا تاکہ تم قیامت کے دن یہ نہ کہہ سکو کہ ہم
تو اس بات سے بالکل بے خبر تھے ﴿۱۷۲﴾ اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا
مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّیَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ یا یہ نہ کہو کہ شرک تو اصل میں
ہمارے باپ دادا نے شروع کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے جو ان کے بعد
پیدا ہوئے اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ تو کیا ان غلط کار لوگوں
کے جرم میں تُو ہمیں ہلاک کر دے گا ﴿۱۷۳﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَ
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ہم اپنی آیات اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں
اور اس لیے کرتے ہیں کہ لوگ حق کی طرف واپس لوٹ آئیں ﴿۱۷۴﴾ وَ اتْلُ
عَلَیْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْۤ اٰتَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ
فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ ان لوگوں کو اس شخص کا
حال بھی سنائیں کہ جسے ہم نے اپنی آیات کا علم عطا کیا تھا مگر وہ ان کی پابندی
سے نکل بھاگا، پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا یہاں تک کہ وہ گمراہوں میں
شامل ہو گیا ﴿۱۷۵﴾ وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَی الْاَرْضِ وَ
اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ اگر ہم چاہتے تو ان آیات کی بدولت اسے بلند مرتبہ عطا

کر دیتے لیکن وہ خود ہی پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی نفسانی خواہشات
کے پیچھے چل پڑا فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ
تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ سو اس کی مثال کتے جیسی ہو گئی کہ اگر اس پر سختی کرو تو
بھی ہانپتا ہے اور اگر چھوڑ دو تب بھی ہانپتا ہے ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو
جھٹلایا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)!
آپ ان لوگوں کو یہ واقعات سنا دیجئے شاید کہ یہ لوگ غور کریں ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ
مَثَلَا اِۨلْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ
ان لوگوں کی مثال بہت ہی بری ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ
اپنے ہی اوپر ظلم کر رہے ہیں ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ جسے
اللہ ہدایت کی توفیق بخش دے وہی ہدایت پا سکتا ہے وَ مَنْ يُّضْلِلْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اور جسے اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دے تو
ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں جو شخص ہدایت کا طالب ہے اللہ اسے
ہدایت کی توفیق عطا کر دیتا ہے لیکن جو خود ہی گمراہی کے راستہ پر اصرار کرے
اسے اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دیتا ہے ﴿۱۷۸﴾ وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ
كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَ

لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ
اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے بہت سے جنّات اور انسانوں کو پیدا ہی جہنم
کے لئے کیا ہے، ان کے دل تو ہیں مگر ان سے سوچتے سمجھتے نہیں، ان کی
آنکھیں تو ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں، ان کے کان تو ہیں مگر ان سے
سنتے نہیں جو لوگ نہ حق کے بارے سوچتے ہیں، نہ حق کے بارے میں دیکھتے ہیں
اور نہ حق کے بارے میں کچھ سننے کے لئے تیار ہیں وہ بالآخر اپنے اعمال کی وجہ سے
جہنم ہی میں جائیں گے اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْغٰفِلُوْنَ یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر اور یہی
لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿١٧٩﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ
بِهَا ۡ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ اللہ کے سب ہی نام
خوبصورت اور اچھے ہیں، سو اسے ان ہی ناموں سے پکارا کرو اور ان لوگوں
کو ان کے حال پر چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے معاملہ میں حق سے انحراف
کرتے ہیں سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ جو کچھ وہ کر رہے ہیں
، عنقریب انہیں اس کی سزا مل جائے گی ﴿١٨٠﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ
بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ہمارے پیدا کئے ہوئے لوگوں میں کچھ لوگ
ایسے بھی ہیں جو حق کی طرف رہنمائی کرتے ہیں اور حق کے مطابق ہی

انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ رکوع [۲۲] وَ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا
سَنَسۡتَدۡرِجُہُمۡ مِّنۡ حَیۡثُ لَا یَعۡلَمُوۡنَ اور جو لوگ ہماری آیات کی
تکذیب کرتے ہیں ہم ان کو آہستہ آہستہ اس طرح ہلاکت و تباہی کی طرف
لے جائیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہو گی ﴿۱۸۲﴾ وَ اُمۡلِیۡ لَہُمۡ ؕ اِنَّ کَیۡدِیۡ
مَتِیۡنٌ اور میں انہیں ڈھیل دے رہا ہوں، بیشک میری گرفت بڑی مضبوط
ہے ﴿۱۸۳﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#154

https://archive.org/dow

آیات نمبر 184 تا 193 میں منکرین کو تنبیہ کہ ان کے معزز ساتھی رسول اللہ ﷺ کو جنون نہیں ہے، اس کا کام تو صرف تمہیں خبر دار کرنا ہے۔ جسے اللہ گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے، وہ اچانک آ جائے گی۔ سب نفع و نقصان اللہ ہی کی جانب سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا کام صرف لوگوں کو اللہ کے عذاب سے خبر دار کرنا اور نیک لوگوں کو جنت کی بشارت دینا ہے۔ کہ انسان اپنی حاجت کے لئے اللہ سے دعا کرتا ہے لیکن جب وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے تو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے

اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے معزز ساتھی یعنی پیغمبر (ﷺ) کو کسی قسم کا جنون نہیں، وہ تو صرف واضح طور سے خبر دار کرنے والے ہیں ﴿۱۸۴﴾ اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ

وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ
قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ اور کیا انہوں نے آسمان و زمین کے نظام
حکومت اور جو چیز بھی اللہ نے پیدا کی ہے، اس میں کبھی غور نہیں کیا؟
اور کیا انہوں نے یہ بھی نہیں سوچا کہ شاید اِن کی مہلتِ زندگی پوری
ہونے کا وقت قریب آگیا ہو فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ پیغمبر
(ﷺ) کی اس تنبیہ کے بعد پھر وہ آخر اور کس بات پر ایمان لائیں
گے؟ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ؕ وَ یَذَرُهُمْ فِیْ
طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ جسے اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دے اسے
کوئی راستہ دکھانے والا نہیں، اور اللہ اِنہیں اِن کی سرکشی ہی میں بھٹکتا
ہوا چھوڑ دیتا ہے جو شخص خود گمراہی پر اصرار کرتا ہے اللہ اسے اپنی رہنمائی
سے محروم کر دیتا ہے ﴿۱۸۶﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ
اے پیغمبر (ﷺ)! لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کب قائم
ہوگی قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔۘ
آپ کہہ دیجئے کہ یہ بات تو میرا رب ہی جانتا ہے۔ وہی اُسے اُس کے
وقت پر ظاہر کرے گا ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا

تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ اور یہ آسمانوں اور زمین میں ایک بہت بڑا حادثہ
ہو گا جو تم پر اچانک آن پڑے گا يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ
لوگ آپ سے اس طرح دریافت کرتے ہیں جیسے آپ اس کے متعلق
بہت تحقیق کر چکے ہیں قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ آپ کہہ دیجئے کہ قیامت کا علم تو صرف اللہ ہی
کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ
اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ آپ فرما دیجئے
کہ میں تو خود اپنی ذات کے لئے نہ کسی نفع کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی
ضرر کا مگر جو اللہ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَا
سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اور اگر میں غیب
کا علم جانتا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی نقصان نہ
پہنچتا اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ میں تو محض
ایک عذاب جہنم سے ڈرانے والا اور جنت کی بشارت دینے والا ہوں،
ان لوگوں کے لئے جو ایمان لے آئیں ﴿۱۸۸﴾ ع رکوع [۲۳] هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ

وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی کی جنس سے اس
کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس کی رفاقت میں سکون حاصل کرے فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانپ لیا
تو اسے ایک خفیف سا حمل رہ گیا جسے لیے ہوئے وہ چلتی پھرتی رہی فَلَمَّآ
اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ
الشّٰكِرِيْنَ پھر جب وہ زیادہ بوجھل ہو گئی تو دونوں میاں بیوی نے مل کر
اللہ سے، جو دونوں کا رب ہے، دعا کی کہ اگر تو نے ہم کو صحیح سالم بچہ عنایت
کیا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ
شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ مگر جب اللہ نے
ان کو ایک صحیح و سالم بچہ عطا کر دیا تو وہ اللہ کی اس بخشش و عنایت میں
دوسروں کو اس کا شریک ٹھہرانے لگے حالانکہ اللہ ان کے اس شرک سے
بہت پاک و بالاتر ہے ﴿١٩٠﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّ هُمْ
يُخْلَقُوْنَ کیا وہ ان ہستیوں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے جو کسی چیز کو پیدا نہیں
کر سکتے بلکہ وہ تو خود اللہ کے پیدا کیے ہوئے ہیں ﴿١٩١﴾ۖ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ
نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ اور نہ وہ ان مشرکوں کی مدد کرنے پر
قدرت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں ﴿١٩٢﴾ وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى

الۡهُدٰی لَا یَتَّبِعُوۡکُمۡ ؕ اور اگر تم انہیں سیدھی راہ دکھانے کے لئے کہو

تو وہ تمہاری بات نہ سمجھیں سَوَآءٌ عَلَیۡکُمۡ اَدَعَوۡتُمُوۡهُمۡ اَمۡ اَنۡتُمۡ

صَامِتُوۡنَ تمہارے لئے برابر ہے خواہ تم ان کو پکارو یا خاموش رہو

پہلا صفحہ | فہرست سورت

﴿۱۹۳﴾

#155

https://archive.org/dow

آیات نمبر 194 تا206 میں مشرکین کو تنبیہ کہ تم لوگ ایسی چیزوں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو جو خود اللہ کی مخلوق ہیں۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو تاکید کہ ان کافروں کو بتادیں کہ میں تو صرف وحی کی پیروی کرتا ہوں۔ اپنے رب کو صبح شام عاجزی اور خوف سے یاد کرنے کی تلقین۔ اللہ کے پاس موجود فرشتے کبھی تکبر نہیں کرتے اور وہ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اے مشرکو! جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، تمہاری طرح وہ بھی اللہ ہی کے بندے ہیں، تم انہیں پکار کر دیکھو، اگر تم سچے ہو تو انہیں تمہاری پکار کا جواب دینا چاہیئے مشرکین جن بتوں کو پوجتے تھے وہ ان کے گمان کے مطابق فرشتوں، جنّوں اور گزرے ہوئے صالحین انسانوں کے بت تھے، اس وجہ سے فرمایا کہ وہ تمہارے ہی جیسے بندے ہیں ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ

بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ
بِهَا ؕ کیا ان کے پیر ہیں، جن سے وہ چل سکتے ہوں یا ان کے ہاتھ ہیں
جن سے پکڑ سکتے ہوں، یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے دیکھ سکتے ہوں یا
ان کے کان ہیں جن سے سن سکتے ہوں؟ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ
تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو بلالو اور میرے خلاف جو کارروائی کر
سکتے ہو کرلو مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِیِّ ۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ یقیناً میرا مددگار تو اللہ ہی ہے
جس نے یہ کتاب نازل فرمائی ہے اور وہی اپنے نیک بندوں کی مدد کیا
کرتا ہے ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ اور اللہ کے سوا جنہیں تم بلاؤ
گے وہ ایسے ہیں کہ نہ تمہاری مدد کرنے پر قدرت رکھتے ہیں اور نہ خود
اپنی مدد کرسکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ
اور اگر تم انہیں رہنمائی کے لئے پکارو گے تو وہ تمہاری بات سن نہیں
سکتے وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اور جب تم

ان کی طرف دیکھتے ہو تو ایسا لگتا ہے کہ وہ تمہیں دیکھ رہے ہیں لیکن وہ
کچھ بھی نہیں دیکھ رہے ہے ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ
عَنِ الْجٰهِلِیْنَ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) ! آپ ان لوگوں سے درگزر کا
رویہ اختیار کریں، نیک کام کرنے کا حکم دیتے رہیں اور ان جاہلوں سے
کنارہ کشی اختیار کرلیں ﴿۱۹۹﴾ وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اور اگر کبھی شیطان آپ کے
دل میں کوئی وسوسہ ڈالے تو آپ اللہ سے پناہ طلب کرلیا کیجئے، بلاشبہ وہ
خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا
مَسَّهُمْ طٰٓىِٕفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ
بے شک متقی لوگوں کا حال تو یہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی شیطانی وسوسہ انہیں
چھو بھی جاتا ہے تو فوراً چونک جاتے ہیں اور اپنی بصیرت کے باعث سمجھ
جاتے ہیں کہ یہ شیطانی وسوسہ ہے ﴿۲۰۱﴾ وَ اِخْوَانُهُمْ یَمُدُّوْنَهُمْ فِی الْغَیِّ
ثُمَّ لَا یُقْصِرُوْنَ اور جو شیطان کے بھائی ہیں، انہیں شیطان گمراہی کی
طرف کھینچے لئے جاتے ہیں اور انہیں بھٹکانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے ﴿۲۰۲﴾
وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰیَةٍ قَالُوْا لَوْ لَا اجْتَبَیْتَهَا ؕ اور جب آپ ان کے

پاس کچھ دنوں تک کوئی نئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے اپنی طرف
سے آیت کیوں نہیں بنالی؟ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ
آپ کہہ دیجئے کہ میں تو اسی وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی
طرف مجھ پر بھیجی جاتی ہے هٰذَا بَصَآىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش
وبصیرت کا مجموعہ ہے اور ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے
﴿۲۰۳﴾ وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ اور جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش رہو اور اسے غور سے سنو
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۲۰۴﴾ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً
وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ
الْغٰفِلِيْنَ اور اپنے پروردگار کو صبح وشام، دل ہی دل میں عاجزی اور خوف
سے اور دھیمی آواز کے ساتھ یاد کرتے رہو اور غفلت شعار لوگوں میں سے
نہ ہو جانا ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ
يُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ یقیناً جو فرشتے تمہارے رب کے حضور میں
ہیں وہ کبھی اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان
کرتے رہتے ہیں اور اُس ہی کو سجدہ کرتے ہیں ﴿۲۰۶﴾ السجدة ع [السجدہ] رکوع [۲۴]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

8:سورة انفال

#156		https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
8	سُوْرَۃُ الْاَنْفَال	مدنی	10	75	9	قَالَ الْمَلَاُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں بعض نو مسلموں کی طرف سے جنگ بدر کے مال غنیمت کے بارے میں بعض اعتراضات اور ان کا جواب۔ مسلمانوں کو ان کی غلطی کا احساس دلانے کے لئے سورت کے آغاز میں صرف یہ کہہ دیا گیا کہ یہ سارا مال جو اللہ کا انعام ہے، اس کے مالک اللہ اور اس کا رسول ہیں۔ مسلمانوں کو ہدایت کہ اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ اور رسول ﷺ کی ہر مرحلہ پر اطاعت کرو۔ جنگ بدر سے پہلے بعض کمزور مسلمان مشرکین مکہ کی فوج سے جنگ کرنے کی بجائے ان کے ایک تجارتی قافلہ پر حملہ کرنا چاہتے تھے۔ اللہ کی یہ منشا تھی کہ مسلمان انکی فوج سے جنگ کریں تا کہ کافروں کی جڑ کٹ جائے

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! لوگ آپ سے
غنیمت کے مال کا حکم دریافت کرتے ہیں قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ
الرَّسُوْلِ ۚ آپ فرما دیجئے کہ یہ مالِ غنیمت اللہ اور اس کے رسول
کے لئے ہے فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ پس تم لوگ اللہ سے ڈرتے
رہو اور آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی
اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو ۝١ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ
اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ
زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ بس ایمان والے تو وہی
ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل کانپ اٹھتے
ہیں اور جب انہیں اللہ کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو یہ آیات ان
کے ایمان میں اضافہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب ہی پر توکل
کرتے ہیں ۝٢ۚ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ یہ وہ لوگ ہیں جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے
انہیں عطا کیا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے رہتے ہیں ۝٣ؕ

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ
مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ایسے ہی لوگ حقیقی مومن ہیں، ان کے لئے
ان کے رب کے پاس بڑے درجات ہیں، مغفرت ہے اور بہترین رزق
ہے ۝۴ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَ اِنَّ فَرِيْقًا
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ اے پیغمبر (ﷺ) ! مال غنیمت کی
تقسیم کا معاملہ بھی ویسا ہی ہے جیسے آپ کے رب نے آپ کو آپ کے
گھر سے حکمت کے تحت ایک امر حق کے لئے نکالا تھا جبکہ مسلمانوں کی
ایک جماعت کو یہ بات ناگوار تھی جنگ بدر سے پہلے کے ایک واقعہ کی طرف
اشارہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ اللہ کے حکم کے مطابق مدینہ سے نکلے تھے۔ رسول
اللہ ﷺ نے وحی کے ذریعہ ملی ہوئی اطلاع کی بنیاد پر لوگوں کو یہ بتادیا تھا کہ
مشرکین مکہ کے ایک تجارتی قافلے یا ان کے ایک لشکر سے ہمارا مقابلہ ہوگا، بعض
کمزور مسلمانوں کا مشورہ تھا کہ مشرکین مکہ کی فوج سے جنگ کرنے کی بجائے ان
کے تجارتی قافلہ پر حملہ کرنا چاہیئے تا کہ ان کی معیشت پر کاری ضرب لگے، لیکن
مہاجرین اور انصار کے اکابر صحابہ کا یہی مشورہ تھا کہ مشرکین مکہ کے لشکر پر حملہ
کیا جائے ۝۵ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا
يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ اور اس جماعت کے لوگ

حق ظاہر ہونے کے بعد بھی آپ سے صحیح بات میں جھگڑ رہے تھے، ان
کا حال یہ تھا کہ گویا انہیں موت کی طرف ہانکا جارہا ہے اور وہ موت
کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں ﴿٦﴾ وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى
الطَّآىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ
تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ
دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ مسلمانو! وہ وقت یاد کرو جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا
تھا کہ وہ تمہیں دو گروہوں میں سے کسی ایک پر غلبہ عطا کرے گا، اس
وقت تم یہ چاہتے تھے کہ غیر مسلح اور کمزور گروہ تمہارے ہاتھ آجائے
مگر اللہ یہ چاہتا تھا کہ اپنے حکم سے حق کو حق ثابت فرمادے اور کافروں
کی جڑ کاٹ کر پھینک دے ﴿٧﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ
كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ثابت
کردے خواہ یہ بات مجرموں کو ناگوار ہی کیوں نہ ہو ﴿٨﴾

#157

https://archive.org/dow

آیات نمبر 9 تا 19 میں مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے غیبی امداد کا حوالہ
جو بدر کے میدان میں نازل ہوئی تھی ۔ فرشتوں کا اترنا، نیند طاری کرنا،
آسمان سے بارش برسنا اور کافروں کے دلوں میں رعب ڈالنا،۔ مسلمانوں کو
ہدایت کہ کفار سے مقابلہ کی صورت میں بزدلی نہ دکھاؤ، ایسا کرنے والوں کا
ٹھکانہ جہنم ہو گا۔جب مسلمان لڑتے ہیں تو اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ کفار
کو تنبیہ کہ اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمہارے سامنے آگیا، بہتر ہے کہ تم
باز آجاؤ

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ اور وہ وقت بھی یاد کرو جب تم اپنے رب
سے مدد کے لئے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی، کہ
میں تمہاری مدد کے لئے پے در پے ایک ہزار فرشتے بھیج رہا ہوں ﴿٩﴾ وَ
مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ اور اللہ نے

یہ بات صرف اس لئے بتائی کہ تم خوش ہو جاؤ اور تمہارے دل مطمئن
ہو جائیں وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وگرنہ مدد تو جب بھی
ہوتی ہے اللہ ہی کی جانب سے ہوتی ہے کہ وہ بالکل براہ راست بغیر کسی واسطہ
کے مدد کرنے پر قادر ہے اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ بیشک اللہ بڑا
زبردست، نہایت ہی حکمت والا ہے ۱۰ رکوع [۱] اِذْ يُغَشِّيْكُمُ
النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى
قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ اور وہ وقت بھی یاد کرو جب اللہ
نے تمہیں تسکین دینے کے لئے اپنی طرف سے تم پر غنودگی طاری
کر دی اور تم پر آسمان سے پانی نازل کیا تاکہ تمہیں پاک کر دے اور تم
سے شیطانی وسوسہ کی آلودگی کو زائل کر دے اور تاکہ تمہارے دلوں
کو تقویت عطا کرے اور تمہارے قدموں کو خوب جما دے ۱۱ اِذْ
يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
اور وہ وقت بھی یاد کیجئے جب آپ کا پروردگار فرشتوں کو حکم دے رہا تھا
کہ میں تمہارے ساتھ ہوں سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ سَاُلْقِيْ

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ
وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ میں ابھی ان کافروں کے دل میں
رعب ڈال دیتا ہوں پس تم ان کی گردنوں پر اور ان کے ہر جوڑ پر
ضرب لگاؤ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ اور یہ اس
بات کی سزا ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی تھی
وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ اور جو
کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو وہ جان لے کہ
یقیناً اللہ ایسے لوگوں کو سخت سزا دینے والا ہے ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ
اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ یہ تمہاری سزا ہے اس کا مزہ یہاں
بھی چکھو اور کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب تو ہے ہی ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا
تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ اے ایمان لانے والو! جب تم میدان جنگ میں
کفار کے مقابل ہو جاؤ تو انہیں پیٹھ نہ دکھاؤ ﴿۱۵﴾ وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ اور جو شخص اس دن

کافروں کو پیٹھ دکھائے گا سوائے اس بات کے کہ یہ ایک جنگی چال ہو یا واپس
اپنے فوجی دستہ کو ملنا چاہتا ہو، اس کے علاوہ جو بھی ایسا کرے گا تو وہ اللہ کے
غضب میں گرفتار ہو گیا اور اسکا ٹھکانا جہنم ہے جو واپس لوٹنے کی بہت ہی بری
جگہ ہے ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَ مَا رَمَيْتَ اِذْ
رَمَيْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ اے مسلمانو! حقیقت یہ ہے کہ ان کافروں کو
تم نے قتل نہیں کیا بلکہ ان کو تو اللہ نے قتل کیا اور اے پیغمبر (ﷺ)! جب
آپ نے ان کی طرف خاک کی مٹھی پھینکی تھی تو وہ آپ نے نہیں بلکہ اللہ
نے پھینکی تھی وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ تا کہ کافروں
کو شکست ہو اور اللہ اپنی طرف سے مسلمانوں کو بہترین اجر عطا کرے اِنَّ
اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ یقینا اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۱۷﴾
ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ یہ معاملہ تو تمہارے ساتھ
ہے، اور کافروں کے ساتھ معاملہ یہ ہے کہ اللہ ان کی چالوں کو کمزور کرنے
والا ہے ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ اے کفار! اگر تم
فیصلہ چاہتے تھے تو دیکھ لو، فیصلہ تمہارے سامنے آ گیا وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ اور اگر تم اب بھی باز آ جاؤ تو تمہارے
لیے بہتر ہو گا اور اگر تم آئندہ یہی کرو گے تو ہم بھی پھر ایسا ہی کریں گے وَ

لَنْ تُغْنِیَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَیْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور تمہاری جمعیّت، خواہ وہ کتنی ہی زیادہ ہو، تمہارے کچھ کام نہ آسکے گی اور یقیناً اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹﴾ رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#158

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 20 تا 29 میں مسلمانوں کو ہدایت کہ اللہ اور رسول ﷺ کی
اطاعت کرو اور یہود کی طرح نافرمانی مت کرو۔ اللہ کے نزدیک عقل سے
کام نہ لینے والے لوگ جانوروں سے بدتر ہیں۔ مسلمانوں کو تنبیہ کہ رسول
اللہ ﷺ کی دعوت تمہارے لئے روح و قلب کی زندگی ہے اس پر لبیک کہو،
تذبذب کا شکار نہ بنو، تم اس ملک میں تھوڑے تھے لیکن اللہ نے تمہیں اپنی
تائید و نصرت سے نوازا۔ تمہارے مال اور اولاد تمہارے لئے آزمائش ہیں،
اللہ ہی کے پاس اجر عظیم ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ
اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسُول کی اطاعت
کرو اور حکم سُننے کے بعد اس سے سرتابی نہ کرو ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ اور تم لوگ ان کی
طرح نہ ہو جانا جو کہتے تو یہ ہیں کہ ہم نے سن لیا مگر وہ سنتے نہیں ﴿۲۱﴾ اِنَّ

شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ
بے شک اللہ کے نزدیک تمام جانداروں میں بدترین وہ لوگ ہیں جو حق
بات سننے کے لئے بہرے اور گونگے بن گئے ہیں اور اپنی عقل سے کام
نہیں لیتے ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ اگر اللہ
ان میں کوئی بھلائی دیکھتا تو وہ انہیں ضرور سننے کی توفیق دے دیتا وَلَوْ
اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ لیکن ان کی تو یہ حالت ہے کہ
اگر اللہ انہیں سننے کی توفیق عطا بھی کر دیتا، تو پھر بھی وہ بے رخی کے
ساتھ پیٹھ پھیر جاتے ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ
لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ اے ایمان والو! اللہ اور
اس کے رسول کا حکم مانو جب اس کا رسول تمہیں ایسے کام کی دعوت
دے جو تمہارے لیے زندگی بخشنے والا ہو وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ اور یہ جان لو کہ اللہ
کا حکم آدمی اور اس کے دل کے ارادوں کے درمیان حائل ہو جایا کرتا
ہے اور یہ بھی یاد رکھو کہ تم سب اسی کے سامنے پیش کئے جاؤ گے اللہ اور
اس کے رسول کا حکم ماننے میں جلدی کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ تمہیں اپنی ہدایت

اور توفیق سے محروم کردے ﴿۲۴﴾ وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ
ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ اور ڈرو اس عذاب سے جو اگر نازل ہوا تو تم
میں سے صرف گناہگاروں تک ہی محدود نہ رہے گا وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ
اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ اور جان لو کہ اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے
﴿۲۵﴾ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِیْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِی الْاَرْضِ
تَخَافُوْنَ اَنْ یَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَیَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ
وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اے مسلمانو! وہ
وقت یاد کرو جب تم سرزمین مکہ میں تھوڑے تھے اور کمزور سمجھے جاتے
تھے اور تم ڈرتے تھے کہ کہیں طاقتور کفار تمہیں لُوٹ کر قتل نہ کردیں
، پھر اللہ نے تمہیں مدینے میں ٹھکانا دیا اور اپنی مدد سے تمہیں قوت
بخشی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق عطا کیا تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو
﴿۲۶﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا
اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اے ایمان والو! جانتے بُوجھتے ہوئے
اللہ اور اس کے رسُول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کے ساتھ خیانت نہ کرو اور نہ ہی تم
آپس کی امانتوں میں خیانت کرو ﴿۲۷﴾ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ

اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۠ اور خوب
جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں تمہاری آزمائش کا
ذریعہ ہیں اور یقیناً اللہ کے پاس اجر دینے کے لیے بہت کچھ ہے لیکن یہ
اجر ان ہی لوگوں کے لئے ہے جو اس آزمائش میں کامیاب قرار پائیں گے ﴿۲۸﴾
رکوع [۳] یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ
فُرْقَانًا وَّ یُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ اے ایمان
والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہے تو اللہ تمہیں حق و باطل میں تمیز کرنے
والی بصیرت عطا کر دے گا، تمہارے گناہ تم سے زائل کر دے گا اور
تمہیں بخش دے گا وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اور اللہ بڑا ہی
فضل کرنے والا ہے ﴿۲۹﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 30

#159

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 30 تا 40 میں رسول اللہ ﷺ سے خطاب کہ جب یہ کفار آپ کو قتل یا قید کرنا چاہتے تھے تو اللہ نے آپ کی مدد فرمائی۔ کفار کا یہ کہنا کہ اس قرآن کی آیات جیسا کلام تو ہم بھی بنا سکتے ہیں، اور یہ کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان سے عذاب نازل کر کے دکھاؤ۔ اللہ کی طرف سے وضاحت کہ جب تک رسول اللہ ﷺ اور اللہ سے مغفرت مانگنے والے لوگ ان کے درمیان موجود ہیں، عذاب نازل نہیں کیا جا سکتا۔ کفار کو انتباہ کہ لوگوں کو حق سے روکنے کے لئے جو کفار اپنا مال خرچ کر رہے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ کفار کو تنبیہ کہ اگر باز آ جائیں تو جو کچھ ہو چکا وہ معاف کر دیا جائے گا۔ مسلمانوں کو تاکید کہ اگر یہ باز نہیں آتے تو ان سے مکمل فتح تک جنگ کرو

وَ اِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْکَ اَوْ یَقْتُلُوْکَ اَوْ یُخْرِجُوْکَ ؕ

اور وہ وقت یاد کیجئے جب یہ کافر لوگ آپ کے خلاف سازشیں کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا قتل کر دیں یا جلاوطن کر دیں

وَ یَمْکُرُوْنَ وَ یَمْکُرُ اللّٰہُ ؕ وَ اللّٰہُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ

یہ لوگ اپنی چالیں

چل رہے تھے اور اللہ ان کی سازشوں کے خلاف اپنی تدبیر فرما رہا تھا، اور
اللہ ہی سب سے بہتر تدبیر فرمانے والا ہے ﴿٣٠﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے یہ کلام سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا کلام
بنا سکتے ہیں، یہ تو کچھ بھی نہیں محض وہی پرانی داستانیں ہیں جو پہلے سے لوگ
سناتے چلے آ رہے ہیں ﴿٣١﴾ وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ
مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ
اَلِيْمٍ اور وہ وقت بھی یاد کرو جب کافروں نے دعا کی کہ اے اللہ! اگر یہ
قرآن حق ہے اور آپ کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے تو ہم پر آسمان سے
پتھروں کی بارش برسا دے یا ہم پر کوئی اور دردناک عذاب بھیج دے ﴿٣٢﴾ وَ
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اللہ کی یہ
شان نہیں کہ آپ کے ان کے درمیان موجود ہوتے ہوئے ان کو اس قسم کا
عذاب دے وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ اور نہ ہی
اللہ کا یہ قاعدہ ہے کہ لوگ استغفار کر رہے ہوں اور وہ ان کو عذاب دے ﴿٣٣﴾
وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ لیکن اب اللہ ان پر کیوں عذاب نازل
نہ کرے جبکہ وہ مسلمانوں کو مسجد حرام سے روک رہے ہیں، حالانکہ وہ اس
مسجد کے جائز متولی نہیں ہیں اور جبکہ رسول اللہ (ﷺ) یہاں سے ہجرت کر
کے مدینہ جاچکے ہیں کہ ان کی موجودگی عذاب میں مانع تھی اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا
الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اس کے جائز متولی تو صرف
اہلِ تقوٰی ہی ہو سکتے ہیں، مگر اِن میں سے اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں
جانتے ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ
اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز سوائے اس کے اور کچھ نہ تھی کہ وہ سیٹیاں
بجاتے اور تالیاں پیٹتے تھے فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ
سو اب عذاب کا مزا چکھو اس کفر کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے ﴿۳۵﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
بلاشبہ جو لوگ دین حق کے منکر ہیں وہ اپنے مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ
لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ
حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ سو یہ لوگ ابھی اپنے مال اسی طرح اور خرچ
کرتے رہیں گے لیکن آخر کار وہ مال ان کے لئے موجب حسرت ہو گا اور
بالآخر وہ مغلوب ہوں گے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ اور

جو لوگ دین حق کے منکر رہیں گے وہ سب جہنم کی طرف لے جانے کے لئے جمع
کئے جائیں گے ﴿۳۶﴾ لِيَمِيزَ اللّٰهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ
بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ؕ یہ اس لئے ہو گا
تاکہ اللہ تعالیٰ ناپاک لوگوں کو پاک لوگوں سے جدا کر دے اور پھر ناپاک لوگوں
کو ایک دوسرے پر رکھ کر ان سب کا ایک ڈھیر بنائے اور پھر اس ڈھیر کو جہنم میں
جھونک دے أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ یہی لوگ دراصل نقصان اٹھانے
والے ہیں ﴿۳۷﴾ رکوع [۴] قُلْ لِّلَّذِينَ كَفَرُوٓا إِنْ يَّنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا
قَدْ سَلَفَ ج اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ لوگ
اپنے طرز عمل سے باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے وہ سب معاف کر دیا جائے گا
وَإِنْ يَّعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ اور اگر وہ اپنی پرانی روش جاری
رکھیں گے تو اللہ کا جو طریقہ پچھلی نافرمان قوموں کے ساتھ رہا ہے وہی ان کے
ساتھ ہو گا ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَّيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ ج
اے مسلمانو! ان کافروں سے جنگ جاری رکھو یہاں تک کہ فتنہ کا نام ونشان باقی نہ
رہے اور دین پورے کا پورا اللہ کے لیے ہو جائے فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ بِمَا
يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ پھر اگر یہ لوگ اپنی روش سے باز آجائیں تو جو کچھ یہ کریں گے
اللہ اس کا خوب دیکھنے والا ہے ﴿۳۹﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ اور اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو یقین جانو کہ

اللہ تمہارا حمایتی ہے اور اللہ بہت ہی اچھا حمایتی اور بہت اچھا مددگار ہے (۴۰)

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#160

https://archive.org/dow

آیات نمبر 41 تا 44: سورت کی ابتدا میں تمام مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی ملکیت قرار دینے اور پچھلی آیات میں مسلمانوں کو جنگ بدر میں اللہ کی مدد اور اس کے احسانات یاد دلانے کے بعد اب مال غنیمت کی تقسیم کا طریقہ کار بیان کر دیا گیا۔ جنگ بدر میں جو کچھ ہوا، اللہ کی طرف سے اس کا پہلے ہی فیصلہ طے ہو چکا تھا۔

وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰكِیۡنِ وَ ابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ اور جان لو کہ جنگ میں جو کچھ مال غنیمت تمہیں حاصل ہوا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کے لئے اور رسول کے قرابت داروں کے لئے، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے اگر تم اللہ پر اور اس غیبی مدد پر ایمان رکھتے ہو، جو فیصلے کے دن

ہم نے اپنے بندے محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) پر نازل کی تھی، جس دن دونوں
جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور
جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اسلام سے پہلے یہ رواج تھا کہ جنگ کے خاتمہ
پر جو مال غنیمت جس کے ہاتھ آتا وہی اس کا مالک سمجھا جاتا تھا۔ جنگ بدر کے
خاتمہ پر کچھ صحابہ دشمن کے تعاقب میں نکل گئے تاکہ اسے دوبارہ حملہ سے روکا جا
سکے جبکہ بعض صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کے لئے ان کے
گرد جمع ہو گئے۔ باقی صحابہ نے مال غنیمت جمع کرنا شروع کر دیا اور اسے اپنی
ملکیت سمجھا۔ اللہ کی طرف سے اس بات کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا گیا اور یہ
ہدایات دی گئیں کہ مال غنیمت پر تمام لوگوں کا حق ہے اور اس کی تقسیم کا طریقہ
کار طے کر دیا گیا۔ ﴿٤١﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ
الْقُصْوٰى وَ الرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب تم
میدان جنگ کے نزدیک والے کنارے پر تھے اور وہ کفار دور والے
کنارے پر اور وہ تجارتی قافلہ تم سے نشیبی جگہ پر تھا وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ
لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَ لٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ
مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ يَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ
بَيِّنَةٍ ؕ اور اگر تم دونوں فریقوں نے پہلے سے آپس میں لڑائی کی جگہ

اور وقت طے کیا ہوتا تب بھی یہ ممکن نہ تھا کہ تم سب لوگ بالکل صحیح
وقت پر اس طرح اکھٹے ہو جاتے، لیکن جو کچھ ہُوا وہ اس لئے کہ اللہ اس
کام کو پورا کر دے جس کا فیصلہ وہ کر چکا تھا، تاکہ جس کو ہلاک ہونا ہے
وہ اتمام حجت کے بعد ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے وہ اتمام حجت کے
بعد زندہ رہے وَ اِنَّ اللّٰہَ لَسَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ اور بیشک اللہ خوب سننے
والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾ اِذۡ یُرِیۡکَهُمُ اللّٰہُ فِیۡ مَنَامِكَ
قَلِیۡلًا ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! وہ وقت یاد کرو جب خواب میں اللہ تعالیٰ
نے ان کافروں کی تعداد کو تھوڑا کر کے دکھایا تھا وَ لَوۡ اَرٰىكَهُمۡ
کَثِیۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ وَ لَتَنَازَعۡتُمۡ فِی الۡاَمۡرِ وَ لٰکِنَّ اللّٰہَ سَلَّمَ ؕ
اور اگر آپ کو وہ ان کی کثرت دکھاتا تو لوگ ہمت ہار دیتے اور جنگ
کے بارے میں آپ سے جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے مسلمانوں کو ان
باتوں سے محفوظ رکھا اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ بیشک وہ سینے
کی چھپی ہوئی باتوں کو بھی خوب جاننے والا ہے ﴿۴۳﴾ وَ اِذۡ یُرِیۡکُمُوۡهُمۡ
اِذِ الۡتَقَیۡتُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِکُمۡ قَلِیۡلًا وَّ یُقَلِّلُکُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِهِمۡ
لِیَقۡضِیَ اللّٰہُ اَمۡرًا کَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب تم ایک

دوسرے کے مقابل ہوئے تو تمہاری نظروں میں کافروں کو تھوڑا کر

کے دکھایا اور اُن کی نگاہوں میں تمہیں تھوڑا کر کے دکھایا تاکہ اللہ کو جو

کام کرنا منظور تھا اسے پورا کر ڈالے اگر کفار کی نظروں میں مسلمانوں کو زیادہ

کر کے دکھایا جاتا تو وہ مرعوب ہو کر راہ فرار اختیار کرتے اور جنگ نہ ہوتی، لیکن

اللہ کو یہ منظور تھا کہ یہ جنگ ضرور ہو اور کفار کے بہت سے سردار مارے جائیں

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اور سب کاموں کا انجام تو اللہ ہی کے پاس

ہے ۴۴ع رکوع [۵]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#161

https://archive.org/dow

آیات نمبر 45 تا 49 میں مسلمانوں کو تلقین کہ دشمنوں کے خلاف ثابت قدم رہیں، اللہ اور رسول اللہ کی اطاعت کریں، آپس میں اختلاف نہ کریں۔ جب شیطان نے کافروں سے کہا کہ آج میں تمہارا پشت پناہ ہوں، کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا لیکن جنگ کے وقت یہ کہتا ہوا بھاگ نکلا کہ جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں وہ تم نہیں دیکھ رہے، میں اللہ سے ڈرتا ہوں وہ سخت سزا دینے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا
اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اے ایمان والو! جب کافروں کی
کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے
یاد کیا کرو تاکہ تمہیں کامیابی حاصل ہو ﴿٤٥﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ
لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا ؕ اور اللہ اور
اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ

گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی، اور ثابت قدم رہو اِنَّ اللّٰهَ مَعَ
الصّٰبِرِيْنَ یقینا اللہ تعالیٰ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٤٦﴾ وَ لَا
تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اور تم ان کافروں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے
گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کے لیے نکل آئے اور ان
کی حالت یہ ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں وَ اللّٰهُ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ اور ان کے تمام اعمال اللہ کے احاطہ علم میں ہیں ﴿٤٧﴾ وَ اِذْ
زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ
النَّاسِ وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! وہ وقت یاد دلائیے جب
شیطان نے ان کافروں کے اعمال ان کو خوشنما کر کے دکھائے اور ان سے کہا
کہ آج کے دن کوئی انسان تم پر غالب نہیں آسکتا اور میں تمہارا محافظ ہوں
فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ پھر جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آرا
ہو گئیں تو وہ شیطان تو اپنی ایڑیوں کے بل پیچھے پلٹ گیا اور کہنے لگا میں تم
سے بری الذمہ ہوں میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے، بے شک

میں اللہ سے ڈرتا ہوں، یقیناً اللہ بڑی سخت سزا دینے والا ہے ﴿۴۸﴾ رکوع [۶]

اِذۡ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ غَرَّ ہٰۤؤُلَآءِ

دِیۡنُہُمۡ ؕ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب منافقین اور وہ لوگ جن کے

دل میں کفر کی بیماری ہے، کہہ رہے تھے کہ ان مسلمانوں کو تو ان کے دین

نے مغرور کر دیا ہے وَ مَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ

حالانکہ جو شخص اللہ پر توکل کرتا ہے تو وہ جان لے کہ اللہ بہت زبردست

اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#162

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 50 تا 58 میں اہل قریش کو انتباہ کہ بدر میں جو کچھ ہوا وہ ان کے
اعمال ہی کا نتیجہ ہے اور آخرت کا عذاب اس سے شدید تر ہو گا ۔ ان کے
ساتھ وہی معاملہ ہوا جو آل فرعون کے ساتھ ہوا تھا۔ انہوں نے اپنے رب کی
آیات کی تکذیب کی تو اللہ نے انہیں غرق کر دیا۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا
اور ہر بار اپنا عہد توڑ دیا وہ اللہ کے نزدیک بدترین لوگ ہیں ۔ مسلمانوں کو
تلقین کہ ایسے لوگوں کو جہاں پاؤ انہیں قتل کر دو۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ اور اگر آپ
وہ منظر دیکھیں جب فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے ہیں تو وہ ان
کے چہروں اور ان کی پشت پر ضربیں لگاتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ لو
اب آگ کے عذاب کا مزہ چکھو ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ
اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ یہ عذاب ان اعمال کا بدلہ ہے جو

تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں ورنہ اللہ ہرگز اپنے بندوں پر ظلم
نہیں کرتا ﴿۵۱﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ان
کافروں کا حال بھی ویسا ہی ہے جیسا آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا
تھا كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ ان لوگوں
نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں
پکڑ لیا اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ یقیناً اللہ بڑا طاقتور اور سخت
سزا دینے والا ہے ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً
اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اس کا سبب یہ ہے کہ اللہ جب کسی قوم کو کوئی نعمت عطا
فرماتا ہے تو اس نعمت کو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ لوگ خود
اپنی حالت کو نہ بدل لیں اور یقیناً اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا
ہے ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ان
کافروں کا حال بھی ویسا ہی ہے جیسا آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا
تھا كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَاۤ
اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ انہوں نے اپنے رب کی آیتوں

کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کر ڈالا اور
آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب کے سب ظالم تھے قریش مکہ کا
معاملہ بالکل فرعون جیسا ہی ہوا۔ آل فرعون بھی اپنے محلات اور اہل و عیال کو
چھوڑ کر بنی اسرائیل کو ہلاک کرنے کے لئے نکلے تھے لیکن انہیں دوبارہ واپس جانا
نصیب نہ ہوا اور سب غرق کر دیئے گئے۔ اسی طرح قریش مکہ اپنے بہترین
گھروں اور اہل عیال کو چھوڑ کر سینکڑوں میل دور مدینہ میں مسلمانوں کو ہلاک
کرنے کے لئے نکلے تھے لیکن ان کے بڑے بڑے سردار مارے گئے اور انہیں
واپس جانا نصیب نہ ہوا ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ یقیناً اللہ کے نزدیک تمام جانداروں میں
بدترین لوگ وہ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کیا اور وہ کسی طرح
ایمان نہیں لاتے ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ
عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ یہ وہ لوگ ہیں جن سے
آپ نے بارہا معاہدہ کیا مگر وہ ہر دفعہ اپنا معاہدہ توڑ ڈالتے ہیں اور وہ اس
عہد شکنی پر اللہ سے نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ
فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ایسے عہد شکن
لوگ اگر آپ کو میدان جنگ میں مل جائیں تو انہیں ایسی عبرتناک سزا

دیں کہ ان کے پیچھے رہ جانے والے لوگ خوفزدہ ہو کر منتشر ہو جائیں
اور اس سے سبق حاصل کریں ﴿۵۷﴾ وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنۡ قَوۡمٍ خِیَانَۃً
فَانۡۢبِذۡ اِلَیۡہِمۡ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے معاہدہ
میں خیانت کا اندیشہ ہو تو اس معاہدے کو اعلانیہ ختم کر دو تاکہ دونوں
فریق برابری کی سطح پر آجائیں اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الۡخَآئِنِیۡنَ یقیناً
اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۸﴾ۧ رکوع [۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

163#

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 59 تا 66 میں کافروں کو انتباہ کہ وہ کہیں بھاگ نہیں سکتے ۔
مسلمانوں کو ہر وقت جہاد کے لئے تیار رہنے کا حکم اور یہ کہ اگر کفار مصالحت
کے لئے جھکیں تو مناسب جواب دیں۔ اللہ ہی نے تمام مسلمانوں کو آپس میں
جوڑا۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ مومنین کو جہاد پر ابھاریں ۔ بیس ثابت
قدم مومن دوسو کافروں پر غالب ہوں گے

وَ لَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَبَقُوۡا ؕ اِنَّهُمۡ لَا يُعۡجِزُوۡنَ
اور کافر لوگ یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ وہ بچ کر نکل گئے، بیشک وہ اللہ کو عاجز
نہیں کرسکتے ﴿۵۹﴾ وَ اَعِدُّوۡا لَهُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّةٍ وَّ مِنۡ
رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمۡ وَ اٰخَرِيۡنَ
مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ ۚ اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ ؕ اور اے مسلمانو!
کافروں کے مقابلے کے لئے ہر ممکن حد تک سامان جنگ اور تیار

بندھے رہنے والے گھوڑے مہیا رکھو تاکہ اس تیاری کے باعث تم اللہ
کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو خوفزدہ کر سکو اور ان دوسرے دشمنوں
کو بھی جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ اور اللہ کی راہ
میں تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور
تم سے ناانصافی نہیں کی جائے گی ﴿٦٠﴾ وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ
لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر کافر صلح کی طرف
جھکیں تو آپ بھی صلح پر آمادہ ہو جائیے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ یقیناوہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ
جاننے والا ہے ﴿٦١﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْۤا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ
اللّٰهُ ؕ اور اگر یہ لوگ آپ کو دھوکا دینے کا قصد کریں گے تو یقین کیجئے
کہ اللہ آپ کے لئے کافی ہے هُوَ الَّذِيْۤ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ وہی تو ہے جس نے آپ کو اپنی مدد کے ذریعے اور اہل
ایمان کے ذریعے قوت عطا فرمائی ﴿٦٢﴾ وَ اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ اور ان
مومنوں کے دلوں میں باہمی الفت پیدا کر دی لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِيْ

الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ
بَيْنَهُمْ ؕ اگر آپ روئے زمین کی ہر ایک چیز خرچ کر ڈالتے تو بھی ان
کے دلوں میں باہمی الفت پیدا نہیں کر سکتے تھے لیکن اللہ نے ان کے
درمیان محبت و الفت پیدا کر دی اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ بلاشبہ وہ کمال
قوت اور کمال حکمت کا مالک ہے ﴿٦٣﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ
مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اے نبی (ﷺ)! آپ کے لئے اللہ
اور آپ کا اتباع کرنے والے مومنین کافی ہیں ﴿٦٤﴾ ع رکوع [٨] يٰۤاَيُّهَا
النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اے نبی (ﷺ)!
مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دیجئے اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ
صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ اگر تم مسلمانوں میں سے بیس آدمی
ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے وَ
اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ اور اگر سو آدمی ثابت قدم ہوں گے تو
ایک ہزار کافروں پر غالب رہیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ کافر ایسے
لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ

وَ عَلِمَ اَنَّ فِیۡکُمۡ ضَعۡفًا ؕ اے مسلمانو! اب اللہ نے تم پر تخفیف فرمادی، اس نے جان لیا کہ تم میں کمزوری ہے فَاِنۡ یَّکُنۡ مِّنۡکُمۡ مِّائَۃٌ صَابِرَۃٌ یَّغۡلِبُوۡا مِائَتَیۡنِ ۚ سو تم مسلمانوں میں سے اگر سو آدمی ثابت قدم ہوں گے تو وہ دو سو کافروں پر غالب آجائیں گے وَ اِنۡ یَّکُنۡ مِّنۡکُمۡ اَلۡفٌ یَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفَیۡنِ بِاِذۡنِ اللّٰہِ ؕ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار کافروں پر غالب آجائیں گے وَ اللّٰہُ مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے

یہ آیت پچھلی آیت کے کچھ عرصے کے بعد نازل ہوئی، اس دوران بہت بڑی تعداد میں لوگوں نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ یہ لوگ جو ابھی ایمان لائے تھے تربیت، جوش وولولہ اور ثابت قدمی میں اولین صحابہ جیسے نہ تھے، ﴿۶۶﴾

فہرست سورت | پہلا صفحہ

164#

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 67 تا 75 میں مسلمانوں کو تلقین کہ بہتر تھا کہ لڑائی میں مشرکین
کو قید کرنے کی بجائے انہیں قتل کر دیا جاتا تاکہ یہ لوگ جنگ کے لئے دوبارہ
نہ آ سکیں۔ قیدیوں کو تلقین کہ اگر تم نے اپنا رویہ بدل لیا تو اس فدیہ کے
بدلے جو تم سے لیا گیا ہے، اللہ تمہیں اس بہتر مال عطا فرمادے گا۔ مسلمانوں
کو تلقین کہ جن لوگوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا وہی ایک دوسرے کے ولی
ہیں۔ انکے لئے مغفرت اور بہترین رزق ہو گا

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ کسی نبی کے
لئے یہ مناسب نہیں کہ زمین میں دشمن پر مکمل فتح حاصل ہونے سے پہلے،
کافروں کو قتل کرنے کے بجائے جنگی قیدی بنا کر رکھے تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ
الدُّنْيَا ۖ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ اے مسلمانو! تم لوگ دنیا کا فوری فائدہ
چاہتے ہو اور اللہ تمہارے لئے آخرت کے ثواب کا خواہاں ہے وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ اور اللہ تعالیٰ کمال قوت اور کمال حکمت کا مالک ہے ﴿۶۷﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ
مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اگر اللہ کی طرف

سے پہلے ہی لکھا ہوا نہ ہوتا تو یقیناً تم کو اس فدیہ کی وجہ سے جو تم نے بدر کے
قیدیوں سے حاصل کیا تھا بڑا عذاب نازل ہو جاتا ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا
طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ پس اب جو کچھ تم نے بطور فدیہ حاصل کیا ہے اسے
حلال اور پاکیزہ سمجھ کر کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے یہ پچھلی تین آیات معرکہ بدر
کے حوالہ سے ہیں جب کفار قیدیوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا تھا، لیکن اللہ کے نزدیک
یہ مناسب عمل نہیں تھا کیونکہ یہ معرکہ صرف ایک لڑائی تھی جبکہ مکمل فتح تک ایسی کئی
لڑائیاں ہونا باقی تھیں، آج جن لوگوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا وہ اگلی لڑائی میں پھر
مسلمانوں کے خلاف صف آرا ہوں گے۔ اس لئے کسی لڑائی میں قتل کرنے کی بجائے
انہیں قید کرنا اور پھر فدیہ کے عوض رہا کرنا اسی وقت مناسب ہے جب جنگ مکمل ہو
جائے اور آخری فتح حاصل ہو جائے ﴿۶۹﴾ ع رکوع [۹] يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ
اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا
يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ اے نبی (ﷺ)!
جو بدر کے قیدی آپ کے قبضہ میں ہیں ان سے فرما دیجئے کہ اگر اللہ
تمہارے قلوب میں کچھ بھلائی دیکھے گا تو جو کچھ تم سے فدیہ میں لیا گیا ہے
اس سے بہتر تمہیں عطا کر دے گا اور تمہیں بخش دیا جائے گا وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ اور اللہ بہت معاف کر دینے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۷۰﴾

وَ اِنْ یُّرِیْدُوْا خِیَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ

مِنْهُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر یہ لوگ آپ سے عہد شکنی کا ارداہ کریں

گے، تو جان لیں کہ یہ پہلے اللہ سے بھی خیانت کر چکے ہیں سو اللہ نے انہیں

آپ کے ہاتھوں گرفتار کرادیا وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ اور اللہ سب کچھ

جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّ

نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ بے شک جو لوگ ایمان

لائے اور ہجرت بھی کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد بھی کیا

اور وہ لوگ جنہوں نے ان مہاجرین کو پناہ دی اور ان کی مدد کی، یہ سب

لوگ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و دوست ہیں وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ

لَمْ یُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَایَتِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ حَتّٰی یُهَاجِرُوْا ۚ

اور وہ لوگ جو ایمان تو لائے لیکن ہجرت نہیں کی تمہیں ان کی دوستی سے

کوئی سروکار نہیں جب تک کہ وہ ہجرت کرکے یہاں نہ آجائیں وَ اِنِ

اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ فَعَلَیْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰی قَوْمٍۭ

بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهُمْ مِّیْثَاقٌ ؕ اور اگر وہ دین کے بارے میں کبھی تم سے

مدد طلب کریں تو تم پر ان کی مدد کرنا لازم ہے، مگر کسی ایسی قوم کے خلاف

نہیں جن سے تمہارا کوئی معاہدہ ہو وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور جو کچھ
تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے مددگار ہیں
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ سوائے مسلمانو!
اگر تم نے اہل ایمان کی مدد نہ کی تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو جائے
گا ﴿٧٣﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ اور جو لوگ
ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد بھی کیا، اور وہ لوگ جنہوں
نے مہاجرین کو پناہ دی اور ان کی مدد کی، یہی سب لوگ حقیقی مومن ہیں
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ان کے لئے بڑی مغفرت ہے اور بہترین
رزق ہے ﴿٧٤﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا
مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کی
اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد بھی کیا تو یہ لوگ بھی تم ہی میں سے ہیں وَ
اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اور اللہ کے
حکم کے مطابق رشتہ دار ایک دوسرے کی میراث کے زیادہ حقدار ہیں اِنَّ
اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ یقیناً اللہ ہر شے کا علم رکھتا ہے ہجرت مدینہ کے بعد

انصار مدینہ اور مہاجرین مکہ کے درمیان مواخات قائم کر دی گئی تھی۔ یہ دینی رشتہ اتنا مضبوط تھا کہ یہ لوگ ایک دوسرے کے وارث سمجھے جاتے تھے۔ اس آیت کے ذریعہ اس وراثت کو منسوخ کر دیا گیا، اب سورہ نساء کی آیت نمبر ۳۳ کی رو سے وراثت کے اصل حقدار قریبی رشتہ دار ہی قرار پائے ۷۵ ع رکوع [۱۰]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

9:سورة التوبة

#165

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
9	سُوْرَةُ التَّوْبَة	113	مدنی	16	129	10	وَ اعْلَمُوْٓا

آیات نمبر 1 تا 6 میں ان مشرکین کے معاہدوں سے دستبرداری کا اعلان جنہوں نے اپنے معاہدوں پر عمل نہیں کیا۔ صرف وہ مشرکین اس سے مستثنٰی ہیں جنہوں نے نہ اپنے معاہدہ کی خلاف ورزی کی نہ مسلمانوں کے خلاف ان کے دشمنوں کی مدد کی۔ مسلمانوں کو حرمت والے مہینوں کے بعد ان کے خلاف جنگی کاروائی کرنے کا حکم۔ اگر کوئی شخص پناہ کا طالب ہو تو اس کو اتنی مہلت دیجائے کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

یہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے ان تمام معاہدوں سے دست برداری کا اعلان ہے جو تم لوگوں نے مشرکین کے

ساتھ کئے تھے سن 8 ہجری میں مکہ فتح ہُوا۔ سن ۹ ہجری میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ
کی سرکردگی میں ایک وفد حج کے لئے مدینہ سے مکہ روانہ ہو چکا تھا کہ یہ آیات
نازل ہوئیں، رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان کے بعد روانہ کیا کہ حج
کے موقع پر مکہ میں ان آیات کے مطابق تمام معاہدوں سے دستبرداری کا اعلان
کر دیا جائے ﴿۱﴾ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ اعْلَمُوْٓا
اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ پس
اے مشرکو! تم اس سر زمین میں چار مہینے تک خوب گھوم پھر لو لیکن یہ
جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ کافروں کو
رسوا کرنے والا ہے ﴿۲﴾ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ
يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَ
رَسُوْلُهٗ ؕ اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی جانب سے حجِ اکبر کے دن
تمام لوگوں کے لئے اعلان عام ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں
سے بری الذمہ ہیں فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ پس اے مشرکو!
اگر تم توبہ کر لو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے وَ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ اور اگر اب بھی توبہ سے

روگردانی کرتے رہے تو اس بات کا یقین کرلو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر
سکتے وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اور اے
پیغمبر (ﷺ)! آپ کافروں کو ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنا
دیں ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ
يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا
اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ مگر
اس اعلان عام سے وہ مشرک مستثناء ہیں جن سے تم نے کوئی معاہدہ کیا
ہو پھر انہوں نے تم سے ایفائے عہد میں کوئی کوتاہی نہ کی ہو اور نہ
تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو، تو ایسے مشرکوں سے معاہدہ کو
معینہ مدت تک پورا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے
﴿۴﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ
حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا
لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ پھر جب حرمت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکین کو
جہاں پاؤ قتل کرو اور انہیں گرفتار کرو اور انہیں قید کردو اور ہر کمین گاہ
پر ان کی تاک میں بیٹھو فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا

الزَّكٰوةَ فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ‌ؕ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم
کریں اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
رَّحِيۡمٌ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۵﴾ وَاِنۡ
اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ
اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ‌ؕ اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص پناہ
مانگ کر آپ کے پاس آنا چاہے تو اسے پناہ دے دیجئے تا کہ وہ اللہ کا کلام
یعنی قرآن سن سکے، پھر اسے اپنی حفاظت میں اس کی امن کی جگہ تک
پہنچا دیجئے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ یہ اس لئے ہے کیونکہ وہ
لوگ قرآن سے لاعلم ہیں اور اسطرح ان پر حجت پوری ہو جائے ﴿۶﴾ ع

رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#166

https://archive.org/dow

آیات نمبر 7 تا 16 میں مسلمانوں کو آئندہ مشرکین سے کوئی معاہدہ نہ کرنے کی ہدایت اور ان کی وجوہ کی تفصیل۔ اگر قریش مسجد حرام کے پاس کیا ہوا اپنا معاہدہ توڑ دیں تو ان سے بھی جنگ کرنے کی تاکید۔ قریش کے بعض سنگین جرائم کی طرف اشارہ۔ مسلمانوں کو ان سے نہ ڈرنے کی ہدایت اور یہ بشارت کہ آخری فتح مسلمانوں ہی کی ہو گی۔

كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ
اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ‌ۚ بھلا اللہ اور
اس کے رسول کے نزدیک ان مشرکوں کے کسی عہد کا کیسے اعتبار ہو
سکتا ہے، سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد الحرام کے نزدیک
معاہدہ کیا تھا فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَـكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ‌ؕ سو جب
تک وہ لوگ اپنے عہد پر قائم رہیں تم بھی اپنے عہد پر قائم رہو اِنَّ

اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ بے شک اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کو پسند کرتا
ہے ۝٧ كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا وَّ
لَا ذِمَّةً ؕ مگر اِن کے سوا دوسرے مشرکین کے ساتھ کسی عہد کا کیسے
اعتبار کیا جا سکتا ہے جب کہ ان کا حال یہ ہے کہ اگر وہ کسی وقت تم پر
غلبہ حاصل کر لیں تو نہ تمہارے معاملہ میں کسی قرابت کا لحاظ کریں نہ
کسی معاہدہ کی ذمہ داری کا يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَتَاۡبٰى
قُلُوۡبُهُمۡ ۚ وَاَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ وہ تمہیں محض اپنی زبانی باتوں
سے خوش کرنا چاہتے ہیں جبکہ ان کے دل وہ بات تسلیم نہیں کرتے اور
ان میں سے اکثر عہد شکن ہیں ۝٨ اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا
فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ ان لوگوں نے اللہ کی آیات بہت تھوڑی
قیمت پر بیچ ڈالیں پھر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے لگے اِنَّهُمۡ سَآءَ
مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ بیشک بہت ہی برے اعمال ہیں جو یہ کر رہے ہیں
۝٩ لَا يَرۡقُبُوۡنَ فِىۡ مُؤۡمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ
الۡمُعۡتَدُوۡنَ یہ لوگ کسی مومن کے بارے میں نہ تو رشتہ داری کا پاس
کرتے ہیں نہ عہد و پیمان کا اور یہ لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ۝١٠

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي
الدِّيْنِ ؕ پھر اگر یہ لوگ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا
کرنے لگیں تو یہ لوگ تمہارے دینی بھائی ہیں وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیات کھول
کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۱۱﴾ وَ اِنْ نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْۤا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَاۤ
اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ اور اگر وہ لوگ معاہدہ کرنے کے
بعد پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر طعن و تشنیع کریں تو
تم بھی ان کفر کے سرغنوں سے جنگ کرو تاکہ وہ اپنی عہد شکنی سے باز
آجائیں کیونکہ اب ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ﴿۱۲﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ
قَوْمًا نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ
بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ تم ایسے لوگوں سے جنگ کیوں نہیں کرتے
جنھوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر (ﷺ) کو جلاوطن کرنے کا
ارادہ کیا اور انہوں نے ہی پہلی مرتبہ تم سے عہد شکنی کی ابتداء کی
اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ بے شک اللہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ تم
اس سے ڈرو، بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ
قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ تم ان سے جنگ کرو، اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سزا
دے کر رسوا کرے گا اور تمہیں ان پر غلبہ عطا کر کے بہت سے
مسلمانوں کے سینوں کو ٹھنڈا کر دے گا ﴿۱۴﴾ وَ يُذْهِبْ غَيْظَ
قُلُوْبِهِمْ ؕ اور مسلمانوں کے دلوں کا غصہ دور کر دے گا وَ يَتُوْبُ
اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ اور اللہ جسے چاہے گا توبہ کی توفیق بھی عطا کر
دے گا وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اللہ بڑے علم اور بڑی حکمت کا مالک
ہے ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا
الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ اے مسلمانو! کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ تمہیں
یونہی چھوڑ دیا جائے گا حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں
سے کون وہ لوگ ہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اس کے رسول اور
مومنوں کے سوا کسی کو اپنا دوست اور راز دان نہیں بنایا وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اللہ تمہارے سب اعمال سے خوب باخبر ہے ع رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#167

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 17 تا 23 میں یہ وضاحت کہ مشرکین کو مساجد پر قابض رہنے کا حق
نہیں، ان کے متولی اور منتظم وہی ہو سکتے ہیں جو اللہ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں،
نماز قائم کرتے ہیں اور زکواۃ ادا کرتے ہیں، مشرکین کا محض حاجیوں کو پانی پلانا اور
حرم کی دیکھ بھال کرنا ان چیزوں کا بدل نہیں ہو سکتا

مَا كَانَ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ اَنۡ يَّعۡمُرُوۡا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيۡنَ عَلٰٓى
اَنۡفُسِهِمۡ بِالۡكُفۡرِ‌ؕ مشرک اس بات کے اہل نہیں کہ وہ اللہ کی مساجد
کو آباد کریں ، وہ تو خود اپنے اعمال سے اپنے اوپر کفر کی شہادت دے
رہے ہیں اُولٰٓـئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ۖۚ وَفِى النَّارِ هُمۡ خٰلِدُوۡنَ یہ وہ
لوگ ہیں جن کے تمام اعمال برباد ہو گئے اور وہ لوگ ہمیشہ جہنم کی آگ میں
رہنے والے ہیں شرک کرنے والوں کے نیک اعمال بھی قبول نہیں کئے
جائیں گے ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ
الۡاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمۡ يَخۡشَ اِلَّا اللّٰهَ

فَعَسٰۤی اُولٰٓئِكَ اَنۡ یَّكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُهۡتَدِیۡنَ اللہ کی مسجدوں کو تو
صرف وہی لوگ آباد کر سکتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے
ہوں اور نماز کی پابندی کرتے ہوں اور زکوۃ ادا کرتے ہوں، اور اللہ کے سوا
کسی سے نہ ڈرتے ہوں، ایسے ہی لوگوں کے بارے میں امید کی جاسکتی ہے کہ
وہ ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جائیں گے ﴿۱۸﴾ اَجَعَلۡتُمۡ سِقَایَةَ
الۡحَآجِّ وَ عِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ كَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الۡیَوۡمِ
الۡاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ اے مشرکو! کیا تم نے محض حاجیوں کو
پانی پلا دینے اور مسجد حرام کی خدمت کرنے والے کو اس شخص کے برابر
سمجھ لیا ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد
کیا لَا یَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ اللہ کے نزدیک یہ دونوں قسم کے لوگ برابر
نہیں ہیں وَ اللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ اور اللہ ظالم اور نافرمانی پر
اصرار کرنے والے لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا ﴿۱۹﴾ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
هَاجَرُوۡا وَ جٰهَدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ۙ
اَعۡظَمُ دَرَجَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ جو لوگ ایمان
لائے اور ہجرت کی اور اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں جہاد بھی کیا
وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑے مرتبہ والے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے

والے ہیں اعمال کے لحاظ سے جنت میں بھی لوگوں کے مختلف درجات ہوں
گے ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمۡ رَبُّهُمۡ بِرَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَ رِضۡوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمۡ
فِيۡهَا نَعِيۡمٌ مُّقِيۡمٌ ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت و رضامندی اور ایسے
باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے دائمی آسائش ہو گی ﴿۲۱﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ یہ لوگ ان میں ہمیشہ رہیں گے اِنَّ اللّٰهَ
عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ بلاشبہ اللہ کے پاس ان کے لئے بہت بڑا اجر موجود
ہے ﴿۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَكُمۡ وَ اِخۡوَانَكُمۡ
اَوۡلِيَآءَ اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡكُفۡرَ عَلَى الۡاِيۡمَانِ ؕ اے ایمان والو! اگر
تمہارے باپ اور تمہارے بھائی ایمان کے مقابلہ میں کفر کو پسند کریں تو
انہیں اپنا رفیق نہ بناؤ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ
اور تم میں سے جو شخص ان لوگوں سے رفاقت رکھے گا تو جان لو کہ ایسے ہی
لوگ اپنے اوپر ظلم کرنے والے ہیں ﴿۲۳﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 23

#168

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 24 تا 29 میں مسلمانوں کو تنبیہ کہ جنگ میں رشتہ و قرابت کا لحاظ نہ کریں ، اللہ اور رسول کی محبت ہر چیز پر مقدم ہے۔ جنگ حنین اور پچھلے غزوات سے سبق کہ مدد اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے سو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے ۔ مشرکین کے لئے مسجد الحرام کے پاس داخلے کی ممانعت ۔ مسلمانوں کو یقین دہانی کہ اس پابندی سے ان کی تجارت پر جو اثر پڑے گا اللہ اس کی تلافی فرمادے گا۔ دین حق کی پیروی نہ کرنے والے اہل کتاب سے جہاد کا حکم۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ
اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ
تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ
بِاَمْرِهٖ ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) ! آپ فرما دیجئے کہ تمہارے باپ اور

تمھارے بیٹے اور تمھارے بھائی اور تمھاری بیویاں اور تمھارے کنبے
والے اور وہ مال جو تم نے کمایا ہے اور وہ تجارت جس کے نقصان سے تم
ڈرتے ہو اور وہ مکانات جنھیں تم پسند کرتے ہو اگر یہ سب چیزیں
تمھیں اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے
زیادہ عزیز ہیں، تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے وَ
اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ اور اللہ تعالیٰ نافرمانی پر اصرار
کرنے والے لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا ﴿۲۴﴾ رکوع [۳] لَقَدْ نَصَرَكُمُ
اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ اے مسلمانو! اللہ نے جنگ کے
بہت سے موقعوں پر تمھاری مدد کی ہے اور خاص طور پر جنگ حنین کے
دن جب کہ تمھیں اپنی کثرت تعداد پر ناز ہونے لگا تھا مگر وہ کثرت
تمھارے کسی کام نہ آئی اور زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو
گئی اور پھر تم کافروں کو پیٹھ دکھا کر پیچھے ہٹ گئے ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ

تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور
مومنوں پر تسکین ورحمت نازل فرمائی اور ایسے لشکر بھیجے جو تمہیں نظر
نہیں آتے تھے اور کافروں کو سخت سزا دی وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ اور کافروں کے اعمال کا یہی بدلہ ہے ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ پھر اس طرح سزا دینے کے
بعد بھی اللہ جس کو چاہتا ہے توبہ کی توفیق بخش دیتا ہے وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ اللہ بہت درگزر کرنے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے ﴿۲۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ اے ایمان والو! بیشک
مشرک بالکل ہی ناپاک لوگ ہیں پس اس سال کے بعد وہ مسجد حرام
کے قریب نہ آنے پائیں وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اگر تمہیں مفلسی کا اندیشہ ہے تو اللہ
چاہے گا تو بہت جلد تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا مکہ کی معیشت کا
دارومدار تجارت پر تھا جس کا کچھ انحصار وہاں رہنے والے مشرکین پر بھی تھا،
بعض مسلمانوں کو خوف تھا کہ اگر ان مشرکین کے یہاں آنے پر پابندی لگا دی گئی

تو ان کی تجارت کی آمدنی کم ہو جائے گی اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ بیشک
اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ان اہل
کتاب سے جنگ کرو جو نہ اللہ پر پوری طرح ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم
آخرت پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول
نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں، یہاں تک کہ وہ مطیع
و محکوم ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دینا قبول کر لیں ﴿۲۹﴾ع رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#169

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 30 تا 36 میں اہل کتاب کے علماء اور راہبوں کا گمراہ کن کردار۔ مال جمع کرنے اور اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنے پر سخت وعید۔ مسلمانوں کو بغیر کسی لحاظ کے تمام مشرکین سے جہاد کرنے کا حکم۔ جنگ میں حرمت والے مہینوں کا احترام کرنے کی تاکید جو ابراہیم علیہ السلام کی یادگار ہیں اور روزاول سے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ
ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ یہود کہتے ہیں کہ عزیر علیہ
السلام اللہ کا بیٹا ہے، اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے، یہ سب بے
حقیقت باتیں ہیں جو وہ اپنی زبانوں سے نکالتے ہیں يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ یہ اسی قسم کی بات کہہ رہے ہیں جو ان سے
پہلے منکرین حق بھی کہتے رہے ہیں قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ اللہ ان
کو ہلاک کرے یہ کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہیں ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ

وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ ان
لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور راہبوں اور مسیح ابن مریم کو اپنا
رب بنالیا ہے وَ مَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ؕ حالانکہ انہیں صرف ایک اکیلے معبود کی بندگی کا حکم دیا گیا تھا جس کے
سوا کوئی معبود حقیقی نہیں سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ وہ ان چیزوں سے
پاک ہے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں حلال اور حرام قرار دینے کا اختیار
صرف اللہ کو حاصل ہے۔ کسی بھی دوسرے شخص کو یہ اختیار دینا اسے اپنا رب
سمجھنے کے مترادف ہے۔ یہود و نصاریٰ نے یہ اختیار اپنے عالموں اور راہبوں کو
دے رکھا تھا، اسی طرح نصاریٰ مسیح ابن مریم کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں ﴿۳۱﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ
اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے
نور کو اپنی پھونکوں سے بجھادیں لیکن اللہ اپنے نور کو کامل کر کے رہے گا
خواہ یہ بات کافروں کو کتنی ہی بری لگے ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ
كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اللہ کی ذات وہ ہے جس نے اپنے رسول کو

ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس دین حق کو تمام ادیان پر
غالب کر دے خواہ یہ بات مشرکوں کو کتنی ہی ناگوار محسوس ہو ﴿۳۳﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ
لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ اے ایمان والو! بے شک یہودیوں کے اکثر علماء اور راہب،
لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کے راستہ
سے روکتے ہیں وَ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا
يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ جو لوگ
سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں
کرتے تو اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)! آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری
سنا دیجئے ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا
جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ جس دن اس سونے اور
چاندی کو جہنم کی آگ میں رکھ کر تپایا جائے گا پھر اس تپتے ہوئے سونے
چاندی سے ان کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا هٰذَا
مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ اور کہا

جائے گا کہ یہ وہی خزانہ ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کر رکھا تھا لہذا اب
اپنی جمع کی ہوئی دولت کا مزا چکھو ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ
اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ بے شک جس دن سے اللہ نے
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اس دن سے اللہ کے نزدیک اسکی کتاب
یعنی لوح محفوظ کے مطابق مہینوں کی تعداد بارہ ہی ہے، ان مہینوں میں
سے چار حرمت والے مہینے ہیں بارہ مہینے بالترتیب محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع
الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذوالقعدہ،
ذوالحجہ ہیں، جبکہ ان میں محرم، رجب، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ حرمت والے مہینے
ہیں جن میں قتال وجدال کی بالخصوص ممانعت ہے ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً
كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ یہی سیدھا اور مستحکم دین ہے لہذا ان
حرمت والے مہینوں میں ناحق قتال سے اپنے آپ پر ظلم نہ کرو اور
تمام مشرکین سے اسی طرح اکٹھے ہو کر جنگ کرو جس طرح وہ تم
سے اکٹھے ہو کر لڑتے ہیں وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ اور یہ

یاد رکھنا کہ اللہ پرہیزگار لوگوں کے ساتھ ہے ﴿۳۶﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#170

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 37 تا 42 میں جنگ میں حرمت والے مہینوں کا احترام کرنے کی تاکید جو ابراہیم علیہ السلام کی یادگار ہیں۔ منافقین کو جہاد سے فرار اختیار کرنے پر وعید۔ اللہ ہمیشہ اپنے رسول کی مدد فرمائے گا، مسلمانوں کو ہر حال میں اپنی جان اور مال سے جہاد کرنے کی تاکید۔

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْكُفْرِ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ یُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ

حرمت والے مہینوں کو آگے پیچھے ہٹا دینا کفر میں اضافہ ہے جس سے یہ کافر لوگ گمراہی میں مبتلا کئے جاتے ہیں کہ وہ ایک سال حرام مہینے کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اسے حرمت والا قرار دے ڈالتے ہیں تاکہ جن مہینوں کو اللہ نے حرمت والا قرار دیا ہے ان کی گنتی پوری کر لیں پھر جو مہینے اللہ نے حرام قرار دئے

ہیں انہیں حلال کر لیتے ہیں زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ ان کے
برے اعمال ان کے لئے خوش نما بنا دیئے گئے ہیں وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ اور اللہ ایسے منکرینِ حق کو ہدایت کی توفیق نہیں
دیا کرتا قریش مکہ جنگ و جدل اور خون کے انتقام لینے کی خاطر حرام اور حلال
مہینوں کو آپس میں تبدیل کر لیتے تھے۔ دوسری صورت یہ تھی کہ قمری سال کو
شمسی سال کے مطابق کرنے کے لیے اس میں کبیسہ کا ایک مہینہ بڑھا دیتے تھے،
تاکہ حج ہمیشہ ایک ہی موسم میں آتا رہے اور وہ ان زحمتوں سے بچ جائیں جو قمری
حساب کے مطابق مختلف موسموں میں حج کے گردش کرتے رہنے سے پیش آتی
ہیں ﴿۳۷﴾ ع رکوع[۵] يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ
انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اے ایمان
والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ چلو اللہ کی راہ میں
جہاد کے لئے باہر نکلو تو تمہارے قدم زمین سے چمٹ جاتے ہیں، پس
منظر میں سن ۹ ہجری کے دوران غزوہ تبوک ہے، جب موسم بھی شدید گرمی کا تھا
، فصل کے پکنے اور کٹنے کا زمانہ بھی قریب تھا اور سفر بھی خاصہ دور دراز کا تھا
اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ کیا تم آخرت کے
مقابلے میں دنیا کی زندگی پر رضامند ہو گئے ہو فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت
کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہیں یادرکھو کہ دنیاوی زندگی کا مزہ اور عیش و آرام،
آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ اگر تم
جہاد کے لئے نہ نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک سزا دے گا اور تمہارے
بدلے کسی اور قوم کو تمہاری جگہ لے آئے گا اور تم اللہ کو کوئی نقصان نہ
پہنچا سکو گے وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اللہ ہر چیز پر پوری
طرح قادر ہے ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ
لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ اگر تم لوگ اللہ کے رسول کی
مدد نہ کرو گے تو یاد رکھو کہ اللہ نے تو اپنے رسول کی اس نازک وقت
بھی مدد کی تھی جب کافروں نے انہیں اس حال میں گھر سے نکالا تھا کہ
فقط ایک آدمی ان کے ساتھ تھا اور جب یہ دونوں غار میں تھے، اس
وقت پیغمبر (ﷺ) نے اپنے ساتھی سے کہا کہ کچھ غم نہ کرو یقیناً اللہ
ہمارے ساتھ ہے فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ

لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰىؕ وَ كَلِمَةُ
اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَاؕ پھر اللہ نے اپنے رسول پر تسکین ورحمت نازل
فرمائی اور ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جو تمہیں دکھائی نہ دیتے تھے اور
بالآخر اللہ نے کافروں کی بات پست کر دی اور ہمیشہ اللہ ہی کی بات بلند
رہتی ہے وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اللہ بہت زبردست اور بہت حکمت
کامالک ہے ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِؕ اے مسلمانو! خواہ تم ہلکے ہو یا
بھاری جس حال میں بھی ہو جہاد کے لئے نکلو، اپنے مال اور جان سے اللہ
کی راہ میں جہاد کرو ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ یہی
تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا
قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ
الشُّقَّةُؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر ان لوگوں کو کوئی آسانی سے
حاصل ہونے والا دنیاوی فائدہ نظر آتا اور سفر بھی آسان ہوتا تو یہ
لوگ ضرور آپ کے ساتھ جاتے لیکن ان کے لئے تو یہ سفر بہت لمبا اور
کٹھن ہو گیا ہے وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا

مَعَكُمْ ج عنقریب یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم میں
قوت اور طاقت ہوتی تو ہم یقیناً آپ کے ساتھ نکلتے ان منافقین کا ذکر ہے
جنہوں نے جھوٹے عذر پیش کر کے رسول اللہ سے جنگ میں نہ جانے کی اجازت
لے لی تھی۔ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ج وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ
یہ لوگ خود ہی اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے
کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾ رکوع [۶]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#171

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 43 تا 52 میں اس حقیقت کا اظہار کہ غزوہ تبوک کے موقع پر اگر رسول اللہ ﷺ ان لوگوں کو پیچھے رہ جانے کی اجازت نہ دیتے تو ان کی منافقت ظاہر ہو جاتی۔ رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کو تسلی کہ ان منافقین کے پیچھے رہ جانے ہی میں خیر تھی، اگر یہ جاتے تو وہاں بھی فساد ہی برپا کرتے ۔

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾

اے پیغمبر (ﷺ)! اللہ نے آپ سے درگزر کیا! آپ نے ان لوگوں کو پیچھے رہ جانے کی کیوں اجازت دی؟ اگر آپ ایسا نہ کرتے تو آپ پر سچ بولنے والے بھی ظاہر ہو جاتے اور آپ جھوٹ بولنے والوں کو بھی پہچان لیتے

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ جو لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان
رکھتے ہیں وہ آپ سے کبھی ایسی اجازت نہیں مانگتے کہ انہیں اپنے مال
اور جان سے جہاد کرنے سے معاف رکھا جائے وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالْمُتَّقِيْنَ اور اللہ پرہیز گاروں کو خوب جانتا ہے ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا
يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ
ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ آپ سے ایسی
اجازت صرف وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان نہیں
رکھتے اور ان کے دل شک میں مبتلا ہیں اور وہ اپنے اسی شک میں حیران و
سرگرداں پھرتے ہیں ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً
وَّ لٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ
الْقٰعِدِيْنَ اگر ان لوگوں کا نکلنے کا ارادہ ہوتا تو وہ اس کے لئے کچھ
تیاری بھی کرتے لیکن اللہ نے ان کا جہاد کے لئے نکلنا ہی پسند نہ کیا، لہذا
اللہ نے انہیں روک دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ تم پیچھے بیٹھ رہنے والوں
کے ساتھ ہی بیٹھے رہو ﴿۴۶﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا
خَبَالًا وَّ لَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ اگر یہ لوگ

تمہارے ساتھ نکلتے بھی تو خرابی پھیلانے کے سوا کچھ نہ کرتے اور
تمہارے درمیان فتنہ انگیزی کے لئے ضرور دوڑ دھوپ کرتے وَ
فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ اور ان کے
جاسوس اب بھی تمہارے درمیان موجود ہیں اور اللہ ان ظالموں کو
خوب جانتا ہے ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ
الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ
بلاشبہ یہ لوگ پہلے سے ہی فتنہ و فساد کی جستجو میں ہیں اور آپ کو ناکام
کرنے کے لئے مختلف تدابیر کی الٹ پھیر کرتے رہے ہیں، یہاں تک
کہ حق آگیا اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہا، اگرچہ یہ سب کچھ ان کو ناگوار ہی
گزرا ﴿۴۸﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ۭ اور ان
منافقوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمیں پیچھے رہ جانے کی
اجازت دیدیجئے اور ہمیں کسی فتنہ میں نہ ڈالئے اَلَا فِي الْفِتْنَةِ
سَقَطُوْا ۭ آگاہ ہو جاؤ! کہ یہ لوگ فتنہ میں تو پہلے ہی پڑ چکے ہیں وَ اِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ اور بلاشبہ جہنم نے کافروں کو چاروں
طرف سے گھیرا ہوا ہے ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ اگر

آپ کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ انہیں بری لگتی ہے وَ اِنْ تُصِبْكَ
مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ
فَرِحُوْنَ اور اگر آپ کو کوئی مصیبت یا تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ
ہم نے تو پہلے ہی دور اندیشی کا پہلو اختیار کر لیا تھا اور خوش ہوتے ہوئے
آپ کے پاس سے واپس چلے جاتے ہیں ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا
كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ فرما دیجئے کہ
ہمیں کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے
لیے لکھ دی ہو، وہی ہمارا آقا اور مولا ہے وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ اور مومنوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے ﴿۵۱﴾
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم ہمارے حق میں جس چیز کا
انتظار کر سکتے ہو وہ یہی ہے کہ ہمیں دو بھلائیوں میں سے کوئی ایک
بھلائی مل جائے یعنی شہادت یا غنیمت وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ
يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا
اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر

ہیں کہ اللہ یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کر دے یا ہمارے
ہاتھوں سے سزا دلوائے، تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ
انتظار کرتے ہیں ﴿۵۲﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#172

https://archive.org/dow

آیات نمبر 53 تا 60 میں منافقین کو تنبیہ کہ وہ جو مال بھی خرچ کر رہے ہیں وہ محض نام و نمود کے لئے ہے، اللہ کے ہاں اس کی کوئی وقعت نہیں ہے۔ منافقین کے اس گروہ کی طرف اشارہ جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ محض اس لئے تھا کہ صدقات کے مال میں سے ان کی مرضی کے مطابق حصہ مل جائے۔ صدقات کے اصل حقداروں کی تفصیل۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ آپ فرما دیجئے کہ تم لوگ اپنے مال خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تمہاری جانب سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا کیونکہ تم نافرمان لوگ ہو ﴿۵۳﴾ وَ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ لَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ هُمْ كُسَالٰى وَ لَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ

اور ان کے صدقات قبول نہ کئے جانے کی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ اللہ
اور اس کے رسول ﷺ کے منکر ہیں اور وہ نماز کی ادائیگی کے لئے
آتے تو ہیں مگر کاہلی و بے رغبتی کے ساتھ اور اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ
کرتے تو ہیں مگر بڑی بد دلی اور ناگواری کے ساتھ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ
اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کے مال و
دولت اور کثرت اولاد کو دیکھ کر تعجب نہ کریں اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
كٰفِرُوْنَ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ دنیا کی زندگی میں ان ہی چیزوں کے
ذریعہ انہیں عذاب میں مبتلا رکھے اور بالآخر ان کی جان کفر ہی کی حالت
میں نکلے ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ اور یہ لوگ اللہ کی
قسمیں کھا کر تمہیں یقین دلاتے ہیں کہ یہ لوگ تم ہی میں سے ہیں وَ
مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ حالانکہ یہ تم میں
سے نہیں ہیں، ان کا یہ کہنا صرف اس وجہ سے ہے کہ یہ مسلمانوں سے
خوفزدہ ہیں ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا
اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ان کی حالت یہ ہے کہ اگر انہیں کوئی پناہ کی

جگہ یا غار یا سر چھپانے کی جگہ مل جائے تو فوراً دوڑتے ہوئے ادھر چلے
جائیں گے ﴿۵۷﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ ان میں
سے بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو صدقات کی تقسیم میں آپ پر بے
انصافی کا الزام لگاتے ہیں فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ
يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ پھر اگر ان کو صدقات میں سے
ان کی خواہش کے مطابق دے دیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں اور اگر
ان کی خواہش کے مطابق نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں ﴿۵۸﴾ وَ لَوْ
اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ
سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ اور
ان کے حق میں کیا ہی اچھا ہوتا کہ اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ
اور اس کے رسول نے انہیں دیا تھا اور کہتے کہ ہمارے لئے اللہ ہی کافی
ہے، اللہ ہمیں آئندہ بھی اپنے فضل سے بہت کچھ عطا کرے گا اور اس
کا رسول بھی ہم پر عنایت فرمائے گا، بلاشبہ ہم تو اللہ ہی سے توقع رکھنے
والے ہیں ﴿۵۹﴾ رکوع [۷] اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ
الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ

الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ یہ صدقات تو
صرف غریبوں اور مسکینوں کا حق ہیں اور ان کا حق ہیں جو صدقات کی
وصولی پر مامور ہوں یا جن کی دلجوئی منظور ہو یا غلاموں کو آزاد کرانے
اور قرض داروں کی مدد کرنے کے لئے اور جہاد کی ضرورتیں پوری
کرنے کے لئے اور مسافروں کی امداد کے لئے فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ
اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ یہ حکم اللہ کی جانب سے فرض کیا گیا ہے اور اللہ
بہت علم اور بڑی حکمت کا مالک ہے ﴿٦٠﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#173

https://archive.org/dow

آیات نمبر 61 تا 66 میں ان منافقین کی طرف اشارہ جو اس بات کی تشہیر کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بغیر تحقیق ہر شخص کی بات پر اعتبار کر لیتے ہیں۔ منافقین کا اندیشہ کہ کہیں ایسی سورت نہ نازل ہو جائے جو ان کی منافقت ظاہر کر دے

وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ اور ان منافقوں میں سے بعض وہ ہیں جو اپنی بد گوئی سے نبی (ﷺ) کو ایذا پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کانوں کا کچا ہے ہم جو کچھ بھی کہتے ہیں یہ اسے بغیر تحقیق کئے فوراً صحیح تسلیم کر لیتا ہے قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ نبی (ﷺ) کا یہ رویہ تمہاری بھلائی ہی کے لئے ہے، وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور مخلص مسلمانوں کا یقین کرتا

ہے اور تم میں سے جو اپنے ایمان کا اظہار کرتے ہیں ان سے مہربانی کا
برتاؤ کرتا ہے وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں ان کے لیے درد
ناک عذاب ہے ﴿۶۱﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ اے
مسلمانو! یہ منافق لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ
تمہیں راضی کرلیں وَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا
مُؤْمِنِيْنَ اگر یہ لوگ واقعی مومن ہیں تو جھوٹی قسمیں کھانے کے
بجائے انہیں اللہ اور اس کے رسول کو راضی کرنا چاہئے کہ وہ اس کے
زیادہ حقدار ہیں ﴿۶۲﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ کیا
یہ لوگ اتنا بھی نہیں جانتے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے
مقابلہ کرے گا تو اس کے لیے جہنم کی آگ تیار ہے جس میں وہ ہمیشہ
جلتا رہے گا، یہ بہت بڑی رسوائی ہے ﴿۶۳﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ
تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ منافق اس بات
سے ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں اللہ کوئی ایسی سورت نہ نازل کردے جو

ان منافقوں کے دلوں میں چھپی ہوئی باتوں کو ان مسلمانوں پر ظاہر کر
دے قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ آپ کہہ
دیجئے کہ ٹھیک ہے، تم مذاق اڑاتے رہو، بے شک تم لوگ جس بات
سے ڈرتے ہو اللہ اس کو ضرور ظاہر کر دے گا ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ اور اگر آپ ان سے اس
بارے میں دریافت کریں گے تو وہ کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی آپس میں
بات چیت اور دل لگی کر رہے تھے قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ
كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات
اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کر رہے تھے ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ
كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اب تم بے کار عذر نہ پیش کرو کیونکہ تم
ایمان لانے کے بعد کفر کا ارتکاب کر چکے ہو اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ
مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ اگر ہم تم میں
سے ایک جماعت کو معاف کر بھی دیں تو دوسری جماعت کو ضرور سزا
دیں گے کیونکہ وہ یقیناً مجرم ہیں ﴿٦٦﴾ع رکوع [٨]

#174

https://archive.org/dow

آیات نمبر 67 تا 72 میں اس حقیقت کا بیان کہ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک جیسے ہیں، یہ برائی کی ترغیب دیتے ہیں اور بھلائی سے روکتے ہیں، ان کے لئے جہنم کا وعدہ ہے۔ انہیں قوم نوح، عاد، ثمود، اصحاب مدین اور الٹی ہوئی بستیوں سے سبق حاصل کرنا چاہیئے۔ مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں، وہ بھلائی کی ترغیب دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، ان کے لئے جنت اور اللہ کی خوشنودی کا وعدہ ہے، یہی اصل کامیابی ہے

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ منافق مرد اور منافق عورتیں آپس میں سب ایک ہی جیسے ہیں يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ یہ لوگ بری باتوں کی ترغیب دیتے ہیں اور اچھے کاموں سے روکتے ہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے اپنے ہاتھ بند کئے رہتے ہیں نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ

اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ان لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا، سو
اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا بے شک یہ منافق بہت ہی نافرمان ہیں ﴿٦٧﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَ الۡكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ؕ هِىَ حَسۡبُهُمۡ‌ ۚ اللہ نے منافق مردوں اور منافق
عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے، یہ لوگ اس آگ
میں ہمیشہ جلتے رہیں گے، یہ آگ کا عذاب ہی ان کے لئے کافی ہو گا وَ
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ‌ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ۙ اور اللہ نے ان پر لعنت کر
دی ہے، اور ان کے لیے دائمی عذاب تیار ہے ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيۡنَ مِنۡ
قَبۡلِكُمۡ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡكُمۡ قُوَّةً وَّ اَكۡثَرَ اَمۡوَالًا وَّ اَوۡلَادًا ؕ
اے منافقو! تمہاری حالت بھی ان ہی لوگوں جیسی ہے جو تم سے پہلے ہو
گزرے ہیں وہ تم سے بہت زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں تم سے کہیں
زیادہ تھے فَاسۡتَمۡتَعُوۡا بِخَلَاقِهِمۡ فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِخَلَاقِكُمۡ
كَمَا اسۡتَمۡتَعَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ بِخَلَاقِهِمۡ وَ خُضۡتُمۡ
كَالَّذِىۡ خَاضُوۡا ؕ پھر وہ اپنے حصہ کا خوب فائدہ اٹھا گئے اور تم نے
بھی اپنے حصہ کا ویسا ہی فائدہ اٹھایا جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے

حصے کا فائدہ اٹھایا تھا اور تم بھی بیہودہ باتوں میں لگے رہے جیسے وہ لگے
رہے تھے اُولٰٓىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ
اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور
آخرت میں برباد ہوگئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۶۹﴾ اَلَمْ
يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ۬ وَ
قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ کیا انہیں ان
لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے جیسے نوح اور عاد
اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں
والے اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ ان سب کے پاس ان کے
رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ
لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ پھر اللہ کی یہ شان نہ تھی کہ وہ ان
پر ظلم کرتا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے ﴿۷۰﴾ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ اور مومن
مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ

الصَّلٰوۃَ وَیُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَیُطِیۡعُوۡنَ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ ؕ جو نیک

کاموں کی ترغیب دیتے ہیں اور برے کاموں سے منع کرتے ہیں اور نماز

کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول

کی اطاعت کرتے ہیں اُولٰٓئِکَ سَیَرۡحَمُہُمُ اللّٰہُ ؕ یہی وہ لوگ ہیں

جن پر اللہ ضرور رحم کرے گا اِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ بے شک اللہ

تعالیٰ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰہُ

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ

خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا وَمَسٰکِنَ طَیِّبَۃً فِیۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ اللہ نے مومن

مردوں اور مومن عورتوں سے جنت کے ایسے باغوں کا وعدہ کیا ہے

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی یہ لوگ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور

اللہ نے ان سے نفیس مکانات کا وعدہ کیا ہے جو ان ہی دائمی باغات میں

ہوں گے وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ اَکۡبَرُ ؕ اور اللہ کی خوشنودی تو سب

سے بڑی نعمت ہے ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ان سب نعمتوں کا

حاصل ہو جانا ہی بڑی کامیابی ہے ﴿۷۲﴾ رکوع [۹]

آیت نمبر 73

#175

https://archive.org/dow

آیات نمبر 73 تا 80 میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو منافقین سے جہاد کرنے اور ان پر سختی کرنے کی تاکید۔ ان منافقین کو اللہ اور اس کے رسول نے غنی کر دیا تھا لیکن انہوں نے اس کی قدر نہ کی۔ ان میں سے وہ بھی ہیں جنہوں نے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ نے انہیں نوازا تو وہ خوب خیرات کریں گے لیکن انہوں نے اپنا عہد توڑ ڈالا۔ اللہ ان کے رازوں کو جانتا ہے۔ یہ لوگ غریب مسلمانوں کے صدقہ و خیرات کا مذاق اڑاتے ہیں۔ اب ان کے لئے کتنی ہی مغفرت طلب کی جائے، اللہ انہیں معاف نہیں کرے گا۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ اغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ

اے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! کافروں اور منافقوں کے ساتھ جہاد کیجئے، اور ان کے ساتھ سخت رویہ اختیار کیجئے

وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ

ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جو واپس لوٹنے کی بہت ہی بری جگہ ہے

(۷۳) یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ

یہ منافق اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ انہوں نے وہ بات نہیں کہی

وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ

كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ حالانکہ یقیناً
انہوں نے کلمہ کفر کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کفر کے مرتکب
ہوگئے ہیں اور انہوں نے ایسی چیز کا ارادہ کیا جسے وہ حاصل نہ کرسکے
منافقین ہمیشہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے خلاف سازشیں کرتے رہتے
تھے لیکن انہیں کامیابی حاصل نہ ہوسکی وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ کیا ان منافقین کا یہ بغض وعناد اس وجہ
سے ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے ان کو دولت مند
اور غنی کردیا ہے؟ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ پس اگر یہ
لوگ توبہ کرلیں تو ان کے حق میں بہتر ہوگا وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ
اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ اور اگر یہ توبہ سے
روگردانی کریں گے تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب
دے گا وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ اور روئے زمین
پر نہ ان کا کوئی حمائتی ہوگا اور نہ مددگار ﴿74﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ
لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ
اور ان منافقوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے یہ عہد

کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے مال و دولت عطا فرمائے گا تو ہم
خوب خیرات کیا کریں گے اور ہم اس کے نیک بندوں میں سے ہو
جائیں گے ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ پھر جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے مال عطا کیا تو اس میں
بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے روگردانی کر کے منہ پھیر لیا ﴿۷۶﴾
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا
اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ پھر ان کی حرکت کا یہ انجام
ہوا کہ اللہ نے ان کے دلوں میں اس دن تک کے لئے نفاق ڈال دیا جس
دن وہ اللہ کے حضور پیش ہوں گے کیونکہ انہوں نے اللہ سے کیے
ہوئے وعدہ کی خلاف ورزی کی تھی اور اس لیے بھی کہ وہ جھوٹ بولا
کرتے تھے ﴿۷۷﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ
وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ان
کے پوشیدہ رازوں اور باہمی سرگوشیوں تک سے واقف ہے اور یہ کہ
اللہ تو غیب کی پوشیدہ باتیں جاننے والا ہے ﴿۷۸﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ
الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا

يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ یہ منافق ایسے
لوگ ہیں کہ جو ذی استطاعت مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں
ان پر ریاکاری کا الزام لگاتے ہیں اور جو غریب اپنی محنت مزدوری کی
کمائی میں سے اپنی حیثیت کے مطابق خیرات کرتے ہیں ان کا مذاق
اڑاتے ہیں سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اللہ انہیں
اس مذاق کی سزا ضرور دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا ﴿۷۹﴾
اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اب
آپ ان کے لئے استغفار کریں یا استغفار نہ کریں، اگر آپ ان کے لئے
ستّر مرتبہ بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ انہیں نہیں بخشے گا ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ ان کا جرم یہ ہے کہ انہوں نے
اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا ہے وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ اور اللہ ایسے نافرمان لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا ﴿۸۰﴾ ع

رکوع [۱۰]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#176

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 81 تا 89 میں غزوہ تبوک میں جہاد سے راہ فرار اختیار کرنے والے منافقین کو سخت وعید۔ رسول اللہ کو ہدایت کہ آئندہ نہ انہیں کبھی اپنے ساتھ جہاد پر لے جائیں اور نہ ان کے جنازے کی نماز پڑھیں۔ جن لوگوں نے خلوص کے ساتھ اپنے جان ومال سے جہاد کیا ان کے لئے جنت کا وعدہ۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْٓا
اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا
لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ رسول اللہ (ﷺ) کے جنگ کے لئے
تشریف لے جانے کے بعد پیچھے رہ جانے والے لوگ اپنے بیٹھ رہنے پر
بہت خوش ہوئے تھے اورانہوں نے اس بات کو پسند نہ کیا کہ اللہ کی راہ
میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرتے اور کہنے لگے کہ ایسی سخت گرمی

میں مت نکلو قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ
اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ انہیں بتادیجئے کہ جہنم کی آگ اس گرمی سے
بہت زیادہ گرم ہے، کیا خوب ہوتا کہ وہ اس بات کو سمجھ لیتے ان آیات کا
پس منظر غزوہ تبوک ہی ہے ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا
كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ سو اب یہ دنیا میں تھوڑے
دن ہنس لیں پھر اپنے ان اعمال کے بدلے انہیں آخرت میں بہت رونا
ہوگا ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ
لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ
عَدُوًّا ؕ پھر اگر اللہ آپ کو دوبارہ کبھی ان منافقین کے کسی گروہ کی
طرف لے جائے اور وہ آپ سے جہاد میں نکلنے کی اجازت طلب کریں تو
آپ اُس وقت اِن سے کہہ دیں کہ اب تم میرے ساتھ کبھی نہیں جا
سکتے اور نہ ہی میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے لڑنے کی اجازت ہے
اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ
کیونکہ تم نے پہلی دفعہ پیچھے بیٹھ جانے کو پسند کیا تھا تو اب بھی پیچھے رہنے
والوں کے ساتھ ہی بیٹھے رہو ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ

اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اور اے پیغمبر (ﷺ) ! آئندہ ان
منافقین میں سے جب کوئی مر جائے تو کبھی اس کے جنازے کی نماز نہ
پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر جاکر کھڑے ہوں اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ یقیناً انہوں نے اللہ اور اس کے
رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں ﴿۸۴﴾ وَلَا
تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان
کے مال و دولت اور کثرت اولاد کو دیکھ کر تعجب نہ کریں اِنَّمَا يُرِيْدُ
اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ
كٰفِرُوْنَ اللہ کا مقصد ہی یہ ہے کہ دنیا کی زندگی میں ان ہی چیزوں
کے ذریعہ انہیں عذاب میں مبتلا رکھے اور بالآخر ان کی جان کفر ہی کی
حالت میں نکلے ﴿۸۵﴾ وَ اِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا
ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ اور جب کوئی ایسی سورت نازل ہوتی ہے
جس میں حکم ہوتا ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ
مل کر جہاد کرو تو ان منافقین میں سے صاحب ثروت اور خوشحال لوگ

آپ سے رخصت طلب کرنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو چھوڑ
دیجئے کہ ہم پیچھے بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہی گھروں میں رہ جائیں ﴿۸۶﴾
رَضُوْا بِاَنْ یَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ
لَا یَفْقَهُوْنَ انہوں نے پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہ جانا
پسند کیا، سو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو اب یہ کچھ سمجھتے ہی نہیں
﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ لیکن رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان
لائے سب نے اپنے مال اور جان سے جہاد کیا وَ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ
الْخَیْرٰتُ ؗ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ یہی وہ لوگ ہیں جن کے
لیے دنیا و آخرت میں ہر قسم کی بھلائیاں ہیں اور یہی لوگ اپنے مقصد
میں کامیاب ہونے والے ہیں ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات
تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یہ لوگ ہمیشہ ان ہی
باغوں میں رہیں گے ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ دراصل ان نعمتوں کا
حصول بہت ہی بڑی کامیابی ہے ﴿۸۹﴾ ع رکوع [۱۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 90

#177

آیات نمبر 90 تا 93 میں ان صحرا نشینوں کو سخت انتباہ جو جھوٹے بہانے بنا کر
غزوہ تبوک میں جہاد پر نہیں گئے۔ کمزوروں، بیماروں اور سامان سفر نہ رکھنے
والوں کو جہاد سے رخصت۔

وَ جَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِیُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَ قَعَدَ
الَّذِیۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ
لوگ عذر کرتے ہوئے آپ کے پاس آئے کہ ان کو بھی جہاد سے
رخصت دی جائے اور جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول سے اپنے
دعوٰی ایمان میں جھوٹ بولا تھا وہ اپنے گھر ہی میں بیٹھے رہے
سَیُصِیۡبُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ عنقریب ان
میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، انہیں دردناک
عذاب پہنچے گا ﴿۹۰﴾ لَیۡسَ عَلَی الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَی الۡمَرۡضٰی وَ لَا
عَلَی الَّذِیۡنَ لَا یَجِدُوۡنَ مَا یُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَ

رَسُوۡلِهٖ ؕ لیکن نہ تو ضعیفوں پر جہاد سے رہ جانے میں کچھ گناہ ہے اور نہ
بیماروں پر نہ ان لوگوں پر جن کے پاس جہاد کے لئے خرچ موجود نہ ہو
بشرطیکہ یہ سب لوگ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ مخلص ہوں مَا
عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ ایسے نیک لوگوں پر کسی طرح کے
الزام کی کوئی گنجائش نہیں ہے وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ اور اللہ بہت
بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ
اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ ۖ اور نہ ان
لوگوں پر کوئی گناہ اور الزام ہے جو آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر
ہوئے کہ آپ ان کو جہاد پر جانے کے لئے کوئی سواری عطا کر دیں تو
آپ نے فرمایا کہ میں اپنے پاس کوئی زائد سواری نہیں پاتا کہ جس پر
تمہیں سوار کر سکوں تَوَلَّوْا وَّ اَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ
حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ تو وہ لوگ یہ سن کر واپس چلے گئے
اور ان کی حالت یہ تھی کہ ان کی آنکھوں سے اس غم میں آنسو جاری
تھے کہ ان کے پاس خرچ کرنے کے لئے کچھ موجود نہیں ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا
السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَ هُمۡ اَغۡنِيَآءُ ۚ بس

الزام تو صرف ان لوگوں پر ہے جو مالدار ہونے کے باوجود آپ
سے جہاد کے لئے رخصت طلب کرتے ہیں رَضُوۡا بِاَنۡ یَّکُوۡنُوۡا مَعَ
الۡخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ انہوں
نے گھروں میں بیٹھ رہنے والے معذوروں اور عورتوں کے ساتھ رہ جانا
پسند کیا، اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے اسلئے اب یہ کچھ نہیں
جانتے کہ ان کے اس عمل کا کیا انجام ہو گا ﴿۹۳﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#178

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 94 تا 100 میں غزوہ تبوک کے حوالہ سے رسول اللہ ﷺ کو پیشگی خبر کہ جب آپ واپس پہنچیں گے تو یہ منافقین مختلف عذر تراشیں گے اور جھوٹی قسمیں کھائیں گے۔ اللہ ان لوگوں سے کبھی راضی نہیں ہو گا۔ صحرا نشینوں میں سے کچھ لوگ راہ خدا میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھتے ہیں جبکہ بعض دوسرے اسے حصول قرب الٰہی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ مہاجرین و انصار میں سب سے سبقت لے جانے والے لوگوں کے لئے بشارت کہ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔

یَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَیۡکُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَیۡہِمۡ ؕ جب تم جہاد سے واپسی پر ان کے پاس جاؤ گے تو یہ لوگ تمہارے سامنے ہر طرح کے عذر پیش کریں گے قُلۡ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰہُ مِنۡ اَخۡبَارِکُمۡ ؕ تو آپ فرما دیجئے کہ بہانے مت بناؤ ہم ہرگز تمہاری کسی

بات پر یقین نہیں کریں گے، ہمیں اللہ نے تمہارے حالات سے باخبر
کر دیا ہے وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور
اب آئندہ بھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے طرز عمل کو دیکھے گا پھر تم
اُس رب کی طرف واپس لوٹائے جاؤ گے جو ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا
جاننے والا ہے پھر وہ تمہارے سارے اعمال کی تفصیل تمہارے سامنے
رکھ دے گا ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ
لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ جب تم ان کے پاس
واپس لوٹ کر جاؤ گے تو یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں
گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو لیکن تم اُن کی طرف التفات نہ کرنا
اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ بلاشبہ یہ لوگ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور یہ ان
اعمال کا بدلہ ہوگا جو یہ کرتے رہے ہیں ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا
عَنْهُمْ ۚ یہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے
راضی ہو جاؤ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ

الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ لیکن اگر تم اُن سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ ایسے
نافرمان لوگوں سے کبھی راضی نہیں ہو گا ﴿۹۶﴾ اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ
كُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى
رَسُوۡلِهٖ‌ؕ یہ اعرابی لوگ عام طور سے کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت
ہیں اور ان میں وہ قابلیت نہیں ہے کہ دین کی ان حدود کو سمجھ سکیں جو
اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائی ہیں وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ اور اللہ
سب کچھ جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ
يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ‌ؕ عَلَيۡهِمۡ
دَآئِرَةُ السَّوۡءِ‌ؕ اور ان اعرابی منافقوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں
جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو ایک قسم کا تاوان سمجھتے ہیں اور تم
مسلمانوں کے لئے گردش زمانہ کے منتظر ہیں حالانکہ بری گردش تو انہی
پر مسلط ہے وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے
والا ہے ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
وَيَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ‌ؕ اور
ان ہی میں سے کچھ اعرابی ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور یوم آخرت

پر پوری طرح یقین رکھتے ہیں اور جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں
اسے اللہ کی قربت اور اس کے رسول کی دعائیں حاصل کرنے کا ذریعہ
سمجھتے ہیں اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ‌ؕ سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ؕ
یاد رکھو ! ان کی خیرات واقعی ان کے لئے قرب الٰہی کا ذریعہ ہے اللہ
تعالیٰ جلد ہی انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
رَّحِيۡمٌ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت معاف کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے
والا ہے ﴿۹۹﴾ رکوع [۱۲] وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَ
الۡاَنۡصَارِ وَالَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ
رَضُوۡا عَنۡهُ وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ
فِيۡهَاۤ اَبَدًا ‌ؕ وہ مہاجرین اور انصار جنہوں نے سب سے پہلے ایمان کی
دعوت قبول کرنے میں سبقت دکھائی اور وہ لوگ جنہوں نے اخلاص
کے ساتھ ان کی اتباع کی، اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اللہ
سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لئے جنت میں ایسے باغ تیار کر
رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ لوگ ہمیشہ ان میں
رہیں گے ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ان نعمتوں کا حصول بہت بڑی

کامیابی ہے ﴿۱۰۰﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

179#

https://archive.org/dow

آیات نمبر 101 تا 106 میں وضاحت کہ کچھ اعرابی اور کچھ مدینہ کے رہنے والے لوگ منافق ہیں جنہیں اللہ بخوبی جانتا ہے ، ان کا ٹھکانہ جہنم ہے ۔ رسول اللہ کو تلقین کہ غزوہ تبوک کے حوالہ سے جن لوگوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے ان کے صدقات قبول کر لیں اور ان کے لئے مغفرت کی دعا کریں، مستقبل میں ان کے اعمال پر نظر رکھی جائے گی۔ کچھ دوسرے لوگوں کا معاملہ ابھی ملتوی کر دیا گیا ہے، اللہ انہیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول فرمالے گا

وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ تمہارے آس پاس
کے رہنے والے کچھ اعرابی منافق ہیں وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ اور اسی
طرح خود مدینے کے کچھ لوگ بھی منافق ہیں، یہ سب لوگ صفت
نفاق میں بہت ماہر ہو گئے ہیں، آپ ان سے واقف نہیں مگر ہم انہیں

خوب جانتے ہیں سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ يُرَدُّوۡنَ اِلٰى عَذَابٍ
عَظِيۡمٍ ہم انہیں قیامت سے پہلے دو مرتبہ سزا دیں گے پھر وہ قیامت
میں بڑے سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾ وَ اٰخَرُوۡنَ
اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ ان
کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف
کرلیا، انہوں نے کچھ اچھے اور کچھ برے، ملے جلے اعمال کئے تھے
عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کر
لے گا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ بے شک اللہ بہت در گزر کرنے والا
اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۲﴾ خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً
تُطَهِّرُهُمۡ وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ آپ ان کے اموال
میں سے صدقہ قبول کر لیجئے تاکہ اس صدقہ کے ذریعہ آپ ان کو خوب
پاک و صاف کر دیں اور انکے لئے خیر و برکت کی دعا بھی کیجئے اِنَّ
صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ بلاشبہ آپ کی دعا ان کے لئے راحت و تسکین
کا باعث ہے وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ اور اللہ خوب سننے والا خوب
جاننے والا ہے ﴿۱۰۳﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ

عِبَادِهٖ وَ يَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے صدقات کو قبول فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۴﴾ وَ قُلِ اعۡمَلُوۡا

فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ‌ؕ اور آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ تم عمل کئے جاؤ، اللہ اس کا رسول اور مسلمان سب دیکھیں گے کہ اب تمہارا طرزِ عمل کیا رہتا ہے وَ سَتُرَدُّوۡنَ اِلٰى

عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ‌ۚ پھر بالآخر تم اس اللہ کی طرف پلٹائے جاؤ گے جو ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے اور پھر وہ تمہیں بتادے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو ﴿۱۰۵﴾ وَ

اٰخَرُوۡنَ مُرۡجَوۡنَ لِاَمۡرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ وَ اِمَّا يَتُوۡبُ

عَلَيۡهِمۡ‌ؕ اور ان کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی ہیں جن کا معاملہ ابھی اللہ کا حکم آنے تک ملتوی ہے، یا تو وہ انہیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کرلے گا وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ اور اللہ بڑے علم اور بڑی حکمت کا مالک ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

١٠٦

آیت نمبر 107

#180

https://archive.org/dow

آیات نمبر 107 تا 112 میں مدینہ کے باہر مذموم مقاصد کے لئے مسجد ضرار تعمیر کرنے والوں کو سخت وعید اور رسول اللہ ﷺ کو اس مسجد میں نماز نہ پڑھنے کی تاکید۔ مدینہ کے باہر قبا کے نام سے ایک دوسری مسجد تعمیر کرنے والوں کے بارے میں تعریفی کلمات۔ اللہ اور اہل ایمان کے درمیان جنت کے عوض ان کے مال و جان خریدنے کا میثاق جو تورات، انجیل اور قرآن میں موجود ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَّ کُفۡرًا وَّ تَفۡرِیۡقًۢا بَیۡنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ اِرۡصَادًا لِّمَنۡ حَارَبَ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ مِنۡ قَبۡلُ ؕ

اور منافقین میں سے کچھ لوگ وہ بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنا ڈالی کہ مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں اور کفر کو تقویت دیں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور اس مسجد کو ان لوگوں کے لئے قیام گاہ بنائیں جو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ ایک عرصے

سے برسرپیکار ہیں وَ لَیَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّا الۡحُسۡنٰی ؕ اور وہ
ضرور قسمیں کھا کر کہیں گے کہ ہمارا اس مسجد کو بنانے کا مقصد بھلائی
کے سوا کچھ نہ تھا وَ اللّٰہُ یَشۡہَدُ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ لیکن اللہ گواہی
دیتا ہے کہ یقیناً یہ لوگ جھوٹے ہیں ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمۡ فِیۡہِ اَبَدًا ؕ پس
اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کبھی اس مسجد میں نماز کے لئے کھڑے نہ
ہوں لَمَسۡجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقۡوٰی مِنۡ اَوَّلِ یَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ
تَقُوۡمَ فِیۡہِ ؕ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد اول روز سے تقویٰ پر رکھی گئی
ہے وہ واقعی اس لائق ہے کہ آپ اس میں نماز کے لئے کھڑے ہوں
بعض مفسرین کے نزدیک یہ مسجد نبوی کی طرف اشارہ ہے جبکہ بعض دوسرے
مفسرین اسے مسجد قبا قرار دیتے ہیں جو مسجد نبوی سے چار کلومیٹر دور واقع ہے
فِیۡہِ رِجَالٌ یُّحِبُّوۡنَ اَنۡ یَّتَطَہَّرُوۡا ؕ وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُطَّہِّرِیۡنَ
اس مسجد میں ایسے لوگ ہیں جو پاک و صاف رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ
تعالیٰ بھی پاکیزگی اختیار کرنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنۡ
اَسَّسَ بُنۡیَانَہٗ عَلٰی تَقۡوٰی مِنَ اللّٰہِ وَ رِضۡوَانٍ خَیۡرٌ اَمۡ مَّنۡ
اَسَّسَ بُنۡیَانَہٗ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ ہَارٍ فَانۡہَارَ بِہٖ فِیۡ نَارِ جَہَنَّمَ ؕ

کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس
کی خوشنودی پر رکھی یا وہ بہتر ہے جو اپنی عمارت کی بنیاد ایسے گڑھے کے
کنارے پر رکھے جو گرنے والا ہے پھر وہ عمارت اپنے بنانے والے کو
لے کر جہنم کی آگ میں جا گرے وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِی الۡقَوۡمَ
الظّٰلِمِيۡنَ اللہ تعالیٰ ایسے ظالم اور نافرمان لوگوں کی رہنمائی نہیں
فرماتا ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ الَّذِیۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلَّاۤ
اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ ان کی بنائی ہوئی عمارت ہمیشہ ان کے دلوں میں
شک اور نفاق کے باعث بے چینی کا باعث بنی رہے گی سوائے اس کے
کہ ان کے دل پارہ پارہ ہو جائیں وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ اور اللہ سب
کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۱۰﴾ ع رکوع [۱۳] اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰی
مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ؕ
يُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَيَقۡتُلُوۡنَ وَ يُقۡتَلُوۡنَ ۟ وَعۡدًا عَلَيۡهِ
حَقًّا فِی التَّوۡرٰىةِ وَ الۡاِنۡجِيۡلِ وَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ بلاشبہ اللہ نے اُن
مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے عوض خرید لئے ہیں
جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں تو کبھی دشمنوں کو قتل کرتے ہیں اور

کبھی خود شہید کر دیئے جاتے ہیں، اس کے بارے میں تورات، انجیل،
اور قرآن سب کتابوں میں سچا وعدہ کیا جاچکا ہے وَمَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ
مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِیْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا اور
کون ہو سکتا ہے، سو اے مسلمانو! تم نے اللہ سے جو سودا کیا ہے اس پر
خوشیاں مناؤ اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ
الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ
اللّٰهِ ؕ اللہ سے یہ سودا کرنے والے مومنوں کی خصوصیات یہ ہیں کہ وہ
توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، شکر ادا کرنے والے، روزہ
رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کام کی
ترغیب دینے والے، برے کام سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی
حفاظت کرنے والے ہوتے ہیں وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ ایسے مومنوں کو جنت کی خوشخبری سنا دیجئے ﴿۱۱۲﴾

آیت نمبر 113

#181

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 113 تا 119 میں مشرکوں کے لئے مغفرت طلب کرنے کی
ممانعت خواہ وہ قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں۔ مخلص مہاجرین و انصار کے لئے
عام قبولیت توبہ کی بشارت۔ ان تین لوگوں کی معافی کا اعلان جن کا معاملہ
ملتوی کر دیا گیا تھا۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ
وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ نبی (ﷺ) اور دوسرے مسلمانوں کے لئے یہ بات
مناسب نہیں کہ وہ مشرکین کے حق میں استغفار کریں چاہے وہ ان کے
قرابتدار ہی کیوں نہ ہوں جب کہ یہ واضح ہو چکا ہے کہ یہ مشرکین
اصحاب جہنم ہیں ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا
عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کے
لئے بخشش طلب کرنا محض ایک وعدے کی وجہ سے تھا جو اس نے اپنے

باپ سے کیا تھا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ ؕ پھر جب
اس پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ اس کا باپ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے
بے تعلق ہو گیا اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيۡمٌ بلاشبہ ابراہیم علیہ
السلام بڑے ہی نرم دل اور بردبار انسان تھے ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُضِلَّ قَوۡمًۢا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮهُمۡ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمۡ مَّا يَتَّقُوۡنَ ؕ
اور اللہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد اس وقت تک گمراہ قرار نہیں
دیتا جب تک ان پر یہ واضح نہ کر دے کہ انہیں کن چیزوں سے پرہیز
کرنا ہے اور وہ لوگ پھر بھی ان چیزوں سے پرہیز نہ کریں [بعض صحابہ کو جنہوں
نے ایسا کیا تھا یہ اندیشہ لاحق ہوا کہ ایسا کر کے انہوں نے گمراہی کا کام تو نہیں کیا؟
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تک بچنے والے کاموں کی وضاحت نہیں فرما دیتا، اس
وقت تک اس پر مؤاخذہ بھی نہیں فرماتا نہ اسے گمراہی قرار دیتا ہے] اِنَّ اللّٰهَ
بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ بیشک اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ
مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ بلاشبہ آسمانوں اور
زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت
دیتا ہے وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ اللہ کے سوا

نہ تمہارا کوئی حامی ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۱۶﴾ لَقَدۡ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى
النَّبِىِّ وَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ
الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ
عَلَيۡهِمۡ‌ؕ بلاشبہ اللہ نے اپنے نبی (ﷺ) پر مہربانی فرمائی اور ان
مہاجرین و انصار پر بھی رحمت سے توجہ فرمائی جنہوں نے مشکل وقت
میں پیغمبر (ﷺ) کا ساتھ دیا، جب کہ قریب تھا کہ ان میں سے بعض
لوگوں کے قلوب متزلزل ہو جائیں لیکن اللہ نے ان پر رحمت فرمادی
اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ بیشک وہ ان پر بہت ہی شفیق اور ہر وقت
رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ اور اسی
طرح ان تین اصحاب پر بھی توجہ فرمائی جن کا معاملہ آئندہ کے لئے
ملتوی کر دیا گیا تھا حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ
وَضَاقَتۡ عَلَيۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ وَظَنُّوۡۤا اَنۡ لَّا مَلۡجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ
اِلَيۡهِ ؕ یہاں تک کہ جب زمین اپنی ساری وسعت کے باوجود ان پر
تنگ ہو گئی اور خود ان کی زندگی ان پر شاق ہو گئی اور انہوں نے سمجھ لیا
کہ اللہ کی گرفت کے مقابلے میں اللہ کے سوا ان کے لئے کوئی جائے پناہ

نہیں ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ پھر اللہ نے ان پر مہربانی سے توجہ
فرمائی تا کہ وہ اس کی طرف پلٹ آئیں اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيۡمُ بلاشبہ اللہ تعالیٰ توبہ کا بہت قبول کرنے والا اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے یہ تین صحابی ایسے تھے جو منافقوں میں شامل نہ تھے، انہوں نے
جہاد کی تیاری بھی کی تھی، ان کا ارادہ تھا کہ غزوہ تبوک میں لشکر کے چلے جانے
کے کچھ دن بعد نکلیں گے اور تیز رفتاری سے سفر کرتے ہوئے ان سے جا ملیں
گے لیکن محض سستی کی وجہ سے زیادہ عرصہ گزر گیا اور اس سے پہلے کہ وہ سفر
شروع کرتے لشکر واپس آ گیا، انہوں نے جا کر رسول اللہ (ﷺ) سے معافی کی
درخواست کی، لیکن ان کا معاملہ موخر کر دیا گیا اور ان کے اہل و عیال سمیت تمام
مسلمانوں پر ان سے ملنے کے لئے پابندی لگا دی گئی، بالآخر تقریباً پچاس دن کے بعد
اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی ﴿۱۱۸﴾ رکوع [۱۴] يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ وَكُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور
سچے لوگوں کے ساتھ رہو ان لوگوں کی سچائی ہی کی وجہ سے ان کی توبہ قبول
فرمائی گئی ﴿۱۱۹﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#182

آیات نمبر 120 تا 129 میں اہل مدینہ اور اعرابیوں کو کامل وفاداری سے رسول اللہ ﷺ کا ساتھ دینے کی تلقین کہ اس راہ میں جو تکلیف وہ اٹھائیں گے اس پر انہیں اجر عظیم دیا جائے گا ۔ مدینہ سے باہر کے مسلمانوں کو ہدایت کہ وہ اپنے قبیلہ میں سے کچھ لوگوں کو حصول تعلیم وتربیت کے لئے مجلس نبوی میں بھیجتے رہیں۔اہل ایمان کو کفار سے جہاد کی تلقین۔ہر نئی نازل ہونے والی آیت مومنوں کے ایمان میں اضافہ اور کافروں کے کفر میں اضافہ کرتی ہے۔ اللہ کا رسول ﷺ لوگوں کا بہت خیر خواہ ہے اور اہل ایمان کے لئے سراپا شفقت ورحمت ہے

مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا
عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ‌ؕ اہل مدینہ اوران
کے قرب وجوار میں رہنے والے بدویوں کے لئے یہ مناسب نہ تھا کہ وہ جہاد میں
جانے کے لئے رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جائیں اور اپنی جانوں کو رسول اللہ
ﷺ کی جان سے عزیز تر سمجھیں ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ

وَّ لَا مَخۡمَصَةٌ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ لَا یَطَـُٔوۡنَ مَوۡطِئًا یَّغِیۡظُ الۡكُفَّارَ وَ لَا
یَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّیۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے ہمراہ جانا اس لئے اہم تھا کہ یہ مجاہدین اللہ کی راہ میں پیاس، تھکان اور
بھوک کی جو بھی مصیبت جھیلتے ہیں یا کوئی ایسا مقام طے کرتے ہیں جو کافروں کو
ناگوار ہو یا دشمن سے وہ کوئی کامیابی حاصل کرتے ہیں تو اس کے بدلے ان مجاہدین
کے لئے نیک اعمال لکھ دیے جاتے ہیں اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ
یقیناً اللہ اچھے کام کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ۱۲۰ وَ لَا یُنۡفِقُوۡنَ
نَفَقَةً صَغِیۡرَةً وَّ لَا كَبِیۡرَةً وَّ لَا یَقۡطَعُوۡنَ وَادِیًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ
لِیَجۡزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ اور اسی طرح وہ مجاہدین جو
کچھ بھی خرچ کرتے ہیں خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ اور اس سفر جہاد میں جو وادی
بھی وہ پار کرتے ہیں، اس سب کا ثواب ان کے لئے لکھ دیا جاتا ہے تا کہ اللہ
ان کے اعمال کا بہترین بدلہ عطا فرمائے ۱۲۱ وَ مَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
لِیَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡ لَا نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ
لِّیَتَفَقَّهُوۡا فِی الدِّیۡنِ وَ لِیُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَیۡهِمۡ
لَعَلَّهُمۡ یَحۡذَرُوۡنَ اور یہ مناسب نہیں کہ سب اہل ایمان ایک ہی وقت
میں اپنے گھروں سے حصول علم کے لئے نکل کھڑے ہوں پس ایسا کیوں نہ

ہُوا کہ ان کے ہر قبیلہ میں سے ایک جماعت نکل آتی اور دین کی سمجھ پیدا
کرتی پھر یہ لوگ اپنے قبیلہ میں واپس جا کر بقیہ لوگوں کو اللہ کے احکام سنا کر
ڈراتے تا کہ وہ گناہوں سے بچتے رہیں ﴿۱۲۲﴾ رکوع [۱۵] یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا قَاتِلُوا الَّذِیۡنَ یَلُوۡنَكُمۡ مِّنَ الۡكُفَّارِ وَ لۡیَجِدُوۡا فِیۡكُمۡ
غِلۡظَةً ؕ اے ایمان والو! تم ان کافروں سے جنگ کرو جو تمہارے قریب
ہیں اور کافروں کو تمہارے برتاؤ میں سختی محسوس ہونی چاہئے وَ اعۡلَمُوۡۤا
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِیۡنَ اور یقین رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے
﴿۱۲۳﴾ وَ اِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّقُوۡلُ اَیُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ
اِیۡمَانًا ۚ اور جب بھی کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان منافقوں میں سے
بعض لوگ طنزیہ انداز میں پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس
کے ایمان میں اضافہ کر دیا؟ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِیۡمَانًا وَّ
هُمۡ یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ تو جو لوگ ایمان والے ہیں اس سورت سے ان کے
ایمان میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ اس پر خوشیاں مناتے ہیں ﴿۱۲۴﴾ وَ اَمَّا
الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا اِلٰی رِجۡسِهِمۡ وَ
مَاتُوۡا وَ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ اور باقی رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں نفاق کی
بیماری ہے تو یہ سورت ان کی سابقہ گندگی اور ناپاکی میں مزید اضافہ کر دیتی

ہے اور وہ مرتے دم تک کافر ہی رہتے ہیں ﴿۱۲۵﴾ اَوَ لَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ
يُفۡتَنُوۡنَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ
يَذَّكَّرُوۡنَ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال ایک یا دو بار مصیبت میں
مبتلا کئے جاتے ہیں پھر بھی نہ تو یہ لوگ توبہ کرتے ہیں اور نہ ہی نصیحت
پکڑتے ہیں کہ ہر مصیبت اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے اور اس کا مقصد
انسان کو اللہ کی طرف رجوع کرنے کی یاد دہانی ہوتا ہے ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذَا مَاۤ
اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ هَلۡ يَرٰٮكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ
ثُمَّ انۡصَرَفُوۡا اور جب بھی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک
دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے کوئی انہیں دیکھ تو نہیں
رہا؟ پھر نظر بچا کر واپس چلے جاتے ہیں صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ
قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ اللہ نے ان کے دلوں کو پلٹ دیا ہے کیونکہ یہ وہ لوگ
ہیں جو کچھ بھی نہیں سمجھتے ﴿۱۲۷﴾ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ
عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ
رَّحِيۡمٌ بلاشبہ تمہارے پاس ایک ایسے رسول تشریف لائے ہیں جو تم ہی
میں سے ہیں، تمہاری ہر تکلیف ان پر شاق گزرتی ہے، وہ تمہاری بھلائی کے
انتہائی خواہشمند ہیں، وہ مومنوں پر بڑے شفیق اور نہایت مہربان ہیں ﴿۱۲۸﴾

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ

رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ پھر اگر اس پر بھی یہ لوگ روگردانی کریں تو آپ

ان سے کہہ دیجئے کہ میرے لئے تو اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود

نہیں میں اس ہی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ۱۲۹

رکوع[۱۶]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

10 May, 2012 to 27 May, 2012 , 10:06 PM (rev July 2,2013) [Rev March 1, 2014]

10:سورۃ یونس

#183

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
10	سُوۡرَۃُ یُوۡنُس	مکی	11	109	11	یَعۡتَذِرُوۡنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں قریش کے حال پر افسوس کہ یہ حکمت سے بھری کتاب جو ہم نے ان ہی میں سے ایک شخص پر نازل کی ہے، اس کی قدر کرنے کے بجائے کہتے ہیں کہ یہ شخص جادوگر ہے۔ تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا، تم سب کو واپس لوٹ کر اسی کے پاس جانا ہے۔ اس نے یہ سب کچھ بے مقصد نہیں بنایا۔ جو لوگ اللہ سے ملاقات کی توقع نہیں رکھتے اور صرف اسی دنیا کی زندگی پر قانع ہیں ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان کی منزل جنت ہوگی

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ۝١ الف، لام، را (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ ہی جانتا ہے) یہ آیات ایسی کتاب کی ہیں جو حکمت و دانش سے لبریز ہے

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى

رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ
قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؔؕ کیا ان لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا کہ ہم
نے ان ہی میں سے ایک آدمی پر وحی بھیجی کہ تمام لوگوں کو اللہ کے عذاب
سے ڈرائے اور جو لوگ ایمان لے آئیں انہیں یہ بشارت سنا دے کہ ان کے
رب کے پاس ان کے لئے بہت بلند مرتبہ ہے؟ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ
هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ اور اس شخص کے متعلق کافر کہنے لگے بلاشبہ یہ شخص
کھلا جادوگر ہے ۝۲ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ
فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ بلاشبہ تمہارا
رب تو اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا پھر
عرش پر قائم اور جلوہ گر ہُوا، وہی جملہ امور کی تدبیر کرتا ہے مَا مِنۡ
شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ اس کے حضور کوئی شخص سفارش کرنے
والا نہیں مگر ہاں اس کی اجازت کے بعد ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ
اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ یہی اللہ تمہارا رب ہے، پس اسی کی عبادت کرو، کیا تم
اس بات پر غور وفکر نہیں کرتے؟ ۝۳ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ وَعۡدَ
اللّٰهِ حَقًّا ؕ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر واپس جانا ہے، یہ اللہ کا پختہ
وعدہ ہے اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ بیشک وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور
وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے
نیک اعمال بھی کئے، انصاف کے ساتھ صلہ عطا فرمائے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ اور
جن لوگوں نے کفر کیا ان کو پینے کے لئے سخت کھولتا ہوا گرم پانی ملے گا اور
ان کو دردناک عذاب ہوگا اس کفر کی پاداش میں جو وہ کیا کرتے تھے ۝٤ هُوَ
الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے سورج کو
چمکدار اور چاند کو روشن بنایا اور چاند کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم
سالوں اور تاریخوں کا حساب معلوم کر سکو مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا
بِالْحَقِّ ۚ اللہ نے یہ سب کچھ بے مقصد پیدا نہیں کیا ہے يُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ سمجھدار لوگوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول
کھول کر بیان فرماتا ہے ۝٥ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ
اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ بلاشبہ رات اور دن
کے ایک دوسرے کے آگے پیچھے آنے میں اور ان چیزوں میں جو اللہ نے
آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں، ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو

اللہ سے ڈرتے ہیں ﴿٦﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوۡا
بِالۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ اطۡمَاَنُّوۡا بِہَا وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ اٰیٰتِنَا
غٰفِلُوۡنَ ﴿۷﴾ اُولٰٓئِکَ مَاۡوٰىہُمُ النَّارُ بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ بے شک
جو لوگ مرنے کے بعد ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی ہی پر
راضی اور مطمئن ہو گئے ہیں اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ان
سب کا ٹھکانا جہنم ہے، یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے رہے ﴿۸﴾ اِنَّ
الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَہۡدِیۡہِمۡ رَبُّہُمۡ بِاِیۡمَانِہِمۡ ۚ
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں ان کا رب ان کے
ایمان کے باعث ان کی منزل تک پہنچا دے گا تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہِمُ
الۡاَنۡہٰرُ فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ان کی شان یہ ہو گی کہ وہ نعمتوں سے بھرے
باغات میں ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ﴿۹﴾ دَعۡوٰىہُمۡ
فِیۡہَا سُبۡحٰنَکَ اللّٰہُمَّ وَ تَحِیَّتُہُمۡ فِیۡہَا سَلٰمٌ ۚ ان باغات میں داخل
ہوتے ہی وہ پکار اٹھیں گے کہ " اے اللہ ! تیری ذات ہر عیب سے پاک
ہے " اور جب وہ آپس میں ملیں گے تو کہیں گے کہ "تم پر سلامتی ہو" وَ
اٰخِرُ دَعۡوٰىہُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ اور ان کی ہر بات کا
خاتمہ اس پر ہو گا کہ "ساری تعریفیں اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہیں" ﴿۱۰﴾ ع

رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#184

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 11 تا 19 میں لوگوں کو تنبیہ کہ اللہ کی دی ہوئی مہلت سے فائدہ
اٹھائیں۔ انسان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہر وقت اللہ کو پکارتا ہے اور
جب اللہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو اسے بھول جاتا ہے۔ کفار کو یاد دہانی کہ اس
سے پہلے بھی نافرمان قوموں کو ہلاک کیا جاتا رہا ہے۔ قیامت کے منکرین کہتے
ہیں کہ قرآن میں ان کے کہنے کے مطابق ترمیم کر دو۔ قرآن تو اللہ کی جانب
سے وحی ہے جس میں تبدیلی ممکن نہیں۔ کفار کو تنبیہ کہ رسول اللہ کی ساری
زندگی تمہارے درمیان گزری ہے ان کی دیانت و صداقت کو تم جانتے ہو۔
کفار سمجھتے ہیں کہ ہمارے یہ معبود اللہ کے دربار میں ہمارے سفارشی ہوں
گے لیکن اس بات میں کوئی حقیقت نہیں

وَلَوۡ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسۡتِعۡجَالَهُمۡ بِالۡخَيۡرِ لَقُضِىَ اِلَيۡهِمۡ
اَجَلُهُمۡ ؕ اور جس طرح لوگ ہم سے بھلائی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں، اگر
اللہ بھی لوگوں کو سزا دینے میں ایسے ہی جلدی کرتا تو ان کا مقررہ وقت کبھی کا پورا
ہو چکا ہوتا فَنَذَرُ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ سو

جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے، انہیں ہم ان کی سرکشی میں حیران و
سرگرداں بھٹکنے کے لئے چھوڑ دیتے ہیں ﴿۱۱﴾ وَ اِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ
دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے
تو وہ لیٹے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور کھڑے ہوئے ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے فَلَمَّا
كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ پھر جب ہم اس
سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے اپنی کسی
تکلیف کے پہنچنے پر کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا
كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کی نظر میں ان کے کئے
ہوئے برے اعمال خوشنما بنا دیے جاتے ہیں ﴿۱۲﴾ وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ
مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوۡا
لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ بلاشبہ ہم نے تم سے پہلے بہت سی ایسی قوموں کو ہلاک کر دیا
جنہوں نے ظلم کی روش اختیار کی، حالانکہ ان کے رسول ان کے پاس واضح
نشانیاں لے کر آئے تھے مگر وہ کسی طرح ایمان نہ لائے كَذٰلِكَ نَجۡزِى
الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ہم گناہگاروں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿۱۳﴾ ثُمَّ
جَعَلۡنٰكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ
تَعۡمَلُوۡنَ پھر ان قوموں کے بعد ہم نے تمہیں زمین میں ان کا جانشین بنایا



تا کہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو ﴿۱۴﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیَاتُنَا
بَیِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَیۡرِ ہٰذَاۤ
اَوۡ بَدِّلۡہُ ؕ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیات کی تلاوت کی جاتی
ہے تو جو لوگ روز قیامت ہمارے سامنے پیش ہونے کا یقین نہیں رکھتے، وہ
کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا قرآن لائیے یا کم از کم اس میں کچھ
ترمیم ہی کر دیجئے قُلۡ مَا یَکُوۡنُ لِیۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَہٗ مِنۡ تِلۡقَآیِٔ نَفۡسِیۡ ۚ
اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! آپ کہہ دیجئے کہ مجھے قران میں اپنی طرف سے کوئی
تبدیلی کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ ۚ
میں تو صرف اسی حکم کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے اِنِّیۡۤ
اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ اگر میں نے اپنے رب
کی نافرمانی کی تو میں ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۵﴾ قُلۡ
لَّوۡ شَآءَ اللّٰہُ مَا تَلَوۡتُہٗ عَلَیۡکُمۡ وَ لَاۤ اَدۡرٰىکُمۡ بِہٖ ۫ۖ آپ ان سے
فرمادیجئے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ میں تمہیں یہ قرآن پڑھ کر سناتا اور نہ اللہ
تمہیں اس قرآن کی خبر دیتا فَقَدۡ لَبِثۡتُ فِیۡکُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِہٖ ؕ
اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ اس قرآن کے نازل ہونے سے پہلے بھی تو میں تمہارے
درمیان اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ گزار چکا ہوں، آخر تم عقل سے کام کیوں

نہیں لیتے ؟ یہ ایک زبردست دلیل ہے مشرکین کے اس خیال کی تردید میں کہ یہ
قرآن محمد (ﷺ) کا خود ساختہ ہے۔ قرآن کے نزول سے پہلے رسول اللہ (ﷺ)
نے کبھی ایسی تعلیم وتربیت اور صحبت نہیں پائی جس سے آپ (ﷺ) کو قرآن میں دی
گئی معلومات حاصل ہوتیں، یہ سب کچھ اللہ ہی کی مرضی اور منشاء کے مطابق بذریعہ وحی
نازل کیا گیا ﴿١٦﴾ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ
بِاٰيٰتِهٖ ؕ سو اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا
اس کی آیتوں کی تکذیب کرے؟ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ یقیناً ایسے
مجرم کبھی فلاح نہیں پایا کرتے ﴿١٧﴾ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ هٰٓؤُلَاۤءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ اور یہ
مشرک لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ تو انہیں نقصان
پہنچا سکتی ہیں اور نہ نفع اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں قُلۡ
اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ فرمادیجئے کہ کیا تم اللہ کو زمین وآسمان میں کسی ایسی چیز کے بارے
میں بتانا چاہتے ہو جو اسے بھی معلوم نہیں اگر یہ اللہ کے حضور میں سفارشی ہوتے
تو اسے ضرور معلوم ہوتا سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ اللہ پاک اور برتر
ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً
وَّاحِدَةً فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ ابتدا میں سارے انسان ایک ہی امت تھے، پھر ان

کے درمیان آپس میں اختلافات پیدا ہو گئے وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ
لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡ فِيۡمَا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ اور اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ کے
رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تو جس چیز میں یہ لوگ
اختلاف کررہے ہیں تو اس کے بارے میں فیصلہ ہو چکا ہوتا ہر امت کے لئے
مہلت کی ایک معیاد مقرر ہے، اس سے پہلے ان کے بارے میں ہلاکت کا فیصلہ
نہیں کیا جاتا ﴿۱۹﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#185

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 20 تا 23 میں کفار کا مطالبہ کہ ان پر بھی کوئی نشانی اتاری جائے۔ غیب کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے۔ یہ کفار جب کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں تو خالص اللہ ہی کو پکارتے ہیں لیکن جب اللہ انہیں اس مشکل سے نجات دے دیتا ہے تو سرکشی کرنے لگتے ہیں

وَيَقُوۡلُوۡنَ لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ۚ اور یہ لوگ کہتے ہیں
کہ اس نبی پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل کیا
گیا فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَيۡبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوۡا‌ ۚ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ
الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ آپ فرما دیجئے کہ غیب کی خبر تو بس اللہ ہی کے پاس
ہے سو تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ﴿۲۰﴾ ع
رکوع [۲] وَ اِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ
مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِىۡۤ اٰيَاتِنَا‌ ؕ اور جب ہم لوگوں کو کوئی
تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے آسائش کا مزا چکھاتے ہیں

تو ہمارے احسان کو بھول کر فوراً ہماری آیات کی تکذیب شروع کر دیتے
ہیں قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ
آپ فرما دیجئے کہ اللہ اپنی تدبیروں میں کہیں زیادہ تیز ہے یقیناً ہمارے
بھیجے ہوئے فرشتے تمہارے سب مکر و فریب کو لکھ رہے ہیں ﴿۲۱﴾ هُوَ
الَّذِىۡ يُسَيِّرُكُمۡ فِى الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى
الۡفُلۡكِ‌ۚ وہ اللہ ہی ہے جو خشکی اور سمندر میں تمہارا سفر ممکن بناتا
ہے، یہاں تک کہ جب تم کبھی کشتی میں سوار ہوتے ہو وَجَرَيۡنَ
بِهِمۡ بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوۡا بِهَا جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ عَاصِفٌ وَّ
جَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِهِمۡ‌ۙ
دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ اور کشتی کے باد موافق کے
ذریعے چلنے سے لوگ خوش ہوتے ہیں تو یکایک مخالف ہوا کا ایک تیز
جھونکا آجاتا ہے اور ہر طرف سے ان پر موجیں اٹھنے لگتی ہیں اور انہیں
یقین ہو جاتا ہے کہ وہ ہر طرف سے گھر چکے ہیں تو اس وقت خالصتاً اللہ
ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگتے ہیں لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ
لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ کہ اے اللہ! اگر تو ہمیں اس مصیبت

سے بچالے تو ہم ضرور تیرے شکر گزار بندے بن جائیں گے ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ
اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ پھر جب
اللہ انہیں اس طوفان سے نجات دے دیتا ہے تو فوراً ہی زمین میں ناحق
سرکشی کرنے لگتے ہیں يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى
اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اے لوگو! تمہاری اس سرکشی کا
وبال صرف تم ہی پر پڑنے والا ہے، چند دن اس دنیا کی زندگی کا فائدہ
اٹھالو، پھر آخر تمہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر واپس آنا ہے، پھر جو
اعمال تم دنیا میں کرتے رہے ہو، ہم تمہارے سامنے رکھ دیں گے ﴿۲۳﴾

فہرست سورت | پہلا صفحہ

#186

https://archive.org/dow

آیات نمبر 24 تا 27 میں بیان کہ اس دنیا کی عارضی زندگی کی مثال ایسی ہے
جیسے بارش کے بعد زمین میں ہر طرف ہریالی ہو جائے اور پھر دفعتاً اللہ کا
عذاب سب کچھ ختم کر دے۔ اللہ امن وسلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔
روز قیامت نیک اعمال کرنے والوں کے چہرے پر نہ سیاہی ہوگی اور نہ ذلت
،اور وہ جنت میں ہوں گے۔ برے اعمال کرنے والوں کے چہروں پر ذلت
چھائی ہوگی اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ مِمَّا يَاۡكُلُ النَّاسُ وَ الۡاَنۡعَامُ ؕ
دنیا کی زندگی کی مثال تو ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر
اس پانی سے زمین کی نباتات جسے آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں، خوب
پھلی پھولی حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَهَا وَازَّيَّنَتۡ وَظَنَّ
اَهۡلُهَاۤ اَنَّهُمۡ قٰدِرُوۡنَ عَلَيۡهَاۤ ۙ اَتٰٮهَاۤ اَمۡرُنَا لَيۡلًا اَوۡ نَهَارًا

فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ یہاں تک کہ
زمین پر خوب بہار آگئی اور کھیتیاں بن سنور گئیں اور اُس زمین والوں کو
یہ پختہ یقین ہو گیا کہ اب اس ساری پیداوار کے ہم ہی مالک ہیں، تو
اچانک رات میں یا دن میں ہمارا حکم عذاب اس پر آنازل ہُوا اور ہم نے
اس پیداوار کو اس طرح جڑ سے کاٹ کر رکھ دیا گویا وہ کل موجود ہی نہ
تھی كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ اس طرح ہم غور
و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے اپنی نشانیاں تفصیل سے بیان کرتے
ہیں یہی حال اس دنیا کی زندگی کا ہے کہ یہ بالکل عارضی ہے اور کسی بھی وقت ختم
ہو جائے گی، یہ محض امتحان ہے، انجام کار نیک اعمال کرنے والے ہمیشہ ہمیشہ کے
لئے جنت میں ہوں گے جبکہ نافرمان جہنم میں ہوں گے ﴿۲۴﴾ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا
اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ اور اللہ تمہیں سلامتی والے گھر یعنی جنت کی
طرف بلا رہا ہے وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور
وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف اس کی رہنمائی کرتا ہے ﴿۲۵﴾
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ جن لوگوں نے اچھے اعمال
کئے ان کے لئے ویسا ہی اچھا بدلہ ہو گا بلکہ اس بھی زیادہ ملے گا وَلَا

يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ نہ ان کے چہروں پر سیاہی چھائے
گی اور نہ ذلت اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ یہی
لوگ جنتی ہیں، وہ اس جنت میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾ وَ الَّذِيْنَ
كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ
اور جن لوگوں نے برے اعمال کیے انہیں صرف ان کی برائی کے برابر
بدلہ ملے گا اور ان کے چہروں پر ذلت و رسوائی چھائی ہوئی ہو گی مَا
لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ کوئی انہیں اللہ کے عذاب سے بچانے
والا نہ ہو گا كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ
ان کے چہرے ایسے سیاہ ہوں گے گویا انہیں اندھیری رات کے ٹکڑوں
سے ڈھانپ دیا گیا ہے اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ یہی لوگ جہنمی ہیں، وہ اس جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

ے

#187

https://archive.org/dow

آیات نمبر 28 تا 36 میں اس دن کا ذکر جب سب کو جمع کیا جائے گا تو ان مشرکین کے جھوٹے معبودان سے بیزاری کا اظہار کریں گے۔ یہ خود جانتے ہیں کہ اللہ ہی آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے اور وہی اس ساری کائنات کا نظام چلاتا ہے، لیکن اس کے باوجود ایمان نہیں لاتے۔ وہ صرف اللہ ہی ہے جس نے پہلی دفعہ پیدا کیا، وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ وہ صرف اللہ ہی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ یہ کفار حق کی پیروی کرنے کے بجائے محض اپنے گمان کی پیروی کر رہے ہیں

وَ يَوۡمَ نَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ نَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا مَكَانَكُمۡ اَنۡتُمۡ وَ شُرَكَآؤُكُمۡ‌ۚ اور جس دن ہم ان سب کو اپنے حضور اکٹھا کریں گے پھر ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا ہے، ہم کہیں گے کہ تم اور وہ سب، جنہیں تم نے ہمارا شریک ٹھہرایا تھا اپنی جگہ کھڑے ہو جاؤ فَزَيَّلۡنَا بَيۡنَهُمۡ‌ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ

اِیَّانَا تَعۡبُدُوۡنَ پھر ان کو علیحدہ کر دیا جائے گا، اور جنہیں یہ اللہ کا
شریک سمجھتے تھے وہ ان سے کہیں گے کہ تم ہماری بندگی تو نہیں کرتے
تھے ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ اِنۡ كُنَّا عَنۡ
عِبَادَتِكُمۡ لَغٰفِلِيۡنَ اب ہمارے اور تمہارے درمیان بس اللہ ہی
گواہ ہے کہ ہم یقیناً اس بات سے بے خبر تھے کہ تم ہماری پرستش
کرتے ہو ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبۡلُوۡا كُلُّ نَفۡسٍ مَّاۤ اَسۡلَفَتۡ وَرُدُّوۡۤا اِلَى
اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ اس
وقت ہر شخص اپنے کئے ہوئے اعمال کو اپنے سامنے پائے گا اور یہ سب
لوگ اللہ کی طرف واپس لوٹائے جائیں گے جو ان کا مالک حقیقی ہے اور
جو کچھ افترا پردازیاں وہ کرتے رہے تھے انہیں سب بھول جائیں گی ﴿۳۰﴾ ع
رکوع[۳] قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اَمَّنۡ يَّمۡلِكُ
السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَمَنۡ يُّخۡرِجُ الۡحَـىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ
الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَـىِّ وَمَنۡ يُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)!
آپ ان سے پوچھئے کہ وہ کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق
دیتا ہے ؟ تمہارے کان اور آنکھیں کس کے اختیار میں ہیں ؟ وہ کون

ہے جو زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے؟ اور وہ کون ہے
جو اس کائنات کا نظام چلا رہا ہے؟ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا
تَتَّقُوْنَ یہ فوراً کہیں گے کہ وہ اللہ ہے، تو آپ ان سے فرمایئے کہ پھر
تم اس اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں؟ مشرکین بھی یہ بات مانتے تھے کہ یہ
سب کام اللہ ہی کرتا ہے ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ پس یہی
اللہ تو تمہارا حقیقی رب ہے فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى
تُصْرَفُوْنَ پھر سچائی کو پہچان لینے کے بعد بھی اسے نہ ماننا گمراہی نہیں
تو اور کیا ہے، پھر تم حق کو چھوڑ کر گمراہی کی طرف کیوں جا رہے ہو ﴿٣٢﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ اے پیغمبر (ﷺ)! اس طرح ان نافرمان لوگوں کے حق
میں آپ کے رب کی یہ بات ثابت ہو کر رہی کہ وہ کسی طرح بھی ایمان
نہیں لائیں گے ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! ان لوگوں سے پوچھئے کہ
تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو مخلوق کو پہلی
بار بھی پیدا کرے پھر اسے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کر دے؟ قُلِ

اللّٰهُ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ آپ فرما دیجئے
کہ یہ اللہ ہی ہے جو پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ بھی زندہ
کرے گا، پھر تم حق کو چھوڑ کر کہاں بھٹکے جا رہے ہو؟ ﴿۳۴﴾ قُلۡ هَلۡ مِنۡ
شُرَكَآٮِٕكُمۡ مَّنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ‌ؕ آپ ان سے پوچھئے کہ
تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو دین حق کا
راستہ دکھا سکے قُلِ اللّٰهُ يَهۡدِىۡ لِلۡحَقِّ‌ؕ آپ انہیں بتا دیجئے کہ
صرف اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے اَفَمَنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى
الۡحَـقِّ اَحَقُّ اَنۡ يُّتَّبَعَ اَمَّنۡ لَّا يَهِدِّىۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّهۡدٰى‌ۚ تو پھر
جو دین حق کا راستہ دکھاتا ہو وہ پیروی کا زیادہ حقدار ہے یا وہ جو بغیر کسی
کی رہنمائی کے خود بھی صحیح راستہ نہ پا سکے فَمَا لَـكُمۡ قف كَيۡفَ
تَحۡكُمُوۡنَ تمہیں کیا ہو گیا ہے، کیسے فیصلے کرتے ہو! ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ
اَكۡثَرُهُمۡ اِلَّا ظَنًّا‌ؕ اور ان میں سے اکثر لوگ محض اپنے قیاس و
گمان کی پیروی کر رہے ہیں اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡـًٔـا‌ؕ
حالانکہ حق بات کے سمجھنے میں قیاس و گمان بالکل مفید نہیں ہو سکتا اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ بے شک اللہ ان اعمال سے باخبر ہے جو یہ

کررہے ہیں ﴿۳۶﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#188

https://archive.org/dow

آیات نمبر 37 تا 45 میں یہ وضاحت کہ قرآن کسی انسان کی بنائی ہوئی چیز نہیں ہے، اس کی پیشگوئیاں پچھلی کتابوں میں موجود ہیں، اگر یہ کفار سچے ہیں تو وہ اور ان کے جھوٹے معبود سب مل کر اس جیسی ایک سورۃ ہی بنا کر دکھا دیں۔ رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ جن لوگوں میں صلاحیت موجود ہے وہ ایمان لے آئیں گے لیکن جو اندھے اور بہرے بن چکے ہیں ان کے بارے میں آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں۔ جس دن اللہ انہیں اپنے سامنے جمع کرے گا تو وہ خیال کریں گے کہ گویا وہ اس دنیا میں ایک دن سے بھی کم عرصے کے لئے رہے تھے۔ قیامت کو جھٹلانے والے نامراد ہوں گے۔

وَ مَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ

یہ قرآن کریم ایسا نہیں ہے جسے اللہ کے سوا کوئی اور اپنی طرف سے بنا کر لا سکے بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرنے والا

ہے جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور احکام شرعیہ کی تفصیل بیان
کرنے والا ہے، اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی
طرف سے نازل کیا گیا ہے ﴿۳۷﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ؕ کیا یہ لوگ
کہتے ہیں کہ اس قرآن کو رسول اللہ (ﷺ) نے خود ہی بنا لیا ہے؟
قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ وَ ادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں
سچے ہو تو اس جیسی کوئی ایک سورت ہی بنا کر لے آؤ اور اپنی مدد کے لئے
اللہ کے سوا جس کسی ک
و بلا سکتے ہو اسے بھی بلا لو ﴿۳۸﴾ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ
وَلَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ ؕ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ اس قرآن کو جھٹلا
رہے ہیں جو نہ تو ان کے علم کی گرفت میں آیا اور نہ جسے سمجھنے کے لئے
کبھی غور و فکر کی زحمت ہی اٹھائی اور نہ ان پر اس کی حقیقت واضح ہوئی
ہے كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے
پہلے گزر چکے ہیں، پھر دیکھ لو ظالموں کا کیسا برا انجام ہوا ﴿۳۹﴾ وَ مِنۡهُمۡ

مَّنۡ یُّؤۡمِنُ بِہٖ وَ مِنۡہُمۡ مَّنۡ لَّا یُؤۡمِنُ بِہٖ ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)!
ان میں سے بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو آئندہ اس قرآن پر ایمان لے
آئیں گے اور بعض ایسے ہیں جو اس پر کبھی ایمان نہیں لائیں گے وَ
رَبُّکَ اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِیۡنَ اور آپ کا رب ان مفسدوں کو خوب
جانتا ہے ﴿۴۰﴾ ع رکوع [۴] وَ اِنۡ کَذَّبُوۡکَ فَقُلۡ لِّیۡ عَمَلِیۡ وَ لَکُمۡ
عَمَلُکُمۡ ۚ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے رہیں تو
آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے میرے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تمہیں
تمہارے اعمال کا اَنۡتُمۡ بَرِیۡٓـُٔوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ وَ اَنَا بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا
تَعۡمَلُوۡنَ جو کچھ میں کر رہا ہوں اس سے تم بری الذمہ ہو اور جو کچھ تم
کر رہے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں ﴿۴۱﴾ وَ مِنۡہُمۡ مَّنۡ
یَّسۡتَمِعُوۡنَ اِلَیۡکَ ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! ان میں سے کچھ لوگ ایسے
ہیں جو بظاہر تو آپ کی باتوں کو بڑے غور سے سنتے ہیں اَفَاَنۡتَ
تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَ لَوۡ کَانُوۡا لَا یَعۡقِلُوۡنَ لیکن کیا آپ کسی بہرے
اور عقل سے محروم شخص کو اپنی بات سنا سکتے ہیں ﴿۴۲﴾ وَ مِنۡہُمۡ مَّنۡ
یَّنۡظُرُ اِلَیۡکَ ؕ اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو بظاہر آپ کی

طرف غور سے تکتے رہتے ہیں اَفَاَنۡتَ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَلَوۡ كَانُوۡا
لَا يُبۡصِرُوۡنَ تو کیا آپ کسی اندھے شخص کو راستہ دکھا سکتے ہیں جسے
کچھ نظر نہ آتا ہو ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ النَّاسَ شَيۡـئًا وَّ لٰـكِنَّ
النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر ذرا بھی
ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ وَيَوۡمَ
يَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ لَّمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوۡنَ
بَيۡنَهُمۡ‌ؕ اور جس دن اللہ انہیں اپنے سامنے جمع کرے گا تو وہ خیال
کریں گے کہ گویا وہ اس دنیا میں ایک دن سے بھی کم عرصے کے
لئے رہے تھے، وہ ایک دوسرے کو پہچانتے بھی ہوں گے قَدۡ خَسِرَ
الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ بلاشبہ اس
دن وہ لوگ بڑے خسارہ میں رہیں گے جو اس زندگی میں سمجھتے رہے کہ
قیامت کے روز اللہ کے سامنے کوئی حاضری نہیں ہوگی، اور وہ ہرگز راہ
راست پر نہ آئے ﴿۴۵﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#189

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 46 تا 56 میں یہ وضاحت کہ جس عذاب کی دھمکی انہیں دی جا رہی ہے، صرف اللہ ہی جانتا ہے کہ وہ کب آئے گا۔ جس عذاب کو یہ جلدی چاہتے ہیں کیا ان لوگوں نے اس سے بچنے کا کوئی انتظام کر لیا ہے۔ روز قیامت عذاب سے رہائی کے لئے ظالم لوگ اس دنیا کے برابر بھی فدیہ دینا چاہیں گے تو قبول نہیں کیا جائے گا۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا

مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ اے پیغمبر (ﷺ)!

ہم جس عذاب کا وعدہ ان لوگوں سے کر رہے ہیں، خواہ وہ آپ کی

آنکھوں کے سامنے نازل کر دیں یا آپ کی وفات کے بعد، بہر حال ان

سب کو ہمارے ہی پاس واپس لوٹ کر آنا ہے، اور اللہ ان تمام کاموں کا

شاہد ہے جو یہ لوگ کر رہے ہیں ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ج اور ہر

أُمّت کے لئے ایک رسول بھیجا گیا ہے فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ
بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ پھر جب ان کا رسول آ جاتا
ہے تو اس اُمّت کا فیصلہ پورے انصاف کے ساتھ چکا دیا جاتا ہے اور ان
پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جاتا ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور یہ کافر پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ اس
عذاب کا وعدہ کب پورا ہو گا ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا
نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ آپ فرما دیجئے کہ میں تو اپنے لئے بھی کسی
نقصان اور فائدے کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ کی مشیت ہو لِكُلِّ
اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ ہر ایک اُمّت کے لئے وقت کی ایک میعاد مقرر ہے اِذَا
جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ جب
اس اُمّت کی مقررہ میعاد پوری ہو جاتی ہے تو نہ ایک لمحہ آگے ہو سکتی
ہے نہ ایک لمحہ پیچھے ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا
اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ آپ فرما دیجئے کہ یہ
تو بتاؤ کہ اگر اللہ کا عذاب رات کو یا دن میں کسی وقت نازل ہو جائے تو تم
کیا کرو گے؟، آخر عذاب میں ایسی کیا چیز ہے کہ مجرم لوگ اس کو

جلدی مانگ رہے ہیں ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ ؕ آٰلۡـٰٔنَ وَ
قَدۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ کیا جب وہ عذاب واقع ہو جائے گا تو
اس وقت تم یقین کرو گے؟ اس وقت کہا جائے گا کہ اب اس پر ایمان
لاتے ہو حالانکہ تم ہی اس عذاب کی جلدی کیا کرتے تھے عذاب کو دیکھ
کر فرعون بھی ایمان لے آیا تھا لیکن اس وقت ایمان قبول نہیں کیا جاتا ﴿۵۱﴾ ثُمَّ
قِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ ۚ پھر ظالم لوگوں سے
کہا جائے گا کہ اب اس دائمی عذاب کا مزا چکھو هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا بِمَا
كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ کیا آج تمہیں تمہارے اعمال کے علاوہ کسی اور چیز
کا بدلہ دیا جائے گا؟ ﴿۵۲﴾ وَيَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ اے پیغمبر
(ﷺ)! یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا واقعی جو کچھ آپ کہہ
رہے ہیں وہ سچ ہے؟ قُلۡ اِىۡ وَرَبِّىۡۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚؕ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ
بِمُعۡجِزِيۡنَ آپ کہہ دیجئے کہ ہاں! میرے رب کی قسم یہ بالکل سچ
ہے اور تم اللہ کو کسی طرح عاجز نہ کر سکو گے ﴿۵۳﴾ ع رکوع [۵] وَلَوۡ اَنَّ لِكُلِّ
نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِى الۡاَرۡضِ لَافۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ اس دن ظلم کرنے
والے ہر انسان کے پاس اگر روئے زمین کی تمام دولت بھی ہو تو اس

عذاب سے بچنے کے لیے وہ اسے فدیہ میں دینے پر آمادہ ہو جائے گا وَ
اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ جب وہ اس عذاب کو
دیکھیں گے تو دل ہی دل میں اپنی ندامت و پشیمانی کو چھپائیں گے وَ
قُضِیَ بَیۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ اور ان کے ساتھ مکمل
حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہیں
کیا جائے گا ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ آگاہ رہو
! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ ہی کی ملکیت ہے اَلَاۤ
اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰکِنَّ اَکۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ یاد رکھو! اللہ
کا وعدہ بالکل سچا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ هُوَ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ وَ
اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور
اسی کی طرف تم سب کو واپس لوٹ کر جانا ہے ﴿۵۶﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 57

#190

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 57 تا 64 میں تلقین کہ قران اللہ کی طرف سے نصیحت اور اہل ایمان کے لئے ہدایت ورحمت ہے۔ مشرکین نے اپنی طرف سے جو چیزیں حلال و حرام ٹھہرالی ہیں وہ غلط ہیں۔ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کو تسلی کہ اللہ ہر وقت تمہارے ساتھ ہے، اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں ہے۔ اہل ایمان کے لئے اس دنیا میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡکُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ ۬ۙ وَ هُدًی وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۵۷﴾

اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو سراسر نصیحت ہے، یہ سینوں کے امراض کی شفا ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے قرآن دل کی بیماریوں مثلاً شرک اور کفر کا عقیدہ، حسد، بغض، خود غرضی، بخل، لالچ وغیرہ کے لیے شفا کا کام دیتا ہے جو شخص قرآن پڑھتا اور اس پر عمل کرتا ہے یہ روگ از خود اس کے دل سے دور ہوجاتے ہیں

قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَ بِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ

فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ یہ اللہ کے فضل
اور اس کی رحمت کے باعث نازل ہوا ہے پس مسلمانوں کو چاہئے کہ اس
پر خوشیاں منائیں هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ یہ قرآن ان ساری
چیزوں سے بہتر ہے جنہیں وہ جمع کرتے ہیں قرآن پڑھنا، سیکھنا، سکھانا اور
اس پر عمل کرنا مال و دولت جمع کرنے سے بہت بہتر ہے ﴿۵۸﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّاۤ
اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ
اے پیغمبر (ﷺ)! ان لوگوں سے دریافت کیجئے کہ کیا تم نے کبھی اس
بات پر بھی غور کیا کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لئے اتارا تھا تم نے اس
میں سے خود ہی بعض چیزوں کو حرام اور بعض چیزوں کو حلال ٹھہرا لیا؟
قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَـكُمۡ اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ آپ ان سے دریافت
کیجئے کہ کیا اللہ نے تمہیں ایسا کرنے کا حکم دیا تھا یا تم اللہ پر بہتان باندھ
رہے ہو؟ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ ؕ اور جو لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان لگا رہے ہیں ان کا روز قیامت
کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَ
لٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ اللہ تو انسانوں پر فضل ہی کرنے والا

ہے لیکن ان کی اکثریت شکر کرنے والی نہیں ہے ﴿٦٠﴾ رکوع[٦] وَ مَا
تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّ مَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ
عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ اے پیغمبر
(ﷺ) ! آپ کسی بھی کام میں مشغول ہوں یا قرآن میں سے کچھ
تلاوت کر رہے ہوں اور اے لوگو ! تم بھی جب کوئی عمل کرتے ہو تو
اس سارے عمل کے دوران ہم تم پر گواہ و نگہبان ہوتے ہیں وَ مَا
يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ
وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ زمین اور
آسمان میں کوئی ایک ذرہ برابر چیز بھی ایسی نہیں جو آپ کے رب سے
چھپی رہ سکے ، اور ایک ذرہ سے بھی چھوٹی یا اس سے بڑی کوئی چیز بھی
ایسی نہیں جس کی تفصیل لوح محفوظ میں درج نہ ہو ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ
اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ یاد رکھو، جو
لوگ اللہ کے دوست ہیں ان پر نہ تو کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین
ہوں گے ﴿٦٢﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ یہ وہ لوگ ہیں جو
ایمان لائے اور اس کے بعد پرہیز گاری اختیار کر کے گناہوں سے بچتے

رہے ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ ان

لوگوں کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی

لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ اللہ کے فرمان اٹل ہیں کبھی بدلنے والے

نہیں ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ درحقیقت یہی بہت بڑی کامیابی

ہے ﴿٦٤﴾

#191 https://archive.org/dow

آیات نمبر 65 تا 70 میں بیان کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے۔ یہ مشرک اپنے جھوٹے معبودوں کی نہیں بلکہ اپنے گمان کی پیروی کر رہے ہیں۔ اللہ کی کوئی اولاد نہیں، وہ اس قسم کی باتوں سے بے نیاز ہے۔ یہ مشرکین دنیا میں چند روز فائدہ اٹھالیں پھر بالآخر اللہ ہی کے سامنے پیش ہونا ہے۔

وَ لَا یَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیۡعًا ؕ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! ان کافروں کی باتیں آپ کو رنجیدہ نہ کردیں، بیشک تمام عزت و غلبہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے، وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۶۵﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ؕ آگاہ ہو جاؤ! آسمانوں اور زمین کی ساری مخلوقات اللہ ہی کی ملکیت ہیں وَ مَا یَتَّبِعُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ

اور وہ لوگ جو اللہ کے سوا دوسرے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ ان

شریکوں کی پیروی نہیں کر رہے بلکہ اپنے چند بے بنیاد خیالات کی پیروی

کر رہے ہیں اور یہ سب ان کی محض قیاس آرائیاں ہیں ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِىْ

جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ وہ اللہ ہی

تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کر سکو اور

دن کو روشن بنا دیا کہ اس میں کام کاج کر سکو اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ بے شک اس رات دن کے بنانے میں ان لوگوں

کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو حق بات سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں ﴿٦٧﴾

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے،

حالانکہ وہ اس سے پاک ہے اور اس قسم کی تمام باتوں سے بے نیاز ہے

بلکہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، وہی سب کا مالک

ہے اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ کیا تمہارے پاس اس بے

بنیاد دعویٰ کا کوئی ثبوت موجود ہے اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

تَعۡلَمُوۡنَ کیا تم اللہ کے ذمہ ایسی بات لگاتے ہو جس کا تمہیں خود بھی

علم نہیں ﴿۶۸﴾ قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا

يُفۡلِحُوۡنَ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ جو لوگ اللہ

پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے ﴿۶۹﴾ مَتَاعٌ فِى

الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ

الشَّدِيۡدَ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ان کے لئے دنیا میں چند روزہ عیش

کا سامان ہے پھر آخر کار ان کو ہماری طرف ہی واپس لوٹنا ہے پھر ہم اس

کفر کے بدلے میں جو وہ کرتے رہے تھے ان کو سخت عذاب کا مزا

چکھائیں گے ﴿۷۰﴾ رکوع [۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

192#

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 71 تا 82 میں نوح علیہ السلام سے لے کر موسیٰ علیہ السلام تک
کے انبیاء اور ان کی قوموں کا احوال۔ نوح علیہ السلام کی قوم کی تکذیب اور
طوفان کا عذاب۔ موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے دربار میں پہنچنا اور
جادوگروں سے مقابلہ۔

وَ اتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ
عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ اور
آپ ان کے سامنے نوح علیہ السلام کا قصہ بیان فرمایئے جب انہوں نے اپنی
قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اگر تمہیں میرا یہاں رہنا اور احکام الٰہی سنا کر
نصیحت کرنا ناگوار گزرتا ہے تو سن لو کہ میرا بھروسہ تو اللہ ہی پر ہے
فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ
غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ سو اب تم سب لوگ اپنے بنائے
ہوئے شریکوں کے ساتھ مل کر میرے خلاف جو فیصلہ کرنا ہے وہ کر لو، پھر

اپنی تدبیر پر اچھی طرح سوچ بچار کر لو تا کہ اس میں کوئی خامی نہ رہ جائے پھر
جو کچھ میرے خلاف کرنا ہے وہ کر گزرو اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿۷۱﴾ فَاِنۡ
تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ پھر اس پر بھی اگر تم نے میری
نصیحت سے منہ پھیر لیا ہے تو سن لو کہ میں نے تم سے کوئی معاوضہ تو طلب
نہیں کیا اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ
الۡمُسۡلِمِيۡنَ میرا اجر تو صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور مجھے تو یہ حکم دیا گیا
ہے کہ میں اس کے فرمانبرداروں میں شامل رہوں ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوۡهُ
فَنَجَّيۡنٰهُ وَ مَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡـفُلۡكِ وَ جَعَلۡنٰهُمۡ خَلٰٓـئِفَ وَ اَغۡرَقۡنَا
الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ اس پر بھی ان کی قوم ان کی تکذیب ہی کرتی
رہی پھر ہم نے نوح علیہ السلام کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار
تھے سب کو طوفان سے بچا لیا اور انہی لوگوں کو زمین میں جانشین بنا دیا اور
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی ان سب کو طوفان میں غرق
کر دیا فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ تو دیکھ لو کہ اللہ کے
عذاب سے ڈرائے جانے کے باوجود نہ ماننے والے لوگوں کا کیا انجام ہوا ﴿۷۳﴾
ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ
فَمَا كَانُوۡا لِيُـؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ؕ پھر نوح علیہ السلام

کے بعد ہم نے کتنے ہی رسولوں کو ان کی اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجا، یہ
رسول ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے مگر جن لوگوں نے ابتدا ہی
میں انکار کر دیا تھا، وہ نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی ایمان نہ لائے كَذٰلِكَ
نَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِ الۡمُعۡتَدِيۡنَ جو لوگ سرکشی میں حد سے گزر جاتے
ہیں ہم اسی طرح ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ
بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا
فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ پھر ان رسولوں کے بعد ہم نے
موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور
اس کے سرداروں کے پاس بھیجا مگر انہوں نے تکبر کیا اور وہ سب بڑے
مجرم لوگ تھے ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ
هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے بھیجی
ہوئی واضح نشانیاں پہنچ گئیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ﴿۷۶﴾ قَالَ
مُوۡسٰٓى اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ ؕ موسیٰ علیہ السلام نے
کہا کہ جب حق بات تمہارے سامنے آ گئی تو تم کہتے ہو کہ یہ جادو ہے
اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ کیا یہ جادو ہے؟ اور جان لو

کہ جادوگر کبھی کامیابی نہیں پا سکتے ﴿۷۷﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا
وَجَدۡنَا عَلَیۡہِ اٰبَآءَنَا وَ تَکُوۡنَ لَکُمَا الۡکِبۡرِیَآءُ فِی الۡاَرۡضِ ؕ
انہوں نے جواب دیا کہ کیا تم اس غرض سے ہمارے پاس آئے ہو کہ
جس دین پر ہم نے اپنے باپ دادا کو چلتے ہوئے پایا ہے، اس سے ہمیں
برگشتہ کردو اور یہ کہ تم دونوں بھائیوں کو اس ملک میں سرداری مل
جائے؟ وَ مَا نَحۡنُ لَکُمَا بِمُؤۡمِنِیۡنَ ہم ہرگز تمہاری بات ماننے
والے نہیں ہیں ﴿۷۸﴾ وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِیۡ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیۡمٍ
اور فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا کہ تمام ماہر جادوگروں کو میرے
سامنے حاضر کرو ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَۃُ قَالَ لَہُمۡ مُّوۡسٰۤی اَلۡقُوۡا
مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ پھر جب وہ جادوگر آ گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے
ان سے کہا کہ جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے وہ پھینکو ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ
مُوۡسٰی مَا جِئۡتُمۡ بِہِ ۙ السِّحۡرُ ؕ پھر جب ان جادوگروں نے اپنی
رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر ڈال دیں تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تم جو
کچھ بنا کر لائے ہو، دراصل یہ جادو ہے اِنَّ اللّٰہَ سَیُبۡطِلُہٗ ؕ اور یقینا
اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ

الۡمُفۡسِدِيۡنَ بے شک اللہ مفسدوں کے کام کبھی نہیں سنوارتا ﴿۸۱﴾ وَ
يُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ وہ اپنے حکم
سے حق کو حق ثابت کر دکھاتا ہے خواہ مجرموں کو ناگوار ہی کیوں نہ
لگے ﴿۸۲﴾ ع رکوع[۸]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#193

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 83 تا 93 میں موسیٰ علیہ السلام کا احوال۔ بنی اسرائیل کو نماز قائم کرنے کا حکم۔ موسیٰ علیہ السلام کی فرعون کے حق میں بد دعا اور اس کی قبولیت۔ بنی اسرائیل کی فرعون سے نجات اور موت کے وقت فرعون کا ایمان لانا۔ یہ تمام واقعات ایک طرف منکرین کے لئے عبرت کا سامان اور دوسری طرف رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کو تلقین کہ جس طرح کے حالات تمہیں پیش آ رہے ہیں ایسے ہی حالات اس سے پیشتر انبیاء اور ان کے ساتھیوں کو آ چکے ہیں۔ ہر دفعہ نتیجہ ایک ہی تھا کہ رسول اور اس کے ماننے والے کامیاب ہوئے اور منکرین ناکام ہوئے۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوۡسٰۤی اِلَّا ذُرِّیَّۃٌ مِّنۡ قَوۡمِہٖ عَلٰی خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِہِمۡ اَنۡ یَّفۡتِنَہُمۡ ؕ پھر اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام پر اس کی قوم کے چند نوجوانوں کے سوا کوئی بھی ایمان نہ لایا وہ بھی ڈرتے تھے کہ فرعون اور اس کے سردار انہیں کسی مصیبت میں نہ ڈال دیں وَ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ

لَعَالٍ فِي الۡاَرۡضِ ۚ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ اور واقعہ یہ ہے کہ
فرعون ملک میں بڑا غلبہ رکھتا تھا اور بے شک وہ حد سے بڑھ جانے والوں
میں سے تھا ﴿۸۳﴾ وَقَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ
تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ اور موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے
میری قوم کے لوگو! اگر تم لوگ اللہ پر ایمان لے آئے ہو تو اسی پر بھروسہ
رکھو اگر واقعی تم اس کے فرمانبردار ہو ﴿۸۴﴾ فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ اس
پر انہوں نے کہا کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا
فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ﴿۸۵﴾ وَ نَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ مِنَ الۡقَوۡمِ
الۡكٰفِرِيۡنَ اور دعا کی کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس ظالم قوم کا تختہ مشق
نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہمیں اس کافر قوم سے نجات عطا فرما ﴿۸۶﴾ وَ اَوۡحَيۡنَاۤ
اِلٰى مُوۡسٰى وَ اَخِيۡهِ اَنۡ تَبَوَّاٰ لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ بُيُوۡتًا وَّ اجۡعَلُوۡا
بُيُوۡتَكُمۡ قِبۡلَةً وَّ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اور ہم نے
موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی ہارون علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ
مصر میں اپنی قوم کی عبادت کے لئے کچھ مکانات مقرر کر لو اور اپنے گھر کو
قبلہ بنا کر نماز قائم کرو اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوۡسٰى
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَاَهٗ زِيۡنَةً وَّ اَمۡوَالًا فِي الۡحَيٰوةِ

الدُّنۡيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِكَ ۚ اور موسٰی علیہ السلام نے کہا کہ
اے ہمارے رب! بیشک تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو اس دنیا کی
زندگی میں بہت سا اسبابِ زینت اور مال و دولت دے رکھا ہے، کیا تو نے
انہیں یہ سب کچھ اس لئے دیا ہے کہ یہ لوگوں کو تیرے راستے سے گمراہ کر
یں ؟ رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰٓى اَمۡوَالِهِمۡ وَ اشۡدُدۡ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَلَا
يُؤۡمِنُوۡا حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ اے ہمارے رب! بس اب
ان کے مال و دولت اور ساز و سامان کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو اور
زیادہ سخت کر دے کہ اب وہ کسی طرح ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک
عذاب اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدۡ اُجِيۡبَتۡ دَّعۡوَتُكُمَا
فَاسۡتَقِيۡمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيۡلَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ اللہ نے فرمایا کہ
تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی سو اب تم دونوں اپنے حال پر ثابت قدم رہنا
اور ان لوگوں کے طریقہ کی پیروی نہ کرنا جو علم نہیں رکھتے ﴿۸۹﴾ وَ جٰوَزۡنَا
بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَجُنُوۡدُهٗ بَغۡيًا وَّ
عَدۡوًا ؕ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار گزار دیا پھر فرعون
اور اس کے لشکر نے ظلم و زیادتی کے ارادے سے ان کا تعاقب کیا
حَتّٰٓى اِذَاۤ اَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىۡۤ

اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ یہاں تک
کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ اب مجھے یقین آگیا کہ جس معبود پر بنی
اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں اور اب میں
بھی فرمانبرداروں میں شامل ہوتا ہوں ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَیْتَ
قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ اسے جواب دیا گیا کہ اب ایمان
لاتا ہے حالانکہ اس سے پہلے تو ہمیشہ نافرمانی کرتا رہا اور تو بڑے
مفسدوں میں سے تھا؟ ﴿۹۱﴾ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ
لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ؕ پس آج ہم تیری لاش کو بچالیں گے تا کہ تو اپنے
بعد آنے والوں کے لئے عبرت آموز نشانی بن جائے وَ اِنَّ كَثِیْرًا
مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ اور حقیقت یہ ہے کہ اکثر لوگ
ہماری نشانیوں سے غفلت ہی برتتے ہیں ﴿۹۲﴾ ع رکوع[۹] وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا
بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ اور
بلاشبہ ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کے لئے بہت اچھا ٹھکانا دیا اور انہیں
پاکیزہ چیزوں کا رزق عطا کیا کہ فلسطین میں آباد کر دیا فَمَا اخْتَلَفُوْا
حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ پھر انہوں نے باہم اس وقت اختلاف کیا

جبکہ ان کے پاس صحیح بات کا علم آچکا تھا اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ یقینا آپ کا رب قیامت
کے دن ان کے مابین ان باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف
کرتے رہے ﴿۹۳﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیت نمبر 94

#194

https://archive.org/dow

آیات نمبر 94 تا 103 میں مسلمانوں کو تلقین کہ مخالفین کا شور و غوغا تمہیں
قرآن کے بارے میں شک میں نہ ڈال دے، نیک اہل کتاب بھی اس کے
گواہ ہیں۔ اس کو جھٹلانے والے گمراہی میں اتنے دور جا چکے ہیں کہ اب
عذاب دیکھے بغیر ایمان نہیں لائیں گے۔ لیکن جب عذاب نازل ہو جائے تو
اس وقت ایمان لانا قابل قبول نہیں ہوتا۔ انسانی تاریخ میں صرف یونس علیہ
السلام کی قوم ایسی ہے کہ عذاب کے آثار دیکھنے کے بعد ان کی توبہ قبول کر لی
گئی۔ جو لوگ گمراہی میں دور نکل جائیں انہیں بڑی سے بڑی نشانی بھی فائدہ
نہیں پہنچا سکتی۔

فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـئَلِ الَّذِيۡنَ
يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ‌ۚ پھر اگر آپ کو اس کتاب کے
بارے میں کچھ شک ہو جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تو آپ ان
لوگوں سے پوچھ لیجئے جو آپ سے پہلے نازل کی گئی کتابوں کو پڑھتے رہتے

ہیں لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ
بلاشبہ آپ کے پاس آپ کے رب کی جانب سے سچی کتاب آئی ہے سو
آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں ﴿۹۴﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ اور نہ ان
لوگوں میں شامل ہوں جنہوں نے اللہ کی آیتوں کی تکذیب کی، ورنہ
آپ بھی نقصان اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے بظاہر خطاب رسول اللہ
(ﷺ) سے ہے لیکن اس کے اصل مخاطب وہ تمام مشرکین، منافقین اور اہل
کتاب ہیں جن کے دل میں قرآن کے بارے مختلف شکوک و شبہات تھے ﴿۹۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَوْ
جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ یقیناً جن
لوگوں پر آپ کے رب کا فرمان صادق آچکا ہے، خواہ ساری نشانیاں
بھی ان کے سامنے آجائیں وہ کبھی ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ
دردناک عذاب اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں جو لوگ حق واضح ہونے کے
باوجود اندھے اور بہرے بنے رہتے ہیں اللہ ان کے دلوں پر مہر کر دیتا ہے، جس
کے بعد ان کو ایمان کی توفیق نصیب نہیں ہوتی ﴿۹۷﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ

اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ يُوۡنُسَ ؕ پھر کیا ایسی کوئی مثال
ہے کہ ایک بستی عذاب دیکھ کر ایمان لائی ہو اور اس کا ایمان اس کے
لیے نفع بخش ثابت ہوا ہو، سوائے قوم یونس کے ؟ قوم یونس کے علاوہ
کوئی ایسی قوم نہیں جو عذاب دیکھ کر ایمان لائی ہو اور وہ عذاب سے بچ گئے ہوں
لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى الۡحَيٰوةِ
الدُّنۡيَا وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ مگر جب وہ ایمان لے آئے تو ہم
نے دنیا کی زندگی میں ان سے رسوائی کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت
تک کے لئے انہیں سامان زندگی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دے دیا ﴿۹۸﴾
وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِيۡعًا ؕ اور اگر
آپ کا رب چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں موجود ہیں سب کے سب ایمان
لے آتے اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ تو کیا
آپ لوگوں کو اس بات پر مجبور کریں گے کہ وہ مومن ہو جائیں ؟ یہ
دنیاوی زندگی امتحان ہے، یہاں کسی کو ایمان لانے کے لئے مجبور نہیں کیا جا سکتا
﴿۹۹﴾ وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ حالانکہ کسی
شخص کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر ایمان لے آئے

وَ يَجۡعَلُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ اللہ تعالیٰ ان ہی
لوگوں کو کفر کی گندگی میں مبتلا رکھتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے جو
لوگ ایمان لاتے ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں صراط مستقیم پر چلا، اللہ
ان کو ہدایت سے نواز دیتا ہے لیکن جو لوگ نافرمانی پر اصرار کرتے ہیں انہیں ان
کے حال پر چھوڑ دیتا ہے ﴿۱۰۰﴾ قُلِ انۡظُرُوۡا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ ذرا دیکھو کہ آسمانوں اور زمین میں کیا کیا
عجائبات ہیں وَمَا تُغۡنِى الۡاٰيٰتُ وَ النُّذُرُ عَنۡ قَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ
لیکن جو لوگ ایمان لانا ہی نہیں چاہتے ان کے لئے یہ سب نشانیاں اور
عذاب سے ڈرانے والے پیغمبر سب بے فائدہ ہیں ﴿۱۰۱﴾ فَهَلۡ
يَنۡتَظِرُوۡنَ اِلَّا مِثۡلَ اَيَّامِ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ اب کیا
یہ لوگ ایسے ہی برے دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے لوگوں
پر گزر چکے ہیں قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ
آپ کہہ دیجئے کہ پھر تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر
ہوں ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّىۡ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كَذٰلِكَ ۚ پھر جب
ایسا وقت آتا ہے تو ہم اپنے رسولوں کو عذاب سے بچا لیتے ہیں اور اسی



طرح ان لوگوں کو بھی جو ایمان لائے ہوں حَقًّا عَلَيۡنَا نُنۡجِ

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ہم نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ ایسے وقت میں تمام

مومنوں کو بچا لیں ﴿۱۰۳﴾ رکوع [۱۰]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#195

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 104 تا 109 میں رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اعلان کہ میں اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہیں کر سکتا کہ تمام نفع و نقصان اسی کے ہاتھ میں ہے۔ جو شخص ایمان لے آئے گا اس کا فائدہ اسی کو پہنچے گا اور یہ کہ رسول کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہوتا ہے، وہ کسی کے ایمان کا ذمہ دار نہیں۔ آخری فیصلہ اللہ ہی کا ہو گا کہ وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

قُلۡ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِیۡ شَكٍّ مِّنۡ دِیۡنِیۡ فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِیۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِیۡ یَتَوَفّٰىكُمۡ ۚۖ

اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں کسی شک میں مبتلا ہو تو سن لو کہ میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، بلکہ میں تو اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے وَ

اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ
میں صرف ایمان والوں میں شامل رہوں ﴿۱۰۴﴾ وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور مجھے یہ حکم
بھی دیا گیا ہے کہ یکسو ہو کر اپنا رخ اللہ کے دین کی طرف کرلو اور ہرگز
مشرکوں میں سے نہ ہونا ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ
وَلَا يَضُرُّكَ ۚ اور اللہ کے سوا کسی ایسی چیز کو نہ پکاریں جو نہ آپ کو کچھ
فائدہ پہنچا سکتی ہے اور نہ نقصان فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ
الظّٰلِمِيْنَ اگر آپ نے ایسا کیا تو یقینا ظالم اور نافرمانوں میں شامل
ہو جائیں گے ﴿۱۰۶﴾ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا
هُوَ ۚ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو اُس کے سوا کوئی اِس
تکلیف کا دور کرنے والا نہیں وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ
اور اگر وہ آپ کو کوئی فائدہ پہنچانا چاہے تو کوئی اس کے فضل کو روکنے
والا نہیں يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وہ اپنے بندوں میں
سے جس پر چاہے فضل کرے وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وہ تو بڑا ہی
بخشنے والا اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

جَآءَكُمُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ‌ۚ آپ فرمادیجئے کہ اے لوگو! بلاشبہ
تمہارے رب کی جانب سے حق بات تم تک پہنچ چکی ہے فَمَنِ
اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ‌ۚ پس جو ہدایت کی راہ اختیار
کرے گا تو اپنے ہی فائدے کے لئے کرے گا وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا
يَضِلُّ عَلَيۡهَا‌ۚ اور جو گمراہی کی راہ اختیار کرے گا تو وہ اپنا ہی نقصان
کرے گا وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ اور میں تم پر نگران مقرر
نہیں ہوں رسول کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے، وہ لوگوں کے اعمال کا ذمہ دار
نہیں ہے ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰٓى اِلَيۡكَ وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ‌ۖۚ
وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کی طرف جو حکم
بھیجا جائے آپ اس کا اتباع کیجئے اور صبر کرتے رہیں یہاں تک کہ اللہ
اپنا فیصلہ صادر فرمادے، اور وہی سب فیصلہ کرنے والوں میں بہترین
فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۱۰۹﴾ ع رکوع [۱۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

28 May, 2012 To 5 June , 2012 2:35 PM, B version 16/7/2012,(rev July 6, 2013)[Rev March 2,2014]



11:سورۃ ھود

#196

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
11	سُوۡرَۃُ ھُوۡد	مکی	10	123	11 12	یَعۡتَذِرُوۡنَ، وَمَا مِنۡ دَآ بَّةٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں وضاحت کہ قرآن کی آیات پہلے جامع الفاظ میں نازل ہوئیں پھر بتدریج تفصیلات بیان کی گئیں، ان سب کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کریں۔ رسول کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہوتا ہے۔ اللہ ہر ظاہر اور چھپی ہوئی چیز کو جانتا ہے، وہ تو سینے کے بھید تک جانتا ہے۔ زمین کے ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔ اسی نے یہ آسمان اورزمین چھ ادوار میں پیدا کئے۔ یہ کفار قرآن کو جادو کہتے ہیں۔ جب ہمارا عذاب آجائے گا تو پھر اسے کوئی روک نہیں سکتا۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ

خَبِيْرٍ الف، لام، را (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے
ہیں) یہ وہ کتاب ہے جس کی آیات اپنے مطالب و دلائل میں بڑی
مستحکم ہیں پھر انہیں بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور یہ سب
کچھ ایک بڑی حکیم اور باخبر ہستی کی جانب سے کیا گیا ہے ﴿١﴾ اَلَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ جس کا
مقصد یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک میں اللہ کی
طرف سے برے انجام سے ڈرانے والا اور اس کے انعام کی خوشخبری
دینے والا ہوں ﴿٢﴾ وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ
يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ
فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ اور اپنے رب سے استغفار کرو پھر اس کی طرف متوجہ
ہو جاؤ تو وہ ایک خاص مدت تک تمہیں اچھا سامان زندگی دے گا اور
زیادہ عمل کرنے والے کو اپنے فضل سے بہت زیادہ اجر دے گا وَ اِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ لیکن اگر تم نے
روگردانی کی تو میں تمہارے بارے میں ایک بہت بڑے دن کے
عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿٣﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيۡرٌ تم سب کو اللہ ہی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز
پر پوری طرح قادر ہے ﴿۴﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ
لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ‌ؕ دیکھو، یہ لوگ اپنے سینے کو جھکا کر دوہرا کر لیتے
ہیں تاکہ اس سے چھپ جائیں اَلَا حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِيَابَهُمۡ ۙ
يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ‌ۚ تو سن لو کہ جس وقت وہ اپنے
جسم کو کپڑے سے ڈھانپ لیتے ہیں وہ تو اس وقت بھی ان سب باتوں کو
جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ بے شک وہ تو سینہ کے اندر کی پوشیدہ باتوں کو بھی
جانتا ہے ﴿۵﴾ وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزۡقُهَا وَ
يَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَمُسۡتَوۡدَعَهَا‌ؕ زمین میں چلنے والا کوئی جاندار
ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور وہ تو اس کے مستقل قیام کی
جگہ کو اور اس کے امانتاً رکھے جانے کی جگہ کو بھی جانتا ہے مستقر سے مراد
وہ جگہ ہے جہاں انسان اس دنیا میں رہتا ہے اور مستودع سے مراد اس کے دفن
ہونے کی جگہ ہے

كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ہر ایک چیز کی تفصیل کتاب مبین یعنی لوح
محفوظ میں لکھی ہوئی ہے ﴿٦﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ
اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ اور وہ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور
زمین کو چھ ادوار میں بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا، اس تخلیق
کا مقصد یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرنے
والا ہے چھ ایام اور پانی پر عرش کی حقیقت صرف اللہ ہی جانتا ہے وَ لَئِنْ
قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ
ان سے کہتے ہیں کہ تم سب مرنے کے بعد زندہ کئے جاؤ گے تو کافر
قرآن کی اس بات کو سن کر کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو صرف ایک کھلا جادو
ہے ﴿٧﴾ وَ لَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ
لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اور اگر ہم ایک محدود مدت تک ان سے
عذاب کو مؤخر کر دیں تو یہ لوگ طنزیہ انداز میں کہنے لگتے ہیں کہ کس
چیز نے اس عذاب کو روک رکھا ہے؟ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ

مَصۡرُوۡفًا عَنۡهُمۡ وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۠ آگاہ

ہو جاؤ ! کہ جس دن عذاب آجائے گا تو پھر کسی طرح واپس ہونے والا

نہیں ہے اور پھر وہ عذاب، جس کا یہ مذاق اڑا رہے ہیں ان کو ہر طرف

سے گھیر لے گا رکوع [۸] ع ۸

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#197

https://archive.org/dow

آیات نمبر 9 تا 17 میں بیان کہ جب ہم کسی انسان سے کوئی نعمت واپس لے لیتے ہیں تو وہ ناشکرا بن جاتا ہے اور اگر کسی تکلیف کے بعد نعمت عطا کر دیں تو تکبر کرنے لگتا ہے ۔ رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ مشرکین کے رویہ اور معجزات دکھانے کے مطالبے سے دل برداشتہ نہ ہوں۔ رسول کا کام صرف لوگوں کو خبردار کرنا ہے۔ اگر یہ کفار سمجھتے ہیں کہ یہ قرآن انسان کا بنایا ہوا ہے تو وہ اور ان کے معبود ایسی دس سورتیں بنا کر دکھا دیں۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب ہیں انہیں ان کے اعمال کا صلہ اس دنیا ہی میں دے دیا جاتا ہے، پھر آخرت میں ان کے لئے آگ کے سوا کچھ نہیں۔ ایک نور بصیرت رکھنے والا شخص منکرین کے برابر نہیں ہو سکتا، منکرین کا ٹھکانہ جہنم ہی ہو گا

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ

اگر ہم انسان کو اپنی کسی نعمت کا ذائقہ چکھائیں اور پھر اس نعمت کو اس سے واپس لے لیں تو وہ بہت مایوس اور بڑا ناشکرا ہو جاتا

ہے ۹ وَ لَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ
ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ اور اگر ہم اسے کسی
تکلیف پہنچانے کے بعد نعمت اور آرام کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ
اب تو سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں اور وہ اترانے والا اور شیخی مارنے
والا بن جاتا ہے ۱۰ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ مگر ہاں صبر کرنے والے اور
نیک عمل کرنے والے لوگ ایسے نہیں ہوتے، ایسے ہی لوگوں کے لئے
بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے وہ تکلیف اور آرام ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرتے
ہیں ۱۱ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ
صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ
مَلَكٌ ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! کافروں کے یہ کہنے پر کہ "اس رسول پر
کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا؟ یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں
آیا"، یقیناً آپ کو دِلی تکلیف پہنچتی ہے، لیکن اس کے باوجود یہ کیسے
ممکن ہے کہ جو قرآن آپ کے پاس بذریعہ وحی آتا ہے اس کا کوئی حصہ
آپ چھوڑ دیں اور لوگوں کو نہ سنائیں اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ آپ کا کام تو صرف لوگوں کو خبردار کر دینا
ہے اور ہر چیز کا پورا اختیار تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے ﴿۱۲﴾ اَمْ
یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ قرآن اس پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) نے خود بنالیا ہے؟ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ
مُفْتَرَیٰتٍ وَّ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ آپ فرمادیجئے کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو ایسی دس
سورتیں ہی بنالاؤ اور اس کام میں اپنی مدد کے لئے اللہ کے سوا جس کسی
کو بھی بلاسکتے ہو اسے بلالو ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْۤا
اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ پھر اگر یہ لوگ
آپ کی بات قبول نہ کریں تو سمجھ لو کہ یہ قرآن اللہ ہی کے علم سے
نازل کیا گیا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ پھر کیا تم اس امرِ حق کے آگے سرِ تسلیم خم کرتے ہو؟ ﴿۱۴﴾
مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَیْهِمْ
اَعْمَالَهُمْ فِیْهَا وَ هُمْ فِیْهَا لَا یُبْخَسُوْنَ جو لوگ صرف دنیا کی
زندگی اور اس کی زیب وزینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ

انہیں اسی زندگی میں عطا کر دیتے ہیں اور دنیا میں انکی حق تلفی نہیں کی
جاتی ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَ
حَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ یہی وہ لوگ ہیں
جن کے لئے آخرت میں آتش جہنم کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل
انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد ہو گئے اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب
ضائع ہو گیا وہ لوگ جو اللہ اور آخرت پر یقین نہیں رکھتے، وہ اسی انجام سے
دوچار ہوں گے ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ
مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ ایک شخص جسے
اللہ کی طرف سے فطرت سلیمہ اور نور بصیرت عطا کیا گیا ہو پھر اس کے
سامنے اللہ کی طرف سے ایک گواہ یعنی قرآن بھی آ گیا ہو اور اس سے
پہلے موسیٰ علیہ السلام کی کتاب تورات، جو رہنما اور رحمت تھی، آ چکی ہو
جو رسول اللہ کی تصدیق کرتی ہے، تو کیا ایسا شخص ان لوگوں کے برابر ہو
سکتا ہے جو نور بصیرت سے محروم ہوں اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ
ایسے ہی نیک سیرت لوگ اس رسول پر ایمان لاتے ہیں وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ اللہ کی طرف سے وعدہ ہے

کہ تمام گروہوں میں سے جو بھی اس کا انکار کرے گا، اس کا ٹھکانہ جہنم

ہے فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَ لٰكِنَّ

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ سوائے لوگو! تم قرآن کی طرف سے

کسی شک وشبہ میں نہ پڑنا بلاشبہ یہ تمہارے رب کی طرف سے آئی ہوئی

سچی کتاب ہے، لیکن اکثر لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#198

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 18 تا 24 میں تلقین کہ ایک ہدایت یافتہ شخص اور ایک گمراہ شخص برابر نہیں ہو سکتے، انکار کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ ان لوگوں سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو جھوٹ کے ذریعہ لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اللہ انہیں ڈھیل دے رہا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے وہی جنت کے حقدار ہیں۔ کافر اور مومن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا جبکہ دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا، دونوں برابر نہیں ہو سکتے

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اور اس شخص سے
بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اُولٰٓىِٕكَ يُعْرَضُوْنَ
عَلٰی رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰی
رَبِّهِمْ ۚ ایسے لوگ جب اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے تو
گواہ یہ شہادت دیں گے کہ یہی لوگ تھے جو اپنے رب پر جھوٹ
باندھتے تھے اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِيْنَ سن لو! کہ ایسے ظالموں

پر اللہ کی لعنت ہے ﴿۱۸﴾ الَّذِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ
يَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ یہ لوگ
دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں عیب تلاش کرتے ہیں
تاکہ لوگوں کے دلوں میں شبہات پیدا کر سکیں ، دراصل یہ لوگ
آخرت کے منکر ہیں ﴿۱۹﴾ اُولٰٓـئِكَ لَمۡ يَكُوۡنُوۡا مُعۡجِزِيۡنَ فِى
الۡاَرۡضِ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ ‌ۘ يُضٰعَفُ
لَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ یہ لوگ زمین میں کہیں چھپ کر اللہ کو عاجز نہیں کر
سکتے اور نہ ہی اللہ کے مقابلہ میں ان کا کوئی حامی و مددگار ہوگا، انہیں روز
قیامت دوگنا عذاب دیا جائے گا کیونکہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو
بھی گمراہ کیا مَا كَانُوۡا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ السَّمۡعَ وَمَا كَانُوۡا
يُبۡصِرُوۡنَ نہ ان میں حق بات سننے کی استطاعت تھی اور نہ یہ اللہ کی
نشانیوں کو دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَ
ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے
آپ کو خسارہ میں ڈالا اور انہوں نے جو جھوٹے معبود تراش رکھے تھے
اس دن وہ سب غائب ہو جائیں گے ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ

هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ لازمی امر ہے کہ آخرت میں یہی لوگ سب سے
زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ اور اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور نیک
اعمال کرتے رہے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کرتے رہے تو
ایسے ہی لوگ اہل جنت ہیں، وہ اس جنت میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾
مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَ الْاَصَمِّ وَ الْبَصِيْرِ وَ السَّمِيْعِ ؕ
کافر اور مومن دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا
اور دوسرا دیکھنے اور سننے والا ہو هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ کیا یہ دونوں ایک جیسے ہو سکتے ہیں، تو کیا تم اس سے نصیحت
حاصل نہیں کرتے رکوع [۲] ﴿۲۴﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#199

https://archive.org/dow

اس سورۃ کے بقیہ حصہ، آیات نمبر 25 تا 99 میں نوح علیہ السلام، ہود علیہ السلام، صالح علیہ السلام، لوط علیہ السلام اور شعیب علیہ السلام کی قوموں کی سرگزشت کہ کس طرح انہوں نے اپنے وقت کے رسول کو جھٹلایا اور بالآخر ہلاک کر دیئے گئے، صرف رسول پر ایمان لانے والے زندہ بچے۔ آج یہ قریش مکہ بھی وہی کچھ کر رہے ہیں اور ان کا انجام بھی مختلف نہیں ہو گا۔ قریش مکہ جو فرشتوں کو اتارنے کا مطالبہ کر رہے ہیں تو وہ جان لیں کہ فرشتے تو عذاب کے وقت ہی نازل کئے جاتے ہیں۔

آیت نمبر 25

آیات نمبر 25 تا 35 میں نوح علیہ السلام کی قوم کی سرگزشت جب انہوں نے اپنی قوم کو ہر طرح سمجھایا لیکن وہ انکار ہی کرتے رہے اور کہا کہ اگر تم واقعی سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کی دھمکی تم ہمیں دیتے ہو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۙ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تو انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میں تمہیں بہت صاف اور واضح الفاظ میں اللہ کے

عذاب سے ڈرانے کے لئے آیا ہوں ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اور یہ
کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ
اَلِیْمٍ وگرنہ بے شک میں تمہارے بارے میں ایک دردناک دن کے
عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا
نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَ مَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ
اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ ان کی قوم کے کافر سردار کہنے لگے کہ ہم تو
تمہیں اپنے ہی جیسا ایک آدمی سمجھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہاری
پیروی صرف کچھ ادنیٰ درجہ کے لوگ ہی کر رہے ہیں اور وہ بھی بغیر سوچے
سمجھے اور بغیر کسی تحقیق کے وَ مَا نَرٰى لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ
نَظُنُّكُمْ كٰذِبِیْنَ ہمارے خیال میں تمہیں ہم پر کسی قسم کی فضیلت بھی
حاصل نہیں ہے بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں ﴿۲۷﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ
اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ اٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ
عَلَیْكُمْ ؕ نوح علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم! تم جانتے ہو کہ اللہ
نے مجھے فطرت سلیمہ اور نور بصیرت عطا کیا ہے اور پھر اس نے اپنی رحمت
کی شکل میں مجھے وحی سے بھی نواز دیا جس کی حقیقت البتہ تمہاری آنکھوں
سے پوشیدہ ہے اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ تو اگر تم اس کو

ناپسند کرتے ہو تو ہم تمہیں ایمان لانے پر مجبور نہیں کر سکتے ﴿۲۸﴾ وَ يٰقَوْمِ لَآ
اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اور اے میری قوم! میں اس نصیحت کے بدلے تم
سے کوئی مال وزر تو طلب نہیں کرتا اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا
بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ میرا اجر تو بس اللہ ہی کے ذمہ ہے، اور نہ میں ان
لوگوں کو اپنے پاس سے نکال سکتا ہوں جو ایمان لے آئے ہیں خواہ وہ کمزور
اور غریب لوگ ہی ہیں اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ لٰكِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُوْنَ کیونکہ ان سب لوگوں کو یقین ہے کہ وہ ایک دن اللہ سے
ملاقات کرنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم ہی جہالت کی باتیں کر
تے ہو ﴿۲۹﴾ وَ يٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ اور اے میری قوم کے لوگو! اگر میں ان لوگوں کو اپنے ہاں سے
نکال دوں تو مجھے اللہ کے غضب سے بچانے میں کون میری مدد کرے گا،
بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۳۰﴾ وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ
لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ لَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّ لَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِىْٓ
اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے
پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ
میں یہ کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں اور جو لوگ تمہاری نظروں میں حقیر ہیں

ان کے متعلق تمہاری طرح میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ اللہ انہیں کبھی کوئی بھلائی
عطا نہیں کرے گا اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ
جو کچھ ان کے دلوں میں ہے وہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے، اگر میں ایسا کہوں گا تو
بے شک میں ظالموں میں سے ہو جاؤں گا ﴿٣١﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ اس پر
ان کی قوم نے کہا کہ اے نوح! تم نے ہم سے بحث کر لی اور بہت بحث کر لی، اب
اگر تم واقعی سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کی دھمکی تم ہمیں دیتے ہو ﴿٣٢﴾ قَالَ
اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ نوح علیہ السلام
نے کہا کہ وہ عذاب بھی اللہ ہی نازل کرے گا جب اسے منظور ہو گا اور جب وہ
عذاب آ جائے گا تو تم اسے روک نہیں سکتے ﴿٣٣﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ
اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ اگر میں
تمہاری خیر خواہی کرنا بھی چاہوں اور اللہ تمہیں گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دینا چاہے تو
میری خیر خواہی تمہارے کسی کام نہیں آ سکتی هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
وہی تمہارا رب ہے اور بالآخر اسی کی طرف تمہیں واپس لوٹ کر جانا ہے ﴿٣٤﴾ اَمْ
يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ اے نبی (ﷺ) کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن آپ نے خود
ہی اپنے پاس سے بنا لیا ہے قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ
مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ قرآن میں نے خود بنایا ہے تو

اس کا گناہ میرے ذمہ ہی ہوگا اور وہ گناہ جو تم کر رہے ہو میں اس سے بری الذمہ
ہوں [☆] رکوع [۳] ع

پہلا صفحہ | فہرست سورت

(۳۵)

#200

https://archive.org/dow

آیات نمبر 36 تا 44 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں نوح علیہ السلام کی قوم کی سرگزشت۔ اللہ کی طرف سے ایک کشتی بنانے کا حکم۔ اللہ کی طرف سے بارش اور طوفان کا عذاب اور اہل ایمان کے سوا پوری قوم نوح کی تباہی کے واقعات۔

وَ اُوۡحِیَ اِلٰی نُوۡحٍ اَنَّہٗ لَنۡ یُّؤۡمِنَ مِنۡ قَوۡمِکَ اِلَّا مَنۡ قَدۡ اٰمَنَ فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا کَانُوۡا یَفۡعَلُوۡنَ اور نوح کی طرف یہ وحی بھیجی گئی کہ تیری قوم میں سے جو لوگ ایمان لا چکے ہیں، اب ان کے بعد کوئی اور مزید ایمان نہیں لائے گا، پس جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں اس پر تو غمگین نہ ہو ﴿۳۶﴾ وَ اصۡنَعِ الۡفُلۡکَ بِاَعۡیُنِنَا وَ وَحۡیِنَا وَ لَا تُخَاطِبۡنِیۡ فِی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ اِنَّہُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ اور ہماری آنکھوں کے سامنے ہمارے حکم کے مطابق ایک کشتی بناؤ اور آئندہ ان

ظالموں کے بارے میں مجھ سے کوئی گفتگو نہ کرنا کیونکہ یہ سب غرق کر
دیئے جائیں گے ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۗ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ
قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ نوح (علیہ السّلام) نے کشتی بنانے کا کام شروع
کر دیا اور جب کبھی ان کی قوم کے سردار اُن کے پاس سے گزرتے تو
نوح (علیہ السّلام) پر ہنستے اور ان کا مذاق اڑاتے قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا
مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ نوح (علیہ السّلام) انہیں
جواب دیتے کہ آج تو تم ہم پر ہنس رہے ہو لیکن جس طرح تم ہم پر ہنس
رہے ہو اسی طرح ایک دن ہم بھی تم پر ہنسیں گے ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ
مُّقِيْمٌ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون ہے جس پر ایسا
عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب نازل
ہوتا ہے ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ
فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور سے
پانی ابلنے لگا تو ہم نے نوح علیہ السلام کو حکم دیا کہ ہر قسم کے جانوروں

میں سے نر و مادہ کا ایک ایک جوڑا اس کشتی میں سوار کرالو اور اپنے گھر
والوں کو بھی سوار کرلو سوائے ان لوگوں کے جن کے بارے میں پہلے
بتایا جا چکا ہے اور ان لوگوں کو بھی جو ایمان لے آئے ہیں وَ مَآ اٰمَنَ
مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ اور تھوڑے ہی لوگ نوح کے ساتھ ایمان لائے
تھے ﴿۴۰﴾ وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ
اور نوح نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ تم سب اس کشتی میں سوار ہو جاؤ
کہ اس کا چلنا اور ٹھہرنا سب اللہ کے نام کی برکت سے ہے اِنَّ رَبِّيْ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بے شک میرا رب بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے
والا ہے ﴿۴۱﴾ وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَ نَادٰى نُوْحُ
اِبْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ
الْكٰفِرِيْنَ اور وہ کشتی انہیں لے کر پہاڑ جیسی بلند موجوں میں چلنے لگی
اور نوح نے اپنے بیٹے کو جو دور الگ کھڑا تھا، پکارا کہ اے میرے بیٹے!
ہمارے ساتھ کشتی میں سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ شامل نہ ہو ﴿۴۲﴾
قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ اس نے جواب دیا کہ
میں ابھی کسی پہاڑ پر پناہ لے لوں گا، جو مجھے اس پانی سے بچا لے گا قَالَ

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ نوح نے کہا کہ آج کے دن اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی نہیں سوائے اس کے جس پر اللہ رحم فرمائے وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ اسی دوران دونوں کے درمیان ایک موج حائل ہو گئی اور نوح کا بیٹا بھی ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا ﴿۴۳﴾

وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنے پانی کو نگل جا اور اے آسمان اپنے پانی کو روک لے، پھر زمین سے پانی خشک کر دیا گیا اور فیصلہ چکا دیا گیا، پھر کشتی جودی پہاڑ پر جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ اپنے اوپر ظلم کرنے والے لوگ اللہ کی رحمت سے دور ہو گئے ﴿۴۴﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#201

https://archive.org/dow

آیات نمبر 45 تا 49 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں نوح علیہ السلام کی قوم کی سرگزشت ۔۔ نوح علیہ السلام کا اپنے بیٹے کے ڈوبنے پر اللہ سے التجا اور اس کے جواب میں اللہ کی طرف سے تنبیہ

وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ اور نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب! میرا یہ بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے ﴿۴۵﴾

قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اللہ نے جواب دیا کہ اے نوح! وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں تھا اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۖ٘ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ کیونکہ اس کے اعمال اچھے نہ تھے، مجھ سے کسی ایسی چیز کی درخواست نہ کر جس کا تجھے علم نہ ہو اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ میں تمہیں نصیحت کئے دیتا ہوں کہ کہیں تم

نادانوں میں سے نہ ہو جانا ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَسۡـَٔلَكَ مَا
لَیۡسَ لِیۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ نوح علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب ! میں
تیری ہی پناہ مانگتا ہوں کہ آئندہ تجھ سے ایسی چیز کا سوال کروں جس کی
حقیقت مجھے معلوم نہ ہو وَ اِلَّا تَغۡفِرۡ لِیۡ وَ تَرۡحَمۡنِیۡۤ اَكُنۡ مِّنَ
الۡخٰسِرِیۡنَ اور اگر تو مجھے معاف نہیں کرے گا تو میں نقصان اٹھانے
والوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۴۷﴾ قِیۡلَ یٰنُوۡحُ اهۡبِطۡ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ
عَلَیۡكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنۡ مَّعَكَ ؕ حکم دیا گیا کہ اے نوح! کشتی سے نیچے
اتر آؤ، تم پر اور تمہارے ساتھ موجود لوگوں پر ہماری طرف سے سلامتی اور
برکتیں نازل ہوتی رہیں گی وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمۡ ثُمَّ یَمَسُّهُمۡ مِّنَّا
عَذَابٌ اَلِیۡمٌ اور تم لوگوں کی نسل میں کچھ امتیں ایسی بھی ہوں گی کہ ہم
انہیں زندگی کی لذتوں سے بہرہ مند کریں گے، پھر ان کی نافرمانیوں کی وجہ
سے ہماری طرف سے انہیں دردناک عذاب پہنچے گا ﴿۴۸﴾ تِلۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ
الۡغَیۡبِ نُوۡحِیۡهَاۤ اِلَیۡكَ ۚ اے پیغمبر (ﷺ) ! یہ واقعات غیب کی
خبروں میں سے بعض خبریں ہیں جنہیں ہم آپ کی طرف وحی کے ذریعہ
سے پہنچاتے ہیں مَا كُنۡتَ تَعۡلَمُهَاۤ اَنۡتَ وَ لَا قَوۡمُكَ مِنۡ قَبۡلِ هٰذَا ؕ
ہمارے بتانے سے پہلے ان واقعات کو نہ تو آپ ہی جانتے تھے اور نہ آپ کی

قوم ان سے واقف تھی فَاصۡبِرۡ ۛؕ اِنَّ الۡعَاقِبَةَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ پس آپ صبر کیجئے، بے شک پرہیز گاروں کا ہی انجام بہتر ہے ان تمام واقعات کا بیان کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ قرآن اللہ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے یہاں قوم نوح کا قصہ تمام ہوا جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول نوح علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ اللہ کی طرف سے نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان کی اولاد بھی دنیا میں فساد ہی کا سبب بنتی

رکوع [۴] ع ۴۹

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#202

https://archive.org/dow

آیات نمبر 50 تا 60 میں ہود علیہ السلام کا اپنی قوم کو ایمان کی دعوت دینا اور ان کا انکار۔ بالآخر اللہ کی طرف سے عذاب اور اہل ایمان کے سوا پوری قوم کی تباہی کے واقعات۔

وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاھُمْ ھُوْدًا ؕ اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی
ہود علیہ السلام کو بھیجا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَیْرُهٗ ؕ ہود علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت
کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ
تم سب اللہ پر محض بہتان باندھ رہے ہو کہ اس نے اپنے شریک بنا
رکھے ہیں ۵۰ یٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اے میری قوم
کے لوگو! میں اس بات کے لئے تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا اِنْ
اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ میرا اجر تو بس

اسی اللہ کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم اتنی سی بات بھی
نہیں سمجھتے ؟ ﴿۵۱﴾ وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ
يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ
وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ اور اے میری قوم کے لوگو! اپنے رب سے
گناہوں کی بخشش طلب کرو پھر اس ہی کی طرف رجوع کرو، وہ تم پر
موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہیں قوت دے کر تمہاری طاقت
میں مزید اضافہ کر دے گا اور گنہگار بن کر ایمان سے روگردانی نہ کرو
﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا
عَنْ قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ انہوں نے جواب دیا کہ
اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی معجزہ لے کر تو آئے نہیں، ہم اس طرح
صرف تمہارے کہنے پر نہ تو اپنے معبودوں کو چھوڑ سکتے ہیں اور نہ ہی تم
پر ایمان لا سکتے ہیں ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا
بِسُوْٓءٍ ؕ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے معبودوں کو برا کہنے کی پاداش میں
ہمارے کسی معبود نے تمہیں دیوانہ بنا دیا ہے قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ
اشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ہود علیہ السلام نے کہا کہ

میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی اس بات پر گواہ رہنا کہ جن کو تم اللہ
کا شریک ٹھہراتے ہو میں ان سب سے بیزار ہوں ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ
فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ تم سب مل کر میرے خلاف جو
تدبیر کر سکتے ہو کر لو اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى
اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ میں نے تو اسی اللہ پر بھروسہ کر لیا ہے جو میرا
بھی رب ہے اور تمہارا بھی مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِيَتِهَا ؕ زمین پر چلنے والے ہر جاندار کو اس نے پیشانی کے بالوں
سے پکڑا ہوا ہے ہر جاندار مکمل طور سے اس کے قبضہ قدرت میں ہے اِنَّ
رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ بیشک میرا رب سیدھی راہ پر چلنے ہی
سے ملتا ہے ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ
اِلَيْكُمْ ؕ پھر اگر اس پر بھی تم روگردانی کرتے رہو گے تو جان لو کہ جو
پیغام دے کر مجھے تمہارے پاس بھیجا گیا تھا وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے
وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اور میرا
رب تمہیں ہلاک کر کے کسی دوسری قوم کو تمہاری جگہ آباد کر دے گا
اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ

بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا
هُوۡدًا وَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّاۚ اور جب ہمارا حکم
عذاب آ پہنچا تو ہم نے ہود علیہ السلام اور ان کے ہمراہ جو اہل ایمان
تھے ان سب کو اپنی رحمت سے بچا لیا وَ نَجَّيۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ
غَلِيۡظٍ اور ان کو ایک سخت عذاب سے محفوظ رکھا ﴿۵۸﴾ وَتِلۡكَ عَادٌۙۗ
جَحَدُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ یہ تھی قوم عاد کی سرگزشت، جنہوں نے اپنے رب کی
نشانیوں کا انکار کیا، اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر متکبر و سرکش
کی پیروی کرتے رہے ﴿۵۹﴾ وَاُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ ؕ تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے
دن بھی لگی رہے گی اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ آگاہ ہو جاؤ!
قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا اَلَا بُعۡدًا لِّعَادٍ قَوۡمِ هُوۡدٍ سن لو!
ہود علیہ السلام کی قوم عاد کو اللہ کی رحمت سے دور کر دیا گیا یہاں قوم عاد کا
قصہ تمام ہوا جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ہود علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل
ایمان کے سوا تمام قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ اللہ کی طرف سے نسل انسانی کی تطہیر

تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان کی اولاد بھی دنیا میں فساد ہی کا سبب بنتی [رکوع ۵] ع ٦٠

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#203

https://archive.org/dow

آیات نمبر 61 تا 68 میں صالح علیہ السلام کی قوم کی سرگزشت جب انہوں نے اپنی قوم کو ایمان کی دعوت دی لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ اللہ کی طرف سے اونٹنی کا معجزہ اور قوم ثمود کا اسے ہلاک کرنا۔ اللہ کی طرف سے چنگھاڑ کی صورت میں عذاب اور چند اہل ایمان کے سوا تمام قوم ثمود کی تباہی کے واقعات۔

وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ

اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو انہوں نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ ؕ

اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور پھر زمین ہی میں آباد کیا لہذا اسی سے بخشش مانگو اور اسی کی طرف رجوع کرو

اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ

یقین کرو میرا رب ہر ایک کے قریب ہے اور ہر ایک کی دعاؤں کا قبول
کرنے والا ہے ﴿٦١﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ
هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ
مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ انہوں نے جواب دیا کہ اے صالح! اس
سے پہلے تم ہم میں سے ایک ایسے شخص تھے جس سے ہمیں بڑی
امیدیں وابستہ تھیں، کیا اب تم ہمیں ان چیزوں کی پرستش سے روک
رہے ہو جن کی پرستش ہمارے آباو اجداد کرتے چلے آئے ہیں اور یہ
بات سمجھ لو کہ جس دین کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو اس کے بارے
میں ہمیں بہت شک وشبہ ہے اور اس نے ہمیں سخت تردد میں ڈال دیا
ہے ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ
اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ قف فَمَا
تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ صالح علیہ السلام نے کہا کہ اے میری
قوم کے لوگو! تم جانتے ہو کہ اللہ نے مجھے پہلے دن سے فطرت سلیمہ اور
نور بصیرت عطا کیا ہے اور پھر اس نے اپنی رحمت کی شکل میں مجھے وحی
سے بھی نواز دیا، پھر میں ہی اس کی نافرمانی کرنے لگوں، تو اللہ کے

مقابلہ میں کون میری مدد کر سکے گا، تم اس قسم کی باتوں سے صرف
میرے نقصان ہی میں اضافہ کر رہے ہو ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ
لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی
ہے جو تمہارے لیے ایک معجزہ کے طور پر بھیجی گئی ہے، پس اسے کھلا
چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے چرتی رہے اور اسے کسی طرح کا
نقصان پہنچانے کی نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا وگرنہ فوراً ایک عذاب
تمہیں آ پکڑے گا ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ
اَيَّامٍ ؕ بالآخر انہوں نے اس اونٹنی کو ہلاک کر ڈالا، تو صالح علیہ السلام
نے کہا کہ اچھا اب تم تین دن مزید اپنے گھروں میں مزے سے رہ لو
ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ یہ ایسا وعدہ ہے جو کبھی جھوٹا نہیں ہو سکتا
﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ پھر جب ہمارا حکم عذاب آ پہنچا
تو ہم نے صالح علیہ السلام کو اور اس کے ساتھ جو لوگ ایمان لائے
تھے، ان سب کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ

رکھا اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! بے شک

تیرا رب ہی بے حد قوت والا اور سب پر غالب ہے ﴿۶۶﴾ وَ اَخَذَ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ اور

جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ کی صورت میں عذاب نے آ پکڑا

تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

فِيْهَا ؕ گویا یہ لوگ کبھی ان گھروں میں آباد ہی نہ ہوئے تھے اَلَآ اِنَّ

ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ آگاہ ہو جاؤ! قوم ثمود نے اپنے رب کی

نافرمانی کی تھی اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ سن لو! ثمود اللہ کی رحمت سے دور

کر دئے گئے یہاں قوم ثمود کا قصہ تمام ہوا جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول

صالح علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ

اللہ کی طرف سے نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان کی اولاد

بھی دنیا میں فساد ہی کا سبب بنتی رکوع [۶] ﴿۶۸﴾ع

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#204

https://archive.org/dow

آیات نمبر 69 تا 83 میں لوط علیہ السلام کی قوم کی سرگزشت۔ اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتوں کا ابراہیم علیہ السلام کے پاس ایک بیٹے کی خوشخبری لے کر آنا، ان ہی فرشتوں کا لوط علیہ السلام کی قوم پر عذاب لے کر آنا اور چند لوگوں کے سوا پوری قوم کی ہلاکت۔

وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ اور بے شک
جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس خوشخبری لے کر پہنچے
تو انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کو سلام کیا قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ
بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ابراہیم علیہ السلام نے بھی جواب میں سلام کہا اور بغیر کسی تاخیر
کے ان کی ضیافت کے لئے بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا
تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ مگر جب ابراہیم علیہ السلام
نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس بھنے ہوئے گوشت کی طرف نہیں بڑھتے، تو ان کو
اجنبی سمجھ کر اپنے دل میں ایک خوف سا محسوس کیا قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ
اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ انہوں نے کہا کہ اے ابراہیم علیہ السلام! ڈرو نہیں ہم

فرشتے ہیں جو اللہ کی جانب سے قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۷۰﴾ وَ امْرَاَتُهٗ
قَآىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ اور
ابراہیم کی بیوی جو وہیں کھڑی ہوئی تھی یہ گفتگو سن کر ہنس پڑی، پھر ہم نے اس کو
اسحٰق اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی بشارت دی ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَ اَنَا
عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ یہ بشارت سن کر وہ بولی کہ یہ تو بڑی حیرانگی کی
بات ہے کہ میرے ہاں اولاد ہو گی حالانکہ میں بڑھیا ہو گئی ہوں اور یہ میرے
شوہر بھی بوڑھے ہو چکے ہیں اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ اس عمر میں اولاد کا ہونا
بڑی ہی عجیب بات ہے ﴿۷۲﴾ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ
بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ فرشتوں نے کہا کہ کیا تم اللہ کی قدرت پر
تعجب کر رہی ہو، اے ابراہیم علیہ السلام کے گھرانے والوں! تم پر تو اللہ کی رحمت
اور اس کی برکتیں نازل ہوتی رہتی ہیں اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ بے شک اللہ قابلِ
ستائش اور بڑی بزرگی کا مالک ہے ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ
جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ پھر جب ابراہیم علیہ السلام کے
دل سے خوف دور ہو گیا اور اسے اولاد کی خوشخبری بھی مل گئی تو وہ ہم سے قوم لوط
کے بارے میں جھگڑنے لگا ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ بے شک
ابراہیم بڑا ہی بردبار، بڑا ہی نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا ﴿۷۵﴾
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ فرشتوں نے

کہا کہ اے ابراہیم! اب اس بات کا خیال چھوڑ دو، بے شک تمہارے رب کے
عذاب کا حکم آ چکا ہے وَ اِنَّهُمۡ اٰتِيۡهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ مَرۡدُوۡدٍ اور اب ان
لوگوں پر ایسا عذاب آنے والا ہے جو کسی طرح روکا نہیں جا سکتا ﴿۷۶﴾ وَ لَمَّا
جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ وَ ضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوۡمٌ
عَصِيۡبٌ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس پہنچے
تو وہ ان کی وجہ سے بہت غمگین ہوئے اور اپنے آپ کو بہت بے بس محسوس
کرنے لگے اور کہنے لگے کہ آج بڑا ہی سخت دن ہے ﴿۷۷﴾ وَ جَآءَهٗ قَوۡمُهٗ
يُهۡرَعُوۡنَ اِلَيۡهِ ؕ وَمِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ اور لوط علیہ
السلام کی قوم کے لوگ ان کے پاس دوڑتے ہوئے آئے، یہ لوگ پہلے ہی
سے برے کاموں کے عادی تھے قَالَ يٰقَوۡمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىۡ هُنَّ اَطۡهَرُ
لَكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ فِىۡ ضَيۡفِىۡ ؕ لوط علیہ السلام نے کہا کہ
اے میری قوم کے لوگو! یہ میری قوم کی ساری بیٹیاں تمہارے لئے بہتر اور
پاکیزہ ہیں، سو تم اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے معاملے میں رسوا نہ
کرو اَلَيۡسَ مِنۡكُمۡ رَجُلٌ رَّشِيۡدٌ کیا تم میں ایک آدمی بھی شائستہ اور
نیک چلن نہیں ہے ﴿۷۸﴾ قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِىۡ بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ ۚ
وَ اِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِيۡدُ انہوں نے جواب دیا کہ تم خوب جانتے ہو کہ

ہمیں تمہاری قوم کی بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں، اور جو کچھ ہم چاہتے ہیں وہ
بھی یقیناً تمہیں معلوم ہے ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی
رُكْنٍ شَدِیْدٍ لوط علیہ السلام نے کہا کہ اے کاش! مجھ میں تمہارے
مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے سکتا ﴿۸۰﴾ قَالُوْا
یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ یَّصِلُوْٓا اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ
الَّیْلِ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ فرشتوں نے کہا کہ
اے لوط! ہم تو تمہارے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک
نہیں پہنچ سکیں گے تم اپنے گھر والوں کو لے کر رات کے کسی حصہ میں یہاں
سے نکل جاؤ اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے سوائے تمہاری
بیوی کے اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ کیونکہ جو عذاب اس قوم کے
لوگوں پر آنا ہے وہی اس پر بھی آئے گا اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ
اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ان پر عذاب کے وعدہ کا مقرر وقت صبح کا ہے
اور صبح ہونے میں اب دیر ہی کتنی باقی ہے؟ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا
عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ پھر
جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے اس بستی کو الٹ کر اوپر کے حصہ کے
نیچے کر دیا اور اس پر لگاتار سخت مٹی کے پتھر برسائے ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ

رَبِّكَ ؕ ان پتھروں پر تمہارے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے تھے وَ
مَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ اور یہ بستیاں تو ان ظالموں سے کچھ دور
بھی نہیں ہیں یہاں قوم لوط کا قصہ تمام ہوا جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول لوط
علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ اللہ کی
طرف سے نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان کی اولاد بھی دنیا
میں فساد ہی کا سبب بنتی رکوع [۷] ۸۳

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 84

#205

https://archive.org/dow

آیات نمبر 84 تا 90 میں شعیب علیہ السلام کی قوم اہل مدین کی سرگزشت جب انہوں نے اپنے رسول کی بات ماننے سے انکار کر دیا، بالآخر منکرین کو ہلاک کر دیا گیا۔

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ اور اہل مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! صرف اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں لیکن مجھے ڈر ہے کہ تمہارے دھوکہ بازی کی وجہ ایک دن تم پر ایسا عذاب نہ آجائے جو تمہیں ہر طرف سے گھیر لے ﴿۸۴﴾ وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ

الۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا
تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ اور اے میری قوم کے لوگوں! ناپ
اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ
دیا کرو اور زمین میں فساد نہ برپا کرتے پھرو ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيۡرٌ
لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع
ہی تمہارے لئے بہتر ہے وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ اور میں تم پر
نگہبان نہیں ہوں ﴿۸۶﴾ قَالُوۡا يٰشُعَيۡبُ اَصَلٰوتُكَ تَاۡمُرُكَ اَنۡ
نَّتۡرُكَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوۡ اَنۡ نَّفۡعَلَ فِىۡۤ اَمۡوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ
انہوں نے کہا کہ اے شعیب علیہ السلام ! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ
سکھاتی ہے کہ جن معبودوں کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے آئے
ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں اپنی خواہش کے مطابق جو
تصرف کرنا چاہیں وہ بھی نہ کریں اِنَّكَ لَاَنۡتَ الۡحَلِيۡمُ الرَّشِيۡدُ
بس تم ہی تو ایک بردبار اور نیک چلن آدمی رہ گئے ہو؟ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ
اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَرَزَقَنِىۡ مِنۡهُ رِزۡقًا
حَسَنًا ؕ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اگر

میرے رب نے مجھے فطرت سلیمہ اور نور بصیرت عطا کیا ہے اور پھر
مجھے عمدہ رزق بھی دیا ہے تو میں تمہارا ساتھ کیسے دے سکتا ہوں وَ مَآ
اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اور میں ہر گز یہ
نہیں چاہتا کہ جن باتوں سے میں تم کو روکتا ہوں ان کا خود ارتکاب
کروں اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ میں تو اپنی
استطاعت کے مطابق تمہاری اصلاح ہی کرنا چاہتا ہوں وَ مَا تَوْفِيْقِيْٓ
اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ اور مجھے ان باتوں کی توفیق نصیب ہونا تو اللہ ہی کے فضل
سے ہے عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ میں اس ہی پر بھروسہ کرتا
ہوں اور اس ہی کی طرف رُجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾ وَ يٰقَوْمِ لَا
يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ
اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ اور اے میری قوم! میری مخالفت
کہیں تمہیں ایسے کاموں پر آمادہ نہ کردے کہ تم پر بھی اُسی طرح کے
مصائب نازل ہوں جیسے قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر نازل ہو چکے
ہیں وَ مَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ اور قوم لوط کا زمانہ اور انکی
بستیوں کے کھنڈرات تو تم سے کچھ دور بھی نہیں ﴿۸۹﴾ وَ اسْتَغْفِرُوْا

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اور تم اپنے رب سے اپنے گناہوں کی
معافی مانگو اور آئندہ اُسی کی جانب متوجہ رہو اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ
بیشک میرا رب ہر وقت رحم کرنے والا اور بڑی محبت فرمانے والا ہے ﴿۹۰﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#206

آیات نمبر 91 تا 95 میں میں پچھلی آیات کے تسلسل میں شعیب علیہ السلام کی قوم اہل مدین کی سرگزشت جب انہوں نے اپنے رسول کی بات ماننے سے انکار کر دیا، بالآخر منکرین کو ہلاک کر دیا گیا۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ انہوں نے کہا کہ اے شعیب! تم جو کچھ کہتے ہو اس میں سے بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں بلاشبہ تم ہماری قوم کے ایک کمزور آدمی ہو وَ لَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ اور اگر تمہارے خاندان کا خیال نہ ہوتا تو ہم تمہیں کبھی کا سنگسار کر چکے ہوتے اور ہماری نظر میں تم کوئی طاقتور ہستی نہیں ہو ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْۤ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے

لوگو! کیا تمہارے نزدیک میرا خاندان اللہ سے بھی زیادہ طاقتور ہے کہ
تم نے اللہ کو بھلا کر اسے پس پشت ڈال دیا ہے میں اللہ کا بھیجا ہوا رسول
ہوں لیکن تمہیں اللہ کا کوئی خوف نہیں، تمہارے نزدیک میرا خاندان اللہ سے
بھی زیادہ طاقتور ہے اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ بلاشبہ تم جو کچھ بھی
کرتے ہو وہ سب میرے رب کے احاطہ علم میں ہے ﴿۹۲﴾ وَ يٰقَوْمِ
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ اے میری قوم کے لوگو! تم
اپنی جگہ کام کئے جاؤ، میں اپنی جگہ کام کئے جا رہا ہوں سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ جلد ہی
تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا
کردے گا اور کون جھوٹا ہے وَ ارْتَقِبُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ تم بھی
اس وقت کا انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿۹۳﴾ وَ لَمَّا
جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
وَ اَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ اور جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے شعیب علیہ السلام کو
اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے، ان سب کو اپنی رحمت سے

بچا لیا اور ان کی قوم کے ظالم لوگوں کو ایک خوفناک آواز نے آ پکڑا،
پس وہ اپنے گھروں میں منہ کے بل اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ
يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ گویا وہ ان گھروں میں کبھی رہتے ہی نہ تھے اَلَا بُعْدًا
لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ تو آگاہ ہو جاؤ! کہ مدین والے بھی اللہ کی
رحمت سے ایسے ہی دور ہو گئے جیسے قوم ثمود رحمت سے دور کر دی گئی
تھی یہاں اہل مدین کا قصہ تمام ہوا جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول شعیب علیہ
السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ اللہ کی
طرف سے نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان کی اولاد بھی دنیا
میں فساد ہی کا سبب بنتی رکوع [۸] ﴿۹۵﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#207

https://archive.org/

آیات نمبر 96 تا 109 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے واقعہ کی طرف ایک اشارہ، اس واقعہ کی کی تفصیل پچھلی سورت میں گزر چکی ہے۔ نصیحت کہ پچھلی آیات میں جن قوموں کی سرگزشت سنائی گئی ہے ان پر عذاب ان کے اعمال ہی کی وجہ سے آیا اور جب عذاب آیا تو ان کے جھوٹے معبود ان کے کسی کام نہ آئے۔ روز قیامت منکرین حق جہنم میں ہوں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے، جبکہ اہل ایمان جنت میں ہوں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور اور ایک بہت بڑے معجزہ کے ساتھ رسول بنا کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا لیکن وہ سب لوگ فرعون ہی کے کہنے پر عمل کرتے رہے، حالانکہ فرعون کا حکم

درست نہ تھا ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ
قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہو گا اور بالآخر انہیں اپنے
ساتھ جہنم میں پہنچا دے گا وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ اور وہ داخل
ہونے کی بہت ہی بری جگہ ہے جہاں انہیں داخل کیا جائے گا ﴿۹۸﴾ وَ
اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اس دنیا میں بھی لعنت ان
کے پیچھے لگا دی گئی ہے اور آخرت میں بھی بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ
کیسا برا انعام ہے جو انہیں دیا جائے گا ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى
نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ چند
بستیوں کے حالات ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں ان میں سے کچھ تو اب
بھی موجود ہیں جبکہ باقی نیست و نابود ہو چکی ہیں ﴿۱۰۰﴾ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ
لٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ اور ہم
نے ان بستیوں کے لوگوں پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود ہی
اپنے اوپر ظلم کیا تھا اور جب آپ کے رب کا حکم عذاب آ پہنچا تو ان کے
وہ معبود جنہیں وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ

آسکے وَ مَا زَادُوۡهُمۡ غَیۡرَ تَتۡبِیۡبٍ اور ان کے جھوٹے معبودوں
نے ان لوگوں کی تباہی و بربادی میں اضافہ ہی کیا ﴿۱۰۱﴾ وَ كَذٰلِكَ اَخۡذُ
رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الۡقُرٰى وَ هِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخۡذَهٗۤ اَلِيۡمٌ
شَدِيۡدٌ اور جب آپ کا رب ظالم بستیوں کو پکڑتا ہے تو اسکی گرفت
ایسی ہی ہوتی ہے، بے شک اس کی گرفت بڑی دردناک اور بڑی سخت
ہوتی ہے ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنۡ خَافَ عَذَابَ الۡاٰخِرَةِ ؕ
بلاشبہ ان واقعات میں ہر اس شخص کے لئے بڑی عبرت ہے جو آخرت
کے عذاب سے ڈرتا ہے ذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّجۡمُوۡعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ
يَوۡمٌ مَّشۡهُوۡدٌ یہ آخرت کا دن وہ ہوگا جس دن سب لوگ اکٹھے کئے
جائیں گے اور یہ وہ دن ہے جب سب کو اللہ کے سامنے حاضر کیا جائے گا
﴿۱۰۳﴾ وَ مَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعۡدُوۡدٍ اور ہم نے اُس دن کو صرف
ایک معینہ مدت تک کے لئے ہی مؤخر کر رکھا ہے ﴿۱۰۴﴾ ؕ يَوۡمَ يَاۡتِ لَا
تَكَلَّمُ نَفۡسٌ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ۚ جب وہ دن آجائے گا تو کوئی شخص اللہ کی
اجازت کے بغیر بات تک نہ کر سکے گا فَمِنۡهُمۡ شَقِىٌّ وَّ سَعِيۡدٌ پھر
اس دن لوگوں میں کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ہوں گے ﴿۱۰۵﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ سو
جو لوگ بدبخت ہوں گے وہ جہنم میں جائیں گے، یہ لوگ وہاں چیختے
چلاتے رہیں گے ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ
الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ جب تک آسمان و زمین قائم ہیں وہ
ہمیشہ اسی جہنم میں رہیں گے سوائے یہ کہ آپ کا رب کچھ اور کرنا چاہے
اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ بیشک آپ کا رب جو چاہتا ہے وہ کر دیتا
ہے ﴿۱۰۷﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا
دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اور جو لوگ
نیک بخت ہوں گے سو وہ جنت میں جائیں گے اور جب تک آسمان اور
زمین قائم ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے سوائے اس کے کہ آپ کا
رب کچھ اور کرنا چاہے عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ یہ جنت اللہ کی وہ عطا
ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گی ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ
پس اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! یہ لوگ جو اللہ کے سوا دوسری ہستیوں کی
پرستش کرتے ہیں اس کے بارے میں آپ کسی شک وشبہ میں مبتلا نہ ہو
جانا مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ یہ تو ان

بتوں کی پرستش صرف اس لئے کر رہے ہیں کہ ان کے آباواجداد بھی
ان ہی بتوں کی پرستش کیا کرتے تھے وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ
غَيْرَ مَنْقُوْصٍ اور بیشک ہم انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا حصہ دیں
گے جس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی ﴿۱۰۹﴾ رکوع [۹]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#208

https://archive.org/dow

آیات نمبر 110 تا 116 میں اس حقیقت کی طرف اشارہ کہ موسیٰ علیہ السلام کو جو کتاب دی گئی تھی اس میں بھی اختلاف کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کی وساطت سے مسلمانوں کو ثابت قدم رہنے کی تلقین ۔ ان واقعات کا سنانے کا مقصد اہل ایمان کے لئے نصیحت اور یاد دہانی ہے اور مزید یہ کہ اہل ایمان کے دل کو تقویت حاصل ہو۔

وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ‌ؕ یقیناً جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تھی تو اس کتاب میں بھی اختلاف پیدا کر دیا گیا تھا وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ‌ؕ اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ کر دی گئی ہوتی تو ان اختلاف کرنے والوں کے درمیان کبھی کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا وَ اِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ اور بے شک یہ لوگ اس قران کے بارے میں بھی بڑے تردّد انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنَّ

پہلا صفحہ فہرست سورت

كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ط اور بیشک وقت آنے پر آپ
کا رب ان سب کو ان کے اَعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا اِنَّهٗ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ یقیناً وہ ان کے سب اعمال سے خوب باخبر ہے ﴿۱۱۱﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ وَ لَا تَطْغَوْا ط سوائے
پیغمبر (ﷺ)! جیسا کہ حکم دیا گیا ہے آپ کو اور آپ کے وہ ساتھی جو
کفر سے تائب ہو چکے ہیں ثابت قدم رہیں اور حد سے تجاوز نہ کریں
اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے خوب
دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾ وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ
النَّارُ لا وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ
ان ظالموں کی طرف ذرا بھی نہ مائل ہونا ورنہ تم بھی جہنم کی آگ کی
لپیٹ میں آجاؤ گے پھر اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی مددگار ہو گا اور نہ ہی
تمہیں کہیں سے مدد پہنچ سکے گی ﴿۱۱۳﴾ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ
وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ط اور اے پیغمبر (ﷺ)! دن کے دونوں اطراف
یعنی صبح و شام کے اوقات میں اور کچھ رات گزرنے پر نماز پڑھا کرو
اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ط ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ

بیشک نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں، یہ ان لوگوں کے لیے ایک
یاددہانی ہے جو اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں ﴿۱۱۴﴾ وَ اصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ اور آپ صبر سے کام لیجئے بے شک اللہ
تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾ فَلَوۡ لَا كَانَ مِنَ
الۡقُرُوۡنِ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اُولُوۡا بَقِيَّةٍ يَّنۡهَوۡنَ عَنِ الۡفَسَادِ فِى
الۡاَرۡضِ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّنۡ اَنۡجَيۡنَا مِنۡهُمۡ‌ۚ جو قومیں تم سے پہلے
گزر چکی ہیں ان میں ایسے اہل خیر اور سمجھ دار لوگ کیوں نہ ہوئے جو
دوسرے لوگوں کو زمین میں فساد کرنے سے روکتے ؟ ان میں ایسے
لوگ تھے مگر بہت تھوڑے، انہیں ہم نے عذاب سے بچا لیا تھا وَ
اتَّبَعَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَاۤ اُتۡرِفُوۡا فِيۡهِ وَكَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ اور
جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا، وہ اسی عیش و عشرت میں پڑے رہے
جس کا سامان انہیں فراوانی سے دیا گیا تھا اور وہ سب مجرم تھے ﴿۱۱۶﴾

#209

https://archive.org/dow

آیات نمبر 117 تا 123 میں اس حقیقت کی طرف اشارہ کہ اللہ کی یہ شان نہیں کہ ناحق لوگوں کو ہلاک کر دے۔ منکرین کو تنبیہ کہ اب اللہ کے فیصلے کا انتظار کرو

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ

آپ کے رب کی یہ شان نہیں کہ وہ ان بستیوں کو ناحق ہلاک کر دے

جن کے رہنے والے نیک لوگ ہوں ﴿۱۱۷﴾ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ

النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ

رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی امت

بنا دیتا لیکن ایسا نہیں ہے، اس لئے وہ ہمیشہ آپس میں اختلاف کرتے

رہیں گے سوائے ان لوگوں کے جن پر آپ کا رب رحم کرے وَ

لِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اور انہیں تو پیدا ہی اس امتحان کے لئے
کیا گیا ہے، تاکہ آپ کے رب کی وہ بات پوری ہو جائے کہ میں جہنم کو
انسانوں اور جنّات سے بھر دوں گا جو انسان اور جنات اس امتحان میں
کامیاب نہیں ہوں گے ان کا ٹھکانہ جہنم ہی ہو گا ﴿۱۱۹﴾ وَ كُلًّا نَّقُصُّ
عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ اے پیغمبر
(ﷺ)! یہ گزشتہ رسولوں کے حالات جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں، اس
کا مقصد یہ ہے کہ اس سے آپ کے دل کو تسکین اور تقویت حاصل ہو
جائے کہ اس سے پہلے بھی ہر رسول کو اس کی قوم نے جھٹلایا تھا لیکن
بالآخر رسول اور اس کے ماننے والے ہی کامیاب ہوئے وَ جَآءَكَ فِيْ
هٰذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ اور یہ بھی کہ ان
حالات کے ذریعہ آپ پر حق واضح ہو جائے اور یہ مومنین کے لئے
نصیحت اور عبرت بھی ہے ﴿۱۲۰﴾ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا
عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے آپ
ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی جگہ کام کرتے رہو ہم اپنی جگہ کام کر رہے
ہیں ﴿۱۲۱﴾ وَ انْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ اور تم بھی انتظار کرو، ہم بھی

منتظر ہیں ﴿۱۲۲﴾ وَ لِلّٰهِ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اِلَیۡهِ یُرۡجَعُ
الۡاَمۡرُ کُلُّهٗ فَاعۡبُدۡهُ وَ تَوَکَّلۡ عَلَیۡهِ ؕ آسمانوں اور زمین کی تمام
پوشیدہ باتوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام معاملات فیصلہ کے لئے بالآخر
اس ہی کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں، پس آپ اس ہی کی عبادت کیجئے
اور اس ہی پر بھروسہ کیجئے وَ مَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ اور جو
کچھ تم کر رہے ہو تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں ہے ﴿۱۲۳﴾ رکوع [۱۰]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

05 June ,2012 to 19 June 2012 : 7.07 PM(Rev: July 8, 2013) [Rev March 2, 2014]

#210

https://archive.org/dow

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعدادرکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
وَمَا مِنۡ دَآ بَّةٍ	12	111	12	مکی	سُوۡرَةُ يُوۡسُف	12

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اس سورت میں یوسف علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ علماء یہود نے مشرکین سے کہا تھا کہ اگر محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو بتائیں کہ بنی اسرائیل فلسطین سے مصر کی طرف کیسے منتقل ہوئے تھے اور یوسف علیہ السلام کا قصہ کیا ہے، سو یہ سورت نازل کر کے ان کے سوال کا جواب دے دیا گیا۔۔ قرآن میں پچھلی قوموں کے جو حالات بیان کئے گئے ہیں ان کا مقصد محض ایک قصہ سنانا نہیں بلکہ ان کے حالات و واقعات سے عبرت حاصل کرنا ہے اور اس مقصد کے لئے جتنی تفصیل درکار ہے وہ ہر قصہ میں موجود ہے۔ آیت نمبر 1 تا 10 میں حضرت یوسف علیہ السلام کے ایک خواب کا اور ان کے باپ حضرت یعقوب علیہ السلام کی نصیحت آمیز گفتگو کا تذکرہ۔ حسد کی وجہ سے حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا آپس میں مشورہ کہ انہیں قتل کر دیا جائے۔



الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ الف، لام، را (ان حروف کے
حقیقی معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے)، یہ ایک روشن اور واضح کتاب کی
آیات ہیں ۝١ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ
بے شک ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو ۝٢
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ اے
پیغمبر (ﷺ)! ہم اس قرآن کے ذریعہ جو ہم نے آپ کی طرف وحی
کیا ہے، ایک بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اور یقیناً اس سے پہلے آپ اس
واقعہ سے بالکل بے خبر تھے ۝٣ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ
رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ
سٰجِدِيْنَ جب یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا تھا کہ ابا جان!
میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے اور سورج اور چاند مجھے
سجدہ کر رہے ہیں ۝٤ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ
فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ باپ نے کہا کہ بیٹا! یہ خواب اپنے بھائیوں



کے سامنے بیان نہ کرنا کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے خلاف کوئی فریب
آمیز کاروائی کریں اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ بے شک
شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿۵﴾ وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَ
يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى
اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَ
اِسْحٰقَ ؕ اور اس خواب ہی کی طرح تیرا رب تجھے برگزیدہ کرے گا
اور تجھے باتوں کی حقیقت تک پہنچنا سکھائے گا اور اپنی نعمت تجھ پر اور
اولاد یعقوب پر پوری کرے گا جیسا کہ وہ اس سے پہلے تیرے بزرگوں
ابراہیم علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام پر پوری کر چکا ہے اِنَّ رَبَّكَ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ بلاشبہ تیرا رب سب کچھ جاننے والا اور بہت حکمت کا
مالک ہے ﴿۶﴾ع رکوع[۱] لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ
لِّلسَّآئِلِيْنَ بے شک یوسف علیہ السلام اور ان کے بھائیوں کے قصہ
کے بارے میں پوچھنے والوں کے لئے بڑی ہی نشانیاں ہیں ﴿۷﴾ اِذْ قَالُوْا
لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اور
جب یوسف کے بھائیوں نے آپس میں کہا کہ ہمارے باپ کو یوسف اور

اس کا بھائی ہم سے زیادہ عزیز ہیں حالانکہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں

اِنَّ اَبَانَا لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنِ یقیناہمارے والد صریح غلطی پر ہیں

ۚ﴿٨﴾ اِقۡتُلُوۡا یُوۡسُفَ اَوِ اطۡرَحُوۡہُ اَرۡضًا یَّخۡلُ لَکُمۡ وَجۡہُ

اَبِیۡکُمۡ وَ تَکُوۡنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِہٖ قَوۡمًا صٰلِحِیۡنَ انہوں نے آپس

میں کہا کہ اب یوسف کو یا تو قتل کر ڈالو یا کسی دور کے علاقہ میں پھینک

آؤ تاکہ تمہارا باپ صرف تمہاری ہی طرف متوجہ رہے اور یہ سب کچھ

کرنے کے بعد تم سب لوگ انتہائی نیک بن جانا ﴿٩﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡہُمۡ

لَا تَقۡتُلُوۡا یُوۡسُفَ وَ اَلۡقُوۡہُ فِیۡ غَیٰبَتِ الۡجُبِّ یَلۡتَقِطۡہُ بَعۡضُ

السَّیَّارَۃِ اِنۡ کُنۡتُمۡ فٰعِلِیۡنَ ان میں سے ایک بھائی نے کہا کہ

یوسف کو قتل نہ کرو، اگر تم کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو اسے کسی اندھے

کنوئیں میں ڈال دو تاکہ کوئی ادھر سے گزرتا ہوا قافلہ اسے نکال کر لے

جائے ﴿١٠﴾

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#211

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 11 تا 21 میں تفصیل کہ کس طرح حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے ان سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لئے سازش تیار کی، اور پھر جنگل میں لے جا کر ایک کنوئیں میں پھینک دیا۔ ایک قافلہ کا ادھر سے گزرنا اور حضرت یوسف علیہ السلام کو کنوئیں سے نکالنا۔ بالآخر مصر لے جا کر ان کو بیچ دینے کے واقعات۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ

اس کے بعد وہ کہنے لگے کہ ابا جان ! کیا بات ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہم پر اعتماد نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے سچے خیر خواہ ہیں؟ ١١

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

آپ یوسف کو کل ہمارے ساتھ جنگل میں بھیج دیجئے تا کہ وہ خوب کھائے اور کھیلے اور یقیناً ہم اس کی ہر طرح حفاظت کریں گے ١٢

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ



اَنۡتُمۡ عَنۡهُ غٰفِلُوۡنَ باپ نے کہا کہ تمہارا اسے میرے پاس سے
لے جانا ہی مجھ پر شاق گزرتا ہے اور پھر مجھے یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں تم
اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا نہ کھا جائے ۝۱۳ قَالُوۡا لَئِنۡ اَكَلَهُ
الذِّئۡبُ وَ نَحۡنُ عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ وہ کہنے لگے کہ ہم
ایک بہت طاقتور جماعت ہیں، اگر ہماری موجودگی میں بھی اسے بھیڑیا
کھا گیا تو سمجھو کہ ہم بالکل ہی نکمے ہیں ۝۱۴ فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ وَ اَجۡمَعُوۡۤا
اَنۡ یَّجۡعَلُوۡهُ فِیۡ غَیٰبَتِ الۡجُبِّ ۚ پھر جب وہ یوسف کو لے گئے تو
سب اس بات پر متفق ہو گئے کہ اسے ایک تاریک کنویں کی تہہ میں
ڈال دیں وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمۡ بِاَمۡرِهِمۡ هٰذَا وَ هُمۡ لَا
یَشۡعُرُوۡنَ اور اس وقت ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ ایک
دن آئے گا جب تم سب کے سامنے انہیں ان کی یہ سازش یاد دلاؤ گے
اور اس وقت یہ لوگ تمہیں پہچان بھی نہ سکیں گے ۝۱۵ وَ جَآءُوۡۤ
اَبَاهُمۡ عِشَآءً یَّبۡكُوۡنَ پھر یوسف کے بھائی رات کے وقت اپنے
باپ کے پاس روتے ہوئے آئے ۝۱۶ط قَالُوۡا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبۡنَا
نَسۡتَبِقُ وَ تَرَكۡنَا یُوۡسُفَ عِنۡدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئۡبُ ۚ اور



کہنے لگے کہ ابا جان ! یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ کر ہم تو دوڑ
نے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے، اس دوران
اسے ایک بھیڑیا کھا گیا وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ
اور ہم جانتے ہیں کہ آپ ہماری بات کا یقین نہیں کریں گے خواہ ہم کتنے
ہی سچے ہوں ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ اور وہ یوسف
کی قمیص پر جھوٹا خون بھی لگا لائے تھے قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ یہ سن کر یعقوب علیہ السلام
نے کہا کہ حقیقت یہ نہیں بلکہ تم اپنے دل سے یہ بات بنا لائے ہو، بس
اب میرے لئے صبر جمیل ہی بہتر ہے وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا
تَصِفُوْنَ اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو میں اس پر اللہ ہی سے مدد طلب
کرتا ہوں ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ
قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ اسی عرصہ میں ادھر ایک قافلہ آ نکلا اور
انہوں نے اپنا آدمی پانی لانے کے لئے بھیجا، جب اس نے کنوئیں میں اپنا
ڈول لٹکایا تو وہ خوشی سے پکار اٹھا کہ یہ تو ایک لڑکا نکل آیا وَاَسَرُّوْهُ
بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ قافلہ والوں نے اسے ایک

قیمتی مال تجارت سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے اللہ اسے خوب
جانتا تھا ﴿۱۹﴾ وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍۚ وَ كَانُوْا
فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ پھر انہوں نے یوسف کو چند درہم کے عوض
حقیر سی قیمت پر بیچ ڈالا اور اس معاملہ میں انہوں نے بہت ہی قناعت
پسندی کا مظاہرہ کیا ﴿۲۰﴾ ع رکوع [۲] وَ قَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ
لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ
وَلَدًا ؕ اہل مصر کے جس شخص نے یوسف کو خریدا اس نے اپنی بیوی
سے کہا کہ اسے عزت کے ساتھ رکھنا، کیا عجب کہ یہ ہمیں کوئی فائدہ
پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ٘
وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ؕ اس طرح ہم نے سرزمین مصر
میں یوسف کے قدم جمادیئے تاکہ ہم اسے باتوں کی حقیقت تک پہنچنے کا
علم سکھائیں وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
یَعْلَمُوْنَ اور اللہ جس کام کا ارادہ کرتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے لیکن اکثر
لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے پہلے انہیں
مارنے کا ارادہ کیا پھر ان سے جان چھڑانے کے لئے انہیں ایک کنوئیں میں پھینک

دیا لیکن اللہ نے اس شر کو خیر میں بدل دیا اور یوسف علیہ السلام کو مصر پہنچا کر حکومت
میں ایک اعلیٰ عہدہ عطا کر دیا ۲۱

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#212

https://archi
ve.org/dow

آیت نمبر 22 تا 29 میں ان واقعات کا تذکرہ جب عزیز مصر کی بیوی نے
انہیں اپنی طرف مائل کرنا چاہا لیکن اللہ نے انہیں معصیت سے بچا لیا۔ عین
موقع پر اس کے شوہر کا وہاں پہنچنا، اس عورت کا حضرت یوسف پر الزام لگانا،
لیکن اس ہی کے خاندان کے ایک فرد کی تجویز پر حضرت یوسف علیہ السلام کا بے
گناہ ثابت ہونا،

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَیۡنٰهُ حُكۡمًا وَّ عِلۡمًا ؕ اور جب یوسف اپنی جوانی
کو پہنچے تو ہم نے انہیں حکمت اور علم عطا کیا وَ كَذٰلِكَ نَجۡزِی
الۡمُحۡسِنِیۡنَ اور ہم نیک لوگوں کو ان کے اعمال کی ایسی ہی جزا دیتے
ہیں ﴿۲۲﴾ وَ رَاوَدَتۡهُ الَّتِیۡ هُوَ فِیۡ بَیۡتِهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَ غَلَّقَتِ
الۡاَبۡوَابَ وَ قَالَتۡ هَیۡتَ لَكَ ؕ جس عورت کے گھر میں وہ رہتے
تھے اس عورت نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور ایک دن سب
دروازے بند کرکے کہنے لگی کہ یوسف جلدی آؤ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ



اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ یوسف نے کہا کہ اللہ کی پناہ! تیرا شوہر
میرا آقا ہے اس نے مجھے بہت اچھی طرح رکھا ہے، میں ایسا نہیں کر
سکتا اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ بیشک ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پاسکتے
﴿۲۳﴾ وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ
چنانچہ اس عورت نے تو یوسف کا قصد کر ہی لیا تھا، وہ بھی اس عورت کا
قصد کر لیتے اگر اپنے رب کی ایک نشانی نہ دیکھ لیتے كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ
عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ اس طرح ہم نے انہیں اس برائی اور
بے حیائی سے بچالیا اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ بے شک وہ
ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے تھا ﴿۲۴﴾ وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ
قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ اور وہ دونوں
دروازے کی طرف بھاگے تو اس عورت نے یوسف کو پیچھے سے کھینچ کر
ان کا کرتا پھاڑ ڈالا اور دونوں نے عورت کے شوہر کو دروازے کے پاس
کھڑا پایا قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ
يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ عورت نے شوہر کو دیکھتے ہی کہا کہ جو
شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اسکی سزا اس کے سوا



کیا ہو سکتی ہے کہ یا تو وہ قید کیا جائے یا کوئی اور دردناک سزا دی جائے؟

۲۵ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ
اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ
یوسف نے کہا اس ہی نے مجھے اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور اسی وقت
عورت کے خاندان والوں میں سے ایک گواہ نے یہ شہادت دی کہ اگر
یوسف کا کرتہ آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور یوسف جھوٹا ہے
۲۶ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ عورت جھوٹی
ہے اور یوسف سچا ہے ۲۷ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ
مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ پھر جب اس کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا ہوا تھا تو اس
نے بیوی سے کہا کہ یہ تم عورتوں کی فریب کاریوں میں سے ایک فریب
کاری ہے اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ یقیناً تم عورتوں کا فریب بڑا
خطرناک ہوتا ہے ۲۸ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۫ وَاسْتَغْفِرِيْ
لِذَنْۢبِكِ ښ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ اس نے یوسف سے کہا کہ
تم اس واقعہ کو نظر انداز کردو اور اپنی بیوی سے کہا کہ تو اپنے گناہ کی

معافی مانگ، یقیناً تو ہی خطاکاروں میں سے ہے ۝ ع ۲۹ رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#213

https://archive.org/dow

آیت نمبر 30 تا 35 میں بیان کہ جب عزیز کی بیوی اور حضرت یوسف کے
واقعات کا شہر کی عورتوں میں چرچا ہوا، عزیز کی بیوی کا سب عورتوں کا اپنے
گھر مدعو کرنا، دعوت کے دوران انہیں پھل اور چاقو دینا، حضرت یوسف علیہ السلام
کا محفل میں آنا اور سب عورتوں کا بے خود ہو کر اپنے ہاتھ کاٹ لینا۔ عزیز
مصر کی بیوی کا اپنی غلطی کا اعتراف۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے بے گناہ ثابت
ہونے کے باوجود انہیں قید خانہ میں ڈال دینا۔

وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ
نَّفْسِهٖ ۚ اور شہر کی عورتیں آپس میں باتیں کرنے لگیں کہ عزیز کی
بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ
اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ اس کی محبت اس عورت کے دل میں گھر
کر گئی ہے، ہمارے نزدیک تو وہ صریح غلطی پر ہے ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ
بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ

وَّاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ جب عزیز کی
بیوی نے ان عورتوں کی پر فریب باتیں سنیں تو ان سب کو بلا بھیجا اور
ان کے لئے مسند اور تکیہ لگا دیا اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک
چھری دے دی اور یوسف سے کہا کہ ان کے سامنے نکل آ فَلَمَّا
رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا
بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ پھر جب ان عورتوں نے
یوسف کو دیکھا تو ششدر اور محو حیرت ہو گئیں اور ان چھریوں سے
اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھیں اور بے ساختہ پکار اٹھیں کہ سبحان اللہ، یہ کوئی
انسان نہیں ہو سکتا، یقیناً یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ
الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ تب عزیز کی بیوی نے کہا کہ یہ وہی شخص ہے
جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ
نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ اور بیشک میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا
مگر یہ بچا رہا وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ
الصّٰغِرِيْنَ اور اگر یہ وہ کام نہ کریگا جو میں اسے کہتی ہوں تو ضرور قید
کر دیا جائے گا اور بے عزت ہو گا ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ



مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ یوسف علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے
رب ! جس بات کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید خانہ
زیادہ پسند ہے وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ
اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ اگر تو نے مجھے ان کی فریب کاریوں سے نہ
بچایا تو مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں میں ان کی طرف مائل ہو کر نادانوں میں
نہ شامل ہو جاؤں ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ
پھر اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی اور ان عورتوں کے مکر و
فریب سے اسے بچا لیا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بے شک اللہ بڑا
سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ یوسف علیہ السلام کی
صداقت کی نشانیاں دیکھ لینے کے باوجود ان لوگوں نے اسی میں
مصلحت سمجھی کہ انہیں کچھ عرصہ کے لئے قید میں رکھا جائے ﴿٣٥﴾ ع

رکوع [٤]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#214

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 36 تا 42 میں ان واقعات کا ذکر جب قید خانہ میں حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے دو ساتھیوں کا ان کے سامنے اپنے خواب بیان کرنا۔ حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کا اپنے ساتھیوں کو توحید کی دعوت دینا اور ان کے خواب کی صحیح تعبیر بیان کرنے کا ذکر۔

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ یوسف علیہ السلام کے ساتھ ہی دو
اور نوجوان بھی قید خانہ میں لائے گئے قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ ان میں سے ایک نے یوسف کے سامنے کہا کہ میں
نے خواب دیکھا ہے کہ میں انگور سے شراب نچوڑ رہا ہوں وَ قَالَ
الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ
مِنْهُ ؕ اور دوسرے نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ اپنے سر
پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اس میں سے نوچ نوچ کر کھا
رہے ہیں نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ

دونوں نے کہا کہ اے یوسف ! ہمیں ان خوابوں کی تعبیر بتائیں کیونکہ
آپ ہمیں نہایت نیک آدمی نظر آتے ہیں ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا
طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ
یوسف نے کہا کہ جو کھانا تمہیں روز ملتا ہے، آج اس کے آنے سے پہلے
میں تمہیں اس کی تعبیر بتادوں گا ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ یہ خواب
کی تعبیر بتا دینا ایسا علم ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے اِنِّيْ
تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
كٰفِرُوْنَ بے شک میں ان لوگوں کا دین چھوڑ چکا ہوں جو اللہ پر ایمان
نہیں لاتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿۳۷﴾ وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ
اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ اور میں تو اپنے باپ دادا ابراہیم
علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کے مذہب کی
پیروی کرتا ہوں مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
ہمارے لئے یہ کسی طرح جائز نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی اور چیز کو بھی
شریک ٹھہرائیں ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ یہ عقیدہ توحید ہم پر اور تمام



انسانوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے لیکن اکثر لوگ اللہ کی اس نعمت کا شکر ادا
نہیں کرتے ﴿٣٨﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ
اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اے میرے قید خانہ کے ساتھیو! تم ہی بتا
ؤ کہ کیا الگ الگ بہت سے معبود بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب
ہے؟ ﴿٣٩﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ تم لوگ اللہ کو چھوڑ
کر چند ایسے بے اصل ناموں کی پرستش کرتے ہو جن کو تم نے اور
تمہارے آباواجداد نے گھڑ لیا ہے حالانکہ اللہ نے ان کے بارے میں
کوئی سند نازل نہیں کی اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ اللہ کے سوا یہاں کسی کی فرماں روائی نہیں، اللہ کا حکم ہے کہ
اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ یہی صحیح اور سیدھا دین ہے، لیکن اکثر
لوگ نہیں جانتے ﴿٤٠﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ
رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ اے قید خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک تو اپنے مالک کو
شراب پلایا کرے گا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ



رَّاْسِهٖ ؕ اور دوسرے کو پھانسی دی جائے گی اور پرندے اس کے سر
میں سے نوچ نوچ کر کھائیں گے قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ
تَسْتَفْتِیٰنِ جس بات کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے اس کا فیصلہ ہو
چکا ہے ﴿۴۱﴾ وَ قَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ
رَبِّكَ٘ فَاَنْسٰىهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ
سِنِیْنَ اور ان دونوں میں سے جس کی بابت یوسف نے خیال کیا کہ وہ
رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا کے سامنے میرا بھی ذکر کرنا،
لیکن شیطان نے اس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور اس طرح
یوسف کئی برس جیل خانے ہی میں رہے ﴿۴۲﴾ ع رکوع[۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#215

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 43 تا 49 میں بادشاہ کے ایک خواب کا ذکر اور اس کی تعبیر کے
لئے حضرت یوسف علیہ السلام کا قید خانہ سے طلب کیا جانا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا
خواب کی صحیح تعبیر بتانا،

وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ
عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ اور ایک دن
بادشاہ نے دربار کے لوگوں سے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ
سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز
خوشے ہیں اور سات خشک ہیں یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ
كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ اے دربار والو! اگر تم خوابوں کی تعبیر کا
علم جانتے ہو تو میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿٤٣﴾ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ
اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ درباریوں نے



کہا کہ یہ تو محض پریشان خیالات ہیں اور ہم اس قسم کے خوابوں کی تعبیر
سے واقف نہیں ۝۴۴ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ
اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ اور ان دونوں قیدیوں میں سے
رہائی پانے والے کو ایک مدت کے بعد یوسف اور ان کی کہی ہوئی بات
یاد آگئی، سو وہ فوراً بولا کہ اگر تم مجھے قید خانہ تک جانے کی اجازت دو تو
میں تمہیں اس خواب کی تعبیر بتادوں گا ۝۴۵ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ
اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ
سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ پھر قید خانے میں جا کر اس نے کہا کہ اے یوسف!
تم انتہائی سچے شخص ہو ہمیں اس خواب کی تعبیر بتاؤ کہ سات موٹی
گایوں کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات
خشک، تاکہ میں واپس جا کر دربار میں بتاؤں اور انہیں بھی تمہارے
بارے میں علم ہو جائے ۝۴۶ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ
یوسف علیہ السلام نے کہا کہ تم لوگ اگلے سات سال بدستور کھیتی باڑی
کرتے رہو گے فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا



تَأْكُلُوْنَ پس میری نصیحت ہے کہ جب فصل کاٹنے کا وقت آیا کرے تو
جو کچھ کاٹو اسے اس کی بالیوں ہی میں لگا رہنے دو سوائے تھوڑی سی
مقدار کے جو تمہاری خوراک کے لئے ضروری ہو ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا
مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ پھر اس کے بعد خشک سالی کے سات سخت سال آئیں
گے کہ جو غلہ تم نے پہلے سے اس عرصے کے لئے جمع کیا ہو گا وہ سب کھا
جائیں گے، بس وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم محفوظ کر لو گے ﴿۴۸﴾ ثُمَّ
يَأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ
پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ لوگوں کی فریاد رسی کی جائے
گی اور خوب بارش ہو گی اور اس سال میں لوگ پھلوں کا رس نچوڑیں
گے ﴿۴۹﴾ع طویل مدت کی پلاننگ دور حاضر کی اختراع سمجھی جاتی ہے لیکن اللہ کے
نبی حضرت یوسف علیہ السلام نے آج سے ہزاروں سال پہلے کم و بیش اگلے چودہ
سال کی پلاننگ کا خاکہ پیش کیا اور پھر اس پر عمل بھی کیا گیا۔ پلاننگ اللہ پر توکل
کے خلاف نہیں۔ توکل کا مطلب ہے کہ انسان اپنی عقل و فہم کے مطابق ہر تدبیر
اختیار کرے، پھر نتیجہ اللہ پر چھوڑ دے۔ رکوع [۶]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#216

https://archive.org/dow

آیات نمبر 50 تا 57 میں حضرت یوسف علیہ السلام کا قید خانہ سے طلب کیا جانا۔
حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب کی صحیح تعبیر بتانا، بادشاہ کی طرف سے ان کو
خزانوں کا محافظ مقرر کیا جانا۔

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ یہ تعبیر سن کر بادشاہ نے حکم دیا کہ
یوسف کو میرے پاس لے آؤ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ
اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ
جب قاصد یوسف کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس
واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ تھا جنہوں نے
چھری سے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ
بیشک میرا رب ان کے مکرو فریب سے خوب واقف ہے ۝۵۰ قَالَ مَا
خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ بادشاہ نے عورتوں

سے پوچھا کہ اس واقعہ کی کیا حقیقت ہے جب تم نے یوسف علیہ السلام
کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ
سُوْٓءٍ ؕ سب عورتوں نے کہا کہ اللہ پاک ہے، ہم نے یوسف علیہ السلام
میں کوئی برائی نہیں دیکھی قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ
حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ
الصّٰدِقِيْنَ اس پر عزیز کی بیوی نے کہا کہ اب تو سچی بات ظاہر ہو ہی
گئی ہے، حقیقت یہ ہے کہ میں نے ہی اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا
اور بیشک وہ سچا ہے ﴿٥١﴾



ذٰلِكَ لِيَعۡلَمَ اَنِّىۡ لَمۡ اَخُنۡهُ بِالۡغَيۡبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ
كَيۡدَ الۡخَآئِنِيۡنَ یوسف علیہ السلام نے کہا کہ یہ بات پوچھنے سے
میرا مقصد صرف یہ تھا کہ عزیز کو معلوم ہو جائے کہ میں نے اس کی
عدم موجودگی میں کوئی خیانت نہیں کی اور بیشک اللہ خیانت کرنے
والوں کے مکروفریب کو کامیاب نہیں ہونے دیتا ﴿۵۲﴾
وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِىۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌ ۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا
رَحِمَ رَبِّىۡ ؕ میں اپنے نفس کی پارسائی کا دعویٰ نہیں کرتا، بے شک
انسان کا نفس تو اسے برائی ہی پر آمادہ کرتا ہے سوائے اس کے جس پر
میرے رب کی رحمت ہو اِنَّ رَبِّىۡ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ بیشک میرا رب بڑا
بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۵۳﴾ وَ قَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِىۡ
بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِىۡ ۚ بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے
پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ
الۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا مَكِيۡنٌ اَمِيۡنٌ پھر جب یوسف علیہ السلام سے گفتگو
کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت اور صاحب اعتبار ہو
﴿۵۴﴾ قَالَ اجۡعَلۡنِىۡ عَلٰى خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّىۡ حَفِيۡظٌ عَلِيۡمٌ



یوسف علیہ السلام نے کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مامور کر دیجئے
کیونکہ میں ایک اچھا محافظ بھی ہوں اور اس کام سے واقف بھی ہوں ﴿۵۵﴾
وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ
يَشَآءُ ؕ اور اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس سرزمین میں
اقتدار بخشا کہ جہاں چاہے اس میں اپنی جگہ بنائے نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا
مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ہم جسے چاہتے ہیں اپنی
رحمت سے ایسے ہی نوازتے ہیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر دنیا میں
بھی ضائع نہیں کرتے ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
كَانُوْا يَتَّقُوْنَ اور جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ کے پابند رہے ان
کے لیے آخرت کا اجر تو اس سے کہیں زیادہ بہتر ہو گا ﴿۵۷﴾ رکوع [۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#217

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 58 تا 68 میں قحط کے زمانے میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں
کا غلہ کی تلاش میں مصر آنا اور دربار میں پیش ہونا۔ واپسی پر انہیں ہدایت کہ
اگلی دفعہ اپنے آخری بھائی کو بھی ساتھ لائیں۔

وَ جَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ
مُنْكِرُوْنَ پھر قحط کے زمانے میں یوسف علیہ السلام کے بھائی مصر
آئے اور وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسف علیہ السلام نے
انہیں پہچان لیا لیکن وہ یوسف علیہ السلام کو نہ پہچان سکے ﴿٥٨﴾ وَ لَمَّا
جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ
جب یوسف علیہ السلام نے روانگی کے وقت ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا
کہ آئندہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی ساتھ لانا اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي
الْكَيْلَ وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ کر پورا

دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز بھی ہوں ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ
فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ پھر اگر آئندہ تم اس بھائی
کو لے کر نہ آئے تو تمہیں غلّہ نہیں ملے گا اور نہ ہی تم میرے پاس آنا
﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ انہوں نے کہا کہ ہم
اس کے باپ کو اس بات پر آمادہ کرنے کی پوری کوشش کریں گے اور
ہمیں امید ہے کہ ہم یہ کام کر لیں گے ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا
بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى
اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اور یوسف نے اپنے خدمتگاروں کو حکم
دیا کہ ان لوگوں نے غلے کے عوض جو مال دیا ہے وہ ان ہی کے اسباب
میں واپس رکھ دو تاکہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں واپس پہنچیں تو اس کو
پہچان لیں اور شاید اس سے متاثر ہو کر دوبارہ واپس آئیں ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا
رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ
اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ پھر جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس
پہنچے تو کہنے لگے کہ ابا جان! آئندہ ہمیں غلہ دینے سے انکار کر دیا گیا ہے، لہٰذا
آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجیے تاکہ ہم دوبارہ غلہ لا سکیں اور



یقیناً ہم اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا
كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا
میں اس کے بارے میں بھی تم پر اسی طرح اعتبار کرلوں جیسے اس سے پہلے
اس کے بھائی یوسف علیہ السلام کے بارے میں تم پر اعتبار کر چکا ہوں؟
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ پس اللہ ہی بہترین
حفاظت فرمانے والا ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ﴿٦٤﴾ وَ
لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ پھر جب
انہوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ ان کا وہ مال جو انہوں نے غلہ خریدنے
کے لئے دیا تھا انہیں واپس کر دیا گیا ہے قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ
بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ اس مال کو دیکھ کر وہ کہنے لگے کہ ابا جان! ہمیں اور
کیا چاہئے یہ ہمارے غلہ کی قیمت بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے وَ نَمِيْرُ
اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا وَ نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ اب ہم اپنے اہل عیال
کے لئے دوبارہ غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی پوری حفاظت کریں گے اور
اس بھائی کے حصہ کا مزید ایک اونٹ کا غلہ لائیں گے ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ
یہ غلہ جو ہم اب لائے ہیں وہ بہت تھوڑا ہے ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ

یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیج سکتا
جب تک تم اللہ کی قسم کھا کر مجھ سے پختہ وعدہ نہ کرو کہ تم اسے ضرور
میرے پاس واپس لے آؤ گے سوائے یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ پھر جب انہوں نے اپنا پختہ
قول دے دیا تو یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ ہمارے اس عہد و پیمان پر اللہ
نگہبان ہے ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا
مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ اور باپ نے چلتے وقت ان سے کہا کہ اے
میرے بیٹو! تم سب کے سب شہر کے ایک دروازے سے داخل مت ہونا
بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ ؕ لیکن میں اللہ کی مشیئت سے تمہیں ذرہ بھر بھی نہیں بچا سکتا اِنِ
الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ
حکم تو بس اللہ ہی کا چلتا ہے میں نے اسی پر توکل کیا ہے، اور سب توکل کرنے
والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ
اَبُوْهُمْ ؕ پھر جب وہ شہر میں اسی طریقہ سے داخل ہوئے جس طرح باپ
نے حکم دیا تھا مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ
نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ تو یہ احتیاطی تدبیر بھی انہیں اللہ کی مشیئت سے



بچانہ سکتی تھی یہ تو محض یعقوب علیہ السلام کے دل کی ایک خواہش تھی جسے
اس نے پورا کیا تھا وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ بلاشبہ یعقوب علیہ السلام بڑے صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے
انہیں علم سے نوازا تھا لیکن اکثر لوگ اس بات کی حقیقت کو نہیں جانتے ۝ع ٦٨

رکوع [۸]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#218

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 69 تا 79 میں یوسف علیہ السلام کے کہنے پر اگلے سال غلہ حاصل
کرنے کے لئے سب بھائیوں کا دوبارہ مصر آنا۔ واپسی پر تلاشی کے دوران
حضرت یوسف کے سگے بھائی کے سامان میں سے ایک پانی کے پیالہ کا برآمد
ہونا اور اسے دربار میں روک لئے جانا۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ
فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور جب یہ لوگ دوبارہ یوسف
علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسف علیہ السلام نے اپنے حقیقی بھائی کو
اپنے پاس ٹھہرایا اور اس سے کہا کہ میں تمہارا بھائی یوسف ہوں،
ہمارے یہ بھائی جو سلوک کرتے رہے ہیں اب اس پر پریشان نہ ہونا ﴿٦٩﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ
اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ پھر جب یوسف نے
بھائیوں کی روانگی کے وقت ان کا سامان تیار کر دیا تو ایک پانی پینے کا پیالہ

اپنے بھائی کے سامان میں رکھ دیا، پھر جب قافلہ روانہ ہوا تو شاہی
خدمتگاروں میں سے ایک نے پکار کر کہا کہ اے قافلہ والو! یقیناً تم ہی
چور ہو ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ قافلہ والوں
نے ان کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے؟ ﴿۷۱﴾
قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا
بِهٖ زَعِيْمٌ شاہی کارندے نے کہا کہ ہمیں بادشاہ کا پیمانہ نہیں ملتا اور جو
اس پیمانہ کو لے کر آئے گا اسے ایک اونٹ کے برابر غلہ انعام میں دیا
جائے گا اور میں اس انعام کا ضامن ہوں ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ
عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ وہ
کہنے لگے کہ اللہ کی قسم! تم لوگ جانتے ہو کہ ہم تمہارے ملک میں فساد
کرنے کی غرض سے نہیں آئے اور نہ کبھی چوری کرنا ہمارا شیوہ تھا ﴿۷۳﴾
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ کارندوں نے کہا کہ اگر تم
جھوٹے ثابت ہوئے تو چور کی کیا سزا ہو گی؟ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ
وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۭ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کہا
کہ جس کے سامان میں سے وہ برتن پایا جائے خود اس کو ہی سزا کے طور



پر رکھ لیا جائے كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ہم تو اپنے ہاں ایسے
چوروں کو اسی قسم کی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ
وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ پھر اپنے بھائی
سے پہلے باقی بھائیوں کے سامان کی تلاشی لی اور آخر میں اپنے بھائی کے
سامان کی تلاشی لے کر اس میں سے پیالہ نکال لیا كَذٰلِكَ كِدْنَا
لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِىْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اللّٰهُ ؕ اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو وہ تدبیر سکھائی جس سے
وہ اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھ سکتا تھا ورنہ بادشاہ مصر کے قانون کی رو
سے وہ اپنے بھائی کو نہیں روک سکتا تھا سوائے یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ ہم جس کو چاہتے ہیں اس کے درجے بلند
کر دیتے ہیں وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ اور ہر صاحب علم کے
اوپر اللہ کی ذات موجود ہے جس کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿۷۶﴾
قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ اس پر ان
بھائیوں نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہے تو کچھ عجب نہیں، کیونکہ
اس کا ایک اور بھائی بھی پہلے چوری کر چکا ہے فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِىْ

نَفْسِهٖ وَ لَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ یہ سن کر یوسف علیہ السلام خاموش ہو
گئے اور ان کے سامنے کوئی رد عمل ظاہر نہ کیا قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ
مَّكَانًا ۚ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ لیکن اپنے دل میں کہا کہ تم تو
چوروں سے بھی بدتر ہو اور جو الزام تم لگا رہے ہو اس کی حقیقت اللہ
خوب جانتا ہے ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا
كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ ان بھائیوں نے کہا کہ اے عزیز
مصر! اس کے والد بہت بوڑھے ہیں، آپ اس کو چھوڑ دیجئے اور اس کی
جگہ ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیجئے اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ
بے شک ہم دیکھتے ہیں کہ آپ بہت نیک نفس انسان ہیں ﴿۷۸﴾ قَالَ
مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا
لَّظٰلِمُوْنَ یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اللہ کی پناہ! یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ
جس کے پاس ہم نے اپنا گمشدہ مال پایا ہے اس کی جگہ کسی اور کو پکڑ لیں،
اگر ایسا کیا تو ہم بڑے بے انصاف قرار پائیں گے ﴿۷۹﴾ ع رکوع[۹]



پہلا صفحہ | فہرست سورت

#219

https://archive.org/dow

آیات نمبر 80 تا 93 میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا واپس جا کر اپنے باپ سے حالات بیان کرنا۔ غم سے ان کی آنکھیں سفید ہو جانا۔ یعقوب علیہ السلام کا انہیں دوبارہ واپس جا کر یوسف علیہ السلام کو تلاش کرنے کی کی ہدایت۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا دوبارہ دربار میں پہنچنا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا انہیں ساری حقیقت یاد دلانا اور انہیں معاف کر دینا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا اپنے باپ کی بینائی واپس لانے کے لئے اپنی قمیض دینا اور سب کو اپنے پاس بلانا۔

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ پھر جب وہ یوسف علیہ السلام
سے مایوس ہو گئے تو علیحدہ بیٹھ کر مشورہ کرنے لگے قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ
تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ
مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ ان میں سب سے بڑے بھائی نے کہا کہ کیا تمہیں
یاد نہیں کہ تمہارے باپ نے اللہ کی قسم لے کر تم سے پختہ عہد لیا تھا؟ اور

اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں ایک کوتاہی کر چکے ہو فَلَنْ
اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
الْحٰكِمِيْنَ سو میں تو اس سرزمین سے ہرگز واپس نہیں جاؤں گا جب تک
مجھے میرا باپ اجازت نہ دے یا پھر اللہ میرے لئے کوئی فیصلہ نہ فرما دے اور
وہی سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ
فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ تم سب اپنے باپ کے پاس جاؤ اور
کہو کہ ابّا جان! آپ کے بیٹے نے وہاں جا کر چوری کی ہے وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا
بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ اور جو کچھ ہم نے دیکھا ہے وہی
بیان کر رہے ہیں اور ہم غیب کے نگہبان نہ تھے ﴿٨١﴾ وَسْــَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ
كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ آپ اس
بستی کے لوگوں سے پوچھ لیجیے جہاں ہم ٹھہرے تھے یا اس قافلے والوں سے
جس کے ساتھ ہم آئے ہیں بے شک ہم اپنے بیان میں بالکل سچے ہیں ﴿٨٢﴾
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ یعقوب
علیہ السلام نے فرمایا کہ نہیں، ایسا نہیں ہے بلکہ تم نے اپنے دل سے یہ ایک
بات بنالی ہے لہذا اب میرے لئے صبر جمیل ہی بہتر ہے عَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ لیکن مجھے اللہ سے امید ہے کہ وہ ایک دن ان سب

کو میرے پاس لے آئے گا اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ بیشک وہ بڑے
علم والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۸۳﴾ وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى
يُوْسُفَ وَ ابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ اور یعقوب علیہ
السلام ان کے پاس سے چلے گئے اور افسوس سے کہنے لگے کہ ہائے یوسف!،
شدت غم سے روتے روتے ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا سینہ غم
سے لبریز تھا ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ
حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ بیٹے کہنے لگے کہ بخدا! آپ تو بس
یوسف ہی کو یاد کئے جائیں گے یہاں تک کہ اس کے غم میں قریب المرگ
ہو جائیں یا اپنے آپ کو ہلاک کر دیں ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْٓ
اِلَى اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ
میں تو اپنے اضطراب اور غم کی فریاد صرف اللہ سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی
طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا
فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَ اَخِيْهِ وَ لَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ
اے میرے بیٹو! تم پھر واپس جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو
اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا
الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ اللہ کی رحمت سے مایوس تو بس کافر ہی ہوا کرتے ہیں



﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَ اَهْلَنَا الضُّرُّ وَ جِئْنَا
بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ آخر کار جب
یعقوب علیہ السلام کے بیٹے واپس یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو کہا کہ اے
عزیز! ہم اور ہمارے اہل وعیال بڑی سختی کے دن گزار رہے ہیں اور اس دفعہ غلہ
خریدنے کے لئے ہم بہت تھوڑا مال لا سکے ہیں لیکن آپ ہمیں اس کے عوض پورا
غلہ دیجئے اور اس کے علاوہ ہمیں اپنی طرف سے خیرات بھی دیجئے اِنَّ اللّٰهَ
يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو بہت اچھا اجر دیتا
ہے ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ
یوسف علیہ السلام نے کہا کہ کیا تمہیں یاد ہے کہ تم نے نادانی میں مبتلا ہو کر یوسف
اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا ﴿٨٩﴾ قَالُوْۤا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ
بھائیوں نے کہا کہ کیا واقعی تم یوسف ہو؟ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَاۤ اَخِيْ٘ قَدْ
مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ یوسف علیہ السلام نے جواب دیا کہ ہاں میں یوسف ہوں اور
یہ میرا بھائی ہے بلاشبہ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اور تکالیف
پر صبر کرتا ہے تو اللہ ایسے نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿٩٠﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ
لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ بھائیوں نے کہا کہ بخدا! اس
میں شک نہیں کہ اللہ نے تمہیں ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم ہی خطاکار

تھے ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَ هُوَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ یوسف علیہ السلام نے کہا کہ آج کے دن تم پر کچھ عتاب
وملامت نہیں، اللہ تمہیں معاف کرے وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم
کرنے والا ہے ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ
بَصِيْرًا ۚ بس اب تم میرا یہ کرتہ لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے پر
ڈال دو ان کی بصارت واپس لوٹ آئے گی وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ اور
پھر اپنے سب اہل وعیال کو لے کر میرے پاس آجاؤ ﴿۹۳﴾ رکوع [۱۰]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#220

https://archive.org/dow

آیات نمبر 94 تا 101 میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا اپنے
باپ کے پاس واپس پہنچنا اور ان کی بینائی کا واپس آنا۔ سب بھائیوں کا معافی
طلب کرنا اور حضرت یوسف علیہ السلام کو سجدہ تعظیمی کرنا جس سے بالآخر
حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب سچ ثابت ہو گیا۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ
اَنْ تُفَنِّدُوْنِ اور جب یہ قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو ان کے والد
یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میری بات کو بڑھاپے کی بے عقلی
سمجھو گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا
ہوں ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ وہ بولے کہ بخدا
! آپ تو اپنی اسی پرانی غلط خیالی میں مبتلا ہیں ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ
الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ پھر جب خوشخبری

لانے والا آپہنچا تو اس نے یوسف علیہ السلام کا کرتہ یعقوب علیہ السلام
کے چہرے پر ڈال دیا اور اسی وقت ان کی بینائی واپس آگئی قَالَ اَلَمْ
اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ یعقوب علیہ السلام
نے فرمایا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ
باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟ ﴿٩٦﴾ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕیْنَ بیٹوں نے کہا کہ ابا جان! اللہ سے
ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی مغفرت طلب کیجئے، بیشک ہم ہی خطاکار
تھے ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ ؕ یعقوب علیہ السلام نے
کہا کہ میں جلد ہی اپنے رب سے تمہارے لیے بخشش کی دعا کروں گا
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ یقیناوہ بہت معاف کر دینے والا اور ہر
وقت رحم کرنے والا ہے ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰٓی اِلَیْهِ
اَبَوَیْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ پھر جب یہ
سب لوگ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو
عزت کے ساتھ اپنے پاس جگہ دی اور اپنے تمام بھائیوں اور ان کے
اہل وعیال سے کہا کہ آپ سب شہر مصر میں داخل ہوں، اللہ نے چاہا تو

یہاں امن چین سے رہیں گے ﴿٩٩﴾ وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ
خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ اور یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کو اٹھا کر
تخت پر بٹھایا، پھر یہ سب لوگ یوسف علیہ السلام کے سامنے سجدہ
تعظیمی میں گر پڑے وَ قَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ
قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ اور یوسف علیہ السلام نے کہا کہ ابا
جان! یہ اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے بہت پہلے دیکھا تھا اور
میرے رب نے اسے سچ کر دکھایا وَ قَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ
مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ
الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اور میرے رب نے اس وقت
بھی مجھ پر احسان کیا تھا جب مجھے قید خانہ سے نکالا تھا اور پھر آپ سب
کو صحرا سے نکال کر میرے پاس پہنچا دیا حالانکہ اس سے پہلے شیطان
میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد کھڑا کر چکا تھا اِنَّ رَبِّيْ
لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ بلاشبہ میرا رب جو چاہتا ہے غیر محسوس تدبیروں
سے اپنی مشیئت پوری کرتا ہے اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ بیشک
وہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١٠٠﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ



مِنَ الۡمُلۡكِ وَ عَلَّمۡتَنِىۡ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِۚ اے میرے
رب ! تو نے مجھے حکومت بھی عطا کی اور معاملہ فہمی کا علم بھی عطا کیا
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ قف اَنۡتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ ۚ
اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ! تو ہی دنیا اور آخرت میں
میرا کارساز ہے تَوَفَّنِىۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ مجھے اپنی
فرماں برداری کی حالت میں ہی دنیا سے اٹھانا اور مرنے کے بعد اپنے
نیک بندوں کے ساتھ ملا دے ﴿۱۰۱﴾

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#221

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 102 تا 111 میں وضاحت کہ یہ واقعہ جو مشرکین مکہ اور یہود کی
فرمائش پر سنایا گیا ہے، غیب کی خبروں میں سے تھا لیکن یہ لوگ پھر بھی
ایمان نہیں لائیں گے۔یہ قرآن تو تمام اقوام عالم کے لئے نصیحت
ہے۔ آخرت کا گھر توان ہی لوگوں کا اچھا ہو گا جو اللہ سے ڈرتے رہے۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)!
یہ واقعہ غیب کی خبروں میں سے ہے جسے ہم آپ کی طرف وحی کے
ذریعہ بھیج رہے ہیں وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَ
هُمْ يَمْكُرُوْنَ وگرنہ آپ تو یوسف کے بھائیوں کے پاس اس وقت
موجود نہ تھے جب انہوں نے یوسف کے خلاف مکر و فریب کی ایک
سازش پر اتفاق کر لیا تھا ﴿١٠٢﴾ وَ مَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
بِمُؤْمِنِيْنَ اور خواہ آپ کتنی ہی خواہش کریں ان میں سے اکثر لوگ



ایمان لانے والے نہیں ہیں کفار مکہ نے حضرت یوسف کے جس واقعہ کے
بارے میں دریافت کیا تھا، وہ انہیں سنا دیا گیا ہے لیکن وہ پھر بھی ایمان نہیں لائیں
گے ﴿۱۰۳﴾ وَ مَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ؕ حالانکہ آپ ان کی خیر
خواہی کے لئے اس دعوت و تبلیغ پر ان سے کوئی صلہ تو نہیں مانگتے اِنۡ
هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ اور یہ قرآن تو تمام اقوام عالم کے لئے ایک
نصیحت ہے ﴿۱۰۴﴾ ع رکوع [۱۱] وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ
يَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهَا وَ هُمۡ عَنۡهَا مُعۡرِضُوۡنَ آسمانوں اور زمین میں اللہ
کی قدرت و حکمت کی کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ گزر جاتے
ہیں لیکن نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے ﴿۱۰۵﴾ وَ مَا يُؤۡمِنُ اَكۡثَرُهُمۡ
بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمۡ مُّشۡرِكُوۡنَ اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ کو مانتے
بھی ہیں تو اس طرح کہ اس کے ساتھ دوسروں کو بھی شریک ٹھہراتے
ہیں ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ غَاشِيَةٌ مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ
تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ پھر کیا یہ لوگ اس
بات سے بے خوف ہو گئے کہ اللہ کے عذاب کی کوئی آفت ان پر چھا
جائے یا ان پر اچانک قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾ قُلۡ

هٰذِهٖ سَبِيْلِيْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ؔ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ؕ
اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میرا طریقہ تو یہی ہے
کہ میں اور میرے پیروکار اپنی پوری بصیرت کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی
طرف بلاتے ہیں وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور
اللہ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے
ہرگز نہیں ہوں ۝۱۰۸ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ
اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ سے پہلے ہم
نے مختلف بستیوں میں جو پیغمبر بھیجے ، وہ سب انہی بستیوں کے رہنے
والے انسانوں میں سے تھے اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ تو کیا ان
لوگوں نے زمین میں گھوم پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے گزری ہوئی
نافرمان قوموں کا کیا انجام ہوا وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ آخرت کا گھر تو ان ہی لوگوں کا اچھا ہوگا جو
اللہ سے ڈرتے رہے اور تقویٰ کی روش اختیار کی، تو کیا تم لوگ اتنی سی
بات بھی نہیں سمجھتے ؟ ۝۱۰۹ حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا



اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ پہلے بھی
یہی ہوتا رہا کہ جب رسول اپنی قوم سے مایوس ہو گئے اور قوم نے یہ
سمجھا کہ ان سے کیا گیا عذاب کا وعدہ جھوٹا تھا تو اچانک عذاب کی شکل
میں ہماری مدد آ پہنچی پھر ہم نے جسے چاہا عذاب سے بچا لیا وَ لَا یُرَدُّ
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ اور جب مجرموں پر ہمارا عذاب آ
جاتا ہے تو پھر اسے روکا نہیں جا سکتا ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ
لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ بلاشبہ گزری ہوئی قوموں کے ان قصوں میں عقل
والوں کے لئے بڑی عبرت کا سامان موجود ہے مَا كَانَ حَدِیْثًا
یُّفْتَرٰی وَ لٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَ تَفْصِیْلَ كُلِّ
شَیْءٍ وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ یہ قرآن ایسا کلام نہیں
جو اپنے پاس سے گھڑ لیا جائے بلکہ یہ تو ان آسمانی کتابوں کی تصدیق ہے
جو اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں اور ایمان لانے والوں کے لئے اس میں
ہر چیز کی تفصیل موجود ہے اور یہ ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت
کا ذریعہ بھی ہے ﴿۱۱۱﴾ؑ رکوع [۱۲]

قرآن میں بیان کئے گئے تمام قصص کی طرح اس قصہ کا مقصد بھی لوگوں کو دعوت غور و فکر اور عبرت و نصیحت کا سامان مہیا کرنا ہے۔اس میں دئے گئے کچھ غور طلب نکات یہ ہیں:

شیطان انبیاء پر بھی اپنا وار کرنے سے نہیں چوکتا، لیکن اللہ اپنے نیک اور پرہیز گار بندوں کی خاص مدد فرما کر انہیں شیطان کے وار سے بچا لیتا ہے- حضرت یوسف علیہ السلام نے قید خانہ میں بھی اپنے ساتھیوں کو اللہ کی وحدانیت ہی کی دعوت دی- اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر و فریب کو کامیاب نہیں ہونے دیتا۔ اللہ نیکی کرنے والوں کو دنیا میں بھی اجر عطا کرتا ہے اور آخرت کا اجر تو اس سے بہت زیادہ بہتر ہو گا۔ بے شک اللہ ہی پر توکل کرنا چاہئے، اس کی مشئیت سے بچانے والا کوئی نہیں، وہ اپنی مشئیت کو غیر محسوس تدبیروں سے پورا کرتا ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے تو انہیں ختم کرنے کی سازش کی لیکن اللہ نے مصر کی حکومت عطا فرما دی۔ آخرت میں جنت کا گھر تو صرف انہی لوگوں کو ملے گا جو اللہ سے ڈرتے رہے اور تقویٰ کی روش اختیار کی۔

اس سورت کا ایک پہلو اور بھی ہے کہ اس قصہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات میں بڑی مماثلت ہے۔ حضرت یوسف کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قریش مکہ نے پہلے قتل کرنے کی سازش کی، پھر انہیں مکہ میں اپنا گھر چھوڑ



کر جلاوطن ہونا پڑا۔ انہیں بھی مدینہ جا کر اللہ نے حکومت عطا کی اور بالآخر فتح مکہ کے موقع پر قریش مکہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے اسی طرح شرمسار کھڑے تھے جس طرح ایک دن مصر میں یوسف علیہ السلام کے بھائی ان کے سامنے سر جھکائے کھڑے تھے۔ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ان سے یہی فرمایا کہ آج میں تمہیں وہی جواب دیتا ہوں جو یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیا تھا کہ آج تم پر کوئی گرفت نہیں، جاؤ تمہیں معاف کیا۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

20 June , 2012 To 03 July , 2012 1:08 PM B Version 17/7/2012 : (Rev July 8, 2013) [rev March 3, 2014]



#222

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
13	سُوْرَةُ الرَّعْد	مکی	6	43	13	وَمَآ اُبَرِّئُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 6 میں رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ بلا شک وشبہ یہ کتاب الٰہی
کی آیات ہیں لیکن اکثر لوگ انہیں نہیں مانتے۔ نظام کائنات کی نشانیوں کی
طرف اشارہ کہ اس سارے نظام کو چلانے والی ایک ہی ہستی ہے، لیکن یہ
سب نشانیاں ان ہی لوگوں کے لئے مفید ہیں جو ان پر غور کریں اور عقل سے
کام لیں۔ قابل تعجب چیز قیامت میں لوگوں کا دوبارہ زندہ ہونا نہیں بلکہ ان
لوگوں کا قیامت کے بارے میں انکار کرنا ہے، منکرین کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ یہ
لوگ چاہتے ہیں کہ عذاب جلدی آجائے لیکن اللہ انہیں ابھی اور مہلت دینا
چاہتا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۟ قف تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ وَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ
الۡحَقُّ وَ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝١ الف، لام، میم، را



(ان حروف کے حقیقی معنیٰ اللہ ہی بہتر جانتا ہے) یہ کتاب الٰہی کی آیات
ہیں اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا جاتا ہے وہ
بالکل حق اور سچ ہے لیکن اکثر لوگ اس بات پر ایمان نہیں لاتے اَللّٰهُ
الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی
الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے
آسمانوں کو بغیر ستون کے خلا میں بلند فرمایا جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو، پھر وہ
اپنے تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو ایک
قانون کا پابند بنا کر کام میں لگا دیا كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اس
سارے نظام کی ہر چیز ایک وقتِ مقرر تک کے لیے چل رہی ہے
یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ
تُوْقِنُوْنَ ۝۲ وہی اس کائنات کی ہر چیز کا انتظام فرما رہا ہے اور اپنی
قدرت کی نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں روز قیامت
اپنے رب کے سامنے پیش ہونے کا یقین ہو جائے وَ هُوَ الَّذِیْ مَدَّ
الْاَرْضَ وَ جَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَ اَنْهٰرًا ؕ اور وہی ہے جس نے
زمین کی سطح پھیلا دی اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کیئے وَ مِنْ كُلِّ

الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ
اُسی نے ہر طرح کے پھلوں کے جوڑے پیدا کیے ہیں اور وہی دن پر
رات طاری کرتا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ ان
ساری چیزوں میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر سے
کام لیتے ہیں وَفِى الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ
زَرْعٌ وَّ نَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟ وَ
نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ؕ ذرا غور کرو کہ ایک ہی جیسی
زمین کے باہم ملے ہوئے قطعات ہیں، کسی میں انگور کے باغ ہیں کسی
میں کھیتی ہے اور کسی میں کھجور کے درخت ہیں، جن میں سے بعض ایک
تنے والے ہیں اور بعض کے ایک سے زیادہ تنے ہیں، اگرچہ یہ سب
ایک ہی طرح کے پانی سے سیراب ہوتے ہیں لیکن ہم بعض پھلوں کا
ذائقہ دوسروں سے بہتر بنا دیتے ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ یقیناً ان باتوں میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو
عقل سے کام لیتے ہیں وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا
تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ اگر تمہیں کسی بات پر تعجب کرنا ہے



تو تعجب کے قابل ان لوگوں کا یہ قول ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں
گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا وَ
اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ اور انہی لوگوں کی گردنوں میں
قیامت کے دن طوق پڑے ہوں گے وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٥ یہی لوگ جہنمی ہیں اور وہ اس جہنم میں ہمیشہ
رہیں گے وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ اور یہ لوگ رحمت طلب کرنے کی
بجائے آپ سے عذاب طلب کرنے میں جلدی کر رہے ہیں حالانکہ ان
سے پہلے بہت سے عذاب کے واقعات گزر چکے ہیں مگر یہ لوگ ان سے
عبرت حاصل نہیں کرتے وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى
ظُلْمِهِمْ ۚ بے شک آپ کا رب لوگوں کی زیادتیوں کے باوجود ان
کے حق میں بہت زیادہ درگزر کرنے والا ہے وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ
الْعِقَابِ ۝٦ لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ آپ کا رب سزا دینے
میں بھی بہت سخت ہے



پہلا صفحہ | فہرست سورت

#223

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 7 تا 15 میں کفار کی طرف سے کوئی معجزہ دکھانے کا مطالبہ۔
رسول کا کام محض اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہوتا ہے، معجزہ دکھانا تو اللہ کی مرضی پر
منحصر ہے۔ اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے، اس کے فرشتے ہر شخص کی نگہبانی
کرتے ہیں۔ جب اللہ کسی قوم پر مصیبت نازل کرنے کا فیصلہ کرلے تو نہ کوئی
اسے روک سکتا ہے اور نہ کوئی اس قوم کی مدد کر سکتا ہے۔ بادلوں سے بارش
برسانا، بجلی کی گرج و چمک، اور جس پر چاہے بجلی کا گرا دینا سب اللہ کی
نشانیوں میں سے ہیں، وہ بہت زبردست اور قوت والا ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
اے پیغمبر (ﷺ)! جن لوگوں نے آپ کی رسالت کا انکار کیا ہے وہ
کہتے ہیں کہ اس رسول پر اس کے رب کی طرف سے بطور نشانی کوئی
معجزہ کیوں نہ نازل کیا گیا؟ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۧ (7)
رکوع[۱] بے شک آپ کی ذمہ داری تو محض اللہ کے عذاب سے ڈرانا ہے



اور آپ سے پہلے بھی ہر قوم کے لئے ایک رہنما آتا رہاہے ہیں اَللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ
اللہ تو وہ ہے کہ ہر ایک مادہ جو کچھ اپنے پیٹ میں اٹھائے ہوئے ہے اسے
بھی جانتا ہے اور رحم میں گھٹنے بڑھنے کی جو تبدیلیاں ہوتی ہے اس سے
بھی وہ باخبر رہتا ہے وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝٨ اور اللہ کے علم
کے مطابق ہر چیز کے لیے ایک مقدار مقرر ہے عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝٩ وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے
والا ہے، وہ سب سے بڑا اور عالی مرتبت ہے سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ
اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَ
سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝١٠ تم میں سے کوئی شخص خواہ زور سے بات کرے یا
آہستہ اور کوئی رات کی تاریکی میں چھپا ہوا ہو یا دن کی روشنی میں چل رہا
ہو، اللہ کے لیے سب برابر ہیں لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ ہر شخص کے آگے اور پیچھے اللہ
کے مقرر کردہ محافظ فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے
ہیں اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب
تک وہ خود ہی اپنے اوصاف و کردار کو نہ بدل ڈالے وَ اِذَاۤ اَرَادَ اللّٰہُ
بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَہٗ ۚ اور جب اللہ کسی قوم کو ان کی
بداعمالیوں کی وجہ سے مصیبت میں ڈالنے کا ارادہ کر لے تو پھر اسے کوئی
ٹال نہیں سکتا وَ مَا لَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ اور نہ ہی اللہ کے
مقابلے میں اس قوم کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے ہُوَ الَّذِیۡ
یُرِیۡکُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنۡشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿ۚ۱۲﴾ وہ
اللہ ہی تو ہے جو تمہارے سامنے بجلیاں چمکاتا ہے جنہیں دیکھ کر تمہیں
اندیشے بھی لاحق ہوتے ہیں اور امیدیں بھی بندھ جاتی ہیں اور وہی تو
ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل اٹھا کر لاتا ہے وَ یُسَبِّحُ الرَّعۡدُ
بِحَمۡدِہٖ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ مِنۡ خِیۡفَتِہٖ ۚ اور بجلی کی کڑک اور فرشتے
سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح اور حمد بیان کرتے رہتے ہیں وَ
یُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیۡبُ بِہَا مَنۡ یَّشَآءُ وَ ہُمۡ یُجَادِلُوۡنَ فِی
اللّٰہِ ۚ وَ ہُوَ شَدِیۡدُ الۡمِحَالِ ﴿ؕ۱۳﴾ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے، پھر جس پر
چاہتا ہے بجلی گرا بھی دیتا ہے لیکن یہ کفار ان سب نشانیوں کے باوجود

اللہ کے وجود کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں حالانکہ وہ سخت قوت اور
تدبیر کا مالک ہے لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ
لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ اسی کو پکارنا بر حق ہے اور جو لوگ اللہ
کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں تو وہ ان کی پکار کا کچھ بھی جواب نہیں
دے سکتے، ان کی مثال تو صرف اس شخص جیسی ہے جو اپنے دونوں
ہاتھوں کو پانی کی طرف پھیلائے کہ پانی خود اس کے منہ تک پہنچ جائے
حالانکہ پانی کبھی اس کے منہ تک نہیں پہنچ سکتا وَ مَا دُعَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ اور اسی طرح کافروں کا اللہ کے سوا کسی
اور کو پکارنا گمراہی میں بھٹکنے کے سوا کچھ نہیں وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ
الْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدۃ [السجدہ] وہ اللہ ہی ہے جس کے سامنے زمین و
آسمان کی ہر چیز خوشی سے یا مجبوری سے سجدہ کر رہی ہے حتیٰ کہ ان
سب چیزوں کے سائے بھی صبح و شام اس ہی کے سامنے جھکتے ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#224

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 16 تا 19 : یہ کافر لوگ اللہ کے سوا جنہیں پکارتے ہیں ان کی کوئی حقیقت نہیں، وہ تو خود اپنے نفع نقصان پر اختیار نہیں رکھتے۔ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہے، وہی ہر چیز کا خالق ہے، وہ اکیلا ہے اور سب پر غالب ہے. ایک مثال کہ اس دنیا میں بھی حق کو فتح حاصل ہو گی اور باطل تباہ ہو جائے گا۔ کفار آخرت میں عذاب سے بچنے کے لئے اس دنیا بھر سے زیادہ مال و دولت فدیہ میں دینا چاہیں تو قبول نہ ہو گا۔ ان باتوں سے دانشمند لوگ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے دریافت کیجئے کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ آپ انہیں بتا دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ آپ پھر کہئے کہ کیا تم اللہ کے سوا ایسے معبودوں کو اپنا مددگار سمجھتے ہو جو



اپنے نفع و نقصان کا اختیار بھی نہیں رکھتے؟ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى
الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ آپ
ان سے فرما دیجئے کہ کیا ایک اندھا شخص اور ایک آنکھوں والا برابر ہو
سکتے ہیں، کیا روشنی اور تاریکیاں یکساں ہو سکتی ہیں؟ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ
شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ کیا ان
لوگوں نے جو اللہ کے شریک بنائے ہیں، انہوں نے اللہ کی طرح کوئی
ایسی مخلوق بھی پیدا کی ہے کہ جس کی وجہ سے ان لوگوں پر صرف اللہ کا
خالق ہونا مشتبہ ہو گیا ہو قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے، وہ اکیلا ہے اور
وہ سب پر غالب ہے۔ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ
بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ اس نے آسمان کی
جانب سے پانی اتارا تو وادیاں اپنی اپنی گنجائش کے مطابق بہنے لگیں پھر
سیلاب کا پانی جھاگ اور خس و خاشاک کو اوپر اٹھا لایا وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ
عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ اور ایسے
ہی جھاگ اور میل کچیل ان دھاتوں پر بھی اٹھتے ہیں جنہیں زیور اور



برتن وغیرہ بنانے کے لیے لوگ پگھلایا کرتے ہیں كَذٰلِكَ يَضْرِبُ
اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ؕ اسی طرح اللہ تعالیٰ حق اور باطل کی مثال
بیان فرماتا ہے فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ پھر جو جھاگ اور
میل کچیل ہے اسے پھینک دیا جاتا ہے وَ اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ
فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ اور جو چیز انسانوں کے لیے مفید ہے وہ زمین
میں باقی رہ جاتی ہے كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿١٧﴾ اسی طرح
اللہ لوگوں کو سمجھانے کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے لِلَّذِيْنَ
اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا
حکم مان لیا ان کے لئے بہت عمدہ اجر ہے وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا
لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا
بِهٖ ؕ اور جن لوگوں نے اللہ کے حکم سے سرتابی کی، روز قیامت ان کا
یہ حال ہو گا کہ وہ خواہش کریں گے کہ اگر ان کے پاس وہ سب کچھ
موجود ہو جو اس زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی ہو تو وہ
اسے عذاب سے نجات کے لئے فدیہ کے طور پر دے ڈالیں اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾ ع

رکوع[۲] یہی لوگ ہیں جن سے سخت حساب لیا جائے گا اور ان کا ٹھکانا
جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ بھلا جو شخص یہ جانتا
ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا وہ حق ہے
، کیا وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ﴿۱۹﴾ ان باتوں سے دانش مند لوگ ہی نصیحت قبول
کرتے ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#225

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 20 تا 26: قرآن کی آیات سے دانشمند لوگ ہی نصیحت حاصل
کرتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے، اللہ کی اطاعت کرتے رہے، اپنے رب سے
ڈرتے رہے، نماز قائم کرتے رہے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہے وہ
جنت میں داخل ہوں گے۔ جو لوگ اللہ سے کیا ہوا عہد توڑ ڈالتے ہیں اور
زمین میں فساد برپا کرتے ہیں ان کا برا انجام ہو گا۔ اللہ جس کو چاہتا ہے فراخی
رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ناپ تول کر رزق دیتا ہے۔ اس دنیا
کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں انتہائی حقیر چیز ہے

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ لَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ یہ
دانشمند وہ لوگ ہیں جو اللہ کے ساتھ کیا ہوا اپنا عہد پورا کرتے ہیں اور
عہد شکنی نہیں کرتے وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ
يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ اور
یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے جن رشتوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے انہیں



جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں اور قیامت کے
دن سخت حساب لئے جانے سے خوفزدہ رہتے ہیں وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ اور یہ لوگ اپنے پروردگار کی
خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں اور نماز کی
پابندی کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور
اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اور برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں، یہی وہ
لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں بہترین گھر ہو گا جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ
وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ یعنی وہ دائمی
باغات جن میں وہ خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ، ان کی
بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں گے وہ بھی ان باغات میں داخل
ہوں گے اور جنت کے ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس آئیں گے
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ اور کہیں



گے کہ تم پر سلامتی ہو، تم نے دنیا میں جس طرح صبر سے کام لیا اس کی
بدولت آج تم اس کے مستحق ہو گئے ہو، سو کیا خوب ہے یہ آخرت کا گھر

وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ
لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اور اس کے برعکس وہ لوگ
جو اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد عہد شکنی کرتے ہیں اور اللہ نے جن
تعلقات کو جوڑنے کا حکم دیا ہے وہ انہیں توڑ ڈالتے ہیں اور زمین میں
فساد پھیلاتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو لعنت کے مستحق ہیں اور ان کے
لیے آخرت میں بہت ہی برا ٹھکانا ہے اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخش دیتا ہے اور
جسے چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ مَا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ رکوع [٣] یہ کافر لوگ
دنیا کی زندگی ہی میں مگن ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی تو آخرت کے مقابلے
میں کچھ بھی نہیں، محض ایک حقیر سا فائدہ ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#226

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 27 تا 32 میں کفار کا معجزہ دکھانے کا مطالبہ اور اللہ کی طرف سے
جواب کہ اللہ انہی لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے جو اس کی طرف متوجہ ہوتے
ہیں، جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان کا مستقل ٹھکانہ جنت ہو گا۔
رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ آپ کو وہی کچھ پیش آ رہا ہے جو آپ سے پہلے
رسولوں کو پیش آتا رہا ہے، آپ اللہ پر بھروسہ رکھیں اور ان کفار کو اللہ کی
بھیجی ہوئی کتاب پڑھ کر سناتے رہیں۔ یہ کفار گمراہی میں اتنی دور جا چکے ہیں
کہ اگر کوئی ایسا قرآن نازل ہو جائے جس سے پہاڑ چلنے لگیں، زمین پھٹ
جائے یا مردے بولنے لگیں تب بھی یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اس کے رب کی طرف سے بطور نشانی

کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں ہوا؟ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ

يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ جسے چاہتا ہے

اسے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور اپنی طرف پہنچنے کا راستہ صرف
اسی کو دکھاتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ
تَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ
الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾ ایسے ہی لوگ ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور ان کے قلوب
اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں اور یاد رکھو! اللہ کے ذکر ہی
سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾ جو لوگ ایمان لائے اور
انہوں نے نیک اعمال بھی کئے ان کے لئے دل کی خوشی اور آنکھوں کی
ٹھنڈک ہوگی اور ان کے لئے بہت اچھا ٹھکانا ہے كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ
فِیْۤ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَیْهِمُ الَّذِیْۤ
اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ وَ هُمْ یَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)
! جس طرح ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے تھے اسی طرح ہم نے
آپ کو بھی ایک ایسی امّت میں رسول بنا کر بھیجا ہے جس سے پہلے بہت
سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ جو کتاب ہم نے آپ کو وحی کے ذریعہ بھیجی
ہے وہ آپ ان لوگوں کو پڑھ کر سنا دیں اور ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ



وہ رحمٰن کو ماننے سے انکار کر رہے ہیں قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ آپ کہہ دیجئے کہ وہ رحمٰن ہی تو
میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں
اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں وَ لَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ
الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ اور اگر
کوئی ایسا قرآن نازل بھی ہو جاتا کہ جس کے اثر سے پہاڑ چلنے لگتے یا
زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی یا مردے بول اٹھتے تب بھی یہ لوگ ایمان
نہ لاتے بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ حقیقت یہ ہے کہ سارا اختیار اللہ
ہی کے ہاتھ میں ہے اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ
اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ کیا اب بھی اہل ایمان کو اس بات کا
یقین اور اطمینان حاصل نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو تمام لوگوں کو
ہدایت دے سکتا تھا وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا
صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ع رکوع [۴] اور کافروں کو تو
ان کے اعمال کی وجہ سے کوئی نہ کوئی مصیبت پہنچتی ہی رہے گی یا ان کی

بستی کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ عذاب آ
پہنچے، یقینا اللہ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ
بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! بلاشبہ آپ سے پہلے
بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے، سو پہلے میں ان کافروں کو
مہلت دیتا رہا، بالآخر میں نے انہیں پکڑ لیا پھر دیکھ لو کہ میری سزا کیسی
سخت تھی

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 33

#227

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 33 تا 37 میں کفار کو تنبیہ کہ انہوں نے ایسی چیزوں کو اپنا معبود بنا
رکھا ہے جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے۔ ان لوگوں کے لئے دنیا میں بھی
عذاب ہے اور آخرت میں بھی، انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔ جن
لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کا ٹھکانہ جنت ہو گا، جس کا پھل بھی دائمی ہو گا
اور سایہ بھی۔ کافروں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ اہل کتاب کا ایک گروہ جو حق پر
قائم تھا اس نے قرآن کا خوش دلی سے خیر مقدم کیا جبکہ دوسرا گروہ اس کا
دشمن بن گیا۔ اس دوسرے گروہ کو تنبیہ کہ اگر صحیح علم آ جانے کے بعد بھی
تم اس کی پیروی نہ کرو گے تو تمہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہ ہو
گا

اَفَمَنۡ هُوَ قَآٮِٕمٌ عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ‌ ۚ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ
شُرَكَآءَ ؕ بھلا وہ ہستی جو ہر نفس کے ایک ایک عمل سے باخبر ہو، وہ
ان شرکاء کے برابر ہو سکتی ہے جنہیں اپنی بھی خبر نہیں، لیکن پھر بھی
ان کافروں نے اللہ کے ساتھ شریک مقرر کر رکھے ہیں قُلۡ



سَمُّوۡهُمۡ ؕ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ ان سے فرمایئے کہ ذرا ان
شریکوں کی صفات تو بتاؤ اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے، تمہارے بنائے ہوئے
شریک کیا کر سکتے ہیں؟ اَمۡ تُنَبِّـُٔوۡنَهٗ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ
بِظَاهِرٍ مِّنَ الۡقَوۡلِ ؕ کیا تم اللہ کو ایسی چیزوں کی خبر دے رہے ہو کہ
جن کے زمین میں وجود سے وہ بے خبر ہے؟ یا تم لوگ یونہی جو منہ میں
آتا ہے کہہ ڈالتے ہو بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مَكۡرُهُمۡ وَ
صُدُّوۡا عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کافروں کا مکر و
فریب ان کی نظر میں خوشنما بنا دیا گیا ہے اور وہ راہ راست سے روک
دیے گئے ہیں وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾ پھر جسے اللہ
ہی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں ہے
لَهُمۡ عَذَابٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَ
مَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ ان لوگوں کے لئے دنیا کی زندگی میں
بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو یقیناً اس سے بہت سخت ہو گا اور
اللہ کے عذاب سے انہیں کوئی بچانے والا بھی نہ ہو گا مَثَلُ الۡجَنَّةِ
الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اُكُلُهَا



دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ اور جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے
اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اس کے پھل بھی
دائمی ہوں گے اور اس کا سایہ بھی دائمی ہو گا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا ۖ وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو
متقی ہیں اور جو کافر ہیں ان کا انجام جہنم کی آگ ہے وَ الَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مِنَ
الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ اے نبی ﷺ! جن لوگوں کو ہم
نے آپ سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس قرآن سے جو ہم نے آپ پر
نازل کیا ہے، خوش ہوتے ہیں لیکن ان میں ایسے لوگوں کی بھی ایک
جماعت ہے جو اس کی بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ
اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ آپ فرما دیجئے کہ مجھے تو یہی حکم
دیا گیا ہے کہ میں صرف اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو
شریک نہ ٹھہراؤں اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ سو میں اسی کی
طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے وَ كَذٰلِكَ
اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی

زبان میں ایک فرمان بنا کر نازل کیا ہے وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ
اب اگر اس صحیح علم کے بعد جو آپ کے پاس آچکا ہے، آپ نے ان
کافروں کی خواہشات کا اتباع کیا تو اللہ کے مقابلہ میں آپ کا نہ کوئی
حمایتی ہوگا اور نہ اس کی گرفت سے بچانے والا ﴿۳۷﴾ رکوع[۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیات نمبر 38 تا 43 میں رسول اللہ ﷺ کو مخالفین کے اعتراضات پر تسلی
کہ آپ سے پہلے بھی جو رسول آئے تھے وہ فرشتے نہیں تھے بلکہ انسان ہی
تھے۔ انہوں نے جو معجزے دکھائے وہ اللہ ہی کے حکم سے دکھائے تھے، وہ
ان کا ذاتی اختیار نہیں تھا۔ جس عذاب سے انہیں ڈرایا جارہا ہے ممکن ہے وہ
آپ کی زندگی ہی میں آجائے اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کے بعد آئے۔ اگر
یہ لوگ غور کریں تو انہیں پتہ چل جائے گا کہ ان کے گرد زمین تنگ ہوتی
جارہی ہے نیز یہ کہ آپ کی رسالت کے لئے صرف اللہ ہی کی گواہی کافی ہے

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَ جَعَلۡنَا لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّ
ذُرِّيَّةً ؕ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے تھے اور ان
سب کو بیویاں بھی عطا کی تھیں اور اولاد بھی وَ مَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ
يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ اور کسی رسول
کے اختیار میں یہ بات نہ تھی کہ وہ حکم الہٰی کے بغیر کوئی معجزہ بطور نشانی

دکھا سکے اور ہر کام کے ہونے کے لئے پہلے سے لکھا ہوا ایک وقت مقرر
ہے يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۖۚ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾
اللہ جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے
اور "ام الکتاب" یعنی لوح محفوظ اس ہی کے پاس ہے وَ اِنْ مَّا
نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اور اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ! جس برے انجام
کی دھمکی ہم ان کافروں کو دے رہے ہیں، ہم اس کا کچھ حصہ خواہ آپ
کی زندگی میں ہی دکھا دیں یا اس کے ظہور میں آنے سے پہلے ہم آپ کو
اٹھا لیں، بہر حال آپ کے ذمہ تو صرف ہمارا پیغام پہنچا دینا ہے اور ان
سے حساب کتاب لینا ہمارا کام ہے اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم ان کے زیر تسلّط
زمین کے علاقہ کو ہر طرف سے گھٹاتے چلے جا رہے ہیں وَ اللّٰهُ
يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ اور اللہ جو
چاہے حکم کرتا ہے، اس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں اور وہ بہت جلد
حساب لینے والا ہے وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ



جَمِيْعًا ؕ ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ بھی حق کے مقابلہ میں
بہت خفیہ تدبیریں کرتے رہے ہیں لیکن سب سے اچھی تدبیر تو اللہ ہی
کی ہے یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ ہر شخص جو کچھ کر رہا ہے اللہ
اسے خوب جانتا ہے وَ سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ اور
ان کافروں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ عاقبت کا گھر کس کے لئے ہے وَ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ
کافر کہتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ آپ کہہ
دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے اور پھر اس
شخص کی گواہی جو کتابِ آسمانی کا علم رکھتا ہے ﴿۴۳﴾ ع رکوع [٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

Rev July 9, 2013 [Rev March 3, 2014]

14:سورۃ ابراھیم

#229

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
14	سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْم	مکی	7	52	13	وَمَآ اُبَرِّئُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں قرآن نازل کرنے کا مقصد بیان کیا گیا ہے اور منکرین کو شدید عذاب کی دھمکی دی گئی ہے۔ یہ حقیقت کہ ہر رسول نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا۔ موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم سے خطاب کہ اللہ کا شکر ادا کرو جس نے تمہیں ایک بڑی مصیبت سے نجات عطا کی اور اگر تم اللہ کا شکر ادا کرو گے تو وہ تمہیں مزید نعمتیں عطا کرے گا۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿1﴾ الف،
لام، را (حقیقی معنی اللہ اور رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ہی بہتر جانتے ہیں) یہ قرآن
ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں



کو ان کے رب کی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے

آئیں، اُس رب کے راستہ کی طرف جو ہر چیز پر غالب ہے اور وہی قابل

حمد و ثنا ہے اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

یعنی وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں سب کا مالک ہے وَ

وَيۡلٌ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ شَدِيۡدِۙ ۝٢ اور کفار کے لئے سخت

عذاب کے باعث ہلاکت و بربادی ہے الَّذِيۡنَ يَسۡتَحِبُّوۡنَ

الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ

يَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ یہ لوگ جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں

اور اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ راستہ ان

کی خواہشات کے مطابق ٹیڑھا ہو جائے اُولٰٓـئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ۝٣

یہ لوگ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ

اِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡ ؕ ہم نے جب بھی کوئی رسول بھیجا

،اس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا تا کہ وہ اللہ کے احکام واضح

طور پر بیان کر دے فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ

يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝٤ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی



میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے، وہ ہر چیز
پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰيٰتِنَآ اَنْ
اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ
اللّٰهِ ؕ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دیکر بھیجا کہ
اپنی قوم کو کفر کی تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آؤ اور ان کو "
ایام اللہ " کے سبق آموز واقعات یاد دلاؤ "ایام اللہ" سے مراد پچھلی امتوں
کے وہ واقعات ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے نافرمان قوموں پر عذاب نازل فرمایا اور
اپنے ایماندار بندوں کو ان کے ظلم و ستم سے نجات بخشی۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ بے شک ان واقعات میں صبر اور شکر
کرنے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ
يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب موسیٰ نے
اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کے وہ احسانات یاد کرو جو اس نے تم پر کیے تھے
جب اس نے تمہیں آلِ فرعون کی غلامی سے نجات بخشی جو تمہیں

بدترین سزا دینے کی جستجو میں رہتے تھے ، تمہارے بیٹوں کو تو ذبح کر
ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے وَ فِيْ ذٰلِكُمْ
بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝٦ رکوع [۱] اور اس میں تمہارے رب کی
طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ
شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝٧
اور وہ وقت بھی یاد کرو جب تمہارے رب نے تمہیں آگاہ کر دیا تھا کہ
اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نعمتیں دوں گا اور اگر تم
نے ناشکری کی تو پھر یاد رکھو کہ میرا عذاب بھی بڑا سخت ہے وَ قَالَ
مُوْسٰى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ
اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٨ اور موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اگر تم اور
روئے زمین کے تمام لوگ مل کر بھی اللہ کی ناشکری کرنے لگو تو یقیناً اللہ
کی ذات تم سب سے بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے ۔ یہاں موسیٰ علیہ السلام
کا اپنی قوم سے خطاب ختم ہو گیا۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#230

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 9 تا 17 میں اللہ تعالی کا مشرکین سے خطاب اور قوم نوح، عاد، ثمود اور دوسری قوموں کا تذکرہ کہ ہر قوم کا رسول اللہ کا ایک ہی پیغام لے کر آیا، ہر قوم نے اپنے رسول کو ماننے سے انکار کیا اور معجزہ طلب کیا اور ہر دفعہ رسول اور اس کے ماننے والے کامیاب ہوئے اور منکرین نے اس دنیا میں بھی عذاب کا مزہ چکھا اور آخرت میں بھی سخت عذاب دیا جائے گا

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ
ثَمُوْدَ ۛ۬ کیا تمہیں ان لوگوں کے حالات نہیں پہنچے جو تم سے پہلے گزر
چکے ہیں جیسے قوم نوح، عاد اور ثمود وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ۬ لَا
يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اور ان کے بعد آنے والی دوسری قومیں جنہیں
اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا
اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۹﴾ ان کے پاس ان



کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے منہ
پر رکھ دیئے اور کہنے لگے کہ جو احکام تم لائے ہو ہم اس کا انکار کرتے
ہیں اور جس دین کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس کے بارے میں
تردّد انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ ان کے رسولوں نے کہا کہ کیا تمہیں
اس اللہ کے بارے میں شک ہے، جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا
ہے يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى
اَجَلٍ مُّسَمًّىؕ وہ تو تمہیں اپنی طرف اس لئے بلا رہا ہے تا کہ
تمہارے گناہ معاف کر دے اور تمہیں اس دنیا میں ایک مدتِ مقرر
تک کے لئے مہلت عطا کر دے قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ
مِّثْلُنَاؕ ان کی قوم نے کہا کہ تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو تُرِيْدُوْنَ
اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ﴿۱۰﴾ تمہارا مقصد یہ ہے کہ ہمیں ان معبودوں سے روک دو جن
کی پرستش ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے سو تم ہمارے سامنے کوئی
صاف وصریح معجزہ پیش کرو قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ ان
کے رسولوں نے ان سے کہا کہ بیشک ہم تمہاری ہی طرح کے آدمی ہیں
لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے اور اسے
اپنا رسول بنالیتا ہے وَ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ
اللّٰهِ ؕ اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر کوئی
معجزہ تمہارے سامنے پیش کر سکیں وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے وَ مَا لَنَآ
اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ اور ہم اللہ پر کیوں
بھروسہ نہ کریں جبکہ اس ہی نے ہمیں ہدایت و کامیابی کی راہیں دکھائی
ہیں وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ اور جو اذیتیں تم ہمیں دے
رہے ہو ہم ان پر بھی صبر ہی کریں گے وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ رکوع [۲] توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا
چاہیے وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ
اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ اور ان کافروں نے اپنے رسولوں
سے یہ بھی کہا کہ یا تو تم ہماری ملّت میں واپس چلے آؤ وگرنہ ہم تمہیں



فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ اپنی سرزمین سے باہر نکال دیں گے
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ تب ان کے رب نے ان رسولوں کی طرف وحی بھیجی کہ
وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ اور ان کی ہلاکت کے بعد ہم اس سرزمین میں تمہیں
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَ خَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ آباد کر دیں گے اور یہ
وعدہ ہر اس شخص کے لئے ہے جو ہمارے حضور میں جواب دہی کے
لئے کھڑے ہونے سے ڈرتا ہو اور ہمارے وعدہ عذاب کا خوف رکھتا ہو
وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ اور فریقین یعنی رسول
اور کافر فیصلہ کی خواہش کرنے لگے اور پھر ہر سرکش اور ضدی نامراد
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ ہلاک ہوا پھر
اس دنیاوی سزا کے بعد ان کے لئے جہنم ہے جہاں انہیں پیپ دار پانی
يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ پلایا جائے گا
كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ جسے وہ بمشکل ایک ایک گھونٹ پیئے گا
لیکن اسے حلق سے نیچے نہ اتار سکے گا، اسے ہر طرف سے موت آتی
وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ ہوئی معلوم ہو گی لیکن وہ مر بھی نہ سکے گا

غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ پھر اس کے بعد اس سے بھی زیادہ سخت عذاب ہو گا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#231

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 18 تا 27 میں روز قیامت کفار و مشرکین کے انجام کا بیان، کمزور لوگ اور ان کے سردار ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔ شیطان بھی اپنی پیروی کرنے والوں سے اعلان برآت کرے گا اور کہے گا کہ اس انجام کے تم خود ذمہ دار ہو۔ اس کے برعکس اہل ایمان جنت میں اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ توحید اور شرک کے بارے میں ایک مثال۔ اللہ اہل ایمان کو اس دنیا میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھے گا

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کا رویہ اختیار کیا ہے ان کے نیک اعمال کی مثال راکھ کے ڈھیر جیسی ہے جسے آندھی کے دن تیز ہوا اڑا کر لے جائے لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ جو کچھ انہوں نے دنیا میں اپنے نیک اعمال کے ذریعے کمایا ہو گا ان میں سے

کچھ بھی ان کے ہاتھ نہ آئے گا ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ یہ ان کی
انتہا درجے کی گمراہی ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ کیا تم غور نہیں کرتے کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
خاص مصلحت کے ساتھ بامقصد پیدا کیا ہے اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ
بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وہ اگر چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور تمہاری جگہ ایک
نئی مخلوق لے آئے وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ اور ایسا کرنا اللہ کے
لئے کچھ دشوار نہیں ہے وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا
مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اور قیامت کے دن جب سب لوگ اللہ
کے سامنے پیش ہوں گے تو کمزور لوگ اپنے متکبر سرداروں سے کہیں گے
کہ دنیا میں ہم تمہارے کہنے پر عمل کرتے تھے تو کیا آج تم اللہ کے عذاب
میں سے کچھ تھوڑا سا حصہ ہم پر سے ہٹا سکتے ہو قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ
لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ وہ جواب دیں گے کہ اگر اللہ نے ہمیں نجات کی کوئی راہ
دکھائی ہوتی تو ہم بھی ضرور تمہیں دکھا دیتے سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ
صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع رکوع [۳] اب تو خواہ آہ وزاری کریں یا
صبر کریں ہمارے لئے دونوں برابر ہیں، بہرحال ہمارے لئے یہاں سے بچ



نکلنے کی کوئی صورت نہیں ہے وَ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ
اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ اور جب سب
باتوں کا فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ بے شک اللہ نے تم سے جو
وعدے کئے تھے وہ سب سچے تھے اور میں نے تم سے جو وعدے کئے تھے وہ
سب جھوٹے تھے وَ مَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ
دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ میرا تم پر کوئی زور تو نہیں تھا مگر صرف اتنی
بات تھی کہ میں نے تم کو اپنی طرف بلایا اور تم نے میرا کہنا مان لیا فَلَا
تَلُوْمُوْنِيْ وَ لُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ سو اب تم مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ
ہی کو ملامت کرو مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ یہاں
نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو اِنِّيْ
كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اس سے پہلے جو تم مجھے اللہ کا
شریک ٹھہراتے رہے ہو بیشک میں اس سے بری الذمہ ہوں اِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾ بلاشبہ ظلم کرنے والوں کے لئے بڑا ہی
دردناک عذاب ہے وَ اُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ اور
اس کے برخلاف جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں جنت

کے ایسے باغات میں داخل کیا جائے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں، وہ اپنے
رب کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾ وہاں
ایک دوسرے کے لئے ان کی یہی دعا ہوگی کہ تم پر سلامتی ہو اَلَمْ تَرَ
كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا
ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ نے غور
نہیں کیا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے، وہ ایک پاکیزہ
درخت کی مانند ہے جس کی جڑ خوب مضبوط اور شاخیں آسمان تک بلند ہوں
کلمہ طیبہ سے مراد توحید اور اس پر مبنی عقائد و نظریات ہیں تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا
كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت پھل دے رہا
ہو وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾ اللہ
لوگوں کے لئے مثالیں اس لیے بیان کرتا ہے کہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں وَ
مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ اور ناپاک کلمہ کی مثال ایک ایسے خراب درخت کی
سی ہے کہ اس کی جڑ کو کسی قسم کا جماؤ نہ ہو اور جب چاہا زمین کے اوپر سے
اکھاڑ پھینکا کلمۂ خبیثہ سے مراد کلمۂ شرک اور شرک و کفر پر مبنی عقائد و
نظریات ہیں يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ جو لوگ ایمان لائے، اللہ انہیں قول
ثابت یعنی کلمہ طیبہ کی برکت سے دنیا کی زندگی میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے
اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھے گا وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙۛ وَ
يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اور اللہ ظالموں کو گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور
اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ۞ع ٢٧ رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#232

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 28 تا 34 میں سرداران قریش کو انتباہ کہ تمہیں اللہ نے نعمتیں عطا
کیں تھیں لیکن شرک میں مبتلا کر کے تم نے اپنی قوم کو ہلاکت میں ڈال دیا۔
اہل ایمان کو نماز کا اہتمام کرنے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی تلقین۔ اللہ
کے بنائے ہوئے نظام کائنات اور اس کی عطا کی ہوئیں نعمتوں کا تذکرہ۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا
قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! کیا آپ نے ان
لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمتوں اور احسانات کا بدلہ
ناشکری سے دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کی منزل تک پہنچادیا جَهَنَّمَ ۚ
يَصْلَوْنَهَا ۭ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ یعنی جہنم جس میں وہ سب داخل
ہوں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اور ان لوگوں نے اللہ کے لئے کچھ مقابل و

ہمسر ٹھہرا لئے ہیں تا کہ اپنی قوم کو اللہ کی راہ سے بھٹکائیں قُلْ
تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۳۰ آپ کہہ دیجئے کہ تم چند
روز فائدہ اٹھالو پھر بالآخر تمہیں جہنم ہی کی طرف واپس لوٹنا ہے قُلْ
لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ
لَا خِلٰلٌ ۳۱ اے پیغمبر (ﷺ)! میرے جو بندے ایمان لائے ہیں ان
سے کہہ دیجئے کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ مال ہم نے ان کو دیا ہے اس
میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خیرات کرتے رہیں قبل اس کے کہ وہ دن آ
جائے جس میں نہ کسی طرح کی خرید و فروخت ہو سکے گی اور نہ کوئی
دوستی کام آسکے گی اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا
لَّكُمْ ۚ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان
کی جانب سے پانی برسایا پھر اس پانی سے تمہارے لئے طرح طرح کے
پھل بطور رزق پیدا کئے وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي
الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۳۲ وہی تو ہے جس نے

تمہارے لئے کشتیوں سے فائدہ اٹھانا ممکن بنایا کہ وہ اس کے حکم سے
سمندر میں چلتی ہیں اور اسی نے تمہارے لئے دریاؤں سے فائدہ اٹھانا
ممکن بنادیا وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ اس نے
سورج اور چاند کو تمہارے فائدہ کے لئے کام میں لگا دیا جو ہمیشہ
اپنے مدار میں چلتے رہتے ہیں وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ﴿۳۳﴾ اور
تمہارے فائدہ کے لئے دن اور رات کا نظام بنادیا وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ
مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ اور تمہیں ہر اس چیز میں سے عطا کیا جو تم نے طلب کی
وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار
کرنا چاہو تو کبھی نہیں کر سکتے اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾
رکوع [۵] حقیقت یہی ہے کہ انسان بڑا ہی بے انصاف اور ناشکرا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 35

#233

https://archive.org/dow

آیات نمبر 35 تا 41 میں وضاحت کہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کو مکہ
کی اس بے آب و گیاہ وادی میں اللہ کے گھر کے پاس اس لئے بسایا تھا کہ وہ
صرف اسی کی عبادت کریں اور بتوں کی عبادت سے محفوظ رہ سکیں لیکن
قریش نے جنہیں ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہونے کا دعویٰ ہے ، بتوں کی
پرستش شروع کردی۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ
وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب
ابراہیم علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی تھی کہ اے میرے رب! اس شہر
مکّہ کو امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش
سے ہمیشہ بچائے رکھنا رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ
فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾
اے میرے رب! بے شک ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر

ڈالا ہے پس جس نے میری پیروی کی تو وہ میرا ساتھی ہو گا اور جس نے
میری نافرمانی کی تو بیشک تو بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے ولا ہے
رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ
الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ
النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَشْكُرُوْنَ ۝٣٧ اے ہمارے رب ! میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک بے
آب و گیاہ میدان میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس لا کر بسا دیا ہے
، اے ہمارے رب ! تا کہ وہ نماز قائم رکھیں، پس دوسرے لوگوں کے
دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں ہر طرح کے پھلوں کا
رزق عطا فرما، تا کہ وہ تیرا شکر بجالاتے رہیں رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا
نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ اے ہمارے رب! بے شک ہم جو کچھ چھپاتے
ہیں یا ظاہر کرتے ہیں تو سب کچھ جانتا ہے وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝٣٨ اور آسمانوں یا زمین کی کوئی
چیز بھی اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى
الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپے



میں اسمٰعیل اور اسحٰق عطا فرمائے اِنَّ رَبِّیۡ لَسَمِیۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

بلاشبہ میرا رب اپنے بندوں کی دعائیں خوب سننے والا ہے رَبِّ

اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والے بنا، اے

ہمارے رب! میری دعا قبول فرما رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَ

لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۱﴾ع اے ہمارے رب! جس دن

حساب وکتاب قائم ہو تو مجھے، میرے والدین کو اور سب ایمان والوں کو

اپنے فضل وکرم سے بخش دینا یہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ختم ہوگئی

رکوع[۶]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#234

https://archive.org/dow

آیات نمبر 42 تا 52 میں وضاحت کہ یہ منکرین جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس
سے بے خبر نہیں ہے۔ روز قیامت منکرین خواہش کریں گے کہ ہمیں کچھ
مہلت اور دی جائے تو ہم رسولوں کی پیروی کریں گے۔ انہوں نے رسولوں
کے خلاف تمام کوششیں کر دیکھیں لیکن آخر کار اللہ کے رسول ہی کامیاب
ہوتے ہیں۔ روز قیامت مجرم زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے اور ان
کے چہروں کو آگ نے ڈھانپ رکھا ہو گا۔ لوگوں کے لئے انتباہ کہ معبود
ایک ہی ہے تاکہ لوگ جان لیں اور دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

وَ لَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ ؕ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ)! یہ ظالم لوگ جو کچھ کر رہے ہیں اس سے اللہ کو کبھی غافل نہ
سمجھنا اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمۡ لِيَوۡمٍ تَشۡخَصُ فِيۡهِ الۡاَبۡصَارُ ۙ﴿۴۲﴾ وہ تو
فقط انہیں اس دن تک کے لئے مہلت دے رہا ہے جس دن نگاہیں پھٹی

کی پھٹی رہ جائیں گی مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ
اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ یہ سب لوگ سر اوپر اٹھائے ہوئے میدان
قیامت کی طرف دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں خود انکی طرف بھی نہ
لوٹ سکیں گی وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ اور خوف کی وجہ سے ان کے
دل عقل و فہم سے بالکل خالی ہوں گے وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ
يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى
اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں جب ان پر عذاب آ پہنچے
گا، اس دن ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی سے
مدت کے لئے اور مہلت عطا کر دے تو ہم تیری دعوت بھی قبول کر
لیں گے اور رسولوں کی پیروی بھی کریں گے اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْٓا
اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ﴿۴۴﴾ انہیں جواب دیا جائے
گا کہ کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ ہمیں کبھی
زوال نہیں آئے گا وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ



الْاَمْثَالَ﴿۴۵﴾ حالانکہ تم ان ہی لوگوں کی چھوڑی ہوئی بستیوں میں
رہتے تھے جنہوں نے اپنی زندگی میں اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم یہ بھی
جانتے تھے کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا اور ہم نے
تمہیں سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بھی بیان کردی تھیں وَ
قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ كَانَ
مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ﴿۴۶﴾ اور ان ظالموں نے اپنی طرف
سے بڑی بڑی چالیں چلی تھیں لیکن اللہ کے پاس ان کی ہر چال کا توڑ
موجود تھا، اگرچہ ان کی چالیں ایسی غضب کی تھیں کہ پہاڑ بھی اپنی جگہ
سے ہل جائیں فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ پس
اے پیغمبر (ﷺ)! ہرگز یہ گمان نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے کیے
ہوئے وعدے پورے نہیں کرے گا اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو
انْتِقَامٍ﴿۴۷﴾ؕ یقیناً اللہ بڑا زبردست اور پورا انتقام لینے والا ہے يَوْمَ
تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ﴿۴۸﴾ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی
جائے گی اور سب آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے اور سب لوگ اس



اللہ کے سامنے پیش ہوں گے جو اکیلا اور سب پر غالب ہے وَتَرَى
الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾ اور اس دن آپ
مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھیں گے سَرَابِيلُهُم
مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ ان کے لباس گندھک
کے ہوں گے اور آگ نے ان کے چہروں کو ڈھانپ رکھا ہو گا
لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ
الْحِسَابِ ﴿٥١﴾ یہ اس لیے ہو گا کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ
دے، بیشک اللہ کو حساب کرتے کچھ دیر نہیں لگتی هَٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ
وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ
أُولُو الْأَلْبَابِ یہ قرآن لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے تاکہ اس
کے ذریعے انہیں خبردار کر دیا جائے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں
معبود بس ایک ہی ہے اور یہ کہ دانشمند لوگ اس سے نصیحت حاصل
کریں ﴿٥٢﴾ ع رکوع[۷]



پہلا صفحہ | فہرست سورت

Aug 1,2012 : (rev : jul 9, 2013) [Rev Mrch 3, 2014]

#235

https://archive.org/dow

ترتیب تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
15	سُوْرَةُ الْحِجْر	مکی	6	99	13 14	وَمَآ اُبَرِّئُ، رُبَمَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں رسول اللہ کو تسلی کہ یہ قرآن خود معجزہ ہے، اس کے بعد کسی اور معجزہ کی ضرورت نہیں، جو لوگ آج اسے جھٹلا رہے ہیں، کل اپنے رویہ پر افسوس کریں گے۔ ہر قوم کی ہلاکت کا ایک وقت مقرر ہے۔ یہ لوگ فرشتوں کا مطالبہ کرتے ہیں، فرشتے تو اللہ کا فیصلہ لے کر ہی آتے ہیں، پھر کسی کو مہلت نہیں ملتی۔ یہ لوگ قرآن کی تکذیب کرتے ہیں تو اس سے پہلے لوگ بھی رسولوں کی تکذیب کرتے رہے ہیں۔ یہ لوگ گمراہی میں اتنی دور جا چکے ہیں کہ کوئی بڑے سے بڑا معجزہ بھی انہیں قائل نہیں کر سکتا

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١ الف، لام، را (حقیقی

معنی اللہ اور رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہی بہتر جانتے ہیں)، یہ کتاب الٰہی اور روشن قرآن کی آیات ہیں۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝٢ ایک وقت
آنے والا ہے کہ جب کفار بھی یہ تمنا کریں گے کہ کاش ہم مسلمان
ہوتے ذَرْهُمْ يَأْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ۝٣ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ کافروں کو ان کے حال پر چھوڑ
دیجئے، وہ کھاتے پیتے رہیں اور عیش کرتے رہیں اور لمبی چوڑی امیدیں
انہیں آخرت سے غافل کئے رکھیں، عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو
جائے گا وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝٤ ہم
نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا تو اس کی ہلاکت کے لئے ایک مقررہ وقت
پہلے سے لکھا ہوا تھا مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا
يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٥ اور جب کسی بھی قوم کی ہلاکت کا وقت آ جائے تو نہ
ایک لمحہ آگے ہو سکتا ہے اور نہ ایک لمحہ پیچھے وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ
نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝٦ یہ کافر آپ سے کہتے ہیں
کہ "اے وہ شخص جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس پر قرآن نازل ہوا ہے،
بے شک تو دیوانہ ہے" لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ۝٧ اور یہ کہتے ہیں کہ "اگر تو اپنے دعویٰ میں سچا ہے تو

ہمارے سامنے فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا ؟" مَا نُنَزِّلُ
الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ۝۸ اور ہم
فرشتوں کو تو صرف آخری فیصلہ کے وقت عذاب کے نفاذ کے لئے ہی
نازل کرتے ہیں اور پھر اس بعد کسی کو ایک لمحہ کی مہلت نہیں دی جاتی
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۝۹ بے شک ہم ہی
نے یہ قرآن نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں -- جب کہ
اس سے پچھلی کتابوں مثلاً تورات کی حفاظت کا ذمہ بنی اسرائیل کے انبیاء اولیاء اور
علماء کو قرار دیا گیا تھا۔[بنی اسرائیل کے انبیاء، اولیاء اور علماء جو اللہ کے فرمانبر دار
بندے تھے یہود کو اسی تورات کے مطابق حکم دیا کرتے تھے ، کیونکہ ان کو اس
کتاب کی حفاظت کا ذمہ دار قرار دیا گیا تھا اور وہ اس کتاب کے نگہبان تھے 5:44]
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ۝۱۰ اور بیشک ہم
آپ سے قبل پہلی امتوں میں بھی رسول بھیج چکے ہیں وَ مَا يَاْتِيْهِمْ
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ۝۱۱ آج تک کبھی ایسا نہیں
ہوا کہ اُن کے پاس کوئی رسول آیا ہو اور انہوں نے اس کا مذاق نہ اڑایا
ہو كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ۝۱۲ اور گذشتہ لوگوں
کی طرح رسولوں کی تکذیب کرنا ہم اِن مجرموں کے دل میں بٹھا دیتے

ہیں لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ وَ قَدۡ خَلَتۡ سُنَّۃُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۳﴾ اس وجہ سے
یہ لوگ بھی ایمان نہیں لائیں گے اور حقیقت یہی ہے کہ پچھلی قوموں
کی بھی یہی روش چلی آ رہی ہے وَ لَوۡ فَتَحۡنَا عَلَیۡہِمۡ بَابًا مِّنَ
السَّمَآءِ فَظَلُّوۡا فِیۡہِ یَعۡرُجُوۡنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوۡۤا اِنَّمَا سُکِّرَتۡ
اَبۡصَارُنَا بَلۡ نَحۡنُ قَوۡمٌ مَّسۡحُوۡرُوۡنَ اگر ہم ان پر آسمان کا ایک
دروازہ بھی کھول دیں اور یہ اس کے ذریعہ آسمان پر چڑھ بھی جائیں،
تب بھی وہ یہی کہیں گے کہ ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے بلکہ ہم سب
لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے ﴿۱۵﴾ رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#236

آیات نمبر 16 تا 25 میں عقل والوں کے لئے آسمانوں اور زمین میں اللہ کی نشانیوں کا تذکرہ، نیز یہ کہ اللہ کے پاس ہر چیز کے خزانے موجود ہیں لیکن وہ اسے اپنی حکمت کے مطابق ایک معین مقدار میں اتارتا ہے۔ اللہ ہی زندگی دیتا ہے، وہی موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز کا وارث ہے۔ وہ ان کو بھی جانتا ہے جو پہلے گزر چکے ہیں اور انہیں بھی جانتا ہے جو ابھی آنے والے ہیں۔

وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾
بے شک ہم نے آسمان میں بہت سے برج بنائے ہیں اور دیکھنے والوں
کے لئے انہیں آراستہ کر دیا ہے وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اور ہم نے انہیں ہر شیطان مردود سے محفوظ کر دیا ہے
اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ ہاں اگر کوئی
شیطان چوری چھپے کچھ سننا چاہے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا
ہے وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ مَّوۡزُوۡنٍ ﴿۱۹﴾ اور ہم ہی نے زمین کو پھیلا کر ہموار سطح بنایا
اور اس میں بھاری پہاڑوں کے لنگر ڈال دیئے اور اس میں ہر چیز ایک
مناسب اور معین مقدار میں اُگائی وَ جَعَلۡنَا لَكُمۡ فِيۡهَا مَعَايِشَ وَ
مَنۡ لَّسۡتُمۡ لَهٗ بِرٰزِقِيۡنَ ﴿۲۰﴾ اور ہم نے زمین میں تمہاری معیشت
کے سامان بھی پیدا کئے اور ان جانداروں کے لئے بھی جن کو تم رزق
نہیں دیتے انہیں بھی ہم ہی رزق دیتے ہیں وَ اِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِلَّا
عِنۡدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۱﴾ اور کوئی
چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس موجود نہ ہوں مگر ہم اسے
ایک مخصوص اور مناسب مقدار کے ساتھ ہی نازل کیا کرتے ہیں وَ
اَرۡسَلۡنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ لَهٗ بِخٰزِنِيۡنَ ﴿۲۲﴾ اور ہم بادلوں سے
لدی ہوئی ہوائیں بھیجتے ہیں پھر ہم ہی آسمان سے پانی نازل کرتے ہیں پھر
وہ پانی تمہیں پلاتے ہیں اور تم اس پانی کا اس قدر ذخیرہ نہیں رکھ سکتے
تھے وَاِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡىٖ وَنُمِيۡتُ وَنَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اور بلاشبہ
ہم ہی زندگی عطا کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور بالآخر ہم ہی ہر

چیز کے وارث ہیں وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَقۡدِمِيۡنَ مِنۡكُمۡ وَلَقَدۡ
عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَاۡخِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾ ہم اُنہیں بھی جانتے ہیں جو تم سے پہلے
گزر چکے ہیں اور اُنہیں بھی جانتے ہیں جو تمہارے بعد آنے والے ہیں
[☆] وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ یقینا
تمہارا رب قیامت کے دن ان سب کو اپنے سامنے جمع کرے گا، بیشک
وہ بڑی حکمت والا اور بڑے علم والا ہے ﴿۲۵﴾ ع رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 26

#237

https://archive.org/dow

آیات نمبر 26 تا 48 میں آدم و ابلیس کا قصہ کہ جب ابلیس نے تکبر کیا اور اللہ کا حکم ماننے سے انکار کیا۔ اللہ کی ناراضگی کے بعد روز قیامت تک کی مہلت مانگی تاکہ اولاد آدم کو گمراہ کر سکے۔ اللہ کی طرف سے اعلان کہ جو لوگ تیری پیروی کریں گے ان سب کو جہنم میں ڈال دوں گا جبکہ پرہیزگار لوگ جنت میں ہوں گے۔ اس قصہ کے پس منظر میں قریش کو تنبیہ کہ تم لوگ اسی ابلیس کی پیروی کر رہے ہو اور آخرکار تمہارا انجام بھی جہنم ہو گا

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾

ہم نے انسان کو سڑی ہوئی مٹی کے کھنکھناتے ہوئے سوکھے گارے سے پیدا کیا

وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾

اور اس سے پہلے ہم جنات کو آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾

وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں سڑی ہوئی مٹی کے کھنکھناتے ہوئے سوکھے

گارے سے ایک بشر کو پیدا کرنے والا ہوں فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ
فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾ اور جب میں اس کی شکل و
صورت کو مکمل اور درست کر کے اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم
سب اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾
پس جتنے فرشتے تھے سب کے سب سجدے میں گر پڑے سوائے ابلیس
کے، جس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا قَالَ
يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ اللہ نے فرمایا کہ
اے ابلیس ! تجھے کیا ہوا کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا؟
قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ
مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ ابلیس نے جواب دیا کہ مجھے یہ گوارا نہ ہوا کہ میں اس
بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑی ہوئی مٹی کے کھنکھناتے ہوئے سوکھے
گارے سے پیدا کیا ہے قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾ اللہ
نے فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا، کیونکہ بے شک تو مردود ہے وَّ اِنَّ
عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ اور بیشک قیامت کے دن تک

کے لئے تجھ پر لعنت ہے قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾

ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب ! پھر تو مجھے اس دن تک کے لئے

مہلت دے جس دن سب لوگ زندہ کر کے دوبارہ اٹھائے جائیں گے

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾

اللہ نے فرمایا کہ بے شک تجھے اس دن تک کے لئے مہلت دی جاتی ہے

جس کے آنے کا وقت ہمیں معلوم ہے قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ

لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ ابلیس نے

کہا کہ اے میرے رب ! کیونکہ تو نے مجھے سیدھے راستے سے بھٹکایا

ہے، تو مجھے قسم ہے اب میں بھی دنیا کی زندگی کو ان کے لئے انتہائی دل

فریب بنادوں گا اور ان سب کو گمراہ کر کے رہوں گا اِلَّا عِبَادَكَ

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے

ان میں سے اطاعت کے لئے چن لیا ہو قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ

مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اللہ نے فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے کہ

میری اطاعت اختیار کی جائے اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ

اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ بے شک جو میرے خاص بندے

ہیں ان پر تیرا بس نہ چلے گا، تیرا بس تو صرف ان گمراہ لوگوں پر ہی
چلے گا جو تیری پیروی اختیار کریں گے وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾ اور بے شک ایسے سب لوگوں کے لئے جہنم کا وعدہ ہے
لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾
رکوع [٣] اس جہنم کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے میں سے داخل
ہونے کے لیے ان گمراہوں میں سے ایک گروہ مخصوص کر دیا گیا ہے
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾ بے شک پرہیز گار لوگ اس
دن جنت کے باغات میں اور چشموں پر ہوں گے اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ
اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾ ان سے کہا جائے گا کہ داخل ہو جاؤ ان باغات میں سلامتی
کے ساتھ وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ
مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾ ان کے دلوں میں جو کچھ باہمی رنجش اور کدورت ہوگی
ہم اسے نکال دیں گے، وہ بھائیوں کی طرح آمنے سامنے مسندوں پر
بیٹھے ہوں گے لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا
بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾ نہ تو وہاں انہیں کوئی تکلیف چھو سکتی ہے اور نہ وہاں
سے کبھی نکالے جائیں گے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 49

#238

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 49 تا 60 میں اس حقیقت کا بیان کہ اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت
رحم کرنے والا ہے لیکن اس کی سزا بھی بہت سخت ہوتی ہے۔ ابراہیم علیہ
السلام کے پاس آنے والے فرشتوں کا واقعہ۔

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)!
میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں بہت ہی بخشنے والا اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہوں وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾ اور بلاشبہ
میرا عذاب بھی نہایت ہی دردناک عذاب ہے وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ
ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ اور آپ انہیں ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا
حال بھی سنا دیجئے اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ جب وہ ان کے
گھر میں داخل ہوئے تو کہا کہ تم پر سلام ہو قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَ
جِلُوْنَ ﴿٥٢﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ مجھے تو تم سے کچھ خوف سا
محسوس ہوتا ہے قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾

مہمانوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، بے شک ہم تمہیں ایک صاحب علم بیٹے
کی بشارت دیتے ہیں قَالَ اَبَشَّرۡتُمُوۡنِیۡ عَلٰۤی اَنۡ مَّسَّنِیَ الۡکِبَرُ
فَبِمَ تُبَشِّرُوۡنَ ﴿۵۴﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ تم مجھے اس وقت
اولاد کی بشارت دے رہے ہو جب مجھ پر بڑھاپا آچکا ہے، تم مجھے آخر
کس چیز کی بشارت دے رہے ہو؟ قَالُوۡا بَشَّرۡنٰکَ بِالۡحَقِّ فَلَا
تَکُنۡ مِّنَ الۡقٰنِطِیۡنَ ﴿۵۵﴾ مہمانوں نے کہا کہ ہم آپ کو بالکل صحیح
بشارت دے رہے ہیں سو آپ نا امید لوگوں میں شامل نہ ہوں قَالَ وَ
مَنۡ یَّقۡنَطُ مِنۡ رَّحۡمَۃِ رَبِّہٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوۡنَ ﴿۵۶﴾ ابراہیم علیہ السلام
نے کہا کہ گمراہوں کے سوا اپنے رب کی رحمت سے کون نا امید ہو سکتا
ہے؟ قَالَ فَمَا خَطۡبُکُمۡ اَیُّہَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۷﴾ پھر ابراہیم علیہ
السلام نے پوچھا کہ اے اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو! اس بشارت کے
علاوہ تمہارے آنے کا اور کیا مقصد ہے؟ قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰی
قَوۡمٍ مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّاۤ اٰلَ لُوۡطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوۡہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۵۹﴾
انہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں سوائے
خاندان لوط علیہ السلام کے، بے شک ہم ان سب کو بچا لیں گے اِلَّا

امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٦٠ ع رکوع[۴] البتہ لوط کی

بیوی کے لئے بحکم الٰہی ہم نے یہ مقدر کیا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں

میں شامل ہو گی

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#239

https://archive.org/dow

آیات نمبر 61 تا 84 میں احوال جب فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے لئے بشارت اور لوط علیہ السلام کی قوم کے لئے عذاب لے کر آئے اور قوم لوط اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے ہلاک کر دی گئی۔۔اسی طرح شعیب علیہ السلام کی قوم اور قوم ثمود بھی اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے ہلاک کر دیے گئے۔ ان واقعات کے پس منظر میں ایک دفعہ پھر قریش کو تنبیہ کہ اگر تم نشانی دیکھنا چاہتے ہو تو ان ہلاک شدہ قوموں کی نشانیاں ایک ایسی شاہراہ پر موجود ہیں جہاں سے تم اکثر گزرتے ہو۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ اِلْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾

پھر وہ اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتے جب لوط علیہ السلام کے پاس پہنچے تو لوط علیہ السلام نے کہا کہ آپ لوگ کچھ اجنبی سے معلوم ہوتے ہیں

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾

فرشتوں نے جواب دیا کہ بلکہ ہم تو آپ کے پاس وہی چیز لے کر آئے

ہیں جس کے بارے میں یہ لوگ شک کیا کرتے تھے وَ اَتَیْنٰكَ
بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر
آئے ہیں اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
وَ اتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّ امْضُوْا حَيْثُ
تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ سو آپ رات کے کسی حصہ میں اپنے گھر والوں کو لے کر
اس بستی سے نکل جائیں اور آپ خود ان سب سے پیچھے رہیں، آپ
لوگوں میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور آپ کو جہاں جانے کا
حکم دیا گیا ہے اس طرف چلے جائیں وَ قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ
اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ اور ہم نے لوط علیہ السلام
کے پاس وحی کے ذریعہ اپنا یہ فیصلہ بھیج دیا کہ صبح ہوتے ہوتے اس قوم
کی جڑ ہی کاٹ دی جائے گی وَ جَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اور اس اثنا میں شہر کے لوگ خوشیاں مناتے ہوئے
لوط علیہ السلام کے پاس آ پہنچے قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا
تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ لوط علیہ السلام نے
ان سے کہا کہ بے شک یہ سب میرے مہمان ہیں، پس مجھے ان کے

سامنے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور مجھے ذلیل نہ کرو قَالُوْٓا اَوَلَمْ
نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم نے تجھے اس بات سے
منع نہیں کیا تھا کہ دنیا جہان کے لوگوں کو اپنا مہمان نہ بنایا کرو قَالَ
هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لوط علیہ السلام نے کہا کہ اگر
تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی ساری بیٹیاں موجود ہیں
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ اے پیغمبر (ﷺ)!
آپ کی عمر کی قسم، اس وقت وہ لوگ اپنی گمراہی کے نشہ میں مدہوش
ہو رہے تھے [☆] فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ آخرکار
سورج نکلتے نکلتے ان کو ایک ہولناک آواز نے آپکڑا فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا
سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ پھر ہم نے
اس بستی کو الٹ کر رکھ دیا اور اس پر پتھر کی طرح سخت مٹی کے کنکر
وں کی بارش کر دی اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ بلاشبہ اس
واقعہ میں اہل فراست کے لئے بڑی نشانیاں ہیں وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ
مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اور اس بستی کے آثار ایک عام شاہراہ پر اب بھی موجود
ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ یقیناً اس میں اہل ایمان کے

لئے بڑی سبق آموز نشانیاں ہیں وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ
لَظٰلِمِيْنَ﴿۷۸﴾ اور بلاشبہ ایکہ کے رہنے والے شعیب علیہ السلام کی قوم
کے لوگ بھی بڑے سرکش تھے فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَ اِنَّهُمَا
لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ﴿۷۹﴾ [رکوع ۵] سو ہم نے ان سے بھی انتقام لے لیا اور ان
دونوں بستیوں کے کھنڈرات ایک شاہراہ عام پر واقع ہیں وَ لَقَدْ
كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ﴿۸۰﴾ اور بلاشبہ وادی حجر کے
رہنے والوں نے بھی ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تھا یہ قوم ثمود کا واقعہ ہے وَ
اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ﴿۸۱﴾ اور باوجودیکہ ہم نے
انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں مگر وہ پھر بھی ان سے روگردانی ہی کرتے
رہے وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ﴿۸۲﴾ وہ
پہاڑوں کو تراش کر ان کے اندر گھر بناتے تھے تاکہ ان میں امن و
اطمینان سے رہیں فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ﴿۸۳﴾ تو ان کو
بھی صبح ہوتے ہوئے ایک ہولناک آواز نے آپکڑا فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ﴿۸۴﴾ اور جو کچھ انہوں نے اپنی سعی و عمل سے کمایا
تھا وہ کچھ بھی ان کے کام نہ آیا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#240

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 85 تا 99 میں رسول اللہ ﷺ کو منکرین کے ساتھ حسن وخوبی سے درگزر کرنے اور اہل ایمان سے شفقت کا سلوک کرنے کی کی ہدایت۔ یہود نے اپنی کتاب کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے، جس کے بارے میں یقیناً ان سے بازپرس ہوگی۔ یہ منکرین جو کچھ کہتے ہیں اس کی پرواہ نہ کیجئے اور اپنے رب کی تسبیح اور نماز میں مشغول رہیں

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے کسی مصلحت کے بغیر پیدا نہیں کیا اور یقیناً قیامت ضرور آنے والی ہے، سوائے پیغمبر (ﷺ)! آپ حسن وخوبی کے ساتھ ان کافروں سے درگزر کیجئے

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

یقیناً آپ کا رب ہی سب کو پیدا کرنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے

وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ

الْعَظِیْمَ ﴿۸۷﴾ اور بیشک ہم نے آپ کو بار بار پڑھی جانے والی سات آیتیں
اور بڑی عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰى مَا
مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ
لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾ آپ ان چیزوں کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھئے جو ہم نے
کافروں کے بعض گروہوں کو اس چند روزہ زندگی کے لئے دے رکھی ہیں
اور نہ ہی ان کافروں کی گمراہی پر غم اور افسوس کیجئے اور مومنین پر شفقت
اور رحم فرمایئے وَ قُلْ اِنِّیْۤ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ ﴿۸۹﴾ اور آپ کہہ دیجئے
کہ میں تو بہت واضح انداز میں اللہ کے عذاب سے ڈرانے والا ہوں كَمَاۤ
اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ ﴿۹۱﴾
جس طرح اس سے پہلے ان قوموں پر ہمارا عذاب نازل ہوا تھا جنہوں نے
اپنے قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اسے تقسیم کر دیا تھا اشارہ یہود کی
طرف ہے جو ایک طرف تو یہ کہتے تھے کہ ہماری تورات کی موجودگی میں قرآن
کی کیا ضرورت ہے، اور دوسری طرف انہوں نے اپنے قرآن یعنی تورات میں
تحریف کر کے اس کے حصے بخرے کر ڈالے تھے بعض حصوں کو ظاہر کرتے تھے
اور بعض کو چھپالیا تھا فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا
یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ سو آپ کے رب کی قسم! ہم ان سب سے ان کے کئے

ہوئے تمام اعمال کے بارے میں ضرور باز پرس کریں گے فَاصۡدَعۡ
بِمَا تُؤۡمَرُ وَ اَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۴﴾ لہذا جو حکم آپ کو دیا
جاتا ہے، وہ علی الاعلان سب کو سنا دیجئے اور مشرکوں کی پروانہ کیجئے
اِنَّا كَفَيۡنٰكَ الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ ﴿۹۵﴾ یقیناً آپ کا مذاق اڑانے والوں
کے لئے آپ کی طرف سے ہم ہی کافی ہیں الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ‌ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی
دوسرے کو بھی معبود قرار دیتے ہیں انہیں جلد ہی اپنا انجام معلوم ہو
جائے گا وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ﴿۹۷﴾
یقیناً ہم جانتے ہیں کہ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اس سے آپ کے دل کو
سخت تکلیف پہنچتی ہے فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَ كُنۡ مِّنَ
السّٰجِدِيۡنَ ﴿۹۸﴾ سو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے
رہیں اور نماز پڑھنے والوں میں شامل رہیں وَ اعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى
يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ﴿۹۹﴾ اور زندگی کے آخری لمحہ تک اپنے رب کی بندگی
کرتے رہیں رکوع [۶]

Aug9,2012 :(Rev : July 9, 2013) [Rev March 3. 2014]

#241

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
16	سُوْرَةُ النَّحل	مکی	16	128	14	رُبَمَا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں قریش مکہ کو تنبیہ کہ عذاب الٰہی ایک حقیقت ہے اس کے لئے جلدی لانے کا مطالبہ نہ کرو۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس نے یہ آسمان اور زمین کسی مقصد ہی کے تحت پیدا کئے ہیں۔ پانی کی ایک بوند سے پیدا کئے گئے انسان کو زیبا نہیں دیتا کہ وہ اپنے خالق کے سامنے اٹھ کھڑا ہو۔ دنیا کی تمام نعمتیں جو تم استعمال کرتے ہو سب اسی کی پیدا کی ہوئی ہیں۔ وہ چاہتا تو سب کو ہدایت دے دیتا لیکن کیونکہ یہ زندگی ایک امتحان ہے، اس نے اطاعت ونافرمانی کا یہ اختیار انسان کو بخش دیا ہے

اَتٰۤی اَمۡرُ اللّٰہِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡہُ ؕ اللہ کا حکم قریب آپہنچا ہے پس اس



کے لئے جلدی نہ کرو سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝١ جو
شرک یہ لوگ کر رہے ہیں اللہ کی ذات اس سے پاک اور برتر ہے
يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ
اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝٢ وہ اپنے حکم سے
فرشتوں کو وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل کرتا
ہے کہ لوگوں کو اس بات سے خبردار کردے کہ میرے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اس نے آسمانوں اور زمین کو کسی مصلحت کے
تحت ہی پیدا کیا ہے تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٣ جو شرک یہ لوگ کر
رہے ہیں اللہ کی ذات اس سے برتر ہے خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٤ اس نے انسان کو ایک نطفہ سے پیدا کیا
لیکن پھر وہ اپنے رب ہی سے برملا جھگڑنے لگا وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ
لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝٥ اور اس نے مویشی
چوپائے پیدا کئے جن میں تمہارے لئے سردی سے بچاؤ کا سامان بھی ہے
اور دوسرے فائدے بھی اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو وَ

لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿٦﴾ نیز
جب تم انہیں شام کو چرا کر واپس لاتے ہو اور جب صبح چرانے لے
جاتے ہو تو اس ریوڑ کا منظر تمہارے لئے بڑا دلکش اور عزت و شان کا
باعث ہوتا ہے وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ
اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ط اور یہ چوپائے تمہارے بوجھ اٹھا کر ایسے دور
دراز شہروں تک بھی لے جاتے ہیں جہاں تم سخت مشقت کے بغیر نہیں
پہنچ سکتے تھے اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾ بلاشبہ تمہارا رب بڑا
ہی شفیق اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ
الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ط اس نے گھوڑے، خچر اور گدھے بھی
پیدا کئے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور وہ تمہارے لئے زینت کا باعث
بھی ہیں وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ اور وہ بہت سی ایسی چیزیں بھی
پیدا کرتا ہے جن کا تمہیں علم تک نہیں ہے وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ
السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ط اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ دکھانا
جبکہ ٹیڑھے راستے بھی موجود ہیں وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿٩﴾ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا لیکن کیونکہ اس

زندگی کا مقصد ہی امتحان ہے اس لئے یہ اختیار اس نے تمہیں عطا کر دیا ہے کہ
چاہے ہدایت کا راستہ اختیار کرلو اور چاہے شیطان کے راستہ پر چل پڑو، پھر بالآخر
قیامت کے دن ہر شخص کے اعمال کے مطابق اس کا مستقل ٹھکانہ جنت یا جہنم ہو
گا رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#242

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 10 تا 23 میں آسمان اور زمین میں اللہ کی نشانیوں اور اس کی عطا کی
ہوئی نعمتوں کا ذکر کہ یہ سب کچھ اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔ کفار کے یہ جھوٹے
معبود جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اللہ کے برابر نہیں ہو سکتے، تم اللہ کی نعمتوں
کو شمار نہیں کر سکتے۔ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم
چھپاتے ہو، وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّکُمۡ مِّنۡہُ شَرَابٌ وَّ مِنۡہُ
شَجَرٌ فِیۡہِ تُسِیۡمُوۡنَ ﴿۱۰﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے
لئے پانی نازل کیا، اس میں سے کچھ تمہارے پینے کے کام آتا ہے اور اسی
پانی سے نباتات اور درخت اگتے ہیں جن میں تم اپنے جانوروں کو
چراتے ہو یُنۡۢبِتُ لَکُمۡ بِہِ الزَّرۡعَ وَ الزَّیۡتُوۡنَ وَ النَّخِیۡلَ وَ
الۡاَعۡنَابَ وَ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اس پانی سے وہ تمہارے لئے ہر

طرح کی کھیتیاں بھی اگاتا ہے اور زیتون، کھجور، انگور اور ہر طرح کے
پھل بھی پیدا کرتا ہے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ﴿۱۱﴾
یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر سے کام
لیتے ہیں وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ
اور اُس ہی نے تمہارے فائدہ کے لئے رات اور دن بنائے اور سورج
اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اور
اُس ہی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ﴿۱۲﴾ۙ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی
نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اسی طرح اُس نے تمہارے فائدہ کے لئے زمین
میں مختلف رنگ وروپ کی چیزیں پیدا کیں ہیں اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً
لِّقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ﴿۱۳﴾ بلاشبہ اس میں نصیحت قبول کرنے والوں کے
لئے بڑی نشانیاں ہیں وَ هُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ
لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وہ اللہ ہی ہے
جس نے سمندر سے فائدہ اٹھانا تمہارے لئے ممکن بنایا تاکہ تم اس میں

سے تازہ گوشت لے کر کھاؤ اور اس میں سے زینت کی وہ چیزیں نکالو
جنہیں تم پہنتے ہو وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۝۱۴ تم دیکھتے ہو کہ کشتی سمندر کا سینہ
چیرتی ہوئی چلتی ہے یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ تم اپنے رب کا فضل
تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ اَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ۝۱۵ اور اس
نے زمین میں بھاری پہاڑ رکھ دیئے تا کہ وہ تمہیں لے کر لرزنے نہ لگے
اور اس ہی نے دریا اور راستے بنائے تا کہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو وَ
عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ۝۱۶ اور راستوں میں نشانات
بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی راستہ معلوم کرتے ہیں اَفَمَنْ
يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ۝۱۷ وہ اللہ جو اتنا کچھ پیدا
کر سکتا ہے کیا ان معبودوں کے برابر ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہیں
کر سکتے، تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا
تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝۱۸ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو
شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو، بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم



کرنے والا ہے وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۱۹﴾ اللہ ہر
چیز کو جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو وَ الَّذِيۡنَ
يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّ هُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ﴿۲۰﴾ؕ
اور یہ کفار اللہ کے سوا جن ہستیوں کو پکارتے ہیں وہ کسی بھی چیز کو پیدا
نہیں کرسکتے، بلکہ انہیں تو خود کسی اور نے پیدا کیا ہے اَمۡوَاتٌ غَيۡرُ
اَحۡيَآءٍ ۚ وَ مَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۲۱﴾ؑ وہ مردہ ہیں زندہ
نہیں، انہیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ دوبارہ زندہ کر کے کب اٹھائے
جائیں گے؟ رکوع[۲] اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ
بِالۡاٰخِرَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ وَّ هُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۲۲﴾ تمہارا معبود تو
ایک ہی معبود ہے، پھر جو لوگ ان تمام دلائل کے باوجود بھی آخرت
کی زندگی پر ایمان نہیں لاتے، ان کے دل انکار میں ڈوبے ہوئے ہیں
اور وہ بڑے سرکش و متکبّر ہیں لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا
يُسِرُّوۡنَ وَ مَا يُعۡلِنُوۡنَ ؕ یہ حقیقت ہے کہ وہ لوگ جو کچھ چھپاتے
ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، اللہ اس سب کو جانتا ہے اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الۡمُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾ بلاشبہ اللہ سرکشی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔



پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیت نمبر 24

#243

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 24 تا 32 میں قریش مکہ کو تنبیہ کہ وہ قرآن کو محض کہانیاں اور
افسانے کہہ کر جن لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں ان کے گناہوں کا بوجھ بھی
انہیں اٹھانا پڑے گا۔ ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کرتے رہے لیکن
وہ دنیا میں بھی عذاب سے ہلاک ہوئے اور آخرت میں بھی رسوا ہوں گے۔
پرہیز گار لوگ قرآن کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ان کے لئے اس دنیا
میں بھی بھلائی ہے اور آخرت میں بھی بہت اچھا اجر ہو گا۔

وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ مَّا ذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ ۙ قَالُوۡۤا اَسَاطِیۡرُ
الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۲۴﴾ اور جب ان کافروں سے قرآن کے حوالے سے پوچھا
جاتا ہے کہ تمہارے رب نے یہ کیا چیز نازل کی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو
محض پچھلے زمانے کے لوگوں کی کہانیاں ہیں قرآن میں پچھلی نافرمان
قوموں کے جو بھی قصے بیان کئے گئے ہیں ان کا مقصد عبرت حاصل کرنا ہے
لِیَحۡمِلُوۡۤا اَوۡزَارَهُمۡ كَامِلَةً یَّوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ۙ وَ مِنۡ اَوۡزَارِ

الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ ان کے اس طرح کہنے کا انجام یہ
ہو گا کہ قیامت کے دن یہ لوگ نہ صرف اپنے گناہوں کا پورا بوجھ
اٹھائیں گے بلکہ کچھ ان لوگوں کے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائیں گے
جنہیں وہ اپنی جہالت کی وجہ سے گمراہ کرتے رہے تھے اَلَا سَآءَ مَا
يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع یاد رکھو! کیا ہی برا بوجھ ہے جو یہ اپنے اوپر لادے چلے جا
رہے ہیں رکوع [۳] قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ
بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ
اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ان سے پہلے جو
لوگ ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی دعوت حق کے خلاف بڑی بڑی
تدبیریں کیں لیکن اللہ نے ان کی مکر و فریب کی عمارت کو بنیاد سے
اکھاڑ کر پھینک دیا پھر اوپر سے چھت ان پر آ گری اور ان پر ایسی جگہ
سے عذاب آیا جہاں سے انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا ثُمَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ پھر قیامت کے دن اللہ ان لوگوں کو رسوا کرے گا
اور کہے گا کہ آج وہ ہستیاں کہاں ہیں جنہیں تم میرا شریک ٹھہراتے



تھے اور جن کی حمایت میں تم جھگڑا کیا کرتے تھے؟ قَالَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ اس وقت وہ
لوگ جنہیں حق بات کا علم دیا گیا تھا کہیں گے کہ آج کے دن ہر قسم کی
ذلت اور عذاب ان کافروں کے لئے ہے جن کی جان فرشتوں نے اس
حال میں قبض کی کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے کہ موت کے وقت
وہ حالت کفر میں تھے فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ
اس وقت یہ کافر بھی سر تسلیم خم کرتے ہوئے کہیں گے کہ ہم تو اپنی
دانست میں دنیا میں کوئی برا کام نہیں کرتے تھے بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ انہیں جواب دیا جائے گا کہ ہاں کیوں نہیں!
یقیناً اللہ کو وہ سب کچھ معلوم ہے جو تم کرتے رہے ہو فَادْخُلُوْٓا
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ سو اب تم جہنم کے دروازوں میں
داخل ہو جاؤ جہاں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے فَلَبِئْسَ مَثْوَى
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ غرض یہ جہنم تکبر کرنے والوں کے لئے بہت ہی برا
ٹھکانہ ہے وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا

خَيْرًا ۭ اور دوسری طرف ان لوگوں سے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
جب قرآن کے حوالے سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے یہ کیا
چیز نازل کی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ بہت اچھی چیز اور بڑی خیر نازل فرمائی
ہے لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ
الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ جن لوگوں نے نیک اعمال کئے ان کے لئے اس دنیا
میں بھی بھلائی ہے اور بلاشبہ آخرت کا گھر تو بہت ہی بہتر ہے وَلَنِعْمَ
دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۰ اور پرہیز گاروں کے لئے واقعی وہ بہت اچھا گھر ہے
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا
مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ وہ آخرت کا گھر دائمی باغات ہیں جن میں پرہیز گار
لوگ داخل ہوں گے، ان باغات کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ جس
چیز کی خواہش کریں گے وہ ان کو وہاں میسر ہو گی كَذٰلِكَ يَجْزِي
اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۱ اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کو ایسا ہی صلہ عطا کرتا ہے
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ
ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۲ فرشتے جب ان کفرو
شرک سے پاک متقی لوگوں کی روح قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تم پر

سلامتی ہو ، جو اعمال تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں جنت کے باغوں میں داخل ہو جاؤ

پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیت نمبر 33

#244

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 33 تا 40 میں مشرکین کو انتباہ کہ تم لوگ وہی کچھ کر رہے ہو جو تم
سے پہلے نافرمان قومیں کرتی رہی ہیں، ان سب کو اللہ کے عذاب نے آگھیرا
تھا۔ مشرکین کا کہنا ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہمارے اور ہمارے آباو اجداد کو یہ
کام کرنے سے روک سکتا تھا لیکن ایسا نہیں ہوا جس کا مطلب یہ ہے کہ
ہمارے یہ کام اللہ کی مرضی سے ہو رہے ہیں، لیکن حق یہ ہے کہ اللہ نے
اپنے رسول کے ذریعہ انہیں اصل حقیقت سے آگاہ کر دیا ہے۔ کفار کا یہ کہنا
کہ قیامت نہیں آئے گی لیکن اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ دن ضرور آئے گا۔

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰۤـئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَؕ

اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ! کیا یہ کافر اب صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ
موت کے فرشتے ان کے پاس آجائیں یا تمہارے رب کا حکم عذاب آ
پہنچے؟ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡؕ ان سے پہلے جو لوگ
تھے انہوں نے بھی کفر پر ایسا ہی اصرار کیا تھا وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ



لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ پھر ان لوگوں پر اللہ نے ظلم
نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے فَاَصَابَهُمْ
سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾
آخر انہیں ان کے برے اعمال کا بدلہ ملا اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا
کرتے تھے اسی عذاب نے انہیں گھیر لیا رکوع [۴] وَ قَالَ الَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَ
لَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ اور مشرکین کہتے
ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اس کے سوا کسی اور کی پرستش کرتے اور نہ
ہمارے باپ دادا، اور نہ ہی ہم حکم الٰہی کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ ایسے ہی حیلے بہانے ان سے
پہلے کے لوگ بھی بناتے رہے ہیں فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ لیکن یاد رکھو کہ رسولوں پر تو صرف یہی ذمہ داری ہے کہ
وہ اللہ کے احکام صاف اور واضح طور پر لوگوں تک پہنچادیں وَ لَقَدْ
بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا
الطَّاغُوْتَ ۚ اور یقیناً ہم ہر قوم میں اس مقصد کے لئے کوئی نہ کوئی

رسول بھیجتے رہے ہیں کہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو اور گمراہی کی
طرف بلانے والوں سے بچو فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ هَدَى اللّٰهُ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ
حَقَّتۡ عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ ؕ سو ان میں سے بعض ایسے تھے جنہیں اللہ
نے ہدایت بخش دی اور بعض ایسے تھے جن پر گمراہی مسلّط ہو گئی
فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٣٦﴾ سو تم زمین میں گھوم پھر کر دیکھو کہ رسولوں کی
تکذیب کرنے والوں کا کیسا عبرتناک انجام ہوا اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰى
هُدٰٮهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ
نّٰصِرِيۡنَ ﴿٣٧﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کافروں کو راہ راست پر
لانے کی چاہے جتنی بھی خواہش کریں لیکن یہ راہ راست پر نہیں آئیں
گے کیونکہ جس پر گمراہی مسلط ہو چکی ہو اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا اور
نہ ہی ایسے لوگوں کو اللہ کے عذاب سے بچانے کے لئے کوئی دوسرا مدد
گار ہو سکتا ہے وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ
مَنۡ يَّمُوۡتُ ؕ اور یہ منکرین اللہ کی سخت ترین قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ
جو شخص مر جاتا ہے اللہ اسے کبھی دوبارہ زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ ہاں
کیوں نہیں، وہ ضرور زندہ کرے گا! یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جسے پورا کرنا
اس نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾ یہ زندہ کر کے دوبارہ اٹھایا جانا اس لئے
بھی ضروری ہے تاکہ اللہ ان باتوں کی حقیقت ان پر واضح کر دے جس
میں یہ اختلاف کر رہے ہیں نیز اس لئے بھی کہ کافر اس بات کو جان لیں
کہ وہی جھوٹے تھے اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ ہم تو جب کسی چیز کا ارادہ کر لیتے ہیں تو اسے بس
اتنا ہی حکم دیتے ہیں کہ "ہو جا" تو وہ ہو جاتی ہے رکوع [٥]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#245

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 41 تا 47 میں بشارت کہ اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دنیا اور آخرت میں بڑا اجر ملے گا۔ وضاحت کہ اس سے پہلے بھی ہمیشہ انسان ہی رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں کبھی فرشتہ رسول بن کر نہیں آیا۔ کفار جو سازشیں کر رہے ہیں انہیں اس بات سے ڈرنا چاہیئے کہ اللہ کا عذاب انہیں کہیں بھی اور کسی بھی وقت پکڑ سکتا ہے

وَ الَّذِیۡنَ ہَاجَرُوۡا فِی اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا لَنُبَوِّئَنَّہُمۡ فِی
الدُّنۡیَا حَسَنَۃً ؕ وَ لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ اَکۡبَرُ ۘ لَوۡ کَانُوۡا
یَعۡلَمُوۡنَ ﴿ۙ۴۱﴾ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے اپنا وطن
چھوڑا ہم ان کو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور بالآخر آخرت کا اجر
تو بہت بڑا ہے ہی، کیا خوب ہوتا کہ یہ لوگ اس حقیقت کو جان لیتے
الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا وَ عَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿۴۲﴾ یہ وہی لوگ ہیں



جنہوں نے مصائب کو صبر کے ساتھ برداشت کیا اور اپنے رب پر ہی
بھروسہ کرتے رہے وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ اے
پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ سے پہلے بھی مردوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا
ہے جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے، اگر یہ لوگ نہیں جانتے تو
اہل علم سے پوچھ لیں بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! جس طرح پچھلے رسولوں کو ہم
نے روشن نشانیوں اور کتابوں کے ساتھ بھیجا تھا، اسی طرح ہم نے آپ
کی طرف بھی یہ قرآن نازل کیا ہے تاکہ لوگوں کے واسطے بھیجے گئے
احکام ان پر واضح کر دیں اور اس لئے بھی کہ وہ ان احکام کے بارے
میں غور و فکر کریں اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ
يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ پھر جو لوگ اپنے برے مقاصد کے لئے تدبیریں کر
رہے ہیں کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین



میں دھنسا دے یا ایسی جگہ سے ان پر عذاب آ جائے جہاں سے آنے کا
انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَوُّفٍ ۭ یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ
لے یا ایسی حالت میں جب وہ عذاب سے خوفزدہ ہو چکے ہوں، وہ کسی
طرح بھی اپنی تدبیروں سے اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے فَاِنَّ رَبَّكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾ اس میں شک نہیں کہ تمہارا رب بڑی شفقت
کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے۔ اسی لئے اس نے اب تک ان
لوگوں کو مہلت دی ہوئی ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیت نمبر 48

#246

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 48 تا 60 میں مشرکین کو تنبیہ کہ تم سب کا معبود صرف اللہ ہی
ہے اور سب کچھ اسی کے اختیار میں ہے، جو نعمتیں بھی تمہیں ملی ہیں وہ اللہ کی
عطا کی ہوئی ہیں۔ یہ مشرکین اللہ کے لئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں لیکن بیٹی کی
پیدائش پر خود ان کا چہرہ غم سے سیاہ ہو جاتا ہے۔

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنۡ شَیۡءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ عَنِ
الۡیَمِیۡنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰہِ وَ ہُمۡ دٰخِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ کیا ان
لوگوں نے اللہ کی پیدا کردہ اشیاء میں سے کسی چیز کو بھی نہیں دیکھا کہ
ان کے سائے کیسے دائیں جانب سے اور کبھی بائیں جانب سے اللہ کے
سامنے سجدہ کرتے رہتے ہیں اور یہ سب چیزیں انتہائی عجز کا اظہار کر رہی
ہیں وَ لِلّٰہِ یَسۡجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّۃٍ
وَّ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ ہُمۡ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ آسمانوں اور زمین کی تمام



جاندار مخلوق اور فرشتے سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ ذرا بھی
غرور و تکبر نہیں کرتے يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ
مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩﴿٥٠﴾ [السجدہ] اور یہ اپنے رب کی برتری اور عظمت
کی وجہ سے ہر وقت خوفزدہ رہتے ہیں اور صرف وہی کرتے ہیں جس کا
انہیں حکم دیا جاتا ہے رکوع[٦] وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ
اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ اور اللہ نے
فرمایا ہے کہ تم اپنے دو معبود نہ بناؤ بے شک وہی ایک معبود ہے پس مجھ
ہی سے ڈرو وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ
وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں
ہے سب اس ہی کی ملکیت ہے اور سب کے لئے اسی کی فرمانبرداری بھی
لازم ہے پھر تم اللہ کے سوا دوسروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ وَمَا بِكُمْ
مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ
تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ تمہیں جو نعمت بھی حاصل ہے وہ اللہ ہی کی جانب سے
ہے، پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو تم اس ہی کے آگے گریہ و
زاری کرتے ہو ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ



مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ﴿۵۴﴾ پھر جب وہ تمہاری اس تکلیف کو دور
کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے
ہیں لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ اس طرح وہ ہماری عطا کی ہوئی
نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ چند
روز اور اس دنیا کی نعمتوں سے فائدہ اٹھالو، اس کے بعد تمہیں خود ہی اپنا
انجام معلوم ہو جائے گا وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا
رَزَقْنٰهُمْ ؕ اور یہ ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے اپنے بنائے ہوئے
ان معبودوں کے لئے بھی حصّہ مقرر کرتے ہیں جنہیں وہ خود بھی نہیں
جانتے تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اللہ کی قسم! تم
سے اس بہتان کی نسبت ضرور پوچھا جائے گا جو تم باندھا کرتے ہو وَ
يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ اور یہ
کفار و مشرکین اللہ کے لئے بیٹیاں مقرر کرتے ہیں، حالانکہ وہ ایسی
باتوں سے پاک ہے جبکہ یہ لوگ اپنے لئے وہ چیز چاہتے ہیں جس کے وہ
بہت خواہشمند ہیں وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ
مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۚ﴿۵۸﴾ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا



ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ انتہائی
غمگین ہو جاتا ہے يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ
اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ یہ خوشخبری اس کے
نزدیک ایک ایسی برائی کی بات ہے کہ وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ
اس ذلت کو قبول کر کے بیٹی کو زندہ رہنے دے یا مٹی میں دبا دے اَلَا
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٥٩ افسوس ! کتنا برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ
الْاَعْلٰى ؕ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ بری صفات کے حامل
ہیں جبکہ اللہ کی صفات انتہائی بلند و اعلیٰ ہیں وَ هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝٦٠ ع اور وہی سب پر غالب اور بہت حکمت کا مالک ہے

رکوع [۷]

#247 https://archive.org/dow

آیات نمبر 61 تا 64 میں مشرکین کو تنبیہ کہ تمہیں جو چھوٹ ملی ہوئی ہے وہ
صرف اس وجہ سے ہے کہ اللہ کے ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ یہ قرآن اس
لئے نازل کیا گیا ہے کہ ان مشرکین پر ہر چیز واضح ہو جائے

وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّ
لٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے
ظلم و زیادتی پر فوراً پکڑ لیا کرتا تو زمین پر کوئی حرکت کرنے والا ایک
جاندار نہ چھوڑتا، لیکن وہ ایک معین مدت تک کے لئے انہیں مہلت
دیتا ہے کہ یہ زندگی ایک امتحان ہے، انسان کو اطاعت یا نافرمانی کا اختیار دیا گیا
ہے، دنیا میں بھی اس کی سزا ملتی ہے اور پھر قیامت کے دن ہر چیز کا فیصلہ کیا جائے
گا فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّ لَا
يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿٦١﴾ پھر جب ان کی گرفت کا مقررہ وقت آ پہنچتا ہے تو نہ

ایک لمحہ آگے ہو سکتا ہے نہ ایک لمحہ پیچھے وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا
يَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ
اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جنہیں خود ناپسند کرتے
ہیں اور اس کے باوجود ان کی زبانیں یہ جھوٹا دعویٰ کرتی ہیں کہ ہر قسم
کی بھلائی ان ہی کے لئے ہے لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ
مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ اصل حقیقت یہ ہے کہ ان کیلئے جہنم کی آگ تیار ہے
اور یہ اس میں سب سے پہلے بھیجے جائیں گے تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى
اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ
الْيَوْمَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! اللہ کی قسم ہم
نے آپ سے پہلے بھی بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے تھے، پھر
شیطان نے ان کے برے اعمال انہیں خوشنما کر دکھائے، سو وہی
شیطان آج بھی ان کافروں کا رفیق بنا ہوا ہے اور بالآخر ان سب کے
لئے دردناک عذاب ہو گا وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا
لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے



نازل کیا ہے کہ جن امور میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں آپ ان کی حقیقت ان پر واضح کر دیں نیز اس غرض سے بھی کہ یہ قرآن اہل ایمان کے لئے موجب ہدایت و رحمت ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیت نمبر 65

#248

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 65 تا 73 میں مشرکین سے خطاب اور اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں کا
ذکر۔ دودھ، شہد کھجور اور انگور اس ہی کی دی ہوئی نعمتیں ہیں۔ ان سب میں
عقل سے کام لے کر غور کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اللہ ہی نے
تمہیں اہل و عیال اور پاکیزہ رزق عطا کیا لیکن تم ان کی پرستش کرتے ہو جو
تمہیں کچھ نہیں دے سکتے۔

وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ؕ اور اللہ ہی نے آسمان کی جانب سے پانی نازل کیا اور اس کے
ذریعہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیا یعنی بنجر ہو جانے
کے بعد سرسبز و شاداب کر دیا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾
بیشک اس میں توجہ سے سننے والوں کے لئے بڑی نشانی ہے رکوع [۸] وَ
اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ اور بلاشبہ چوپایوں میں بھی
تمہارے لئے غور و فکر کا بڑا سبق موجود ہے نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ



بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾

ان کے پیٹ میں موجود گوبر اور خون کے درمیان میں سے ہم تمہیں

خالص دودھ پلاتے ہیں، جو پینے والوں کے لئے نہایت خوشگوار ہوتا ہے

وَ مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ

رِزْقًا حَسَنًا ؕ اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں میں بھی، تم ان

سے نشہ کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی اچھی چیزیں بھی اِنَّ فِيْ

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ بیشک اس میں اہل عقل و دانش کے

لئے بڑی نشانیاں ہیں وَ اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ؕ اور

تمہارے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی ہے کہ

پہاڑوں میں اور درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی اونچی اونچی

چھتریوں پر اپنا گھر بنائے ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ

سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ پھر ہر قسم کے پھلوں سے غذا حاصل کر اور اپنے

رب کے سمجھائے ہوئے آسان اور سیدھے راستوں سے اپنے گھر

واپس لوٹ آ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ



فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ‌ؕ ان مکھیوں کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا
مشروب نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لئے شفا ہے اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً
لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ یقیناً غور وفکر کرنے والے لوگوں کے لئے اس
میں بڑی نشانیاں ہیں وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ يَتَوَفّٰٮكُمۡ‌ۙ وَمِنۡكُمۡ
مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـــًٔا‌ ؕ اللہ
ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے اور تم میں سے بعض
وہ ہیں جنہیں بڑھاپے میں عمر کی اس حد تک پہنچا دیا جاتا ہے جب انسان
سب کچھ جاننے کے بعد ہر چیز بھول جاتا ہے اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ
قَدِيۡرٌ ﴿۷۰﴾ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا
ہے رکوع[۹] وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ فِى الرِّزۡقِ‌ۚ اللہ
نے رزق کے معاملے میں تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دے
رکھی ہے فَمَا الَّذِيۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ عَلٰى مَا مَلَـكَتۡ
اَيۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ‌ ؕ اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ پھر
وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے کبھی اپنا مال اس طور سے اپنے
غلاموں کو دینے پر آمادہ نہیں ہوتے کہ وہ غلام ان کے برابر ہو جائیں

،کیا یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں ایک طرف تو ان لوگوں کو یہ
کبھی گوارا نہیں ہوتا کہ ان کا غلام ان کے برابر ہو جائے دوسری طرف یہ اللہ کی
بنائی ہوئی مخلوق کو جو اس کی غلام ہے، اللہ کے برابر گردانتے ہوئے شرک کرتے
ہیں اور اس طرح انتہائی ناشکری کا ارتکاب کرتے ہیں وَ اللّٰہُ جَعَلَ لَکُمۡ
مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ اَزۡوَاجًا وَّ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ بَنِیۡنَ
وَ حَفَدَۃً وَّ رَزَقَکُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے
تمہارے لیے تمہاری ہم جنس بیویاں بنائیں اور ان بیویوں سے تمہیں
بیٹے اور پوتے عطا کیے اور بہترین پاکیزہ چیزیں تمہیں کھانے کے لئے
دیں اَفَبِالۡبَاطِلِ یُؤۡمِنُوۡنَ وَ بِنِعۡمَتِ اللّٰہِ ہُمۡ یَکۡفُرُوۡنَ ﴿ۙ۷۲﴾
کیا پھر بھی یہ لوگ باطل معبودوں کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا انکار
کرتے ہیں وَ یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَمۡلِکُ لَہُمۡ رِزۡقًا
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ شَیۡئًا وَّ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ ﴿ۚ۷۳﴾ اور اللہ کو
چھوڑ کر ان باطل معبودوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ تو انھیں آسمانوں
اور زمین سے کچھ بھی رزق دینے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی وہ اس بات
کی طاقت وقدرت رکھتے ہیں



پہلا صفحہ | فہرست سورت

#249

https://archive.org/dow

آیات نمبر 74 تا 83 میں ایک مثال کے ذریعہ مومن اور مشرک کا فرق۔ قیامت کا معاملہ تو بس ایک پلک جھپکنے میں ہو جائے گا، اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ فضا میں اڑتے ہوئے پرندوں کو وہی تھامے ہوئے ہے۔ تمہارے ہر قسم کے گھر، استعمال کی چیزیں، پناہ گاہیں، اور مختلف لباس سب اللہ ہی کے عطا کردہ ہیں، پھر بھی تم اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے۔ رسول کا کام محض اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہوتا۔

فَلَا تَضۡرِبُوۡا لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ وَ اَنۡتُمۡ لَا
تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾ اللہ کے بارے میں مثالیں نہ بیان کیا کرو، یقیناً اللہ ہی صحیح
جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡكًا لَّا
يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ
سِرًّا وَّ جَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک
غلام ہے جو خود کسی دوسرے کی ملکیت ہے اور کسی بات کا اختیار نہیں



رکھتا اور ایک دوسرا آدمی ہے جسے ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق عطا
کیا ہے تو وہ اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ ہر طرح خرچ کرتا ہے، کیا یہ
دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں مگر ان میں سے اکثر
لوگ نہیں جانتے وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ
لَا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰي مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ
بِخَيْرٍ ۭ اسی طرح اللہ ایک اور مثال بیان کرتا ہے کہ دو آدمی ہیں، ان
میں سے ایک گونگا ہے اور کوئی کام کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اور اپنے
آقا پر ایک بوجھ بنا ہوا ہے، وہ جہاں بھی اسے بھیجتا ہے کوئی کام درست
کر کے نہیں لاتا هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ
عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ کیا یہ شخص اور ایک ایسا شخص برابر ہو
سکتے ہیں جو دوسروں کو عدل وانصاف کا حکم دیتا ہے اور خود بھی سیدھی
راہ پر گامزن ہے؟ رکوع [١٠] وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اور
آسمانوں اور زمین کے تمام پوشیدہ امور کا علم صرف اللہ ہی کو ہے وَمَآ
اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اور قیامت کا

واقع ہونا بس ایسا ہوگا جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی تیز تر اِنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۷۷﴾ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے وَ اللّٰهُ
اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْــًٔا ۙ وَّ جَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾
اور تمہیں اللہ ہی نے تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا اور اس وقت تم
کچھ بھی نہیں جانتے تھے, اور اس نے تمہیں کان دیئے، آنکھیں دیں
اور سوچنے سمجھنے کی ذہنی صلاحیتیں عطا کیں تاکہ تم اس کا شکر بجالاؤ
اَلَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا
یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ کیا ان لوگوں نے پرندوں کے حال پر غور نہیں
کیا جو آسمان کی فضا میں مطیع و فرماں بردار اڑ رہے ہیں، اللہ کے سوا کون
ہے جو انہیں تھامے ہوئے ہے؟ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ بلاشبہ اس میں اہل ایمان کے لئے قدرت الٰہی کی بڑی
نشانیاں ہیں وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُیُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُیُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا یَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ
یَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا



وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ اور اللہ ہی نے تمہارے گھروں کو تمہارے لئے
آرام و سکون کی جگہ بنایا نیز تمہارے لئے جانوروں کی کھالوں سے گھر بنا
دیئے جنہیں تم اپنے سفر میں کوچ کے وقت اور قیام کے وقت اٹھانے
میں ہلکا پھلکا پاتے ہو اور اسی نے بھیڑوں کی اون، اونٹوں کی اون اور
بکری کے بالوں سے تمہارے لئے ایک مدت تک چلنے والا بہت سے
سامان اور مفید چیزیں بنائیں اللہ نے ان جانوروں کو تمہارا مطیع بنایا، پھر تمہیں
وہ عقل و فہم عطا کی کہ تم یہ سب کچھ بناتے ہو وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا
خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ اس
نے اپنی پیدا کی ہوئی بہت سی چیزوں سے تمہارے لیے سائے کا انتظام
کیا، پہاڑوں میں تمہارے لیے پناہ گاہیں بنائیں اور تمہیں وہ لباس عطا
کئے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے لباس بھی جو جنگ میں
تمہاری حفاظت کرتے ہیں كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ اس طرح وہ تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کرتا ہے، تاکہ تم
اس کے فرماں بردار بن جاؤ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ



الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ سو اگر پھر بھی وہ لوگ رُوگردانی کریں تو اے پیغمبر
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ کے ذمہ تو صرف ہمارا پیغام صاف صاف پہنچا دینا ہے
يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں لیکن پھر بھی ان کا
انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر ناشکر گزار ہیں رکوع [۱۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 84

#250

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 84 تا 90 میں تنبیہ کہ روز قیامت ہر امت کا رسول اپنی امت کے بارے میں گواہی دے گا اور اس دن کسی کا کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا، اس دن ان کے جھوٹے معبود بھی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو ان کی امت کے لئے گواہ بنایا جائے گا۔ یہ قرآن اسی لئے نازل کیا گیا ہے تاکہ ہر چیز خوب واضح کر دی جائے

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ اور وہ دن قابل ذکر ہے جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھا کر کھڑا کریں گے، پھر نہ تو کافروں کو کوئی عذر پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی اور نہ ہی ان کو توبہ کرنے کا موقع دیا جائے گا وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ اور جب عذاب ان ظالم لوگوں کی نظروں کے سامنے آجائے گا تو پھر نہ ان کے عذاب میں تخفیف کی



جائے گی اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی وَ اِذَا رَاَ الَّذِیْنَ
اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِیْنَ
كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ اور جب مشرک لوگ اپنے خود ساختہ
شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہ وہی ہمارے
شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے فَاَلْقَوْا اِلَیْهِمُ
الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ اس پر ان کے وہ شریک ان کی اس
بات کو مسترد کرتے ہوئے جواب دیں گے کہ بیشک تم جھوٹے ہو وَ
اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ یَوْمَىٕذِ اِلسَّلَمَ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
یَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اس وقت یہ مشرکین چار وناچار اللہ کے آگے سر تسلیم خم
کر دیں گے اور وہ ساری افترا پردازیاں جو وہ دنیا میں کیا کرتے تھے ان
سے گم ہو جائیں گی اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا یُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ جو
لوگ نہ صرف خود کفر کرتے تھے بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی اللہ کی راہ
سے روکتے تھے، ہم ان کی اس فسادانگیزی کی وجہ سے ان کے عذاب پر
مزید اضافہ کر دیں گے وَ یَوْمَ نَبْعَثُ فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِیْدًا

عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَجِئۡنَا بِكَ شَهِيۡدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ اور وہ
دن قابل ذکر ہے جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھا کر کھڑا کریں
گے جو ان کے برے اعمال کے خلاف گواہی دے گا اور اے پیغمبر
(ﷺ)! ہم آپ کو آپ کی قوم کے خلاف گواہ بنا کر لائیں گے قیامت
کے دن ہر امت کا نبی اپنی امت کے خلاف گواہی کے لئے کھڑا کیا جائے گا وَ
نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡيَانًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً وَّ
بُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۸۹﴾ اس مقصد کے لئے ہم نے آپ پر یہ کتاب
نازل کی ہے جو دین کی تمام باتیں بیان کرنے والی ہے اور مسلمانوں کے
لئے ہدایت ورحمت اور خوشخبری سنانے والی ہے رکوع [۱۲] اِنَّ اللّٰهَ
يَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِيۡتَآئِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَيَنۡهٰى
عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ وَالۡبَغۡىِ ۚ اللہ تعالیٰ تمہیں عدل، احسان
اور قرابت داروں کی امداد کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، برے کاموں
اور سرکشی سے منع کرتا ہے يَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۹۰﴾ وہ
تمہیں اس لئے نصیحت کرتا ہے کہ تم اسے قبول کرو اور یاد رکھو۔ اس
آیت میں تین چیزوں کا حکم دیا گیا ہے اور تین چیزوں سے روکا گیا ہے۔ حقیقت یہ

ہے کہ یہ اوامر و منکرات پورے دین کی بنیاد ہیں۔ اس آیت کی اہمیت کے پیش نظر اسے جمعہ اور عیدین کے خطبات میں شامل کیا جاتا ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#251

https://archive.org/dow

آیات نمبر 91 تا 97 میں دیئے گئے احکامات اگرچہ عمومی نوعیت کے ہیں لیکن یہاں خصوصی طور پر یہود کو تنبیہ کی گئی ہے کہ اللہ سے کئے ہوئے عہد کو مت توڑو اور صرف حسد کی وجہ سے رسول اللہ کی مخالفت نہ کرو۔ اللہ سے کئے ہوئے عہد کو حقیر متاع دنیا کے عوض فروخت نہ کرو اور نہ ہی اپنی قسموں سے لوگوں کو گمراہ کرو۔ ثابت قدم رہنے والے مسلمانوں کو تسلی کہ انہیں بہترین اجر ملے گا۔

وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اور جب تم اللہ سے کوئی عہد کرو تو اسے پورا کرو اور اپنی قسموں کو پختہ کرنے کے بعد مت توڑا کرو کیونکہ تم اپنے اس عہد پر اللہ کو گواہ بنا چکے ہو اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ بے شک تم جو کچھ بھی کرتے ہو، اللہ اسے جانتا ہے وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ



اَنْكَاثًا ؕ اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سوت مضبوط
کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ
دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ تم اپنی قسموں
کو اپنے درمیان فریب کاری کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ اس طرح ایک گروہ
دوسرے گروہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر لے اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ
بِهٖ ؕ یقیناً اللہ تو اس عہد و پیمان کے ذریعہ تمہاری آزمائش کرتا ہے وَ
لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ اور
جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اللہ تم پر ان کی
حقیقت واضح کر دے گا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ
لٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اگر اللہ چاہتا تو تم
سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ
دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت عطا کر دیتا ہے جو شخص اللہ سے ہدایت
طلب کرتا ہے، اللہ اسے ہدایت عطا کر دیتا ہے لیکن جو شخص گمراہی پر اصرار کرنا
چاہتا ہے اللہ اسے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ اور جو اعمال تم کر رہے ہو تم سے ضرور اس کی باز پرس کی



جائے گی وَ لَا تَتَّخِذُوْۤا اَیْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَیْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ
بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِیْلِ
اللّٰهِ ۚ اور تم اپنی قسموں کو آپس میں دھوکہ دہی کا ذریعہ نہ بناؤ کہیں
ایسا نہ ہو کہ کسی کا قدم جم جانے کے بعد پھسل جائے اور اس طرح کسی
کو اللہ کی راہ سے روکنے کے جرم میں تمہیں عذاب کا مزہ چکھنا پڑے وَ
لَكُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۹۴﴾ اور ایسی صورت میں تمہیں بہت سخت
عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا وَ لَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ
اور اللہ کے نام پر کئے ہوئے عہد کو دنیا کے تھوڑے سے فائدے کے
عوض نہ بیچ ڈالو اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ بیشک جو اجر اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر
تم اس حقیقت کو جان لو مَا عِنْدَكُمْ یَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ
جو کچھ تمہارے پاس ہے ایک نہ ایک دن ختم ہو جائے گا لیکن جو اجر اللہ
کے پاس ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے عہد کو توڑ کر اس دنیاوی زندگی
میں چند دن کا فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے لیکن انسان آخرت کی دائمی زندگی میں
ملنے والے فائدہ سے محروم ہو جاتا ہے وَ لَنَجْزِیَنَّ الَّذِیْنَ صَبَرُوْۤا



اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ اور ہم یقیناً صبر کرنے
والوں کو ان کے کئے ہوئے اچھے اعمال کے عوض بہترین اجر عطا کریں
گے مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ
فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً‌ ۚ جو شخص بھی نیک عمل کرے گا خواہ مرد
ہو یا عورت بشرطیکہ صاحب ایمان ہو، ہم اسے دنیا میں پاکیزہ زندگی عطا
کریں گے وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا
يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ اور آخرت میں انہیں ان کے کئے ہوئے اچھے اعمال کا
بہترین اجر عطا کریں گے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#252

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 98 تا 111 میں قرآن پڑھنے سے پہلے تعوذ پڑھنے کی تلقین۔
قرآن کی کسی آیت کو دوسری آیت سے صرف اللہ ہی تبدیل کر سکتا ہے،
رسول اللہ ﷺ یہ تبدیلی نہیں کر سکتے۔ مشرکین کا یہ کہنا کہ رسول اللہ
ﷺ کو یہ قرآن تو کوئی انسان سکھاتا ہے اور اللہ کی جانب سے اس کا جواب
۔جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر کرے گا تو اس پر اللہ کا غضب اور عذاب
عظیم ہو گا، یہ لوگ آخرت سے غافل ہیں۔ جن لوگوں نے ہجرت کی، پھر
جہاد کیا اور ثابت قدم رہے ان کے لئے مغفرت کا وعدہ۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾
پھر جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو پہلے شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا
کریں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لیا کریں اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ
عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ یقیناً ان لوگوں پر جو
ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں اس شیطان کا کچھ زور نہیں

چل سکتا اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ
مُشْرِكُوْنَ ۝۱۰۰ اس شیطان کا زور تو بس ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اسے اپنا
دوست بناتے ہیں اور ان لوگوں پر جو اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک
ٹھہراتے ہیں رکوع [۱۳] وَ اِذَا بَدَّلْنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ جب ہم ایک آیت کو بدل
کر اس کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں، اور یہ آیت نازل کرنے کی
مصلحت اللہ ہی خوب جانتا ہے، تو یہ کافر اس تبدیلی پر آپ سے کہتے ہیں کہ
یہ تو آپ خود اپنے پاس سے بنا لائے ہیں بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۱
اصل بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ حقیقت سے ناواقف ہیں یہاں
آیت سے مراد کوئی ایسی آیت ہے جس میں شرعی حکم ہو اور جسے بعد میں
حکمت کے تحت تبدیل کر دیا گیا ہو قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ
بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۰۲
آپ فرما دیجئے کہ اس قرآن کو روح القدس آپ کے رب کی طرف سے
اُس کی حکمت کے مطابق لایا ہے تا کہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کو ثابت
قدم رکھے اور فرماں بردار بندوں کے لئے ہدایت اور نجات و سعادت کی
خوشخبری ہو وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ ہم



خوب جانتے ہیں کہ یہ لوگ آپ کے بارے میں کہتے ہیں کہ اس شخص کو یہ
قرآن تو ایک آدمی سکھاتا ہے لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ
وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ لیکن جس آدمی کی طرف یہ لوگ اشارہ
کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے جبکہ یہ قرآن فصیح عربی زبان میں ہے
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ بلاشبہ جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے، اللہ
بھی ایسے لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا اور بالآخر ان کے لئے دردناک
عذاب ہے اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ بے شک جھوٹی افتراپردازی تو وہی لوگ
کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی لوگ جھوٹے ہیں
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ
بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ
اللّٰهِ ۚ جو شخص اللہ پر ایمان لانے کے بعد اس کے ساتھ کفر کرے گا سوائے یہ
کہ اس پر جبر کیا جائے بشرطیکہ اس کا دل ایمان پر قائم ہو اور وہ مجبوراً زبان سے
کوئی کفر کی بات کہہ دے تو اس پر کوئی مواخذہ نہیں، لیکن جو کوئی ایمان لانے کے
بعد دل کی رضامندی سے کفر کا راستہ اختیار کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب

ہو گا وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ اور ایسے لوگوں کو بڑا شدید عذاب ہو گا
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ یہ غضب اور عذاب اس وجہ سے ہو گا کہ
انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو عزیز رکھا اور یقیناً اللہ ایسے کافر
وں کو ہدایت نہیں دیتا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ
وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں
پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہ لوگ اپنے انجام سے
بالکل غافل ہیں لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ یہ حقیقت
ہے کہ یقیناً یہی لوگ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہیں ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ
لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ
مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ پھر جن لوگوں نے آزمائشوں میں پڑنے کے
بعد ہجرت کی پھر اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور ہر طرح کی مصیبتوں پر صبر سے کام لیا
تو یقیناً آپ کا رب، ہاں یقیناً آپ کا رب! ان آزمائشوں میں پورا اترنے والوں کے
لئے بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے یہ آیت ہجرت حبشہ کے پس
منظر میں نازل ہوئی رکوع [١٤] يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا
وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾ ان سب کا فیصلہ اس دن
ہو گا جس دن ہر شخص صرف اور صرف اپنے ہی دفاع کے لئے جھگڑتا ہوا حاضر

ہو گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی شخص پر کوئی

ظلم نہیں کیا جائے گا ہر شخص کو صرف اپنی ہی فکر ہو گی

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 112 تا 119 میں قریش کے لئے مثال کی صورت میں ایک تنبیہ
کہ اللہ کے رسول کی تکذیب کرنے والوں کو عذاب آ پکڑ تا ہے۔ حرام و
حلال کے احکامات۔ وضاحت کہ یہود پر بھی یہی چیزیں حرام کی گئی تھیں
لیکن بعض چیزیں انہوں نے خود حرام قرار دے لیں اور انہیں غلط طور سے
ابراہیم علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَىِٕنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا
رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ
الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ﴿۱۱۲﴾ اللہ ایک بستی کے رہنے
والوں کی مثال بیان فرماتا ہے کہ وہاں کے لوگ امن و اطمینان سے رہتے
تھے، ان کو بڑی وسعت و فراغت کے ساتھ ہر طرف سے رزق پہنچتا تھا،
پھر اس بستی کے رہنے والوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی، تو اللہ نے ان
کے کئے ہوئے اعمال کی پاداش میں پہلے انہیں قحط سالی اور خوف کے عذاب



میں مبتلا کر دیا وَ لَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡهُمۡ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمُ
الۡعَذَابُ وَ هُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ پھر ان بستی والوں کے پاس ان ہی میں سے
ایک رسول آیا لیکن انہوں نے اس کی بھی تکذیب کی تو ان کو عذاب نے
اس حال میں آ پکڑا کہ یہ سب نافرمان اور اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے
فَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اشۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ اِنۡ
كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ اللہ نے تمہیں جو حلال اور پاک رزق عطا کیا
ہے اس ہی میں سے کھاؤ اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو اگر تم واقعی اُسی کی
بندگی کرنے والے ہو اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحۡمَ
الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ اس نے تم پر صرف مردہ جانور اور
خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام پکارا
گیا ہو، حرام کیا ہے فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ پھر جو شخص بھوک کی وجہ سے انتہائی مجبوری کی حالت میں ہو،
بشرطیکہ نہ طالبِ لذت ہو اور نہ مجبوری کی حد سے تجاوز کرنے والا ہو، تو
بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ لَا تَقُوۡلُوۡا لِمَا
تَصِفُ اَلۡسِنَتُكُمُ الۡكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفۡتَرُوۡا
عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ اور جن چیزوں کے بارے میں تمہاری زبانیں جھوٹا



دعویٰ کرتی ہیں ان کے بارے میں یہ نہ کہا کرو کہ یہ چیز حلال ہے اور یہ چیز
حرام ہے، اس طرح کہنے کا نتیجہ یہ ہو گا کہ تم اللہ پر جھوٹا بہتان لگا دو گے
إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿١١٦﴾ بے شک جو
لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ کبھی فلاح نہیں پاتے مَتَاعٌ
قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١٧﴾ ان چیزوں کا فائدہ چند روزہ ہے لیکن
آخرت میں ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا
حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ اے پیغمبر (ﷺ)! یہودیوں پر
جو چیزیں ہم نے حرام کی تھیں ان کا بیان ہم اس سے پہلے کر چکے ہیں وَمَا
ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٨﴾ اور ہم نے ان پر کوئی
ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ
لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَ
أَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٩﴾ جو لوگ نادانی سے
کوئی برائی کر بیٹھیں پھر اس برائی کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو
آپ کا رب، ہاں بلاشبہ آپ کا رب! اس توبہ کے بعد بڑا بخشنے والا اور ہر وقت
رحم کرنے والا ہے رکوع [۱۵]

#254

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 120 تا 128 : چونکہ یہود، نصرانی اور مشرک سب کا دعویٰ ہے
کہ ہم دین ابراہیم کے پیروکار ہیں اس لئے ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں
وضاحت کہ وہ نہ یہودی تھے نہ نصرانی اور نہ مشرک وہ خود اپنی ذات میں
ایک ملت تھے اور مسلمان انہی کی پیروی کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو
حکمت اور صبر کے ساتھ حق کی دعوت دینے کی تلقین

إِنَّ إِبْرٰهِيْمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۗ وَ لَمْ يَكُ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾ بے شک ابراہیم علیہ السلام اپنی ذات میں ایک پوری
امّت تھا، اللہ کا مطیع و فرمانبردار اور یکسو، وہ کبھی مشرکوں میں سے نہ تھا
شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهٖ ۗ اِجْتَبٰهُ وَ هَدٰىهُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾ وہ
اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا تھا، اللہ نے اس کو منتخب کرلیا تھا اور دین کی
سیدھی راہ کی طرف رہنمائی بھی کی تھی وَ اٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۗ وَ
إِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو دنیا



میں بھی بھلائی عطا کی تھی اور یقیناً وہ آخرت میں بھی اعلیٰ مرتبہ کے لوگوں
میں سے ہو گا ثُمَّ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهِیۡمَ حَنِیۡفًا ؕ
وَ مَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِیۡنَ ﴿۱۲۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! پھر ہم نے آپ کی
طرف وحی بھیجی کہ یکسو رہنے والے ابراہیم علیہ السلام کی ملت کی اتباع کرو
اور وہ کبھی شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا اِنَّمَا جُعِلَ السَّبۡتُ عَلَی
الَّذِیۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِیۡهِ ؕ ہفتہ کے دن کا احترام تو ہم نے ان ہی لوگوں پر
فرض کیا تھا جنھوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا تھا وَ اِنَّ رَبَّكَ
لَیَحۡكُمُ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا كَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ اور
یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان کے مابین ان باتوں کا قطعی فیصلہ کر دے
گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ
وَ الۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ وَ جَادِلۡهُمۡ بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ ؕ اے پیغمبر
(ﷺ)! لوگوں کو حکمت اور عمدہ نصیحتوں کے ذریعے اپنے رب کے راستہ
کی طرف دعوت دیجئے اور ان کے ساتھ احسن طریقہ سے بحث ومباحثہ کیجئے
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِهٖ وَ هُوَ اَعۡلَمُ
بِالۡمُهۡتَدِیۡنَ ﴿۱۲۵﴾ بے شک آپ کا رب اس شخص کو بھی جانتا ہے جو اس کی
راہ سے بھٹک گیا ہے اور وہ راہ راست پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے وَ



اِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ‌ؕ اور اگر تم لوگ
کافروں سے بدلہ لو، تو بس اسی قدر بدلہ لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو وَ
لَـئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ‏ ﴿۱۲۶﴾ لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر
کرنے والوں کے حق میں بہت بہتر ہے وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ
وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ‏ ﴿۱۲۷﴾ اے پیغمبر
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! آپ تو صبر ہی سے کام لیجئے اور آپ کا صبر کرنا بھی اللہ ہی کی توفیق
سے ہے اور آپ ان لوگوں کی مخالفت پر غمگین نہ ہوں اور نہ ہی ان کے مکر
وفریب پر اپنا دل تنگ کریں اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيۡنَ
هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ‏ ﴿۱۲۸﴾ بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو
گناہوں سے بچتے ہیں اور نیک روش اختیار کرتے ہیں یہ ہدایات مکہ میں اس
دور سے متعلق ہیں جب مسلمان اپنے مخالفوں کے درمیان گھرے ہوئے تھے۔
ہجرت کے بعد جب مسلمانوں کی باقائدہ حکومت قائم ہو گئی تو جہاد کی اجازت
دے دی گئی رکوع [۱۶]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

Sept 6, 2012 21:06 pm (rev: July 9 , 2013)[Rev March 4,2014]

#255

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
17	سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْل	مکی	12	111	15	سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں واقعہ معراج کی طرف اشارہ۔ تاریخ بنی اسرائیل کی روشنی میں یہود کے اس بے جا خیال کی تردید کہ وہ اللہ کے محبوب اور چہیتے ہیں اس لئے انہیں سزا نہیں مل سکتی۔ یہود نے دو دفعہ اللہ سے بغاوت کی اور دونوں دفعہ سخت سزا پائی۔ اللہ کی طرف سے انتباہ کہ اگر پھر اسی طرح کرو گے تو پھر سزا پاؤ گے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ ہر

عیب سے پاک ہے وہ ذات جو رات کے ایک حصے میں اپنے بندے کو مسجد

الحرام سے بہت دور کی اس مسجد تک لے گئی جس کے ارد گرد ہم نے بہت
سی برکتیں رکھیں ہیں، تا کہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں واقعہ معراج کی
طرف اشارہ جب رسول اللہ ﷺ کو پہلے مرحلہ میں مسجد الحرام سے بیت
المقدس تک لے جایا گیا تھا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿1﴾ بلاشبہ وہ سب
کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے وَ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ
هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ﴿2﴾ اور ہم
نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب یعنی تورات عطا کی تھی اور ہم نے اس کتاب کو
بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنایا تھا اور انہیں حکم دیا تھا کہ ہمارے
سوا کسی اور کو اپنا کارساز نہ ٹھہرالینا ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ
كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿3﴾ اے بنی اسرائیل تم ان لوگوں کی اولاد ہو جنہیں
ہم نے نوح علیہ السلام کے ساتھ کشتی پر سوار کیا تھا، اور بے شک نوح علیہ
السلام ہمارا ایک شکر گزار بندہ تھا سوائے بنی اسرائیل نوح علیہ السلام کی اولاد
ہونے کے ناطے تم بھی اللہ کے شکر گزار اور فرمانبردار بندے بن جاؤ وَ
قَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِى الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِى الْاَرْضِ
مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿4﴾ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو
بتا دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد برپا کرو گے اور بڑی سخت سرکشی دکھاؤ

گے غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔ یہ غیب ہی کی خبر تھی کہ مستقبل میں بنی
اسرائیل دو دفعہ فساد برپا کریں گے فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰىهُمَا بَعَثۡنَا
عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ‌ ؕ
وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿۵﴾ پھر جب ان دو وعدوں میں سے پہلے وعدہ کا
وقت آیا تو ہم نے تمہارے مقابلہ میں اپنے ایسے بندے بھیجے جو بڑے
سخت جنگجو تھے، سو وہ تمہارے شہروں میں ہر طرف پھیل گئے اور ہمارا
وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا اللہ کی پیشین گوئی پوری ہو کر رہی اور سن ۵۸۷ قبل مسیح
میں بخت نصر نے ایک سخت حملہ کر کے یہودیہ کے تمام بڑے چھوٹے شہروں کی
اینٹ سے اینٹ بجا دی، یروشلم اور ہیکل سلیمانی کو اس طرح پیوند خاک کیا کہ
اس کی ایک دیوار بھی اپنی جگہ کھڑی نہ رہی ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡكَرَّةَ
عَلَيۡهِمۡ وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ
نَفِيۡرًا‏ ﴿۶﴾ پھر ہم نے تمہیں ان دشمنوں پر دوبارہ غلبہ عطا کیا اور مال
اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہاری تعداد پہلے سے بہت زیادہ بڑھا
دی اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ
فَلَهَا‌ ؕ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے ہی فائدہ کے لئے کرو گے، اور اگر

تم برائی کروگے تو اس کا وبال بھی تم ہی پر ہو گا فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ
الۡاٰخِرَةِ لِیَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَكُمۡ وَ لِیَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ كَمَا
دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِیُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِیۡرًا ﴿۷﴾ پھر جب تمہاری
دوسری سرکشی کا وقت آیا تو ہم نے پھر اپنے وہ بندے بھیجے کہ تمہارے
چہرے بگاڑ دیں اور تمہاری مسجد میں اسی طرح داخل ہو جائیں جس
طرح پہلی مرتبہ کے لوگ داخل ہوئے تھے اور وہ حملہ آور جس چیز پر
قابو پالیں اسے تباہ وبرباد کرڈالیں یہ اس تباہی کی طرف اشارہ ہے جو سن 70
عیسوی میں رومی شہنشاہ طیطاؤس کے ہاتھوں یہود پر آئی تھی عَسٰی رَبُّكُمۡ
اَنۡ یَّرۡحَمَكُمۡ ۚ وَ اِنۡ عُدۡتُّمۡ عُدۡنَا ۘ کچھ عجب نہیں کہ تمہارا رب
تم پر رحم فرمادے، لیکن اگر تم پھر وہی فسق وفجور کی حرکتیں کروگے تو
ہم بھی وہی پہلا جیسا سلوک کریں گے وَ جَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِیۡنَ
حَصِیۡرًا ﴿۸﴾ ہم نے ایسے کافروں کے لئے جہنم کا قید خانہ تیار کر رکھا
ہے ۔[ان آیات میں جن واقعات کا ذکر کیا گیا ہے، تاریخ انسانی انہیں محض بنی
اسرائیل اور اس کے دشمنوں کے درمیان ایک جنگ کی حیثیت سے جانتی ہے
جن میں بنی اسرائیل کو شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن قرآن نے بڑے واضح

الفاظ میں یہ بتا دیا کہ جو کچھ ہوا وہ محض اتفاق نہیں تھا۔ بنی اسرائیل جس کی حیثیت اس وقت امت مسلمہ کی تھی، اللہ کی نافرمانی میں اس قدر آگے نکل گئے تھے کہ اللہ نے ایک غیر مسلم قوم کے ذریعہ اس وقت کی امت مسلمہ کو سخت ترین سزا دی۔ اور یہ بھی بتا دیا کہ اگر وہ دوبارہ ایسی نافرمانی کریں گے تو اللہ کی طرف سے بھی انہیں دوبارہ ایسی ہی سزا دی جائے گی۔ یہ واقعات موجودہ امت مسلمہ کے لئے بھی لمحہ فکریہ ہیں کہ اللہ کی سنت تبدیل نہیں ہوتی۔]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#256

https://archive.org/dow

آیات نمبر 9 تا 17 میں مشرکین اور بنی اسرائیل کو ایمان لانے کی دعوت اور ایمان لانے والوں کے لئے جنت کی بشارت۔ انسان جلد باز واقع ہوا ہے، برائی بھی جلدی چاہتا ہے ۔ رات اور دن کی نشانیاں تاکہ اپنے رب کا فضل حاصل کرو اور سالوں کا حساب کر سکو۔ روز قیامت ہر انسان کا اعمال نامہ اس کے سامنے ہو گا کہ وہ خود اپنا حساب کر لے۔ جب کسی بستی کے خوشحال لوگ ہمارے حکم کی نافرمانی کرنے لگتے ہیں تو اس بستی پر ہمارا عذاب نازل ہو جاتا ہے

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۙ‏ ﴿۹﴾ بلاشبہ یہ
قرآن اس راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے اور ایمان
والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کو
بہت بڑا اجر ملے گا وَّ اَنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا

لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۰﴾ اور قرآن یہ بھی بتاتا ہے کہ جو لوگ آخرت
پر ایمان نہیں لاتے ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے
رکوع [۱] وَ یَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِ ؕ وَ كَانَ
الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ بعض اوقات انسان برائی کے لئے بھی ایسے ہی
دعا کرتا ہے جیسے بھلائی کے لئے کرتا ہے، دراصل انسان بڑا جلد باز
واقع ہوا ہے انسان کو نہیں معلوم ہوتا کہ جس چیز کے لئے وہ دعا مانگ رہا ہے وہ
اس کے لئے بھلائی نہیں بلکہ نقصان دہ چیز ہے وَ جَعَلْنَا الَّیْلَ وَ النَّهَارَ
اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَاۤ اٰیَةَ الَّیْلِ وَ جَعَلْنَاۤ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَ
الْحِسَابَ ؕ ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے پھر رات کی
نشانی کو تو ہم نے تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن اور دیکھنے کا ذریعہ
بنایا تاکہ تم دن میں اپنے پروردگار کا فضل تلاش کر سکو اور یہ رات اور
دن اس لیے بھی ہیں کہ تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کر سکو وَ كُلَّ
شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا ﴿۱۲﴾ اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ
بیان کر دیا ہے وَ كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓىِٕرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ اور ہم

نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کی گردن کے ساتھ لٹکا رکھا ہے وَ
نُخۡرِجُ لَهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلۡقٰىهُ مَنۡشُوۡرًا ﴿۱۳﴾ اور قیامت
کے دن ہم یہ نامہ اعمال نکالیں گے جسے وہ اپنے سامنے کھلی ہوئی کتاب
کی طرح پائے گا اِقۡرَاۡ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ عَلَيۡكَ
حَسِيۡبًا ؕ﴿۱۴﴾ اس سے کہا جائے گا کہ تُو اپنا اعمال نامہ پڑھ لے، آج اپنی
ذات کا حساب کرنے کے لئے تُو خود ہی کافی ہے مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا
يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ؕ جس شخص
نے ہدایت قبول کی تو اس کا فائدہ اُسی کو ہے اور جو گمراہ ہوا تو اس گمراہی
کا نقصان بھی اُسی کو ہو گا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ اور کوئی بھی
شخص کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا وَمَا كُنَّا
مُعَذِّبِيۡنَ حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾ ہم کسی قوم کو اس وقت تک سزا
نہیں دیتے جب تک حق و باطل کا فرق سمجھانے کے لئے وہاں اپنا
رسول نہ بھیج دیں وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً اَمَرۡنَا
مُتۡرَفِيۡهَا فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا فَحَقَّ عَلَيۡهَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا
تَدۡمِيۡرًا ﴿۱۶﴾ اور جب ہم کسی بستی کو تباہ کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو وہاں

کے خوشحال لوگوں کو ایمان و اطاعت کا حکم دیتے ہیں لیکن وہ اطاعت
کے بجائے نافرمانی کرنے لگتے ہیں، تب ہماری حجت پوری ہو جاتی ہے
اور ہم اس بستی کو بالکل تباہ و برباد کر دیتے ہیں پہلے رسول بھیجا جاتا ہے جو
لوگوں کو ایمان و اطاعت کا حکم دیتا ہے، لیکن جب پوری قوم ہی نافرمانی اختیار کر
لیتی ہے تو اللہ کا عذاب اس بستی کو تباہ کر دیتا ہے وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنَ
الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ‌ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ
خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۱۷﴾ اور اسی طرح ہم نے نوح علیہ السلام کے بعد کتنی
ہی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا رب ہی اپنے بندوں کے گناہوں کو
جاننے اور دیکھنے کے لئے کافی ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#257

https://archive.org/dow

آیت نمبر 18 تا 30 جو شخص صرف دنیا کا طالب ہے اسے اللہ دنیا میں بہت کچھ عطا کر دیتا ہے، پھر آخرت میں اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ جو آخرت کا طالب ہے اور اس کے لئے بھرپور کوشش بھی کرے تو اس کے لئے بہت بڑا اجر ہے ۔ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنے اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی تلقین۔ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے اور فضول خرچی نہ کرنے کی تاکید

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ فِيۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِيۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلٰٮهَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۱۸﴾ جو شخص صرف دنیا کا فوری فائدہ ہی حاصل کرنا چاہتا ہے تو ہم جسے چاہیں اور جتنا چاہیں دنیا میں ہی دے دیتے ہیں لیکن پھر آخر کار ہم نے اس کے لئے جہنم کو ٹھکانا مقرر کر رکھا ہے، جہاں وہ ملامت سنتا ہوا اور اللہ کی بارگاہ سے ٹھکرایا ہوا بن کر داخل ہوگا وَمَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ مُؤۡمِنٌ

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾ لیکن اس کے برعکس جو کوئی
آخرت کا طلبگار ہو اور اسے حاصل کرنے کے لئے اپنی مقدور بھر کوشش
بھی کرے بشرطیکہ وہ ایمان بھی رکھتا ہو، تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی سعی و
کوشش مقبول ہوگی كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَ
مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ اس دنیا میں ہم ہر ایک کو سامان
زیست دیتے ہیں، ان کو بھی جو طالب دنیا ہیں اور ان کو بھی جو طالب آخرت
ہیں، اے پیغمبر (ﷺ)! یہ تو آپ کے رب کی عطائے عام ہے اور اس دنیا
میں آپ کے رب کی عطائے عام کسی پر بند نہیں ہے اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ دیکھو ہم نے اس دنیا میں کس طرح بعض لوگوں کو
دوسروں پر فضیلت دے رکھی ہے وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ
تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾ اور یقیناً دنیا کے مقابلہ میں آخرت درجات کے لحاظ سے بھی
بہت بڑی ہے اور فضیلت کے لحاظ سے بھی بہت بڑی ہے لیکن یہ درجات اور
فضیلت انہی لوگوں کو حاصل ہوں گے جو طالب آخرت ہیں اور انہیں حاصل
کرنے کے لئے ایمان لانے کے بعد اپنی مقدور بھر کوشش بھی کرتے رہے۔ لَا
تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ اللہ کے
ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بنانا ورنہ ملامت زدہ اور بے یار و مددگار ہو کر

بیٹھے رہ جاؤ گے رکوع [۲] وَ قَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ
بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اور آپ کے رب نے حکم فرمادیا ہے کہ تم اس
معبود برحق کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک
سے پیش آیا کرو اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ كِلٰهُمَا فَلَا
تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنۡهَرۡهُمَا وَ قُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا كَرِیۡمًا ﴿۲۳﴾ اگر ان میں
سے کوئی ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں کبھی
"اُف" تک نہ کہنا اور نہ کبھی انہیں جھڑکنا اور ان کے ساتھ انتہائی نرمی اور
ادب کے ساتھ بات کرنا وَ اخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَةِ
وَ قُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿ؕ۲۴﴾ اور ان کے سامنے ہمیشہ
شفقت اور انکساری کے ساتھ جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو کہ
اے میرے رب ! ان پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے محبت و
شفقت سے پالا تھا ان آیات کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے والدین کے تین حقوق
بیان فرمائے ہیں۔ حُسنِ سلوک، اطاعت اور دعا۔ ان کے لئے دعا کی جائے، ان
کی زندگی میں بھی اور بعد میں بھی ۔ اسی مقصد کے لئے ایک جامع دعا بھی تلقین
کی گئی ہے [رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا] [تفصیل کے لئے: ضمیمہ --
والدین کے حقوق] رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِكُمۡ ؕ تمہارا رب خوب

جانتا ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے اِنۡ تَكُوۡنُوۡا صٰلِحِيۡنَ فَاِنَّهٗ
كَانَ لِلۡاَوَّابِيۡنَ غَفُوۡرًا ﴿۲۵﴾ اگر تم ان کے سامنے صالح اور سعادت مند
بن کر رہو اور کبھی بغیر قصد کے کوئی غلطی کر بیٹھو تو اللہ توبہ کرنے والوں کو
بہت بخشنے والا ہے وَ اٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ وَ الۡمِسۡكِيۡنَ وَ ابۡنَ
السَّبِيۡلِ وَ لَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيۡرًا ﴿۲۶﴾ رشتہ داروں کو ان کا حق ادا کرتے رہو
اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی ان کا حق دو نیز بے جا اور بے موقع فضول
خرچی نہ کرو اِنَّ الۡمُبَذِّرِيۡنَ كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّيٰطِيۡنِ ؕ وَ كَانَ
الشَّيۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾ کیونکہ فضول خرچی کرنے والے شیطانوں
کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے وَ اِمَّا تُعۡرِضَنَّ
عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا
مَّيۡسُوۡرًا ﴿۲۸﴾ اور اگر کسی وقت تم خود اپنے رب کی جانب سے رحمت
وخوشحالی کے انتظار میں ہو اور اپنی تنگ دستی کے باعث ان مستحقین سے
گریز کرنا چاہتے ہو تو انہیں نرمی سے جواب دو وَ لَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً
اِلٰى عُنُقِكَ وَ لَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾
اور نہ تو بخیل بن کر اپنا ہاتھ گردن سے باندھ لو اور نہ اسے بالکل ہی کھول دو
اور اسراف کرنے لگو، ورنہ ملامت زدہ اور تہی دست ہو کر بیٹھ رہو گے

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ بلاشبہ آپ کا رب جس
کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۳۰﴾ بے شک وہ اپنے بندوں کے
حالات کو خوب جاننے والا اور دیکھنے والا ہے رکوع [۳]

پہلا صفحہ　فہرست سورت

#258

https://archive.org/dow

آیات نمبر 31 تا 40 میں افلاس کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنے اور زنا سے بچنے کی تاکید ، کسی کو ناحق قتل کرنے اور یتیم کا مال ناحق کھانے کی ممانعت۔ناپ تول پورا رکھنے اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنے کی تاکید۔تنبیہ کہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دینا انتہائی ناپسندیدہ بات ہے

وَ لَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ‌ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَ
اِيَّاكُمۡ‌ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا‏ ﴿۳۱﴾ اپنی اولاد کو افلاس کے ڈر
سے قتل نہ کرو، ہم ہی انہیں بھی رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی، بیشک اولاد
کا قتل بڑا بھاری گناہ ہے وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَ
سَآءَ سَبِيۡلًا‏ ﴿۳۲﴾ اور زنا کے قریب بھی نہ جانا یقیناوہ بڑی بے حیائی کی بات
ہے اور بہت ہی بُرا راستہ ہے وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ
اِلَّا بِالۡحَـقِّ‌ ؕ اور کسی ایسے شخص کو قتل نہ کرو، جس کے قتل کو اللہ نے
حرام قرار دیا ہے سوائے جب شرعی حکم سے ایسا کرنا جائز ہو وَمَنۡ قُتِلَ

مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا فَلَا يُسۡرِفْ فِّي الۡقَتۡلِ ؕ اِنَّهٗ
كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾ اور اگر کوئی شخص ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے
وارث کو قصاص کا پورا اختیار دیا ہے لیکن وارث کو خون کا بدلہ لینے میں حد
سے تجاوز نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اس کی مدد کی گئی ہے وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ
الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِيۡ هِيَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَ اَوۡفُوۡا
بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡــُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾ اور یتیم کے مال کے قریب بھی
نہ جاؤ مگر صرف اس طریقہ پر جو اس کے حق میں بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ
یتیم اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور اپنے عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد کے بارے
میں تم سے باز پرس ہوگی وَ اَوۡفُوا الۡـكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا
بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۳۵﴾ اور
جب تم ناپ کر دو تو پیمانہ کو پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو تو سیدھی ترازو
سے تولو، یہ اچھا طریقہ ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہے وَلَا تَقۡفُ مَا
لَيۡسَ لَـكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۤـئِكَ
كَانَ عَنۡهُ مَسۡــُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾ اور ایسی بات کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو،
یادرکھو! قیامت کے دن کان، آنکھ اور عقل ان سب کے بارے میں تم سے
باز پرس ہوگی یعنی جس بات کا صحیح علم نہ ہو اس کے بارے میں خاموشی اختیار

کرو۔ کسی کی عیب جوئی اور بہتان بازی نہ کرو۔ جھوٹی شہادتیں نہ دو وَ لَا تَمۡشِ
فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّکَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَ لَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ
طُوۡلًا ﴿۳۷﴾ زمین میں اکڑ کر نہ چلو، نہ تم اپنے قدموں سے زمین کو پھاڑ سکتے ہو
اور نہ پہاڑوں کی مانند بلند ہو سکتے ہو کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سَیِّئُہٗ عِنۡدَ رَبِّکَ
مَکۡرُوۡهًا ﴿۳۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! یہ تمام مذکورہ برے کام تمہارے رب
کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہیں ذٰلِکَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤی اِلَیۡکَ رَبُّکَ مِنَ
الۡحِکۡمَۃِ ؕ یہ مذکورہ احکام بھی ان حکمت و دانائی کی باتوں میں سے ہیں جو
تمہارے رب نے تم پر وحی کے ذریعہ بھیجی ہیں وَ لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـهًا
اٰخَرَ فَتُلۡقٰی فِیۡ جَہَنَّمَ مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾ اور اے انسان! اللہ کے
ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ ٹھہرانا ورنہ تجھے ملامت زدہ اور اللہ کی رحمت
سے دھتکارا ہوا بنا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا اَفَاَصۡفٰىکُمۡ رَبُّکُمۡ
بِالۡبَنِیۡنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنَاثًا ؕ اِنَّکُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا
عَظِیۡمًا ﴿۴۰﴾ ع اے مشرکو! کیا تمہیں تو تمہارے رب نے بیٹے دینے کے لئے
چن لیا ہے اور اپنے لئے اس نے فرشتوں کو بیٹیاں بنالیا ہے، بیشک تم بڑی
سخت بات کہتے ہو رکوع [۴]

#259

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 41 تا 52 میں وضاحت کہ مشرکین کی قرآن سے بیزاری کی اصل وجہ یہ ہے کہ قرآن شرک کی سختی سے نفی کرتا ہے۔اس کائنات کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتی ہے۔جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے سامنے قرآن کی تلاوت ان کی بیزاری میں اضافہ ہی کرتی ہے۔مرنے کے بعد انسان کی ہڈیاں جب ریزہ ریزہ ہو جائیں گی تو انہیں وہی اللہ دوبارہ زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی دفعہ پیدا کیا تھا۔

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَ مَا یَزِیْدُهُمْ
اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ ہم نے اس قرآن میں مضمون توحید کو بار بار مختلف
انداز میں بیان کیا ہے تاکہ لوگ اچھی طرح سمجھ لیں لیکن حالت یہ ہے
ان کی نفرت اور زیادہ بڑھتی جاتی ہے قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا
یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّا بْتَغَوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ فرما دیجئے کہ اگر اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود بھی ہوتے

جیسا کہ یہ مشرکین کہتے ہیں، تو وہ اب تک مالکِ عرش تک پہنچنے کی راہ
ڈھونڈ چکے ہوتے سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿۴۳﴾
وہ پاک ہے اور بہت برتر و بالا ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَ الۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ ساتوں
آسمان اور زمین اور جو کچھ بھی ان میں موجود ہے سب اس کی تسبیح و
تقدیس میں لگے ہوئے ہیں وَ اِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمۡدِهٖ وَ
لٰكِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِيۡحَهُمۡ ؕ اور کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اللہ کی
حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کر رہی ہو مگر تم لوگ اس تسبیح و تقدیس
کو سمجھ نہیں سکتے اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۴﴾ بلاشبہ وہ بڑا ہی بردبار
اور بہت بخشنے والا ہے وَ اِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَيۡنَكَ وَ
بَيۡنَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ﴿۴۵﴾ جب
آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور آخرت پر ایمان نہ لانے
والوں کے درمیان ایک نظر نہ آنے والا پردہ حائل کر دیتے ہیں وَّ
جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ
ہم ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ کچھ نہ سمجھ سکیں اور ان کے

کانوں میں گرانی ڈال دیتے ہیں تاکہ کچھ نہ سن سکیں وَ اِذَا ذَكَرۡتَ
رَبَّكَ فِي الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا عَلٰۤى اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾ اور
جب آپ قرآن میں ان کے بتوں کو چھوڑ کر صرف تنہا اپنے رب کا ذکر
کرتے ہیں تو یہ الٹے پاؤں متنفر ہو کر بھاگ جاتے ہیں نَحۡنُ اَعۡلَمُ
بِمَا يَسۡتَمِعُوۡنَ بِهٖۤ اِذۡ يَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ وَ اِذۡ هُمۡ نَجۡوٰۤى اِذۡ
يَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾ ہمیں
معلوم ہے کہ جب یہ لوگ کان لگا کر آپ کی بات سنتے ہیں تو ان کے
اس سننے کی اصل غرض وغایت کیا ہوتی ہے اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے
کہ جب وہ ظالم آپس میں بیٹھ کر سرگوشیاں کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تم تو
بس ایک ایسے آدمی کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو کر دیا گیا ہے
اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ
سَبِيۡلًا ﴿۴۸﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ذرا دیکھئے یہ آپ کے متعلق کیسی کیسی
مثالیں بیان کرتے ہیں، سو یہ لوگ اتنے گمراہ ہو چکے ہیں کہ اب راہِ
راست پر نہیں آسکتے وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا
لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۴۹﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم

مرنے کے بعد گل سڑ کر ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم از
سرنو زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ
حَدِيۡدًا ﴿۵۰﴾ اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡۚ آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ خواہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا، یا کوئی اور ایسی مخلوق جس کا پیدا ہونا
تم ناممکن سمجھتے ہو، بہر حال دوبارہ زندہ ضرور کئے جاؤ گے
فَسَيَـقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا ؕ پھر وہ لوگ پوچھیں گے کہ وہ کون ہے
جو ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟ قُلِ الَّذِىۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
آپ کہہ دیجئے کہ وہی ذات جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا
فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هُوَ ؕ پھر وہ
تعجب سے سر ہلا کر کہیں گے کہ یہ کب ہو گا؟ قُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ
قَرِيۡبًا ﴿۵۱﴾ آپ کہہ دیجئے کہ کچھ عجب نہیں کہ وہ وقت قریب ہی آ پہنچا
ہو يَوۡمَ يَدۡعُوۡكُمۡ فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ بِحَمۡدِهٖ وَتَظُنُّوۡنَ اِنۡ
لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۵۲﴾ جس روز وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی حمد
کرتے ہوئے اس کی پکار کے جواب میں نکل آؤ گے اور اس وقت تمہارا

گمان یہی ہو گا کہ اس حالت میں ہم بہت ہی تھوڑی دیر رہے ہیں

رکوع[۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#260

https://archive.org/dow

آیات نمبر 53 تا 60 میں تنبیہ کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، وہ ان کے درمیان وسوسہ اندازی کرتا رہتا ہے۔ مشرکین کو انتباہ کہ ان کے جھوٹے معبود نہ ان کی کسی مصیبت کو روک سکتے ہیں نہ تبدیل کر سکتے ہیں۔ اللہ کی طرف سے قریش کے لئے کوئی معجزہ صرف اس لئے نہیں بھیجا گیا کہ پچھلی امتوں کے لئے معجزے بھیجے گئے تھے لیکن انہوں نے جھٹلا دیا سو وہ ہلاک کر دیئے گئے۔ واقعہ معراج اور زقوم کے درخت کو ہم نے لوگوں کے لئے ایک آزمائش بنا دیا ہے

وَ قُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم! میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہ ہمیشہ ایسی بات کہا کریں جو بہترین ہو

اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾ کیونکہ بے شک شیطان ہمیشہ انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا

دشمن ہے بے احتیاطی سے کہا گیا ایک لفظ بھی لڑائی جھگڑے کا باعث بن سکتا
ہے۔ رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِكُمۡ‌ؕ اِنۡ يَّشَاۡ يَرۡحَمۡكُمۡ اَوۡ اِنۡ يَّشَاۡ
يُعَذِّبۡكُمۡ‌ؕ تمہارا رب تم سب کا حال خوب جانتا ہے، وہ چاہے تو تم پر
رحم کرے اور چاہے تو تم کو سزا دے وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ
وَكِيۡلًا‏ ﴿۵۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ کو لوگوں پر ان کے اعمال
کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا آپ کا کام تو صرف لوگوں تک ہمارا پیغام پہنچا دینا ہے
وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ اور آپ کا رب
زمین و آسمان کی ہر شے سے باخبر ہے وَلَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ
النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعۡضٍ‌ وَّاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا‏ ﴿۵۵﴾ اور بلاشبہ ہم نے
بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت عطا کی ہے اور ہم ہی نے داؤد علیہ السلام
کو زبور عطا کی تھی قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا
يَمۡلِكُوۡنَ كَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡكُمۡ وَلَا تَحۡوِيۡلًا‏ ﴿۵۶﴾ اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ ان لوگوں سے فرما دیجئے کہ تم اپنے خیال میں اللہ کے
سوا جن کو معبود سمجھتے ہو انہیں پکار کر دیکھو، نہ تو وہ تمہاری کوئی تکلیف
دور کر سکتے ہیں اور نہ ہی اسے بدل سکتے ہیں اُولٰۤئِكَ الَّذِيۡنَ

يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَ
يَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَ يَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ یہ مشرک لوگ اللہ کے
سوا جن کو پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کے قرب کی طلب میں
سرگرم ہیں، کہ کون اس سے قریب تر ہو جائے اور وہ اس کی رحمت
کے امیدوار اور اس کے عذاب سے خائف ہیں مراد وہ ملائکہ، جنات اور
بعض انبیاء ہیں جنہیں مشرکوں اور شرک میں مبتلا اہل کتاب نے درجہ الوہیت
دے رکھا ہے، یہ سب نیکیوں کے ذریعہ اللہ کی قربت حاصل کرنا چاہتے ہیں
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ حقیقت یہ ہے کہ تیرے
رب کا عذاب ہے ہی ڈرنے کے لائق وَ اِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ
مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ
اور نافرمان لوگوں کی کوئی بستی ایسی نہیں ہے جسے ہم قیامت سے پہلے
ہلاک و برباد نہ کر دیں یا اس پر شدید عذاب نہ نازل کر دیں كَانَ
ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ یہ بات کتاب یعنی لوح محفوظ میں
لکھی جا چکی ہے وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ
بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ ان مشرکوں کے مطالبہ کے باوجود ہم نے نشانیاں

صرف اس لئے نہیں بھیجیں کہ پچھلی قومیں اس قسم کے معجزوں کو جھٹلا
چکی ہیں وَ اٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً فَظَلَمُوۡا بِهَا‌ؕ اور ہم نے
معجزہ کے طور پر قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی لیکن انہوں نے اس پر ظلم کیا
وَمَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا ﴿۵۹﴾ اور اس قسم کے معجزے تو
ہم صرف عذاب سے ڈرانے کی خاطر بھیجتے ہیں یہ معجزہ آخری انتباہ ہوتا
ہے جس کے بعد عذاب آجاتا ہے، ایسا معجزہ نہ بھیجنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم ان
مشرکین مکہ کو ابھی مزید مہلت دینا چاہتے ہیں وَ اِذۡ قُلۡنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ
اَحَاطَ بِالنَّاسِ‌ؕ اور وہ وقت یاد کیجئے جب ہم نے آپ سے کہا تھا کہ
بیشک آپ کے رب نے سب لوگوں کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے
وَمَا جَعَلۡنَا الرُّءۡيَا الَّتِىۡۤ اَرَيۡنٰكَ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلنَّاسِ وَ
الشَّجَرَةَ الۡمَلۡعُوۡنَةَ فِى الۡقُرۡاٰنِ‌ؕ اور جن عجائبات قدرت کا آپ
کو مشاہدہ کرایا گیا اور وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے ان
سب کو ہم نے ان لوگوں کے لئے آزمائش کا سبب بنادیا ہے یعنی معراج
کے سفر میں جو کچھ دکھایا ہے اور اسی طرح قرآن میں ایک زقوم کے درخت کا
ذکر کیا گیا ہے جو جہنم میں اگتا ہے، کفار حیرت سے کہتے تھے کہ آگ میں ایک

درخت کیسے اُگ سکتا ہے وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا

كَبِيْرًا ﴿٦٠﴾ ہم تو انہیں بار بار مختلف انداز میں عذاب سے ڈراتے ہیں

لیکن ان کی حد سے بڑھی ہوئی سرکشی اور زیادہ بڑھتی ہی جاتی ہے

رکوع[٦]

پہلا صفحہ
فہرست سورت

#261

https://archive.org/dow

آیات نمبر 61 تا 70 میں آدم اور ابلیس کا مختصر قصہ، اس کی نافرمانی اور یہ دعویٰ کہ وہ اولاد آدم کی ایک بہت بڑی تعداد کو گمراہ کر دے گا۔ اللہ کی نعمتوں کا بیان اور انسان کے ناشکرا ہونے کی مثال۔ مشرکین کو انتباہ کہ اللہ تمہیں کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ گرفت میں لے سکتا ہے۔ بنی آدم کو بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی گئی ہے۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا تھا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا

قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِيۡنًا ۚ﴿۶۱﴾

ابلیس نے کہا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے؟

قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ عَلَىَّ ۖ لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۶۲﴾

اور پھر بولا کہ بھلا دیکھ تو یہی کیا یہ اس قابل تھا

کہ تو اسے مجھ پر فوقیت دیتا ؟ اگر تو مجھے روز قیامت تک کی مہلت دے

تو میں تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ اس کی ساری اولاد کو اپنے بس میں

کر لوں گا قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ

جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾ اللہ نے فرمایا کہ جا تجھے مہلت دی

جاتی ہے، پھر ان میں سے جو شخص بھی تیری پیروی کرے گا تو بیشک

تجھ سمیت ان سب کے لیے جہنم ہی بھرپور جزا ہے وَ اسۡتَفۡزِزۡ مَنِ

اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَ اَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ

وَ شَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ وَ الۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ اور جس پر بھی

تیرا بس چل سکتا ہے تو اسے اپنی آواز سے گمراہ کر لے اور ان پر اپنے

سوار اور پیادوں سے حملہ کر دے اور ان کے مال و اولاد میں ان کا

شریک بن جا اور ان سے بڑے بڑے وعدے کر وَ مَا يَعِدُهُمُ

الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾ اور شیطان تو لوگوں سے بس جھوٹے

وعدے ہی کرتا ہے اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ وَ

كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿۶۵﴾ بے شک میرے مخلص بندوں پر تیرا کچھ

زور نہیں چل سکتا اور تیرا رب ان کی کارسازی کے لئے کافی ہے

رَبُّكُمُ الَّذِىْ يُزْجِىْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِى الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾ تمہارا رب تو وہ ہے جو تمہارے
لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، بلاشبہ وہ
تمہارے حق میں بڑی رحمت والا ہے وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى
الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ اور جب سمندر میں تمہیں
کوئی مصیبت پیش آتی ہے تو اللہ کے سوا وہ تمام معبود جنہیں تم
پکارا کرتے ہو، تم انہیں بھول جاتے ہو فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ
اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ پھر جب اللہ تمہیں
نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو تم دوبارہ اس سے منہ پھیر
لیتے ہو، اور انسان تو ہے ہی بہت ناشکرا اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ
بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا
لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں
خشکی کی طرف لے جانے کے بعد بھی زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر
برسانے والی آندھی بھیج دے، پھر تم کسی کو اپنا مددگار نہ پاؤ گے اَمْ
اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿69﴾ یا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ اسی سمندر میں لے جائے اور تمہاری ناشکری کے بدلے تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج کر تمہیں غرق کر دے اور اس بربادی پر تمہیں ہم سے کوئی انتقام لینے والا بھی نہ ملے؟ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿70﴾ بلاشبہ! ہم نے بنی آدم کو بزرگی اور عزت بخشی اور انہیں خشکی اور پانی میں چلنے والی سواریاں مہیا کیں اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر نمایاں فوقیت و فضیلت بخشی رکوع [7]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#262

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 71 تا 84 روز قیامت نیک لوگوں کے اعمال نامے داہنے ہاتھ میں دیئے جائیں گے اور جو شخص اس دنیا میں اندھا بنا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا۔ رسول اللہ ﷺ کو دشمنوں کی مخالفت کے باوجود اپنے موقف پر جمے رہنے کی تاکید۔ رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ اگر یہ لوگ آپ کو اس شہر سے نکال دیں گے تو خود بھی زیادہ دیر یہاں نہیں رہ سکیں گے۔ حصول صبر و استقامت کے لئے نماز اور خصوصاً تہجد کی تاکید۔ پوشیدہ الفاظ میں ہجرت کی دعا کی تلقین۔ مشرکین کی بدبختی کہ قرآن جو لوگوں کے لئے باعث شفا اور رحمت ہے مشرکین کے لئے خسارہ کا باعث بن گیا ہے۔

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧١﴾ وہ دن قابل ذکر ہے جب ہم ہر انسانی گروہ کو اس کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے پھر وہ لوگ جنہیں ان کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، اپنا اعمال نامہ مسرت و شادمانی سے پڑھیں گے اور ان پر ایک ذرہ کے برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا

وَ مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٧٢﴾
اور جس شخص نے عقل و خرد سے کام نہ لیا اور اس دنیا میں اندھا بنا رہا تو وہ
آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا بلکہ راہ پانے کے لحاظ سے اندھوں سے بھی
زیادہ بھٹکا ہوا وَ اِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿٧٣﴾ اے نبی ﷺ !
ان لوگوں نے اس کوشش میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی کہ آپ کو ہماری
طرف سے بھیجی ہوئی وحی کی تبلیغ سے باز رکھیں اور یہ کہ آپ اپنی طرف
سے کوئی بات بنا کر اسے ہماری طرف منسوب کر دیں، اگر آپ ایسا کرتے تو
وہ ضرور آپ کو اپنا دوست بنا لیتے وَ لَوْ لَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ
تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۙ﴿٧٤﴾ اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ بنایا
ہوتا تو قریب تھا کہ آپ ان کی طرف تھوڑا بہت مائل ہو ہی جاتے اِذًا
لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا
نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾ اور اگر ایسا ہو جاتا تو ہم دنیا میں بھی دوہرے عذاب کا مزہ
چکھاتے اور آخرت میں بھی دوہرا عذاب دیتے پھر آپ ہمارے مقابلہ میں
کسی کو اپنا مددگار بھی نہ پاتے وَ اِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ
الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٧٦﴾

اور وہ کافر تو چاہتے تھے کہ آپ کے قدم ہی اس سرزمین سے اکھاڑ دیں تاکہ
آپ کو یہاں سے نکال باہر کریں اور اگر ایسا ہو جاتا تو آپ کے بعد وہ بھی
یہاں زیادہ دیر نہ ٹھہر سکتے تھے سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ
رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا ﴿۷۷﴾ آپ سے پہلے بھیجے گئے رسولوں
کے وقت بھی ہمارا یہی دستور تھا اور آپ ہمارے دستور میں کبھی کوئی تبدیلی
نہ پائیں گے رکوع [۸] اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ
الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ‌ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿۷۸﴾ اے
نبی ﷺ ! زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک نمازیں ادا
کیجئے اور اور نمازِ فجر کا قرآن پڑھنا بھی لازم کر لیں، بلاشبہ صبح کی نماز
فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے وَمِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً
لَّكَ ‌ۖ عَسٰٓى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾ اور رات کے کچھ
حصہ میں تہجد بھی ادا کیجئے کہ یہ آپ کے لئے زائد عبادت ہے، یقیناً اس کی
برکت سے اللہ آپ کو مقام محمود پر فائز کر دے گا وَقُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ
مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ
سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ﴿۸۰﴾ اور آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ اے میرے رب! آپ
مجھے جہاں بھی لے جائیں وہاں خیر و خوبی کے ساتھ داخل کیجئے اور جہاں سے

لے جائیں وہاں سے خیر و خوبی کے ساتھ نکالیں اور ایسی قوت عطا فرما جو
میری مدد گار ہو یہ دعا اس بات کا اشارہ تھا کہ اب مکہ سے ہجرت کا وقت نزدیک
آپہنچا ہے وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ
زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾ اے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! آپ اعلان کر دیجئے کہ حق ظاہر ہو گیا اور باطل
مٹ گیا، اور بے شک باطل تو ہے ہی مٹنے والا وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا
هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾
اور ہم جو کچھ قرآن میں سے نازل کر رہے ہیں وہ ایمان والوں کے لئے تو شفا
اور رحمت ہے مگر ظالموں کے لئے یہ خسارے کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ
نہیں کرتا وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ
اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾ اور انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم
اسے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو ہم سے منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے
اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے صحیح راستہ یہ ہے کہ
جب کوئی نعمت ملے تو اللہ ہی کا شکر ادا کرے کہ یہ نعمت اسی کی دی ہوئی ہے
اور تکلیف و مصیبت پر اللہ ہی سے معافی اور مدد کا طلبگار ہو قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ
عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى سَبِيۡلًا ﴿۸۴﴾ اے
نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! آپ کہہ دیجئے کہ ہر شخص اپنی فطری طبیعت اور سوچ کے

مطابق کام کرتا ہے، سو تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون شخص زیادہ صحیح راہ پر ہے انسانی شخصیت کے مخصوص سانچے کی تشکیل میں انسان کے موروثی جین [Genes] اور اس کا خارجی ماحول و تربیت بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ پھر ہر انسان اپنی شخصیت کے اس سانچے میں رہتے ہوئے اپنی ساری زندگی گزارتا ہے۔ رکوع [۹]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 85 تا 93 میں یہود اور قریش کی طرف سے روح کے بارے میں
پوچھے گئے ایک سوال کا جواب۔ تمام جن و انس مل کر بھی اس جیسا قرآن
نہیں بنا سکتے۔ مشرکین مکہ کا کوئی معجزہ دکھانے کا مطالبہ اور اس کا جواب۔

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ‌ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ
مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۸۵﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ آپ سے روح کے
بارے میں دریافت کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ روح میرے رب کے حکم
سے ہے اور تمہیں جو تھوڑا سا علم دیا گیا ہے وہ روح کی حقیقت کو نہیں پا سکتا
وَلَـئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ
عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ۙ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ‌ؕ اے نبی ﷺ! ہم چاہیں تو وہ
سب کچھ آپ سے واپس لے لیں جو ہم نے وحی کے ذریعہ عطا کیا ہے، پھر
آپ ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے جو اسے واپس دلا
سکے، مگر یہ کہ آپ کے رب کی رحمت سے اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ

كَبِيۡرًا ﴿۸۷﴾ اس میں شک نہیں کہ آپ پر اس کا بڑا ہی فضل ہے بظاہر
خطاب رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) سے ہے لیکن اصل مخاطب مشرکین ہیں،
جنہیں یہ پیغام دینا مقصود ہے کہ یہ قرآن اللہ کی وحی کے ذریعہ نازل کیا گیا
ہے اور کسی طور بھی رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کا اپنا بنایا ہوا نہیں ہے قُلۡ لَّـئِنِ
اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰۤى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا
يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿۸۸﴾ اے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم
! آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور جنات اکٹھے ہو کر اس قرآن کے مانند
کلام بنا کر لانا چاہیں تو اس جیسا نہیں بنا سکتے خواہ وہ ایک دوسرے کے مددگار
بھی بن جائیں وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ
مَثَلٍ فَاَبٰۤى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! ہم
نے لوگوں کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں طرح طرح
سے بیان کی ہیں لیکن پھر بھی اکثر لوگ انکار اور ناشکری کئے بغیر نہ رہے وَ
قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ يَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾ اور
یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ پر اس وقت تک ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک
آپ معجزہ کے طور پر ہمارے لئے زمین سے پانی کا ایک چشمہ نہ جاری کر دیں
اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا

تَفۡجِيۡرًا ۙ﴿۹۱﴾ یا خود آپ کے لئے اچانک کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ
بن جائے اور آپ اس کے درمیان نہریں رواں کردیں اَوۡ تُسۡقِطَ
السَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ عَلَيۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِىَ بِاللّٰهِ وَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ
قَبِيۡلًا ۙ﴿۹۲﴾ یا جیسے آپ کہا کرتے ہیں، آسمان کے ٹکڑے ہم پر آگریں یا اللہ
اور اس کے فرشتے کھلم کھلا ہماری نظروں کے سامنے آجائیں اَوۡ يَكُوۡنَ
لَكَ بَيۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ یا آپ کے لئے ایک
سونے کا گھر بن جائے یا آپ ہمارے سامنے آسمان پر چڑھ جائیں وَلَنۡ
نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ اور ہم آپ کے
آسمان پر چڑھ جانے کا بھی اس وقت تک یقین نہ کریں گے جب تک آپ
وہاں سے ایک کتاب نہ لے آئیں جسے ہم خود پڑھ کر دیکھ لیں قُلۡ
سُبۡحَانَ رَبِّىۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)!
آپ کہہ دیجئے کہ پاک ہے میرا رب، میں تو اللہ کا پیغام لانے والے ایک
انسان کے سوا اور کچھ بھی نہیں ہوں رکوع [۱۰]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#264

https://archive.org/dow

آیات نمبر 94 تا 100 میں تلقین کہ انسانوں کے لئے ایک انسان ہی رسول ہو سکتا ہے فرشتہ نہیں ہو سکتا۔ اللہ کی آیات سے انکار کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ جس اللہ نے پہلی دفعہ پیدا کیا ہے وہ دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے۔ اللہ کے خزانے لا محدود ہیں اور وہ بہت عطا کرنے والا ہے جبکہ انسان بہت بخیل اور تنگ دل واقع ہوا ہے

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾ اور جب کبھی لوگوں کے پاس اللہ کی
طرف سے ہدایت آئی تو انہیں ایمان لانے سے جس چیز نے روکا، وہ اس کے
سوا اور کچھ نہ تھی کہ وہ کہتے تھے کیا اللہ نے ایک انسان کو رسول بنا کر بھیجا
ہے؟ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا
عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ فرما
دیجئے کہ اگر زمین میں انسانوں کی بجائے فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے

ہوتے تو یقیناً ہم بھی آسمان سے کسی فرشتہ کو ہی رسول بنا کر بھیجتے قُلْ كَفٰى
بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا
بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کی گواہی
کافی ہے، وہ یقیناً اپنے بندوں سے باخبر ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے وَ مَنْ
يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ
دُوْنِهٖ ؕ اور اللہ جسے ہدایت فرمادے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ
گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے تو آپ اس کے لئے اللہ کے سوا کوئی اور مددگار
نہیں پائیں گے وَ نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّ
بُكْمًا وَّ صُمًّا ؕ اور قیامت کے دن ہم ان گمراہوں کو اندھا، گونگا اور
بہرا کرکے ان کے منہ کے بل اٹھائیں گے مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا
خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ان کا آخری ٹھکانا جہنم ہے، جب کبھی اس
کی آگ دھیمی ہونے لگے گی ہم ان کے لئے اسے اور بھڑکا دیں گے
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا
عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ ان کی یہ
سزا اس لئے ہے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے اور کہا کرتے

تھے کہ جب ہم مرنے کے بعد ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا
ہم پھر از سر نو پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ
الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ
مِثۡلَهُمۡ وَ جَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ؕ کیا ان لوگوں نے اس
بات پر غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے،
اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے انسان دوبارہ پیدا کر دے؟ اور اس
نے ان کو دوبارہ پیدا کرنے کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس
میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے فَاَبَى الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾
لیکن اس کے باوجود بھی یہ ظالم انکار کئے بغیر نہیں رہتے قُلْ لَّوۡ
اَنۡتُمۡ تَمۡلِكُوۡنَ خَزَآٮِٕنَ رَحۡمَةِ رَبِّىۡۤ اِذًا لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ
الۡاِنۡفَاقِ‌ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے رب
کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو تم ختم ہو جانے کے
خوف سے کبھی خرچ نہ کرتے وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿۱۰۰﴾ حقیقت
یہی ہے کہ انسان بڑا ہی تنگ دل اور بخیل واقع ہوا ہے رکوع [۱۱]

#265

https://archive.org/dow

آیات نمبر 101 تا 111 میں مشرکین کے معجزہ طلب کرنے کے حوالے
سے موسیٰ علیہ السلام کو دیئے گئے نو معجزوں کا ذکر جس کے باوجود فرعون اور
اس کے سردار ایمان نہ لائے۔ قرآن کو تھوڑا تھوڑا اتارنے کی حکمت۔
قرآن سن کر مشرکین ایمان نہیں لائے جبکہ پرہیز گار اہل کتاب اسے پہچان
گئے ہیں کہ یہی وہی کتاب ہے جس کا ہم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اللہ کے سب ہی
نام اچھے ہیں۔ نماز کے دوران آواز میں میانہ روی اختیار کرنے کی تاکید۔ روز
قیامت شرک کرنے والوں کو اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی تِسۡعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ بَنِیۡۤ
اِسۡرَآءِیۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ لَاَظُنُّكَ یٰمُوۡسٰی
مَسۡحُوۡرًا ﴿۱۰۱﴾ آپ یہ بات خود بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے کہ جب
موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس آئے تھے تو یقیناً ہم نے موسیٰ علیہ السلام
کو نو روشن نشانیاں عطا کی تھیں، پھر جب وہ فرعون کے پاس گئے تو اس

نے کہا کہ اے موسیٰ! میں سمجھتا ہوں کہ ضرور تجھ پر جادو کر دیا گیا ہے

قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ بَصَآئِرَ ۚ

اور موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو جواب دیا تھا کہ تو خوب جانتا ہے کہ یہ بصیرت افروز نشانیاں آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا کسی اور نے نہیں اتاری ہیں

وَ اِنِّیۡ لَاَظُنُّكَ يٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾

اور اے فرعون! میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ تو ضرور ہلاک ہو کر رہے گا؟

فَاَرَادَ اَنۡ يَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَ مَنۡ مَّعَهٗ جَمِيۡعًا ﴿۱۰۳﴾ۙ

آخر کار فرعون نے ارادہ کیا کہ موسیٰ اور بنی اسرائیل کو اس سرزمین سے اکھاڑ پھینکے، لیکن ہم نے اسے اور اس کے تمام ساتھیوں کو غرق کر دیا

وَّ قُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ لِبَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِيۡفًا ﴿۱۰۴﴾ؕ

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اب تم زمین میں سکونت اختیار کرو اور جب ہمارے وعدہ آخرت کا وقت آئے گا تو ہم تم سب کو اکھٹا کر کے لے آئیں گے

وَ بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَ بِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ

اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! ہم نے اس قرآن کو بڑی

حکمت کے ساتھ نازل کیا ہے اور یہ بڑی حفاظت سے یہاں پہنچا ہے وَ
مَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيۡرًا ﴿۱۰۵﴾ اور ہم نے آپ کو مومنوں
کو جنت کی بشارت دینے والا اور منکرین کو عذاب جہنم سے ڈرانے والا بنا
کر بھیجا ہے وَ قُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكۡثٍ وَّ
نَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِيۡلًا ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے قرآن کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کر
دیا ہے تاکہ آپ اسے لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور اسی
لئے ہم نے اس کو نازل بھی بتدریج تھوڑا تھوڑا کر کے کیا ہے قُلۡ
اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ
اِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾ اے پیغمبر
(صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ تم اس قرآن پر ایمان لاؤ
یا نہ لاؤ لیکن یہ حقیقت ہے کہ جب یہ قرآن ان لوگوں کے سامنے پڑھا
جاتا ہے جنہیں اس سے پہلے کتب آسمانی کا علم دیا گیا تھا تو وہ بے اختیار
ماتھے کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں وَّ يَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ
اِنۡ كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾ اور پکار اٹھتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا
رب، بیشک ہمارے رب کا وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا وَ يَخِرُّوۡنَ

لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا۩ ﴿١٠٩﴾ [السجدہ] وہ
روتے ہوئے سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اس قرآن کا سننا ان کے خشوع
اور عاجزی میں اور اضافہ کر دیتا ہے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ کہہ دیجئے کہ تم اسے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو
، جس نام سے چاہو اسے پکارو، اس کے سب نام ہی اچھے ہیں وَ لَا
تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾
اور آپ اپنی نماز نہ زیادہ بلند آواز سے پڑھیں نہ بالکل آہستہ آواز سے
بلکہ دونوں کے درمیان اوسط درجہ اختیار کیجئے وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۧ ﴿١١١﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)
! آپ کہہ دیجئے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو نہ اولاد رکھتا ہے
اور نہ حکومت و فرمانروائی میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ وہ عاجز و
بے کس ہے کہ اسے کسی مددگار کی ضرورت ہو اور اس کی بڑائی کی پکار
کو بلند کرو جیسی پکار بلند کرنی چاہئیے رکوع [١٢]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

(Rev : July 10, 2013) (Rev: Oct 5, 2013)[Rev March 5,2014]Sept 17, 2012 8:20 AM



18: سورۃ الکھف

#266

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
18	سُوْرَةُ الْكَهْف	مکی	12	110	15	سُبْحٰنَ الَّذِیٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں تلقین کہ قرآن ایک صاف اور سیدھی کتاب ہے جو اس لئے نازل کی گئی ہے تاکہ منکرین کو عذاب سے خبردار کردے اور اہل ایمان کو بہت اچھے اجر کی بشارت سنادے اور جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے انہیں آگاہ کردے کہ یہ سب جھوٹ ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ آپ کا کام صرف لوگوں تک پیغام پہنچا دینا ہے۔ اس زمین پر جو کچھ ہے وہ محض لوگوں کے امتحان کے لئے بنایا گیا ہے اور بالآخر یہ سب کچھ ختم ہو جائے گا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ﴿١﴾

سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے بندے پر

" الکتاب "یعنی قرآن نازل کیا اور اس میں کسی طرح کی بھی کجی نہیں
رکھی قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡهُ وَ يُبَشِّرَ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا
حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ یہ بالکل سیدھی بات کہنے والی اور سیدھا راستہ دکھانے والی
کتاب ہے تاکہ منکرین کو اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان لا
کر نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبری دے کہ ان کے لیے جنت میں
بہت اچھا اجر ہے مَّا كِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ
رہیں گے وَّ يُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ اور ان
لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ اللہ بھی اولاد رکھتا
ہے مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِهِمۡ ؕ حالانکہ اس بات کی
کوئی دلیل نہ تو ان کے پاس ہے نہ ان کے باپ دادا کے پاس تھی
كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ؕ اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا
كَذِبًا ﴿۵﴾ بڑی ہی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، جو کچھ یہ
کہتے ہیں وہ سراسر جھوٹ ہے فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰٓى
اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ سوائے پیغمبر



(صلی اللہ علیہ وسلم) ! کیا آپ ان لوگوں کے قرآن پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے
اپنے آپ کو شدت غم سے ہلاک کرلینا چاہتے ہیں؟ اِنَّا جَعَلْنَا مَا
عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝7
بے شک جو کچھ روئے زمین پر ہے ہم نے اسے زمین کے لیے آرائش
بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے
والا ہے وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝8 اور آخرکار
ایک دن ہم ان تمام چیزوں کو جو زمین پر موجود ہیں نابود کرکے زمین کو
چٹیل میدان بنادینے والے ہیں۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#267 https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 9 تا 17 میں اہل کتاب کی طرف سے اصحاب کہف کے بارے میں
اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں اصحاب کہف کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ
اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ غار
اور کتبے والے ہماری قدرت کی نشانیوں میں سے ایک بڑی عجیب نشانی
تھے؟ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ جب چند نوجوانوں
نے پہاڑ کے ایک غار میں پناہ لی اور انہوں نے دعا کی تھی کہ اے
ہمارے رب! ہم پر اپنی جناب سے رحمت نازل فرما اور ہمارے لئے
ہمارے کام میں صحیح رہنمائی کا سامان مہیا کر دے فَضَرَبْنَا عَلٰۤى
اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ تو ہم نے اس غار میں گنتی

کے کئی برس تک ان پر نیند کا پردہ ڈالے رکھا ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ
اَیُّ الۡحِزۡبَیۡنِ اَحۡصٰی لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ پھر ہم نے انہیں اٹھا
دیا تاکہ ہم معلوم کریں کہ ان لوگوں میں سے کون سا گروہ غار میں
رہنے کی مدت کا ٹھیک شمار کرتا ہے قریش نے یہود کے اشارہ پر رسول اللہ
(ﷺ) سے چند سوال کئے تھے کہ اگر آپ نبی ہیں تو ان کے جواب بتائیں، ان
میں سے ایک یہ بھی تھا کہ اصحاب کہف کا قصہ کیا ہے ؟، قرآن اس کے جواب
میں ان کا صحیح قصہ بیان کرتا ہے رکوع[1] نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡكَ نَبَاَهُمۡ
بِالۡحَقِّ ؕ ان اصحاب کہف کا بالکل صحیح واقعہ ہم آپ کو سناتے ہیں
اِنَّهُمۡ فِتۡیَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًی ﴿۱۳﴾ ۖ وہ چند نوجوان
تھے جو اپنے رب پر ایمان لے آئے تھے اور ہم نے ان کی ہدایت میں
اضافہ کر دیا تھا وَّرَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۟ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ
اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ اور ہم نے ان کے دلوں کو اس وقت صبر و استقامت
عطا کی جب وہ باطل کے سامنے کھڑے ہو گئے اور کہا کہ ہمارا رب تو وہی
ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے کو



معبود نہ پکاریں گے، اگر ہم نے ایسا کیا تو ہم بڑی ہی بے جا بات کہیں گے
هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ ہماری قوم کے ان سب
لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا رکھے ہیں لَوۡ لَا يَاۡتُوۡنَ
عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ یہ لوگ ان کے معبود ہونے کی کوئی واضح
دلیل کیوں نہیں پیش کرتے؟ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا ؕ﴿۱۵﴾ پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو
اللہ پر جھوٹی تہمت لگائے وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا
اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ
لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾ اور اب جبکہ تم اپنی قوم کے لوگوں
سے اور ان معبودوں سے جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے ہیں، بے
تعلق ہو ہی چکے ہو تو آؤ اس غار میں پناہ لے لو، تمہارا رب تم پر اپنی
رحمت کا سایہ پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں سہولت کا سامان مہیا
کر دے گا وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ
ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَاِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمۡ
فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ اور تم دیکھو گے کہ سورج جب طلوع ہوتا ہے تو ان



کے غار سے داہنی طرف کترا کر نکل جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے
تو بائیں طرف جھک کر نکل جاتا ہے اور وہ لوگ غار کے اندر کشادہ جگہ
میں لیٹے ہوئے ہیں ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ یہ اللہ کی نشانیوں میں
سے ایک نشانی ہے مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَ مَنۡ يُّضۡلِلۡ
فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرۡشِدًا ﴿۱۷﴾ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت
پاسکتا ہے اور جسے وہ گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے تو آپ اس کے لئے
کوئی ایسا مددگار نہ پائیں گے جو اس کی رہنمائی کر سکے رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#268

https://archive.org/dow

آیات نمبر 18 تا 21 میں اصحاب کہف کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے جب ان
لوگوں کو اللہ نے ایک لمبے عرصے کی نیند کے بعد دوبارہ اٹھایا اور انہوں نے
اپنے ایک ساتھی کو کھانے پینے کا سامان لانے کے لیے غار سے باہر بھیجا۔

وَ تَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّ هُمۡ رُقُوۡدٌ ‌ۖ وَّ نُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ
وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ‌ۖ وَ كَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ‌ ؕ تم
انہیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے تھے، حالانکہ وہ سو رہے تھے،
ہم انہیں دائیں بائیں کروٹ دلواتے رہتے تھے اور ان کا کُتّا غار کے
دہانے پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ
مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّ لَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿۱۸﴾ اگر تم کہیں جھانک کر
انہیں دیکھتے تو خوف سے الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے اور تم پر اس
منظر سے دہشت طاری ہو جاتی وَ كَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا

بَيْنَهُمْ ۭ اور جس طرح ہم نے انہیں سلا دیا تھا اسی طرح ہم نے
انہیں اٹھا کھڑا کیا تا کہ آپس میں پوچھ گچھ کریں قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ چنانچہ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ بھلا اس
غار میں تم کتنی مدت رہے ہو گے؟ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ
يَوْمٍ ۭ ان میں سے کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے
بھی کم رہے ہیں قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ جبکہ بعض
دوسروں نے کہا کہ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی مدت غار میں
رہے ہو فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَ
لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝19 اب تم اپنے میں سے ایک آدمی کو
چاندی کا یہ سکے دے کر شہر بھیجو تا کہ وہ جا کر دیکھے کہ کون سا کھانا
حلال و پاکیزہ ہے سو اس پاکیزہ کھانے میں سے کچھ کھانا ہمارے پاس لے
آئے اور یہ سب کام خوش اسلوبی اور احتیاط سے کرے اور کسی کو
تمہاری خبر نہ ہونے دے اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ
يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا



اَبَدًا ﴿٢٠﴾ بیشک اگر لوگوں کو تمہاری موجودگی کے بارے میں خبر مل
گئی تو وہ تمہیں سنگسار کر ڈالیں گے یا زبردستی تمہیں اپنے دین میں واپس
لے جائیں گے اور ایسا ہوا تو پھر تمہیں کبھی فلاح نصیب نہ ہو گی وَ
كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ
السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اس طرح ہم نے اس زمانہ کے لوگوں کو
اصحاب کہف کے حالات سے مطلع کر دیا تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ
اللہ کا وعدہ سچّا ہے اور قیامت کے آنے میں کسی شک کی گنجائش نہیں
ہے اس کے بعد اللہ نے دوبارہ ان پر نیند طاری کر دی اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ
بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ
اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ وہ وقت قابل ذکر ہے جب وہ لوگ اصحاب کہف کے
بارے میں جھگڑ رہے تھے، سو ان میں سے کچھ لوگوں نے کہا کہ ان کے
اوپر ایک عمارت بنا دو، ان کے حالات ان کا رب ہی بہتر جانتا ہے قَالَ
الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾
مگر جو لوگ دوسروں کی رائے پر غالب آ گئے انہوں نے کہا کہ ہم تو
یہاں ان کے نزدیک ایک مسجد بنائیں گے



پہلا صفحہ | فہرست سورت



#269

https://archive.org/dow

آیات نمبر 22 تا 26 میں اصحاب کہف کا بقایا حصہ بیان کیا گیا ہے۔ آخر میں رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ یہ ساری تفصیل سن کر بھی یہ لوگ بحث کرنے سے باز نہیں آئیں گے سو ان کو نظر انداز کر دیں۔ اپنے کاموں کے بارے میں انشاء اللہ کہنے کے لئے تاکید۔

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ اب کچھ لوگ کہیں گے کہ اصحاب کہف تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا وَ يَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا، یہ سب لوگ بغیر دیکھے محض اندازہ سے باتیں کر رہے ہیں وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ اور جبکہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا



مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ ان کی تعداد کو میرا رب خوب جانتا ہے اور
سوائے چند لوگوں کے کوئی ان کی صحیح تعداد نہیں جانتا، سو ان کے
متعلق سرسری گفتگو کے علاوہ کسی سے طویل بحث نہ کریں اور نہ ان
کے بارے میں کسی سے کچھ دریافت کریں رکوع [۳] وَ لَا تَقُوۡلَنَّ
لِشَاۡیۡءٍ اِنِّیۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ آپ کسی کام کے متعلق یہ کبھی نہ
کہیں کہ میں کل یہ ضرور کردوں گا اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَ اذۡكُرۡ
رَّبَّكَ اِذَا نَسِیۡتَ وَ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّهۡدِیَنِ رَبِّیۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ
هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ مگر یہ کہ ساتھ یہ بھی کہیں کہ اگر اللہ چاہے گا، اور
اگر کبھی "ان شاءَ اللہ" کہنا بھول جائیں تو جب یاد آجائے فوراً اپنے رب
کو یاد کریں اور کہیں کہ امید ہے میرا رب اس سے قریب تر بھلائی کی
طرف میری رہنمائی فرمائے گا وَ لَبِثُوۡا فِیۡ كَهۡفِهِمۡ ثَلٰثَ مِائَةٍ
سِنِیۡنَ وَ ازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿۲۵﴾ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اصحاب
کہف غار میں تین سو نو سال تک رہے قُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ
لَهٗ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ

دیجیئے کہ ان کے غار میں رہنے کی مدت کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے، آسمانوں
اور زمین کا تمام علم غیب اسی کے پاس ہے اَبۡصِرۡ بِهٖ وَ اَسۡمِعۡ‌ؕ وہ
کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ
وَّلِىٍّ وَّلَا يُشۡرِكُ فِىۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اُس کے علاوہ لوگوں کا کوئی
کارساز نہیں اور نہ ہی وہ اپنی حکومت میں کسی کو شریک کرتا ہے اس
قصہ میں منکرین کو یہ پیغام دیا گیا ہے کہ اصحاب کہف اسی توحید کے قائل تھے
جس کی دعوت یہ قرآن پیش کر رہا ہے۔ اہل ایمان کے لئے پیغام کہ اصحاب کہف
کی مشرک قوم کا رویہ منکرین کے رویہ سے مختلف نہ تھا، لیکن اللہ نے ان کی مدد
کی اور ان کی قوم کے ظلم سے انہیں بچا دیا۔ جس طرح اللہ نے اصحاب کہف کو
ایک مدت دراز تک موت کی نیند سلانے کے بعد پھر اٹھا دیا اسی طرح قیامت کے
دن تمام انسانوں کو دوبارہ اٹھا دیا جائے گا۔ ہر شخص کے اعمال کا حساب ہو گا اور
اس کی مستقل رہائشگاہ جنت یا جہنم کا فیصلہ کیا جائے گا۔

#270

آیات نمبر 27 تا 31 میں رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ دنیا کی ہوس میں مبتلا
کفار سے بے نیاز ہو کر غریب اور نادار اہل ایمان کی طرف متوجہ رہیں۔
منکرین کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جبکہ اہل ایمان کو جنت کی بشارت۔

وَ اتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ۚؕ اے پیغمبر
(ﷺ) آپ کے رب کی کتاب میں سے جو کچھ وحی کیا گیا ہے، آپ
انہیں پڑھ کر سناتے رہیں لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ۫ وَ لَنۡ تَجِدَ مِنۡ
دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۷﴾ اللہ کی کہی ہوئی باتوں کو کوئی نہیں بدل سکتا اور نہ
آپ اس کے سوا کوئی جائے پناہ پائیں گے وَ اصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ
الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَ الۡعَشِیِّ یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ وَ
لَا تَعۡدُ عَیۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِیۡدُ زِیۡنَةَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ اور آپ
ان لوگوں کی رفاقت میں خوشی اور اطمینان محسوس کیجئے جو صبح و شام



اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور یہ نہ ہو کہ
دنیوی زندگی کی زینت و آرائش کے خیال سے آپ ان سے آنکھیں
پھیر لیں وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ
هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ اور آپ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں
جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش
نفس کی پیروی کر رہا ہے اور اس کا معاملہ حد سے گزر چکا ہے وَقُلِ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ آپ ان
سے کہہ دیجئے کہ یہ دین حق ہے اور تمہارے رب کی جانب سے آیا ہے
، پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے انکار کر دے، یقیناً ہم نے
ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے، وہ آگ جس کی دیواریں انہیں
گھیر لیں گی وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي
الْوُجُوْهَ ۭ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی
دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہو گا اور ان کے
چہرے کو بھون ڈالے گا بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾

کتنی بری پینے کی چیز ہے اور کیا ہی بری آرام گاہ ہے اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ
عَمَلًا ۚ﴿۳۰﴾ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے تو وہ جان لیں کہ
یقیناً ہم ایسے شخص کا اجر ضائع نہیں کرتے جو نیک عمل کرتا ہے
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ایسے
ہی نیک لوگوں کے رہنے کے لئے دائمی باغات ہوں گے، ان کے نیچے
نہریں رواں ہوں گی يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ
يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ
فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ اس جنت میں انہیں سونے کے کنگن پہنائے
جائیں گے، وہ باریک ریشم اور اطلس و دیبا کے سبز کپڑے پہنیں گے،
وہاں وہ اونچی مسندوں پر تکیہ لگا کر بیٹھیں گے نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَ
حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ کیا ہی اچھا صلہ انہیں ملا اور کیا ہی عمدہ آرام و
آسائش کی جگہ انہوں نے پائی رکوع [۴]

#271

https://archive.org/dow

آیات نمبر 32 تا 44 میں ایک تمثیل کے ذریعہ ایک مومن اور مشرک کی
ذہنیت کا فرق اور مشرکین کا انجام واضح کیا گیا ہے۔ مومن ہر نعمت کو اللہ کی
عطا تصور کرتا ہے جبکہ مشرک اسے اپنی محنت کا پھل سمجھتا ہے

وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ مِنۡ
اَعۡنَابٍ وَّ حَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَّ جَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ؕ﴿۳۲﴾ اے
پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّم) ! آپ ان کے سامنے ان دو لوگوں کی مثال بیان کیجئے
جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عطا کئے تھے اور ان باغوں
کے چاروں طرف کھجور کے درخت لگا دئے تھے اور ان دونوں کے
درمیان قابل کاشت زمین بنائی تھی كِلۡتَا الۡجَنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا
وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡـًٔا ۙ وَّ فَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ﴿۳۳﴾ وَّ كَانَ لَهٗ
ثَمَرٌ ۚ ان دونوں باغوں میں بکثرت پھل پیدا ہوئے اور ان کی پیداوار

میں کوئی کمی نہ رہی اور ہم نے ان دونوں کے درمیان ایک نہر بھی
جاری کر دی تھی اور اس کے پاس ان باغوں کے علاوہ بھی بہت کچھ تھا
فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ
نَفَرًا ﴿۳۴﴾ تب ایک دن اپنے ساتھی سے باتیں کرتے ہوئے کہنے لگا کہ
میں تم سے مالدار بھی زیادہ ہوں اور میرا خاندان بھی زیادہ عزت والا
ہے وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ اور اسی دوران وہ اپنے
باغ میں داخل ہوا لیکن اس حالت میں کہ وہ اس تکبر کی وجہ سے اپنے
اوپر ظلم کر رہا تھا قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ اور کہنے
لگا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ بھی کبھی برباد ہو سکتا ہے وَّ مَاۤ اَظُنُّ
السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا
مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ اور نہ ہی میں یہ گمان کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو گی اور اگر
مجھے کبھی اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو میں یقیناً اس باغ سے بھی
بہتر جگہ پاؤں گا قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ
بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ؕ
یہ سن کر اس کا ساتھی جو اس سے گفتگو کر رہا تھا، کہنے لگا کہ کیا تم اس



ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے تمہیں پہلے مٹی سے اور پھر نطفے سے پیدا
کیا اور پھر تمہیں پورا آدمی بنا کر کھڑا کر دیا لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ
اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ لیکن میں تو یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہی اللہ
میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا وَلَوْ
لَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اور
جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تھے تو تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ وہی
ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر کوئی کچھ نہیں کر سکتا
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ اگر تم مجھے مال و اولاد
میں اپنے سے کمتر دیکھتے بھی ہو فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ
جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ
صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ تو میرے رب کی شان سے بعید نہیں کہ وہ تمہارے
باغ سے بہتر باغ مجھے عطا فرما دے اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی
ایسی آفت نازل کر دے کہ وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے اَوْ يُصْبِحَ
مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ یا اس کا پانی زمین میں اتنا
گہرا چلا جائے کہ تم اسے کسی طرح نہ نکال سکو وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ

فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ اور پھر
ایک دن اس کے باغ کی پیداوار کو عذاب نے گھیر لیا اور وہ صبح اٹھا تو جو
مال باغ لگانے پر خرچ کیا تھا اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا اور باغ کا یہ حال تھا کہ
وہ اپنے سہارے کی چھتریوں پر گرا ہوا تھا اور وہ شخص کہہ رہا تھا کہ کاش
میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ اور اللہ کے سوا
کوئی جماعت ایسی نہ تھی جو اس کی مدد کر سکتی اور نہ وہ خود ہی اس آفت
کا مقابلہ کر سکا هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ
خَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ اس سے ثابت ہوا کہ مدد کا اختیار صرف اللہ ہی کو
حاصل ہے وہی بہتر انعام دینے والا ہے اور اس ہی کے ہاتھ میں بہتر
انجام ہے رکوع [۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#272

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 45 تا 49 میں ایک تمثیل کے ذریعہ اس دنیا کی بے ثباتی اور روز
قیامت کا منظر پیش کیا گیا ہے جب انسان کا اعمال نامہ جس میں ہر چھوٹی بڑی
چیز کی مکمل تفصیل موجود ہوگی، اس کے سامنے رکھ دیا جائے گا۔

وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ
السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ
الرِّيٰحُ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کے سامنے دنیا کی
زندگی کی حقیقت بیان کیجئے جو ایسی ہے کہ ہم نے آسمان سے پانی برسایا
تو اس سے زمین کا سبزہ خوب گھنا ہو گیا پھر سب کچھ سوکھ کر ریزہ ریزہ ہو
گیا جسے ہوائیں اڑا کر لے جاتی ہیں کہ یہ زمینی زندگی عارضی ہے اور بہت جلد
ختم ہو جانے والی ہے وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اور اللہ
ہر کام کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہے اَلۡمَالُ وَ الۡبَنُوۡنَ زِيۡنَةُ



الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ یہ مال اور اولاد تو صرف دنیاوی زندگی کی رونق
ہیں وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ
اَمَلًا ﴿۴۶﴾ باقی رہنے والی چیز تو صرف اعمال صالحہ ہی ہیں جو آپ کے رب
کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں اور انہی سے اچھی امیدیں
وابستہ کی جا سکتی ہیں وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ
بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ اور وہ دن
قابل ذکر ہے جب ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم دیکھو گے کہ زمین
ایک کھلا میدان ہے اور ہم تمام انسانوں کو جمع کریں گے اور ان میں
سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ اور
سب لوگ آپ کے رب کے حضور صف بستہ پیش کئے جائیں گے لَقَدْ
جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ
نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ اور ان سے کہا جائے گا کہ بیشک تم ہمارے
پاس آج اسی طرح آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، تم
نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے وعدہ کا کوئی وقت مقرر ہی
نہیں کیا ہے وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

مِمَّا فِيْهِ وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ
صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ اور ہر ایک کا اعمال نامہ اس
کے سامنے رکھ دیا جائے گا اور آپ اس وقت مجرموں کو دیکھیں گے کہ
وہ اس میں درج اپنے اعمال سے خوفزدہ ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے
ہماری بدبختی! اس کتاب نے نہ تو کوئی چھوٹی بات چھوڑی ہے اور نہ
بڑی، اس میں ہر بات درج ہے وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا
يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے
سامنے لکھا ہوا موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ذرا سا بھی ظلم نہ
کرے گا رکوع [٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#273

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 50 تا 59 میں آدم و ابلیس کے قصہ کے حوالہ سے قریش کو تنبیہ کہ انہوں نے اسی ابلیس کو اپنا کارساز سمجھ رکھا ہے۔ جن جھوٹے معبودوں کو یہ لوگ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں، روز قیامت وہ انہیں جواب تک نہ دیں گے۔ قرآن میں ہر قسم کی رہنمائی مہیا کر دی گئی ہے لیکن یہ مشرکین گمراہی میں اتنی دور جا چکے ہیں کہ اب ایمان نہیں لائیں گے۔ مشرکین کے عذاب کے لئے ایک وقت مقرر ہے ورنہ یہ اب تک ہلاک ہو چکے ہوتے

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اور

وہ وقت یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے

ابلیس کے سب نے سجدہ کیا كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

کیونکہ وہ جنات میں سے تھا اس لئے اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کی

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ تو کیا

پھر بھی تم مجھے چھوڑ کر ایسے نافرمان اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو

حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ ظالموں
کے لئے شیطان کی دوستی، اللہ کی دوستی کا بہت برا بدل ہے مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ
خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ
مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے
پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت اور میں
ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ
جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ اور اس دن اللہ ان سے فرمائے گا کہ اب پکارو
ان ہستیوں کو جنہیں تم ہمارا شریک سمجھا کرتے تھے، پس وہ کافر انہیں
پکاریں گے مگر وہ کوئی جواب نہ دیں گے، اور ہم ان کے درمیان ایک آڑ
حائل کر دیں گے وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا
وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع اور مجرم لوگ جہنم کی آگ کو دیکھیں
گے اور سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی
کوئی راہ نہ پائیں گے رکوع [۷] وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾
ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو ہر طرح کی مثالیں دے کر سمجھایا مگر

انسان بڑا ہی جھگڑالو واقع ہوا ہے وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا
اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰى وَيَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ
سُنَّةُ الۡاَوَّلِيۡنَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ ہدایت آجانے
کے بعد لوگوں کے ایمان لانے اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرنے
میں کیا چیز مانع ہے؟ سوائے اس کے کہ وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان
کے ساتھ پہلے لوگوں جیسا معاملہ پیش آجائے یا عذاب ان کے سامنے
آجائے؟ وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَۚ
اور ہم تو رسولوں کو صرف جنت کی بشارت دینے والا اور جہنم کے
عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں رسول کا کام ہمارا پیغام پہنچا دینا ہے، وہ
ان کے اعمال کا ذمہ دار نہیں ہے وَيُجَادِلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
بِالۡبَاطِلِ لِيُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَمَاۤ
اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ اور کافر چاہتے ہیں کہ اپنی جھوٹی اور بیہودہ باتوں
کے ذریعہ حق کو نیچا کر دکھائیں اور ان کافروں نے میری آیات کو اور وہ
عذاب جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے ہنسی مذاق بنا لیا ہے وَمَنۡ اَظۡلَمُ
مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِىَ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ ؕ



اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جسے اس کے رب کی
آیات سنا کر نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ پھیر لے، اور اپنے ان
برے اعمال کو بھول جائے جو اس کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اِنَّا
جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ
ان کے اسی رویہ کی وجہ سے ہم نے انکے دلوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور
کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے تاکہ وہ اس قرآن کو سمجھ ہی نہ سکیں وَ
اِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى فَلَنۡ يَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ اور اگر
آپ انہیں راہ راست کی طرف بلائیں بھی تو وہ کبھی اس راہ پر نہیں
آئیں گے وَرَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ لَوۡ يُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا
كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ ؕ آپ کا رب بڑا ہی بخشنے والا اور
بہت رحمت والا ہے، اگر وہ ان کے گناہوں پر انہیں پکڑنا چاہتا تو فوراً
بھی عذاب بھیج سکتا تھا بَلۡ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ يَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖ
مَوۡئِلًا ﴿۵۸﴾ لیکن ان کی سزا کے لئے ایک وقت مقرر ہے، جب وہ وقت
آجائے گا تو یہ لوگ اللہ کے عذاب سے بچنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے وَ
تِلۡكَ الۡقُرٰٓى اَهۡلَكۡنٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَجَعَلۡنَا لِمَهۡلِكِهِمۡ



مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ع اور یہ وہ بستیاں تمہارے سامنے موجود ہیں کہ جب ان کے
رہنے والوں نے ظلم کیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کی
ہلاکت کے لئے بھی ایک وقت متعین کر رکھا تھا رکوع[۸]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#274

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 60 تا 70 میں موسیٰ علیہ السلام کے ایک سفر کی سرگزشت جو
انہوں نے اللہ کی ہدایت کے تحت کیا اور جس میں اللہ کی بعض حکمتیں ان پر
آشکار ہوئیں

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ
الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب موسیٰ علیہ
السلام نے اپنے خادم سے کہا تھا کہ میں اس وقت تک چلتا رہوں گا جب
تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں خواہ مجھے سالہا سال چلنا
پڑے فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ
فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ پھر جب وہ دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچے تو
اپنی مچھلی سے غافل ہو گئے اور مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا
راستہ بنالیا فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا

مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ پھر جب وہ وہاں سے آگے نکل گئے تو
موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ، آج کے سفر
نے تو ہمیں بہت تھکا دیا ہے قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ
فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَ مَاۤ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ
اَذْكُرَهٗ ۚ خادم نے کہا کہ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جب ہم اس چٹان
کے پاس ٹھہرے تھے تو اس وقت مجھے مچھلی کا خیال نہ رہا، اور شیطان
نے مجھے بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر آپ سے کرتا وَ اتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي
الْبَحْرِ ۖۗ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ اس مچھلی نے تو عجیب طریقے سے دریا میں جانے کا
راستہ بنا لیا قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖۗ فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا
قَصَصًا ﴿٦٤﴾ ۙ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یہی تو وہ جگہ ہے جس کی ہمیں
تلاش تھی ، پھر دونوں اپنے قدموں کے نشان پر واپس ہو لئے
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ
عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ پس جب وہ وہاں پہنچے تو وہاں انہوں نے
ہمارے بندوں میں سے ایک خاص بندے کو موجود پایا جسے ہم نے اپنی
رحمت سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم عطا کیا تھا قَالَ لَهٗ



مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ موسیٰ
علیہ السلام نے اس بزرگ سے کہا کہ کیا میں آپ کے ساتھ اس شرط پر
رہ سکتا ہوں کہ جو رشد و ہدایت کا علم آپ کو اللہ کی جانب سے دیا گیا ہے
اس میں سے کچھ آپ مجھے بھی سکھا دیں؟ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ انہوں نے کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر کبھی صبر نہ
کر سکو گے وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ اور جس
چیز کی حقیقت کا تمہیں علم نہ ہو آخر تم اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہو
قَالَ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾
موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ان شاءاللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں
آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کروں گا قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ
فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰۤى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ اس
بزرگ نے کہا کہ اچھا اگر تمہیں میرے ساتھ رہنا ہے تو شرط یہ ہے کہ
مجھ سے اس وقت تک کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرنا جب تک
میں خود اس کی بابت تم سے ذکر نہ کروں رکوع [۹]

پہلا صفحہ	فہرست سورت



#275

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 71 تا 82 میں موسیٰ علیہ السلام کے سفر کی سرگزشت کا بقایا حصہ جو انہوں نے اللہ کی ہدایت کے تحت کیا اور جس میں اللہ کی بعض حکمتیں ان پر آشکار ہوئیں

فَانۡطَلَقَا ٞ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا‌ ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔـا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا

پھر وہ دونوں روانہ ہوئے یہاں تک کہ ایک جگہ پہنچ کر ایک کشتی میں سوار ہو گئے تو اس بزرگ نے کشتی میں شگاف ڈال دیا موسیٰ علیہ السلام نے فوراً کہا کہ کیا آپ نے اس لئے سوراخ کر دیا کہ تمام کشتی والوں کو ڈبو دیں، بے شک آپ نے بہت ہی خطرناک کام کیا ہے اس بزرگ نے کہا کہ میں نے نہ کہا تھا کہ تم ہرگز میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے



نَسِيۡتُ وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾ موسیٰ علیہ السلام نے
کہا کہ اس غلطی پر میری گرفت نہ کیجئے اور میرے معاملہ میں آپ اتنی
سختی سے کام نہ لیں فَانۡطَلَقَا ٙ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ
اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ پھر وہ دونوں روانہ ہوئے
یہاں تک کہ انہیں راستہ میں ایک لڑکا ملا تو اس بزرگ نے اسے قتل کر
ڈالا، موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ کیا آپ نے ایک بے گناہ شخص کو ناحق
بغیر قصاص کے قتل کر دیا لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔـا نُّكۡرًا ﴿۷۴﴾ بیشک آپ
نے بڑا ہی سخت کام کیا ہے



قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ اس بزرگ
نے کہا کہ میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تم ہرگز میرے ساتھ صبر نہ کرسکو گے
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ
لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اگر اس واقعہ کے بعد میں آپ
سے کچھ پوچھوں تو بے شک مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں، یقیناً آپ بہت دفعہ
میرا عذر قبول کرچکے ہیں فَانْطَلَقَا ٓ وقفة حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ
اِۨسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا
يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ وہ دونوں ایک دفعہ پھر چل پڑے یہاں
تک کہ جب ایک بستی میں پہنچے تو وہاں کے لوگوں سے کھانا طلب کیا مگر اس
بستی والوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا، کہ اچانک انہیں اس
بستی میں ایک دیوار نظر آئی جو گرنے والی تھی تو اس بزرگ نے اسے
مرمت کر کے پھر از سر نو کھڑا کر دیا قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ
اَجْرًا ﴿۷۷﴾ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان لوگوں
سے اس کام کی کچھ اجرت ہی وصول کر لیتے قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ
بَيْنِكَ ۚ اس بزرگ نے کہا کہ بس میرا اور تمہارا ساتھ اب ختم ہو گیا
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اب میں تمہیں ان

باتوں کی حقیقت بتاتا ہوں، جن پر تم صبر نہ کر سکے اَمَّا السَّفِيۡنَةُ
فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ
وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ﴿۷۹﴾ اس کشتی کا معاملہ یہ ہے
کہ وہ چند غریب آدمیوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے، میں
نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں کیونکہ آگے ایک ایسے بادشاہ کا علاقہ تھا جو
ہر بے عیب کشتی کو زبردستی چھین رہا تھا وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ
مُؤۡمِنَيۡنِ فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا ﴿۸۰﴾ اور وہ جو لڑکا
تھا تو اس کے ماں باپ مومن تھے لیکن ہمیں اندیشہ ہوا کہ یہ بڑا ہو کر ان
دونوں کو سرکشی اور کفر میں مبتلا نہ کر دے فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا
خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا ﴿۸۱﴾ اس لئے ہم نے چاہا کہ ان کا رب
اس کے بدلے میں ان کو ایسی اولاد عطا فرمائے جو دینداری اور صلہ رحمی میں
اس لڑکے سے بہتر ہو وَاَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِى
الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا ۚ اور جہاں
تک اس دیوار کا تعلق ہے وہ اس شہر میں رہنے والے دو یتیم بچوں کی تھی
جس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا اور ان لڑکوں کا مرحوم باپ ایک صالح
آدمی تھا فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنۡ يَّبۡلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنۡزَهُمَا ۖ



رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ سو تمہارے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو
پہنچ جائیں اور تمہارے رب کی رحمت سے وہ اپنا خزانہ خود ہی نکال لیں وَ مَا
فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ اور ان میں سے کوئی بھی کام میں نے اپنی مرضی
سے نہیں کیا ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ یہ ہے اصل
حقیقت ان واقعات کی جن پر تم صبر نہ کر سکے رکوع [۱۰] یہ قصہ حضرت موسیٰ
علیہ السلام کے ایک تربیتی سفر کی سرگزشت ہے۔ یہ سفر اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے تحت
انہوں نے اس لئے کیا کہ ایک بندہ خاص کے ذریعہ وہ اس کائنات کے اس رمز
سے اچھی طرح آگاہ ہو جائیں کہ اس دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے وہ سب ارادہ الٰہی کے
تحت ہوتا ہے اور سرتا سر اس کی حکمت پر مبنی ہوتا ہے۔ اس دنیا میں بظاہر
سرکشوں اور نافرمانوں کو ڈھیل ملتی ہے جبکہ اہل حق مختلف قسم کی آزمائشوں میں
مبتلا کئے جاتے ہیں لیکن یہ سب کچھ اللہ کی حکمت اور مصلحت پر مبنی ہوتا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#276

https://archive.org/dow

آیات نمبر 83 تا 91 میں قریش کے ذریعہ کئے گئے یہود کے ایک سوال کا
جواب جس میں ذوالقرنین کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ ان آیات میں اس کے
پہلے اور دوسرے سفر کا احوال بیان کیا گیا ہے۔

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ اور اے پیغمبر (ﷺ)! یہ
لوگ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں قُلْ سَاَتْلُوْا
عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ آپ فرمادیجئے کہ میں اس کے کچھ حالات
تمہیں سناتا ہوں یہ سوال بھی قریش نے یہود کے اشارہ پر رسول اللہ (ﷺ)
سے کیا تھا کہ اگر آپ نبی ہیں تو بتائیں کہ ذوالقرنین کون تھا، قرآن اس کے
جواب میں ان کے صحیح حالات بیان کرتا ہے اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَ
اٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ بیشک ہم نے اسے
زمین میں اقتدار عطا کیا تھا اور اسے ہر قسم کا ضروری سازوسامان دے

رکھا تھا، سو اس نے تیاری کی اور ایک سفر پر روانہ ہوا حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ
مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ
عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ یہاں تک کہ سورج غروب ہونے کی سمت میں ایک
راستہ پر چلتے چلتے اس کی آخری حد تک پہنچ گیا، جہاں اسے سورج ایک
سیاہ پانی کے چشمے میں ڈوبتا دکھائی دیا، وہاں اس نے ایک قوم کو آباد پایا
قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ
حُسْنًا ﴿٨٦﴾ ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین! تمہیں اختیار ہے خواہ ان کو
سزا دو یا ان کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کرو قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾
ذوالقرنین نے کہا کہ ان میں سے جو شخص کفر و فسق کرے گا اسے ہم
ضرور سزا دیں گے پھر جب وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اور
بھی سخت سزا دے گا وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ
اِۨلْحُسْنٰى ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿٨٨﴾ اور جو شخص ایمان
لے آئے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے لئے آخرت میں اچھا بدلہ
ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ نرمی والا برتاؤ کریں گے ثُمَّ اَتْبَعَ

سَبَبًا ﴿٨٩﴾ پھر اس نے دوبارہ تیاری کی اور ایک دوسرے سفر پر چل نکلا

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلٰى قَوۡمٍ لَّمۡ

نَجۡعَلْ لَّهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا ۙ﴿٩٠﴾ یہاں تک کے سورج طلوع

ہونے کی سمت میں ایک راستہ پر چلتے چلتے اس کی انتہائی حد تک پہنچ گیا تو

اس نے سورج کو ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے دیکھا جن کے لئے ہم

نے سورج سے بچاؤ کے لئے کوئی پردہ نہ رکھا تھا كَذٰلِكَ ؕ وَقَدۡ

اَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ﴿٩١﴾ ان کی حالت کچھ ایسی ہی تھی، اور جو

کچھ ذوالقرنین کے پاس تھا اس کے بارے میں ہمیں پورا علم ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#277

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 92 تا 101 میں قریش کے ذریعہ کئے گئے یہود کے ایک سوال کا
جواب جس میں ذوالقرنین کے اگلے سفر کا قصہ بیان کیا گیا ہے اور آخر میں
پھر ذوالقرنین کی زبانی اسی حقیقت کی طرف اشارہ کہ جب اللہ کے وعدہ کا
وقت آئے گا تو سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ جب صور پھونکا جائے گا تو ہر چیز
درہم برہم ہو جائے گی اور کفار کو جہنم اپنے سامنے نظر آئے گی

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ اس نے ایک دفعہ پھر تیاری کی اور ایک نئے سفر پر
چل نکلا حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا
یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ یہاں تک کہ چلتے چلتے جب دو پہاڑوں کے
درمیان جا پہنچا تو ان کے پاس اسے ایک ایسی قوم ملی جو مشکل ہی سے کوئی
بات سمجھتی تھی قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ
مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤی اَنْ تَجْعَلَ
بَیْنَنَا وَ بَیْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یاجوج



ماجوج ہماری سرزمین میں آکر بڑا فساد مچاتے ہیں، تو کیا ہم تیرے لئے کچھ
خراج مقرر کردیں کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دے
قَالَ مَا مَكَّنِّىۡ فِيۡهِ رَبِّىۡ خَيۡرٌ فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ بَيۡنَكُمۡ وَ
بَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا ۙ﴿۹۵﴾ اٰتُوۡنِىۡ زُبَرَ الۡحَدِيۡدِ ؕ ذوالقرنین نے کہا کہ میرے
رب نے جس مال پر مجھے اختیار دے رکھا ہے وہ بہت بہتر ہے، ہاں اگر تم
میری مدد کرنا چاہتے ہو تو تم افرادی طاقت سے مدد کرو، میں تمہارے اور
یاجوج ماجوج کے درمیان ایک مضبوط دیوار کھڑی کردوں گا اور کہا کہ مجھے
لوہے کی چادریں لا دو حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيۡنَ الصَّدَفَيۡنِ قَالَ
انۡفُخُوۡا ؕ جب لوہے کی چادروں کو ان دونوں پہاڑوں کے درمیان
رکھ کر خالی جگہ کو پر کر دیا گیا تو اس نے کہا کہ اب آگ دہکاؤ حَتّٰٓى
اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِىۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ قِطۡرًا ﴿۹۶﴾ جب لوہے
کی چادریں گرم ہو کر سرخ ہو گئیں تو اس نے کہا کہ پگھلا ہوا تانبہ لاؤ تا
کہ میں ان لوہے کی گرم چادروں پر ڈال دوں فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ
يَّظۡهَرُوۡهُ وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿۹۷﴾ چنانچہ یاجوج ماجوج نہ تو اس
مضبوط دیوار پر چڑھ سکتے تھے نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے قَالَ هٰذَا



رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّىۡ‌ۚ ذوالقرنین نے کہا کہ یہ سب میرے رب کی رحمت
کی وجہ سے ہے فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّىۡ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ‌ ۚ اور جب
میرے رب کے وعدے کا وقت آئے گا تو وہ اس کو گرا کر زمین کے
برابر کر دے گا وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّىۡ حَقًّا ؕ﴿۹۸﴾ اور میرے رب کا وعدہ یقیناً
پورا ہو کر رہے گا وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ يَّمُوۡجُ فِىۡ بَعۡضٍ وَّ
نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ فَجَمَعۡنٰهُمۡ جَمۡعًا ۙ﴿۹۹﴾ اور ہم اس وقت ان سب کو
آزاد کر دیں گے اور وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھس جائیں
گے پھر صور پھونکا جائے گا اور ہم سب کو میدان حشر میں جمع کر لیں
گے وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ۙ﴿۱۰۰﴾ اور اس
دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لے آئیں گے اِلَّذِيۡنَ كَانَتۡ
اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَكَانُوۡا لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ
سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾ؑ وہ کافر جن کی آنکھوں پر میرے ذکر سے غفلت کا پردہ پڑا
ہوا تھا اور نہ ہی وہ کچھ سننے کو تیار تھے رکوع [۱۱] اس قصہ میں یہ پیغام مضمر
ہے کہ ذوالقرنین ایک بندہ مومن تھا جس کا یہ حال تھا کہ مشرق و مغرب فتح کر
لینے کے بعد بھی وہ ہر کامیابی کو اللہ کا انعام سمجھتا اور ہر قدم اس کی مرضی کے

مطابق اٹھاتا تھا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#278

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 102 تا 110 میں کفار کو تنبیہ کہ روز قیامت کسی کی سفارش کام نہ آئے گی۔ روز قیامت وہ لوگ خسارے میں رہیں گے جنہوں نے اپنی تمام تر توجہ اس دنیا کی زندگی ہی پر مرکوز کر دی ہے اور سمجھتے ہیں کہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا ان کے تمام اعمال اکارت ہو جائیں گے اور ان میں کچھ وزن نہ ہو گا۔ اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بھی کئے، وہ فردوس کے باغات میں ہوں گے۔ اللہ کے کلمات کی مقدار لا محدود ہے ان سب کو لکھنا ممکن نہیں۔ تم سب کا معبود بس ایک اللہ ہی ہے، جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی آرزو رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ کیا اب بھی کافروں کا یہ خیال ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنالیں گے اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ

نُزُلًا ۝١٠٢ بیشک ہم نے کافروں کی مہمان نوازی کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا

ہے قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝١٠٣ؕ اے پیغمبر

(ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال

کے اعتبار سے بڑے خسارے میں ہیں؟ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝١٠٤ یہ وہ

لوگ ہیں جو ساری زندگی اس دنیا کے ہی لئے جد وجہد کرتے رہے اور یہ

سمجھتے رہے کہ ہم کوئی بھلا اور اچھا کام کر رہے ہیں اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝١٠٥ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی آیتوں اور آخر ایک

دن اس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کرتے رہے، سو ان کے تمام اعمال

اکارت ہوگئے اور روز قیامت ہمارے نزدیک ان کے اعمال کا کوئی وزن نہ ہو

گا ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ

هُزُوًا ۝١٠٦ اب یہ جہنم ہی ان کی جزا ہے، کیونکہ وہ کفر کرتے رہے اور

میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق اڑاتے رہے اِنَّ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ

نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے
ان کی مہمان نوازی کے لئے فردوس کے باغات ہوں گے خٰلِدِيۡنَ
فِيۡهَا لَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ ان باغات میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور
کسی اور جگہ جانا پسند نہ کریں گے قُلۡ لَّوۡ كَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا
لِّـكَلِمٰتِ رَبِّىۡ لَـنَفِدَ الۡبَحۡرُ قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىۡ وَلَوۡ جِئۡنَا
بِمِثۡلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ
اگر میرے رب کے کلمات لکھنے کے لئے سمندر کا پانی سیاہی بن جائے تو
سمندر ختم ہو جائے گا مگر میرے رب کے کلمات ختم نہ ہوں گے خواہ
ہم ایک سمندر کے برابر مزید سیاہی لے آئیں قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ
مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگرچہ میں بھی تمہارے ہی جیسا
انسان ہوں، لیکن فرق یہ ہے کہ اللہ نے میری طرف وحی بھیجی ہے،
کہ تمہارا معبود حقیقی صرف ایک ہی معبود ہے فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَـعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًـا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ
اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ تو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھتا ہے اسے چاہیے



کہ نیک اعمال کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی دوسرے کو شریک نہ کرے رکوع[۱۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

25 Sept 2012, 3:15 PM(Rev : July 10, 2013) (Oct 5, 2013)[Rev March 6, 2014]

19: سورۃ مریم

#279

https://archive.org/dow

نام پارہ	پارہ شمار	شمار آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
قَالَ اَلَمْ	16	44	6	مکی	سُوْرَةُ مَرْيَم	19

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں ذکریا علیہ السلام کی بیٹے کے لئے دعا، ان کے بڑھاپے اور بیوی کے بانجھ ہونے کے باوجود اللہ کی طرف سے بیٹے کی خوشخبری اور یحییٰ علیہ السلام کی پیدائش کے واقعات۔ ان واقعات میں نصاریٰ کے لئے یہ پیغام مضمر ہے کہ یحییٰ علیہ السلام کی پیدائش بھی معجزہ ہی تھی لیکن انہوں نے کبھی الوہیت کا دعویٰ نہیں کیا

كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ﴿۱﴾ کاف، ہا، یا، عین، صاد (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنیٰ اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۚ﴿۲﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ آپ کے رب کی اس رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا علیہ السلام پر کی تھی

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا۝۳ جب کہ اس نے اپنے رب کو چپکے
چپکے پکارا قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ
شَيْبًا وَّ لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا۝۴ زکریا علیہ السلام نے
عرض کیا کہ اے میرے رب! میری ہڈیاں بڑھاپے سے ضعیف ہو گئی
ہیں اور سر بڑھاپے کی سفیدی سے چمک اٹھا ہے اور اے میرے رب!
میں تجھ سے دعا کر کے کبھی محروم نہیں رہا وَ اِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِىَ
مِنْ وَّرَآءِىْ وَ كَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ
وَلِيًّا۝۵ۙ مجھے اپنے بعد اپنے قرابت داروں سے اندیشہ ہے اور میری
بیوی بانجھ ہے پس تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما يَّرِثُنِىْ وَ
يَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا۝۶ جو میرا بھی وارث
ہو اور آل یعقوب کا بھی اور اے میرے رب اس کو اپنا پسندیدہ اور
مقبول بندہ بنا لے يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ
لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا۝۷ جواب دیا گیا کہ اے زکریا! ہم
تمہیں ایک ایسے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا، اس
سے پہلے ہم نے کسی کو اس کا ہم نام نہیں بنایا قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ

غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا وَّقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾
زکریا علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا
کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا
ہوں؟ قَالَ كَذٰلِكَ‌ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدۡ خَلَقۡتُكَ
مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـًٔا ﴿۹﴾ فرمایا کہ ایسا ہی ہوگا، تمہارا رب کہتا ہے
کہ یہ بات میرے لئے بہت آسان ہے اور اس سے پہلے ہم تمہیں پیدا
کر چکے ہیں حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّىۡۤ اٰيَةً‌ ؕ
زکریا علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے لئے کوئی
نشانی مقرر کر دے قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ
سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ فرمایا کہ تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ مکمل صحتمند ہونے کے
باوجود تم مسلسل تین رات دن لوگوں سے بات نہ کر سکو گے فَخَرَجَ
عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰٓى اِلَيۡهِمۡ اَنۡ سَبِّحُوۡا بُكۡرَةً وَّ
عَشِيًّا ﴿۱۱﴾ پھر زکریا علیہ السلام اپنے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے
پاس آئے اور انہیں اشارے سے سمجھایا کہ صبح وشام اللہ کی تسبیح بیان
کرتے رہو يٰيَحۡيٰى خُذِ الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ‌ ؕ پھر وہ وقت آیا کہ ہم نے

کہا کہ اے یحییٰ! کتاب یعنی تورات پر مضبوطی سے عمل پیرا ہو جاؤ وَ
اٰتَیۡنٰهُ الۡحُکۡمَ صَبِیًّا ۝۱۲ ہم نے یحییٰ کو بچپن ہی میں کتاب و حکمت
کی سمجھ عطا فرما دی تھی وَّ حَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَ زَکٰوۃً ؕ وَ کَانَ
تَقِیًّا ۝۱۳ اور ہم نے اپنی خاص رحمت سے اسے دل کی نرمی اور نفس کی
پاکیزگی عطا کی تھی اور وہ بہت ہی پرہیزگار تھا وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَیۡهِ وَ لَمۡ
یَکُنۡ جَبَّارًا عَصِیًّا ۝۱۴ وہ ماں باپ کا بڑا خدمت گزار تھا اور سرکش
اور نافرمان نہیں تھا وَ سَلٰمٌ عَلَیۡهِ یَوۡمَ وُلِدَ وَ یَوۡمَ یَمُوۡتُ وَ یَوۡمَ
یُبۡعَثُ حَیًّا ۝۱۵ اس پر سلامتی اور رحمت ہے جس دن وہ پیدا ہوا، جس
دن اس نے وفات پائی اور جس دن وہ زندہ کر کے دوبارہ اٹھایا جائے گا

رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#280

https://archive.org/dow

آیات نمبر 16 تا 26 میں مریم [علیہا السلام] کے پاس فرشتے کا نمودار ہونا اور ایک پاکیزہ بیٹے کی خوشخبری سنانا۔ حضرت عیسی علیہ السلام کی پیدائش کے واقعات۔

وَ اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ‌ۘ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! آپ اس
کتاب میں مریم علیہا السلام کا حال بھی بیان کیجئے اِذِ انْتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا
مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۙ‏ ﴿۱۶﴾ جب وہ اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر مشرقی
جانب ایک گوشہ میں چلی گئی تھی فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ
حِجَابًا ۚ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا‏ ﴿۱۷﴾
اور اس نے لوگوں کی طرف سے پردہ کر لیا تھا پھر ہم نے اس کی طرف
اپنا فرشتہ بھیجا جو اس کے سامنے ایک کامل انسان کی شکل میں نمودار ہوا
قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا‏ ﴿۱۸﴾ اسے دیکھ

کر مریم نے کہا کہ اگر تم نیک آدمی ہو تو میں تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی
ہوں قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ وہ
بولا کہ میں تو بس تیرے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں اور اس لئے
آیا ہوں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا دوں قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّلَمۡ
يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ مریم نے جواب دیا کہ میرے
ہاں لڑکا کیسے ہوگا حالانکہ نہ تو مجھے کسی مرد نے چھوا اور نہ میں کبھی بدکار
تھی؟ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ فرشتہ نے کہا کہ
ایسا ہی ہوگا، تیرا رب فرماتا ہے کہ یہ کام میرے لئے بہت آسان ہے وَ
لِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا ۚ اور اس لڑکے کو اس طرح
پیدا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم اسے لوگوں کے لئے اپنی قدرت کی
ایک نشانی بنائیں اور اس کو اپنی رحمت کا ذریعہ بنائیں وَكَانَ اَمۡرًا
مَّقۡضِيًّا ﴿۲۱﴾ اور یہ تو ایسی بات ہے جس کا ہونا ایک طے شدہ امر ہے
فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ پھر مریم کو حمل ٹھہر گیا
اور وہ اسے لئے ہوئے ایک دور جگہ علیحدگی میں چلی گئی فَاَجَآءَهَا
الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ پھر دردِ زہ کی تکلیف کی وجہ سے وہ

ایک کھجور کے درخت کا سہارا لے کر بیٹھ گئی قَالَتۡ یٰلَیۡتَنِیۡ مِتُّ

قَبۡلَ ھٰذَا وَ کُنۡتُ نَسۡیًا مَّنۡسِیًّا ﴿۲۳﴾ اور کہنے لگی کہ کاش میں اس

حالت سے پہلے ہی مر جاتی اور لوگ مجھے بھول چکے ہوتے فَنَادٰىہَا

مِنۡ تَحۡتِہَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِیۡ قَدۡ جَعَلَ رَبُّکِ تَحۡتَکِ سَرِیًّا ﴿۲۴﴾ اس

وقت ایک فرشتے نے نیچے کی جانب سے پکار کر کہا کہ تو غمگین نہ ہو،

تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے وَ ھُزِّیۡۤ

اِلَیۡکِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَۃِ تُسٰقِطۡ عَلَیۡکِ رُطَبًا جَنِیًّا ﴿۲۵﴾ اور اس

کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، تجھ پر تر و تازہ کھجوریں گریں گی فَکُلِیۡ

وَ اشۡرَبِیۡ وَ قَرِّیۡ عَیۡنًا ۚ پھر مزے سے کھا اور پی اور بیٹے کو دیکھ کر

آنکھیں ٹھنڈی کر فَاِمَّا تَرَیِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوۡلِیۡۤ اِنِّیۡ

نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُکَلِّمَ الۡیَوۡمَ اِنۡسِیًّا ﴿۲۶﴾ پھر اگر

کوئی آدمی تجھے نظر آجائے تو اشارے سے کہہ دینا کہ میں نے رحمٰن

کے لئے خاموشی کے روزے کی منت مان رکھی ہے اس لئے میں آج

کسی آدمی سے بات نہ کروں گی

#281

https://archive.org/dow

آیات نمبر 27 تا 40 میں عیسیٰ علیہ السلام کا اپنی ماں کی گود ہی میں لوگوں سے باتیں کرنے کے واقعات۔ نصاریٰ کو انتباہ کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کی اولاد نہیں ہیں۔ مسیح علیہ السلام کی واضح تعلیمات کے باوجود نصاریٰ مختلف گروہوں میں بٹ گئے اور اب قرآن پر بھی ایمان نہیں لاتے۔ ان سب لوگوں کو تنبیہ کہ روز قیامت ان کے اختلاف کا فیصلہ کر دیا جائے گا لیکن اس وقت حسرت کے سوا کچھ حاصل نہ ہو گا

فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ پھر مریم اس بچے کو گود میں اٹھائے
ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـئًا
فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ اس کی قوم کے لوگوں نے کہا کہ اے مریم! یہ تو تم نے بہت
ہی برا کام کیا ہے يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا
كَانَتۡ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿ۖۚ۲۸﴾ اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ کوئی بُرا آدمی
تھا اور نہ ہی تیری ماں کوئی بدکار عورت تھی فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ؕ تو مریم

نے اس بچے کی طرف اشارہ کر دیا قَالُوۡا کَیۡفَ نُکَلِّمُ مَنۡ کَانَ فِی

الۡمَہۡدِ صَبِیًّا ﴿۲۹﴾ وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم اس سے کس طرح بات

کریں جو ابھی گود میں ایک چھوٹا سا بچہ ہے قَالَ اِنِّیۡ عَبۡدُ اللّٰہِ ۟ؕ

اٰتٰنِیَ الۡکِتٰبَ وَ جَعَلَنِیۡ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾ۙ اس پر وہ بچہ بول اٹھا اور کہنے لگا

کہ اے لوگو! بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب عطا کی

ہے اور نبی بنایا ہے وَّ جَعَلَنِیۡ مُبٰرَکًا اَیۡنَ مَا کُنۡتُ ۪ وَ اَوۡصٰنِیۡ

بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ مَا دُمۡتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ۖ میں جہاں کہیں بھی

رہوں اس نے مجھے سراپا برکت بنایا ہے اور میں جب تک بھی زندہ

ہوں اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم فرمایا ہے وَّ بَرًّۢا

بِوَالِدَتِیۡ ۫ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡنِیۡ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ مجھے اپنی والدہ کے

ساتھ حسن سلوک کرنے والا بنایا ہے اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا وَ

السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَ یَوۡمَ اَمُوۡتُ وَ یَوۡمَ اُبۡعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾

مجھ پر اللہ کی جانب سے سلامتی ہے جس روز میں پیدا ہوا اور جس روز

میں مروں گا اور جس روز میں دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا ذٰلِکَ

عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ الَّذِیۡ فِیۡہِ یَمۡتَرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ یہ

ہے عیسیٰ ابن مریم اور یہ ہے اس کے بارے میں وہ سچی بات جس میں
یہ لوگ شک کر رہے ہیں مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ
سُبْحٰنَهٗ ؕ اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے، وہ تمام عیوب
سے پاک ہے اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ﴿۳۵﴾
وہ جب کسی کام کو سرانجام دینے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو صرف اتنا ہی
فرما دیتا ہے کہ ہو جا، اور وہ کام ہو جاتا ہے وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ؕ اور عیسیٰ ابن مریم نے تو اپنی قوم سے کہا تھا کہ اللہ میرا
بھی رب ہے اور تمہارا بھی، پس اسی کی بندگی کرو هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ یہی دین کا سیدھا راستہ ہے فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ
مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا فَوَيْلٌ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ سو جو لوگ کفر کر
رہے ہیں ان کے لئے اس حاضری کے بڑے دن سخت تباہی ہو گی
اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ جس دن وہ ہمارے سامنے پیش ہوں گے اس روز ان
کے کان بھی خوب سن رہے ہوں گے اور ان کی آنکھیں بھی خوب دیکھ

رہی ہوں گی مگر آج یہ ظالم اندھے اور بہرے بنے ہوئے کھلی گمراہی
میں پڑے ہوئے ہیں وَ اَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ
الۡاَمۡرُ ۘ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ انہیں اس حسرت وندامت کے دن
سے ڈرایئے جب ہر بات کا فیصلہ کر دیا جائے گا وَ هُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّ
هُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۹﴾ مگر آج وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان
نہیں لاتے اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَ مَنۡ عَلَيۡهَا وَ اِلَيۡنَا
يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۰﴾ بالآخر زمین اور اس پر رہنے والوں کے ہم ہی وارث
ہوں گے اور سب لوگوں کو ہماری ہی طرف واپس لوٹ کر آنا ہے

رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#282

https://archive.org/dow

آیات نمبر 41 تا 50 میں ابراہیم علیہ السلام کی اپنے باپ کو توحید کی دعوت
اور قوم کی ناراضگی کے واقعات، جس کے نتیجہ میں انہیں ہجرت کرنی پڑی۔
ہجرت کے بعد اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی پیدائش اور نبوت کا
عطا ہونا۔

وَ اذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اے
پیغمبر (ﷺ)! اس کتاب میں ابراہیم علیہ السلام کا ذکر بھی کیجئے، بے
شک وہ ایک راست باز انسان اور ایک نبی تھا اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ
لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَ لَا يُبۡصِرُ وَ لَا يُغۡنِيۡ عَنۡكَ شَيۡـًٔا ﴿۴۲﴾ جب
اس نے اپنے باپ سے کہا تھا کہ ابا جان! آپ ان بتوں کی کیوں پرستش
کرتے ہیں جو نہ سنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں اور نہ آپ کو کچھ فائدہ پہنچا سکتے
ہیں؟ يٰۤاَبَتِ اِنِّيۡ قَدۡ جَآءَنِيۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِيۡۤ

اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ ابا جان! مجھے اللہ کی طرف سے وہ علم عطا
ہوا ہے جو آپ کو نہیں دیا گیا، پس آپ میری پیروی کریں میں آپ کو
سیدھا راستہ دکھاؤں گا یٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ اے ابا جان! آپ شیطان کی بندگی نہ
کریں کیونکہ شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے یٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ
يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ اے
ابا جان! میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کو رحمٰن
کا کوئی عذاب اپنی گرفت میں پکڑ لے اور آپ شیطان کے ساتھی بن
جائیں قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ باپ نے کہا
کہ اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہو گیا ہے لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے
سنگسار کر ڈالوں گا اور تو ہمیشہ کے لئے میری نظروں کے سامنے سے
دور ہو جا قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ
حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ آپ کو میرا سلام ہو، میں اب
بھی اپنے رب سے آپ کی بخشش کے لئے دعا کروں گا، بیشک وہ مجھ پر

بڑا ہی مہربان ہے وَ اَعۡتَزِلُکُمۡ وَ مَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ وَ
اَدۡعُوۡا رَبِّیۡ ۫ۖ عَسٰۤی اَلَّاۤ اَکُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّیۡ شَقِیًّا ﴿۴۸﴾ اور میں
آپ لوگوں سے اور ان تمام ہستیوں سے جنہیں آپ لوگ اللہ کے سوا
پکارتے ہیں کنارہ کشی اختیار کرتا ہوں، میں تو اپنے رب ہی کو پکاروں گا،
مجھے امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر کبھی محروم نہ رہوں گا فَلَمَّا
اعۡتَزَلَہُمۡ وَ مَا یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ۙ وَہَبۡنَا لَہٗۤ اِسۡحٰقَ وَ
یَعۡقُوۡبَ ؕ وَ کُلًّا جَعَلۡنَا نَبِیًّا ﴿۴۹﴾ پھر جب ابراہیم علیہ السلام ان
لوگوں کو اور ان معبودوں کو جنہیں وہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے تھے،
چھوڑ کر چلے گئے تو ہم نے انہیں اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ
السلام جیسی اولاد عطا کی اور سب کو نبی بنایا وَ وَہَبۡنَا لَہُمۡ مِّنۡ
رَّحۡمَتِنَا وَ جَعَلۡنَا لَہُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِیًّا ﴿۵۰﴾ ع ہم نے ان سب کو
اپنی رحمت خاص عطا کی اور ان کو نیک نام اور مقبول و پسندیدہ مقام عطا
کیا رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#283

https://archive.org/dow

آیات نمبر 51 تا 63 میں موسیٰ علیہ السلام، اسمعیل علیہ السلام اور ادریس علیہ السلام کا ذکر۔ یہ سب وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت بخشی تھی لیکن ان کے جانشین بنی اسرائیل اور قریش گمراہی میں مبتلا ہو گئے۔ اللہ کی طرف سے تنبیہ کہ منکرین کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جبکہ ایمان لانے والے ہمیشہ کے لئے جنت میں رہیں گے

وَ اذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ مُوۡسٰۤی ۫ اِنَّہٗ کَانَ مُخۡلَصًا وَّ کَانَ رَسُوۡلًا
نَّبِیًّا ﴿۵۱﴾ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ)! اس کتاب میں موسیٰ علیہ السلام کا
ذکر بھی کیجئے، بلاشبہ وہ ہمارا خاص منتخب بندہ تھا اور صاحب رسالت نبی
تھا وَ نَادَیۡنٰہُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَیۡمَنِ وَ قَرَّبۡنٰہُ نَجِیًّا ﴿۵۲﴾
اور ہم نے اسے کوہ طور کی داہنی جانب سے آواز دی اور شرف ہمکلامی
بخشنے کے لئے اپنا قرب عطا کیا وَ وَہَبۡنَا لَہٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاہُ
ہٰرُوۡنَ نَبِیًّا ﴿۵۳﴾ اور ہم نے اپنی رحمت سے اس کے بھائی ہارون علیہ

السلام کو نبی بنا کر اس کو مددگار کے طور پر عنایت کیا وَ اذۡکُرۡ فِی
الۡکِتٰبِ اِسۡمٰعِیۡلَ ۫ اِنَّہٗ کَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَ کَانَ رَسُوۡلًا
نَّبِیًّا ﴿ۚ۵۴﴾ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ)! اس کتاب میں اسمٰعیل علیہ السلام کا
ذکر بھی کیجئے، بلاشبہ وہ اپنے وعدے کا سچا تھا اور صاحب رسالت نبی تھا
وَ کَانَ یَاۡمُرُ اَہۡلَہٗ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ ۪ وَ کَانَ عِنۡدَ رَبِّہٖ
مَرۡضِیًّا ﴿۵۵﴾ وہ اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم
دیتا تھا اور اپنے رب کے نزدیک ایک پسندیدہ انسان تھا وَ اذۡکُرۡ فِی
الۡکِتٰبِ اِدۡرِیۡسَ ۫ اِنَّہٗ کَانَ صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا ﴿٭ۙ۵۶﴾ اور اس کتاب میں
ادریس علیہ السلام کا بھی ذکر کیجئے، وہ ایک راست باز انسان اور ایک نبی
تھا وَّ رَفَعۡنٰہُ مَکَانًا عَلِیًّا ﴿۵۷﴾ اور ہم نے اسے بڑے ہی بلند مرتبہ
تک پہنچا دیا تھا اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ مِّنَ
النَّبِیّٖنَ مِنۡ ذُرِّیَّۃِ اٰدَمَ ٭ وَ مِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ۫ وَّ مِنۡ ذُرِّیَّۃِ
اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اِسۡرَآءِیۡلَ ۫ وَ مِمَّنۡ ہَدَیۡنَا وَ اجۡتَبَیۡنَا ؕ یہ وہ پیغمبر
ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا تھا، وہ آدم کی نسل سے، اور ان لوگوں کی
نسل سے تھے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا اور

ابراہیم اور اسرائیل کی نسل سے تھے اور یہ سب انبیاء ان لوگوں میں
سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور برگزیدہ کیا تھا اِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا۩ ﴿۵۸﴾ [السجدہ]
ان کا یہ حال تھا کہ جب انہیں رحمٰن کی آیات سنائی جاتیں تو وہ روتے
ہوئے سجدہ میں گر جاتے تھے فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾
پھر ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ جانشین ہوئے جنہوں نے نمازوں کو
ضائع کیا اور خواہشات نفسانی کی پیروی کی، پس عنقریب وہ لوگ گمراہی
کے انجام سے دوچار ہوں گے اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ
صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾
سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کی ، ایمان لائے اور نیک عمل
بھی کئے، سو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق
تلفی نہ کی جائے گی جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ
بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ یہ جنت ہمیشہ رہنے
والے ایسے باغات ہیں جس کا اللہ نے اپنے ان بندوں سے وعدہ کیا ہے

جنہوں نے اس جنت پر بغیر دیکھے یقین کیا ہے , بے شک اللہ نے جو
وعدہ کیا ہے وہ پورا ہو کر رہے گا لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ
وَ لَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيۡهَا بُكۡرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿۶۲﴾ وہ لوگ اس جنت میں
امن اور سلامتی کی باتوں کے علاوہ کوئی لغو و بیہودہ بات نہ سنیں گے اور
وہاں انہیں صبح و شام رزق ملتا رہے گا تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ مِنۡ
عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾ یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے
بندوں میں سے اس کو بنائیں گے جو اس دنیا میں اللہ سے ڈرنے والا ہو گا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#284

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 64 تا 74 میں وضاحت کہ جبرئیل اور دوسرے فرشتے صرف اللہ ہی کے حکم سے زمین پر اترتے ہیں اور یہ کہ اللہ ہی ہر چیز کا مالک ہے۔ قیامت کو جھٹلانے والوں کو انتباہ کہ وہ بہت برے انجام سے دوچار ہوں گے۔ قرآن کی آیات سن کر منکرین کا اپنے مال و اولاد پر تکبر اور انہیں انتباہ کہ اس سے پہلے بھی وہ نافرمان قومیں اللہ کے عذاب سے ہلاک ہو چکی ہیں جو شان و شوکت میں ان سے بھی بڑھ کر تھیں۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَمَا خَلْفَنَا
وَمَا بَیْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا ﴿٦٤﴾ اے جبرئیل نبی ﷺ
سے کہہ دو کہ ہم یعنی فرشتے آپ کے رب کے حکم کے بغیر اس دنیا میں
نہیں اتر سکتے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو
کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک وہی ہے اور آپ کا پروردگار
بھولنے والا نہیں ہے اللہ کی وحی سے رسول اللہ (ﷺ) کو تقویت و رہنمائی

حاصل ہوتی تھی سو انہیں نہایت بے چینی کے ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام کا،
جو وحی الٰہی لانے کا ذریعہ تھے انتظار رہتا تھا، اس آیت میں حضرت جبریل علیہ
السلام اور دوسرے ملائکہ کی حیثیت واضح فرمادی کہ وہ اپنے اختیار سے کچھ کرنے
کے مجاز نہیں ہیں، ان کا کام صرف اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری ہے اگر وحی
کے آنے میں دیر ہوتی ہے تو وہ بھی حضرت جبریل علیہ السلام کی وجہ سے نہیں
بلکہ اللہ ہی کی حکمت کے تحت ہوتا ہے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وہ
رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان تمام چیزوں کا جو آسمان و زمین کے
درمیان ہیں، پس تم اسی کی بندگی کرو اور اس ہی کی بندگی پر ثابت قدم
رہو، کیا تم کسی اور ہستی کو جانتے ہو جو اللہ کی صفات میں اس کے برابر ہو
رکوع [۴] وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ
حَيًّا ﴿٦٦﴾ اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا واقعی پھر زندہ
کر کے نکالا جاؤں گا؟ اَوَ لَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ
قَبْلُ وَ لَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ کیا انسان کو یہ یاد نہیں رہا کہ ہم اس سے
پہلے بھی اسے پیدا کر چکے ہیں جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا فَوَرَبِّكَ
لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ سو اے پیغمبر (ﷺ)! قسم ہے آپ کے رب کی کہ روز
قیامت ہم ان سب کو اور ان کے ساتھ تمام شیاطین کو ضرور جمع کریں
گے پھر ان سب کو جہنم کے گرد اس حالت میں لا حاضر کریں گے کہ وہ
گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ
شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ پھر ہر گروہ میں سے
ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو رحمٰن کے مقابلہ میں سب سے زیادہ
سرکش بنے ہوئے تھے ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا
صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ پھر ہم ایسے لوگوں کو بھی خوب جانتے ہیں جو جہنم میں جانے
کے زیادہ مستحق ہیں وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ
حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ﴿۷۱﴾ تم میں سے کوئی بھی ایسا شخص نہیں جس کا جہنم پر
سے گزر نہ ہو، یہ تمہارے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ بات
ہے [☆] ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا
جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ پھر ہم پرہیز گاروں کو تو اس جہنم سے بچا لیں گے مگر ظالموں
کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ

الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا وَّ اَحۡسَنُ نَدِيًّا﴿۷۳﴾ اور جب ان لوگوں
کے سامنے ہماری روشن آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ ایمان
والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہی بتاؤ کہ ہم دونوں گروہوں میں سے کس کی
رہائشگاہیں بہتر ہیں اور کس کی مجلسیں شاندار ہیں وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا
قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءۡيًا﴿۷۴﴾ حالانکہ ہم اِن
سے پہلے ایسی بہت سی قومیں ہلاک کر چکے ہیں جو سازوسامان اور ظاہری
شان وشوکت کے لحاظ سے اِن سے بہت زیادہ بہتر تھیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#285

https://archive.org/dow

آیات نمبر 75 تا 82 میں وضاحت کہ اللہ منکرین کو مہلت دیتا رہتا ہے جبکہ ایمان والوں کے نور میں اضافہ کرتا رہتا ہے۔ انجام کار اس ہی کا اچھا ہو گا جس کے اعمال اچھے ہوں گے۔ منکرین کے اس خیال کی تردید کہ انہیں قیامت میں بھی اس دنیا ہی کی طرح بہت سامال ملے گا نیز یہ کہ روز قیامت ان کے جھوٹے معبود ان کی کوئی مدد نہ کرسکیں گے

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى

اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ اے

پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو

جائے، رحمٰن اسے خوب مہلت دیتا رہتا ہے یہاں تک کہ عذاب الٰہی یا

قیامت کا دن جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے آ پہنچے گا فَسَيَعۡلَمُوۡنَ

مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾ اس دن یہ لوگ جان لیں

گے کہ کس کی رہائش گاہ بُری ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے وَ يَزِيۡدُ

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ اور جو لوگ ہدایت پر ہیں، اللہ ان
کے نور ہدایت میں اضافہ کرتا رہتا ہے وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ نیک اعمال ہی ہمیشہ باقی
رہنے والی چیز ہیں اور ثواب اور انجام کے لحاظ سے آپ کے رب کے
نزدیک یہی بہتر ہیں اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ
لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿٧٧﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! کیا آپ نے اس
شخص کو دیکھا جو ہماری آیات سے کفر کرنے کے باوجود کہتا ہے کہ میں
آخرت میں بھی مال اور اولاد سے اسی طرح نوازا جاؤں گا جس کثرت
سے مجھے اس دنیا میں دیئے گئے ہیں! اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ کیا اسے غیب کی کوئی اطلاع مل گئی ہے یا
اس نے رحمٰن سے کوئی عہد لے لیا ہے كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَ
نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ ہرگز نہیں! یہ جو کچھ کہتا ہے ہم
اسے لکھ رہے ہیں اور ہم سزا کے وقت اس پر عذاب بڑھاتے چلے
جائیں گے وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ اور یہ جس مال و
اولاد کا ذکر کر رہا ہے اس کے وارث تو ہم ہوں گے، یہ تو روز قیامت

ہمارے سامنے تن تنہا اکیلا حاضر ہو گا وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ
دوسری ہستیوں کو معبود بنا رکھا ہے اور کہتے ہیں کہ وہ روز قیامت ان
کے لئے باعث عزت اور سفارشی ہوں گے كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ
بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ رکوع [۵] ایسا ہرگز نہیں
ہو سکتا! وہ ہستیاں تو ان مشرکوں کی عبادت کا انکار کر دیں گی بلکہ وہ تو
ان کے دشمن بن جائیں گے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#286

آیات نمبر 83 تا 98 میں بیان کہ شیاطین کو کافروں پر مسلط کر دیا گیا ہے سو وہ انہیں ورغلاتے رہتے ہیں۔ روز قیامت کسی کو اللہ کی اجازت کے بغیر سفارش کا اختیار نہ ہو گا۔ اللہ کی طرف اولاد کی نسبت کرنا انتہائی سنگین بات ہے، روز قیامت تمام مخلوق اللہ کے بندے کی حیثیت ہی سے حاضر ہو گی۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ تَؤُزُّهُمۡ اَزًّا ۝۸۳

اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر مسلط کر دیا ہے جو انہیں ہر وقت اکساتے رہتے ہیں فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ عَدًّا ۝۸۴ آپ کافروں کے لئے نزول عذاب کی جلدی نہ کریں، ہم خود ہی ان کے دن شمار کر رہے ہیں يَوۡمَ نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِيۡنَ اِلَى الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ۝۸۵ اور اس دن ہم متقی لوگوں کو رحمٰن کے حضور مہمانوں کی طرح جمع کریں گے وَّ نَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرۡدًا ۝۸۶ اور مجرموں کو سخت پیاس کی حالت میں جہنم کی طرف ہانک کر

لے جائیں گے لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ
الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ اس دن کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہو گا سوائے اس
شخص کے جس نے رحمٰن سے اجازت حاصل کر لی ہو وَ قَالُوا اتَّخَذَ
الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ﴿۸۹﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ
رحمٰن نے کسی کو اپنا بیٹا بنا لیا ہے، بلاشبہ تم نے یہ ایک انتہائی سخت بات کہہ
دی ہے تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ
الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ قریب ہے کہ آسمان
پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو
کر گر پڑیں اس بات پر کہ لوگوں نے رحمٰن کے لیے اولاد ہونے کا دعویٰ کیا
! وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ حالانکہ رحمٰن کی یہ شان
نہیں کہ وہ کسی کو اپنی اولاد بنائے اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ آسمانوں اور زمین کے اندر
جو مخلوقات بھی ہیں قیامت کے دن رحمٰن کے حضور محض اس کے
بندے کی حیثیت سے حاضر ہوں گے لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَ عَدَّهُمْ
عَدًّا ﴿۹۴﴾ بے شک ہر چیز اللہ کے احاطہ علم میں ہے اور اس نے ہر چیز کو
شمار کر رکھا ہے وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾ روز قیامت

ہر شخص اللہ کے حضور تن تنہا اکیلا حاضر ہو گا اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجۡعَلُ لَهُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ یقینا جو لوگ
ایمان لے آئے ہیں اور عمل صالح کر رہے ہیں عنقریب رحمٰن ان کے
لیے دلوں میں محبت پیدا فرما دے گا فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ
لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَ تُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ اے پیغمبر
(صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان بنا دیا ہے تا کہ
آپ اس کے ذریعے سے متقی لوگوں کو خوشخبری دیں اور جھگڑالو
لوگوں کو ان کے انجام سے خبر دار کر دیں وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ
مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ
رِكۡزًا ﴿۹۸﴾ ع ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، کیا آپ
کو ان میں سے کسی کا نشان نظر آتا ہے یا کسی کی ہلکی سی آواز بھی سنائی
دیتی ہے؟ رکوع [٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

30 Sept 2012 : 10:28 AM (Rev: July 11, 2013) (Oct 6, 2013)[Rev March 6,2014]

20:سورۃ طٰہٰ

#287

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	شمار آیات	پارہ شمار	نام پارہ
20	سُوْرَۃُ طٰہٰ	مکی	8	135	16	قَالَ اَلَمْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیات نمبر 1 تا 16 میں رسول اللہ ﷺ کو قرآن کی تبلیغ کے حوالے سے
تلقین کہ اگر لوگ ایمان نہیں لاتے تو آپ پریشان نہ ہوں، آپ کی ذمہ
داری صرف لوگوں تک ہمارا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اس زمین اور آسمان میں جو
کچھ ہے وہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے، وہ اعلانیہ اور پوشیدہ ہر بات کو جانتا ہے
۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت اور کوہ طور پر اللہ سے ہمکلامی کا
شرف حاصل کرنے کے واقعات۔

طٰهٰ ۚ﴿۱﴾ طا، ہا (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ
ﷺ ہی جانتے ہیں) مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ﴿۲﴾
اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ



آپ مشقت میں پڑ جائیں اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ۳ بلکہ یہ تو ہر
اس شخص کی نصیحت کے لئے نازل کیا گیا ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے
تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَ السَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ۴ یہ اس ہستی کی
طرف سے نازل کیا گیا ہے جس نے زمین اور بلند و بالا آسمان پیدا
فرمائے ہیں اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى ۵ وہ بے حد مہربان
ہے اور عرش پر اپنی شان کے مطابق جلوہ فرما ہے لَهٗ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰى ۶
جو کچھ آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں
کے مابین ہے اور جو کچھ زمین کی گہرائیوں میں موجود ہے، ان سب
چیزوں کا وہی مالک ہے وَ اِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ
وَ اَخۡفٰى ۷ تم چاہے اسے بلند آواز سے پکارو یا آہستہ، وہ سب سنتا ہے
کیونکہ وہ تو تمہاری پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے بلکہ جو کچھ ابھی تمہارے
دل میں ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ
الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۸ وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود حقیقی
نہیں، اس کے لیے بہت سے خوبصورت نام ہیں وَ هَلۡ اَتٰىكَ

حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ کیا موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بھی آپ کے علم میں
آیا ہے اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا
لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ جب
انہیں کچھ فاصلہ پر آگ کا ایک شعلہ نظر آیا تو اپنے اہل خانہ سے کہا کہ
تم لوگ یہیں ٹھہرو، مجھے یقین ہے کہ میں نے آگ دیکھی ہے، میں
اس آگ میں سے تمہارے لئے ایک انگارا لے آؤں یا ممکن ہے وہاں
آگ کے پاس کوئی راستہ بتانے والا مل جائے فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ
يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ
الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ پھر جب موسٰی علیہ السلام وہاں پہنچے تو انہیں
آواز آئی کہ اے موسیٰ! بیشک میں ہی تمہارا رب ہوں سو تم اپنے جوتے
اتار دو، بیشک تم اس وقت طوٰی کی مقدس وادی میں ہو وَاَنَا
اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿١٣﴾ اور میں نے تمہیں نبوت کے لئے
منتخب کر لیا ہے، لہذا تمہیں جو کچھ وحی کی جا رہی ہے اسے غور سے سنو
اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ
لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾ بلاشبہ میں ہی اللہ ہوں، میرے علاوہ کوئی عبادت کے



لائق نہیں لہذا میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا

تَسۡعٰى ﴿۱۵﴾ بلاشبہ قیامت ضرور آنے والی ہے لیکن اس کا صحیح وقت میں

پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اس کی سعی و کوشش کے مطابق

بدلہ دیا جائے فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ

هَوٰٮهُ فَتَرۡدٰى ﴿۱۶﴾ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی ایسا شخص جو قیامت پر ایمان

نہیں رکھتا اور اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتا ہے وہ تمہیں بھی

قیامت کی فکر سے باز رکھے جس کی وجہ سے تم ہلاکت میں پڑ جاؤ

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#288

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 17 تا 40 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کے
واقعات۔ اللہ کی طرف سے معجزات کا عطا کیا جانا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام
کی اپنے بھائی کو مددگار مقرر کرنے کی درخواست اور اس کا قبول کیا جانا۔

وَ مَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۱۷﴾ اور اے موسیٰ! یہ تمہارے داہنے
ہاتھ میں کیا چیز ہے؟ قَالَ هِىَ عَصَاىَ‌ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا وَ اَهُشُّ
بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ﴿۱۸﴾ موسیٰ علیہ السلام نے
کہا کہ یہ میری لاٹھی ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں، اس سے اپنی
بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس سے میں کئی دوسرے کام بھی
لیتا ہوں قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰى ﴿۱۹﴾ اللہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ! اسے
زمین پر ڈال دو فَاَلۡقٰٮهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسۡعٰى ﴿۲۰﴾ پھر جب موسیٰ
نے اسے زمین پر پھینکا تو وہ فوراً سانپ بن کر دوڑنے لگی قَالَ خُذۡهَا وَ

لَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝٢١ اللہ نے فرمایا کہ اسے
پکڑ لو اور ڈرو مت، ہم اسے ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹائے دیتے ہیں
وَ اضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ
اٰيَةً اُخْرٰى ۝٢٢ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا کر نکالو، وہ بغیر کسی عیب
کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا یہ ہماری طرف سے دوسری نشانی ہے
لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝٢٣ یہ ہم نے اس لئے کیا تاکہ تمہیں
اپنی قدرت کی بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ
طَغٰى ۝٢٤ اب تم فرعون کے پاس جاؤ کیونکہ وہ بہت سرکش ہو گیا ہے
قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝٢٥ وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝٢٦ وَ احْلُلْ
عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝٢٧ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝٢٨ موسیٰ علیہ السلام نے عرض
کیا کہ اے میرے رب! میرے سینہ کو کشادہ کر دے اور میرے کام کو
میرے لئے آسان بنا دے اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے تاکہ
لوگ میری بات سمجھ سکیں وَ اجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝٢٩
هٰرُوْنَ اَخِي ۝٣٠ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝٣١ وَ اَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۝٣٢ اور
میرے گھر والوں میں سے کسی ایک کو میرا مددگار مقرر فرما دے،

میرے بھائی ہارون کو، اس کے ذریعہ میری قوت کو مضبوط کر دے اور
اسے میری ذمہ داری میں میرا شریک بنا دے كَیْ نُسَبِّحَكَ
كَثِیْرًا ۟ۙ﴿۳۳﴾ وَّ نَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ۟ؕ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿۳۵﴾
تاکہ ہم دونوں مل کر کثرت سے تیری تسبیح و تقدیس بیان کریں اور
خوب کثرت سے تیرا ذکر کریں، بلاشبہ تو ہمارے حال کو خوب دیکھ رہا
ہے قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰی ﴿۳۶﴾ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے
موسیٰ! تم نے جو کچھ مانگا وہ تمہیں دیا جاتا ہے وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ
مَرَّةً اُخْرٰۤی ۟ۙ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ مَا یُوْحٰۤی ۟ۙ﴿۳۸﴾ اور ہم تو ایک
مرتبہ پہلے بھی تم پر احسان کر چکے ہیں جب ہم نے تمہاری ماں کے دل
میں وہ بات ڈال دی جو ہم اسے الہام کرنا چاہتے تھے اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی
التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ
یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ یہ کہ اس بچے کو ایک صندوق میں رکھ
دو اور اس صندوق کو دریا میں ڈال دو، پھر دریا اسے کنارے پر لے
آئے گا تاکہ اسے ہمارا اور اس بچے کا دشمن دریا سے نکال لے وَ
اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۬ اور اے موسیٰ میں نے تمہاری شکل و



صورت پر اپنی طرف سے محبت طاری کر دی تا کہ جو بھی تمہیں دیکھے وہ
تم سے محبت کرنے لگے وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾ اور یہ سارا انتظام
اس لئے کیا تا کہ تم ہماری نگرانی میں پرورش پاؤ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ
فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ پھر تمہاری بہن چلتی ہوئی
آئی اور فرعون کے گھر والوں سے کہنے لگی کہ کیا میں تمہیں ایسی عورت
کا پتہ بتاؤں جو اس بچے کی اچھی طرح پرورش کر سکے فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى
اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۬ؕ اس طرح ہم نے تمہیں پھر
تمہاری ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور
وہ غمگین نہ ہو وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ
فُتُوْنًا ۣ۬ اور اسی طرح جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا تھا تو ہم نے
تمہیں اس سارے معاملے کی پریشانی سے نجات دی پھر ہم نے تمہیں
کئی اور آزمائشوں سے بھی گزارا فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ۙ
ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾ اس کے بعد تم کئی سال مدین کے
لوگوں کے ساتھ رہے، اور آخر کار اے موسیٰ! تم اللہ کے مقرر کردہ
وقت پر یہاں پہنچ گئے

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#289 https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 41 تا 56 میں اللہ کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو منتخب کرنا اور انہیں فرعون کی طرف جانے کی ہدایت۔ موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے دربار میں پہنچنا اور اسے ایمان کی دعوت دینے کے واقعات۔

وَ اصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِىۡ ۚ‏ ﴿۴۱﴾ اور ہم نے تمھیں خاص اپنے لئے منتخب
کرلیا ہے اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَ اَخُوۡكَ بِاٰيٰتِىۡ وَلَا تَنِيَا فِىۡ ذِكۡرِىۡ ۚ‏ ﴿۴۲﴾
اب تم اور تمہارا بھائی ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور تم دونوں ہمارے
ذکر میں سستی نہ کرنا اِذۡهَبَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ‏ ﴿۴۳﴾ تم دونوں
فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکشی میں حد سے تجاوز کرچکا ہے فَقُوۡلَا
لَهٗ قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى‏ ﴿۴۴﴾ پھر وہاں جا کر اس سے
سے نرمی سے بات کرنا شاید کہ وہ نصیحت قبول کرلے یا ہمارے غضب
سے ڈر جائے قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ عَلَيۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ

يَّطْغٰى ۝۴۵ دونوں بھائیوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے رب! ہمیں
اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر زیادتی نہ کر بیٹھے یا اور زیادہ سرکشی نہ کرنے لگے
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ اَرٰى ۝۴۶ اللہ نے فرمایا کہ ڈرو
مت! میں تم دونوں کے ساتھ ہوں، سب کچھ سن رہا ہوں اور دیکھ رہا
ہوں فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَ لَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ اب تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور
اس سے کہو کہ بیشک ہمیں تیرے رب نے بھیجا ہے، پس تو بنی اسرائیل
کو ہمارے ساتھ جانے دے اور ان کو کسی طرح کی تکلیف نہ دے قَدْ
جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ بلاشبہ ہم تیرے پاس تیرے رب کی
طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں وَ السَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ
الْهُدٰى ۝۴۷ اور ہر اس شخص کے لئے سلامتی ہے جو سیدھی راہ پر چلا
اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ۝۴۸
ہماری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ جو شخص اللہ کو جھٹلائے گا اور اس سے
روگردانی گا، یقیناً اس کے لئے اللہ کی طرف سے عذاب ہے قَالَ
فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝۴۹ فرعون نے پوچھا کہ اے موسیٰ! تم دونوں کا



رب کون ہے؟ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ
هَدٰى ۝٥٠ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو
ایک مخصوص وجود بخشا، پھر اسی کے مطابق اس کی رہنمائی بھی کی دنیا
میں ہر جاندار ایک مخصوص شکل وصورت رکھتا ہے اور اسے اس کے ماحول اور
اس کی ضروریات کے مطابق عقل وفہم عطا کی ہے قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ
الْاُوْلٰى ۝٥١ فرعون نے کہا کہ پھر جو قومیں پہلے گزر چکی ہیں وہ کس حال
میں ہیں؟ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا
يَنْسَى ۝٥٢ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ان سب کا علم میرے رب کے
پاس ایک کتاب یعنی لوح محفوظ میں موجود ہے، میرا رب نہ کبھی غلطی
کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ
سَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ وہی رب
ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے
کے لئے راستے نکالے اور آسمان سے پانی برسایا فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ
اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝٥٣ پھر اس پانی کے ذریعہ مختلف انواع
واقسام کی نباتات پیدا کیں كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ تاکہ ان

چیزوں کو تم خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی کھلاؤ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ
لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی﴿۵۴﴾ یقیناً ان باتوں میں عقل رکھنے والوں کے لئے
بہت سی نشانیاں ہیں مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَ فِیۡهَا نُعِیۡدُكُمۡ وَ مِنۡهَا
نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰی﴿۵۵﴾ ہم نے تمہیں اسی زمین سے پیدا کیا
ہے، اسی میں تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی میں سے تمہیں دوبارہ
نکالیں گے وَ لَقَدۡ اَرَیۡنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰی﴿۵۶﴾ بلاشبہ ہم
نے فرعون کو اپنی ساری ہی نشانیاں دکھائیں مگر اس نے جھٹلایا اور ماننے
سے انکار کر دیا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#290

https://archive.org/dow

آیات نمبر 57 تا 71 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کا بقیہ حصہ۔ معجزات دیکھنے کے باوجود فرعون کا اسرار کہ یہ اللہ کے معجزات نہیں بلکہ جادو ہے۔ اپنے جادوگروں کے ساتھ مقابلہ کا دن مقرر کرنا۔ جادوگروں کا مغلوب ہو جانے کے بعد اللہ پر ایمان لانے کے واقعات۔ فرعون کا اپنے جادوگروں کو سزا کے طور پر سولی پر لٹکانے کی دھمکی۔

قَالَ اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۵۷﴾

فرعون نے کہا کہ اے موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ تم اپنے جادو کے زور سے ہم کو ہمارے ملک سے باہر نکال دو؟

فَلَنَاۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكَ مَوۡعِدًا لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَاۤ اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾

فرعون نے کہا کہ اب ہم بھی تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے، پس تم اپنے اور

ہمارے درمیان ایک ایسا وعدہ کا وقت مقرر کر لو کہ نہ ہم اس کی خلاف
ورزی کریں اور نہ تم، اور یہ مقابلہ ہو گا بھی کسی کھلے میدان میں قَالَ
مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَ اَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ موسیٰ
علیہ السلام نے کہا کہ میں تمہارے جشن کے دن ہی کو وعدہ کا دن مقرر
کرتا ہوں اور یہ کہ تمام لوگ سورج نکلتے ہی جمع ہو جائیں فَتَوَلّٰى
فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ اس پر فرعون مجلس سے چلا گیا
اور اس نے اپنے مکر و فریب کا سامان جمع کرنا شروع کر دیا اور آخر کار
وعدہ کے دن آموجود ہوا قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ موسیٰ نے ان لوگوں کو
مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تمہارے لئے خرابی ہو، اللہ پر جھوٹی تہمت
نہ لگاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں کسی عذاب سے ہلاک کر دے وَقَدْ
خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ اور جس نے اللہ پر افترا پردازی کی وہ اپنے
مقصد میں ناکام رہا فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ اَسَرُّوا
النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ موسیٰ کی یہ بات سن کر ان کے درمیان اختلاف ہو گیا
اور وہ چپکے چپکے باہم مشورہ کرنے لگے قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ



يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَ يَذْهَبَا
بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ بالآخر ان لوگوں نے کہا کہ بے شک یہ
دونوں بھائی جادو گر ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ اپنے جادو کے زور سے
تم لوگوں کو تمہاری سرزمین سے نکال باہر کریں اور تمہاری بہترین
تہذیب و تمدن کا خاتمہ کر دیں فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا
صَفًّا ۚ وَ قَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ تم سب اپنی قوت و
تدبیر کو جمع کر لو اور متحد ہو کر مقابلہ کے لئے صف آرا ہو جاؤ اور سمجھ لو
کہ جو آج کامیاب رہا وہ جیت گیا قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ
اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ جادوگر بولے کہ اے موسیٰ! کیا تم
پہلے اپنی لاٹھی ڈالو گے یا ہم پہلے ڈالیں؟ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ موسیٰ
نے کہا کہ نہیں تم ہی پہلے ڈالو فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ
اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ اچانک موسیٰ کو ان کے جادو کی
وجہ سے ایسا محسوس ہوا کہ ان کی لاٹھیاں اور رسیاں ادھر ادھر دوڑ رہی
ہیں فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ یہ دیکھ کر موسیٰ علیہ
السلام نے اپنے دل میں کچھ خوف سا محسوس کیا قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ

اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿۶۸﴾ ہم نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً تم ہی غالب رہو گے وَ
اَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ تمہارے داہنے ہاتھ میں جو
کچھ ہے اسے زمین پر ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے وہ اسے نگل
جائے گا اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ ؕ انہوں نے جو کچھ بنایا ہے وہ تو
جادو گروں کا کرتب اور فریب ہے وَلَا يُفۡلِحُ السَّاحِرُ حَيۡثُ
اَتٰى ﴿۶۹﴾ جادو گر جو چاہے کرلے، کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا فَاُلۡقِىَ
السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَمُوۡسٰى ﴿۷۰﴾ یہ منظر
دیکھ کر جادو گر بے اختیار سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہم
ہارون علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے رب پر ایمان لے آئے
قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ؕ یہ دیکھ کر فرعون کہنے لگا کہ
تم میری اجازت کے بغیر ہی اس پر ایمان لے آئے اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ
الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ یقیناً وہ تمہارا سردار ہے جس نے تم سب
کو جادو سکھایا ہے فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّ
لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ وَلَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا
وَّاَبۡقٰى ﴿۷۱﴾ سو اب میں تم سب کے ایک طرف کا ہاتھ اور دوسری



طرف کا پیر کٹوا دوں گا اور تم سب کو کھجوروں کے تنوں پر سولی دوں گا
تاکہ تمہیں پتہ چل جائے کہ میرے اور موسیٰ کے رب میں سے کس
کی سزا زیادہ سخت اور دیرپا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#291

https://archive.org/dow

آیات نمبر 72 تا 85 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کے بقیہ حالات۔ فرعون کی طرف سے جادوگروں کو سولی پر لٹکانے کی دھمکی کے جواب میں جادوگروں کا اپنے ایمان پر قائم رہنے کا مصمم ارادہ۔ بنی اسرائیل کا دریا پار کرنا اور فرعون کا اس میں غرق ہو جانا۔ موسیٰ علیہ السلام کا کوہ طور پر اپنی قوم سے پہلے پہنچنا اور اللہ کی طرف سے بنی اسرائیل کو آزمائش میں مبتلا کرنے کے واقعات

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ
فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ انہوں نے کہا کہ ہم یہ کبھی نہیں
کر سکتے کہ سچائی کی جو روشن دلیلیں ہمارے سامنے آ چکی ہیں اور جس
ہستی نے ہمیں پیدا کیا ہے اسے چھوڑ کر تیرا حکم مان لیں، تو جو کچھ کرنا
چاہتا ہے کر لے اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ تو زیادہ سے

زیادہ اس دنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ
لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ بلاشبہ ہم اپنے
رب پر ایمان لاچکے ہیں تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کردے اور اس
جادو کو بھی معاف کردے جس کا ارتکاب تونے ہم سے زبردستی کرایا
ہے وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اللہ ہی سب سے بہتر ہے اور وہی ہمیشہ
باقی رہنے والا ہے اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ
لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ بلاشبہ جو شخص اپنے رب کے حضور
مجرم کی حیثیت سے حاضر ہوگا تو اس کے لئے جہنم ہے، اس جہنم میں نہ
وہ مر سکے گا اور نہ زندہ رہ سکے گا وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ
الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ اور جو شخص اس
کے حضور میں مومن کی حیثیت سے حاضر ہوگا اور اس نے نیک عمل
بھی کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے بڑے بلند درجات ہوں گے
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وہ
دائمی باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ لوگ ان باغوں میں
ہمیشہ رہیں گے وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ ع یہ صلہ ہے اس شخص



کے لئے جس نے اپنا دامن آلائشوں سے پاک رکھا رکوع[۳] وَ لَقَدْ
اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا
فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ اور ہم نے موسیٰ
کے پاس وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات یہاں سے نکال کر
لے جاؤ اور ان کے گزرنے کے لئے عصا کی ضرب سے سمندر میں
خشک راستہ بنالینا، نہ تمہیں تعاقب کا اندیشہ ہو گا اور نہ غرق ہونے کا ڈر
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا
غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ بنی اسرائیل کا
تعاقب کیا، پس سمندر کے پانی نے فرعون اور اس کے لشکر کو چاروں
طرف سے مکمل طور پر ڈھانپ لیا وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا
هَدٰى ﴿۷۹﴾ فرعون نے اپنی قوم کو ہمیشہ گمراہ ہی کیا تھا، انہیں کبھی سیدھا
راستہ نہ دکھایا يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَ
وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ
السَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن فرعون
سے نجات عطا کی اور کوہ طور کی دائیں جانب تمہاری حاضری کا وقت

مقرر کیا اور ہم نے تم پر من و سلویٰ نازل کیا کُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقۡنٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ‌ۚ جو پاکیزہ
رزق ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اس معاملہ میں حد
سے تجاوز نہ کرو ورنہ تم پر ہمارا غضب نازل ہو جائے گا وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ
عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ هَوٰى ﴿۸۱﴾ اور جس پر ہمارا غضب نازل ہو گیا تو
سمجھ لو کہ وہ ہلاک و برباد ہو گیا وَاِنِّىۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَ
عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰى ﴿۸۲﴾ بلاشبہ میں اس شخص کے لئے بڑی
بخشش کرنے والا ہوں جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک اعمال کئے پھر
راہ راست پر قائم رہا وَمَاۤ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۸۳﴾ اللہ تعالیٰ
نے موسیٰ اور ان کی قوم کے کچھ لوگوں کو کوہ طور پر طلب کیا تھا لیکن موسیٰ علیہ السلام
اپنی قوم سے پہلے ہی پہنچ گئے سو اللہ نے ان سے فرمایا کہ اے موسیٰ! کیا سبب
ہوا کہ تم اپنی قوم کے ساتھ آنے کے بجائے ان سے پہلے کوہ طور پر
آ گئے؟ قَالَ هُمۡ اُولَاۤءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ وَعَجِلۡتُ اِلَيۡكَ رَبِّ
لِتَرۡضٰى ﴿۸۴﴾ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ وہ لوگ میرے پیچھے آ
رہے ہیں، میں نے تو تیرے پاس آنے میں جلدی اس لئے کی تاکہ



تیری خوشنودی حاصل کر سکوں قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ
بَعۡدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾ اللہ نے فرمایا کہ ہم نے تیرے
بعد تیری قوم کو ایک آزمائش میں مبتلا کر دیا اور سامری نے انہیں گمراہ
کر دیا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#292

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 86 تا 98 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کے بقایا واقعات۔ موسیٰ علیہ السلام کی کوہ طور سے واپسی۔ سامری جادوگر کا سونے کے زیورات سے ایک بچھڑا بنانا اور بنی اسرائیل کا اس کی پرستش کرنا، موسیٰ علیہ السلام کا سخت ناراضگی کا اظہار کرنے کے واقعات۔

فَرَجَعَ مُوۡسٰۤى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۚ پس موسیٰ علیہ السلام سخت غصے
اور رنج کی حالت میں اپنی قوم کی طرف واپس آئے قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَمۡ
يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ؕ اور کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! کیا
تمہارے رب نے تم سے ایک بڑی بھلائی کا وعدہ نہیں کیا تھا؟ اَفَطَالَ
عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدْتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ
فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ﴿۸۶﴾ کیا اس وعدہ کے بارے میں تم پر کوئی بہت بڑا
عرصہ گزر گیا تھا یا تم چاہتے ہو کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو جائے
کہ تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی کر ڈالی قَالُوۡا مَاۤ



اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ لٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ
فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾ قوم کے لوگوں نے جواب دیا
کہ ہم نے تم سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی اپنی خوشی سے نہیں کی
لیکن معاملہ یہ ہوا کہ قبطی قوم کے زیورات کا جو بوجھ ہم پر لدا ہوا تھا وہ ہم
نے آگ میں ڈال دیا اور اس کے بعد سامری نے بھی جو کچھ اس کے پاس تھا
آگ میں ڈال دیا فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا
هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَ اِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾ پھر سامری نے اس سے لوگوں
کے لئے ایک بچھڑے کا مجسمہ بنالیا جس میں سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی،
اسے دیکھ کر لوگ کہنے لگے کہ یہی تو تمہارا اور موسیٰ کا معبود ہے لیکن موسیٰ
بھول گیا ہے اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّ لَا يَمْلِكُ لَهُمْ
ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ ان گمراہ لوگوں نے یہ بھی نہ دیکھا کہ وہ بچھڑے کا
مجسمہ نہ تو ان کی کسی بات کا جواب دے سکتا ہے اور نہ ان کے لئے کسی نفع و
نقصان کا اختیار رکھتا ہے رکوع [۴] وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ
قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ بلاشبہ ہارون علیہ السلام نے موسیٰ کی
واپسی سے پہلے ہی بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ اے میری قوم! تم اس
بچھڑے کے ذریعہ آزمائش میں مبتلا کئے گئے ہو وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

فَاتَّبِعُوۡنِىۡ وَ اَطِيۡعُوۡۤا اَمۡرِىۡ ۝۹۰ بے شک تمہارا حقیقی رب تو رحمٰن ہی
ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ
عٰكِفِيۡنَ حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ۝۹۱ مگر ان کی قوم نے جواب دیا کہ
جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آجائے ہم تو اس ہی کی پرستش کرتے
رہیں گے قَالَ يٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ۝۹۲ اَلَّا
تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيۡتَ اَمۡرِىۡ ۝۹۳ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے ہارون!
جب تم نے دیکھا کہ یہ لوگ گمراہ ہوگئے ہیں تو میرے طریقہ کی پیروی
کرنے سے تمہیں کس بات نے روکا؟ کیا تم نے میرے حکم کی خلاف ورزی
کی ہے؟ قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِىۡ وَلَا بِرَاۡسِىۡ ۚ ہارون علیہ
السلام نے جواب دیا کہ اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی اور سر کے
بال نہ پکڑ اِنِّىۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَ
لَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِىۡ ۝۹۴ مجھے تو اس بات کا خوف تھا کہ تو واپس آکر کہیں یہ نہ
کہے کہ اے ہارون! تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈلوا دی اور میرے حکم کا
انتظار تک نہ کیا قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِىُّ ۝۹۵ پھر موسیٰ علیہ السلام نے
پوچھا کہ اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ
يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا وَ

كَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿۹۶﴾ سامری نے جواب دیا کہ میں نے وہ کچھ
دیکھا ہے جو ان لوگوں نے نہیں دیکھا، پس میں نے اللہ کے بھیجے ہوئے
فرشتہ کے نشانِ قدم کی ایک مٹھی بھر خاک اٹھالی پھر وہی مٹی میں نے اس
مجسمہ کے منہ میں ڈال دی اور اس وقت میرے نفس نے مجھے یہی کرنے کی
ترغیب دی تھی سامری نے لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے ایک گائے کا مجسمہ بنایا
جس کے منہ سے آواز نکلتی تھی، اس نے یہ مجسمہ اس کاریگری سے بنایا کہ جب
تیز ہوا چلتی تو اس مجسمہ کے منہ سے گزرتے ہوئے آواز پیدا کرتی، جب اس نے
موسیٰ علیہ السلام کو غصہ کی حالت میں دیکھا تو اپنے پاس سے ایک کہانی گھڑلی کہ
میں نے جبریل علیہ السلام کو دیکھا تھا اور ان کے قدم کے نیچے سے مٹی اٹھا کر اس
مجسمہ پر ڈال دی تو اس میں جان پڑگئی، بہر حال یہ بات موسیٰ علیہ السلام کا غصہ
ٹھنڈا نہ کرسکی قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا
مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ
یہاں سے دور ہو جا، اس زندگی میں تیری یہ سزا ہے کہ تو کہتا پھرے گا کہ
کوئی شخص مجھے ہاتھ نہ لگائے اور تیرے لئے عذاب قیامت کا ایک وعدہ اور
بھی ہے جو تجھ پر سے کبھی نہ ٹلے گا وَانْظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ
عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ اور اب اپنے اس معبود کی طرف دیکھ جس کی تو ہر وقت

پرستش کرتا تھا لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ ہم اسے
ابھی جلا کر راکھ کر دیں گے اور پھر اسے دریا میں بہا دیں گے اِنَّمَآ
اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ بلاشبہ
تمہارا معبود حقیقی صرف اللہ ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں،
اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#293

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 99 تا 114 میں منکرین کو انتباہ کہ جو لوگ قرآن کی تکذیب
کریں گے وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ پہاڑوں کے بارے میں ایک سوال کا
جواب۔ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے اور روز قیامت اس کی اجازت کے بغیر کسی کو
شفاعت کا اختیار نہ ہو گا۔ جس نے شرک کیا وہ نامراد ہو گا اور اہل ایمان کو
بہترین اجر ملے گا۔ قرآن کو عربی زبان میں نازل کرنے کی حکمت۔ رسول
اللہ ﷺ کو وحی کو یاد کرنے کے بارے میں نصیحت اور ایک دعا کی تلقین۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ اے پیغمبر
(ﷺ)! جس طرح ہم نے موسیٰ کا واقعہ بیان کیا اسی طرح ہم تمہیں
گزشتہ واقعات کی اور خبریں بھی سناتے رہتے ہیں وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ
لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ اور ہم نے اپنے پاس سے تمہیں ایک نصیحت کی
کتاب عطا فرمائی ہے مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ جن لوگوں نے اس کتاب سے روگردانی کی وہ



قیامت کے دن ایک بہت بھاری بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے
خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَ سَآءَ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حِمْلًا ۙ﴿۱۰۱﴾ وہ لوگ ہمیشہ
اسی حال میں رہیں گے اور کیا ہی برا بوجھ ہے جو یہ لوگ قیامت کے دن
اٹھائے ہوئے ہوں گے یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ
الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ۚۖ﴿۱۰۲﴾ یہ قیامت کا دن وہ ہوگا جب صور
پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اس حال میں جمع کریں گے کہ خوف کی
وجہ سے ان کی آنکھیں نیلی ہو جائیں گی یَّتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ اِنْ
لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ وہ آپس میں چپکے چپکے کہیں گے کہ تم دنیا میں
زیادہ سے زیادہ دس دن رہے ہو نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ اِذْ
یَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِیْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا یَوْمًا ۧ﴿۱۰۴﴾ جو کچھ وہ کہہ
رہے ہیں اس کی اصل حقیقت ہم جانتے ہیں، اور ان میں سے سب سے
زیادہ بہتر اندازہ لگانے والا شخص کہے گا کہ میں سمجھتا ہوں کہ تم ایک
دن سے زیادہ نہیں رہے ہو رکوع [۵] وَ یَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ
فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا ۙ﴿۱۰۵﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! لوگ آپ سے
پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں، سو آپ کہہ دیجئے کہ قیامت کے

روز میرا رب ان پہاڑوں کو ریزہ ریزہ کر کے ہوا میں اڑا دے گا

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ اور

زمین کو ایک ایسا ہموار میدان بنا دے گا جہاں نہ تمہیں کوئی موڑ نظر

آئے گا اور نہ کوئی نشیب و فراز يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ

لَهٗ ۚ اس دن سب لوگ بغیر کسی حیل و حجت کے ایک پکارنے والے

کے پیچھے چل پڑیں گے وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا

تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ اور تمام آوازیں رحمٰن کے سامنے پست ہو

جائیں گی اور تم ہلکی سی آہٹ کے سوا کچھ نہ سنو گے يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ

الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ اس

دن کسی کی سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی سوائے جسے رحمٰن نے اجازت

دی ہو اور وہ اس کی بات سننا پسند کرے يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وہ لوگوں کے آگے اور پیچھے

اور ان کے ماضی و مستقبل ہر چیز سے باخبر ہے اور لوگ اپنے علم سے

اس کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ

اور اس دن تمام چہرے اس اللہ کے حضور جھک جائیں گے جو ہمیشہ زندہ



اور قائم رہنے والا ہے وَ قَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿۱۱۱﴾ اور جس
شخص نے ظلم کا بوجھ اٹھایا یعنی کفر کا مرتکب ہوا وہ نامراد رہے گا وَ
مَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ ہُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلۡمًا وَّ لَا
ہَضۡمًا ﴿۱۱۲﴾ اور جس کسی نے نیک عمل کئے ہوں گے بشرطیکہ وہ صاحب
ایمان بھی ہو تو اسے نہ کسی بے انصافی کا اندیشہ ہو گا نہ کسی طرح کی حق
تلفی کا ڈر ہو گا وَ کَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنٰہُ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا وَّ صَرَّفۡنَا فِیۡہِ
مِنَ الۡوَعِیۡدِ لَعَلَّہُمۡ یَتَّقُوۡنَ اَوۡ یُحۡدِثُ لَہُمۡ ذِکۡرًا ﴿۱۱۳﴾ اسی
طرح ہم نے اس تمام قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے اور اس میں ہم
نے اپنے عذاب کا طرح طرح سے تذکرہ کیا ہے تاکہ لوگ پرہیزگاری
اختیار کریں یا اس کے ذریعہ ان میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو
جائے فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ پس جان لو کہ اللہ نہایت بلند
شان والا ہے اور وہی بادشاہ حقیقی ہے وَ لَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ
قَبۡلِ اَنۡ یُّقۡضٰۤی اِلَیۡکَ وَحۡیُہٗ ۫ وَ قُلۡ رَّبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾ اے
پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! جب آپ کی طرف وحی بھیجی جاتی ہے تو اس کے مکمل
ہونے تک قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیا کیجئے اور دعا کیجئے کہ اے

میرے رب! میرے علم میں مزید اضافہ فرمادے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 115

#294

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 115 تا127 میں مختصر طور پر آدم و ابلیس کے واقعہ کی یاد دہانی
اور اولاد آدم کو نصیحت کہ جو اللہ کی ہدایت کی پیروی کرے گا وہ گمراہ نہ ہو گا
۔روز قیامت منکرین کو اندھا کر کے اٹھایا جائے گا کیونکہ انہوں نے اس دنیا
میں اللہ کی آیات کو نظر انداز کر دیا تھا۔

وَ لَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهٗ
عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ اور اس سے پہلے ہم نے آدم سے ایک عہد لیا تھا مگر وہ بھول
گیا لیکن ہم نے اس میں نافرمانی کا ارادہ نہ پایا آدم علیہ السلام سے جو غلطی
ہوئی وہ قصداً نہ تھی محض غفلت تھی رکوع[۷] وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىٕكَةِ
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ اور جب ہم
نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے
اسے سجدہ کیا، اس نے حکم ماننے سے انکار کیا فَقُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا

عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾
پھر ہم نے کہا کہ اے آدم ! بلاشبہ یہ ابلیس تمہارا اور تمہاری بیوی کا
دشمن ہے سو کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں جنت سے باہر نکلوا دے اور تم
کسی مصیبت میں گرفتار ہو جاؤ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا
تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ یہاں جنت میں تمہیں یہ آسائش ہو گی کہ نہ کبھی بھوکے
رہو گے اور نہ کبھی برہنہ وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾
یہاں نہ کبھی پیاس ستائے گی اور نہ کبھی دھوپ کی تکلیف محسوس ہو گی
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ پھر شیطان نے آدم کے دل میں وسوسہ
ڈالا اور کہنے لگا کہ اے آدم ! کیا میں ایسا درخت بتاؤں کہ جسے کھا کر تم
ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ رہنے والے بن جاؤ اور ایسی بادشاہت حاصل
ہو جائے جسے کبھی زوال نہ ہو فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ
طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ٘ وَ عَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ
فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ صلے آخر ان دونوں نے اس درخت میں سے کھا لیا تو ان دونوں
کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے پھر وہ دونوں اپنا بدن



ڈھانپنے کے لئے جنت کے پتے اپنے جسم پر چپکانے لگے، آدم (علیہ
السلام) نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور راہ راست سے بھٹک گئے ثُمَّ
اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدٰى ﴿١٢٢﴾ پھر اس کے رب نے اسے
برگزیدہ کیا، اس کی توبہ قبول کی اور اسے ہدایت بخشی قَالَ اهْبِطَا
مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ اللہ نے فرمایا کہ تم سب کے
سب یہاں سے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے فَاِمَّا
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَ لَا
يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ پھر اب اگر میری طرف سے تمہیں کوئی ہدایت پہنچے تو جو
کوئی اس ہدایت کی پیروی کرے گا تو نہ وہ دنیا میں گمراہ ہو گا اور نہ
آخرت میں کسی تکلیف میں مبتلا ہو گا وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ
فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ اور
جو کوئی ہماری نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کی زندگی بھی تنگی میں
گزرے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے دنیا کی ہر
چیز موجود ہونے کے باوجود ذہنی سکون میسر نہیں ہوتا قَالَ رَبِّ لِمَ
حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ وہ کہے گا کہ اے میرے



رب! تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو دنیا میں آنکھوں
والا تھا؟ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ
الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ اللہ فرمائے گا کہ جس طرح دنیا میں ہماری آیات
تیرے پاس آئی تھیں اور تو نے انہیں نظر انداز کر دیا تھا اسی طرح آج
تجھے بھی نظر انداز کر دیا جائے گا وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَ
لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ ہم ایسا ہی بدلہ ہر اس شخص کو دیں گے جو حد
سے گزر جائے اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لائے وَ لَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اور بیشک آخرت کا عذاب نہایت ہی سخت
اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#295

https://archive.org/dow

آیات نمبر 128 تا135 میں منکرین کی بد بختی پر افسوس کہ ہلاک شدہ قوموں کے کھنڈرات دیکھ کر بھی عبرت حاصل نہیں کرتے۔ رسول اللہ ﷺ اور اہل ایمان کو صبر اور نماز کی تلقین۔ دنیا کے مال و دولت کی بے ثباتی کا ذکر اور تلقین کہ بہترین اور ہمیشہ رہنے والا رزق تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ منکرین کے معجزہ طلب کرنے کا جواب کہ قرآن خود ایک معجزہ ہے جو اسی لئے بھیجا گیا ہے کہ کوئی حجت باقی نہ رہے

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ پھر کیا ان لوگوں کو اس بات سے بھی ہدایت حاصل

نہ ہوئی کہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کی

برباد شدہ بستیوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں کفار مکہ ان بستیوں کے کھنڈرات

کے پاس سے گزرتے تھے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۱۲۸



بے شک اس میں اہل عقل کے لئے بڑی نشانیاں ہیں وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ اگر تیرے
رب کی طرف سے پہلے ایک بات طے نہ کر دی گئی ہوتی اور مہلت کی
ایک مدت مقرر نہ کی جا چکی ہوتی تو ابھی ان پر عذاب نازل ہو جاتا
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ
الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ پس اے پیغمبر (ﷺ)! یہ کافر جو کچھ
کہتے ہیں آپ اس پر صبر کیجئے اور سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے
غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے وَ
مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾
اور اسی طرح رات کے کچھ حصہ میں اور دن کے درمیانی حصہ میں بھی
تسبیح بیان کیجئے تاکہ آپ کو خوشی حاصل ہو اس آیت میں تمام نمازوں کے
اوقات متعین کر دیئے گئے ہیں وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ اے
پیغمبر (ﷺ)! دنیا کی زندگی میں مختلف قسم کے لوگوں کو زیب و
آرائش کی جو چیزیں ہم نے عارضی طور پر دے رکھی ہیں، آپ ان کی



طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھیں، یہ تو ہم نے ان کی آزمائش کے لئے
انہیں دی ہیں وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٣١﴾ آپ کے رب کا رزق
اس سے بہت زیادہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے وَ اْمُرْ اَهْلَكَ
بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجئے اور
خود بھی نماز کی پابندی کیجئے لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَ
الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ ہم آپ سے رزق طلب نہیں کرتے بلکہ ہم
آپ کو رزق دیتے ہیں اور بالآخر بہتر انجام تو پرہیز گاری ہی کا ہے وَ
قَالُوْا لَوْ لَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اور کفار کہتے ہیں کہ یہ رسول
ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی معجزہ بطور نشانی کیوں نہیں
لے کر آتا؟ اَوَ لَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ تو
کیا ان کے پاس پچھلے صحیفوں کے مضامین کا مصداق قرآن کی شکل میں
نہیں آپہنچا؟ وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا
رَبَّنَا لَوْ لَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ اگر ہم اس کے آنے سے پہلے ان لوگوں کو کسی
عذاب سے ہلاک کر دیتے تو پھر یہی لوگ کہتے کہ اے ہمارے رب! تو

نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ذلیل و رسوا ہونے سے
پہلے ہی ہم تیرے احکام کی پیروی اختیار کر لیتے قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ
فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ
مَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ آپ کہہ دیجئے کہ ہر شخص انجام کا منتظر ہے پس تم
بھی انتظار کرو، تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ سیدھی راہ پر چلنے
والے کون ہیں اور بالآخر کون منزل مقصود پر پہنچا رکوع[٨]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

(Rev: July 13, 2013)(Oct 7, 2013)[Rev March 7,2014]

21:سورۃ الانبیاء

#296 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	شمار آیات	پارہ شمار	نام پارہ
21	سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآء	مکی	7	112	17	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں قریش مکہ کو سخت الفاظ میں تنبیہ کہ حساب کا وقت نزدیک آگیا ہے لیکن ان کے دل غفلت میں مدہوش ہیں۔ مشرکین کہتے ہیں کہ ایک انسان کیسے رسول ہو سکتا ہے اور یہ کہ قرآن وحی نہیں ہے بلکہ پریشان خواب ہیں یا یہ کوئی شاعر ہے۔ اس سے پہلے بھی ہمیشہ انسانوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا گیا تھا۔ اِن لوگوں کے لئے یہ کتاب نازل کی گئی ہے تا کہ یہ ہدایت حاصل کر سکیں۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ﴿۱﴾

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آپہنچا ہے لیکن ان کی حالت یہ ہے کہ

وہ ابھی تک غفلت میں پڑے ہوئے اعراض کیے جارہے ہیں مَا
يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ وَ هُمۡ
يَلۡعَبُوۡنَ ۝۲ لَاهِيَةً قُلُوۡبُهُمۡ ؕ ان لوگوں کے پاس ان کے رب کی
جانب سے جب بھی کوئی نئی یاد دہانی آتی ہے تو وہ اسے اس بے پرواہی
سے سنتے ہیں گویا کھیل کود میں لگے ہوئے ہیں اور ان کے دل غفلت
میں مدہوش ہیں وَ اَسَرُّوا النَّجۡوَى ۖۗ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖۗ هَلۡ هٰذَاۤ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۚ اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ وَ اَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ۝۳
اور یہ ظالم لوگ آپ کے خلاف سرگوشیاں کرتے ہیں کہ یہ تو محض
تمہارے ہی جیسا ایک انسان ہے پھر تم جانتے بوجھتے ہوئے اس کے
پاس جادو سننے کے لئے کیوں جاتے ہو قٰلَ رَبِّيۡ يَعۡلَمُ الۡقَوۡلَ فِي
السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ۡ وَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝۴ نبی ﷺ نے
جواب میں فرمایا کہ میرا رب آسمان اور زمین میں کہی جانے والی ہر بات
کو جانتا ہے اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے رسول اللہ (ﷺ)
نے مخالفین کی سازشوں اور سرگوشیوں کا ہمیشہ یہی جواب دیا بَلۡ قَالُوۡۤا
اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍۢ بَلِ افۡتَرٰىهُ بَلۡ هُوَ شَاعِرٌ ۖۚ وہ تو یہ بھی کہتے

ہیں کہ یہ قرآن وحی نہیں ہے بلکہ پریشان خوابوں کا مجموعہ ہے یا شاید
اس کی اپنی خود ساختہ چیز ہے یا پھر یہ کوئی شاعر ہے فَلۡيَاۡتِنَا بِاٰيَةٍ
كَمَاۤ اُرۡسِلَ الۡاَوَّلُوۡنَ ۝۵ پس اگر یہ واقعی رسول ہے تو اسے چاہئیے
کہ ہمارے پاس کوئی ایسا معجزہ لائے جیسا کہ اس سے پہلے رسول
معجزات دے کر بھیجے گئے تھے مَاۤ اٰمَنَتۡ قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ
اَهۡلَكۡنٰهَا‌ۚ اَفَهُمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۶ لیکن ان سے پہلے ہم نے جن بستیوں
کو ہلاک کیا تھا وہ اس قسم کے معجزات کو دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائے
تھے، کیا یہ ایمان لے آئیں گے؟ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ اِلَّا رِجَالًا
نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا
تَعۡلَمُوۡنَ ۝۷ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ)! آپ سے پہلے ہم نے جتنے بھی رسول
بھیجے، وہ سب مَرد ہی تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے، اے
مشرکین مکہ! اگر تم لوگ یہ بات نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو وَ
مَا جَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا لَّا يَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوۡا
خٰلِدِيۡنَ ۝۸ اور ہم نے ان رسولوں کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے کہ وہ
کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ دنیا میں ہمیشہ زندہ رہنے والے تھے ثُمَّ

صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَ مَنْ نَّشَآءُ وَ اَهْلَكْنَا
الْمُسْرِفِيْنَ۝۹ پھر ہم نے ان رسولوں سے کئے ہوئے وعدے کو سچا
کر دکھایا اور ہم نے انہیں اور ان کے ساتھ جس کو چاہا عذاب سے
نجات دے دی اور حد سے گزر جانے والوں کو ہلاک کر دیا لَقَدْ
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۝۱۰ اے
لوگو! ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارے
لئے نصیحت اور یاد دہانی موجود ہے، پھر کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے
؟ رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#297 https://archive.org/dow

آیات نمبر 11 تا 24 میں تنبیہ کہ اس سے پہلے بھی منکر قوموں کو ہلاک کر دیا گیا تھا اور اس وقت ان کی چیخ وپکار ان کے کسی کام نہ آئی۔ یہ زمین و آسمان کسی خاص مقصد کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح کرتی ہے۔ اگر ایک سے زیادہ معبود ہوتے تو یہ سارا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ تورات، انجیل اور قران گواہی دیتے ہیں کہ معبود ایک ہی ہے۔

وَ كَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ كَانَتۡ ظَالِمَةً وَّ اَنۡشَاۡنَا بَعۡدَهَا
قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۱۱﴾ اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر ڈالیں جن کے
رہنے والے لوگ ظالم و نافرمان تھے اور ان کے بعد دوسری قوم کو پیدا
کر دیا فَلَمَّاۤ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَرۡكُضُوۡنَ ﴿۱۲﴾ؕ اور جب
انہوں نے ہمارے عذاب کو آتا ہوا محسوس کیا تو کوشش کی کہ اس بستی
سے بھاگ جائیں لَا تَرۡكُضُوۡا وَ ارۡجِعُوۡۤا اِلٰى مَاۤ اُتۡرِفۡتُمۡ فِيۡهِ وَ
مَسٰكِنِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ہم نے کہا کہ اب بھاگو مت،

واپس اپنے گھروں اور اپنے سامان عیش و عشرت کی طرف پلٹ جاؤ
تاکہ تم سے اس کے بارے میں پوچھ گچھ کی جا سکے قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا
كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ وہ کہنے لگے ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم ہی ظالم
تھے فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا
خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وہ مسلسل یہی چیخ و پکار کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے
انہیں خس و خاشاک اور راکھ کا ڈھیر بنا دیا وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ اور ہم نے آسمان و زمین اور ان
کے درمیان کی تمام چیزوں کو کھیل تماشے کے طور پر نہیں بنایا لَوْ
اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا
فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ اگر ہمیں کوئی کھیل یعنی مشغلہ ہی بنانا ہوتا تو ہم اپنے پاس
ہی کسی چیز کو مشغلہ بناتے بشرطیکہ ہم ایسا کرنا چاہتے بَلْ نَقْذِفُ
بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ بلکہ ہم حق سے
باطل پر پوری قوت کے ساتھ چوٹ لگاتے ہیں سو حق باطل کا سر کچل
ڈالتا ہے اور اس طرح باطل تباہ و برباد ہو جاتا ہے وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا
تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ اور تمہارے لئے ہلاکت و بربادی ہے ان باتوں کی وجہ

سے جو تم اللہ کی ذات کے بارے میں کہتے ہو وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ؕ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اس ہی کی ملکیت
ہے وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا
يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اور جو مخلوق یعنی فرشتے اس کی بارگاہ میں حاضر ہیں
وہ نہ کبھی اس کی عبادت سے سرکشی کرتے ہیں اور نہ کبھی تھکتے ہیں
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وہ رات دن مسلسل اس
کی تسبیح و تقدیس میں لگے رہتے ہیں اور ایک لمحہ کے لئے بھی وقفہ نہیں
کرتے مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں اور وہ اللہ سے
جو چاہیں اپنی بات منوا سکتی ہیں اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ
يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ کیا ان مشرکوں نے زمین میں سے کچھ ایسے معبود بنا لئے
ہیں جو مُردوں کو زندہ کر کے اٹھا سکتے ہیں ؟ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا
اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوا کوئی اور بھی معبود
ہوتے تو زمین و آسمان دونوں کے نظام کبھی کے درہم برہم ہو چکے
ہوتے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾ پس اللہ جو
عرش کا مالک ہے، ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ مشرک بیان کرتے

ہیں لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾ وہ اپنے افعال کا کسی
کے سامنے جواب دہ نہیں لیکن سب اس کے سامنے جواب دہ ہیں اَمِ
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے
معبود بنا رکھے ہیں؟ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)!
آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنا ثبوت پیش کرو؟ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ
مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ یہ میری اور میرے ساتھیوں کی کتاب
قرآن اور مجھ سے پہلوں کی کتابیں تورات وانجیل موجود ہیں اگر تمہیں
یقین ہے تو ان میں سے کوئی ثبوت نکال کر دکھاؤ کہ اللہ کے سوا کوئی اور بھی معبود
ہے بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ بلکہ
حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ حق بات کو نہیں سمجھتے اور حق
سے اعراض کرتے ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#298

https://archive.org/dow

آیات نمبر 25 تا 37 میں وضاحت کہ اس سے پہلے بھی جتنے رسول بھیجے گئے سب کی تعلیم یہی تھی کہ اللہ ایک ہے۔ جنہیں یہ اللہ کی اولاد کہتے ہیں وہ سب اللہ کے بندے ہیں۔ روز قیامت اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی کسی کی شفاعت نہیں کر سکتا۔ اپنے آپ کو معبود کہنے والے کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ کفار کو آسمان اور زمین میں اللہ کی وحدانیت کی مختلف نشانیوں پر غور کرنے کی دعوت۔ ہر جان کو بالآخر موت کا مزہ چکھنا ہے۔ ہر انسان کو دکھ اور سکھ سے آزمایا جاتا ہے

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ
اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ اور اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! ہم نے آپ
سے پہلے بھی جتنے رسول بھیجے ان پر یہی وحی نازل کی کہ میرے سوا کوئی
اور معبود نہیں، پس میری ہی عبادت کرو وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ
وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ

رحمٰن نے فرشتوں کو اولاد بنا رکھا ہے حالانکہ اس کی ذات اس تہمت
سے پاک ہے، فرشتے اس کی اولاد نہیں بلکہ اس کے معزز بندے ہیں
لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ یہ فرشتے اللہ
کے حضور بات کرنے میں پہل نہیں کرتے وہ بس اس کے حکم ہی کی
تعمیل کرتے ہیں یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا
یَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَ هُمْ مِّنْ خَشْیَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾
اللہ ان کے اگلے اور پچھلے حالات بھی جانتا ہے اور جو کچھ ان کے سامنے
ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی باخبر ہے اور وہ کسی کی
بخشش کے لئے سفارش نہیں کر سکتے سوائے اس شخص کے جس کے حق
میں سفارش سننے پر اللہ راضی ہو، اور وہ تو اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے
ہیں وَ مَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْۤ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِیْهِ
جَهَنَّمَ ؕ اور اگر ان میں سے بھی کوئی یہ کہہ دے کہ اللہ کے علاوہ میں
بھی معبود ہوں تو ہم اس کو بھی جہنّم کی سزا دیں گے کَذٰلِكَ نَجْزِی
الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ کہ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں رکوع [۲]
اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا

فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ کیا کافروں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ پہلے آسمان اور
زمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ہم نے ان کو جدا کر دیا؟ وَ جَعَلْنَا مِنَ
الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اور تمام جاندار چیزوں کو ہم نے پانی سے بنایا
اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ کیا پھر بھی یہ لوگ ہم پر ایمان نہیں لاتے؟ [☆] وَ
جَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ ۪ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا
فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ اور ہم نے زمین میں بھاری پہاڑ
بنا دیئے تا کہ وہ لوگوں کو لے کر ہلنے نہ لگے، اور ہم نے اس میں کشادہ
راستے بنا دیئے تا کہ لوگ اپنی منزل مقصود تک پہنچ سکیں وَ جَعَلْنَا
السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّ هُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ اور
ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا مگر یہ لوگ ان نشانیوں کے
باوجود برابر اعراض کر رہے ہیں وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَ
النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ اور وہ
اللہ ہی ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند کو پیدا کیا، یہ
سب اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ
قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اور اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! ہم نے آپ سے پہلے بھی کوئی

اَفَاۡىِٕنۡ مِّتَّ فَهُمُ الۡخٰلِدُوۡنَ ﴿۳۴﴾ ایسا انسان نہیں بنایا جو ہمیشہ زندہ رہے پھر اگر آپؐ فوت ہو گئے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ زندہ رہیں گے؟ كُلُّ نَفۡسٍ ذَآىِٕقَةُ الۡمَوۡتِ‌ؕ ہر جاندار کو بالآخر موت کا مزہ چکھنا ہے وَنَبۡلُوۡكُمۡ بِالشَّرِّ وَالۡخَيۡرِ فِتۡنَةً‌ ؕ وَاِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اور ہم اچھے اور برے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش کر رہے ہیں، اور آخر کار تم سب کو ہماری ہی طرف واپس لوٹ کر آنا ہے وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ يَّتَّخِذُوۡنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ کافر جب بھی آپ کو کہیں دیکھتے ہیں تو آپ سے تمسخر کرنے لگتے ہیں اَهٰذَا الَّذِىۡ يَذۡكُرُ اٰلِهَتَكُمۡ‌ ۚ اور کہتے ہیں کہ کیا یہ وہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا برائی کے ساتھ ذکر کرتا ہے وَهُمۡ بِذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اور ان کا اپنا حال یہ ہے کہ رحمٰن کے نام ہی سے انکار کرتے ہیں خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ‌ ؕ سَاُورِيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۳۷﴾ جلد بازی تو انسان کی سرشت میں شامل ہے، عنقریب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھادوں گا سو تم اس کے لئے جلدی دکھانے کا مطالبہ نہ کرو۔

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#299

https://archive.org/dow

آیات نمبر 38 تا 47۔ کفار کہتے ہیں کہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا، سو وہ جان لیں کہ روز قیامت کوئی انہیں آگ سے نہ بچا سکے گا۔ اس سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تھا لیکن پھر اسی عذاب نے انہیں آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا یہ غور نہیں کرتے کہ مشرکین کا دائرہ اختیار کم ہو تا جا رہا ہے۔ کفار بہروں کی مانند ہیں کہ وحی کی پکار کو نہیں سنتے۔ روز قیامت ایک رائی کے برابر عمل بھی سامنے موجود ہو گا

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ﴿۳۸﴾ اور یہ کافر
کہتے ہیں کہ اے مسلمانوں! اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا
؟ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ
النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ﴿۳۹﴾ اگر ان کافروں
کو اس وقت کا علم ہو تا جب وہ جہنم کی آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک
سکیں گے اور نہ اپنے پیچھے سے اور نہ انہیں کہیں سے کوئی مدد پہنچے گی، تو

یہ کبھی قیامت کے لئے جلدی نہ کرتے بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً
فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ۝۴۰ بلکہ یہ
قیامت ان پر اچانک آجائے گی اور ان کے ہوش وحواس گم کردے گی
پھر نہ تو ان لوگوں میں اسے واپس کرنے کی طاقت ہوگی اور نہ ہی انہیں
کوئی مہلت دی جائے گی وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ۝۴۱
اے پیغمبر (ﷺ)! بے شک آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا
جاچکا ہے، پھر ان مذاق اڑانے والوں کو اسی عذاب نے آگھیرا جس کا یہ
مذاق اڑایا کرتے تھے قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ
الرَّحْمٰنِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے دریافت کیجئے کہ اگر
رحمٰن انہیں عذاب دینا چاہے تو وہ کون ہے جو انہیں رات میں یا دن میں
اس کے عذاب سے بچا سکے بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
مُّعْرِضُوْنَ۝۴۲ بلکہ یہ تو اپنے رب کے ذکر ہی سے روگردانی کرنے
والے ہیں اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ کیا ہمارے سوا ان
کے کچھ اور بھی ایسے معبود ہیں جو ان کو ہمارے عذاب سے بچا سکتے ہیں

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ﴿۴۳﴾ وہ تو
خود اپنی مدد کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ کوئی اور ہمارے
مقابلہ میں ان کا ساتھ دے سکتا ہے بَلۡ مَتَّعۡنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ
حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ واقعہ یہ کہ ہم نے ان سب لوگوں کو اور
ان کے باپ دادا کو عیش عشرت کا سامان دیا پھر ایک طویل عرصہ تک
وہ اسی حال میں رہے اَفَلَا يَرَوۡنَ اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا
مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ لیکن کیا یہ لوگ اب اس بات
کو نہیں دیکھتے کہ ہم چاروں طرف سے ان کے زیر تسلط زمین کا علاقہ
گھٹاتے جا رہے ہیں، تو کیا ان حالات میں بھی یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ
غالب آجائیں گے قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡىِ ۖ وَلَا يَسۡمَعُ
الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿۴۵﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان
سے کہہ دیجئے کہ میں تو تمہیں وحی کی بنا پر ہی عذاب الٰہی سے ڈرا رہا
ہوں، لیکن حقیقت یہی ہے کہ جو بہرے ہیں انہیں کتنا ہی خبردار کیا
جائے وہ کبھی نہیں سنتے وَلَـئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ
لَيَـقُوۡلُنَّ يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۴۶﴾ اور اگر آپ کے رب کے

عذاب کا ذرا سا جھونکا بھی انہیں چھو جائے تو بے اختیار کہنے لگیں گے کہ
ہائے ہماری بدبختی! بیشک ہم ہی گناہگار تھے وَ نَضَعُ الْمَوَازِیْنَ
الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْـًٔا ؕ اور قیامت کے
دن ہم صحیح تولنے والے ترازو رکھ دیں گے، سو اس دن کسی جان پر ذرا
بھی ظلم نہیں کیا جائے گا وَ اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
اَتَیْنَا بِهَا ؕ وَ كَفٰى بِنَا حٰسِبِیْنَ ﴿۴۷﴾ اور اگر کسی شخص کا ایک رائی
کے دانہ کے برابر بھی کوئی عمل ہو گا تو ہم اسے بھی حاضر کر دیں گے،
اور ہم حساب لینے کے لیے کافی ہیں۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#300 https://archive.org/dow

آیات نمبر 48 تا 91 میں مختلف انبیاء کا تذکرہ کہ جب بھی کسی رسول کی تکذیب کی گئی تو ہمیشہ اللہ کے رسول اور ان کے ساتھی ہی کامیاب ہوئے۔ ان واقعات میں مشرکین اور اہل کتاب کو یاد دہانی کہ رسول اللہ ﷺ وہی تعلیم دے رہے ہیں جو ان لوگوں کے آباواجداد دیتے رہے ہیں

آیت نمبر 48

آیت نمبر 48 تا 65 میں موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا تذکرہ۔ حضرت ابراہیم کا اپنی قوم سے مکالمہ اور ان کے بتوں کو توڑ دینا۔

وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ الۡفُرۡقَانَ وَ ضِيَآءً وَّ ذِكۡرًا لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ اور بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو حق و باطل کا فرق ظاہر کرنے والی وہ کتاب عطا کی تھی جس میں ہدایت کی روشنی ہے اور متقی لوگوں کے لئے نصیحت ہے

الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَهُمۡ مِّنَ السَّاعَةِ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾ یہ

متقی وہ لوگ ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت سے
خائف رہتے ہیں وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ
مُنْكِرُوْنَ۝۵۰ۧ اور قرآن جو بڑی بابرکت نصیحت ہے، یہ بھی ہم ہی نے
نازل کی ہے، تو کیا تم اسے ماننے سے انکار کرتے ہو؟ رکوع [۴] وَ لَقَدْ
اٰتَيْنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ۝۵۱ۚ اور
بلاشبہ اس سے بھی پہلے ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو دانائی و بصیرت عطا
کی تھی اور ہم انہیں خوب جانتے تھے اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا
هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ۝۵۲ اور جب ابراہیم علیہ
السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ یہ مورتیاں کیا ہیں جن
کے گرد تم ہر وقت پرستش کی غرض سے بیٹھے رہتے ہو؟ قَالُوْا
وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ۝۵۳ وہ بولے کہ ہم نے تو اپنے باپ
دادا کو ان ہی مورتیوں کی عبادت کرتے پایا تھا قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ
اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۝۵۴ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ
بے شک تم بھی صریح گمراہی میں مبتلا ہو اور تمہارے آبا و اجداد بھی
صریح گمراہی میں مبتلا تھے قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ

اللّٰعِبِيْنَ﴿۵۵﴾ وہ کہنے لگے کہ کیا واقعی تم ہمارے پاس کوئی سچی بات لے
کر آئے ہو یا محض دل لگی کر رہے ہو ؟ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ
الشّٰهِدِيْنَ﴿۵۶﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا
رب وہ ہے جو تمام آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جس نے ان سب کو
پیدا کیا اور میں اس بات پر پوری بصیرت کے ساتھ شہادت دیتا ہوں وَ
تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ﴿۵۷﴾ اور
اللہ کی قسم جب تم چلے جاؤ گے تو میں بھی ان بتوں کے ساتھ ایک چال
چلوں گا فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ
يَرْجِعُوْنَ﴿۵۸﴾ پھر ابراہیم علیہ السلام نے بڑے بت کے علاوہ سب بتوں
کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تا کہ وہ لوگ واپسی پر اس بڑے بت کی طرف
رجوع کریں قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ﴿۵۹﴾ واپسی پر بتوں کی یہ حالت دیکھ کر وہ لوگ کہنے لگے کہ
ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کس نے کی ہے ؟ بے شک وہ بڑا
ہی ظالم شخص تھا قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ

اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾ بعض لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کو جسے

ابراہیم کہا جاتا ہے، ان بتوں کے بارے میں کچھ سخت الفاظ کہتے ہوئے

سنا ہے قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ انہوں نے کہا کہ اسے سب کے سامنے لاؤ تا کہ سب

لوگ گواہ رہیں قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ لوگوں نے ان سے پوچھا کہ اے ابراہیم! کیا تو نے

ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے؟ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ

كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ابراہیم علیہ

السلام نے کہا کہ یہ کام تو ان کے اس بڑے بت نے کیا ہوگا سو ان بتوں

ہی سے پوچھو اگر وہ بول سکتے ہیں فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا

اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ پس لاجواب ہو کر اپنے دل میں سوچنے

لگے پھر آپس میں کہنے لگے کہ بے شک تم ہی نے ناانصافی بات کی ہے

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾

پھر شرمندگی سے اپنے سروں کو جھکا لیا اور کہنے لگے کہ یقیناً تو جانتا ہے

کہ یہ بت خود نہیں بول سکتے

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#301

https://archive.org/dow

آیات نمبر 66 تا 79 میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم سے مکالمہ کے واقعات۔ قوم کا انہیں آگ میں پھینکنا اور اللہ کے حکم سے آگ کا ٹھنڈا ہو جانا۔ حضرت لوط علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام اور داؤد و سلیمان علیہ السلام کا تذکرہ۔

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا
يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر ایسے
معبودوں کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ تمہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں
اور نہ نقصان؟ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ افسوس ہے تم پر بھی اور ان معبودوں پر بھی جنہیں تم اللہ
کے سوا پوجتے ہو، کیا تم کچھ بھی عقل نہیں رکھتے؟ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ
انْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ پھر وہ مشرک آپس میں

کہنے لگے کہ اگر تم کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو ابراہیم کو آگ میں جلا کر اپنے
معبودوں کا بدلہ لے لو آگ کا ایک بہت بڑا الاؤ تیار کیا گیا اور حضرت ابراہیم
علیہ السلام کو اس میں پھینک دیا گیا لیکن اللہ کے حکم سے وہ آگ ٹھنڈی ہو گئی قُلْنَا
یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾ ہم نے حکم دیا کہ اے
آگ! تو ابراہیم کے لئے ٹھنڈک اور سلامتی والی بن جا وَ اَرَادُوْا بِهٖ
كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ﴿۷۰﴾ اور ان لوگوں نے ابراہیم علیہ
السلام کو گزند پہنچانے کا ارادہ کیا تھا لیکن ہم نے انہیں ناکام بنا دیا وَ
نَجَّیْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَی الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾
اور ہم ابراہیم علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کو ان لوگوں سے بچا کر
ایک ایسی سرزمین کی طرف لے گئے جس میں ہم نے اقوام عالم کے
لئے برکتیں رکھی ہیں وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ یَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ
كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ﴿۷۲﴾ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو ایک بیٹا
اسحاق علیہا السلام اور اور اس کے بعد ایک پوتا یعقوب علیہ السلام عطا
کیا اور ہم نے ان سب کو صالح بنایا وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ
بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ

اِیۡتَآءَ الزَّکٰوۃِ ۚ وَ کَانُوۡا لَنَا عٰبِدِیۡنَ ﴿۷۳﴾ۙ اور ان سب کو ہم نے
لوگوں کا پیشوا بنایا جو ہمارے حکم کے مطابق لوگوں کی رہنمائی کرتے
تھے اور ہم نے ان کی طرف نیک اعمال کرنے، نماز قائم کرنے اور زکوہ
ادا کرنے کے احکام کی وحی بھیجی اور یہ سب لوگ ہمارے عبادت گزار
بندے تھے وَ لُوۡطًا اٰتَیۡنٰہُ حُکۡمًا وَّ عِلۡمًا وَّ نَجَّیۡنٰہُ مِنَ الۡقَرۡیَۃِ
الَّتِیۡ کَانَتۡ تَّعۡمَلُ الۡخَبٰٓئِثَ ؕ اور لوط علیہ السلام کو بھی ہم نے
نبوت اور علم عطا کیا اور ہم نے لوط علیہ السلام کو اس بستی سے بچا کر
نکال دیا جس کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ
سَوۡءٍ فٰسِقِیۡنَ ﴿۷۴﴾ۙ اس میں شک نہیں کہ وہ بہت ہی برے اور فاسق
لوگ تھے وَ اَدۡخَلۡنٰہُ فِیۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّہٗ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۷۵﴾ؒ اور
لوط علیہ السلام کو ہم نے خاص اپنی رحمت میں داخل کر لیا کیونکہ وہ
صالح لوگوں میں سے تھا [رکوع ۵] وَ نُوۡحًا اِذۡ نَادٰی مِنۡ قَبۡلُ
فَاسۡتَجَبۡنَا لَہٗ فَنَجَّیۡنٰہُ وَ اَہۡلَہٗ مِنَ الۡکَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۷۶﴾ۚ اور
اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! آپ نوح علیہ السلام کا بھی تذکرہ کیجئے جب ان
واقعات سے بہت پہلے اس نے ہمیں پکارا اور ہم نے اس کی دعا قبول کر

لی تھی پھر ہم نے اسے اور اس کے تابعین کو بہت بڑی مصیبت سے
نجات دی وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
اور ہم نے ان لوگوں کے مقابلہ میں جو ہماری آیتوں کی تکذیب کیا
کرتے تھے نوح علیہ السلام کی مدد کی اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ بے شک وہ بہت برے لوگ تھے سو ہم
نے ان سب کو غرق کر دیا۔ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي
الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)!
داود علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کے اس واقعہ کا بھی ذکر کیجیے
جب کہ وہ دونوں ایک مقدمے میں فیصلہ کر رہے تھے جس میں کچھ
لوگوں کی بکریاں رات کے وقت ایک کھیت میں جا گھسی تھیں وَ كُنَّا
لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ اور ہم ان کے فیصلہ
کا مشاہدہ کر رہے تھے، پھر ہم نے سلیمان علیہ السلام کو صحیح فیصلہ کرنے
کی فہم عطا کر دی وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؗ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ اور ہم نے ان
دونوں کو صحیح فیصلہ کرنے کی صلاحیت اور علم عطا کیا تھا اور ہم نے

پہاڑوں اور پرندوں کو داود علیہ السلام کا فرماں بردار بنادیا تھا کہ وہ اس کے ساتھ ہم نوا ہو کر اللہ کی تسبیح بیان کرتے تھے اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم ہی تھے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#302

https://archive.org/dow

آیات نمبر 80 تا 88۔ پچھلی آیات میں بعض انبیاء کے تذکرہ کے تسلسل میں
یہاں حضرت داؤد و سلیمان علیہ السلام، ایوب علیہ السلام، اسمعیل و ادریس و
ذالکفل علیہ السلام اور یونس علیہ السلام کا مختصر ذکر۔

وَ عَلَّمۡنٰہُ صَنۡعَۃَ لَبُوۡسٍ لَّکُمۡ لِتُحۡصِنَکُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِکُمۡ ۚ فَہَلۡ
اَنۡتُمۡ شٰکِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو تمہارے لئے زرہ بکتر
بنانے کا ہنر بھی سکھا دیا تھا تاکہ لڑائی میں وہ تمہیں ضرر سے بچائے، تو کیا تم
اس نعمت کا شکر بجالاؤ گے؟ وَ لِسُلَیۡمٰنَ الرِّیۡحَ عَاصِفَۃً تَجۡرِیۡ
بِاَمۡرِہٖۤ اِلَی الۡاَرۡضِ الَّتِیۡ بٰرَکۡنَا فِیۡہَا ؕ وَ کُنَّا بِکُلِّ شَیۡءٍ
عٰلِمِیۡنَ ﴿۸۱﴾ اور ہم نے تیز ہوا کو سلیمان علیہ السلام کا فرماں بردار بنا دیا تھا جو
اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں
رکھی تھیں اور ہم تو ہر چیز کا علم رکھتے ہیں وَ مِنَ الشَّیٰطِیۡنِ مَنۡ
یَّغُوۡصُوۡنَ لَہٗ وَ یَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا دُوۡنَ ذٰلِکَ ۚ اور کچھ شیاطین جنات بھی

ہم نے اس کے تابع کر دیئے تھے جو سلیمان علیہ السلام کے لیے سمندروں
میں غوطے لگاتے تھے اور اس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتے تھے وَ
كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ اور ہم ہی ان جنات کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنے
والے تھے وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! ایوب علیہا السلام کا بھی تذکرہ کیجئے
جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ میں سخت تکلیف میں مبتلا ہوں اور تو
سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ سو ہم نے اس کی دعا
قبول کر لی اور اس کی تکلیف کو دور کر دیا اور ہم نے اس کے اہل و عیال
اسے واپس عطا فرمادیئے بلکہ اتنے ہی اور عطا کر دیئے، کہ یہ ہماری
طرف سے خاص مہربانی تھی اور یہ عبادت گزار بندوں کے لئے ایک یاد
دہانی ہے وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ اور اسمعیل علیہ السلام اور ادریس علیہ السلام اور
ذوالکفل علیہ السلام کا بھی تذکرہ کیجئے، یہ سب صبر کرنے والوں میں

سے تھے وَ اَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۸۶﴾

اور ہم نے ان سب کو اپنی خاص رحمت میں داخل کر لیا تھا، بلاشبہ وہ

ہمارے نیک بندوں میں سے تھے وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا

فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ

اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖۗ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۚۖ ﴿۸۷﴾ اور مچھلی والے

یونس علیہ السلام کا بھی تذکرہ کیجئے جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر

غصہ کی حالت میں چلا گیا اور اسے یہ گمان تھا کہ ہم اس پر کوئی گرفت نہ

کریں گے پھر اس نے تاریکیوں میں سے پکارا کہ اے اللہ! تیرے سوا

کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے بے شک میں ہی قصوروار تھا

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـنۡجِى

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾ سو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور اسے مصائب سے

نجات عطا کر دی اور ہم ایمان والوں کو اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#303

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 89 تا 100 ۔ پچھلی آیات میں بعض انبیاء کے تذکرہ کے تسلسل میں یہاں حضرت ذکریا و یحیٰؑ علیہ السلام اور مریم علیہا السلام کا مختصر ذکر کہ ان سب پر اللہ نے اپنا فضل کیا اور یہ سب لوگ اللہ کے عبادت گزار اور شکر گزار بندے تھے۔ ان تمام انبیاء کا ایک ہی دین تھا کہ اللہ ہی سب کا رب ہے سو اسی کی عبادت کرو اور یہی دعوت رسول اللہ ﷺ دے رہے ہیں۔ انتباہ کہ جن لوگوں کے مقدر میں ہلاکت لکھی جا چکی ہے وہ قیامت تک ایمان نہیں لائیں گے۔ منکرین اور ان کے سب جھوٹے معبودوں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا

وَ زَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ اور زکریا علیہ السلام کا تذکرہ بھی کیجئے کہ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب ! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر وارث ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ پس ہم نے اس کی پکار سن لی اور اس کی خاطر

اس کی بیوی کو تندرست کر دیا اور اسے یحییٰ عطا کیا اِنَّهُمۡ كَانُوۡا
يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَيَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوۡا لَنَا
خٰشِعِيۡنَ ﴿۹۰﴾ بے شک یہ تمام انبیاء نیکی کے کاموں میں تیزی دکھاتے
تھے اور امید و خوف کے ساتھ ہمیں پکارا کرتے تھے اور ہمارے سامنے
عجز و نیاز سے جھکے رہتے تھے وَالَّتِىۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا
فِيۡهَا مِنۡ رُّوۡحِنَا وَجَعَلۡنٰهَا وَابۡنَهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۱﴾ اور اس
پاک دامن خاتون کا ذکر کیجئے جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی پھر ہم
نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو
اقوام عالم کے لئے ایک بہت بڑی نشانی بنا دیا اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً
وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۹۲﴾ یہ ہے تم سب کا دین، وہی
ایک دین جو تمام پچھلے انبیاء کا دین تھا کہ میں تمہارا رب ہوں، پس
میری ہی عبادت کرو وَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ ؕ كُلٌّ اِلَيۡنَا
رٰجِعُوۡنَ ﴿۹۳﴾ مگر لوگوں نے آپس میں اختلاف کر کے اپنے ایک ہی
دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے، بالآخر سب کو ہماری ہی طرف واپس
لوٹنا ہے فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا كُفۡرَانَ

لِسَعۡيِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوۡنَ ﴿۹۴﴾ پس جو شخص نیک اعمال کرتا رہا
بشرطیکہ وہ مومن بھی ہو، تو اس کی کوشش و محنت رائیگاں نہیں جائے
گی اور ہم اس کے اعمال کو لکھتے رہتے ہیں وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرۡيَةٍ
اَهۡلَكۡنٰهَاۤ اَنَّهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۹۵﴾ اور جن بستیوں کے رہنے والوں کو
ہم ہلاک کر چکے ہیں ان کے لئے ناممکن ہے کہ وہ دنیا میں پھر لوٹ
آئیں [☆] بلکہ قیامت ہی کے دن ان سب کو زندہ کیا جائے گا جس کی نشانیاں
آگے آرہی ہیں حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتۡ يَاۡجُوۡجُ وَ مَاۡجُوۡجُ وَ هُمۡ مِّنۡ
كُلِّ حَدَبٍ يَّنۡسِلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ یہاں تک کہ جب یاجوج و ماجوج کھول
دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے وَ
اقۡتَرَبَ الۡوَعۡدُ الۡحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبۡصَارُ الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا ؕ اور اللہ کے سچے وعدہ کا وقت قریب آ پہنچے گا تو یکایک
کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی يٰوَيۡلَنَا قَدۡ كُنَّا فِىۡ
غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا بَلۡ كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۹۷﴾ وہ لوگ پکار اٹھیں گے کہ
ہائے ہماری بدبختی! ہم اس دن کی آمد سے غفلت میں پڑے رہے، بلکہ
ہم ہی خطاکار تھے اِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ

جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ بے شک تم اور تمہارے وہ معبود
جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو، جہنم کا ایندھن ہیں، تم سب کو وہیں
جانا ہے لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَ كُلٌّ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ اگر یہ سب واقعی سچے معبود ہوتے تو کبھی جہنم میں نہ
جاتے، اب تو تم سب کو ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہنا ہوگا مشرکین مکہ کے
بتوں کی طرف اشارہ ہے لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ هُمْ فِيْهَا لَا
يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وہاں ان کی چیخ و پکار ہوگی اور اس شور میں وہ کچھ اور نہ
سن سکیں گے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#304

https://archive.org/dow

آیات نمبر 101 تا 112 میں اہل ایمان کو بشارت کہ وہ اطمینان سے جنت میں ہوں گے۔ زبور میں بھی یہ بات لکھی جا چکی ہے کہ نیک بندے ہی جنت کی زمین کے وارث ہوں گے۔ وحی کے حوالہ سے سب کو خبر دار کر دیا گیا ہے کہ صرف اللہ ہی معبود ہے۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، وہ پوشیدہ اور ظاہر ہر بات کو جانتا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا
مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ بلاشبہ جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے بھلائی
مقدر ہو چکی ہے وہ دوزخ سے دور ہی رکھے جائیں گے لَا يَسْمَعُوْنَ
حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وہ
لوگ اس جہنم کی ہلکی سی آواز تک نہ سنیں گے اور وہ اپنی پسند اور
حسب خواہش نعمتوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ
الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ قیامت کے روز جو بڑی گھبراہٹ

کا وقت ہو گا، انہیں کوئی پریشانی لاحق نہ ہو گی، اور رحمت کے فرشتے ان
کا استقبال کریں گے هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ یہ
فرشتے ان سے کہیں گے کہ یہی وہ تمہارا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا
گیا تھا يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ اس دن
ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح کاغذوں کو لپیٹ دیا جاتا
ہے كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ جس طرح ہم نے پہلی بار مخلوقات کو پیدا کرنے کی ابتداء
کی تھی اسی طرح ہم دوبارہ اس کا اعادہ کریں گے، یہ ہمارے ذمہ ایک
وعدہ ہے، ہم اسے پورا کر کے رہیں گے وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ
مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾
بلاشبہ ہم زبور میں پند و نصیحت کے بعد لکھ چکے ہیں کہ جنت کی سرزمین
کے حقیقی مالک میرے نیک بندے ہی ہوں گے [☆] اِنَّ فِيْ هٰذَا
لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ؕ بے شک اس بات میں میرے عبادت گزار
بندوں کے لئے کافی نصیحت موجود ہے وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! ہم نے آپ کو تمام اہل عالم کے لئے

رحمت بنا کر بھیجا ہے قُلۡ اِنَّمَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ
وَّاحِدٌ ۚ فَہَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ آپ فرمادیجئے کہ میری طرف تو
صرف یہی وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود فقط ایک ہی معبود ہے، سو کیا تم
سر تسلیم خم کرتے ہو؟ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ اٰذَنۡتُکُمۡ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ وَ
اِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِیۡبٌ اَمۡ بَعِیۡدٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ اگر وہ پھر بھی
رُوگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے تم سب کو پوری طرح آگاہ
کر دیا ہے، اور میں نہیں جانتا کہ قیامت کا جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ
نزدیک ہے یا دور اِنَّہٗ یَعۡلَمُ الۡجَہۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَ یَعۡلَمُ مَا
تَکۡتُمُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ یقیناً اللہ بلند آواز سے کہی ہوئی بات کو بھی جانتا ہے اور
اس سے بھی واقف ہے جو کچھ تم دل میں چھپاتے ہو وَ اِنۡ اَدۡرِیۡ
لَعَلَّہٗ فِتۡنَۃٌ لَّکُمۡ وَ مَتَاعٌ اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۱۱۱﴾ مجھے عذاب میں اس تاخیر کا
بھی علم نہیں، میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ شاید یہ تمہارے لیے ایک
آزمائش ہے اور تمہیں ایک وقت خاص تک کے لیے مزے کرنے کا
موقع دیا جا رہا ہے۔ قٰلَ رَبِّ احۡکُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ آخر کار پیغمبر
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ) نے دعا کی کہ اے میرے رب! انصاف کے ساتھ فیصلہ کر

دے وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ۝۱۱۲ؑ اور کہا کہ
اے کفار! ہمارا رب تو رحمٰن ہے، جو کچھ تم کہتے ہو اِس کے مقابلہ میں
اللہ ہی سے مدد طلب کی جاسکتی ہے رکوع [۷]

پہلا صفحہ　فہرست سورت

h 7, 2014]

22:سورۃ الحج

#305

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	شمار آیات	پارہ شمار	نام پارہ
22	سُوْرَةُ الْحَجّ	103	مدنی	10	78	17	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 7 میں مشرکین مکہ جو قیامت کا مذاق اڑاتے تھے، انہیں سخت ترین الفاظ میں تنبیہ کہ قیامت انتہائی ہولناک چیز ہے، اس دی گئی مہلت سے فائدہ اٹھاؤ اور شیطان کی پیروی مت کرو۔ جو لوگ دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں شبہ میں مبتلا ہیں وہ خود انسان کی پیدائش پر غور کر لیں اور اسی طرح زمین سے جو پیداوار نکلتی ہے وہ بھی ایک نشانی ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝١

اے لوگو! اپنے رب کے عذاب سے ڈرو، بے شک قیامت

کا زلزلہ بڑی ہی ہولناک چیز ہو گی یَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ
مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى
النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ
شَدِيۡدٌ ۝٢ اس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی عورت اپنے
دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا اور تم
لوگوں کو دیکھو گے جیسے وہ نشے میں مدہوش ہیں حالانکہ وہ نشے میں
نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب ہی بڑا سخت ہو گا وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ
يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۝٣ اور
لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو علم و دانش کے بغیر اللہ کے بارے
میں بحث کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتے ہیں
كُتِبَ عَلَيۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهۡدِيۡهِ اِلٰى عَذَابِ
السَّعِيۡرِ ۝٤ شیطان کے بارے میں لکھا جا چکا ہے کہ جو بھی اسے اپنا
دوست بنائے گا تو شیطان اسے ضرور گمراہ کرے گا اور پھر جہنّم کے
عذاب کا راستہ دکھائے گا يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّنَ
الۡبَعۡثِ فَاِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ

عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ

اے لوگو! اگر تمہیں دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں شبہ ہو تو اپنی تخلیق پر غور کرو کہ ہم نے ابتدا میں تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر بتدریج پہلے نطفہ سے جو ایک جنین کی شکل اختیار کر کے رحم مادر میں جونک کی طرح چمٹ جاتا ہے، پھر ایک ایسے لوتھڑے کی شکل والے وجود سے پیدا کیا جو دانتوں سے چبایا ہوا لگتا ہے، جس میں بعض اعضاء کی تخلیق نمایاں ہو چکی ہے اور بعض اعضاء کی تخلیق ابھی نمایاں نہیں ہوئی، اور اس بیان کا مقصد یہ ہے کہ تم پر اپنی قدرت و حکمت اچھی طرح واضح کر دیں

وَ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ

اور ہم جسے چاہتے ہیں ایک مقررہ مدت تک رحم مادر میں رکھتے ہیں پھر تمہیں بچہ کی شکل میں باہر نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچو

وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

اور تم میں سے بعض پہلے ہی مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے کی اس ناکارہ عمر تک پہنچتے ہیں جب انسان سب کچھ جاننے کے بعد بھی کچھ

نہیں جانتا وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ
اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ۝۵ اور اسی طرح
دیکھو کہ زمین بنجر اور خشک ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے
ہیں تو وہ لہلہانے اور پھلنے پھولنے لگتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما نباتات
اگاتی ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌۙ۝۶ اور یہ سب کچھ اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ
ہی حقیقی خالق اور رب ہے اور وہی بے جان میں جان ڈالتا ہے, اور یقیناً
وہ ہر چیز پر قادر ہے وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَاۙ وَ اَنَّ
اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ۝۷ اور یہ بھی جان لو کہ قیامت آکر
رہے گی اس میں ذرا شک نہیں اور یہ کہ اللہ قیامت میں ان تمام لوگوں
کو زندہ کر کے اٹھائے گا جو قبروں میں جا چکے ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#306

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 8 تا 17 میں انتباہ کہ وہ لوگ جو دوسروں کو راہ راست سے روکتے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ منافقین کو تنبیہ کہ پورے یقین کے ساتھ ایمان لائے بغیر خسارہ میں رہیں گے ۔ جن معبودوں کو یہ مشرک پکارتے ہیں وہ انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے ۔ منکرین کو انتباہ کہ اللہ ہر حال میں اپنے رسول کی مدد کرے گا۔ اللہ تمام لوگوں سے بخوبی واقف ہے، روز قیامت وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمادے گا

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍۙ ﴿۸﴾ ثَانِىَ عِطۡفِهٖ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ؕ

اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہے کہ نہ ان کے پاس علم کی روشنی ہے نہ کسی قسم کی رہنمائی اور نہ کوئی روشن کتاب لیکن انتہائی تکبر سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستہ سے بھٹکا دیں

لَهٗ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ‌ وَّنُذِيۡقُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۹﴾

ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور قیامت کے دن بھی
ہم انہیں آگ کے عذاب کا مزا چکھائیں گے ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
يَدٰكَ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾ ان سے کہا جائے گا کہ
یہ سزا ان اعمال کے باعث ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور
بیشک اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے رکوع [۱] وَ مِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے
جو اللہ کی عبادت تو کرتا ہے لیکن بہت ہی کمزور ایمان کے ساتھ گویا
دائرہ اسلام کے کنارہ پر کھڑا ہو فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اِۨطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَ
اِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِۨنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ قف پس اگر اسے کوئی
دنیاوی فائدہ پہنچتا ہے تو وہ اس دین سے مطمئن رہتا ہے اور اگر اسے
کوئی آزمائش پہنچتی ہے تو اپنے پرانے دین کی طرف واپس پلٹ جاتا ہے
خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾
وہ دنیا اور آخرت دونوں کھو بیٹھا، یہ دونوں جہان کا نقصان ہی تو صریح
خسارہ ہے يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَ مَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾ ۚ پھر وہ اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکارتا ہے

جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ فائدہ، یہی تو انتہا درجہ کی گمراہی ہے

يَدْعُوا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ

الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾ وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے پہلے ہے

، وہ کیا ہی برا مددگار ہے اور کیا ہی برا ساتھی ہے ایسے لوگوں کا نقصان تو

یقینی ہے کہ انہوں نے دنیوی مفاد کی خاطر اپنا ایمان ضائع کر دیا اِنَّ اللّٰهَ

يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ اس کے برعکس جو

لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے تو یقیناً اللہ

انہیں جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

رواں ہیں، بیشک اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ

يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى

السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾

جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ اپنے رسول کی دنیا و آخرت میں مدد

نہیں کرے گا تو اسے چاہئیے کہ وہ آسمان تک ایک رسی تان لے اور

اس پر چڑھ کر وحی کا نزول بند کرا دے پھر دیکھے کہ کیا اس کی یہ تدبیر

اس چیز کو روک سکتی ہے جس کی وجہ سے اسے غصہ آتا ہے [☆] وَ

كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾

اور ہم نے قرآن کو ایسی ہی واضح آیات کی شکل میں نازل کیا ہے اور اللہ

جسے چاہتا ہے ہدایت عطا کر دیتا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ

هَادُوْا وَ الصّٰبِـِٕيْنَ وَ النَّصٰرٰى وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِيْنَ

اَشْرَكُوْۤا ۖۗ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہیں اور

صابی اور عیسائی اور آتش پرست اور جو مشرک ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب

کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرما دے گا، بلاشبہ اللہ ہر چیز پر خود

شاہد ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 18

#307

https://archive.org/dow

آیات نمبر 18 تا 25 میں بیان کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کے سامنے سجدہ ریز ہے اور جسے اللہ ذلیل کر دے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا۔ کفار کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں انہیں سخت عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا جبکہ اہل ایمان جنت میں وہاں کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہو گے۔ ان کفار کو انتباہ جو لوگوں کو مسجد حرام جانے سے روکتے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین کی ساری مخلوق اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان اللہ کے آگے سر بسجود ہوتے ہیں ؟ وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ اور بہت سے انسان ایسے بھی ہیں جو اپنے کفر و شرک کے باعث عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں وَ مَنْ

يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۱۸﴾ السجدة [

السجدہ] اور جسے اللہ ذلیل کرنا چاہے تو پھر کوئی اسے عزت دینے

والا نہیں، بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے هٰذٰنِ خَصْمٰنِ

اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ

نَّارٍ ؕ یہ مومن اور کافر دو مخالف فریق ہیں جو اپنے رب کے بارے میں

آپس میں جھگڑتے ہیں سو جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ہے وہ

جان لیں کہ ان کے لئے آگ کے لباس تیار کئے جا چکے ہیں يُصَبُّ

مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ

الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ اور ان کے سر پر کھولتا ہوا گرم پانی ڈالا جائے گا جس کی

گرمی کی شدت سے ان کی کھال اور جو کچھ ان کے پیٹ میں ہے سب

کچھ گل جائے گا وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ اور انہیں مارنے

کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا

مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ وہ جب

بھی شدت تکلیف کے باعث وہاں سے نکلنے کی کوشش کریں گے تو اس

میں واپس دھکیل دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ سخت آگ

کے عذاب کا مزہ چکھو [رکوع ۲] اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ
فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُـؤۡلُـؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ﴿۲۳﴾
اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بھی کئے، اللہ یقیناً
انہیں ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں
گی، وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتیوں کے ہار پہنائے جائیں گے
اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا وَهُدُوۡۤا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الۡقَوۡلِ ۖۚ
وَهُدُوۡۤا اِلٰى صِرَاطِ الۡحَمِيۡدِ ﴿۲۴﴾ یہ وہ لوگ ہوں گے جنہیں پاکیزہ
بات قبول کرنے کی ہدایت بخشی گئی اور ستودہ صفات اللہ کے راستہ کی
طرف رہنمائی کی گئی ۔ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ
سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ الَّذِىۡ جَعَلۡنٰهُ لِلنَّاسِ
سَوَآءَ اۨلۡعَاكِفُ فِيۡهِ وَالۡبَادِ ؕ جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار
کیا ہے اور جو لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور مسجد حرام کی
زیارت سے روکتے ہیں، جسے ہم نے بلا امتیاز تمام لوگوں کے لئے عبادت
گاہ بنایا ہے خواہ وہ مقامی ہوں یا باہر سے آنے والے وَمَنۡ يُّرِدۡ فِيۡهِ

بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ اور وہ لوگ جو اس

مسجد حرام میں کوئی بے دینی کی بات کرنا چاہیں تو ہم ان سب کو دردناک

عذاب کا مزا چکھائیں گے رکوع[۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#308

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 26 تا 35 میں ابراہیم علیہ السلام کے حوالے سے مسجد الحرام کی تعمیر کی غرض وغایت اور اسے بتوں سے پاک رکھنے اور کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرانے کی تاکید۔ اس سے پہلے بھی ہر امت کے لئے قربانی مقرر کی گئی تھی ۔ اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والوں، صبر کرنے والوں اور نماز کی پابندی کرنے والوں کے لئے خوشخبری۔

وَ اِذۡ بَوَّاۡنَا لِاِبۡرٰهِيۡمَ مَكَانَ الۡبَيۡتِ اَنۡ لَّا تُشۡرِكۡ بِىۡ شَيۡـًٔـا وَّ
طَهِّرۡ بَيۡتِىَ لِلطَّآٮِٕفِيۡنَ وَ الۡقَآٮِٕمِيۡنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ﴿۲۶﴾ اور
وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو خانہ کعبہ
کے تعمیر کی جگہ بتائی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور
میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام و رکوع و سجود کرنے
والوں کے لئے پاک و صاف رکھنا وَ اَذِّنۡ فِى النَّاسِ بِالۡحَجِّ
يَاۡتُوۡكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاۡتِيۡنَ مِنۡ كُلِّ فَجٍّ عَمِيۡقٍ ۙ﴿۲۷﴾

اور لوگوں میں حج کے فرض ہونے کا اعلان کر دو تاکہ وہ تمہارے پاس
حج کے لئے چلے آئیں پیادہ بھی اور دور دراز کے علاقوں سے سفر کرتے
ہوئے نہایت لاغر اونٹوں پر بھی لِّيَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ لَهُمۡ وَ
يَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ فِىۡۤ اَيَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ
بَهِيۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ‌ۚ تاکہ یہ سب اپنے دنیا اور آخرت کے فائدہ کے
لئے وقت پر حاضر ہوں اور جو مویشی جانور ہم نے انہیں عطا کئے ہیں ان
پر مقررہ دنوں میں اللہ کا نام لے کر ذبح کریں فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَ
اَطۡعِمُوا الۡبَآٮِٕسَ الۡفَقِيۡرَ‌ ۲۸ؗ پھر انہیں خود بھی کھائیں اور تنگ
دست محتاجوں کو بھی کھلائیں ثُمَّ لۡيَـقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ وَلۡيُوۡفُوۡا
نُذُوۡرَهُمۡ وَلۡيَطَّوَّفُوۡا بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ‏ ۲۹ پھر اپنا میل کچیل دور
کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں
ذٰلِكَ‌ۗ وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ‌ؕ ان
احکام کو یاد رکھو! اور جو شخص اللہ کی مقرر کردہ حرمتوں کا احترام کرتا
ہے تو اس کے رب کے نزدیک یہ اس کے حق میں بہتر ہے وَاُحِلَّتۡ
لَـكُمُ الۡاَنۡعَامُ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ‌ فَاجۡتَنِبُوا الرِّجۡسَ مِنَ

الۡاَوۡثَانِ وَ اجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ الزُّوۡرِ ﴿۳۰﴾ اور تمہارے لئے سب
مویشی چوپائے حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے ان کے جن کی ممانعت
تمہیں پڑھ کر سنادی گئی ہے، سو تم بتوں کی ناپاکی سے بچتے رہو اور جھوٹی
بات سے اجتناب کرو حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيۡرَ مُشۡرِكِيۡنَ بِهٖ ؕ اللہ ہی
کی طرف یکسو ہو کر رہو اور کسی دوسرے کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ وَ
مَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخۡطَفُهُ الطَّيۡرُ
اَوۡ تَهۡوِىۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ مَكَانٍ سَحِيۡقٍ ﴿۳۱﴾ اور جو شخص اللہ کے
ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہراتا ہے اس کی مثال ایسی ہے کہ وہ آسمان
سے گرے اور پرندے اس کو اچک لیں یا ہوا اس کو کسی دور دراز جگہ
لے جا کر پھینک دے ذٰلِكَ وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنۡ
تَقۡوَى الۡقُلُوۡبِ ﴿۳۲﴾ ان امور کا اہتمام رکھو! اور جو اللہ کے شعائر کی
تعظیم کرے تو یاد رکھے کہ یہ چیز دل کے تقویٰ سے تعلق رکھنے والی ہے
لَـكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الۡبَيۡتِ
الۡعَتِيۡقِ ﴿۳۳﴾ تمہارے لئے ایک وقت مقررہ تک ان چوپایوں سے
فوائد حاصل کرنا جائز ہے پھر انہیں قربانی کے لئے قدیم گھر یعنی خانہ

کعبہ پہنچنا ہے رکوع[۴] وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا
اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ اور ہم نے ہر
امت کے لئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان مویشی
چوپایوں پر جو اللہ نے انہیں عطا فرمائے ہیں ذبح کے وقت اللہ کا نام لیں
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ پس لوگو! یاد رکھو تمہارا معبود
وہی ایک معبود ہے سو تمہیں چاہئے کہ اسی کے فرماں بردار بنو وَ بَشِّرِ
الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) ! آپ عاجزی کرنے والوں کو
خوشخبری سنا دیں الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ
الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ یہ ایسے لوگ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا
ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز اٹھتے ہیں اور جو مصیبت بھی ان پر
آئے اس پر صبر کرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو رزق ہم
نے انہیں دیا ہے اس میں سے نیک کاموں پر خرچ کرتے ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#309

https://archive.org/dow

آیات نمبر 36 تا 41 میں وضاحت کہ قربانی کے اونٹ بھی شعائر اللہ ہیں، ان کی قربانی کرنے اور اس میں سے خود بھی کھانے اور مساکین کو بھی کھلانے کی تلقین۔ پہلی دفعہ کفار سے جنگ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اللہ کا وعدہ کہ اس کے دین کی مدد کرنے والوں کی وہ ضرور مدد کرے گا۔ تمام معاملات کا انجام تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَ الۡبُدۡنَ جَعَلۡنٰهَا لَكُمۡ مِّنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمۡ فِيۡهَا خَيۡرٌ ‌ۖ
فَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا صَوَآفَّ ۚ اور قربانی کے اونٹوں کو ہم
نے تمہارے لیے شعائر اللہ میں شامل کر دیا ہے، تمہارے لئے ان میں
اور بھی فائدے ہیں، پس تم انہیں قطار میں کھڑا کر کے ذبح کرتے
وقت ان پر اللہ کا نام لو فَاِذَا وَجَبَتۡ جُنُوۡبُهَا فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَ
اَطۡعِمُوا الۡقَانِعَ وَ الۡمُعۡتَرَّ ‌ؕ پھر جب وہ اپنے پہلو کے بل گر جائیں
تو تم خود بھی اس میں سے کھاؤ اور خود دار محتاجوں اور سائلوں کو بھی

کھلاؤ كَذٰلِكَ سَخَّرۡنٰهَا لَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اِن جانوروں
کو ہم نے اس طرح تمہارے لیے مطیع کیا ہے تاکہ تم شکر بجالاؤ لَنۡ
يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوۡمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنۡ يَّنَالُهُ التَّقۡوٰى
مِنۡكُمۡ‌ؕ اللہ تعالیٰ کو ان قربانیوں کا نہ گوشت پہنچتا ہے نہ خون بلکہ اس
کے پاس تو صرف تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمۡ
لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰٮكُمۡ‌ؕ اسی طرح ان جانوروں کو تمہارے
لئے مطیع کردیا تاکہ تم اللہ کی کبریائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت
بخشی وَبَشِّرِ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۳۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! اخلاص سے نیکی
کرنے والوں کو خوشخبری سنادیجئے اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوۡرٍ ﴿۳۸﴾ؑ یقیناً اللہ کفار کے
خلاف اہل ایمان کی مدافعت کرتا ہے، بیشک اللہ کسی خیانت کرنے
والے اور ناشکرے کو پسند نہیں کرتا رکوع [۵] اُذِنَ لِلَّذِيۡنَ يُقٰتَلُوۡنَ
بِاَنَّهُمۡ ظُلِمُوۡا‌ؕ جن مومنوں کے خلاف کفار کی طرف سے جنگ کی
جارہی ہے اب انہیں بھی اس کے جواب میں جنگ کی اجازت دی جاتی
ہے کیونکہ ان پر بہت ظلم کیا گیا ہے جہاد کی اجازت کے بارے میں یہ پہلی

آیت ہے وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصۡرِهِمۡ لَقَدِیۡرُ ۙ﴿۳۹﴾ اِلَّذِیۡنَ اُخۡرِجُوۡا
مِنۡ دِیَارِهِمۡ بِغَیۡرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنۡ یَّقُوۡلُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ اور یقینا اللہ
ان مظلوم لوگوں کی مدد پر پوری طرح قادر ہے جنہیں اپنے گھروں
سے ناحق نکال دیا گیا محض اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے
وَ لَوۡ لَا دَفۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ لَّهُدِّمَتۡ صَوَامِعُ وَ
بِیَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ یُذۡکَرُ فِیۡهَا اسۡمُ اللّٰهِ کَثِیۡرًا ؕ اگر
اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا رہتا تو خانقاہیں اور
گرجا اور معبد اور مسجدیں، جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے،
سب مسمار کر ڈالی جاتیں وَ لَیَنۡصُرَنَّ اللّٰهُ مَنۡ یَّنۡصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَقَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿۴۰﴾ اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کے دین کی مدد
کرے گا، بیشک اللہ بڑا قوت والا اور زبردست ہے اَلَّذِیۡنَ اِنۡ
مَّکَّنّٰهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّکٰوةَ وَ
اَمَرُوۡا بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ نَهَوۡا عَنِ الۡمُنۡکَرِ ؕ یہ مظلوم لوگ ایسے
ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار بخش دیں تو وہ نماز قائم کریں گے،
زکوٰۃ ادا کریں گے، نیکی کی ترغیب دیں گے اور برائی سے منع کریں گے

وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾ اور تمام معاملات کا انجام کار تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 42

#310

https://archive.org/dow

آیات نمبر 42 تا 51 میں بیان کہ قوم نوح، عاد، ثمود، اور قوم ابراہیم، لوط، اور مدین کے لوگ بھی اپنے رسولوں کی تکذیب کر چکے ہیں اسی طرح موسیٰ علیہ السلام کی بھی تکذیب کی گئی لیکن ان سب لوگوں کا انجام ہلاکت کی صورت میں نمودار ہوا۔ کفار عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں لیکن اللہ کے ہاں ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ رسول کا کام تو بس خبردار کرنا ہی ہوتا ہے۔

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿42﴾ وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ﴿43﴾ وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ

اے نبی (ﷺ)! اگر یہ کفار آپؐ کی تکذیب کرتے ہیں تو ان سے پہلے قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط علیہ السلام اور اہل مدین سب ہی اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں

وَ كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿44﴾

اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا تھا، پہلے تو ہم نے کافروں کو ڈھیل دی پھر انہیں

پکڑ لیا، تو پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب ؟ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ
وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾ پھر کتنی ہی بستیاں ایسی ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر
ڈالا کیونکہ ان کے رہنے والے ظالم و نافرمان تھے پھر وہ اپنی چھتوں پر
گری پڑی ہیں ان کے کنوئیں بیکار اور محل اجڑے پڑے ہیں اللہ کے
عذاب کی وجہ سے ان بستیوں کے کتنے ہی کنوئیں جہاں کبھی لوگوں کا ہجوم ہوتا تھا
آج خشک و ویران پڑے ہیں اور کتنے ہی عالیشان پختہ محل جہاں کبھی زندگی کی
گہما گہمی تھی آج اجڑے ہوئے اور سنسان پڑے ہیں۔ یہ سب لوگوں کے لئے
باعث عبرت ہے اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ
يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ کیا ان لوگوں نے زمین میں
چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان کھنڈرات کو دیکھ کر ان کے دل ایسے
ہو جاتے کہ حق بات کو سمجھ سکتے اور کان ایسے ہو جاتے جو نصیحت کو سن
سکتے فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي
الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ اصل بات یہ کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل
اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

بِالْعَذَابِ وَ لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! یہ
لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، تو یاد رکھیں کہ
اللہ کبھی اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا وَ اِنَّ يَوْمًا عِنْدَ
رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ لیکن یہ بھی سمجھ لیں کہ آپ کے
رب کا ایک دن آپ کے حساب کے مطابق ایک ہزار برس کا ہوتا ہے
وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَ اِلَيَّ
الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ ع کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں میں نے مہلت دی تھی حالانکہ
ان کے رہنے والے ظالم تھے، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا، اور سب کو آخر
واپس تو میرے ہی پاس آنا ہے رکوع [٦] قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ ج اے پیغمبر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ! آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو
! میرا کام تو صرف یہ ہے کہ صاف اور واضح طور سے تمہیں برے انجام
سے خبردار کردوں فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ پھر جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں
نے نیک اعمال بھی کئے ان کے لئے مغفرت اور بہترین رزق ہے وَ
الَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾ اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں تو یہ سب لوگ اہل جہنم ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#311

https://archive.org/dow

آیات نمبر 52 تا 57 میں بیان کہ اس سے پہلے بھی شیطان رسولوں کی مخالفت کرتا رہا ہے اور لوگوں کے دلوں میں شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے دراصل ان کے لئے آزمائش بن جاتے ہیں۔ کفار قیامت تک شک ہی میں گرفتار رہیں گے۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا رسول یا نبی نہیں بھیجا جس کے ساتھ یہ معاملہ پیش نہ آیا ہو کہ جب اس نے اللہ کی آیات پڑھ کر سنائیں تو شیطان نے اس کے بارے میں لوگوں کے دلوں میں شبہات ڈال دیئے فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ پھر اللہ اہل ایمان کے دلوں میں شیطان کے ڈالے ہوئے ان شبہات کو زائل کر دیتا ہے اور

اپنی آیات کو اور زیادہ محکم اور پختہ کر دیتا ہے وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌ
حَكِیۡمٌ ﴿۵۲﴾ اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے
لِّیَجۡعَلَ مَا یُلۡقِی الشَّیۡطٰنُ فِتۡنَةً لِّلَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّ
الۡقَاسِیَةِ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ اور یہ اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ شیطان کے
ڈالے ہوئے شکوک و شبہات کو ان لوگوں کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنا
دے جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے اور جن کے دل سخت ہو گئے
ہیں وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَفِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۳﴾ حقیقت یہ ہے کہ یہ
ظالم لوگ حق کی مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں وَّ لِیَعۡلَمَ
الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَیُؤۡمِنُوۡا بِهٖ
فَتُخۡبِتَ لَهٗ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ اور ایسا اس لیے بھی ہوتا ہے کہ وہ لوگ جن
کو علم عطا ہوا ہے اچھی طرح جان لیں کہ یہی آپ کے رب کی جانب
سے حق ہے پس ان کے ایمان مزید پختہ ہو جائیں اور ان کے دل قرآن
کے سامنے جھک جائیں وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِلٰی
صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۵۴﴾ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ ایمان لانے والوں کو
سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے وَ لَا یَزَالُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا فِیۡ مِرۡیَةٍ

مِّنۡهُ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً اَوۡ يَاۡتِيَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمٍ
عَقِيۡمٍ ﴿۵۵﴾ اور یہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے ہمیشہ اس قرآن کی
طرف سے شک ہی میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ یا تو ان پر اچانک
قیامت کی گھڑی آجائے یا ایک منحوس دن کا عذاب نازل ہو جائے
اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ ؕ اس دن سارا اختیار اللہ ہی
کو حاصل ہو گا، وہی لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا فَالَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۵۶﴾ تو جو لوگ
ایمان لائے اور نیک عمل بھی کرتے رہے وہ نعمتوں والے باغات میں
ہوں گے وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ
عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ اور جنہوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا اور ہماری آیات
کی تکذیب کرتے رہے تو ان کے لئے سخت رسوا کن عذاب ہو گا ﴿۵۷﴾ ع

رکوع[۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 58

#312

https://archive.org/dow

آیات نمبر 58 تا 64 میں اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کے لئے بہترین اجر کی بشارت۔ اللہ کا وعدہ کہ وہ مظلوم کی ضرور مدد فرمائے گا۔ توحید کے حوالہ سے آسمان اور زمین میں اللہ کی قدرت کاملہ کی مختلف نشانیوں کا ذکر۔

وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا
لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں
ہجرت کی پھر وہ لڑائی میں قتل کر دئے گئے یا اپنی طبعی موت مر گئے تو
اللہ ان کو ضرور اچھا رزق دے گا وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ اور بلاشبہ اللہ ہی ہے جو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے
لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾
وہ انہیں ایسی جگہ داخل کرے گا جس سے وہ راضی و مطمئن ہو جائیں
گے اور یقینا اللہ سب کچھ جاننے والا اور بہت ہی بردبار ہے ذٰلِكَ ۚ وَ
مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ

اللّٰهُ ؕ حقیقت یہی ہے کہ جس شخص نے ویسا ہی بدلہ لیا جیسی اذیت
اسے دی گئی تھی، پھر اس شخص پر دوبارہ ظلم کیا جائے، تو اللہ اس کی
ضرور مدد فرمائے گا اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ بے شک اللہ معاف
کرنے والا اور بہت درگزر کرنے والا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ
بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ یہ اس وجہ سے ہو گا کہ وہ اللہ ہی ہے جو رات کو دن میں
داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ سننے والا اور
دیکھنے والا ہے یعنی جو اللہ اتنے بڑے کام کرنے پر قادر ہے، وہ اس بات پر بھی
قادر ہے کہ اس کے جن بندوں پر ظلم کیا جائے ان کا بدلہ وہ ظالموں سے لے
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ
الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ یہ نصرت اس لئے بھی
ہو گی کہ اللہ ہی معبود حقیقی ہے اور بے شک اللہ کو چھوڑ کر یہ کفار
جنہیں پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور بے شک اللہ ہی ہے جو برتر اور
عظیم ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؗ فَتُصْبِحُ
الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی ہے جو آسمان سے

بارش برساتا ہے تو اس سے سوکھی ہوئی زمین سرسبز ہو جاتی ہے اِنَّ
اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ بے شک اللہ بڑا باریک بین اور سب کی خبر
رکھنے والا ہے لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ جو کچھ آسمانوں
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُس ہی کے اختیار میں ہے وَ اِنَّ
اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اور اس میں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی
کی ذات ہے جو ہر ایک سے بے نیاز اور قابلِ حمد و ستائش ہے رکوع [۸]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 65 تا 72 میں بیان کہ اللہ نے زمین کی تمام چیزوں کو تمہارے ہی
فائدہ کے لئے کام میں لگا رکھا ہے۔ پچھلی امتوں کی طرح اس امت کی
عبادت کا بھی ایک طریقہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ جس چیز کے بارے میں یہ
منکرین جھگڑتے ہیں، روز قیامت اللہ اس کے بارے میں فیصلہ کر دے گا۔
اللہ کی آیات ان مشرکین کو ناگوار محسوس ہوتی ہیں لیکن وہ جان لیں کہ جہنم
کی آگ اس سے زیادہ ناگوار ہو گی۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ وَ الۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ
فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے زمین کی تمام
چیزوں کو تمہارے ہی فائدہ کے لئے کام میں لگا رکھا ہے اور کشتی کو دیکھو
کہ وہ اللہ کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے وَ يُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ
تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور
اس کی ہر چیز کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے سوائے اس چیز کے جو

اس کے حکم سے زمین پر آ جائے اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑی شفقت فرمانے والا اور ہر
وقت رحم فرمانے والا ہے وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ وہی ہے جس نے تمہیں
زندگی بخشی ہے، پھر وہی تم کو موت دے گا اور وہی پھر تمہیں دوبارہ
زندہ کرے گا، بیشک انسان بڑا ہی ناشکر گزار ہے لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا
مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَ ادْعُ اِلٰى
رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! ہم
نے ہر پچھلی اُمت کے لئے عبادت کے طور طریقے مقرر کر دئے
تھے جس پر وہ عمل کرتی تھیں اور اسی طرح اب آپ کے لئے بھی
ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے، سو ان لوگوں کو چاہیئے کہ اس معاملہ میں
آپ سے نہ جھگڑیں البتہ آپ ان کو اپنے رب کے دین کی طرف بلاتے
رہیں، بلاشبہ آپ راہ راست پر ہیں وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اور اگر پھر بھی یہ لوگ آپ سے اس بارے
میں جھگڑیں تو آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب

جانتا ہے اَللّٰہُ یَحۡکُمُ بَیۡنَکُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ فِیۡمَا کُنۡتُمۡ فِیۡہِ
تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۶۹﴾ جن باتوں میں تم آپس میں اختلاف کر رہے ہو،
قیامت کے دن اللہ تمہارے درمیان ان سب باتوں کا فیصلہ کر دے گا
اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ کیا تم
نہیں جانتے کہ اللہ کو آسمان اور زمین کی ہر چیز کے بارے میں علم ہے
اِنَّ ذٰلِکَ فِیۡ کِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرٌ ﴿۷۰﴾ بے شک یہ
سب کچھ ایک کتاب میں درج ہے، یقیناً اللہ کے لئے یہ سب کچھ بہت
آسان ہے وَ یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَمۡ یُنَزِّلۡ بِہٖ سُلۡطٰنًا
وَّ مَا لَیۡسَ لَہُمۡ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ اور یہ لوگ اللہ کے سوا اُن چیزوں کی
عبادت کرتے ہیں جن کے لئے نہ تو اللہ نے کوئی سند نازل فرمائی ہے اور
نہ ہی اُن کے بارے میں اِن لوگوں کے پاس کوئی عقلی دلیل ہے وَ مَا
لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ نَّصِیۡرٍ ﴿۷۱﴾ اور قیامت کے روز ایسے ظالموں کا کوئی
مددگار نہ ہوگا وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ تَعۡرِفُ فِیۡ وُجُوۡہِ
الَّذِیۡنَ کَفَرُوا الۡمُنۡکَرَ ؕ جب لوگوں کے سامنے ہماری واضح
آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کے چہروں پر ابھرتے ہوئے ناگواری

کے اثرات سے تم کافروں کو پہچان سکتے ہو يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ
بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ ایسا لگتا ہے کہ یہ ان لوگوں پر
ابھی جھپٹ پڑیں گے جو انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنا رہے ہیں قُلْ
اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ کیا میں
تمھیں اس سے زیادہ ناگواری کی چیز بتاؤں ؟ وہ ہے جہنم کی آگ
وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ وہ آگ
جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے، بے شک واپس جانے کے لئے
جہنم بہت ہی بری جگہ ہے رکوع [۹]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#314

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 73 تا 78 میں ایک تمثیل کا بیان کہ ان کے جھوٹے معبود ایک مکھی تک پیدا نہیں کر سکتے بلکہ مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے تو اسے روک بھی نہیں سکتے۔ اللہ فرشتوں اور انسانوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنے پیغام رساں کے طور سے چن لیتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے۔ اہل ایمان کو رکوع و سجود، اللہ کی بندگی اور نیک کاموں کی تلقین۔ اللہ ہی پر بھروسہ کرنے کی تاکید کہ وہی تمہارا کارساز و مددگار ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اے لوگو! ایک مثال
بیان کی جاتی ہے سو اسے غور سے سنو اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ
الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ بے شک اللہ کے سوا جن خود
ساختہ معبودوں کو تم پکارتے ہو وہ سب مل کر بھی ایک مکھی تک پیدا نہیں کر
سکتے، بلکہ اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو مکھی سے اسے واپس بھی

نہیں لے سکتے ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ یہ خود ساختہ معبود بھی
کتنے کمزور ہیں اور ان سے مانگنے والے بھی کتنے کمزور ہیں مَا قَدَرُوا اللّٰهَ
حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۷۴﴾ ان مشرکوں نے اللہ کی وہ قدر
نہ کی کہ جیسی قدر انہیں کرنا چاہئے تھی، ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ قوت والا
اور زبردست تو اللہ ہی ہے اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ
النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۷۵﴾ اللہ تعالیٰ اپنے احکام بھیجنے کے لئے
فرشتوں میں سے بھی پیغام رساں منتخب کرلیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی،
بلاشبہ اللہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ
مَا خَلْفَهُمْ ؕ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو کچھ
ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ اور تمام معاملات فیصلہ کے لئے بالآخر اس ہی کے سامنے پیش
کیے جاتے ہیں یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ
اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ۚ السجدۃ اے ایمان
والو! اپنے رب کی بارگاہ میں رکوع اور سجدے کیا کرو اور اپنے رب ہی کی
عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم فلاح پا جاؤ وَ جَاهِدُوْا
فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ

مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ اور اللہ کی راہ میں جد و جہد کرو
جیسا کہ اس کا حق ہے، اس نے اپنے دین کی خدمت کے لئے تمہیں چن لیا
ہے اور تمہارے لئے دین میں کسی طرح کی تنگی نہیں رکھی اور اپنے باپ
ابراہیم علیہ السلام کے دین پر قائم رہو هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ
قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا
شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ اس نے پچھلی کتابوں میں بھی تمہارا نام مسلم رکھا
تھا اور اس قرآن میں بھی تمہارا یہی نام ہے تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم
دوسرے لوگوں پر گواہ رہو فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کے
دامن کو مضبوطی سے تھامے رکھو هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ
نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ وہی تمہارا کارساز ہے، سو کیا ہی اچھا کارساز ہے اور
کیسا اچھا مددگار ہے! رکوع [۱۰]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

(Rev : July 13, 2013) [Rev March 8,2014]::52 pm

#315

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
23	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن	مکی	6	118	18	قَدْ اَفْلَحَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا22 میں اہل ایمان کے لئے کامیابی اور جنت کی بشارت اور ان
اعمال و شرائط کا ذکر جو اس کامیابی کے لئے درکار ہیں۔ قیامت میں دوبارہ
زندہ کئے جانے کے حوالے سے انسان کی پیدائش کے مختلف مراحل کا ذکر
۔اس کائنات میں اللہ کی ربوبیت کے آثار و شواہد اور اس دنیا میں انسان کو
عطا کی گئی نعمتوں کے حوالے سے غور و فکر کی دعوت۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝٢

یقیناوہ ایمان والے کامیاب ہو گئے، جو اپنی نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں و

الَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝٣ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

فٰعِلُوْنَ ۝٤ اور جو بے کار اور لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں اور وہ لوگ



جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝٥ اِلَّا عَلٰٓى
اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝٦ اور وہ
لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں اور اپنی
ملکیت میں آئی ہوئی کنیزوں کے، کیونکہ ان کے معاملہ میں ان پر کوئی
ملامت نہیں فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝٧
البتہ جو کوئی اِن کے علاوہ کسی اور کا طلبگار ہو گا، سو ایسے ہی لوگ حد سے
تجاوز کرنے والے ہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ
رٰعُوْنَ ۝٨ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کی پاسداری
کرنے والے ہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٩ اور وہ
لوگ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے ہیں اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْوٰرِثُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١
یہی لوگ وارث ہیں، جو جنت کے سب سے اعلٰی باغات فردوس کی
میراث پائیں گے، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا
الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝١٢ اور بیشک ابتداء میں ہم نے
انسان کی تخلیق مٹی کے جوہر سے کی ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ

مَّكِيْنٍ ۝۱۳ پھر ہم نے اسے نطفہ بنا کر ایک محفوظ مقام پر رکھا ثُمَّ
خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا
الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا
اٰخَرَ ۭ پھر ہم نے اس نطفہ کو جنین کی شکل میں تبدیل کر دیا جو رحم مادر
میں جونک کی صورت میں چمٹ جاتا ہے پھر اس جنین کو ایک ایسے
لوتھڑے کی شکل میں تبدیل کیا جو دانتوں سے چبایا ہوا لگتا ہے، پھر اس
ہی میں سے ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر ان تمام
تبدیلیوں کے بعد ہم نے اسے ایک بالکل ہی نئی صورت میں اٹھا کھڑا کیا
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝۱۴ سو کیسی بڑی شان ہے اللہ کی جو
سب سے بہترین تخلیق کرنے والا ہے ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ
لَمَيِّتُوْنَ ۝۱۵ پھر اس سب کے بعد یقیناً تم مرنے والے ہو ثُمَّ اِنَّكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝۱۶ پھر تم یقینا قیامت کے دن دوبارہ زندہ کر
کے اٹھائے جاؤ گے وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا
كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝۱۷ اور بلاشبہ ہم نے تمہارے اوپر سات
آسمان بنائے اور ہم اس عمل تخلیق کے دوران مخلوق کی ضروریات اور

مصلحتوں سے بے خبر نہ تھے وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ
فَاَسۡكَنّٰهُ فِى الۡاَرۡضِ ‌ۖ وَ اِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوۡنَ ۚ ﴿۱۸﴾ اور ہم
ہی نے ایک خاص مقدار میں آسمان سے پانی کو زمین پر نازل کیا پھر اس
پانی کو زمین ہی میں ٹھہرا دیا اور ہم اس پانی کو واپس لے جانے پر بھی
قادر ہیں فَاَنۡشَاۡنَا لَـكُمۡ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ‌ۘ لَـكُمۡ
فِيۡهَا فَوَاكِهُ كَثِيۡرَةٌ وَّ مِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۙ ﴿۱۹﴾ پھر اس پانی کے ذریعے
سے ہم نے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کر دیئے۔
ان باغوں میں تمہارے لئے بکثرت میوے پیدا ہوتے ہیں اور ان میں
سے تم کھاتے بھی ہو وَ شَجَرَةً تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَيۡنَآءَ تَنۡۢبُتُ
بِالدُّهۡنِ وَ صِبۡغٍ لِّلۡاٰكِلِيۡنَ ﴿۲۰﴾ اور اسی پانی سے ہم نے زیتون کا
درخت بھی پیدا کیا جو طور سینا پر بکثرت پیدا ہوتا ہے، اس درخت میں
تیل ہوتا ہے جو کھانے والوں کے لئے نہایت اچھا سالن ہے وَ اِنَّ
لَـكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً‌ ؕ اے لوگو! تمہارے لئے مویشی جانوروں
میں بھی غور فکر کا بڑا سامان موجود ہے نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهَا وَ
لَـكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ كَثِيۡرَةٌ وَّ مِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۙ ﴿۲۱﴾ ان جانوروں کے

پیٹ میں جو کچھ ہے، اس ہی میں سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور
تمہارے لئے ان جانوروں میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان
میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ اور تم خشکی میں ان جانوروں پر اور پانی میں کشتی پر سوار
ہوتے ہو رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#316

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 23 تا 30 میں نوح علیہ السلام اور ان کی قوم کی سرگزشت، جس
میں لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ اور ہم نے نوح علیہ السلام کو
ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا، سو نوح علیہ السلام نے کہا کہ اے
میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کیا کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود
نہیں تو کیا تم بت پرستی کے انجام سے ڈرتے نہیں؟ فَقَالَ الْمَلَؤُا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ
اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ ان کی قوم کے وہ سردار جنھوں نے نوح کی
بات ماننے سے انکار کر دیا تھا، اپنے لوگوں سے کہنے لگے کہ یہ نوح بھی
تم ہی جیسا آدمی ہے مگر یہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی بزرگی جتلائے وَلَوْ

شَآءَ اللّٰهُ لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِیۡۤ اٰبَآئِنَا
الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۲۴﴾ اگر اللہ کو رسول بھیجنا ہی تھا تو وہ فرشتوں کو نازل کرتا،
ہم نے تو اپنے آباواجداد سے کبھی نہیں سنا کہ ایک انسان بھی رسول بن
سکتا ہے اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوۡا بِهٖ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۲۵﴾
ہمیں تو لگتا ہے کہ یہ نوح ایک ایسا آدمی ہے جسے جنون کا مرض لاحق ہو
گیا ہے، سو بہتر ہے کہ کچھ وقت تک انتظار کر لو قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ
بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۲۶﴾ آخر کار نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے
رب! ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے، سو تو ہی میری مدد فرما فَاَوۡحَيۡنَاۤ
اِلَيۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡـفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا
وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ فَاسۡلُكۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ
اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ ۚ اس پر ہم نے نوح علیہ السلام
کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق
ایک کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا حکم عذاب آ جائے اور تنور سے پانی ابلنے
لگے تو اس وقت ہر قسم کے جانوروں کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھ لینا
اور اپنے گھر والوں کو بھی کشتی میں سوار کر لینا سوائے ان لوگوں کے

جن کے بارے میں ہم پہلے ہی فیصلہ سنا چکے ہیں وَ لَا تُخَاطِبْنِیْ فِی
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اور نافرمان لوگوں کے بارے
میں مجھ سے کوئی گفتگو نہ کرنا کیونکہ وہ سب غرق کر دیئے جائیں گے
فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۸﴾ پھر جب تم اور
تمہارے تمام ساتھی کشتی پر سوار ہو جائیں تو کہنا کہ شکر ہے اللہ کا جس
نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائی وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ
مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾ اور یہ بھی کہنا کہ اے
میرے رب! مجھے ایک بابرکت منزل پر اتار اور تو ہی سب سے بہتر
اتارنے والا ہے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿۳۰﴾ بیشک
ان واقعات میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں اور یہاں ایسا
ضرور ہوتا ہے کہ ہم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں

#317

https://archive.org/dow

آیات نمبر 31 تا 44۔ پچھلی آیات میں قوم نوح کے بعد ان آیات میں ایک دوسری قوم کا ذکر جس کے رسول نے بھی وہی دعوت دی جو آج رسول اللہ ﷺ دے رہے ہیں اور اس قوم نے بھی اپنے رسول کو وہی جواب دیا جو آج یہ منکرین دے رہے ہیں۔ اس کے بعد دوسری بہت سی قومیں وجود میں آئیں اور ہر نافرمان قوم کا انجام ہلاکت کی صورت میں نمودار ہوا۔

ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۳۱﴾ پھر ہم نے ان کے بعد ایک دوسری قوم کو پیدا کر دیا اب قوم نوح کے بعد اس سے کسی اگلی قوم کا ذکر ہے، اگرچہ کسی قوم کا نام مذکور نہیں ہے لیکن غالباً قوم عاد و ثمود مراد ہے

فَاَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ پھر ہم نے ان ہی میں سے ایک رسول ان کی طرف بھیجا جس نے کہا کہ اے لوگو! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا



کوئی معبود نہیں اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ تو کیا تم بت پرستی کے انجام سے
ڈرتے نہیں؟ رکوع [۲] وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا
هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا
تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ اس کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے رسول کی بات
ماننے سے انکار کر دیا تھا اور جو آخرت کی ہمارے سامنے پیشی کو بھی
جھٹلاتے تھے اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودگی دے رکھی
تھی، اپنے لوگوں سے کہنے لگے کہ یہ رسول بھی تم ہی جیسا آدمی ہے، جو
کچھ تم کھاتے ہو یہ بھی وہی کھاتا ہے اور جو کچھ تم پیتے ہو یہ بھی وہی پیتا
ہے وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی اطاعت اختیار کر لی تو پھر تو تم
بہت ہی خسارے میں رہے اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ
كُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ کیا یہ شخص تم
سے یہ بھی کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور تم مٹی اور بوسیدہ ہڈیاں بن
جاؤ گے تو تم دوبارہ زندہ کر کے زمین سے پھر نکالے جاؤ گے؟ هَيْهَاتَ



هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝٣٦ ناممکن، بالکل ناممکن، جس بات کا تم سے
وعدہ کیا جارہا ہے وہ بہت ہی بعید اور دور از قیاس ہے اِنْ هِيَ اِلَّا
حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝٣٧ ہماری
زندگی تو بس یہی دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم پیدا ہوتے ہیں اور یہیں ہم
مرجاتے ہیں اور ہم مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ مَا نَحْنُ لَهٗ
بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٣٨ یہ تو ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان لگایا ہے
اور ہم تو کسی صورت اس پر ایمان نہیں لاسکتے قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝٣٩ رسول نے دعا کی کہ اے میرے رب! ان لوگوں
نے مجھے جھٹلا دیا ہے سو اب تو ہی میری مدد فرما قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ
لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝٤٠ جواب میں ارشاد ہوا کہ وہ وقت بہت قریب
ہے جب یہ لوگ اپنے کیے پر پچھتائیں گے فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ سو ہمارے وعدہ برحق کے مطابق ایک
سخت ہولناک آواز نے انہیں آپکڑا اور ہم نے انہیں خس وخاشاک بنا
دیا فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤١ پس ظالم اور نافرمان لوگوں کے

لئے اللہ کی رحمت سے دوری ہو ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا
اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ پھر ان کے بعد ہم نے اور بہت سی قومیں پیدا کیں مَا
تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ کسی قوم کے ہلاک
ہونے کا مقررہ وقت نہ ایک لمحہ آگے ہوسکا نہ پیچھے ثُمَّ اَرْسَلْنَا
رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ پھر ہم متواتر ایک کے بعد دوسرا رسول بھیجتے رہے
كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّ
جَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ جب بھی کسی اُمت کے پاس اس کا رسول آیا تو
انہوں نے اس کو جھٹلادیا سو ہم بھی ایک امت کے بعد دوسری امت کو
ہلاک کرتے رہے اور بالآخر یہ امتیں قصہ پارینہ بن کر رہ گئیں
فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ سو اللہ کی رحمت سے دوری ہو ان
لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لائے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#318

https://archive.org/dow

آیات نمبر 45 تا 61۔ پچھلی آیات میں قوم نوح اور کئی دوسری قوموں کے ذکر کے بعد موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کو نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجنے کے واقعات۔ فرعون نے انہیں جھٹلا دیا اور بالآخر ہلاک ہوا۔ اسی طرح عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں کو اللہ نے ایک عظیم نشانی بنا دیا۔ تمام رسولوں کا ایک ہی دین تھا لیکن ان کی امتوں نے اپنے دین کے ٹکڑے کر ڈالے۔ ان گمراہ لوگوں کو دنیا کی جو نعمتیں وافر مقدار میں مل رہی ہیں وہ ان کے لئے بھلائی نہیں بلکہ ان کی گمراہی میں اضافہ کا موجب ہے۔ جو لوگ بھلائی حاصل کرنے میں سبقت لے جاتے ہیں وہی کامیاب ہوں گے

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ۬ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾

پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیلوں کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ

فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿٤٦﴾

ہم نے انہیں فرعون اور



اس کے سرداروں کے پاس بھیجا لیکن ان لوگوں نے تکبر کیا اور وہ
لوگ تھے ہی سرکش و متکبر فَقَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَيۡنِ مِثۡلِنَا وَ
قَوۡمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وہ لوگ آپس میں کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے
ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور آدمی بھی وہ، جن کی قوم
ہماری غلام ہے فَكَذَّبُوۡهُمَا فَكَانُوۡا مِنَ الۡمُهۡلَكِيۡنَ ﴿۴۸﴾ غرض
انہوں نے موسیٰ علیہ السلام و ہارون علیہ السلام دونوں کو جھٹلا دیا تو
انجام کار وہ بھی ہلاک ہونے والوں میں شامل ہو گئے وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا
مُوۡسَى الۡكِتٰبَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ اور ہم نے اس واقعہ کے بعد
موسیٰ علیہ السلام کو کتاب یعنی تورات عطا کی تھی تاکہ ان کی قوم کے
لوگ اس سے ہدایت حاصل کریں وَجَعَلۡنَا ابۡنَ مَرۡيَمَ وَاُمَّهٗۤ
اٰيَةً وَّاٰوَيۡنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبۡوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيۡنٍ ﴿۵۰﴾ اور اسی طرح
ہم نے عیسیٰ ابن مریم اور ان کی ماں کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا اور ان کو
ایک ایسے پرسکون بلند مقام پر پناہ دی جہاں چشمہ جاری تھا رکوع [۳]
يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوۡا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ ہم نے
تمام رسولوں سے یہی کہا کہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو اِنِّىۡ بِمَا



تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ؕ﴿۵۱﴾ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو ہم اس سے خوب
واقف ہیں وَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمۡ
فَاتَّقُوۡنِ ﴿۵۲﴾ اور یہ تمہاری اُمت ایک ہی اُمت ہے اور میں تمہارا رب
ہوں، پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرو فَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ
زُبُرًا ؕ مگر بعد میں تمام امتوں نے پھوٹ ڈال کر دین میں اپنا اپنا
طریقہ الگ کر لیا كُلُّ حِزۡبٍۢ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۳﴾ اب ہر گروہ
کے پاس جو کچھ دین کا حصہ ہے وہ اسی میں خوش اور مگن ہے فَذَرۡهُمۡ
فِىۡ غَمۡرَتِهِمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۵۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو
اس زندگی میں ہماری دی ہوئی مہلت تک ان کی غفلت اور جہالت میں
پڑے رہنے دیں اَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمۡ بِهٖ مِنۡ مَّالٍ وَّ
بَنِيۡنَ ۙ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمۡ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ کیا
یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انہیں مال اور اولاد میں ترقی دے رہے ہیں،
تو کیا ہم انہیں خیر و برکت پہنچانے میں تیزی دکھا رہے ہیں، نہیں، ایسا
نہیں ہے! بلکہ انہیں اصل بات کا تو شعور ہی نہیں ہے یہ سب کچھ تو ان کی
آزمائش کے لئے دیا جا رہا ہے اِنَّ الَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ خَشۡيَةِ رَبِّهِمۡ

مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۸﴾ دراصل
وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں اور وہ لوگ جو
اپنے رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ بِرَبِّهِمۡ لَا
يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَ الَّذِيۡنَ يُؤۡتُوۡنَ مَاۤ اٰتَوۡا وَّ قُلُوۡبُهُمۡ وَجِلَةٌ
اَنَّهُمۡ اِلٰى رَبِّهِمۡ رٰجِعُوۡنَ ﴿۶۰﴾ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ کسی
کو شریک نہیں کرتے اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں جتنا کچھ دے سکتے
ہیں بلا تامل دیتے ہیں لیکن پھر بھی ان کے دل اس خیال سے خوف زدہ
رہتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کے پاس واپس جانا ہے اُولٰٓئِكَ
يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَهُمۡ لَهَا سٰبِقُوۡنَ ﴿۶۱﴾ یہ ہیں وہ لوگ جو
بھلائیاں حاصل کرنے میں تیزی دکھا رہے ہیں اور یہی لوگ بھلائی
حاصل کرنے میں سبقت لے جانے والے ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#319

https://archive.org/dow

آیات نمبر 62 تا 77 میں تنبیہ کہ منکرین کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں، ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ قرآن اور رسول کو پہچاننے کی بجائے کہتے ہیں کہ اس شخص پر جنون ہو گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ان سے کوئی معاوضہ نہیں طلب کرتے، وہ تو ایک سیدھی راہ کی طرف دعوت دے رہے ہیں، اگر یہ لوگ انکار ہی کرتے رہے تو ان پر عذاب نازل ہو کر رہے گا۔

وَ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا وَ لَدَيۡنَا كِتٰبٌ يَّنۡطِقُ بِالۡحَقِّ
وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿٦٢﴾ ہم کسی شخص کی طاقت سے بڑھ کر اس پر بوجھ
نہیں ڈالتے اور ہمارے پاس ایک ایسی کتاب ہے جو ہر شخص کے اعمال
کا ٹھیک ٹھیک حساب بتاتی ہے اور قیامت کے روز کسی شخص پر ظلم نہیں
کیا جائے گا بَلۡ قُلُوۡبُهُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ مِّنۡ هٰذَا وَ لَهُمۡ اَعۡمَالٌ مِّنۡ
دُوۡنِ ذٰلِكَ هُمۡ لَهَا عٰمِلُوۡنَ ﴿٦٣﴾ لیکن ان کفار کے دل اس حقیقت



سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں، ان کے پاس اور بہت سے کام ہیں جو
وہ کر رہے ہیں، یہ ان ہی میں پڑے رہیں گے حَتّٰۤی اِذَاۤ اَخَذۡنَا
مُتۡرَفِیۡهِمۡ بِالۡعَذَابِ اِذَا هُمۡ یَجۡـَٔرُوۡنَ ﴿۶۴﴾ یہاں تک کہ جب
ہم ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں گرفتار کر دیں گے تو یہ آہ
وزاری شروع کر دیں گے لَا تَجۡـَٔرُوا الۡیَوۡمَ ۟ اِنَّكُمۡ مِّنَّا لَا
تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾ ان سے کہا جائے گا کہ اب آہ وزاری مت کرو، آج
ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی قَدۡ كَانَتۡ اٰیٰتِیۡ
تُتۡلٰی عَلَیۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ عَلٰۤی اَعۡقَابِكُمۡ تَنۡكِصُوۡنَ ﴿۶۶﴾ ایک وقت
تھا کہ جب ہماری آیات تمہیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم سنتے ہی الٹے
پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے تھے مُسۡتَكۡبِرِیۡنَ ۖۚ بِهٖ سٰمِرًا
تَهۡجُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾ غرور و تکبر کرتے تھے اور اس کو افسانہ گوئی کا مشغلہ
بناتے تھے اور اس کے متعلق بیہودہ باتیں کرتے تھے۔ اَفَلَمۡ
یَدَّبَّرُوا الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَهُمۡ مَّا لَمۡ یَاۡتِ اٰبَآءَهُمُ
الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۶۸﴾ کیا ان لوگوں نے قرآن میں غور وفکر نہیں کیا یا ان کے
پاس کوئی ایسی چیز آگئی ہے جو ان کے آباواجداد کے پاس کبھی نہیں آئی



تھی اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ کیا یہ اپنے
رسول کو جانتے نہیں کہ وہ ان کے لئے کوئی نیا آدمی ہو اور اِس لئے منکر
ہوگئے ہیں اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ کیا یہ لوگ رسول (ﷺ) کے
بارے میں کہتے ہیں کہ انہیں جنون ہو گیا ہے بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ
وَ اَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ نہیں ایسا نہیں! بلکہ بات یہ کہ
رسول (ﷺ) ان کے پاس ایک حق بات لے کر آیا ہے اور ان کی
اکثریت کو حق بات ناگوار محسوس ہوتی ہے وَ لَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ
اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ اور
اگر کہیں دین حق ان کی خواہشات باطلہ کا تابع ہو جاتا تو یقینا آسمانوں اور
زمین میں اور وہ سب جو کچھ ان میں ہے ان سب کا انتظام کبھی کا درہم
برہم ہو گیا ہوتا بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ
مُّعْرِضُوْنَ ؕ ﴿٧١﴾ بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ ہم ان کے پاس قرآن
لائے ہیں جو ان کے لئے باعث عزوشرف ہے لیکن یہ اس سے بھی
اعراض کر رہے ہیں اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ
وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ کیا حق بات پہنچانے کے لئے آپ ان لوگوں

سے کوئی معاوضہ طلب کرتے ہیں؟ تو آپ کے رب کا اجر سب سے
اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ اور بلاشبہ آپ ان لوگوں کو سیدھی راہ کی
طرف بلا رہے ہیں وَ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ
الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾ اور جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ یقیناً
سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ
مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ اور اگر ہم ان پر رحم
کردیں اور ان کی اس تکلیف کو دور بھی کردیں جس میں وہ مبتلا ہیں، تب
بھی یہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں گے اور گمراہی میں بڑھتے ہی جائیں
گے وَ لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا
يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ ان کا حال یہ ہے کہ جب ہم نے انہیں عذاب میں
گرفتار کیا تو پھر بھی نہ یہ اپنے رب کے آگے جھکے اور نہ عاجزی اختیار کی
حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ
مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ع یہاں تک کہ جب ہم ان پر شدید عذاب کا دروازہ کھول
دیں گے تو اس وقت وہ بالکل ناامید ہو کر بیٹھ رہیں گے رکوع [٤]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#320

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 78 تا 92 میں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا ذکر۔ کفار کو تنبیہ کہ یہ لوگ قیامت میں دوبارہ زندہ ہونے پر یقین ہی نہیں رکھتے۔ کفار کی بد بختی کہ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کائنات کا مالک اللہ ہی ہے، یہ لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے۔ اللہ کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی شریک ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ
قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اور وہی ہے جس نے تمہیں سننے کے لئے
کان، دیکھنے کے لئے آنکھیں اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں عطا کیں
لیکن تم لوگ بہت ہی کم شکر بجالاتے ہو وَ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی
الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین
میں ہر طرف پھیلا رکھا ہے اور قیامت کے دن تم سب اسی کے حضور



میں جمع کئے جاؤ گے وَ هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ
الَّیْلِ وَ النَّهَارِؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۝۸۰ وہی ہے جو زندگی عطا کرتا ہے
اور وہی ہے جو موت دیتا ہے اور رات دن کی آمد ورفت اس ہی کے
اختیار میں ہے تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا
قَالَ الْاَوَّلُوْنَ۝۸۱ بلکہ یہ لوگ بھی وہی کچھ کہہ رہے ہیں جو ان کے
پیش رو کہتے چلے آئے ہیں قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ۝۸۲ یہ لوگ تعجب سے کہتے ہیں کہ جب ہم
مر جائیں گے اور مر کر مٹی اور بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر
زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے؟ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا
مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ۝۸۳ بیشک ہم سے اور
ہم سے پہلے ہمارے آباء واجداد سے یہی وعدہ کیا جاتا رہا ہے، لیکن یہ
سب باتیں پچھلے لوگوں کی محض بے سروپا کہانیاں ہیں قُلْ لِّمَنِ
الْاَرْضُ وَ مَنْ فِیْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝۸۴ اے پیغمبر (ﷺ)
! آپ ان سے پوچھئے کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ زمین اور جو کچھ اس زمین
میں ہے وہ کس کا ہے؟ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ۝۸۵ یہ



فوراً جواب دیں گے کہ سب کچھ اللہ کا ہے، آپ ان سے فرمایئے کہ پھر
تم غور کیوں نہیں کرتے؟ قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبُّ
الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿٨٦﴾ آپ ان سے پوچھیۓ کہ ساتوں آسمانوں اور
عرش عظیم کا مالک کون ہے؟ سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿٨٧﴾
وہ فوراً جواب دیں گے کہ یہ سب کچھ اللہ ہی کا ہے، آپ فرمایئے کہ پھر
تم اُس سے ڈرتے کیوں نہیں؟ قُلۡ مَنۡۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ
وَّهُوَ يُجِيۡرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٨٨﴾ آپ ان سے
پوچھیۓ کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ ہر چیز پر اقتدار حکومت کس کا ہے؟
اور وہ کون ہے جو جس کو چاہے پناہ دے سکتا ہے لیکن اس کے مقابلے
میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟ سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ فَاَنّٰى
تُسۡحَرُوۡنَ ﴿٨٩﴾ یہ فوراً جواب دیں گے کہ یہ سب صفات تو اللہ ہی کی
ہیں آپ کہیۓ کہ پھر تم کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہو؟ بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ
بِالۡحَقِّ وَاِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿٩٠﴾ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ہم نے سچی
بات ان تک پہنچا دی ہے اور یہ لوگ یقیناً اسے جھٹلا رہے ہیں مَا
اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنۡ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ



اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ اللہ نے نہ تو کسی کو بیٹا
بنایا ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، اگر ایسا ہوتا تو ہر
معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور غلبہ پانے کے لئے وہ ایک
دوسرے پر چڑھ دوڑتے سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۙ﴿۹۱﴾ اللہ کی
ذات ان باتوں سے پاک ہے جو یہ اُس کے بارے میں بیان کرتے ہیں
عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وہ تمام پوشیدہ
اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے اور جن چیزوں کو یہ لوگ اللہ کا شریک
ٹھہراتے ہیں، وہ ان سے بلند و بالاتر ہے رکوع [۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#321

https://archive.org/dow

آیات نمبر 93 تا 102 میں رسول اللہ ﷺ کو عذاب اور شیاطین سے اللہ کی
پناہ مانگتے رہنے کی تلقین۔ کفار کو انتباہ کہ بہت جلد وہ وقت آنے والا ہے کہ
وہ اپنے کئے پر پچھتائیں گے، اس دن کوئی رشتہ داری کام نہ آئے گی، صرف
اعمال ہی کی بنیاد پر فیصلہ ہو گا، جن لوگوں کے نیک اعمال کے پلّے بھاری
ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب قرار پائیں گے

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ دعا کیجئے کہ اے
میرے رب! جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے اگر وہ میری
موجودگی ہی میں آجائے تو اے میرے رب! مجھے اس ظالم و نافرمان
قوم کے ساتھ شامل نہ کیجئے وَ اِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ
لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ بے شک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ جس عذاب کا وعدہ

ہم ان کافروں سے کر رہے ہیں وہ آپ کی زندگی ہی میں نازل کر کے
آپ کو دکھادیں اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ آپ ان
سے درگزر کریں اور ان کی برائی کا ہمیشہ احسن طریقہ سے جواب دیں
نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَصِفُوۡنَ ۝٩٦ ہم ان باتوں سے خوب واقف ہیں جو
یہ آپ کے متعلق کہتے ہیں وَقُلۡ رَّبِّ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ هَمَزٰتِ
الشَّيٰطِيۡنِ ۝٩٧ اور آپ یہ دعا کیجئے کہ اے میرے رب! میں شیاطین
کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں وَاَعُوۡذُ بِكَ رَبِّ اَنۡ
يَّحۡضُرُوۡنِ ۝٩٨ اور اے میرے رب ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ
شیاطین میرے پاس آئیں حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ
رَبِّ ارۡجِعُوۡنِ ۝٩٩ یہاں تک کہ جب ان کافروں میں سے کسی کی
موت آ پہنچتی ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! مجھے واپس دنیا میں
بھیج دے لَعَلِّىۡۤ اَعۡمَلُ صَالِحًا فِيۡمَا تَرَكۡتُ كَلَّا ؕ تاکہ وہ دنیا جسے
میں چھوڑ آیا ہوں اس میں نیک اعمال کر لوں ، نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو
سکتا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰى يَوۡمِ
يُبۡعَثُوۡنَ ۝١٠٠ یہ محض ایک بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے ، اور ان کے آگے

ایک پردہ ہے جو اس دن تک قائم رہے گا جس دن لوگوں کو دوبارہ زندہ
کر کے اٹھایا جائے گا فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَیۡنَہُمۡ
یَوۡمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن نہ
تو لوگوں کے درمیان رشتہ داریاں باقی رہیں گی اور نہ وہ ایک دوسرے
کا حال پوچھیں گے فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ
الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ پھر جن لوگوں کے نیک اعمال کے پلّے بھاری ہوں
گے تو وہی لوگ کامیاب قرار پائیں گے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#322

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 103 تا 118 میں تنبیہ کہ قیامت کے دن صرف اعمال ہی کی بنیاد پر فیصلہ ہو گا، اس دن منکرین جہنم کی آگ میں ہوں گے۔ اس دن کفار کو احساس ہو گا کہ زمین پر قیام تو بہت ہی مختصر تھا۔ انسان کو اس دنیا میں بے مقصد نہیں بھیجا گیا، روز قیامت ہر انسان اپنے اعمال کے ساتھ اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

وَ مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ
فِیۡ جَہَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ اور جن لوگوں کے نیک اعمال کے پلّے ہلکے
ہوں گے تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنھوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈال
لیا، وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے تَلۡفَحُ وُجُوۡہَہُمُ النَّارُ وَ ہُمۡ
فِیۡہَا کٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ جہنم کی آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی اور ان
کی شکلیں بگڑ جائیں گی اَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فَکُنۡتُمۡ بِہَا

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا ایسا نہیں تھا کہ دنیا میں
ہماری آیات تمہیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم ان کو جھٹلاتے تھے؟
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وہ
کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہماری بد بختی ہم پر غالب آگئی تھی اور
بیشک ہم ہی گمراہ لوگ تھے رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا
ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ اے ہمارے رب! تو ہمیں اس جہنم کی آگ سے نکال
دے پھر اگر ہم آئندہ گناہ کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے قَالَ
اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اللہ فرمائے گا کہ اسی جہنم میں ذلیل
ہو کر پڑے رہو، اب مجھ سے بات نہ کرو اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ
عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ بے شک میرے بندوں کی ایک جماعت تھی جو
مجھ سے یہی کہا کرتے تھے کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے
ہیں پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی سب سے بہتر رحم
فرمانے والا ہے فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ
ذِكْرِيْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ تو تم ان سے تمسخر کیا

کرتے تھے یہاں تک کہ تم اس مشغلہ کی وجہ سے مجھے یاد کرنا بھی بھول
گئے اور تم صرف ان کی تضحیک ہی میں مصروف رہے اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ
الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ ﴿١١١﴾ آج ہم نے اپنے
اُن بندوں کو اُن کے صبر کا یہ بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہیں قٰلَ كَمْ
لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ
تمہارا کیا خیال ہے کہ تم زمین میں کتنے سال رہے؟ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾ وہ جواب دیں گے ہم ایک دن
یا ایک دن سے بھی کم رہے تھے، حساب کتاب رکھنے والوں سے پوچھ
لیجئے قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾
ارشاد ہو گا کہ بے شک تم وہاں بہت ہی تھوڑی دیر رہے کیا خوب ہوتا
کہ یہ بات تم وہیں جان لیتے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ
اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے
تمہیں بے مقصد ہی پیدا کیا ہے اور تم کبھی ہمارے پاس واپس لوٹ کر
نہ آؤ گے؟ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ پس اللہ ہی حقیقی بادشاہ ہے، وہ بہت بلند شان

والا ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہی مالک ہے عزت والے
عرش کا وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود
کو بھی پکارتا ہے جس کے لئے یقیناً اس کے پاس کوئی ثبوت بھی نہیں، تو
وہ یاد رکھے کہ اس کی جواب دہی اس کے رب کے پاس ہو گی اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ بے شک ایسے کافر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے وَ
قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ اور آپ
اللہ سے دعا کیجئے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما
اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے رکوع [٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

(Rev July 14, 2013) [Rev March 11, 2014]November 2, 2012 2:35 pm



#323

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
24	سُوۡرَۃُ النُّوۡر	مدنی	9	64	18	قَدۡ اَفۡلَحَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں زنا کی سزا کے احکام، قذف کی سزا اور اس کے لئے قانون شہادت، اپنی بیوی پر زنا کا الزام لگانے کی صورت میں شہادت کے احکام دیئے گئے ہیں

سُوۡرَۃٌ اَنۡزَلۡنٰہَا وَ فَرَضۡنٰہَا وَ اَنۡزَلۡنَا فِیۡہَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ
لَّعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۱﴾ یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے
اور ہم نے ہی اس کے احکام کی بجا آوری کو لازمی قرار دیا ہے اور ہم نے
اس میں صاف اور واضح آیات نازل کی ہیں تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل
کرسکو اَلزَّانِیَۃُ وَ الزَّانِیۡ فَاجۡلِدُوۡا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡہُمَا مِائَۃَ



جَلْدَةٍ ۖ وَّ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ زانیہ عورت اور زانی مرد، ان
میں سے ہر ایک کو سو سو درے مارو اور اگر تم اللہ اور روز آخرت پر
ایمان رکھتے ہو تو تمہیں اللہ کی حد جاری کرنے میں کسی قسم کا ترس اور
رحم نہ آئے وَ لْیَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۲ اور
ان دونوں کو سزا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو موجود رہنا
چاہیئے اَلزَّانِیْ لَا یَنْكِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّ الزَّانِیَةُ
لَا یَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى
الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۳ زناکار مرد سوائے زانی یا مشرک عورت کے کسی اور
سے نکاح کرنا پسند نہیں کرتا اسی طرح زانی عورت سے بھی نکاح کرنے
کی رغبت سوائے زناکار مرد یا مشرک کے کوئی اور نہیں رکھتا، یہ بات
مسلمانوں پر حرام کردی گئی ہے وَ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً وَّ
لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ اور
جو لوگ پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں اور پھر اپنے دعوے

کے ثبوت میں چار گواہ نہ لا سکیں تو ان کو اسّی درّے مارو اور آئندہ کبھی
ان کی گواہی قبول نہ کرو، ایسے لوگ خود ہی فاسق ہیں اِلَّا الَّذِیۡنَ
تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَ اَصۡلَحُوۡا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵﴾
البتہ جو لوگ اس تہمت کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو یقینا
اللہ بڑا بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے وَ الَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ
اَزۡوَاجَهُمۡ وَلَمۡ یَكُنۡ لَّهُمۡ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنۡفُسُهُمۡ فَشَهَادَةُ
اَحَدِهِمۡ اَرۡبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۶﴾ اور جو
لوگ اپنی بیویوں پر زنا کی تہمت لگائیں اور ان کے پاس سوائے اپنی
ذات کے اور کوئی گواہ نہ ہو تو ایسے شخص کی گواہی یہی ہے کہ وہ چار
مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بے شک وہ اپنے دعویٰ میں سچا
ہے وَ الۡخَامِسَةُ اَنَّ لَعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَیۡهِ اِنۡ كَانَ مِنَ
الۡكٰذِبِیۡنَ ﴿۷﴾ اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس پر
اللہ کی لعنت ہو وَ یَدۡرَؤُا عَنۡهَا الۡعَذَابَ اَنۡ تَشۡهَدَ اَرۡبَعَ
شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الۡكٰذِبِیۡنَ ﴿۸﴾ اور مرد کی قسم کے بعد
عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر

گواہی دے کہ یہ شخص اپنے الزام میں جھوٹا ہے وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ

غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾ اور پانچویں

مرتبہ یہ کہے کہ اگر یہ شخص سچا ہے تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#324 https://archive.org/dow

آیات نمبر 10 تا 20 میں ایک واقعہ کی طرف اشارہ جب منافقین نے ام المومنین عائشہ صدیقہؓ پر تہمت لگائی تھی۔اس موقع پر بعض مسلمانوں سے جو غلطیاں سرزد ہوئیں ان کا ذکر اور بے حیائی کا چرچا نہ کرنے کی تلقین ۔پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے والوں پر لعنت اور ایک بڑے عذاب کی وعید۔

وَ لَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ وَ رَحۡمَتُہٗ وَ اَنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ حَکِیۡمٌ ﴿۱۰﴾ اے مسلمانو! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور رحمت ہے اور یہ کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے تو تم بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جاتے رکوع[۱]

اِنَّ الَّذِیۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡکِ عُصۡبَۃٌ مِّنۡکُمۡ ؕ یقیناً جن لوگوں نے یہ جھوٹا بہتان لگایا تھا ، وہ تم ہی میں سے ایک چھوٹی سی جماعت تھی اشارہ ایک ایسے واقعہ کی



طرف ہے جو دوران سفر پیش آیا، جس میں چند لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی
ایک بیوی پر جھوٹا الزام لگایا تھا لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّكُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ
لَّكُمۡ ؕ لیکن تم اس واقعہ کو اپنے لئے برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے حق
میں بہتر ثابت ہو گا لِكُلِّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ مَّا اكۡتَسَبَ مِنَ
الۡاِثۡمِ ۚ ان میں سے ہر شخص کے لئے اتنی ہی سزا ہو گی جتنا اس نے
گناہ کمایا ہے وَالَّذِىۡ تَوَلّٰى كِبۡرَهٗ مِنۡهُمۡ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۱﴾
اور جس شخص نے سب سے بڑا کردار ادا کیا ہے اسے سزا بھی سب سے
بڑی ملے گی لَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ
بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ وَّقَالُوۡا هٰذَاۤ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۲﴾ جب تم نے یہ
افواہ سنی تھی تو مسلمان مردوں اور عورتوں نے اپنے دل میں اچھا گمان
کیوں نہ کیا اور سنتے ہی یہ کیوں نہ کہا کہ یہ تو صریح جھوٹ اور بہتان ہے
لَوۡلَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ اور جن لوگوں نے یہ بہتان
لگایا تھا، وہ چار گواہ کیوں نہ لائے فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ
فَاُولٰٓـئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اور جب یہ گواہ پیش نہ کر
سکے تو اللہ کے نزدیک یہی لوگ جھوٹے ہیں اس طرح کے الزام کے ثبوت

کے لیے چار گواہ پیش کرنے کا حکم، اس واقعہ سے بہت پہلے سورۃ النساء' آیت ۱۵
میں نازل ہو چکا تھا وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا
وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿ۚ۱۴﴾ اے
مسلمانو! اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ
ہوتی تو جس تہمت کا چرچا تم کر رہے تھے اس کی پاداش میں تم پر کوئی
سخت عذاب نازل ہو جاتا اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ
بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّتَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ
عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ ﴿۱۵﴾ وہ وقت یاد کرو جب تم اس جھوٹ کو ایک
دوسرے سے سن کر اپنی زبانوں سے آگے پھیلا رہے تھے اور اپنے منہ
سے ایسی باتیں نکال رہے تھے جس کی حقیقت کا تمہیں علم نہ تھا اور تم
اسے ایک ہلکی سی بات سمجھ رہے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بڑی
سخت بات تھی وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ
نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۶﴾ اور جب تم نے
اس بہتان کو سنا تھا تو فوراً ہی کیوں نہ کہا کہ ہمارے لئے مناسب نہیں کہ
ایسی بات اپنی زبان سے نکالیں، معاذ اللہ! یہ تو بڑا بھاری بہتان ہے



يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ۚ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو
ایسی حرکت کا ارتکاب دوبارہ ہرگز نہ کرنا وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾ اور اللہ اپنے احکام تم سے صاف
صاف اور واضح بیان کرتا ہے، وہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ
اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ بلاشبہ جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں
بے حیائی کی بات کا چرچا ہوتا رہے، ان کے لئے دنیا اور آخرت میں
دردناک عذاب ہو گا، اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے وَ لَوْ لَا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ع اللہ
تعالیٰ بڑی شفقت کرنے والا اور نہایت مہربان ہے اور اگر تم پر اللہ کا
فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو تم اس کی گرفت سے نہ بچ سکتے رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#325

https://archive.org/dow

آیات نمبر 21 تا 26 میں شیطان کے نقش قدم پر نہ چلنے کی تاکید۔ مومنین کو ایک دوسرے کی غلطیاں معاف کرنے کی تاکید۔ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے والوں پر لعنت اور ایک بڑے عذاب کی وعید کہ اس دن ہر مجرم کی زبان اور ہاتھ پاؤں اس کے خلاف گواہی دیں گے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ ؕ اے ایمان والو! شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو وَ مَنۡ یَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ فَاِنَّهٗ یَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡكَرِ ؕ اور جو شیطان کے نقشِ قدم پر چلے گا تو وہ یاد رکھے کہ شیطان تو اسے بے حیائی اور بری باتوں ہی کی ترغیب دے گا وَ لَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَیۡكُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ مَا زَكٰی مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ یُزَكِّیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی



اس گناہ سے پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک وصاف کر دیتا ہے
وَ اللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾ اور اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے
والا ہے وَ لَا یَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡکُمۡ وَ السَّعَۃِ اَنۡ یُّؤۡتُوۡۤا
اُولِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنَ وَ الۡمُہٰجِرِیۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۪ۖ وَ
لۡیَعۡفُوۡا وَ لۡیَصۡفَحُوۡا ؕ تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ
وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ بہتان میں ملوث اپنے
بعض رشتہ داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی
آئندہ کبھی مالی امداد نہ کریں گے، اُنہیں چاہئے کہ وہ اِن سب لوگوں کو
معاف کر دیں اور اِن سے درگزر کریں اس واقعہ سے پہلے بعض صحابہ کچھ
ایسے لوگوں کی مالی امداد کیا کرتے تھے جو بعد میں اس واقعہ میں ملوث ہوئے۔ ان
صحابہ نے قسم کھالی کہ اب وہ ان کی مالی امداد نہیں کریں گے۔ لیکن اس آیت کے
ذریعہ ان صحابہ کو درگزر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اَلَا تُحِبُّوۡنَ اَنۡ
یَّغۡفِرَ اللّٰہُ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۲۲﴾ کیا تم پسند نہیں کرتے
کہ اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کرتا رہے؟ اور یاد رکھو کہ اللہ بہت
بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے اِنَّ الَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ



الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ لُعِنُوۡا فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ۪
وَ لَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿ۙ۲۳﴾ جو لوگ ان پاکدامن مومن عورتوں پر
جو برائی کے تصور سے بھی ناآشنا ہیں، بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا
اور آخرت دونوں میں ملعون ہیں اور ان کے لئے قیامت کے دن
زبردست عذاب ہو گا یَّوۡمَ تَشۡہَدُ عَلَیۡہِمۡ اَلۡسِنَتُہُمۡ وَ
اَیۡدِیۡہِمۡ وَ اَرۡجُلُہُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ جس دن ان کے
خلاف ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ پاؤں سب گواہی دیں گے کہ یہ کیا
کرتے رہے تھے یَوۡمَئِذٍ یُّوَفِّیۡہِمُ اللّٰہُ دِیۡنَہُمُ الۡحَقَّ وَ
یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ ﴿۲۵﴾ اس دن اللہ انہیں ان
کے اعمال کے بدلے وہ سزا دے گا جس کے وہ مستحق ہو چکے ہیں اور وہ
جان لیں گے کہ اللہ ہی کی ذات برحق ہے اور وہی ہر شے کی حقیقت کو
ظاہر کرنے والا ہے اَلۡخَبِیۡثٰتُ لِلۡخَبِیۡثِیۡنَ وَ الۡخَبِیۡثُوۡنَ
لِلۡخَبِیۡثٰتِ ۚ خبیث عورتیں، خبیث مردوں کے لائق ہیں اور خبیث
مرد، خبیث عورتوں کے لائق ہیں وَ الطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیۡنَ وَ
الطَّیِّبُوۡنَ لِلطَّیِّبٰتِ ۚ اور پاک عورتیں، پاک مردوں کے لائق ہیں

اور پاک مرد، پاک عورتوں کے لائق ہیں اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا
يَقُوْلُوْنَ ؕ ایسے پاکیزہ لوگ اس بہتان سے بالکل پاک ہیں جو ان پر لگایا
گیا ہے لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾ بلکہ ان کے لئے مغفرت
اور بہترین وباعزّت رزق ہے رکوع[۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 27

#326

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 27 تا 31 میں دوسروں کے گھروں میں داخل ہونے کے آداب۔
پردہ کے بارے میں احکام- مردوں اور عورتوں کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کی
تاکید اور عورتوں کو خاص طور سے موقع کی مناسبت سے لباس استعمال کرنے
کی ہدایت۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰى
تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ اے ایمان والو! اپنے گھر کے
سوا دوسروں کے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہوا کرو، جب تک
کہ ان کی اجازت نہ حاصل کرلو اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو ذٰلِكُمْ
خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے،
تاکہ تم اس سے نصیحت حاصل کرو فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْهَاۤ اَحَدًا
فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى یُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ پھر اگر اس گھر میں تم کسی شخص
کو موجود نہ پاؤ، تو اس وقت تک گھر میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں

اجازت نہ دے دی جائے وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ اور اگر صاحب خانہ کی طرف سے یہ کہا جائے کہ
آپ واپس تشریف لے جائیں تو تم واپس لوٹ جاؤ ، یہی تمہارے حق
میں پاکیزہ تر ہے وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ اور جو کچھ بھی تم
کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ
تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ البتہ ایسے گھر
میں بغیر اجازت داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں جو کسی کی مستقل
رہائش گاہ نہ ہو لیکن وہاں تمہارا کسی بھی قسم کا سامان موجود ہو وَ اللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ تم
اعلانیہ کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى
لَهُمْ ؕ اے پیغمبر ﷺ ! آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ
اپنی نگاہوں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی ستر پوشی کا اہتمام کریں، یہ ان کے
لئے زیادہ پاکیزگی کی بات ہے اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾
بیشک اللہ ان تمام کاموں سے خوب واقف ہے جو یہ انجام دے رہے



ہیں وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ
فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ
بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَ لَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا
لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ
اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ
اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ
غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ
يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَ لَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ
لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ
مسلمان عورتوں سے بھی کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھا کریں
اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں سوائے جو
ناگزیر طور پر ظاہر ہو جائے اور وہ اپنے سر کی چادر کو اپنے گریبانوں اور
سینوں تک ڈالے رہا کریں اور اپنی زینت کا اظہار نہ ہونے دیں سوائے
اپنے شوہر کے سامنے یا اپنے باپ کے سامنے یا اپنے شوہر کے باپ کے
سامنے یا اپنے بیٹوں کے سامنے یا اپنے شوہر کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے

بھائیوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی بہنوں
کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے تعلق کی مسلمان عورتوں کے سامنے یا اپنی
مملوکہ باندیوں کے سامنے یا ایسے خدمتگار مردوں کے سامنے جو عورت
کی خواہش کی عمر سے نکل چکے ہوں یا ایسے چھوٹے بچوں کے سامنے
جو ابھی عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے آشنا نہ ہوں اور عورتیں اپنے پاؤں
زمین پر مار کے نہ چلیں کہ ان کی مخفی زینت ظاہر ہو وَتُوْبُوْٓا اِلَى
اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣١﴾ اور اے
ایمان والو! تم سب مل کر اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#327

https://archive.org/dow

آیات نمبر 32 تا 34 میں غلاموں اور کنیزوں کا نکاح کرنے کی تاکید۔

غلاموں اور کنیزوں کو آزاد کرنے کے لئے ان کے ساتھ معاہدہ کرنے کی ہدایت۔

وَ اَنۡکِحُوا الۡاَیَامٰی مِنۡکُمۡ وَ الصّٰلِحِیۡنَ مِنۡ عِبَادِکُمۡ وَ اِمَآئِکُمۡ ؕ تم میں سے جو مرد وعورت بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دیا کرو اور اسی طرح تمہارے لونڈی اور غلاموں میں سے جو نکاح کی صلاحیت رکھتے ہوں ان کا بھی نکاح کر دیا کرو اِنۡ یَّکُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ یُغۡنِہِمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۳۲﴾ اگر وہ لوگ مفلس ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا، اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے وَ لۡیَسۡتَعۡفِفِ الَّذِیۡنَ لَا یَجِدُوۡنَ نِکَاحًا حَتّٰی یُغۡنِیَہُمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ ؕ اور جو لوگ



نکاح کرنے کا مقدور نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ پاک دامن رہیں یہاں
تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے وَ الَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ
الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ
خَيْرًا ۖ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ اور تمہاری
باندیوں اور غلاموں میں سے جو ایک مقررہ مقدار میں مال کما کر دینے
کی شرط پر آزاد ہونا چاہیں، ان کے ساتھ معاہدہ کر لو بشرطیکہ ان میں
اس بات کی صلاحیت موجود ہو اور اللہ نے جو مال تمہیں دے رکھا ہے
اس میں سے انہیں بھی کچھ دے دو تاکہ وہ جلد سے جلد آزاد ہو سکیں وَ لَا
تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا
عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ اور تم اپنی باندیوں کو جو پاک دامن رہنا
چاہتی ہوں، دنیاوی زندگی کا فائدہ حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر
مجبور نہ کرو وَ مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۳ اور اگر کوئی شخص انہیں مجبور کرے گا تو بے شک
اللہ ان باندیوں کے مجبور ہو جانے کے بعد ان کے حق میں بڑا بخشنے والا
مہربان ہے وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ

الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَ مَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۴﴾ اے مسلمانو
! ہم نے تمہارے لئے صاف اور واضح احکام نازل کر دیئے ہیں اور جو
لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کے بعض عبرتناک حالات اور
پرہیزگاروں کے لئے نصیحت کی باتیں بھی نازل کی ہیں رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#328

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 35 تا 40 میں ایمان اور کفر کی تمثیل کہ جس شخص کے دل میں ایمان ہو اس کا ظاہر اور باطن منور ہو جاتا ہے، اہل ایمان کے لئے بشارت کہ اللہ ان کے نیک اعمال کا بہترین بدلہ عطا کرے گا۔ جس شخص کے دل میں کفر ہو تو اس کا ظاہر اور باطن تاریک ہو جاتا ہے، کفار کو تنبیہ کہ اگر وہ تاریکی ہی میں رہنا چاہتے ہیں تو ان کا انجام برا ہو گا

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا
مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور
ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہو اور
چراغ ایک فانوس میں ہو اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ
زَيْتُهَا يُضِیْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے
موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارہ اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک

درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جس کے مشرق اور مغرب
دونوں طرف سے سورج کی روشنی پڑتی ہے، اس کا روغن اتنا شفاف ہو
کہ گویا آگ کے چھوئے بغیر ہی بھڑک اٹھے گا نُوۡرٌ عَلٰی نُوۡرٍ ؕ اور
جب آگ بھی چھو گئی تو نور بالائے نور ہے یَهۡدِی اللّٰهُ لِنُوۡرِهٖ مَنۡ
یَّشَآءُ ؕ اللہ جس کی چاہتا ہے اپنے نور کی طرف رہنمائی فرماتا ہے وَ
یَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿ۙ۳۵﴾
اور اللہ لوگوں کو سمجھانے کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور وہ ہر چیز
سے خوب واقف ہے فِیۡ بُیُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَ یُذۡکَرَ
فِیۡهَا اسۡمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیۡهَا بِالۡغُدُوِّ وَ الۡاٰصَالِ ﴿ۙ۳۶﴾ اللہ کا یہ نور
ان گھروں یعنی مسجدوں میں ہوتا ہے جن کے متعلق اللہ کا حکم ہے کہ
ان کی تعظیم کی جائے اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے، ان مسجدوں میں
لوگ صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں رِجَالٌ ۙ لَّا
تُلۡهِیۡهِمۡ تِجَارَۃٌ وَّ لَا بَیۡعٌ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَ
اِیۡتَآءِ الزَّکٰوۃِ ۪ۙ یَخَافُوۡنَ یَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِیۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَ
الۡاَبۡصَارُ ﴿٭ۙ۳۷﴾ یہ ایسے لوگ ہیں جنھیں اللہ کے ذکر اور نماز قائم



کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے نہ کوئی تجارت و کاروبار غافل کرتا
ہے اور نہ کوئی خرید و فروخت، وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جب
خوف کی وجہ سے دل الٹ جائیں گے اور آنکھیں پتھرا جائیں گی
لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَ
اللّٰهُ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ ان کے نیک کاموں کا
نتیجہ یہ ہے کہ اللہ ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ عطا کرے گا اور اپنے
فضل سے مزید نوازے گا، اللہ جسے چاہتا ہے بے حد و حساب رزق عطا
فرماتا ہے وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُهُمۡ كَسَرَابٍۭ بِقِيۡعَةٍ
يَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی
مثال ایسی ہے جیسے صحرا میں پانی کی شکل کا سراب کہ پیاسا اسے دور سے
پانی سمجھے حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمۡ يَجِدۡهُ شَيۡـًٔـا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ
فَوَفّٰٮهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۳۹﴾ ۙ یہاں تک کہ جب
اس کے پاس پہنچے تو وہاں کچھ نہ پائے بلکہ وہاں اس نے اللہ کو موجود پایا،
جس نے اس کا پورا پورا حساب چکا دیا اور اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی
اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِىۡ بَحۡرٍ لُّـجِّىٍّ يَّغۡشٰهُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ

فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے ایک گہرے
سمندر کے اندر تاریکیاں ہوں، موج کے اوپر موج اٹھ رہی ہو، اوپر
سے بادل بھی چھائے ہوئے ہوں ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ
اِذَاۤ اَخۡرَجَ يَدَهٗ لَمۡ يَكَدۡ يَرٰٮهَا ؕ تاریکیوں پر تاریکیاں چھائی ہوئی
ہوں اور اگر اپنا ہاتھ بھی نکالے تو اس کو بھی نہ دیکھ پائے وَ مَنۡ لَّمۡ
يَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا فَمَا لَهٗ مِنۡ نُّوۡرٍ ﴿۴۰﴾ اور جسے اللہ ہی نور ہدایت
نہ بخشے تو اسے کہیں سے بھی نور نہیں مل سکتا رکوع[۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیت نمبر 41

#329

https://archive.org/dow

آیات نمبر 41 تا 50 میں آسمان وزمین میں اللہ کی نشانیوں کا بیان کہ ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ اللہ ہی بادلوں کو پیدا کرتا ہے پھر ان سے بارش برساتا ہے۔ اللہ ہی نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ منافقین کو تنبیہ کہ وہ ہر حال میں اللہ اور رسول کی اطاعت کریں اور رسول اللہ ﷺ کے ہر فیصلہ کو تسلیم کریں۔ جو اہل ایمان اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی ہر حال میں اطاعت کرتے ہیں وہی کامیاب ہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ الطَّيۡرُ صٰٓفّٰتٍ‌ؕ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ پرندے جو ہوا میں اپنے پر پھیلائے ہوئے اڑ رہے ہیں سب اللہ کی تسبیح و تقدیس بیان کرتے رہتے ہیں كُلٌّ قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسۡبِيۡحَهٗ‌ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ ان میں سے ہر ایک کو اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ معلوم ہے اور یہ سب جو کچھ کرتے ہیں اللہ



اسے خوب جانتا ہے وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ
الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور بالآخر
سب کو اللہ ہی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى
الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ یہ اللہ ہی ہے جو
بادلوں کو پہلے آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر ان کے چھوٹے ٹکڑوں کو باہم
جوڑ دیتا ہے پھر ان کو اوپر نیچے تہ بہ تہ بنا دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ
بادلوں کے درمیان سے قطروں کی شکل میں بارش برستی ہے وَيُنَزِّلُ
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ پھر وہ آسمان سے پہاڑ کی شکل والے
بادلوں میں سے اولے برساتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے انہیں گرا دیتا ہے
اور جسے چاہتا ہے ان سے بچا لیتا ہے يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ
بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ ان بادلوں کی بجلی کی چمک کا یہ عالم ہے کہ آنکھوں کو
خیرہ کر دیتی ہے اور قریب ہے کہ بینائی جاتی رہے يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ
وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ اللہ ہی ہے جو



رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے، بے شک اس میں اہل بصیرت کے لئے
بڑی عبرت ہے وَ اللّٰہُ خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ مِّنۡ مَّآءٍ ۚ اور اللہ ہی نے
زمین کے تمام جانداروں کو پانی سے پیدا کیا، فَمِنۡہُمۡ مَّنۡ یَّمۡشِیۡ عَلٰی
بَطۡنِہٖ ۚ وَ مِنۡہُمۡ مَّنۡ یَّمۡشِیۡ عَلٰی رِجۡلَیۡنِ ۚ وَ مِنۡہُمۡ مَّنۡ یَّمۡشِیۡ
عَلٰۤی اَرۡبَعٍ ؕ پھر ان میں سے بعض وہ ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں
اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو دو ٹانگوں پر چلتے ہیں اور بعض وہ ہیں جو
چار ٹانگوں پر چلتے ہیں یَخۡلُقُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ
شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۵﴾ اللہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر
قادر ہے لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ ؕ وَ اللّٰہُ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴۶﴾ بے شک ہم نے حق کو واضح کر دینے والی
نشانیاں نازل کر دی ہیں اور اللہ ان کے ذریعے جسے چاہتا ہے اس کی
سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے وَ یَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَ
بِالرَّسُوۡلِ وَ اَطَعۡنَا ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیۡقٌ مِّنۡہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ ؕ
وَ مَاۤ اُولٰٓئِکَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۴۷﴾ اور یہ منافق دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم
اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم نے ان کی



اطاعت قبول کرلی ہے لیکن اس کے بعد ان میں سے ایک فریق سرتابی
کرتا ہے، حقیقت میں یہ لوگ صاحب ایمان نہیں ہیں وَ اِذَا دُعُوْٓا
اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور جب ان لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی
طرف بلایا جاتا ہے تاکہ رسول ﷺ ان کے مابین فیصلہ کردے تو ان
میں سے ایک فریق اعراض اور پہلو تہی کرتا ہے وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ
الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ؕ اگر انہیں یقین ہو کہ فیصلہ ان ہی
کے حق میں ہوگا تو رسول ﷺ کے پاس بلا تامل فرمانبردار بن کر چلے
آتے ہیں اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ
يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ کیا ان کے دلوں میں نفاق کی بیماری
ہے یا یہ لوگ نبوت کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو یہ
خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں بے انصافی کریں گے
؟ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ع بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ خود
ہی بے انصاف ہیں رکوع [۶]

#330

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 51 تا 57 میں ایمان لا کر اعمال صالحہ کرنے والوں کو جنت کی بشارت۔ اہل ایمان کو نماز کا اہتمام کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے کی تلقین۔ جہنم سے بچ جانا اور جنت کا حصول ہی اصل کامیابی ہے۔ منافقین کو تنبیہ کہ قسمیں کھانے کی بجائے صحیح طریقہ سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں۔

اِنَّمَا كَانَ قَوۡلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ
لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ؕ اہل ایمان کی
شان تو یہ ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف بلایا
جاتا ہے، تا کہ رسول اللہ (ﷺ) ان کے مابین فیصلہ کر دیں تو وہ کہتے
ہیں کہ ہم نے فیصلہ سن لیا اور ہم اسے تسلیم کرتے ہیں وَ اُولٰٓـئِكَ هُمُ
الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿٥١﴾ ایسے ہی لوگ دنیا اور آخرت میں فلاح پانے والے

ہیں وَ مَنۡ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَ یَخۡشَ اللّٰهَ وَ یَتَّقۡهِ فَاُولٰٓئِکَ
هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۵۲﴾ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی
اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا ہے اور اس کی نافرمانی و ناراضگی سے
بچتا ہے تو ایسے ہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں جہنم سے بچ جانا اور جنت کا
حصول ہی اصل کامیابی ہے وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَیۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ
اَمَرۡتَهُمۡ لَیَخۡرُجُنَّ ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت
قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آپ حکم دیں تو وہ ابھی نکل کھڑے ہوں
گے قُلۡ لَّا تُقۡسِمُوۡا ۚ طَاعَةٌ مَّعۡرُوۡفَةٌ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ
قسمیں مت کھاؤ، تمہاری فرمانبرداری کی حقیقت ہمیں معلوم ہے اِنَّ
اللّٰهَ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۳﴾ اور جو کچھ تم کرتے رہتے ہو یقیناً اللہ اس
سے باخبر ہے قُلۡ اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ آپ فرما
دیجئے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا
عَلَیۡهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَیۡكُمۡ مَّا حُمِّلۡتُمۡ ؕ پھر اگر تم روگردانی کرو گے
تو سمجھ لو کہ رسول اسی کا جوابدہ ہے جو ذمہ داری اس پر ڈالی گئی ہے اور
تم اس چیز کے جوابدہ ہو جو ذمہ داری تم پر ڈالی گئی ہے وَ اِنۡ تُطِیۡعُوۡهُ

تَهۡتَدُوۡا ؕ اور اگر تم نے رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت کی، جو تمہاری
ذمہ داری ہے، تو ہدایت پا جاؤ گے وَ مَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ
الۡمُبِيۡنُ ﴿۵۴﴾ اور یاد رکھو کہ رسول اللہ (ﷺ) کی ذمہ داری تو اس کے
سوا کچھ نہیں کہ وہ تمہیں واضح طور پر اللہ کا پیغام پہنچا دیں وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِى
الۡاَرۡضِ كَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۖ اللہ کا وعدہ ہے
کہ تم میں سے جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک اعمال کریں گے انہیں
زمین میں ایسے ہی خلافت عطا کرے گا جیسے ان لوگوں کو خلافت عطا کی
تھی جو ان سے پہلے تھے وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِيۡنَهُمُ الَّذِى ارۡتَضٰى
لَهُمۡ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ لَا
يُشۡرِكُوۡنَ بِىۡ شَيۡـًٔـا ؕ اور جس دین کو اللہ نے اُن کے لئے پسند کیا تھا
اسی دین کو اِن کے لئے بھی مستحکم کر دے گا اور اِن کی حالت خوف کو
امن سے بدل دے گا بشرطیکہ وہ میری عبادت کرتے رہیں اور میرے
ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں وَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ
هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۵۵﴾ اور جو شخص اس کے بعد ناشکری کی روش اختیار

کرے گا تو جان لو کہ ایسے ہی لوگ فاسق اور نافرمان ہیں وَ اَقِیْمُوا
الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ﴿۵۶﴾ اے مسلمانو! نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور
رسول اللہ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے لَا
تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ
النَّارُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمَصِیْرُ﴿۵۷﴾ ان کافروں کے متعلق یہ خیال نہ کرو
کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کردیں گے، ان سب کا آخری ٹھکانا جہنم ہے
اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے رکوع[۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیت نمبر 58

#331

https://archive.org/dow

آیات نمبر 58 تا 61 میں پردہ کے بارے میں پہلے دیئے گئے احکام پر کچھ مزید وضاحتیں۔ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنے کی ہدایت۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِيَسۡتَاۡذِنۡكُمُ الَّذِيۡنَ مَلَكَتۡ
اَيۡمَانُكُمۡ وَ الَّذِيۡنَ لَمۡ يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ
اے ایمان والو ! تمہارے لونڈی، غلام اور وہ سمجھدار بچے جو ابھی حد
بلوغت کو نہیں پہنچے، انہیں چاہیئے کہ تین اوقات میں تمہارے پاس
آنے سے پہلے اجازت لے لیا کریں مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ وَ
حِيۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِيَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَ مِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ
الۡعِشَآءِ ۛ ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّكُمۡ ؕ فجر کی نماز سے پہلے، اور دوپہر کو
جب کہ تم سونے کے لئے اپنے بعض کپڑے اتار دیا کرتے ہو، اور عشاء
کی نماز کے بعد کہ یہ تین اوقات تمہارے پردے کے ہیں لَيۡسَ
عَلَيۡكُمۡ وَ لَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ



بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ ان اوقات کے علاوہ نہ تم پر کوئی الزام ہے نہ
اُن پر کیونکہ وہ اکثر تمہارے پاس آتے جاتے رہتے ہیں، کوئی کسی کے
پاس کوئی کسی کے پاس كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ اس طرح اللہ اپنے احکام تم سے صاف صاف کھول
کر بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے وَ اِذَا
بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اور جب تمہارے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو
ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہئے جیسا کہ ان سے پہلے بالغ افراد
اجازت لیتے رہے ہیں كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ اس طرح اللہ اپنے احکام تم سے صاف صاف کھول
کر بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے وَ
الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ
عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ
اور بڑی عمر کی وہ خانہ نشین عورتیں جنہیں اب نکاح کی توقع نہ رہی ہو،
اگر سر کی چادر اتار دیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اس کا مقصد

زینت کی نمائش کرنا نہ ہو وَ اَنْ یَّسْتَعْفِفْنَ خَیْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ
سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۶۰ اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر
ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے لَیْسَ عَلَی
الْاَعْمٰی حَرَجٌ وَّ لَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَی الْمَرِیْضِ
حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰۤی اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُیُوْتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ
اٰبَآىِٕكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ
اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ
اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ
صَدِیْقِكُمْ ؕ مسلمانو! اگر کوئی اندھا یا لنگڑا یا بیمار کسی کے گھر سے کھانا
کھالے تو کوئی حرج نہیں اور نہ تمہارے لئے اس میں کچھ مضائقہ ہے
کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا ایسے گھروں سے کھاؤ جو تمہارے باپ،
ماں، بھائی، بہن، چچا، پھوپھی، ماموں یا خالہ کے گھر ہوں یا ایسے گھر سے
جس کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے
لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِیْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ اور تم پر
اس بات میں بھی کوئی گناہ نہیں کہ سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ

فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُيُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً مِّنۡ عِنۡدِ
اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ پھر جب تم گھروں میں داخل ہونے لگو تو اپنے
لوگوں کو سلام کر لیا کرو کہ یہ اللہ کی طرف سے نازل کردہ ایک
بابرکت اور پاکیزہ دعائے خیر ہے كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام صاف
صاف کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھ لو ۔ اسلامی آداب نازل ہونے
سے پہلے عرب معاشرے میں رواج تھا کہ لوگ ایک دوسرے کے گھر بغیر
اجازت کے آتے جاتے اور بلا تکلف کھاتے پیتے تھے۔ قرآن مجید میں جب
معاشرتی آداب کے احکام نازل ہوئے تو لوگوں نے محسوس کیا کہ جس طرح ہمارا
ایک دوسرے کے گھر بلا اجازت داخل ہونا جائز نہیں، اسی طرح ہم اپنے عزیزو
اقرباء کے گھر سے کھانا بھی نہیں کھاسکتے۔ اس خدشہ کو دور کرنے اور حقیقت حال
کی وضاحت کے لیے یہ فرمان نازل ہوا۔ رکوع [۸]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#332

https://archive.org/dow

آیات نمبر 62 تا 64 میں اہل ایمان کو تاکید کہ رسول اللہ کی اجازت کے بغیر
ان کی مجلس سے اٹھ کر نہ جائیں اور رسول اللہ ﷺ کو ادب کے ساتھ
پکارنے کی تلقین۔ ان ہدایات پر عمل نہ کرنے والوں کو سخت عذاب کی وعید

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاِذَا كَانُوۡا
مَعَهٗ عَلٰٓى اَمۡرٍ جَامِعٍ لَّمۡ يَذۡهَبُوۡا حَتّٰى يَسۡتَاۡذِنُوۡهُ ؕ مومن تو
اصل میں وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور
جب کسی اہم اجتماعی کام کے موقع پر رسول ﷺ کے ساتھ ہوں تو ان
سے اجازت لیے بغیر وہاں سے اٹھ کر نہیں جاتے اِنَّ الَّذِيۡنَ
يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ۚ اے
پیغمبر (ﷺ)! جو لوگ آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں وہی اللہ اور
اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھنے والے لوگ ہیں فَاِذَا



اسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِبَعۡضِ شَاۡنِهِمۡ فَاۡذَنۡ لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡهُمۡ وَ

اسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ پھر جب یہ لوگ آپ سے اپنے کسی کام کے

لئے جانے کی اجازت طلب کریں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں

اجازت دے دیا کیجئے اور ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا بھی کیجئے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٦٢﴾ بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم

کرنے والا ہے لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ

بَعۡضِكُمۡ بَعۡضًا ؕ اے مسلمانو! جب رسول اللہ (ﷺ) تمہیں

طلب کریں تو ان کے بلانے کو ایسا معمولی نہ سمجھو جیسا تم ایک دوسرے

کو بلاتے ہو قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا ۚ

اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لے

کر مجلس نبوی سے بغیر اجازت لئے خاموشی سے چلے جاتے ہیں

فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ

يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٦٣﴾ لٰہذا جو لوگ رسول (ﷺ) کے حکم کی

مخالفت کرتے ہیں، انہیں اس بات سے ڈرنا چاہیئے کہ ان پر کوئی آفت

آپڑے یا ان پر کوئی دردناک عذاب نازل ہو جائے اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ یادرکھو! جو
کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کا مالک اللہ ہی ہے، تمہارے دل
میں ایمان یا نفاق جو کچھ ہے اللہ اسے بھی جانتا ہے وَ يَوْمَ يُرْجَعُوْنَ
اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اور جس دن سب لوگ اس کی بارگاہ
میں واپس پلٹ کر لائے جائیں گے وہ سب کو ان کے اعمال کے بارے
میں بتادے گا وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٦٤ع اور بے شک اللہ تو ہر چیز
کو جانتا ہے رکوع [۹]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

November 12, 2012 at 8:06 pm (Rev : July 15, 2013)[Rev March 11,2014]

25:سورۃ الفرقان

#333

https://archi ve.org/dow

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
قَدۡ اَفۡلَحَ	18	77	6	مکی	سُوۡرَةُ الۡفُرۡقَان	25

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں مشرکین کو تنبیہ کہ یہ کتاب اللہ ہی کی نازل کردہ ہے جو تمام کائنات کا مالک ہے، اس کی کوئی اولاد نہیں ہے۔ کفار کے اس خیال کی تردید کہ یہ قرآن رسول اللہ ﷺ نے خود بنایا ہے ۔ کفار کے بے بنیاد خیالات کی تردید کہ ایک انسان اللہ کا رسول نہیں ہو سکتا، یا پھر اس کے ساتھ ایک فرشتہ اترتا، کوئی خزانہ اتارا جاتا نیز یہ بھی کہ یہ سحر زدہ شخص ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۙ‏ ﴿۱﴾

وہ اللہ بڑی شان اور برکت والا ہے، جس نے اپنے بندہ خاص محمد ﷺ پر حق وباطل میں فرق ظاہر کر دینے والا قرآن نازل کیا تاکہ وہ کل اہل عالم کو برے انجام سے خبردار کر دیں

اِلَّذِىۡ لَهٗ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝٢ وہ اللہ
کہ جو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا مالک ہے، اور جس نے کسی کو اپنی
اولاد قرار نہیں دیا اور نہ ہی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے اور جس
نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کی تقدیر مقرر کی تقدیر ایک بہت جامع لفظ
ہے۔ ہر چیز کی صورت، جسامت، قوت واستعداد، طبعی، کیمیاوی اور حیاتیاتی
اوصاف وخصائص، اس کا کام اور کام کا طریقہ، بقا کی مدت، عروج وارتقاء کی حد
سمیت تمام خصوصیات اس کی تقدیر کا حصہ ہیں۔ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ
لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا
نُشُوْرًا ۝٣ اور لوگوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو کوئی
بھی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ خود انہیں کسی اور نے پیدا کیا ہے اور نہ وہ
اپنی ذات کے لئے کسی نفع یا نقصان کا اختیار رکھتے ہیں، نہ انہیں کسی کی
موت یا زندگی کا اختیار ہے اور نہ وہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کا
اختیار رکھتے ہیں وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ

اِفۡتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَيۡهِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۚۛ جن لوگوں نے نبی ﷺ
کی رسالت کا انکار کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو محض جھوٹ ہے اور
اس شخص کی اپنی ذہنی اختراع ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس کام
میں اس کی مدد کی ہے فَقَدۡ جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّ زُوۡرًا ۚ﴿۴﴾ یہ لوگ بڑے ہی
ظلم اور سراسر جھوٹ پر اتر آئے ہیں وَ قَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ
اكۡتَتَبَهَا فَهِىَ تُمۡلٰى عَلَيۡهِ بُكۡرَةً وَّ اَصِيۡلًا ﴿۵﴾ اور کافر یہ بھی کہتے
ہیں کہ قرآن تو محض پچھلے لوگوں کی داستانیں ہیں جسے اس نے کسی سے
لکھوالیا ہے اور وہی اس کے سامنے صبح شام پڑھ کر سنائی جاتی ہیں قُلۡ
اَنۡزَلَهُ الَّذِىۡ يَعۡلَمُ السِّرَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۶﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ یہ قرآن تو
اس ہستی نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ باتوں کو
جانتا ہے، بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ
قَالُوۡا مَالِ هٰذَا الرَّسُوۡلِ يَاۡكُلُ الطَّعَامَ وَ يَمۡشِىۡ فِى
الۡاَسۡوَاقِ ؕ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا بھی کھاتا
ہے اور بازاروں میں بھی چلتا پھرتا ہے لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مَلَكٌ

فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ
يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہ بھیجا گیا جو اس کے ساتھ
رہ کر لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈراتا؟ یا اس پر کوئی خزانہ ہی اتار دیا جاتا
یا اس کے پاس ایک باغ ہوتا جس میں سے یہ کھاتا وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸ اور یہ ظالم لوگ مسلمانوں
سے کہتے ہیں کہ تم لوگ تو بس ایک سحر زدہ شخص کے پیچھے چل پڑے
ہو اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹ اے پیغمبر ﷺ! ذرا دیکھئے کہ یہ لوگ آپ
کے بارے میں کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں، یہ لوگ ایسے گمراہ ہو گئے
ہیں کہ اب راہ راست پر آ ہی نہیں سکتے رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیت نمبر 10

#334

https://archive.org/dow

آیات نمبر 10 تا 20 میں کفار کے اعتراضات کا جواب اور ایک سخت عذاب کی وعید ۔ قیامت کے روز ان کے بنائے ہوئے معبود بھی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اس سے پہلے بھی تمام رسول انسان ہی تھے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝١٠ وہ ذات
بڑی عالی شان اور بابرکت ہے، وہ اگر چاہے تو جو کچھ یہ کافر کہہ رہے
ہیں دنیا میں بھی اس سے بہت بہتر چیز آپ کو عطا کردے۔بہت سے
باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور آپ کے لئے عالیشان محلات
بھی بنادے بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝١١ۚ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کے
منکر ہیں اور جو لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھتے ہیں، ہم نے ان کے لئے
بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے اگر یہ سب چیزیں آپ کو عطا بھی کر دی

جائیں تو یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے کیونکہ یہ قیامت کے منکر ہیں
اِذَا رَاَتۡهُمۡ مِّنۡ مَّكَانٍۭ بَعِيۡدٍ سَمِعُوۡا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيۡرًا ﴿۱۲﴾
اور جب یہ جہنم کی آگ انہیں دور ہی سے دیکھے گی تو یہ لوگ اس کی
غضبناک اور چنگھاڑنے کی آوازیں سنیں گے وَ اِذَاۤ اُلۡقُوۡا مِنۡهَا
مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيۡنَ دَعَوۡا هُنَالِكَ ثُبُوۡرًا ﴿۱۳﴾ اور جب یہ کافر
اس جہنم کی کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں باندھ کر ڈال دیئے جائیں گے تو
وہاں موت ہی موت پکاریں گے لَا تَدۡعُوا الۡيَوۡمَ ثُبُوۡرًا وَّاحِدًا
وَّ ادۡعُوۡا ثُبُوۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۴﴾ ان سے کہا جائے گا کہ آج ایک ہی موت
کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو قُلۡ اَذٰلِكَ خَيۡرٌ اَمۡ جَنَّةُ
الۡخُلۡدِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے
پوچھیے کہ یہ جہنم کا عذاب اچھا ہے یا وہ دائمی جنت جس کا وعدہ متقی اور
پرہیز گار لوگوں سے کیا گیا ہے كَانَتۡ لَهُمۡ جَزَآءً وَّ مَصِيۡرًا ﴿۱۵﴾ یہ
دائمی جنت ان پرہیز گار لوگوں کے اعمال کا صلہ اور ان کا آخری ٹھکانہ
ہو گا لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ خٰلِدِيۡنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعۡدًا
مَّسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۶﴾ جس میں ان کی ہر خواہش پوری ہو گی اور جہاں وہ ہمیشہ



ہمیشہ رہیں گے ، اس جنت کا عطا کرنا تمہارے رب کے ذمے ایک ایسا
وعدہ ہے جسے پورا کرنا اللہ نے اپنے فضل وکرم سے اپنے اوپر لازم کر لیا
ہے وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ
ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾
اور یہ وہ دن ہو گا جب اللہ ان کافروں کو اور ان کے باطل معبودوں کو
جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے تھے اپنے سامنے جمع کرے گا، پھر وہ
ان باطل معبودوں سے پوچھے گا کہ کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ
کیا تھا یا یہ خود ہی سیدھی راہ سے بھٹک گئے تھے؟ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا
كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنْ
مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وہ عرض کریں گے
کہ تیری ذات ہر عیب سے پاک ہے، ہماری یہ مجال نہ تھی کہ تیرے
سوا کسی اور کو اپنا کارساز بناتے لیکن بات یہ تھی کہ تو نے ان کو اور ان
کے آباواجداد کو دنیا کی ہر قسم کی نعمتوں سے بہرہ مند کیا یہاں تک کہ
یہ تیری یاد کو بھی فراموش کر بیٹھے وَ كَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ اور
حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ خود ہی ہلاک ہوئے یہاں ایسے فرشتے، انبیاء،

اولیاء، شہداء اور صالحین مراد ہیں جنہیں مختلف قوموں کے مشرکین معبود بنا بیٹھے
ہیں فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ
لَا نَصْرًا ۚ اس وقت اللہ مشرکین سے فرمائے گا کہ اب تو تمہارے
ان باطل معبودوں نے بھی تمہیں جھٹلا دیا ہے سو اب نہ تو تم ہمارے
عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ کہیں سے مدد حاصل کر سکتے ہو وَ مَنْ
يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝١٩ اور تم میں سے جس نے
بھی شرک کرنے کا ظلم کیا ہو گا ہم اسے بڑے سخت عذاب کا مزا
چکھائیں گے وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمْ
لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ اے پیغمبر ﷺ!
ہم نے آپ سے پہلے بھی جتنے رسول بھیجے، وہ سب کھانا بھی کھاتے تھے
اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی تھے وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ
فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لئے
آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے کہ کیا تم اس آزمائش پر صبر کرتے ہو؟ وَ كَانَ
رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝٢٠ اور آپ کا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے رکوع [۲]



#335

https://archive.org/dow

آیات نمبر 21 تا 34 میں کفار کے اعتراضات کا جواب۔ جو لوگ روز قیامت
اللہ کے حضور پیش ہونے کا یقین نہیں رکھتے انہیں برے انجام کی تنبیہ۔ اس
دن کفار حسرت سے اپنے برے اعمال کو یاد کریں گے اور اپنے ساتھیوں کو برا
بھلا کہیں گے۔ قرآن کو تھوڑا تھوڑا نازل کرنے کی حکمت۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ اور وہ لوگ جو آخرت میں ہمارے روبرو
پیش ہونے کی توقع نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ فرشتے ہمارے پاس کیوں
نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ کیوں نہیں لیتے لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَ عَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ یہ لوگ اپنے دل میں خود کو
بہت بڑا سمجھتے ہیں اور سرکشی میں حد سے بہت آگے نکل گئے ہیں يَوْمَ
يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن
گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہ ہو گی بلکہ اس دن تو وہ کہیں گے
کہ کاش ! ہمارے اور ان فرشتوں کے درمیان کوئی رکاوٹ کھڑی کر
دی جائے وَ قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً
مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اور ہم ان مجرموں کے کئے ہوئے اعمال کی طرف متوجہ
ہوں گے اور انہیں اڑتے ہوئے غبار کی مانند بنا دیں گے اعمال کی قبولیت
کے لئے ایمان بنیادی شرط ہے۔ قیامت کے دن کفار کے اچھے اعمال بھی قبول نہ
ہوں گے ، تمام اعمال غبار میں تبدیل ہو جائیں گے اور بے وزن ثابت ہوں گے
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾
اور اس دن اہل جنت کی قیام گاہ بھی بہت بہتر ہو گی اور آرام گاہ بھی
بہت اچھی ہو گی وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَ نُزِّلَ
الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اس دن آسمان بادلوں سمیت پھٹ جائے گا اور
فرشتے بکثرت زمین پر اتارے جائیں گے اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ
لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ اس دن حقیقی
بادشاہی صرف رحمٰن ہی کی ہو گی اور وہ دن ان کافروں پر بڑا سخت ہو گا

وَ يَوۡمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيۡهِ يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِى اتَّخَذۡتُ مَعَ
الرَّسُوۡلِ سَبِيۡلًا ﴿۲۷﴾ اس دن ہر ظالم شخص اپنے ہاتھوں کو چبائے گا
اور کہے گا کہ اے کاش! میں نے بھی رسول ﷺ کے ساتھ صحیح راہ
اختیار کی ہوتی يٰوَيۡلَتٰى لَيۡتَنِىۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيۡلًا ﴿۲۸﴾ ہائے
افسوس! کیا اچھا ہوتا کہ میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا لَقَدۡ
اَضَلَّنِىۡ عَنِ الذِّكۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِىۡ ؕ وَ كَانَ الشَّيۡطٰنُ
لِلۡاِنۡسَانِ خَذُوۡلًا ﴿۲۹﴾ اس دوست نے مجھے اس وقت گمراہ کیا جب
نصیحت میرے پاس آ چکی تھی اور شیطان کی تو عادت ہی یہ ہے کہ
مصیبت کے وقت انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ دیتا ہے وَ قَالَ
الرَّسُوۡلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِى اتَّخَذُوۡا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَهۡجُوۡرًا ﴿۳۰﴾
اور اس دن رسول ﷺ کہیں گے کہ اے میرے رب! میری اس
قوم نے قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ
نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! جس طرح یہ
کافر آپ کے دشمن ہیں اسی طرح ہم پہلے بھی گناہگار لوگوں میں سے ہر
نبی کے دشمن بناتے رہے ہیں وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيۡرًا ﴿۳۱﴾



اور آپ کے لیے آپ کا رب ہی رہنمائی اور مدد کے لئے کافی ہے وَ
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً
وَّاحِدَةً ۚ اور کافر کہتے ہیں کہ اس رسول پر پورا قرآن ایک ہی دفعہ
کیوں نہ نازل کر دیا گیا كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ
تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ یہ اس طرح آہستہ آہستہ اس لئے نازل کیا گیا تا کہ اس
قرآن کے ذریعے ہم آپ کے دل کو قوی رکھیں، اس لئے ہم نے اسے
ایک ترتیب سے ٹھہر ٹھہر کر ہی نازل کیا ہے وَ لَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ
اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ ط اور اس میں یہ
مصلحت بھی ہے کہ جب کبھی وہ آپ کے سامنے کوئی عجیب اور انوکھا
سوال پیش کرتے ہیں تو ہم مکمل وضاحت کے ساتھ اس کا ٹھیک جواب
دے دیتے ہیں اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ ع یہ وہ لوگ ہیں جنہیں
قیامت کے دن منہ کے بل جہنم کی طرف گھسیٹ کر لایا جائے گا، ان کا
ٹھکانا بہت ہی برا ہے اور یہی سب سے زیادہ گمراہ ہیں رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#336

https://archive.org/dow

آیات نمبر 35 تا 44 میں موسیٰ علیہ السلام، نوح علیہ السلام اور کئی دوسری قوموں کا ذکر جنہوں نے اپنے رسولوں کی تکذیب کی اور بالآخر ہلاک کر دئے گئے۔ مشرکین کو رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا مذاق اڑانے کے حوالے انتہائی سخت الفاظ میں انتباہ۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚ﴿۳۵﴾

اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا کی تھی اور ان کے بھائی ہارون علیہ السلام کو ان کے ساتھ ان کا مددگار بنایا تھا

فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ؕ﴿۳۶﴾

پس ہم نے حکم دیا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی ہے اور آخر کار ہم نے انہیں تباہ و برباد کر کے رکھ دیا

وَ قَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَ جَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ

اور قوم نوح نے بھی جب ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر



دیا اور قوم نوح کو لوگوں کے لئے عبرت کا نشان بنا دیا وَ اَعْتَدْنَا
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚۖ ﴿٣٧﴾ اور ان ظالموں کے لئے ہم نے دردناک
عذاب تیار کر رکھا ہے وَّ عَادًا وَّ ثَمُوْدَا۠ وَ اَصْحٰبَ الرَّسِّ وَ قُرُوْنًاۢ
بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ اور عاد و ثمود اور اصحاب الرس اور ان کے درمیان
کی نسلوں میں بہت سی قوموں کو بھی تباہ کر دیا ہے وَ كُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ
الْاَمْثَالَ ۫ وَ كُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ اور ان سب کو ہم نے مختلف مثالیں
دے کر سمجھایا تھا لیکن آخر کار ان کے انکار پر ان سب کو نیست و نابود کر دیا
وَ لَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اور یہ کفار
مکہ اس بستی کے پاس سے یقیناً گزر چکے ہیں جس پر پتھروں کی بدترین
بارش برسائی گئی تھی اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا
يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ کیا انہوں نے اس کا حال نہیں دیکھا تھا؟ لیکن
اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ موت کے بعد دوسری زندگی کی توقع ہی
نہیں رکھتے وَ اِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا
الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اور یہ کافر جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ
کا مذاق اڑانے کے سوا ان کے پاس کوئی اور کام نہیں ہوتا اور کہتے ہیں

کہ کیا یہی وہ شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے اِنۡ كَادَ
لَيُضِلُّنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا لَوۡلَاۤ اَنۡ صَبَرۡنَا عَلَيۡهَا ؕ اور کہتے ہیں کہ اگر
ہم اپنے معبودوں کی عبادت پر ثابت قدمی سے جمے نہ رہتے تو اس
شخص نے تو ہمیں ان معبودوں سے منحرف ہی کر دیا تھا وَسَوۡفَ
يَعۡلَمُوۡنَ حِيۡنَ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ مَنۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿۴۲﴾ بہت جلد
جب یہ کافر عذاب کو دیکھیں گے تو انہیں پتہ چل جائے گا کہ راہ راست
سے منحرف کون ہوا تھا اَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ ؕ کیا آپ
نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی نفسانی خواہشات ہی کو اپنا معبود
بنالیا ہے اَفَاَنۡتَ تَكُوۡنُ عَلَيۡهِ وَكِيۡلًا ۙ﴿۴۳﴾ کیا آپ ایسے شخص کو راہ
راست پر لانے کی ذمہ داری لے سکتے ہیں ؟ اَمۡ تَحۡسَبُ اَنَّ
اَكۡثَرَهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ اَوۡ يَعۡقِلُوۡنَ ؕ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ان کفار
میں سے اکثر لوگ سننے اور سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟ اِنۡ هُمۡ اِلَّا
كَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿۴۴﴾ حقیقت یہ ہے کہ یہ تو محض
جانوروں کی مانند ہو چکے ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#337

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 45 تا 55 میں آسمان اور زمین میں ہر طرف پھیلی ہوئی نشانیوں کی
طرف اشارہ کہ یہ سب اللہ کی قدرت کی گواہی دیتی ہیں۔ مشرکین کو انتباہ
کہ وہ ایسی چیزوں کی عبادت نہ کریں جو انہیں نفع نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ کیا آپ نے اپنے رب کی
اس قدرت پر غور نہیں کیا کہ وہ اس سائے کو کس طرح دراز کرتا ہے؟
وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾
وہ اگر چاہتا تو اس کو ایک ہی حالت پر ٹھہرائے رکھتا، پھر ہم نے سورج
کو اس کا سبب بنا دیا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾ پھر ہم اس
سائے کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ
لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾
اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی جس کا سکون بخش اندھیرا

تمہیں ڈھانپ لیتا ہے اور نیند کو باعث آرام اور دن کو کام کے لئے اٹھ
کھڑے ہونے کا وقت بنایا وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ
يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ اور وہی ہے جو اپنی رحمت والی بارش سے پہلے
خوشخبری دینے والی ہواؤں کو آگے آگے بھیجتا ہے وَاَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۙ (48) اور ہم ہی آسمان سے پاک وصاف پانی
اتارتے ہیں لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا
وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا (49) تاکہ اس کے ذریعہ مردہ زمین میں جان ڈال
دیں اور اس پانی کو اپنی مخلوق میں بہت سے چوپایوں اور انسانوں کو
پلائیں وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ
النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا (50) اور ہم ہی نے اس بارش کے پانی کو لوگوں کے
مابین مختلف مقدار میں تقسیم کیا تاکہ وہ غور کریں لیکن اکثر لوگوں نے
غور نہ کیا اور ناشکری ہی کرتے رہے وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ
قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۖ (51) اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک خبر دار کرنے والا
بھیج دیتے فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا
كَبِيْرًا (52) سو آپ کافروں کا کہنا نہ مانئے اور ان قرآنی دلائل کے

مطابق ان کافروں کا سخت مقابلہ کیجئے وَ ہُوَ الَّذِیۡ مَرَجَ
الۡبَحۡرَیۡنِ ہٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ وَّ ہٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ۚ اور وہی تو
ہے جو سمندر میں دو بحری رویئں ساتھ ساتھ چلاتا ہے جن میں سے
ایک کا پانی لذیذ و شیریں ہے اور دوسرے کا کھاری و کڑوا وَ جَعَلَ
بَیۡنَہُمَا بَرۡزَخًا وَّ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ﴿۵۳﴾ اور اس نے ان دونوں کے
درمیان ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ بنادی ہے وَ ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ
مِنَ الۡمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَہٗ نَسَبًا وَّ صِہۡرًا ؕ وَ کَانَ رَبُّکَ
قَدِیۡرًا ﴿۵۴﴾ اور وہی تو ہے جس نے انسانوں کو پانی کی ایک بوند سے پیدا
کیا اور پھر ان کو نسبی اور سسرالی رشتوں سے جوڑا اور تیرا رب بڑی
قدرت رکھنے والا ہے وَ یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنۡفَعُہُمۡ
وَ لَا یَضُرُّہُمۡ ؕ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان باطل معبودوں کی
عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان وَ کَانَ
الۡکَافِرُ عَلٰی رَبِّہٖ ظَہِیۡرًا ﴿۵۵﴾ اور کافر تو اپنے رب کے مقابلہ میں
شیطان کے مددگار بنے ہوئے ہیں



#338

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 56 تا 62 میں وضاحت کہ رسول ﷺ کی ذمہ داری صرف اللہ کا
پیغام پہنچا دینا ہے، جس کے عوض وہ کوئی صلہ نہیں چاہتے۔ رسول اللہ ﷺ
کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنے اور اس کی تسبیح بیان کرنے کی تلقین۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ اے پیغمبر ﷺ! ہم نے
آپ کو جنت کی خوشخبری سنانے والا اور جہنم سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا
ہے قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ آپ انہیں بتا دیجئے کہ میں اس کام پر تم سے کوئی
اُجرت نہیں مانگتا میری اُجرت بس یہی ہے کہ جس کا جی چاہے وہ اپنے
رب کا راستہ اختیار کرلے وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ
سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ اے نبی ﷺ! آپ اس ہستی پر توکل کیجئے جو ہمیشہ
سے زندہ ہے اور اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اور اس کی حمد کے



ساتھ تسبیح بیان کیجئے وَ كَفٰى بِهٖ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرًا ۵۸ۚ
اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لئے وہ خود ہی کافی ہے
اِلَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ۛ وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو
اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے چھ ادوار میں پیدا کیا، پھر عرش پر
متمکن ہو گیا اَلرَّحۡمٰنُ فَسۡـَٔلۡ بِهٖ خَبِيۡرًا ۵۹ وہ بہت رحم کرنے
والا ہے، اس کی شان کے متعلق جاننا چاہتے ہو تو خود اس ہی سے پوچھو
کیونکہ وہی ہر چیز سے باخبر ہے [☆] وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اسۡجُدُوۡا
لِلرَّحۡمٰنِ قَالُوۡا وَمَا الرَّحۡمٰنُ ۖ اَنَسۡجُدُ لِمَا تَاۡمُرُنَا وَزَادَهُمۡ
نُفُوۡرًا ۶۰ [السجدہ] اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن
کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کون ہے؟ کیا ہم ہر اس چیز کے سامنے
سجدہ کرنے لگیں جس کا آپ ہمیں حکم دیتے ہیں اور اس طرح سے ان
کی نفرت ہی میں اضافہ ہوتا ہے رکوع[۵] تَبٰرَكَ الَّذِىۡ جَعَلَ فِى
السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّجَعَلَ فِيۡهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيۡرًا ۶۱ وہ بڑی
بابرکت اور عالی شان ہستی ہے جس نے آسمان میں بروج بنائے اور اس

میں ایک روشن چراغ اور ایک منور چاند بنایا وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ
الَّيْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ
شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے بعد
آنے والا بنایا، اب جو چاہے اس سے سبق حاصل کرے اور جو چاہے
شکر گزار بنے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیت نمبر 63

#339

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 63 تا 77 میں اللہ کے نیک بندوں کے اوصاف جو بالآخر حصول
جنت کا موجب بنتے ہیں ۔ منکرین کا انجام جہنم، جہاں ان کا عذاب بڑھتا
جائے گا۔ نیک لوگوں کے کچھ اور اوصاف کا ذکر اور جنت میں ان کا ٹھکانہ۔
منکرین کو عذاب کی وعید۔

وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا
خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ اور رحمٰن کے اصل اطاعت
شعار بندے تو وہ ہیں جو زمین پر عاجزی اور انکساری سے چلتے ہیں اور
جب نادان لوگ ان سے الجھنے اور جھگڑنے لگیں تو یہ ان کے جواب
میں سلامتی والی ہی بات کہتے ہیں وَ الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ
سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ﴿٦٤﴾ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے سامنے نماز میں
سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزار دیتے ہیں وَ الَّذِيْنَ



يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!
ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے، بے شک جہنم کا عذاب تو ہمیشہ کی
تباہی ہے اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾ اور وہ بہت ہی برا
ٹھکانہ ہے اور بہت ہی بری قیامگاہ ہے وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ
يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ اور وہ لوگ
جب اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ بخل سے
کام لیتے ہیں بلکہ ان کا خرچ ان کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے وَ
الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ اور وہ لوگ جو اللہ کے
ساتھ کسی دوسرے معبود کی پرستش نہیں کرتے اور نہ ہی کسی ایسے
شخص کو ناحق قتل کرتے ہیں جس کا ہلاک کرنا اللہ نے حرام ٹھہرایا ہو
اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ
اَثَامًا ﴿٦٨﴾ اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہوں کی سزا پائے گا
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اور

قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھتا جائے گا اور وہ اس میں ذلیل وخوار
ہو کر پڑا رہے گا اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ سوائے ان لوگوں کے
جو توبہ کر کے ایمان لے آئیں اور نیک اعمال کریں تو اللہ ایسے لوگوں
کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیتا ہے وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝٧٠ اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے وَ مَنْ تَابَ وَ
عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝٧١ اور جس شخص نے
توبہ کی اور نیک اعمال کیے تو اس نے اللہ کی طرف ایسے رجوع کیا جیسا
رجوع کرنے کا حق تھا وَ الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا
مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝٧٢ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو
جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب اتفاقاً کسی بیہودہ مجلس کے پاس سے
گزرتے ہیں تو اپنا دامن بچا کر نہایت وقار اور متانت کے ساتھ گزر
جاتے ہیں وَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا
عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ۝٧٣ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ جب انہیں ان کے
رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر اندھے اور بہرے

بن کر نہیں رہ جاتے وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾
اور وہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری
اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں ایسی پاکیزہ
زندگی عطا فرما جو پرہیزگاروں کے لئے نمونہ ثابت ہو وہ اپنے اور اہل
وعیال کے لئے مال ودولت کی بجائے پرہیزگاری کی دعا کرتے ہیں اُولٰٓئِكَ
يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ﴿٧٥﴾
یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر واستقامت کے صلہ میں جنت میں
بلند و بالا محلات عطا کئے جائیں گے اور وہاں دعائے خیر اور سلام کے
ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا
وَّ مُقَامًا ﴿٧٦﴾ وہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت ہی اچھا
ٹھکانہ اور بہت ہی اچھی قیام گاہ ہے قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا
دُعَآؤُكُمْ ۚ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم میرے
رب کی عبادت نہ کروگے تو میرا رب بھی تمہاری پروا نہیں کرے گا
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ اب جبکہ تم اس کی



تکذیب کرہی چکے ہو تو عنقریب تمہیں دائمی عذاب کی سزا مل کر رہے گی رکوع[۶]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

:(Rev July 15, 2013)(Rev Oct 15, 2013)[Rev March 13, November 19, 2012 at 9: 37 pm 2014]



26:سورۃ الشعراء

#340

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
26	سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآء	مکی	11	227	19	وَقَالَ الَّذِيۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں مشرکین کے کوئی معجزہ دکھانے کے مطالبہ پر رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ اللہ جب چاہے گا معجزہ دکھا دے گا جس سے ان کی گردنیں جھکی رہ جائیں گی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ پچھلی قوموں کے واقعات سنا کر مشرکین کو تنبیہ کی گئی ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ طا، سین، میم، [ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں]

تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲﴾ یہ حق کو واضح کر دینے والی کتاب قرآن کی آیات ہیں

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ اَلَّا يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳﴾ اے پیغمبر



(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ) ! آپ شاید ان کافروں کے ایمان نہ لانے کے غم میں اپنی
جان کھو بیٹھیں گے اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً
فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝۴ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان
سے کوئی ایسی نشانی نازل کر دیں کہ جس کے سامنے ان کی گردنیں
جھک کر رہ جائیں مشرکین مکہ بار بار رسول اللہ ﷺ سے مطالبہ کرتے تھے کہ
ہمیں ویسا ہی معجزہ اور نشانی دکھائیں جیسے پچھلے نبی دکھاتے رہے ہیں، لیکن اللہ کی
یہ حکمت تھی کہ انہیں ابھی مزید مہلت دی جائے کیونکہ اللہ کا یہ ضابطہ ہے کہ
معجزہ کے بعد بھی اگر قوم ایمان نہ لائے تو پھر اسے ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ اس
سورت میں پچھلی ایسی قوموں کے سات واقعات بیان کئے گئے ہیں جن کو ہلاک
کر دیا گیا تھا اور ہر واقعہ کے بعد یہ بات دہرائی گئی ہے کہ "اس میں ہے اللہ کی
قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں، بیشک
آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے" وَمَا
يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
مُعْرِضِيْنَ ۝۵ اور جب کبھی رحمٰن کی طرف سے ان کے پاس نصیحت
کی کوئی نئی بات آتی ہے تو یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں فَقَدْ كَذَّبُوْا
فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶ یہ لوگ

تکذیب تو کر ہی چکے ہیں، اب عنقریب ہی انہیں ان باتوں کی حقیقت
پتہ چل جائے گی جن کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى
الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۷﴾ کیا ان
لوگوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی کثیر
مقدار میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائی ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی!
لیکن ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۹﴾ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن
ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#341

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 10 تا 33 میں پہلا واقعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا
بیان کیا گیا ہے۔ موسی (علیہ السّلام) کا فرعون کے دربار میں جانا۔ ایمان کی
دعوت دینا اور معجزہ دکھانا۔

وَ اِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ
فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! وہ واقعہ قابل ذکر ہے
جب آپ کے رب نے موسیٰ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کو پکارا اور حکم دیا کہ فرعون اور
اس کی ظالم قوم کے پاس جاؤ، کیا وہ لوگ ہمارے غضب سے نہیں
ڈرتے؟ قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ موسیٰ علیہ السلام نے
عرض کیا کہ اے میرے رب! میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے
جھٹلا دیں گے وَ يَضِيْقُ صَدْرِیْ وَ لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰى
هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ میرا دل گھبراہٹ محسوس کرتا ہے اور میری زبان میں روانی

نہیں ہے سو تو ہارون [علیہ السلام] کے پاس بھی وحی بھیج کر اسے بھی
رسالت عطا کر اور اسے میرا معاون بنا دے وَلَهُمۡ عَلَىَّ ذَنۡۢبٌ
فَاَخَافُ اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ‌ۚ ﴿۱۴﴾ اور مجھ پر ان کا ایک الزام بھی ہے اس لئے
مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں بہت عرصہ قبل موسیٰ علیہ
السلام نے غلطی سے ایک قبطی کو قتل کر دیا تھا قَالَ كَلَّا‌ ۚ فَاذۡهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ
اِنَّا مَعَكُمۡ مُّسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۱۵﴾ اللہ نے فرمایا کہ نہیں! ایسا ہرگز نہیں ہو گا
سو تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور
سب کچھ سن رہے ہیں فَاۡتِيَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ
الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۱۶﴾ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم
رب العالمین کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں اَنۡ اَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ
اِسۡرَآءِيۡلَؕ ﴿۱۷﴾ اور یہ پیغام لائے ہیں کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ
جانے دے قَالَ اَلَمۡ نُرَبِّكَ فِيۡنَا وَلِيۡدًا وَّلَبِثۡتَ فِيۡنَا مِنۡ
عُمُرِكَ سِنِيۡنَۙ ﴿۱۸﴾ یہ سن کر فرعون نے کہا کہ کیا ہم نے بچپن میں
تیری پرورش نہیں کی تھی اور کیا تو نے اپنی زندگی کے بہت سارے
سال ہمارے ساتھ نہیں گزارے؟ وَفَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ الَّتِىۡ فَعَلۡتَ



وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ اور ایک اور کام جو تُو نے کیا تھا وہ تُو جانتا
ہی ہے، تُو بہت ہی احسان فراموش ہے قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ ہاں میں نے وہ کام کیا
تھا لیکن مجھ سے نادانستہ غلطی ہو گئی تھی میرا اسے قتل کرنے کا ارادہ نہ تھا
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ
مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ جب مجھے تم لوگوں کی طرف سے خطرہ محسوس
ہوا تو میں تمہارے علاقہ سے دور چلا گیا، پھر میرے رب نے مجھے
حکمت و دانش عطا فرمائی اور مجھے اپنے رسولوں میں شامل کر دیا وَتِلْكَ
نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾ اور وہ احسان
جس کا بار تو مجھ پر رکھ رہا ہے اس کا اصل سبب یہ تھا کہ تو نے بنی
اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾
فرعون نے کہا کہ یہ رب العالمین کون ہے قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ موسیٰ علیہ
السلام نے جواب دیا کہ وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ہر اس چیز کا
جو ان کے درمیان میں ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو قَالَ لِمَنْ

حَوۡلَهٗۤ اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ۝۲۵ فرعون نے اپنے ارد گرد بیٹھے ہوئے
لوگوں سے کہا کہ کیا تم سن رہے ہو کہ یہ موسیٰ کیا کہہ رہا ہے ؟ قَالَ
رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآٮِٕكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ۝۲۶ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی بات
جاری رکھتے ہوئے کہا کہ وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے آباواجداد کا
بھی رب ہے قَالَ اِنَّ رَسُوۡلَكُمُ الَّذِىۡۤ اُرۡسِلَ اِلَيۡكُمۡ
لَمَجۡنُوۡنٌ۝۲۷ فرعون نے کہا کہ اے لوگو! تمہارا یہ رسول جو تمہاری
طرف بھیجا گیا ہے یہ تو یقیناً دیوانہ معلوم ہوتا ہے قَالَ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ
وَ الۡمَغۡرِبِ وَمَا بَيۡنَهُمَا‌ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ۝۲۸ موسیٰ علیہ
السلام نے مزید کہا کہ وہ مشرق و مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے
سب کا رب ہے، اگر تم لوگ کچھ عقل رکھتے ہو قَالَ لَٮِٕنِ اتَّخَذۡتَ
اِلٰهًا غَيۡرِىۡ لَاَجۡعَلَـنَّكَ مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِيۡنَ۝۲۹ فرعون نے کہا کہ
اے موسیٰ! اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو اپنا آقا ٹھہرایا تو میں ضرور
تجھے قید کر دوں گا قَالَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكَ بِشَىۡءٍ مُّبِيۡنٍ‌ۚ۝۳۰ موسیٰ علیہ
السلام نے کہا کہ اگر میں تیرے سامنے ایک کھلی ہوئی نشانی پیش کر
دوں تو پھر بھی؟ قَالَ فَاۡتِ بِهٖۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ۝۳۱

فرعون نے کہا کہ اگر تو سچا ہے تو وہ نشانی پیش کر فَاَلۡقٰی عَصَاہُ فَاِذَا
هِیَ ثُعۡبَانٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۳۲﴾ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا زمین پر
ڈال دیا تو وہ فوراً واضح طور پر ایک اژدھا بن گیا وَّ نَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا هِیَ
بَیۡضَآءُ لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿۳۳﴾ اور پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا ہاتھ بغل میں
ڈال کر باہر نکالا تو وہ دفعتاً سب دیکھنے والوں کے سامنے چمکدار ہو گیا

رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#342

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 34 تا 51 میں فرعون اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے واقعہ کا بقیہ حصہ
بیان کیا گیا ہے۔ پچھلی آیات میں موسیٰ (علیہ السّلام) کا فرعون کے دربار میں
معجزات دکھانے کا ذکر تھا۔ جس کے بعد فرعون نے اپنے سرداروں سے
مشورہ کیا اور ملک کے بڑے بڑے جادوگروں کو بلانے کا فیصلہ کیا۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ فرعون نے اپنے
اردگرد بیٹھے ہوئے سرداروں سے کہا کہ یقیناً یہ شخص کوئی بڑا ماہر
جادوگر معلوم ہوتا ہے يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اور چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے
تم سب کو تمہاری سرزمین سے باہر نکال دے، تو اب تم لوگ کیا مشورہ
دیتے ہو؟ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾
سرداروں نے جواب دیا کہ تو موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کے
بارے میں فیصلہ کو چند روز کے لئے ملتوی کر دے اور مختلف شہروں

میں اپنے ہرکارے روانہ کر دے يَأْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾ تاکہ
وہ تمام ماہر جادوگروں کو جمع کر کے تیرے پاس لے آئیں فَجُمِعَ
السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ آخرکار تمام جادوگر ایک معین
دن کے مقررہ وقت پر جمع کر لئے گئے وَّ قِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ
مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ اور لوگوں میں اعلان کرا دیا گیا کہ یہ مقابلہ دیکھنے کے
لئے جو چاہے وہ وقت مقررہ پر آ جائے لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ
كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾ تاکہ اگر جادوگر غالب آ جائیں تو ہم سب ان
ہی کی پیروی کریں جس طرح جادوگر فرعون کو اپنا آقا سمجھتے ہیں اسی طرح
سب لوگ فرعون ہی کو اپنا آقا سمجھیں اور موسیٰ کی پیروی کرنے سے باز رہیں
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا
نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾ پھر جب وہ جادوگر اکٹھے ہو گئے تو انہوں نے
فرعون سے کہا کہ اگر ہم مقابلہ میں غالب رہے تو کیا ہمیں کچھ انعام بھی
ملے گا؟ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ فرعون
نے کہا کہ ہاں! فتح کی صورت میں انعام بھی ملے گا اور تم میرے
مقربین میں شامل ہو جاؤ گے قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ

مُّلۡقُوۡنَ ﴿۴۳﴾ موسیٰ علیہ السلام نے ان جادوگروں سے کہا کہ اب پھینکو
جو کچھ تم پھینکنا چاہتے ہو فَاَلۡقَوۡا حِبَالَهُمۡ وَ عِصِيَّهُمۡ وَ قَالُوۡا
بِعِزَّةِ فِرۡعَوۡنَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ تو اس پر ان جادوگروں
نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر پھینک دیں اور کہنے لگے کہ فرعون
کی عزت و جلال کی قسم ہم لوگ ہی غالب رہیں گے فَاَلۡقٰى مُوۡسٰى
عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ ۚ﴿۴۵﴾ پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا
عصا زمین پر ڈالا تو وہ فوراً جادوگروں کے بنائے ہوئے فریب کو نگلنے لگا
فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ ۙ﴿۴۶﴾ یہ دیکھتے ہی تمام جادوگر بے اختیار
سجدے میں گر گئے قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوۡسٰى وَ
هٰرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ اور کہنے لگے کہ ہم تو رب العالمین پر ایمان لے آئے جو
موسیٰ اور ہارون کا رب ہے قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ۚ
فرعون نے جادوگروں سے کہا کہ تم میری اجازت سے پہلے ہی موسیٰ پر
ایمان لے آئے اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ
فَلَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴۹﴾ یقیناً یہ تمہارا بڑا سردار ہے جس نے تم سب کو
جادو سکھایا ہے، جلد ہی تمہیں اس سازش کا انجام معلوم ہو جائے گا



لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ
اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۴۹﴾ یقیناً میں تم سب کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری
طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھادوں گا قَالُوۡا
لَا ضَيۡرَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ جادوگروں نے جواب دیا کہ
کچھ نقصان کی بات نہیں، یقیناً ہم سب نے واپس لوٹ کر اپنے رب ہی
کے پاس جانا ہے اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنۡ كُنَّاۤ
اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۱﴾ بیشک ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری
خطاؤں کو معاف کردے گا کیونکہ ہم ہی سب سے پہلے ایمان لائے ہیں

رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#343

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 52 تا 68 میں فرعون اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے واقعہ کا بقیہ حصہ بیان
کیا گیا ہے۔ اللہ کی طرف سے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی قوم کے ساتھ یہاں سے نکل
جانے کا حکم۔ فرعون کا تعاقب کرنا اور بالاخر سمندر میں ڈوب کر ہلاک ہو جانے
کے واقعات

وَ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْٓ اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾
اور ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا کہ راتوں رات ہمارے بندوں کو لے کر نکل
جاؤ کیونکہ تم لوگوں کا تعاقب کیا جائے گا   فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی
الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۵۳﴾   فرعون نے بھی آس پاس کے شہروں میں
فوج جمع کرنے کے لئے ہرکارے بھیج دئے   اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ
قَلِیْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ اِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾
اور کہا کہ یہ بنی اسرائیل ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور بلاشبہ انہوں

نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے اور ہم سب ان کی طرف سے خطرہ بھی
محسوس کرتے ہیں فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّ كُنُوْزٍ
وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ اور آخرکار ہم فرعون اور اس کی جماعت کو ان
کے باغوں، چشموں، خزانوں اور ان کے بہترین محلات سے باہر نکال
لائے كَذٰلِكَ ؕ وَ اَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ ہم مجرموں کے
ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں اور دوسری طرف ہم نے بنی اسرائیل کو ان ہی
چیزوں کا وارث بنا دیا فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ پس فرعون اور
اس کا لشکر سورج نکلتے ہی بنی اسرائیل کے تعاقب میں نکلے فَلَمَّا تَرَآءَ
الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ پھر جب
دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا
کہ ہم تو پکڑے گئے قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾ موسیٰ
علیہ السلام نے کہا کہ ہرگز نہیں! میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ ضرور
میری رہنمائی فرمائے گا فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ
بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ پس اس وقت ہم نے موسیٰ کی جانب وحی بھیجی کہ
اپنا عصا سمندر پر مارو فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ



الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ چنانچہ سمندر پھٹ گیا اور اس کا ہر حصہ ایک بڑے پہاڑ
کی مانند ہو گیا وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ اور ہم دوسرے گروہ کو
بھی اس جگہ کے قریب لے آئے وَ اَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗۤ
اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے تمام ساتھیوں کو
بچالیا ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ پھر ہم نے دوسرے گروہ کو غرق
کر دیا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ اس
میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی ! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان
لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾
بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا
ہے رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#344

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 69 تا 104 میں دوسرا واقعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی
قوم کا بیان کیا گیا ہے

وَ اتۡلُ عَلَیۡہِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰہِیۡمَ ﴿ۘ۶۹﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کو
ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ بھی سنا دیں اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡہِ وَ قَوۡمِہٖ مَا
تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۷۰﴾ کہ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے
پوچھا تھا کہ یہ کیا چیزیں ہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ قَالُوۡا نَعۡبُدُ
اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ لَہَا عٰکِفِیۡنَ ﴿۷۱﴾ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بتوں کی
پرستش کرتے ہیں اور ہر وقت ان ہی کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں قَالَ
ہَلۡ یَسۡمَعُوۡنَکُمۡ اِذۡ تَدۡعُوۡنَ ﴿ۙ۷۲﴾ اَوۡ یَنۡفَعُوۡنَکُمۡ اَوۡ یَضُرُّوۡنَ ﴿۷۳﴾
ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا کہ جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری
آواز سنتے ہیں؟ یا یہ تمہیں کچھ نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ قَالُوۡا بَلۡ

وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾ انہوں نے کہا کہ یہ ہم کچھ نہیں
جانتے لیکن ہم نے اپنے آبا و اجداد کو اسی طرح کرتے پایا تھا قَالَ
اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۷۵﴾ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُكُمُ
الۡاَقۡدَمُوۡنَ ﴿۷۶﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم نے کبھی ان بتوں کی
حقیقت پر غور کیا جن کی تم پرستش کرتے ہو اور جن کی پرستش
تمہارے آبا و اجداد کرتے رہے ہیں فَاِنَّهُمۡ عَدُوٌّ لِّیۡۤ اِلَّا رَبَّ
الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِىۡ خَلَقَنِىۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِ ﴿۷۸﴾ یہ تو میری نظر میں
سب میرے دشمن ہیں، سوائے ایک رب العالمین کی ذات کہ جس نے
مجھے پیدا کیا پھر وہی ہر کام میں میری رہنمائی کرتا ہے وَ الَّذِىۡ هُوَ
يُطۡعِمُنِىۡ وَ يَسۡقِيۡنِ ﴿۷۹﴾ وہی ہے کہ جب میں بھوکا ہوتا ہوں تو مجھے
کھلاتا ہے اور جب پیاسا ہوتا ہوں تو مجھے پلاتا ہے وَ اِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ
يَشۡفِيۡنِ ﴿۸۰﴾ اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو اپنی رحمت سے مجھے شفا دیتا
ہے وَ الَّذِىۡ يُمِيۡتُنِىۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡنِ ﴿۸۱﴾ اور وہی جو مجھے موت دے
گا پھر مجھے دوبارہ زندہ کرے گا وَ الَّذِىۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لِىۡ
خَطِيۡٓـئَتِىۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿۸۲﴾ اور وہی کہ جس سے میں امید رکھتا ہوں



که قیامت کے دن میری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا رَبِّ هَبْ لِيْ
حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي
الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک
لوگوں میں شامل فرمادے اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر جاری
رکھ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ اور مجھے نعمتوں سے
بھری جنت کے وارثوں میں شامل فرمادے وَ اغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ
مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ اور میرے باپ کو بخش دے کہ بیشک وہ گمراہوں
میں سے ہے وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ
لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اور مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جس دن سب لوگ دوبارہ
زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے، جس دن نہ مال و دولت ہی کام آئے گی
اور نہ ہی اولاد کوئی فائدہ پہنچا سکے گی اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ
سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ مگر ہاں وہ شخص نفع میں رہے گا جو اللہ کے حضور قلب سلیم
لے کر آیا وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ اور اس دن جنت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی
اور جہنم گمراہوں کے سامنے ظاہر کر دی جائے گی وَ قِيْلَ لَهُمْ



اَيۡنَمَا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۹۲﴾ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اور ان گمراہوں سے
پوچھا جائے گا کہ آج کہاں ہیں وہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کیا
کرتے تھے؟ هَلۡ يَنۡصُرُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ؕ﴿۹۳﴾ کیا وہ تمہاری
مدد کر سکتے ہیں یا اپنے آپ ہی کو بچا سکتے ہیں؟ فَكُبۡكِبُوۡا فِيۡهَا هُمۡ وَ
الۡغَاوٗنَ ۙ﴿۹۴﴾ وَجُنُوۡدُ اِبۡلِيۡسَ اَجۡمَعُوۡنَ ؕ﴿۹۵﴾ پھر وہ باطل معبود اور
گمراہ لوگ جو ان کی بندگی کرتے تھے اور شیطان کے لشکر سب کے
سب اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے قَالُوۡا وَهُمۡ فِيۡهَا
يَخۡتَصِمُوۡنَ ۙ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنۡ كُنَّا لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿۹۷﴾ اِذۡ نُسَوِّيۡكُمۡ
بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۸﴾ اور جہنم میں وہ گمراہ لوگ باطل معبودوں سے
جھگڑتے ہوئے کہیں گے کہ اللہ کی قسم! ہم تو یقیناً کھلی گمراہی پر تھے
جب ہم تم کو رب العالمین کے برابر سمجھتے تھے وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا
الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۹۹﴾ اور ہمیں تو بس ان بڑے مجرموں نے گمراہ کیا فَمَا
لَنَا مِنۡ شَافِعِيۡنَ ۙ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيۡقٍ حَمِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ سو اب نہ ہمارا کوئی
سفارشی ہے اور نہ کوئی ہمدردی کرنے والا دوست فَلَوۡ اَنَّ لَنَا كَرَّةً
فَنَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ کاش! ہمیں ایک دفعہ اور دنیا میں واپس

جانے کا موقع مل جائے تو ہم بھی مومن بن جائیں اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾ اس میں ہے اللہ کی
قدرت کی نشانی ! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں
ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾ بیشک آپ کا رب
زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع[۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#345

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 105 تا 140 میں تیسرا واقعہ حضرت نوح علیہ السلام اور چوتھا
واقعہ حضرت ہود علیہ السلام اور قوم عاد کا بیان کیا گیا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ نوح کی قوم نے بھی رسولوں کو
جھٹلایا تھا اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ جب ان کے
بھائی نوح علیہ السلام نے ان سے کہا تھا کہ کیا تم لوگ اللہ سے نہیں
ڈرتے ؟ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾
میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے
ڈرو اور میری اطاعت کرو وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ
اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ اور میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ
نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ
لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ ان لوگوں نے کہا کہ ہم آپ پر کس



طرح ایمان لے آئیں جبکہ آپ کے ماننے والے سب گھٹیا اور غریب
لوگ ہیں قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ نوح علیہ السلام نے
کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ یہ لوگ کیا کرتے ہیں اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى
رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ ان لوگوں سے حساب لینا تو میرے رب کا کام
ہے، کاش تم لوگ اتنا تو شعور رکھتے وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾
اور میں غریب و مسکین مومنوں کو اپنے پاس سے دھتکارنے والا نہیں
ہوں اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ میں تو صرف واضح طور پر عذاب
الٰہی سے ڈرانے والا ہوں قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ اس پر قوم کے لوگوں نے کہا کہ اے نوح! اگر تم
اپنے کام سے باز نہ آئے تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا قَالَ رَبِّ اِنَّ
قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ بالآخر نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے
رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ
نَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ سو اب میرے اور ان کے
درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو اہل ایمان میرے ساتھ ہیں ان کو
نجات عطا فرما دے فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾



چنانچہ ہم نے نوح اور اس کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا
لیا ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق
کر دیا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ اس میں
ہے اللہ کی قدرت کی نشانی ! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے
والے نہیں ہیں وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ بیشک آپ کا
رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے
رکوع [٦] كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اور قوم عاد نے بھی رسولوں
کو جھٹلایا تھا اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ جب ان کے
بھائی ہود علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم لوگ اللہ سے نہیں
ڈرتے ؟ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ میں
تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو
اور میری اطاعت کرو وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اور میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا
،میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً
تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ یہ کیا بات



ہے تم لوگ ہر اونچے مقام پر عبث اور بلاضرورت ایک بلند یادگار تعمیر
کرتے ہو اور بڑے بڑے محل بناتے ہو کہ شاید تمہیں اس دنیا میں
ہمیشہ رہنا ہے وَ اِذَا بَطَشۡتُمۡ بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾ اور جب تم کسی
کو پکڑتے ہو تو بہت سخت گیر اور بے رحم ہو کر پکڑتے ہو فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَ اَطِيۡعُوۡنِ ﴿۱۳۱﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَ اتَّقُوا
الَّذِیۡۤ اَمَدَّكُمۡ بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ اور اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہیں
اُن چیزوں سے نوازا جنہیں تم خوب جانتے ہو اَمَدَّكُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّ
بَنِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾ وَ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوۡنٍ ﴿۱۳۴﴾ اس نے تمہیں مویشیوں اور اولاد سے
نوازا اور باغات اور چشمے عطا کئے اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ
عَظِيۡمٍ ﴿۱۳۵﴾ میں تم پر ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں
قَالُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡنَاۤ اَوَعَظۡتَ اَمۡ لَمۡ تَكُنۡ مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾ ہود
علیہ السلام کی قوم کے لوگوں نے کہا کہ چاہے تم ہمیں نصیحت کرو یا نہ
کرو ہمارے لئے برابر ہے اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ مَا
نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۱۳۸﴾ یہ نصیحتیں کرنا تو بس پرانے لوگوں کی عادت ہے
، ہم جانتے ہیں کہ ہمیں ہرگز عذاب نہیں دیا جائے گا فَكَذَّبُوۡهُ



فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ چنانچہ ان لوگوں نے ہود علیہ السلام کو جھٹلا دیا تو ہم نے
انہیں ہلاک کر ڈالا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی ! لیکن ان میں سے
اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت
رحم کرنے والا ہے رکوع[۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#346

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 141 تا 175 میں پانچواں واقعہ حضرت صالح علیہ السلام اور چھٹا
واقعہ حضرت لوط علیہ السلام اور ان کی قوم کا بیان کیا گیا ہے

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٤١﴾ قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا اِذْ
قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ جب ان کے بھائی صالح علیہ
السلام نے ان سے کہا کہ کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
اَمِیْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ میں تمہارے لئے ایک امانت دار
رسول بن کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَ مَآ
اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٤٥﴾ اور
میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین
کے ذمہ ہے اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِیْنَ ﴿١٤٦﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّ
زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿١٤٨﴾ کیا تم سمجھتے ہو کہ ان نعمتوں میں جو
تمہیں یہاں میسر ہیں امن و سکون سے ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیئے جاؤ

گے، ان باغات اور چشموں میں ان کھیتوں اور نخلستانوں میں جن کے
خوشے نرم و نازک ہوتے ہیں وَ تَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا
فٰرِهِیۡنَ ۚ﴿۱۴۹﴾ اور کیا تم ہمیشہ اسی فخریہ انداز میں پہاڑوں کو تراش تراش کر
گھر بناتے رہو گے؟ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ۚ﴿۱۵۰﴾ پس تم اللہ سے ڈرو اور
میری اطاعت کرو وَ لَا تُطِیۡعُوۡۤا اَمۡرَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ۙ﴿۱۵۱﴾ الَّذِیۡنَ
یُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا یُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾ اور حد سے تجاوز کرنے
والے ایسے لوگوں کی اطاعت نہ کرو جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اور اپنی
اصلاح نہیں کرتے قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِیۡنَ ۚ﴿۱۵۳﴾ ان کی قوم
کے لوگوں نے کہا کہ بس تم پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے مَاۤ اَنۡتَ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۚۖ فَاۡتِ بِاٰیَۃٍ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۵۴﴾ تم ہمارے ہی
جیسے ایک انسان ہو، سو اگر تم دعویٰ نبوت میں واقعی سچے ہو تو کوئی معجزہ
دکھاؤ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَۃٌ لَّهَا شِرۡبٌ وَّ لَکُمۡ شِرۡبُ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۚ﴿۱۵۵﴾
صالح علیہ السلام نے کہا کہ یہ اونٹنی اللہ کی نشانی ہے، ایک دن کا پانی اس کے
لئے ہے اور ایک مقرر دن کا پانی تم سب کے لئے ہے وَ لَا تَمَسُّوۡهَا
بِسُوۡٓءٍ فَیَاۡخُذَکُمۡ عَذَابُ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۵۶﴾ اور اسے کسی برے ارادہ
سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ ایک بڑے سخت دن کا عذاب تمہیں آ پکڑے گا

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ پھر ان

لوگوں نے اس اونٹنی کے پیر کاٹ دیئے لیکن بعد میں بہت پشیمان ہوئے،

آخرکار ان کو عذاب نے آ پکڑا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان

میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم

کرنے والا ہے رکوع [٨] كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اسی

طرح قوم لوط نے رسولوں کو جھٹلایا تھا اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا

تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ جب ان کے بھائی لوط علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم

لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے؟ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

اَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر آیا ہوں، پس

تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اور میں اس کام پر تم سے کوئی

صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے اَتَاْتُوْنَ

الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ کیا تمام دنیا جہان والوں میں سے تم صرف

مردوں کے پاس جاتے ہو وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ



اَزۡوَاجِكُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ عٰدُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ اور تمہارے رب نے
تمہارے لئے جو بیویاں پیدا کی ہیں انہیں چھوڑ دیتے ہو؟ اصل بات یہ ہے
کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ يٰلُوۡطُ
لَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُخۡرَجِيۡنَ ﴿۱۶۷﴾ ان کی قوم نے جواب دیا کہ اے لوط! اگر
تم اپنی ان باتوں سے باز نہ آئے تو یقیناً بستی سے نکال دیئے جاؤ گے قَالَ اِنِّىۡ
لِعَمَلِكُمۡ مِّنَ الۡقَالِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ؕ لوط علیہ السلام نے کہا کہ میں تو تمہارے اس
ناشائستہ کام سے سخت بیزار ہوں رَبِّ نَجِّنِىۡ وَ اَهۡلِىۡ مِمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾
لوط علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو
ان کاموں کے وبال سے بچالے جو یہ لوگ کر رہے ہیں فَنَجَّيۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ
اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۷۰﴾ۙ اِلَّا عَجُوۡزًا فِى الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾ۚ چنانچہ ہم نے لوط علیہ السلام
اور اس کے سب گھر والوں کو بچالیا سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے
رہ جانے والوں میں شامل تھی ثُمَّ دَمَّرۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۱۷۲﴾ۚ پھر ہم نے باقی
لوگوں کو ہلاک کر دیا وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ
الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۱۷۳﴾ پھر ہم نے ان کے اوپر پتھروں کی زبردست بارش برسائی،
سو کیا ہی بری بارش تھی ان لوگوں پر جنہیں پہلے ہی برے انجام سے خبردار
کر دیا گیا تھا اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۴﴾

اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے
والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ بیشک آپ کا
رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع[۹]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#347 https://archive.org/dow

آیات نمبر 176 تا 191 میں ساتواں اور آخری واقعہ حضرت شعیب علیہ
السلام اور ان کی قوم کا بیان کیا گیا ہے]۔

كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡـَٔيۡكَةِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚ﴿۱۷۶﴾ اسی طرح اصحاب الایکہ
نے بھی رسولوں کو جھٹلایا اِذۡ قَالَ لَهُمۡ شُعَيۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ۚ﴿۱۷۷﴾
جب شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا کہ کیا تم لوگ اللہ سے نہیں
ڈرتے؟ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ۚ﴿۱۷۹﴾
میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے
ڈرو اور میری اطاعت کرو وَمَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ
اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ﴿۱۸۰﴾ اور میں اس کام پر تم سے کوئی
صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے اَوۡفُوا
الۡكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ ۚ﴿۱۸۱﴾ تم ناپ کر دیتے وقت
پیمانہ کو پورا بھرا کرو اور لوگوں کو نقصان نہ پہنچایا کرو وَزِنُوۡا

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۚ﴿۱۸۲﴾ اور وزن کرتے وقت ترازہ کی ڈنڈی
کو سیدھا رکھا کرو وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۚ﴿۱۸۳﴾ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور
زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو وَ اتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ
الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ؕ﴿۱۸۴﴾ اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس نے تمہیں
اور تم سے پہلے تمام مخلوقات کو پیدا کیا قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ
الْمُسَحَّرِيْنَ ۙ﴿۱۸۵﴾ وہ لوگ کہنے لگے کہ اے شعیب! تم پر تو کسی نے
جادو کر دیا ہے وَ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ۚ﴿۱۸۶﴾ تم تو بالکل ہمارے ہی جیسے ایک انسان ہو اور حقیقت یہ
کہ ہم تو تمہیں ایک جھوٹا آدمی سمجھتے ہیں فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا
مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ؕ﴿۱۸۷﴾ اور اگر تم نبوت کے
دعویٰ میں سچے ہو تو آسمان کا ایک ٹکڑا ہم پر گرا کر دکھاؤ قَالَ رَبِّيْٓ
اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ جو کام تم کرتے
ہو میرا رب اسے خوب جانتا ہے فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ
الظُّلَّةِ ؕ الغرض وہ لوگ شعیب علیہ السلام کو جھٹلاتے رہے اور

آخر کار سائبان والے دن کے عذاب نے انہیں آ پکڑا اِنَّهٗ كَانَ

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ بلاشبہ وہ ایک بڑے خوفناک دن کا عذاب تھا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ اس میں

ہے اللہ کی قدرت کی نشانی ! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے

والے نہیں ہیں وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ بیشک آپ

کارب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع[۱۰]

ان تمام واقعات میں ہر رسول کی ایک ہی دعوت تھی کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لا کر اس کی اطاعت کرو کہ بالآخر قیامت کے دن تمہیں اللہ کے حضور پیش ہونا ہے جہاں تمہارے اعمال کا حساب کیا جائے گا۔ کامیاب ہونے والوں کو ہمیشہ کے لئے جنت میں رہائش مل جائے گی جبکہ ناکام رہنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا

پہلا صفحہ فہرست سورت

آیت نمبر 192

#348

https://archive.org/dow

آیات نمبر 192 تا 209 میں اس بات کی یقین دہانی کہ قرآن اللہ کی وحی ہے جسے جبرئیل امین کے ذریعہ عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے۔ اس کا ذکر پچھلی کتابوں میں بھی موجود ہے۔ یہ اس لئے نازل کیا گیا ہے تا کہ کفار کو اچھی طرح آگاہ کر دیا جائے اور ان پر حجت پوری ہو جائے۔

وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ بلاشبہ یہ قرآن رب العالمین کی
طرف سے بھیجا گیا ہے نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰى قَلْبِكَ
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اس کو ایک امانت دار فرشتہ نے آپ
کے قلب پر نازل کیا ہے تا کہ آپ لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرائیں
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ اس قرآن کو فصیح عربی زبان میں نازل کیا
گیا ہے وَ اِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ بلاشبہ اس کا ذکر پچھلی آسمانی
کتابوں میں موجود ہے اَوَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ کیا کفار مکہ کے لئے یہ نشانی کافی نہیں کہ اس بات



کو بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ
الْاَعْجَمِيْنَ ۝۱۹۸ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝۱۹۹ اگر
ہم اس قرآن کو کسی عجمی شخص پر نازل کرتے اور وہ ان کے سامنے
انہیں پڑھ کر سنا بھی دیتا تب بھی یہ لوگ اس پر ایمان نہ لاتے
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۲۰۰ اور اسی طرح ہم نے
اس کفر وانکار کو ان مجرموں کے دلوں میں اتار دیا ہے لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝۲۰۱ یہ لوگ اس قرآن پر اس
وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ دردناک عذاب کو اپنی
آنکھوں سے نہ دیکھ لیں فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۲۰۲
پھر وہ عذاب ان پر اچانک آپہنچے گا اور ان کو اس کے آنے کی خبر تک نہ
ہوگی فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝۲۰۳ پھر اس وقت وہ کہیں گے
کہ کیا ہمیں کچھ اور مہلت مل سکتی ہے ؟ اَفَبِعَذَابِنَا
يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۲۰۴ تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کو جلدی بلانا چاہتے ہیں
اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۝۲۰۵ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا
يُوْعَدُوْنَ ۝۲۰۶ ذرا غور کرو کہ اگر ہم ان کو چند سال مزید عیش کرنے کی



مہلت دے دیں پھر وہ عذاب ان پر آ پہنچے جس سے انہیں ڈرایا جارہا
ہے مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۲۰۷ؕ تو کیا ہمارا دیا ہوا سامان
عیش انہیں اُس عذاب سے بچانے میں کچھ فائدہ دے گا وَمَآ اَهْلَكْنَا
مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۲۰۸ۛ ذِكْرٰى ۛ قف وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۲۰۹
ہم نے کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کیا کہ جب تک اس میں
نصیحت کی غرض سے خبردار کرنے والے رسول نہ آئے ہوں اور ہم
ہرگز ظلم کرنے والے نہیں ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#349

https://archive.org/dow

آیات نمبر 210 تا 227 میں اس بات کی یقین دہانی کہ قرآن اللہ کی وحی ہے
۔شیاطین اللہ کا کلام لے کر نہیں اتر سکتے۔ شیاطین تو جھوٹے لوگوں پر نازل
ہوتے ہیں ۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت کہ اپنے قریبی رشتہ
داروں کو ایمان کی دعوت دیں مشرکین کو سخت الفاظ میں عذاب کی وعید۔

وَ مَا تَنَزَّلَتۡ بِهِ الشَّيٰطِيۡنُ ﴿۲۱۰﴾ وَ مَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهُمۡ وَ مَا
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ﴿۲۱۱﴾ اور اس قرآن کو شیاطین لے کر نہیں اترتے کیونکہ
نہ تو وہ اس کے اہل ہیں اور نہ وہ اس کی قدرت رکھتے ہیں اِنَّهُمۡ عَنِ
السَّمۡعِ لَمَعۡزُوۡلُوۡنَ ﴿۲۱۲﴾ بلکہ انہیں تو اس کے سننے سے بھی محروم کر
دیا گیا ہے فَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوۡنَ مِنَ
الۡمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۲۱۳﴾ سو آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کریں ورنہ
آپ بھی سزا پانے والے لوگوں میں شامل ہو جائیں گے بظاہر خطاب

رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) سے ہے لیکن اصل مخاطب مشرکین ہیں کہ شرک اتنا بڑا گناہ
ہے کہ کوئی بھی اس کی سزا سے نہیں بچ سکتا وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ
الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ہمارے عذاب سے
ڈرائیں اور جو لوگ بھی ایمان لا کر آپ کی پیروی کریں ان سے تواضع
اور نرمی سے پیش آئیں فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ پھر اگر یہ لوگ آپ کی نافرمانی کریں تو ان سے کہہ دیں
کہ میں تمہارے اعمال سے بری الذمہ ہوں وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ
الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَ تَقَلُّبَكَ فِي
السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾ آپ ہمیشہ اس زبردست اور ہر وقت رحم کرنے
والے اللہ پر بھروسہ کیجئے جو آپ کو اس وقت بھی دیکھتا ہے جب آپ
تہجد کے لئے قیام کرتے ہیں اور آپ کی نشست وبرخاست کو اس وقت
بھی دیکھتا ہے جب آپ نمازیوں کے ساتھ ہوتے ہیں اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ بیشک وہ خوب سننے والا اور سب کچھ جاننے والا
ہے هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ آپ لوگوں

سے کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں بتاؤں شیطان کس پر نازل ہوتے ہیں؟

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۙ﴿۲۲۲﴾ يُّلۡقُوۡنَ السَّمۡعَ وَ اَكۡثَرُهُمۡ

كٰذِبُوۡنَ ؕ﴿۲۲۳﴾ وہ ہر اس جھوٹے بدکار پر اترتے ہیں جو شیاطین کی باتوں

پر کان لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر بہت ہی جھوٹ بولتے ہیں وَ

الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الۡغَاوٗنَ ؕ﴿۲۲۴﴾ اور شاعروں کی پیروی تو صرف

وہی لوگ کرتے ہیں جو گمراہ ہیں اَلَمۡ تَرَ اَنَّهُمۡ فِىۡ كُلِّ وَادٍ

يَّهِيۡمُوۡنَ ۙ﴿۲۲۵﴾ وَ اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا يَفۡعَلُوۡنَ ۙ﴿۲۲۶﴾ کیا تم نے دیکھا

نہیں کہ یہ شاعر خیالات کی ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں اور

بے شک وہ کچھ کہتے ہیں جو کرتے نہیں اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا وَّ انۡتَصَرُوۡا مِنۡۢ

بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا ؕ سوائے ان شاعروں کے جو ایمان لائے اور انہوں

نے نیک عمل بھی کئے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور صرف اپنے اوپر

ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا وَ سَيَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَىَّ

مُنۡقَلَبٍ يَّنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۲۲۷﴾ اور جو لوگ ظلم کر رہے ہیں انہیں جلد ہی

معلوم ہو جائے گا کہ انہیں واپس لوٹ کر کس قسم کی جگہ جانا ہے

ovember 24, 2012 @ 10:17 pm :(Rev : 16 july, 2013)[Rev March 13, 2014] [١١]رکوع

پہلا صفحہ | فہرست سورت

+++++++++++++++++++++++++++++++++++++++



#350

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
27	سُوۡرَۃُ النَّمۡل	مکی	7	93	19	وَقَالَ الَّذِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 14 میں وضاحت کہ یہ قرآن متقی لوگوں کے لئے ہدایت ہے
لیکن جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے اور
بالآخر خسارے میں رہیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے واقعہ کا اجمالی
حوالہ اور کفار کے لئے تنبیہ کہ ان لوگوں نے صرف ظلم اور تکبر کی بنا پر ان
معجزات کا انکار کیا حالانکہ اُن کے دل اِن معجزات کی صداقت کا یقین کر چکے
تھے اور یہی حال کفار کا ہے۔

طٰسٓ ۟ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَ کِتَابٍ مُّبِیۡنٍ ۙ﴿۱﴾ طا، سین، [ان
حروف مقطعات کے حقیقی معنیٰ اللہ اور رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم ہی بہتر جانتے ہیں]

یہ قرآن کی آیات ہیں جو ایک روشن اور واضح کتاب ہے هُدًى وَّ
بُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝٢ الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤۡتُوۡنَ
الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ۝٣ جو ایسے ایمان لانے
والے لوگوں کے لئے سراسر ہدایت اور موجب بشارت ہے، جو نماز
قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور روز آخرت پر مکمل یقین رکھتے
ہیں اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ
فَهُمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ۝٤ جو لوگ آخرت ہی پر ایمان نہیں رکھتے بلاشبہ ہم
نے ان کے برے اعمال ان کی نظر میں خوشنما بنا دیے ہیں اس لئے وہ
گمراہی میں سرگرداں پھرتے ہیں اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ
الۡعَذَابِ وَ هُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ۝٥ یہی وہ لوگ
ہیں جن کے لئے دنیا میں بھی بدترین سزا ہے اور آخرت میں بھی یہی
لوگ سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى
الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ عَلِيۡمٍ ۝٦ اے پیغمبر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ! یقیناً آپ
کو یہ قرآن ایک بڑی حکمت اور بڑے علم والی ہستی کی جانب سے سکھایا
جا رہا ہے اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِاَهۡلِهٖۤ اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا‌ؕ اے پیغمبر

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ! آپ انہیں وہ واقعہ سنائیں جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا
کہ میں نے ایک جگہ آگ دیکھی ہے سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ
اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧ میں وہاں سے
تمہارے پاس راستے کی کوئی خبر لے کر آتا ہوں یا تمہارے لئے کوئی
سلگتا ہوا انگارا لاتا ہوں تاکہ تم آگ سے گرم ہو سکو فَلَمَّا جَآءَهَا
نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨ پھر جب موسیٰ علیہ السلام آگ کے پاس پہنچے تو
آواز آئی "کہ بابرکت ہے وہ جو اس آگ کے اندر ہے نیز وہ جو اس کے
آس پاس ہے" اور اللہ رب العالمین تمام عیوب سے پاک ہے
يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ۙ وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ
اے موسیٰ ! یہ میں ہوں اللہ، سب پر غالب اور بڑی حکمت والا اور تم
اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دو فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى
مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ جب موسیٰ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈالی تو دیکھا
کہ وہ ایک سانپ کی طرح حرکت کر رہی ہے پس وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے
اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ



الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾ ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ! خوف نہ کھاؤ، میرے
حضور میں پہنچ کر رسول ڈرا نہیں کرتے اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ
حُسْنًاۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱﴾ مگر ہاں جس سے کوئی
کوتاہی ہو جائے پھر وہ برائی کے بعد بھلائی سے اس کی تلافی کر دے تو
میں بڑی مغفرت کرنے والا اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہوں وَ اَدْخِلْ
یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ
اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ ؕ اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالو تو وہ بغیر
کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا، یہ دونوں معجزے ان نو معجزوں میں سے
ہیں جو تمہیں دے کر فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا جا رہا ہے
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۱۲﴾ بلاشبہ وہ بہت فاسق اور نافرمان
لوگ ہیں فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ
مُّبِیْنٌ ﴿۱۳﴾ پھر جب ہمارے نہایت روشن اور واضح معجزے ان لوگوں
کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے وَ جَحَدُوْا بِهَا وَ
اسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّ عُلُوًّا ؕ فرعون اور اس کی قوم کے
لوگوں نے صرف ظلم اور تکبر کی بنا پر ان معجزات کا انکار کیا حالانکہ اُن



کے دل اِن معجزات کی صداقت کا یقین کر چکے تھے فَانْظُرْ كَيْفَ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾ پس اے پیغمبر صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ! دیکھئے کہ ان

مفسدوں کا کیسا انجام ہوا رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#351 https://archive.org/dow

آیات نمبر 15 تا 21 میں اللہ کے نیک بندوں داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ
السلام کا ذکر کہ جب انہیں اللہ نے نعمتیں عطا کیں تو وہ غرور و تکبر کرنے کی
بجائے اللہ کے شکر گزر بندے ثابت ہوئے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ اور بلا شبہ ہم نے
داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو خاص علم عطا فرمایا تو انہوں
نے کہا کہ ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں اپنے بہت
سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَ
قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ اُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ
شَىْءٍ ؕ پھر داؤد کا جانشین سلیمان بنا اور اس نے کہا کہ اے لوگو! ہمیں
اللہ کی طرف سے پرندوں کی بولیاں سکھائی گئی ہیں اور ہمیں ہر قسم کی



ضروری چیزیں دی گئی ہیں اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾
بے شک یہ سب کچھ اللہ کا بہت بڑا اور نمایاں فضل ہے وَ حُشِرَ
لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الطَّيْرِ فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ اور ایک دفعہ سلیمان علیہ السلام کے لئے ان کے لشکر جمع
کئے گئے جو جنات، انسانوں اور پرندوں پر مشتمل تھے پھر نظم وضبط کے
ساتھ ان کی صف بندی کی گئی اور روانہ ہوئے حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى
وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا
يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ یہاں تک
کہ جب سلیمان علیہ السلام اور ان کے لشکر ایک ایسی وادی میں پہنچے
جہاں چیونٹیاں رہتی تھیں تو ایک چیونٹی نے کہا کہ اے چیونٹیو! اپنے
گھروں میں داخل ہو جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان علیہ السلام اور ان
کے لشکر بے خبری میں تمہیں کچل ڈالیں فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ
قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ
عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ چیونٹی کی یہ بات سن کر

سلیمان علیہ السلام مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے
میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کر
سکوں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی ہیں اور ایسے نیک
اعمال کرتا رہوں جنہیں تو پسند کرتا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے
نیک بندوں میں داخل فرمالے وَ تَفَقَّدَ الطَّیۡرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَاۤ
اَرَی الۡہُدۡہُدَ ۫ۖ اَمۡ کَانَ مِنَ الۡغَآئِبِیۡنَ ﴿۲۰﴾ پھر جب سلیمان علیہ
السلام نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگا کہ کیا بات ہے مجھے ہد ہد نظر
نہیں آرہا، کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟ لَاُعَذِّبَنَّہٗ عَذَابًا شَدِیۡدًا
اَوۡ لَاۡاَذۡبَحَنَّہٗۤ اَوۡ لَیَاۡتِیَنِّیۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۱﴾ یقیناً میں اسے سخت
سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا یا پھر وہ میرے سامنے اپنی
غیر حاضری کا کوئی معقول عذر پیش کردے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#352

آیات نمبر 22 تا 37 میں سلیمان علیہ السلام اور ملک سبا کی ملکہ کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ انہیں وہ قوت وشوکت عطا کی گئی تھی کہ یہ کفار اس کا تصور بھی نہیں کرسکتے لیکن انہوں نے کبھی تکبر سے کام نہ لیا اور ہمیشہ اپنے رب کے شکر گزار رہے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ
مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ ہدہد نے حاضر
ہو کر کہا کہ میں ایسی بات معلوم کر کے آیا ہوں جو آپ کو بھی معلوم
نہیں، میں آپ کے پاس قوم سبا کے بارے میں ایک یقینی خبر لے کر آیا
ہوں اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جو اس قوم
کی حکمراں ہے، اس کو ہر طرح کا سازوسامان بخشا گیا ہے اور اس کا تخت



بڑا عظیم الشان ہے وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾ میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا
کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے
برے اعمال ان کی نظر میں خوشنما بنا کر انہیں راہ راست سے روک دیا
ہے لہذا وہ ہدایت نہیں پاتے اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ
الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا
تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ حتیٰ کہ وہ اس اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین
کی چھپی ہوئی چیزوں کو باہر نکالتا ہے اور جو ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے تم
چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے ہو اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ [السجدہ] اللہ ہی کی ذات ایسی ہے جس
کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے قَالَ سَنَنْظُرُ
اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ سلیمان علیہ السلام نے
فرمایا کہ ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں کہ تو سچ کہہ رہا ہے یا تو جھوٹ بولنے والوں
میں سے ہے اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ



عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝٢٨ یہ میرا خط لے جا اور ان لوگوں
کے پاس ڈال دے، پھر ان کے قریب سے ہٹ جا اور دیکھ کہ وہ آپس
میں کیا گفتگو کرتے ہیں قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ
كَرِيْمٌ ۝٢٩ ملکہ نے کہا کہ اے اہل دربار! ایک معزز شخص کا خط میری
طرف بھیجا گیا ہے اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٣٠ وہ خط سلیمان کی طرف سے آیا ہے اور اس کا
مضمون یہ ہے کہ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان اور
ہمیشہ رحم کرنے والا ہے اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝٣١ ع اور
یہ کہ تم لوگ میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار بن کر
میرے پاس حاضر ہو جاؤ رکوع [٢] قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ
اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝٣٢ ملکہ نے کہا
کہ اے میرے دربار کے سردارو! تم مجھے اس معاملہ میں مشورہ دو، میں
تمہارے مشورہ کے بغیر کسی بھی معاملہ کا قطعی فیصلہ نہیں کرتی قَالُوْا
نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ
فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝٣٣ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بہت طاقتور

اور سخت جنگجو لوگ ہیں لیکن حکم کا اختیار آپ کو حاصل ہے، سو آپ
دیکھ لیں جو حکم ہمیں دینا چاہیں قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا
قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ
يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ ملکہ نے کہا کہ بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل
ہوتے ہیں تو اسے برباد کر ڈالتے ہیں اور وہاں کے باعزت لوگوں کو
ذلیل کر دیتے ہیں، یقیناً یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے وَ اِنِّيْ مُرْسِلَةٌ
اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ اور فی الحال
میں ان کے پاس ایک تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ ہمارا قاصد کیا
جواب لے کر آتا ہے فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
بِمَالٍ ۡ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ پس جب ملکہ کا قاصد تحفہ لے کر پہنچا تو
سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم مال و دولت سے میری امداد کرنا
چاہتے ہو؟ سو اللہ نے جو کچھ مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے
جو اس نے تمہیں دیا ہے پس اپنے تحفے سے تم ہی خوش رہو اِرْجِعْ
اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ



مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ﴿٣٧﴾ یہ تحفہ لے کر تم واپس لوٹ جاؤ، اب
ہم ایسا لشکر لے کر ان پر چڑھائی کریں گے کہ جس کا وہ مقابلہ نہ کر
سکیں گے، ہم انہیں وہاں سے ذلیل وخوار کر کے باہر نکال دیں گے اور
وہ ہمارے محکوم بن جائیں گے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#353

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 38 تا 44 میں ملک سبا کی ملکہ اور سلیمان علیہ السلام کے واقعہ کا بقایا حصہ بیان کیا گیا ہے۔ اہل دربار میں سے ایک شخص کا پلک جھپکنے میں ملکہ بلقیس کا تخت حاضر کر دینا۔ ملکہ بلقیس کا سلیمان علیہ السلام کے دربار میں حاضر ہونا، اپنے تخت کو پہچان لینا اور بالآخر مطیع ہو کر اللہ پر ایمان لانے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِىْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِىْ
مُسْلِمِيْنَ﴿۳۸﴾ پھر سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ اے اہل دربار! تم میں
سے کون ہے کہ ان لوگوں کے مطیع ہو کر ہمارے پاس حاضر ہونے سے
پہلے ملکہ کا تخت ہمارے پاس لے آئے؟ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَ اِنِّىْ عَلَيْهِ
لَقَوِىٌّ اَمِيْنٌ﴿۳۹﴾ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ اس



سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں، میں اس کا تخت آپ کے پاس
لے آؤں گا بلاشبہ میں ایسا کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہوں اور امانت دار
بھی ہوں قَالَ الَّذِیۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡكِتٰبِ اَنَا اٰتِيۡكَ بِهٖ
قَبۡلَ اَنۡ يَّرۡتَدَّ اِلَيۡكَ طَرۡفُكَ ؕ دربار میں سے ایک شخص جس کے
پاس کتاب کا علم تھا بولا کہ میں آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے اس تخت کو
یہاں حاضر کردوں گا فَلَمَّا رَاٰهُ مُسۡتَقِرًّا عِنۡدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنۡ
فَضۡلِ رَبِّیۡ ۖ لِيَبۡلُوَنِیۡۤ ءَاَشۡكُرُ اَمۡ اَكۡفُرُ ؕ پھر جب سلیمان علیہ
السلام نے اس تخت کو اپنے سامنے موجود پایا تو کہا کہ یہ بھی میرے رب
کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں یا
ناشکری کرتا ہوں وَمَنۡ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ
كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیۡ غَنِیٌّ كَرِيۡمٌ ﴿۴۰﴾ اور جو شخص اللہ کا شکر ادا کرتا ہے تو
وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرے گا تو یاد
رکھے کہ میرا رب بڑا بے نیاز اور بڑا اکرم کرنے والا ہے قَالَ نَكِّرُوۡا
لَهَا عَرۡشَهَا نَنۡظُرۡ اَتَهۡتَدِیۡۤ اَمۡ تَكُوۡنُ مِنَ الَّذِيۡنَ لَا
يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۱﴾ پھر سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا کہ اس تخت کی شکل کو



ایسا بدل دو کہ ملکہ کے لئے اس کی شناخت ممکن نہ ہو، ہم دیکھیں گے
کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے یا ان لوگوں سے ہے جو سوجھ بوجھ نہیں
رکھتے فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ پھر جب ملکہ حاضر
ہوئی تو سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے قَالَتْ
كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ ملکہ
نے کہا کہ بالکل ایسا ہی بلکہ شاید وہی ہے اور ہمیں تو پہلے ہی آپ کی
نبوت کا علم ہو گیا تھا اور ہم اطاعت گزار ہو چکے تھے وَ صَدَّهَا مَا
كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾
اس کو اب تک ایمان لانے سے ان معبودوں کی عبادت نے روک رکھا
تھا جنہیں وہ اللہ کے سوا پُوجتی تھی، کیونکہ وہ ایک کافر قوم سے تھی
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ
عَنْ سَاقَيْهَا ؕ ملکہ سے کہا گیا کہ اس محل میں داخل ہو جا، پھر جب
اس نے چمکدار فرش کو دیکھا تو خیال کیا کہ یہ گہرا پانی ہے سو اپنی
پنڈلیوں سے کپڑا اٹھالیا قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ
سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ یہ ایسا محل ہے جو چکنے شیشہ کا بنا ہوا ہے

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ملکہ نے کہا کہ اے میرے رب! میں آج تک اپنے نفس
پر بڑا ظلم کرتی رہی اور اب میں سلیمان علیہ السلام کے ساتھ اللہ رب
العالمین کے آگے سر تسلیم خم کرتی ہوں رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#354

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 45 تا 58 میں قوم ثمود اور قوم لوط کا ذکر کہ یہ دونوں قومیں
نافرمانی کی وجہ سے ہلاک کر دی گئیں اور ان کے کھنڈرات مکہ سے زیادہ دور
نہیں ہیں، سو مشرکین کو ان کے انجام سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان
کے بھائی صالح علیہ السلام کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ تم لوگ اللہ کی
عبادت کرو تو وہ لوگ دو فرقوں میں تقسیم ہو گئے اور دین کے بارے
میں باہم جھگڑنے لگے قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾
صالح علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم لوگ نیک کام
کرنے کی بجائے عذاب مانگنے میں کیوں جلدی کرتے ہو، تم لوگ اللہ

تعالیٰ سے بخشش کیوں نہیں طلب کرتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے ؟
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم نے تجھے
اور تیرے ساتھیوں کو منحوس پایا ہے قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ
اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ صالح علیہ السلام نے کہا کہ تمہاری نحوست
کا سبب تو اللہ ہی کے علم میں ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ آزمائش
میں مبتلا کئے گئے ہو وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ
فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور اس شہر میں نو سردار تھے جو ہر
جگہ فساد برپا کرتے تھے اور اصلاح پر آمادہ نہیں ہوتے تھے قَالُوْا
تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا
شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ انہوں نے آپس میں
کہا کہ تم سب اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ ہم رات کو صالح علیہ السلام اور اس
کے گھر والوں پر حملہ کریں گے، پھر اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے
کہ ہم تو ان لوگوں کی ہلاکت کے موقع پر موجود ہی نہ تھے اور یقیناً ہم
سچے ہیں وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾
انہوں نے ایک سازشی منصوبہ بنایا اور ہم نے اس کے خلاف ایسی جوابی

تدبیر کی جس کے متعلق وہ سوچ بھی نہ سکتے تھے فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ سو دیکھ
لو کہ ان کی سازش کا کیا انجام ہوا، ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو
تباہ کر دیا فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ سو دیکھ لو یہ ہیں ان
کے گھر جو آج ویران پڑے ہیں، اس ظلم کی پاداش میں جو وہ کیا کرتے
تھے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ بے شک اس واقعہ میں
دانش مند لوگوں کے لئے بڑی عبرت ہے وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان
لے آئے تھے اور تقویٰ کی روش اختیار کر چکے تھے وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ
لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اور ہم نے لوط
علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم دیدہ
و دانستہ اس بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ کیا تم
شہوت کی خاطر عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس جاتے ہو، حقیقت
یہ ہے کہ تم لوگ سخت جہالت کا کام کرتے ہو فَمَا كَانَ جَوَابَ

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ
اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ مگر اس کی قوم کے پاس اس کے سوا کوئی
جواب نہ تھا کہ انہوں نے آپس میں کہا کہ لوط علیہ السلام اور اس کے
گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ بڑے پاکباز بنتے ہیں فَاَنْجَيْنٰهُ
وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ آخر کار ہم نے
لوط اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جس کے
بارے میں ہم نے طے کر رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہو گی
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع پھر ہم
نے ان کے اوپر پتھروں کی زبردست بارش برسائی، سو کیا ہی بری بارش
تھی ان لوگوں پر جنہیں پہلے ہی برے انجام سے خبر دار کر دیا گیا تھا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 59

#355

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 59 تا 66 میں اس کائنات میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت
کاملہ کی نشانیوں کا ذکر اور مشرکین سے سوال کہ کیا تمہارے معبود یہ سب
کچھ کر سکتے ہیں۔ مشرکین کا آخرت سے انکار اور انہیں انتباہ۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ اے
پیغمبر ﷺ! آپ فرمادیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اس
کے ان بندوں پر سلامتی ہو جنہیں اس نے برگزیدہ کیا آٰللّٰهُ خَيْرٌ
اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾ؕ آپ ان لوگوں سے پوچھئے کہ اللہ بہتر ہے یا ان
کے وہ باطل معبود جنہیں یہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ اَمَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ وہ کون
ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے تمہارے لئے
آسمان سے پانی برسایا؟ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا
كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ اور اس پانی کے ذریعے خوشنما باغ



اگائے ورنہ یہ تمہارے لئے ممکن نہ تھا کہ تم ان باغوں کے درخت اگا

سکو ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ان کاموں

میں شریک ہے؟ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ﴿٦٠﴾ ہرگز نہیں! بلکہ یہ

مشرکین ایسے لوگ ہیں جو دوسروں کو اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا

رَوَاسِيَ وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ وہ کون ہے جس نے زمین

کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے اندر دریا بنائے اور اس کے لئے بھاری پہاڑ

بنائے اور ایسی بحری روئیں بنائیں جن کے درمیان پردہ ہے ءَاِلٰهٌ مَّعَ

اللّٰهِ ؕ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ان کاموں میں شریک ہے؟

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ﴿٦١﴾ ہرگز نہیں! مگر ان لوگوں میں سے

اکثر ایسے ہیں جو نہیں جانتے اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ

يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ وہ کون ہے جو

بے قرار کی دعا سنتا ہے جب کہ وہ اسے پکارے اور اس کی تکلیف و

مصیبت کو دور کرتا ہے اور وہ کون ہے جس نے تمہیں زمین کا جانشین

بنایا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ان کاموں



میں شریک ہے؟ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ لیکن تم لوگ بہت ہی کم
نصیحت قبول کرتے ہو اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ
وَ مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وہ کون ہے جو
خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہاری رہنمائی کرتا ہے اور باران
رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ان کاموں میں شریک ہے؟ تَعٰلَى
اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اللہ ان باطل معبودوں سے بہت برتر ہے
جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ
مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ وہ کون ہے جو مخلوق کو
پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور پھر دوبارہ بھی پیدا کرے گا اور جو آسمان اور
زمین سے رزق عطا کرتا ہے ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ کیا اللہ کے ساتھ کوئی
اور معبود بھی ان کاموں میں شریک ہے؟ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں
سچے ہو تو اپنا ثبوت پیش کرو قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب کا علم
نہیں جانتا اور نہ وہ یہ جانتے ہیں کہ انہیں زندہ کرکے اٹھایا کب جائے گا

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۣ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۣ بَلْ
هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اصل بات یہ ہے کہ وہ لوگ قیامت کا ادراک
ہی نہیں کرسکتے اسی لئے وہ آخرت کے بارے میں شک وشبہ میں مبتلا
ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ اس کی طرف سے اندھے بنے ہوئے ہیں

رکوع[۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#356

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 67 تا 81: مشرکین کا آخرت سے انکار اور انہیں انتباہ کہ زمین میں چل پھر دیکھو کہ انکار کرنے والوں کا کیا نجام ہوا۔ رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ ان منکرین کے اعتراضات کی پرواہ مت کرو، یہ لوگ اندھے اور بہروں کی مانند ہیں۔ یہ قرآن بنی اسرائیل کے بہت سے اختلافات کی بھی وضاحت کر رہا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا گل سڑ کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہمیں پھر قبروں سے نکالا جائے گا؟

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ ایسے وعدے تو ہم سے اور ہمارے آباواجداد سے پہلے بھی ہوتے رہے ہیں لیکن یہ پچھلے لوگوں کی جھوٹی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ



عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ ذرا زمین میں گھوم
پھر کر دیکھو کہ مجرموں کا کیسا انجام ہوا وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا
تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ! آپ ان
کافروں کے حال پر غمزدہ نہ ہوں اور نہ ہی ان کے مکروفریب کی وجہ
سے دل میں پریشانی محسوس کریں وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾ اور یہ کافر پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ
عذاب کا وعدہ کب پورا ہوگا؟ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ آپ کہہ دیجئے کہ جس عذاب کی تم
جلدی کر رہے ہو عین ممکن ہے اس کا کچھ حصہ تمہارے بالکل نزدیک
آپہنچا ہو وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ یقیناً آپ کا رب تمام لوگوں پر بڑا ہی فضل کرنے والا
ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا
تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ بیشک آپ کا رب اُن چیزوں کو
بھی جانتا ہے جنہیں یہ اپنے سینے کے اندر چھپائے ہوئے ہیں اور ان
چیزوں کو بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَ

الْاَرْضِ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿٧٥﴾ آسمان اور زمین کی کوئی پوشیدہ چیز
ایسی نہیں ہے جو کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں لکھی ہوئی موجود نہ ہو
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَقُصُّ عَلٰی بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَكْثَرَ الَّذِیْ
هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ بلاشبہ یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر
وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں وَ اِنَّهٗ لَهُدًى
وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٧٧﴾ اور یقیناً یہ قرآن ایمان والوں کے لئے
ہدایت اور رحمت ہے اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ هُوَ
الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ﴿٧٨﴾ یقیناً آپ کا رب قیامت کے روز ان کے
درمیان فیصلہ کا حکم سنا دے گا، وہ بہت زبردست اور سب کچھ جاننے
والا ہے فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ﴿٧٩﴾ سو آپ
اللہ ہی پر بھروسہ کیجئے، کچھ شک نہیں کہ آپ صریح حق پر ہیں اِنَّكَ
لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا
مُدْبِرِیْنَ ﴿٨٠﴾ بے شک نہ آپ مُردوں کو اپنی بات سنا سکتے اور نہ ہی
بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ رہے ہوں وَ
مَاۤ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اور نہ ہی آپ اندھوں کو



ان کی گمراہی سے نکال کر راہ راست پر لا سکتے اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ
يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ آپ تو صرف ان ہی لوگوں کو سنا
سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور پھر فرماں بردار بن
جاتے ہیں۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیت نمبر 82

#357

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 82 تا 93 میں قیامت کی نشانیوں کا ذکر۔ جب صور پھونکا جائے گا
تو پہاڑ بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے، اس دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا
بدلہ دیا جائے گا۔ رسول کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، جو اس سے
ہدایت حاصل کرے گا وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے کرے گا

وَ اِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَیۡہِمۡ اَخۡرَجۡنَا لَہُمۡ دَآبَّۃً مِّنَ
الۡاَرۡضِ تُکَلِّمُہُمۡ ۙ اَنَّ النَّاسَ کَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۸۲﴾

اور جب ان پر ہماری بات پوری ہونے کا وقت قریب آ جائے گا تو ہم
ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان کو بتائے گا کہ لوگ
ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے تھے رکوع [٦] وَ یَوۡمَ نَحۡشُرُ مِنۡ
کُلِّ اُمَّۃٍ فَوۡجًا مِّمَّنۡ یُّکَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا فَہُمۡ یُوۡزَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ اے
پیغمبر (ﷺ)! اس دن کا تصور کیجئے جس دن ہم ہر امت میں سے ایک
ایک گروہ ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیات کی تکذیب کیا

کرتے تھے پھر ان کو صفوں میں اکٹھا کریں گے حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْ
قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ یہاں تک کہ جب وہ سب حاضر ہو جائیں گے تو اللہ ان
سے فرمائے گا کہ کیا تم نے بغیر تحقیق کئے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اگر
یہ بات نہیں تو اور کیا کرتے رہے ؟ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا
ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ ان کے ظلم ونافرمانی کی وجہ سے ان پر
وعدہ عذاب پورا ہو جائے گا اور وہ کوئی بات نہ کر سکیں گے اَلَمْ يَرَوْا
اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ کیا یہ لوگ
غور نہیں کرتے کہ ہم نے رات اس لئے بنائی کہ وہ اس میں آرام
کر سکیں اور دن کو روشن بنایا تاکہ کام کر سکیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ اس رات دن کے تغیر میں بھی ان لوگوں کے لئے
بڑی نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ
اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو جو کوئی بھی
آسمانوں اور زمین میں ہے سب گھبرا جائیں گے سوائے جنہیں اللہ اس



گھبراہٹ سے محفوظ رکھنا چاہے اور سب اللہ کے حضور عاجز بن کر
حاضر ہو جائیں گے وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ
مَرَّ السَّحَابِ ؕ اور تم پہاڑوں کو دیکھ کر خیال کرتے ہو کہ یہ اپنی جگہ
پر جمے ہوئے ہیں حالانکہ اس دن وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہوں
گے صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا
تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ یہ سب اس اللہ کی صنّاعی ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط و
محکم بنایا ہے، بے شک اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے مَنْ
جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ
اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ جو لوگ نیک اعمال لے کر حاضر ہوں گے انہیں اس سے
بہتر بدلہ ملے گا اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ رہیں گے وَمَنْ
جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ اور جو لوگ برے
اعمال لے کر حاضر ہوں گے تو انہیں اوندھے منہ جہنم کی آگ میں ڈال
دیا جائے گا هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ ان سے کہا
جائے گا کہ تمہیں ان ہی اعمال کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کیا کرتے تھے
اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ

كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَ اَنْ
اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے
کہ بس مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ میں اس مقدس شہر مکہ کے مالک حقیقی
کی عبادت کروں جس نے اس شہر کو حرمت بخشی اور جو ہر چیز کا مالک
ہے اور مجھے یہ بھی حکم ملا ہے کہ میں اللہ کے فرمانبرداروں میں شامل
رہوں اور قرآن پڑھ کر سناتا رہوں فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ سو جس
شخص نے ہدایت قبول کی تو وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے ہدایت قبول کرتا
ہے اور جو شخص گمراہ ہے اس سے کہہ دیجئے کہ میں تو بس برے انجام
سے خبردار کرنے والوں میں سے ہوں وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ اور آپ کہہ دیجئے کہ ساری تعریف اللہ ہی کے لئے
ہے جو بہت جلد تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا اور تم انہیں پہچان لوگے
اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو، آپ کا رب اس سے بے خبر نہیں ہے

رکوع [۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

November 29, 2012 @ 12:05 pm: (Rev July 18, 2013)[Rev March 13,2014]

++++



#358

https://archive.org/dow

ترتیب تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
28	سُوْرَۃُ الْقَصَص	مکی	9	88	20	اَمَّنْ خَلَقَ

28:سورۃ القصص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 13 میں حضرت موسیٰ کی پیدائش، قتل کے ڈر سے ان کی ماں کا انہیں دریا میں ڈال دینا، فرعون کی بیوی کا انہیں دریا سے نکالنا اور پھر پرورش کے لئے دوبارہ ان کی ماں کے سپرد کرنے کا واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

طٰسٓمّٓ ۝۱ طا، سین، میم، (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہی جانتے ہیں) تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ یہ کتاب مبین کی آیات ہیں نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳ ہم آپ کو موسیٰ علیہ السلام

اور فرعون کے کچھ صحیح واقعات ان لوگوں کے لئے پڑھ کر سناتے ہیں
جو ایمان لانا چاہیں اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِی الۡاَرۡضِ وَ جَعَلَ اَہۡلَہَا
شِیَعًا یَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَۃً مِّنۡہُمۡ یُذَبِّحُ اَبۡنَآءَہُمۡ وَ یَسۡتَحۡیٖ
نِسَآءَہُمۡ ؕ فرعون نے سرزمین مصر میں بڑی سرکشی اختیار کر رکھی
تھی اور اس نے وہاں کے لوگوں کو طبقات اور گروہوں میں تقسیم کر دیا
تھا، ان میں سے ایک گروہ کو بہت کمزور بنا رکھا تھا وہ ان کے لڑکوں کو
قتل کر دیتا تھا مگر لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا تھا اِنَّہٗ کَانَ مِنَ
الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۴﴾ بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا وَ نُرِیۡدُ
اَنۡ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ نَجۡعَلَہُمۡ
اَئِمَّۃً وَّ نَجۡعَلَہُمُ الۡوٰرِثِیۡنَ ۙ﴿۵﴾ ہمیں یہ منظور تھا کہ ہم ان لوگوں
پر احسان کریں جنہیں سرزمین مصر میں کمزور بنا دیا گیا تھا اور ان ہی
کمزور لوگوں کو پیشوا بنائیں اور انہیں زمین میں وارث بنائیں وَ نُمَکِّنَ
لَہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ نُرِیَ فِرۡعَوۡنَ وَ ہَامٰنَ وَ جُنُوۡدَہُمَا مِنۡہُمۡ
مَّا کَانُوۡا یَحۡذَرُوۡنَ ﴿۶﴾ اور انہیں زمین میں اقتدار بخشیں اور فرعون
اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہی کچھ دکھا دیں جس کا انہیں اس گروہ

کی طرف سے خطرہ تھا وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ
فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ ہم
نے موسیٰ کی ماں کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تم اس بچہ کو دودھ پلاؤ
پھر جب اس کے بارے میں کسی طرح کا خطرہ محسوس ہو تو اسے دریا میں
ڈال دینا اور کسی قسم کا خوف یا رنج نہ محسوس کرنا اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ
وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷﴾ یقیناً ہم اسے پھر تمہارے پاس واپس
لے آئیں گے اور آخرکار اسے پیغمبروں میں شامل کریں گے
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ۭ تو فرعون
کے گھر والوں نے اسے اٹھالیا، تقدیر الٰہی سے بے خبر کہ آخر یہی بچہ ان
کا دشمن اور ان کے لئے غم کا سبب بنے گا اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ
جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۸﴾ بیشک فرعون، ہامان اور ان کے لشکر
وں سے بہت بڑی غلطی ہوئی وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ
عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا
وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ بچہ میری اور
تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرنا، بہت ممکن ہے کہ یہ



ہمیں کوئی فائدہ پہنچائے یا ہم اسے اپنا بیٹا ہی بنالیں اور انہیں انجام کی خبر
نہ تھی وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ
لَوْ لَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰﴾ اور ادھر
موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا اور قریب تھا کہ وہ اس راز کو فاش کر
بیٹھتی اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تاکہ وہ ہمارے وعدے پر
یقین کئے بیٹھی رہے وَ قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ٘ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ
جُنُبٍ وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَۙ ﴿۱۱﴾ اور موسیٰ علیہ السلام کی ماں نے ان کی
بہن سے کہا کہ موسیٰ کے پیچھے پیچھے چلی جاؤ، چنانچہ وہ اس کو دور ہی سے
اس طرح دیکھتی رہی کہ فرعون کے لوگوں کو اس کا مطلق احساس تک
نہ ہوا وَ حَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ
عَلٰۤى اَهْلِ بَیْتٍ یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ اور ہم نے پہلے
ہی موسیٰ علیہ السلام کو دودھ پلانے والیوں کا دودھ پینے سے روک دیا تھا، اس
پر موسیٰ کی بہن نے فرعون کے گھر والوں سے کہا کہ کیا میں تمہیں ایسے
گھرانے کا پتہ بتاؤں جو تمہارے اس بچے کی پرورش بھی کر دیں اور وہ اس
کے خیر خواہ بھی ہوں فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ

لِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳﴾ بالآخر

ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو پھر ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہوں اور وہ یہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#359

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 14 تا 21 میں موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کا تسلسل۔ حضرت موسیٰ کا غلطی سے فرعون کی قبطی قوم کے ایک شخص کو قتل کرنا، فرعون کے دربار میں ان کے قتل کا مشورہ اور ان کا شہر چھوڑ کر چلے جانے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ اسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ اور جب موسٰی علیہ السلام اپنی جوانی کو پہنچ
گئے اور شباب کامل ہو گیا تو ہم نے انہیں حکمت و علم عطا فرمایا اور نیک
روش اختیار کرنے والوں کو ہم ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں وَ دَخَلَ
الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ
يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ ایک دن موسٰی
ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ جب لوگ غفلت میں پڑے سو

رہے تھے تو انہوں نے دو آدمیوں کو لڑتے دیکھا، ان میں سے ایک ان
کی اپنی قوم بنی اسرائیل کا تھا جب کہ دوسرے کا تعلق دشمن قوم سے تھا
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ
مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ
عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ان کی قوم کے شخص نے دشمن کے مقابلہ میں
موسیٰ علیہ السلام سے مدد طلب کی، سو موسیٰ علیہ السلام نے اسے ایک
گھونسا مارا جس سے اس کا کام ہی تمام ہو گیا اس پر موسیٰ علیہ السلام نے
کہا کہ یہ تو ایک شیطانی حرکت ہو گئی، بلاشبہ شیطان انسان کا کھلا دشمن
اور گمراہ کرنے والا ہے قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾ موسیٰ علیہ السلام نے دعا
کی کہ اے میرے رب! بے شک میں نے اپنے اوپر ظلم کر لیا پس مجھے
بخش دے، سو اللہ نے انہیں معاف فرما دیا، بیشک وہ بہت ہی بخشنے والا
اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ
اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾ پھر موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا
کہ اے میرے رب! جیسا کہ تو نے مجھ پر یہ فضل کیا ہے میں بھی آئندہ

کبھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَةِ خَآئِفًا
یَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ یَسْتَصْرِخُهٗ ؕ
دوسرے دن صبح کے وقت موسیٰ علیہ السلام خوف و اندیشہ کی حالت
میں اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے شہر میں داخل ہوئے تو اچانک دیکھا کہ وہی
شخص جس نے کل مدد طلب کی تھی آج پھر مدد کے لئے انہیں پکار رہا
ہے قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤی اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۸﴾ موسیٰ علیہ السلام نے
اس سے کہا کہ تُو بڑا ہی گمراہ آدمی ہے فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ یَّبْطِشَ
بِالَّذِیْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ یٰمُوْسٰۤی اَتُرِیْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ كَمَا
قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِیْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِی
الْاَرْضِ وَ مَا تُرِیْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾ پھر جب
موسیٰ نے اس شخص کو پکڑنا چاہا جو موسیٰ علیہ السلام اور اسرائیلی دونوں
کا دشمن تھا تو اسرائیلی شخص یہ سمجھتے ہوئے کہ موسیٰ مجھے پکڑنا چاہتے ہیں
فوراً پکار اٹھا کہ اے موسیٰ! کیا تم آج مجھے اسی طرح قتل کرنا چاہتے ہو
جس طرح تم نے کل ایک شخص کو قتل کیا تھا؟ کیا تم اس سرزمین پر
ظالم بن کر رہنا چاہتے ہو اور تم یہ نہیں چاہتے کہ اصلاح کرنے والوں

میں سے بنو یہ خبر فرعون کے دربار تک پہنچ گئی اور وہ لوگ موسیٰ کو قتل کرنے
کے بارے میں مشورہ کرنے لگے وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ
فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ ایک شخص شہر کے آخری
کنارے سے دوڑتا ہوا آیا اور کہا کہ اے موسیٰ علیہ السلام ! بلاشبہ اہل
دربار تمہارے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ تمہیں قتل کر ڈالیں،
پس تم اس شہر سے فوراً نکل جاؤ، بے شک میں تمہارا خیر خواہ ہوں
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ سو موسیٰ علیہ السلام خوف و اندیشہ کے ساتھ اِدھر اُدھر
دیکھتے ہوئے اس شہر سے نکل گئے اور دعا کی کہ اے میرے رب ! مجھے
ان ظالم لوگوں سے بچا لے رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#360

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 22 تا 29 میں موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کا تسلسل۔ حضرت موسیٰ کا مدین پہنچنا، دو عورتوں کے جانوروں کو کنوئیں سے پانی پلانا، ان عورتوں کے والد کا انہیں اپنے گھر بلانا اور اپنی بیٹی سے نکاح کرنے کا معاہدہ، اور معاہدہ کی مدت پوری ہونے پر اپنے اہل خانہ کے ساتھ وہاں سے روانگی کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

وَ لَمَّا تَوَجَّہَ تِلۡقَآءَ مَدۡیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ یَّہۡدِیَنِیۡ سَوَآءَ
السَّبِیۡلِ ﴿۲۲﴾ اور مصر سے نکلنے کے بعد جب موسیٰ علیہ السلام نے
مدین کا رخ کیا تو کہا کہ امید ہے کہ میرا رب مجھے صحیح راستے پر ڈال دے
گا وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡیَنَ وَجَدَ عَلَیۡہِ اُمَّۃً مِّنَ النَّاسِ
یَسۡقُوۡنَ ۫ وَ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِہِمُ امۡرَاَتَیۡنِ تَذُوۡدٰنِ ۚ اور جب
موسیٰ علیہ السلام مدین کے کنوئیں پر پہنچے تو دیکھا کہ بہت سے لوگ



اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ دو عورتوں کو دیکھا کہ
وہ اپنے جانوروں کو روکے کھڑی ہیں قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا
نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ موسیٰ
علیہ السلام نے ان سے کہا کہ تمہارا کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا
کہ جب تک یہ چرواہے اپنے جانوروں کو پانی پلا کر واپس نہ لے جائیں ہم
اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا سکتیں اور کچھ توقف کے بعد کہا کہ ہمارے
والد ایک بہت بوڑھے اور ضعیف آدمی ہیں فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى
اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ یہ
سن کر موسیٰ نے ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر وہاں سے ہٹ کر ایک
سائے کی جگہ جا بیٹھے اور دعا کی کہ اے میرے رب! اس وقت جو نعمت
بھی تو مجھ پر نازل کر دے میں اس کا حاجتمند ہوں فَجَآءَتْهُ
اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ
لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ تھوڑی دیر کے بعد ان دونوں
لڑکیوں میں سے ایک لڑکی موسیٰ علیہ السلام کی طرف شرم و حیا سے
چلتی ہوئی آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ



نے ہمارے جانوروں کو جو پانی پلایا ہے اس کا معاوضہ ادا کر دیں فَلَمَّا
جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٝ نَجَوْتَ مِنَ
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ موسیٰ علیہ السلام جب ان کے والد کے پاس
پہنچے اور اپنے سارے واقعات بیان کئے تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ
کرو، اب تم ظالم لوگوں سے بچ کر نکل آئے ہو قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا
يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ
الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے اپنے والد سے کہا کہ
ابا جان! اس شخص کو ملازم رکھ لیجئے، ملازمت کے لئے بہترین شخص وہی
ہوتا ہے جو قوی اور امانت دار ہو قَالَ اِنِّیْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ
اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ لڑکیوں
کے والد نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی دونوں
بیٹیوں میں سے ایک بیٹی کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں بشرطیکہ تم آٹھ
سال تک میرے ہاں ملازمت کرو فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ
عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ اور اگر تم دس سال پورے کر دو تو یہ تمہاری



مرضی ہے، میں تم پر سختی نہیں کرنا چاہتا، ان شاء اللہ تم مجھے خوش
معاملہ اور نیک لوگوں میں سے پاؤ گے قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ ؕ
اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى مَا
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ یہ بات میرے
اور آپ کے درمیان طے ہو گئی، اب ان دونوں میں سے جو مدت بھی
میں پوری کر دوں تو اس کے بعد پھر مجھ پر کوئی جبر نہ ہو گا، اور جو کچھ
قول و قرار ہم کر رہے ہیں اللہ اس پر نگہبان ہے رکوع[۳] فَلَمَّا قَضٰى
مُوْسَى الْاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ
پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے معاہدہ کی مدت پوری کر لی اور اپنے
اہل خانہ کو لے کر روانہ ہوئے تو انہوں نے کوہ طور کی جانب آگ کا
ایک شعلہ دیکھا قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ
اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾
موسیٰ علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ سے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ میں نے
آگ دیکھی ہے، تم لوگ یہیں ٹھہرو شاید میں وہاں سے راستے کی کوئی
خبر لے آؤں یا اس آگ میں سے تمہارے لئے ایک انگارا لے آؤں

تا کہ تم اس سے گرم ہو سکو

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#361

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 30 تا 39 میں موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کا تسلسل۔ اللہ رب
العالمین کا حضرت موسیٰ سے کلام، معجزات کا عطا کیا جانا، فرعون کو اللہ کی
اطاعت کی دعوت دینا، اس کا انکار

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ
الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۰ وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ پھر جب موسیٰ علیہ السلام وہاں
پہنچے تو وادی کے دائیں کنارے پر بابرکت مقام میں واقع ایک درخت
سے آواز آئی کہ اے موسیٰ ! بلاشبہ میں اللہ رب العالمین تم سے
مخاطب ہوں اور تم اپنی لاٹھی کو زمین پر ڈال دو فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ جب موسیٰ علیہ السلام نے
لاٹھی کو زمین پر ڈالا تو دیکھا کہ وہ سانپ کی طرح حرکت کر رہی ہے، وہ



ڈرے اور پیٹھ پھیر کر ایسے بھاگے کہ مڑ کر بھی نہ دیکھا يٰمُوْسٰٓى
اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ ارشاد ہوا کہ اے
موسیٰ علیہ السلام ! ڈرو مت آگے بڑھو، تم ہر طرح سے ہماری حفاظت
میں ہو اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫
وَّ اضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ
رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالو تو وہ
بلا کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا اور خوف دور کرنے کے لئے اپنا ہاتھ
سینہ پر رکھ لو، یہ تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے
سرداروں کے لئے دو نشانیاں ہیں اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾
بے شک فرعون اور اس کے سردار بہت ہی نافرمان لوگ ہیں قَالَ
رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ موسیٰ علیہ
السلام نے کہا کہ اے میرے رب! میں نے ان کا ایک آدمی قتل کر دیا
تھا، میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ بھی مجھے قتل نہ کر ڈالیں وَ اَخِيْ هٰرُوْنُ
هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۫ اِنِّيْٓ
اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ اور میرا بھائی ہارون علیہ السلام مجھ سے

زیادہ فصیح مقرر ہے تو اسے میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج دے تا
کہ میری تائید و تصدیق کرے، مجھے اندیشہ ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا
دیں گے قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيۡكَ وَ نَجۡعَلُ لَـكُمَا سُلۡطٰنًا
فَلَا يَصِلُوۡنَ اِلَيۡكُمَا ۛۚ ارشاد فرمایا کہ ہم تمہارے بھائی کو تمہارا قوت
بازو بنا دیں گے اور تم دونوں کو ایسی ہیبت و شوکت عطا کریں گے جس کی
وجہ سے انہیں تم پر دسترس نہ حاصل ہو سکے گی بِاٰيٰتِنَآ ۛۚ اَنۡتُمَا وَ
مَنِ اتَّبَعَكُمَا الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۳۵﴾ پس تم ہماری نشانیاں لے کر جاؤ، تم اور
تمہارے پیروکار ہی غالب رہیں گے فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا
بَيِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَـرًى وَّمَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِىۡۤ
اٰبَآٮِٕنَا الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۶﴾ پھر جب موسیٰ علیہ السلام ہمارے کھلے ہوئے
معجزے لے کر ان کے پاس آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو محض جادو ہے
جسے ناحق اللہ کی طرف منسوب کر دیا گیا ہے اور یہ بات تو ہم نے اپنے
آباؤ اجداد کے زمانے میں بھی کبھی نہیں سنی وَ قَالَ مُوۡسٰى رَبِّىۡۤ
اَعۡلَمُ بِمَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى مِنۡ عِنۡدِهٖ وَمَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ
الدَّارِ ؕ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ میرا رب خوب جانتا ہے

کہ وہ کون ہے جو اُس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور وہ کون

ہے جسے آخرت کا بہترین گھر ملنے والا ہے اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

الظّٰلِمُوْنَ۝۳۷ بے شک ظالم ونافرمان کبھی فلاح نہیں پاتے وَ قَالَ

فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ اور

فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار! میں تو نہیں جانتا کہ میرے علاوہ بھی

کوئی تمہارا معبود ہے فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ

صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ

الْكٰذِبِيْنَ۝۳۸ سوائے ہامان! تو مٹی کی اینٹوں کو آگ میں پکا کر میرے

لئے ایک اونچی عمارت تیار کر تاکہ میں موسیٰ کے معبود کو دیکھ سکوں

اور میرا تو گمان یہی ہے کہ موسیٰ ایک جھوٹا آدمی ہے وَ اسْتَكْبَرَ هُوَ

وَ جُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا

يُرْجَعُوْنَ۝۳۹ اور فرعون اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر

کیا، وہ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ انہیں کبھی ہمارے پاس واپس لوٹ کر نہیں

آنا

#362

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 40 تا 50 میں موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کا تسلسل، فرعون کو
اللہ کی اطاعت کی دعوت دینا، اس کا انکار اور سمندر میں غرق کئے جانے کے
واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

فَاَخَذۡنٰہُ وَ جُنُوۡدَہٗ فَنَبَذۡنٰہُمۡ فِی الۡیَمِّ ۚ بالآخر ہم نے فرعون
اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور سمندر میں پھینک دیا فَانۡظُرۡ کَیۡفَ
کَانَ عَاقِبَۃُ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۴۰﴾ سو دیکھ لیجئے کہ ان گنہگاروں کا کیسا انجام
ہوا وَ جَعَلۡنٰہُمۡ اَئِمَّۃً یَّدۡعُوۡنَ اِلَی النَّارِ ۚ وَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ لَا
یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾ ہم نے انہیں جہنم کی آگ کی طرف دعوت دینے
والوں کا قائد بنا دیا، اور قیامت کے روز وہ کہیں سے کوئی مدد نہ پا سکیں
گے وَ اَتۡبَعۡنٰہُمۡ فِیۡ ہٰذِہِ الدُّنۡیَا لَعۡنَۃً ۚ وَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ہُمۡ
مِّنَ الۡمَقۡبُوۡحِیۡنَ ﴿۴۲﴾ ہم نے اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگا

دی ہے اور قیامت کے روز بھی وہ بد حال لوگوں میں سے ہوں گے

رکوع [۴] وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا
الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
یَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۳ بلاشبہ بہت سی نافرمان قوموں کو ہلاک کرنے کے بعد
ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا کی تھی جس میں لوگوں کے لئے
بصیرت افروز دلائل اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ اس سے نصیحت
حاصل کریں وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَآ اِلٰى
مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ۝۴۴ اور اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ اُس وقت کوہ طور کے مغربی جانب عین اس جگہ موجود
نہ تھے جہاں ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو فرمانِ شریعت عطا کیا اور نہ
آپ اس واقعہ کے گواہوں میں شامل تھے وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا
فَتَطَاوَلَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ ۚ بلکہ موسیٰ علیہ السلام کے بعد ہم نے اور
بہت سی نسلوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گزر گئی وَمَا كُنْتَ
ثَاوِیًا فِیْٓ اَهْلِ مَدْیَنَ تَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِیْنَ ۝۴۵ اور نہ ہی آپ اہل مدین کے درمیان موجود تھے کہ

انہیں ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہوتے لیکن ہم آپ ہی کو
رسول بنا کر بھیجنے والے تھے وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ
نَادَيْنَا وَ لٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ
نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ اور نہ آپ طور کی کسی
جانب اس وقت موجود تھے جب ہم نے موسیٰ کو پہلی مرتبہ پکارا تھا
لیکن آپ اپنے رب کی رحمت سے نبی بنائے گئے تاکہ آپ ان لوگوں
کو برے انجام سے خبردار کر دیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی
خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت قبول کر لیں آپ وہاں موجود نہ
تھے لیکن اس کے باوجود تمام حالات بیان کر دیے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ
سب کچھ آپ کو وحی کے ذریعہ بتا گیا ہے وَلَوْ لَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا
رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اور اگر ہم
رسول نہ بھیجتے تو جب کبھی ان لوگوں کے اعمال کے باعث ان پر کوئی
مصیبت نازل ہوتی تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہمارے پاس
اپنا رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے اور ہم ایمان



لانے والوں میں سے ہو جاتے   فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ پھر جب ہماری طرف سے
امر حق ان کے پاس پہنچ گیا تو کہنے لگے کہ اس پیغمبر کو ویسی ہی کتاب
کیوں نہ دی گئی جیسے موسیٰ علیہ السلام کو دی گئی تھی   اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا
بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ کیا یہ لوگ اس سے پہلے اس کتاب کا
بھی انکار نہیں کر چکے جو موسیٰ کو دی گئی تھی   قَالُوْا سِحْرٰنِ
تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن
اور تورات دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں اور یہ
بھی کہتے ہیں کہ ہم ان دونوں میں سے کسی کو بھی نہیں مانتے   قُلْ
فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ
اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو اللہ کے پاس سے کوئی اور ایسی کتاب
لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت بخشنے والی ہو، میں اسی کی
پیروی اختیار کرلوں گا   فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ پھر اگر یہ لوگ کوئی جواب نہ دے سکیں تو

جان لیجئے کہ یہ کفار مکّہ صرف اپنی نفسانی خواہشات پر چلتے ہیں وَ مَنْ
اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اور اس سے
بڑھ کر گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی ہدایت ورہنمائی کو چھوڑ کر محض
اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ اللہ ایسے ظالم نافرمانوں کو ہرگز ہدایت نہیں بخشتا

رکوع[۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#363

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 51 تا 61 میں بیان کہ بنی اسرائیل کے متقی لوگ قرآن سن کر
اسے پہچان جاتے ہیں اور اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ مشرکین مکہ کو انتباہ کہ
اس بے آب و گیاہ وادی میں جو رزق مل رہا وہ صرف اللہ کے فضل کی وجہ
سے مل رہا ہے۔ اس سے پہلے بھی بہت سی قومیں ہلاک ہو چکیں ہیں جو اپنی
معیشت پر فخر و تکبر کرتی تھیں۔ اس دنیا میں جو کچھ بھی ہے وہ صرف دنیا کی
عارضی زندگی کے لئے ہی ہے جبکہ اللہ کے پاس بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے
والا اجر ہے

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اور ہم نے ان
لوگوں کے فائدہ کے لئے قرآن تسلسل کے ساتھ تھوڑا تھوڑا بھیجا تا کہ وہ
نصیحت قبول کر لیں اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ جن لوگوں کو اس سے پہلے ہم نے کتاب دی تھی وہ اس قرآن
پر بھی ایمان لے آتے ہیں وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ﴿۵۳﴾ اور جب یہ قرآن
ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے، یقیناً یہ
ہمارے رب کی جانب سے حق ہے، ہم تو درحقیقت اس کے نازل ہونے سے
پہلے بھی اسے مانتے تھے اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا
صَبَرُوْا وَ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ﴿۵۴﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر واستقامت کے باعث
دوہرا اجر دیا جائے گا اور یہ لوگ برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں اور جو
کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے ہماری رضا کے لئے خرچ کرتے ہیں وَ
اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ﴿۵۵﴾ اور وہ لوگ
جب کوئی بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہہ
دیتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال
تمہارے لئے، تمہیں ہماری طرف سے سلام، ہم بے سمجھ لوگوں سے
الجھنا نہیں چاہتے اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ﴿۵۶﴾ اے پیغمبر



(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ جسے چاہیں اسے ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے
چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے اور وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو
ہدایت قبول کرنے والے ہیں وَ قَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ
نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! یہ لوگ آپ سے کہتے
ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ مل کر اس ہدایت کی پیروی اختیار کر لیں
تو ہمیں اس سرزمین سے باہر نکال دیا جائے گا اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ
حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ کیا ہم نے انہیں امن وامان والے
شہر حرم مکہ میں رہنے کی جگہ نہیں عطا کی، جہاں ہم انہیں ہر قسم کے
پھلوں سے رزق دیا، جو ہر جگہ سے یہاں کھنچے چلے آتے ہیں؟ لیکن ان
میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ
مَعِيْشَتَهَا ۚ اور کتنی ہی ایسی بستیوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کے
لوگ اپنی معیشت پر فخر و تکبر کیا کرتے تھے فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ
تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَ كُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾ سو
دیکھ لو یہ ان کے گھر جہاں چند ایک کے سوا کوئی بھی دوبارہ آباد نہ ہو سکا

، اور آخر کار ہم ہی ان کے وارث ہوئے وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ
الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ
اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) ! آپ کا رب بستیوں کو اس وقت تک ہلاک نہیں
کرتا جب تک ان کی مرکزی بستی میں اپنا رسول نہ بھیج دے جو انہیں
ہمارے احکام پڑھ کر سنادے وَ مَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَ
اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اور ہم بستیوں کو اسی وقت ہلاک کرتے ہیں جب
وہاں کے باشندے نافرمانی کرنے لگیں وَ مَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتُهَا ۚ اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے
وہ محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے وَ مَا عِنْدَ
اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ
اس سے بہت زیادہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے، کیا تم لوگ اتنی
بات بھی نہیں سمجھتے؟ رکوع[۶] اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ
لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے وعدہ کیا
ہو اور وعدہ بھی نہایت عمدہ چیز کا پھر یہ بھی یقینی ہو کہ وہ چیز اسے مل

جائے گی، کیا اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کا
کچھ سامان دے دیا ہو، پھر وہ قیامت کے روز مجرموں کی طرح پیش کیا
جائے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#364

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 62 تا 70 میں قیامت کے روز مشرکین اور ان کے جھوٹے
معبودوں کے انجام کا ذکر۔ رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کا انجام۔ اللہ ہر
چیز پر قادر ہے اور بالآخر سب لوگ اسی کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔ روز
قیامت ہر ایک پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ صرف اللہ ہی معبود ہے۔

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اور جب قیامت کے دن اللہ انہیں پکار کر فرمائے گا کہ
کہاں ہیں وہ آج جنہیں تم اپنے گمان میں میرا شریک ٹھہرایا کرتے تھے
؟ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
اَغْوَيْنَا ۚ جن لوگوں پر اللہ کے عذاب کا فرمان ثابت ہو چکا ہو گا، وہ
کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہ وہی لوگ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا
تھا اگرچہ سوال تو مشرکین سے کیا جائے گا لیکن ان کے جواب دینے



سے پہلے وہ شیاطین جن و انس جو لوگوں کو گمراہ کرنے میں پیش پیش
تھے اپنی صفائی میں خود ہی بول اٹھیں گے اَغۡوَيۡنٰهُمۡ كَمَا غَوَيۡنَا‌ ۚ
تَبَرَّاۡنَاۤ اِلَيۡكَ‌ ۖ مَا كَانُوۡۤا اِيَّانَا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿۶۳﴾ لیکن ہم نے انہیں
اسی طرح گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے تھے، آج ہم ان سے بری
الذمہ اور بیزار ہو کر تیری طرف متوجہ ہوتے ہیں اور در حقیقت یہ
لوگ ہماری نہیں بلکہ اپنے نفس کی پرستش کرتے تھے وَقِيۡلَ
ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَرَاَوُا
الۡعَذَابَ‌ ۚ لَوۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۶۴﴾ اور مشرکین سے کہا
جائے گا کہ اپنے ان شریکوں کو پکارو، وہ انہیں پکاریں گے لیکن وہ انہیں
کوئی جواب نہ دیں گے اور جب عذاب کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں
گے تو تمنا کریں گے کہ کاش دنیا میں ہدایت کا راستہ اختیار کر لیتے
مشرکین اپنی دانست میں جنہیں اپنا معبود سمجھتے تھے انہیں پکاریں گے لیکن انہیں
کہیں سے کوئی جواب نہ ملے گا وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ مَاذَاۤ
اَجَبۡتُمُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۶۵﴾ اور اس دن اللہ انہیں پکار کر پوچھے گا کہ تم
نے ہمارے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ فَعَمِيَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ



یَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ اس وقت وہ اس قدر بدحواس ہوں
گے کہ نہ ان کے اپنے پاس کوئی جواب ہو گا اور نہ ہی یہ آپس میں ایک
دوسرے سے پوچھ سکیں گے فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ
صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِیْنَ ﴿۶۷﴾ البتہ جس نے آج
توبہ کرلی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیے وہی یہ توقع کر سکتا ہے کہ
اس دن فلاح پانے والوں میں شامل ہو گا وَ رَبُّكَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَ
یَخْتَارُ ؕ اور اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے
اور جسے چاہتا ہے اپنے کام کے لئے منتخب کر لیتا ہے مَا كَانَ لَهُمُ
الْخِیَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾ انتخاب کا یہ
اختیار اِن لوگوں کے پاس نہیں اور اللہ ان لوگوں کے شرک سے پاک
اور بلند و برتر ہے وَ رَبُّكَ یَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا
یُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾ آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کچھ یہ لوگ اپنے سینہ میں
چھپائے رکھتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں وَ هُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ؕ اور وہی ایک اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق
نہیں لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ٘ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَیْهِ

تُرْجَعُوْنَ﴿۷۰﴾ اسی کے لیے دنیا میں بھی حمد ہے اور آخرت میں بھی اور
حقیقی فرمانروائی اسی کی ہے، بالآخر اس ہی کے پاس تم سب کو واپس لوٹ
کر جانا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#365

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 71 تا 78 میں قیامت کے روز رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کا انجام۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بالآخر سب لوگ اسی کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔ روز قیامت ہر ایک پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ صرف اللہ ہی معبود ہے۔ موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے ایک فرد قارون کا واقعہ

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾

اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے پوچھئے کہ اگر اللہ تم پر روز قیامت تک کے لئے رات طاری کر دے تو اللہ کے سوا وہ کون سا معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی لے آئے، کیا تم سنتے نہیں ہو ؟

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ

اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ﴿۷۲﴾ آپ ان سے یہ بھی پوچھئے کہ اگر اللہ تم پر قیامت
تک کے لئے ہر وقت دن کی روشنی رہنے دے تو اللہ کے سوا کون سا
معبود ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے کہ تم اس میں راحت و سکون
حاصل کر سکو، تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ وَ مِنۡ رَّحۡمَتِہٖ جَعَلَ لَکُمُ
الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ لِتَسۡکُنُوۡا فِیۡہِ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ وَ
لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ﴿۷۳﴾ اور یہ اس ہی کی رحمت ہے کہ اس نے
تمہارے لئے رات اور دن بنا دیئے تاکہ رات میں تم آرام کر سکو اور
دن میں اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور یہ اس لئے تاکہ تم شکر گزار بن
جاؤ وَ یَوۡمَ یُنَادِیۡہِمۡ فَیَقُوۡلُ اَیۡنَ شُرَکَآءِیَ الَّذِیۡنَ کُنۡتُمۡ
تَزۡعُمُوۡنَ﴿۷۴﴾ اور اس دن کا تصور کرو جب اللہ ان کافروں کو پکار کر
فرمائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے؟ وَ نَزَعۡنَا
مِنۡ کُلِّ اُمَّۃٍ شَہِیۡدًا فَقُلۡنَا ہَاتُوۡا بُرۡہَانَکُمۡ فَعَلِمُوۡۤا اَنَّ
الۡحَقَّ لِلّٰہِ وَ ضَلَّ عَنۡہُمۡ مَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ﴿۷۵﴾ؑ اور ہم ہر امّت
میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر ان مشرکین سے کہیں گے کہ
شرک کے جواز پر اپنی دلیل پیش کرو تب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ



سچ بات تو اللہ ہی کی ہے اور شرک کے جواز میں انہیں اپنی بنائی ہوئی
ساری جھوٹی کہانیاں بھول جائیں گی ہر امت کا رسول اپنی امت کے خلاف
گواہ کے طور سے پیش کیا جائے گا رکوع[۷] اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ
مُوْسٰی فَبَغٰی عَلَیْهِمْ ۠ بلاشبہ قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم ہی کا
ایک فرد تھا، لیکن پھر وہ اپنی ہی قوم کے لوگوں پر ظلم وزیادتی کرنے لگا
وَ اٰتَیْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی
الْقُوَّةِ ۗ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی چابیاں
طاقتور آدمیوں کی ایک جماعت بمشکل اٹھا سکتی تھی اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ
لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ﴿۷۶﴾ ایک دفعہ اس کی قوم
کے لوگوں نے اس سے کہا کہ اتنا غرور نہ کر، بے شک اللہ غرور کرنے
والوں کو پسند نہیں کرتا وَ ابْتَغِ فِیْمَاۤ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ
الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِیْبَكَ مِنَ الدُّنْیَا وَ اَحْسِنْ كَمَاۤ
اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِی الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۷۷﴾ اور اللہ نے جو مال تجھے عطا کیا ہے اس سے
آخرت کا گھر بنانے کی کوشش کر اور دنیا سے بھی اپنا حصہ فراموش نہ



کر، اور لوگوں پر اسی طرح احسان کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ
احسان کیا ہے اور روئے زمین پر فساد نہ پھیلا، یقیناً اللہ فساد کرنے والوں
کو پسند نہیں کرتا قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِیۡتُہٗ عَلٰی عِلۡمٍ عِنۡدِیۡ ؕ قارون
نے جواب دیا کہ مجھے یہ مال و دولت تو میرے علم و ہنر کی وجہ سے ملا ہے
اَوَ لَمۡ یَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَہۡلَکَ مِنۡ قَبۡلِہٖ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مَنۡ
ہُوَ اَشَدُّ مِنۡہُ قُوَّۃً وَّ اَکۡثَرُ جَمۡعًا ؕ کیا اسے اس بات کا علم نہ تھا کہ
اللہ اس سے پہلے کی امتوں میں کتنے ہی ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے
جو قوت میں بھی اس سے زیادہ تھے اور انہوں نے مال و دولت بھی اس
سے زیادہ جمع کیا تھا وَ لَا یُسۡـَٔلُ عَنۡ ذُنُوۡبِہِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۷۸﴾
گناہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جاتا ہر مجرم
کے ہاتھ پیر اور تمام اعضا خود اس کے خلاف گواہی دیں گے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#366

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 79 تا 88 میں قارون کا واقعہ جسے اللہ نے بے پناہ دولت سے نوازا تھا، اس کا اللہ کے سامنے غرور و تکبر اور عذابِ الٰہی میں گرفتار ہونے کا واقعہ۔ رسول اللہ ﷺ کو صبر کی تلقین اور تسلی کہ اللہ ہی نے قرآن نازل کیا ہے اور وہی ہر مشکل وقت میں مدد کرے گا

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ پھر ایک دن قارون پوری شان و
شوکت کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے نکلا قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ
حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ تو جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ
کاش! ہمیں بھی وہی کچھ ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے، بے شک قارون
بہت ہی خوش نصیب ہے وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ اور جن لوگوں کو

صحیح علم و فہم عطا کیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ صد افسوس تم پر! ان چیزوں
کے مقابلہ میں اللہ کا وہ اجر و ثواب کہیں بہتر ہے جو اس کی بارگاہ سے
اس شخص کو ملتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتا رہے وَ لَا
یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ اور یہ مرتبہ تو صرف صبر کرنے والوں
ہی کو ملتا ہے فَخَسَفۡنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الۡاَرۡضَ ۟ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنۡ
فِئَةٍ یَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۗ وَ مَا كَانَ مِنَ الۡمُنۡتَصِرِیۡنَ ﴿۸۱﴾
آخر کار ہم نے قارون اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر کوئی
جماعت نہ تھی جو اسے اللہ کے عذاب سے بچانے میں اس کی مدد کرتی
اور نہ ہی وہ خود اپنے آپ کو عذاب سے بچا سکا وَ اَصۡبَحَ الَّذِیۡنَ
تَمَنَّوۡا مَكَانَهٗ بِالۡاَمۡسِ یَقُوۡلُوۡنَ وَیۡكَاَنَّ اللّٰهَ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ
لِمَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَ یَقۡدِرُ ۚ اور اب وہی لوگ جو صرف ایک
دن پہلے قارون جیسا بننے کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے کہ افسوس! ہم
بھول گئے تھے کہ یہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے
فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے ہر دو
حالتوں کا مقصد انسان کا مختلف انداز سے امتحان ہے لَوۡ لَاۤ اَنۡ مَّنَّ

اللّٰہُ عَلَیۡنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ اور اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ فرمایا ہوتا تو
ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا وَیۡکَاَنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع
افسوس ہم بھول گئے کہ ناشکر گزار لوگ فلاح نہیں پایا کرتے قارون کو
اللہ نے بے حد و حساب دولت عطا کی تھی لیکن بجائے اس کے کہ وہ ایک انتہائی
شکر گزار اور اطاعت گزار بندہ بنتا اور اپنا مال آخرت کا گھر حاصل کرنے کے لئے
خرچ کرتا، وہ انتہائی متکبر شخص بن گیا رکوع [۸] تِلۡکَ الدَّارُ
الۡاٰخِرَۃُ نَجۡعَلُہَا لِلَّذِیۡنَ لَا یُرِیۡدُوۡنَ عُلُوًّا فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا
فَسَادًا ؕ وَ الۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۸۳﴾ [ارشاد باری تعالی] وہ آخرت کا
گھر تو ہم صرف ان ہی لوگوں کے لئے بناتے ہیں جو نہ دنیا میں تکبر
کرتے ہیں اور نہ فساد پھیلانا چاہتے ہیں اور بالآخر اچھا انجام تو پرہیز گار
لوگوں ہی کا ہوگا مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَۃِ فَلَہٗ خَیۡرٌ مِّنۡہَا ۚ وَ مَنۡ
جَآءَ بِالسَّیِّئَۃِ فَلَا یُجۡزَی الَّذِیۡنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ اِلَّا مَا
کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ جو شخص نیکی لے کر حاضر ہوگا اس کے لیے اس
سے بہتر صلہ ہوگا اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو برے کام کرنے
والوں کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے عمل وہ کیا کرتے تھے اِنَّ الَّذِیۡ

فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ
جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)!
بلاشبہ جس ہستی نے آپ پر قرآن کی ذمہ داری ڈالی ہے وہی آپ کو
بہترین انجام تک بھی پہنچائے گا، آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ
میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کھلی
گمراہی میں مبتلا ہے وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ
اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ آپ کو تو
یہ توقع نہ تھی کہ آپ پر یہ کتاب نازل کی جائے گی لیکن یہ محض آپ
کے رب کی مہربانی سے نازل ہوئی ہے پس آپ ہرگز کافروں کے
مددگار نہ بنیں وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ
اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ اور
جب اللہ کے احکام نازل ہو چکیں تو اس کے بعد ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ
آپ کو ان احکام کی تعمیل و تبلیغ سے روک دیں، آپ انہیں اپنے رب کی
طرف بلاتے رہیں اور آپ ہرگز مشرکوں میں شامل نہ ہوں وَلَا
تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ اور نہ کبھی اللہ کے ساتھ کسی دوسرے



معبود کو پکاریں لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَىۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ ؕ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں، اس کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک

ہونے والی ہے لَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۸﴾ ہر جگہ اس ہی کی

فرمانروائی ہے اور اس ہی کی طرف تم سب کو واپس لوٹ کر جانا ہے

رکوع[۹]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

29:سورۃ العنکبوت

#367

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
29	سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡت	مکی	7	69	20	اَمَّنۡ خَلَقَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 11 میں اس حقیقت کی طرف اشارہ کہ حق کی راہ میں چلنے والوں پر اللہ کی طرف سے آزمائشیں لازماً پیش آتی ہیں، جو مومن اور منافق میں فرق ظاہر کر دیتی ہیں۔ اللہ نے آج جن لوگوں کو مہلت دے رکھی ہے وہ یاد رکھیں کہ وہ اللہ کی گرفت سے باہر نہیں نکل سکتے اور جن لوگوں پر ظلم ہو رہا ہے انہیں بہت بڑے اجر کی بشارت۔ والدین سے نیک سلوک کی تلقین لیکن شرک کے معاملہ میں ان کی بات نہ ماننے کی تاکید۔ ان آزمائشوں کو منافق اللہ کا عذاب قرار دیتے ہیں۔

الٓمّٓ ﴿1﴾ الف، لام، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا

اَنْ يَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَ هُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ۝۲ کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا
ہے کہ وہ صرف زبان سے اتنا کہہ دینے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم
ایمان لے آئے اور وہ کبھی آزمائش میں نہ ڈالے جائیں گے بلکہ انھیں
جان ومال کی تکالیف اور دیگر آزمائشوں کے ذریعہ سے جانچا پر کھا جائے گا تاکہ
کھرے کھوٹے کا اور مومن ومنافق کا فرق واضح ہو جائے۔ وَ لَقَدْ فَتَنَّا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ
لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ۝۳ اور ہم تو ان لوگوں کی بھی آزمائش کر چکے
ہیں جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، پس اللہ ان لوگوں کو ضرور ظاہر کر
کے رہے گا جو اپنے دعویٰ ایمان میں سچے ہیں اور ان لوگوں کو بھی ظاہر
کر کے رہے گا جو جھوٹے ہیں اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ۝۴ کیا برائیوں کا
ارتکاب کرنے والے لوگ یہ گمان رکھتے ہیں کہ وہ ہماری گرفت سے
نکل کر کہیں بھاگ جائیں گے؟ کتنا غلط خیال ہے یہ ان کا مَنْ كَانَ
يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ۝۵ جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے وہ سن لے کہ

اللہ کا مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سب کچھ سننے والا اور
سب کچھ جاننے والا ہے وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۶ اور جو شخص اللہ کی خوشنودی حاصل
کرنے کے لئے جدوجہد کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے کرتا ہے
وگرنہ اللہ تو تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَـنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَـنَجۡزِيَنَّهُمۡ
اَحۡسَنَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۷ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک
عمل کرتے رہے تو ہم ضرور ان کے گناہ زائل کردیں گے اور جو نیک
عمل وہ کرتے رہے ہیں ہم ان کا بہترین بدلہ عطا فرمائیں گے وَوَصَّيۡنَا
الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ وَاِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِىۡ مَا
لَـيۡسَ لَـكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین
کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے لیکن اگر وہ تجھے مجبور کریں
کہ تو کسی ایسی ہستی کو ہمارا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کی
اطاعت نہ کر [تفصیل کے لئے: ضمیمہ—والدین کے حقوق] اِلَىَّ
مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۸ اور بالآخر تم سب

کو ہماری ہی طرف واپس لوٹ کر آنا ہے، پھر ہم تمہیں بتا دیں گے کہ تم
لوگ دنیا میں کیا کچھ کرتے رہے تھے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ اور جو لوگ ایمان لائے
اور نیک اعمال کرتے رہے تو ہم انہیں ضرور صالحین کے گروہ میں شامل
فرما دیں گے وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ
فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ اور کچھ لوگ ایسے
بھی ہیں جو زبان سے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے لیکن جب
انہیں اللہ کی راہ میں لوگوں کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو
وہ اس تکلیف کو اللہ کی طرف سے عذاب کی طرح سمجھتے ہیں وَ لَئِنْ
جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اور اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! اگر آپ کے رب کی مدد آ پہنچے اور مسلمانوں کو فتح نصیب
ہو جائے تو یہی لوگ مسلمانوں سے کہنے لگتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ہی
ساتھ تھے اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ کیا
یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ ان تمام چیزوں کو جانتا ہے جو ساری دنیا کے
لوگوں کے سینہ میں چھپی ہوئی ہیں وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَ لَيَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ ﴿۱۱﴾ اللہ ان لوگوں کو ظاہر کر کے رہے گا جو سچے مومن ہیں اور ان کو بھی جو منافق ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#368

https://archi
ve.org/dow

آیت نمبر 40 تک مختلف انبیاء کے واقعات کا مختصر جائزہ۔ ان واقعات میں
مشرکین مکہ اور مومنوں کے لئے یہ پیغام مضمر ہے کہ حق کی راہ میں
آزمائشوں سے گزارنا اللہ کی سنت ہے،
آیات نمبر 12 تا 22 میں بیان کہ روز قیامت کوئی شخص کسی دوسرے کے
گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کا
تذکرہ۔

وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَ
لْنَحْمِلْ خَطٰیٰكُمْ ؕ اور یہ کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم
ہمارے ہی طریقہ کی پیروی کرو، قیامت کے دن ہم تمہارے گناہوں کا
بوجھ اٹھالیں گے وَ مَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ حالانکہ یہ لوگ اُن کے گناہوں کا ذرا سا بھی بوجھ
نہیں اٹھا سکیں گے، بے شک یہ بالکل جھوٹ بول رہے ہیں وَ

لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۟ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ﴿۱۳﴾ یہ لوگ نہ صرف اپنے گناہوں کا
بوجھ اٹھائیں گے بلکہ کئی دوسرے لوگوں کا بھی، جنہیں ان لوگوں نے
گمراہ کیا ہوگا اور جو جھوٹ یہ لوگ گھڑتے رہے ہیں قیامت کے دن ان
سے ضرور باز پرس کی جائے گی اگر ان لوگوں کے بہکانے سے کوئی شخص
گمراہ ہو گیا تو گمراہ ہونے والے کو اپنی گمراہی کا عذاب دیا جائے گا کوئی اس کا بوجھ
نہیں اٹھائے گا۔ لیکن گمراہ کرنے والے کو دوہرا عذاب اس شکل میں ہو گا کہ
ایک بوجھ تو اپنی گمراہی کا ہو گا جبکہ دوسرا بوجھ لوگوں کو گمراہ کرنے کا۔ رکوع[۱]
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا
خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ﴿۱۴﴾ اور ہم
نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور وہ
ساڑھے نو سو برس ان لوگوں میں رہے، پھر آخر کار ان کی قوم کو ایک
طوفان نے اس حال میں آ پکڑا کہ وہ بہت ہی نافرمان لوگ تھے
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴿۱۵﴾
پھر ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھ کشتی میں سوار سب لوگوں
کو بچا لیا اور ہم نے اس واقعہ کو تمام اہل عالم کے لئے عبرت آموز نشانی

بنا دیا وَ اِبۡرٰهِيۡمَ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوۡهُ ؕ
ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اور ہم نے ابراہیم علیہ
السلام کو بھی پیغمبر بنا کر بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا
کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر
تم کچھ سمجھ رکھتے ہو اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا وَّ
تَخۡلُقُوۡنَ اِفۡكًا ؕ تم اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کر رہے ہو اور تم
ان کے متعلق محض جھوٹ گھڑتے ہو کہ یہ اللہ کے شریک ہیں اِنَّ
الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لَكُمۡ رِزۡقًا
فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ الرِّزۡقَ وَ اعۡبُدُوۡهُ وَ اشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ اِلَيۡهِ
تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾ بیشک اللہ کے سوا تم جن کی پرستش کر رہے ہو وہ تمہیں
رزق دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے، پس تم اللہ ہی سے رزق مانگو اور اسی
کی عبادت کرو اور اسی کی نعمتوں کا شکر ادا کرو، بالآخر تم سب کو اسی کی
طرف واپس لوٹ کر جانا ہے وَ اِنۡ تُكَذِّبُوۡا فَقَدۡ كَذَّبَ اُمَمٌ
مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ؕ اور اگر تم لوگ مجھے جھٹلاتے ہو تو جان لو کہ تم سے پہلے
بھی بہت سی امتیں اپنے رسولوں کو جھٹلا چکی ہیں اور آخرکار اللہ کے

عذاب نے انہیں آ پکڑا وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾
اور رسول کی ذمہ داری تو صرف یہی ہے کہ وہ اللہ کا پیغام صاف اور
واضح الفاظ میں لوگوں تک پہنچا دے اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ
اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ کیا ان
لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ اللہ کس طرح مخلوق کو پہلی دفعہ
پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ بھی پیدا کر دے گا، بیشک یہ اللہ کے
نزدیک بہت ہی آسان بات ہے قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ آپ ان
سے کہہ دیجئے کہ تم زمین میں گھوم پھر کر دیکھو کہ کس طرح اللہ نے
خلق کا آغاز کیا پھر اسی طرح وہ قیامت میں دوبارہ بھی پیدا کر دے گا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح
قادر ہے يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ
تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم فرمائے
اور تم سب اسی کے پاس واپس لوٹ کر جاؤ گے وَمَآ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ

اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ اور نہ تم زمین میں کہیں بھاگ کر اسے
عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں، اور نہ ہی اللہ کے سوا تمہارا کوئی حامی یا
مدد گار ہو سکتا ہے رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#369

https://archive.org/dow

آیات نمبر 23 تا 32 میں ابراہیم علیہ السلام اور قوم لوط کا تذکرہ۔ قوم لوط
کے لئے عذاب کے فرشتوں کا نازل ہونا اور ابراہیم علیہ السلام سے مکالمہ

وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوۡا مِنۡ
رَّحۡمَتِىۡ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۳﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی
آیات اور روز قیامت اس کے روبرو پیش ہونے کا انکار کیا تو وہی لوگ
ہیں جو میری رحمت سے مایوس ہو گئے اور وہی لوگ ہیں جن کے لیے
ایک دردناک عذاب ہے فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا
اقۡتُلُوۡهُ اَوۡ حَرِّقُوۡهُ فَاَنۡجٰهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ پس ابراہیم علیہ
السلام کی قوم کے پاس اس کے سوا اور کوئی جواب نہ تھا کہ آپس میں
کہنے لگے کہ اسے قتل کر دو یا آگ میں جلا دو، لیکن اللہ نے انہیں آگ
سے بچالیا اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾ بلاشبہ اس واقعہ

میں بھی ایمان لانے والے لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں وَ قَالَ
اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ اور ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کے لوگوں
سے یہ بھی کہا کہ تمہاری آپس کی محبت کی بنیاد جس کی وجہ سے تم اس
دنیا کی زندگی میں اکھٹے ہو وہ یہی ہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی
پرستش کرتے ہو ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ
يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ لیکن پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کی دوستی کا انکار
کروگے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجوگے، تمہارا ٹھکانا جہنم ہو گا اور
کوئی تمہارا مددگار بھی نہ ہو گا فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ
اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ اس پر لوط علیہ السلام نے
ابراہیم علیہ السلام کی تصدیق کی۔ پھر ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میں
اپنے رب کی بتائی ہوئی جگہ کی طرف ہجرت کر رہا ہوں، یقیناوہ سب پر
غالب اور کامل حکمت والا ہے وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ
جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ

وَ اِنَّہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۲۷﴾ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو
اسحق علیہ السلام جیسا بیٹا اور یعقوب علیہ السلام جیسا پوتا عطا فرمایا اور ہم
نے نبوت اور کتاب کا سلسلہ ان کی نسل میں قائم رکھا، ہم نے دنیا میں
بھی ابراہیم علیہ السلام کو اس کا صلہ عطا کیا اور یقیناً آخرت میں بھی وہ
صالح لوگوں میں سے ہوں گے وَ لُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖۤ اِنَّکُمۡ
لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَۃَ ۫ مَا سَبَقَکُمۡ بِہَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ
الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اور ہم نے لوط علیہ السلام کو بھی پیغمبر بنا کر بھیجا جب
انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یقیناً تم ایسی بے حیائی کا
ارتکاب کرتے ہو جو تم سے پہلے ساری دنیا کے لوگوں میں سے کسی نے
نہیں کیا اَئِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَ تَقۡطَعُوۡنَ السَّبِیۡلَ ۬ۙ وَ
تَاۡتُوۡنَ فِیۡ نَادِیۡکُمُ الۡمُنۡکَرَ ؕ کیا تم لوگ خلاف وضع فطری فعل
کے مرتکب ہوتے ہو، راہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں ناشائستہ کام
کرتے ہو؟ فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوۡمِہٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا
بِعَذَابِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۲۹﴾ پھر ان کی قوم کے
پاس اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ کہنے لگے اگر تم سچے ہو تو ہم پر اللہ

کا عذاب لے آوٴ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ۠﴿۳۰﴾

اس پر لوط علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی کہ اے میرے رب! ان

مفسد لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرما رکوع [۳] وَ لَمَّا جَآءَتْ

رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ

الْقَرْیَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ۚ﴿۳۱﴾ اور جب ہمارے بھیجے

ہوئے فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس بیٹے کے پیدائش کی خوشخبری

لے کر پہنچے تو انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم لوط علیہ السلام کی اس بستی

والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ اس کے باشندے بہت نافرمان

اور بدکار ہیں قَالَ اِنَّ فِیْهَا لُوْطًا ؕ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ اس

بستی میں لوط علیہ السلام بھی موجود ہے قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ

فِیْهَا ٞ لَنُنَجِّیَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۗ كَانَتْ مِنَ

الْغٰبِرِیْنَ﴿۳۲﴾ فرشتوں نے جواب دیا کہ ہم خوب جانتے ہیں وہاں کون

کون ہے، ہم لوط علیہ السلام اور اس کے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے

اس کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں شامل ہوگی

#370

https://archive.org/dow

آیات نمبر 33 تا 44 میں قوم لوط کے لئے عذاب کے فرشتوں کا نازل ہونا اور لوط علیہ السلام سے مکالمہ ، مدین، عاد، ثمود، قارون، فرعون اور ہامان کے واقعات کا مختصر جائزہ۔ ان واقعات میں مشرکین مکہ اور مومنوں کے لئے یہ پیغام مضمر ہے کہ حق کی راہ میں آزمائشوں سے گزارنا اللہ کی سنت ہے، اللہ کے مقابلہ میں قریبی رشتوں کی بھی اہمیت نہیں اور نافرمان اور ظالم لوگ اللہ کی گرفت سے بچ نہیں سکتے۔ اس حقیقت کا بیان کہ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنائے ہیں ان کی مثال مکڑی کے گھر جیسی ہے جو بہت کمزور ہوتا ہے

وَ لَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ وَ ضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ وَ لَا تَحۡزَنۡ ۟ اِنَّا مُنَجُّوۡكَ وَ اَهۡلَكَ اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۳۳﴾ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو لوط علیہ السلام بہت غمگین

ہوئے اور اپنے آپ کو بہت بے بس محسوس کیا، فرشتوں نے کہا کہ
آپ کسی قسم کا اندیشہ نہ کریں اور نہ ہی مغموم ہوں، ہم آپ کو اور آپ
کے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے آپ کی بیوی، کہ وہ پیچھے رہ جانے
والوں میں سے ہو گی اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓی اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾ اور یہ کہ ہم اس بستی
کے لوگوں پر، ان کی بدکاریوں کے باعث جو یہ کرتے رہے ہیں، آسمان
سے عذاب نازل کرنے والے ہیں وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةً ۢ بَيِّنَةً
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾ اور بے شک ہم نے اس بستی کے کچھ ظاہری نشان
ان لوگوں کے لئے چھوڑ دئے ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں وَ اِلٰى
مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا
الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ اور مدین
والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا
سو شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی
عبادت کرو اور یوم آخرت سے ڈرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

جٰثِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾ پھر انہوں نے شعیب علیہ السلام کی تکذیب کی، آخر کار
ایک زلزلہ نے انہیں آ پکڑا، پھر وہ اپنے گھروں میں منہ کے بل پڑے
کے پڑے رہ گئے وَ عَادًا وَّ ثَمُوۡدَاۡ وَ قَدۡ تَّبَیَّنَ لَکُمۡ مِّنۡ
مَّسٰکِنِہِمۡ ۟ وَ زَیَّنَ لَہُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَہُمۡ فَصَدَّہُمۡ عَنِ
السَّبِیۡلِ وَ کَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِیۡنَ ﴿۳۸﴾ اور ہم نے قوم عاد اور ثمود کو
بھی ہلاک کیا اور ان کی تباہی ان کے مکانوں سے تم پر ظاہر ہو چکی ہے،
شیطان نے ان کے برے اعمال کو ان کی نظر میں خوشنما کر دیا تھا اور
اس طرح انہیں راہ راست سے روک رکھا تھا حالانکہ وہ بڑے سمجھدار
لوگ تھے وَ قَارُوۡنَ وَ فِرۡعَوۡنَ وَ ہَامٰنَ ۟ وَ لَقَدۡ جَآءَہُمۡ
مُّوۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ فَاسۡتَکۡبَرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا کَانُوۡا
سٰبِقِیۡنَ ﴿ۚ۳۹﴾ اور ہم نے قارون و فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا اور
بلاشبہ موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے لیکن
انہوں نے زمین میں تکبر اور سرکشی کی پھر وہ ہم سے بچ کر کہیں بھاگ
نہ سکے فَکُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِہٖ ۚ فَمِنۡہُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَیۡہِ
حَاصِبًا ۚ وَ مِنۡہُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡہُ الصَّیۡحَۃُ ۚ وَ مِنۡہُمۡ مَّنۡ

خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ آخرکار ہم نے ان
سب کو ان کے گناہوں کی پاداش میں پکڑ لیا، پھر ان میں سے کسی پر تو
ہم نے پتھر برسانے والی آندھی بھیجی اور کسی کو ایک ہولناک آواز نے
آ پکڑا، کسی کو ہم نے زمین میں دھنسادیا اور کسی کو پانی میں غرق کر دیا وَ
مَا کَانَ اللّٰہُ لِیَظۡلِمَہُمۡ وَ لٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾
اور اللہ کی یہ شان نہ تھی کہ وہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ لوگ خود ہی اپنے
اوپر ظلم کرتے رہے تھے۔ مَثَلُ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ
اَوۡلِیَآءَ کَمَثَلِ الۡعَنۡکَبُوۡتِ ۖۚ اِتَّخَذَتۡ بَیۡتًا ؕ جن لوگوں نے
اللہ کو چھوڑ کو دوسروں کو اپنا کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال ایک مکڑی
کی سی ہے جو اپنا گھر تو بناتی ہے وَ اِنَّ اَوۡہَنَ الۡبُیُوۡتِ لَبَیۡتُ
الۡعَنۡکَبُوۡتِ ۘ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ لیکن بلاشبہ مکڑی کا گھر سب
گھروں سے زیادہ کمزور ہوتا ہے، کیا اچھا ہوتا کہ وہ اس حقیقت کو جان
لیتے۔ اِنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ مَا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ وَ ہُوَ
الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۴۲﴾ بے شک اللہ ان سب کی حقیقت سے بخوبی
واقف ہے جنہیں یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ، اللہ ہی سب سے

زبردست اور بڑی حکمت والا ہے وَ تِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا
لِلنَّاسِ ۚ وَ مَا يَعۡقِلُهَاۤ اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اور ہم یہ مثالیں لوگوں
کو سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں لیکن انہیں سمجھتے وہی ہیں جو اِن
میں سے اہل علم ہے خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾ اللہ نے آسمان اور زمین کو حکمت
اور مصلحت کے ساتھ پیدا کیا ہے، بیشک اس تخلیق میں اہل ایمان کے
لئے بڑی نشانی ہے رکوع[۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#371

https://archive.org/dow

آیات نمبر 45 تا 53 میں اس حقیقت کا بیان کہ اللہ نے آسمان اور زمین کو حکمت اور مصلحت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو سب لوگوں سے بے پرواہ ہو کر قرآن پڑھنے اور نماز کا اہتمام کرنے کی ہدایت۔ اہل کتاب سے حکمت کے ساتھ بحث و مباحثہ کرنے کی ہدایت۔ وضاحت کہ قران بھی اسی طرح نازل کیا گیا ہے جس طرح اس سے پہلے کتابیں نازل کی گئی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کا اُمّی ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ قرآن وحی کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! جو کتاب آپ کی جانب وحی کی گئی ہے اس کی تلاوت کیجئے اور نماز قائم کیجئے، یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ بیشک اللہ کا ذکر بہت

بڑی چیز ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ وَ لَا تُجَادِلُوْٓا
اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ
اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ اگر اہل کتاب
سے بحث و مباحثہ کی نوبت آئے تو احسن اور شائستہ طریقہ سے بحث کرو
سوائے ان لوگوں کے جو اِن میں سے زیادتی کریں اور اہل کتاب کو یہ بتا
دو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی ہے اور ان
کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئی تھیں اور ہمارا اور تمہارا معبود تو ایک ہی
ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ اور اے
پیغمبر (ﷺ)! جس طرح ہم نے پہلے رسولوں پر کتابیں اتاریں تھیں
اسی طرح اب یہ کتاب آپ پر نازل کی ہے، سو جن لوگوں کو ہم نے
آپ سے پہلے کتاب دی تھی ان میں سے بہت سے اس پر ایمان لے
آتے ہیں وَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ جبکہ ان مشرکین میں سے بھی بعض اس پر ایمان لے

آتے ہیں اور ہماری آیتوں کو ماننے سے صرف وہی لوگ انکار کرتے
ہیں جو کفر کے خوگر ہو چکے ہیں وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ
كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور اے
پیغمبر (ﷺ)! اس قرآن سے پہلے نہ آپ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور
نہ کوئی کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے، اگر ایسا ہوتا تو یہ اہل باطل
ضرور شک میں پڑ جاتے آپ کا اُمّی ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ سب کچھ
آپ کو وحی کے ذریعہ حاصل ہوا ہے بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ بلکہ یہ قرآن تو ایسی صاف اور واضح آیات کا
مجموعہ ہے جو ان لوگوں کے سینہ میں محفوظ ہے جنہیں صحیح علم دیا گیا
ہے وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ اور ہماری آیات کو
ماننے سے وہی انکار کرتے ہیں جو ضدی اور ہٹ دھرم ہیں وَ قَالُوْا لَوْ
لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اور کفار یہ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر
اس کے رب کی جانب سے معجزہ نازل کیوں نہیں کیا گیا قُلْ اِنَّمَا
الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ ہر قسم کے معجزے تو بس اللہ ہی کے قبضہ

قدرت میں ہیں، میں تو صرف واضح طور پر برے انجام سے ڈرانے والا
ہوں اَوَ لَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى
عَلَيْهِمْ ؕ کیا ان لوگوں کے لئے یہ معجزہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر
قرآن نازل کیا ہے جو اِنہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے؟ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ بلاشبہ اس قرآن میں ایمان
لانے والے لوگوں کے لئے اللہ کی بڑی رحمت اور بڑی نصیحت ہے
رکوع [۵] قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے
درمیان گواہی کے لئے اللہ ہی کافی ہے، وہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو
جانتا ہے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ اور جو لوگ حق کی جگہ باطل پر ایمان لائے اور
اللہ کی صداقت کے منکر ہیں، قیامت کے دن وہی لوگ خسارے میں
رہیں گے وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ لَوْ لَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى
لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا تقاضا
کرتے ہیں، اگر ان کے لئے عذاب کا ایک وقت مقررہ نہ ہوتا تو ان پر

عذاب کبھی کا آچکا ہوتا وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾

اور یقین رکھو کہ وہ عذاب ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں اس کے آنے کی خبر تک نہ ہوگی

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#372

https://archive.org/dow

آیات نمبر 54 تا 62 میں وضاحت کہ جو لوگ عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں وہ جان لیں کہ یہ انہیں مہلت ملی ہوئی ہے، جب عذاب آئے گا تو انہیں خبر تک نہ ہوگی، اہل ایمان کے لئے ہجرت کا اشارہ اور بہت بڑے اجر کی بشارت۔ آسمان و زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر۔ اللہ جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا تقاضا کرتے ہیں، تو وہ یہ جان لیں کہ بلاشبہ جہنم کی آگ نے ان کافروں کو ہر طرف سے گھیرا ہوا ہے

يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ جس دن عذاب انہیں اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانپ لے گا تو اللہ فرمائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج اس کا مزہ چکھو۔

يٰعِبَادِیَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّایَ
فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! یقیناً میری زمین
بڑی وسیع ہے، لہذا خالص میری ہی عبادت کرو كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ
الْمَوْتِ ۟ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ ہر جاندار کو ایک نہ ایک دن
موت کا مزہ چکھنا ہے، پھر تم سب کو واپس ہماری ہی بارگاہ میں پیش ہونا
ہے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ
الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ
اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے
انہیں ہم جنت کے بالا خانوں میں رہائش عطا کر دیں گے، جن کے نیچے
نہریں بہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، کیا خوب صلہ
ہے نیک عمل کرنے والوں کا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰی رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے دنیا میں اپنے مصائب پر
صبر کیا اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے رہے وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ اور زمین پر چلنے والے کتنے ہی جاندار ایسے ہیں جو اپنا رزق

اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ہی انہیں رزق دیتا ہے اور تم سب کو بھی رزق
دے رہا ہے، وہ سب کی سننے والا اور سب کے حالات کا جاننے والا ہے
وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ سَخَّرَ
الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ ۚ فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اگر آپ ان
لوگوں سے پوچھیں کہ بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور وہ
کون ہے جس نے سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو وہ ضرور یہی جواب
دیں گے کہ اللہ نے، تو پھر یہ گمراہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں؟ اَللّٰہُ
یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ وَ یَقۡدِرُ لَہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ
بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۶۲﴾ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کے
لئے چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق
دیتا ہے، بلاشبہ اللہ ہر چیز کے حال سے باخبر ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#373 https://archive.org/dow

آیات نمبر 63 تا 69 میں بیان کہ اس دنیا کی زندگی تو بس لہو و لہب ہی ہے،
اصل ٹھکانہ تو آخرت ہی کا ہے سو جس کا وہ اچھا ہو گا وہی کامیاب ہے۔
مشرکین کا یہ حال ہے کہ جب کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں تو اللہ کو
پکارتے ہیں لیکن جب اللہ نجات دے دیتا ہے تو شرک کرنے لگتے ہیں۔ صبر
و تحمل سے مشکلیں برداشت کرنے پر اہل ایمان کو بڑے اجر کی بشارت۔

وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ
الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ اے
پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں کہ وہ کون ہے جس
نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ اس زمین میں جان ڈال دی
جو مردہ ہو چکی تھی، وہ ضرور یہی جواب دیں گے کہ وہ اللہ ہی ہے، آپ
ان سے کہئے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا
يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ اصل بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ عقل سے کام

نہیں لیتے رکوع [٦] وَ مَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ
وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾
یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں، اور اصل دائمی اور
حقیقی زندگی تو آخرت کی زندگی ہی ہے، کیا اچھا ہوتا کہ یہ لوگ اس
بات کو سمجھ لیتے وہ تمام اعمال جو محض اس فانی زندگی کے لئے کئے جائیں ان کی
مثال کھیل تماشے کی سی ہے کہ جب تک اس میں مشغول ہیں لطف اندوز ہو رہے
ہیں جیسے ہی کھیل ختم ہوا سب کچھ جاتا رہا، اسی طرح دنیا کے لئے کئے گئے اعمال کا
فائدہ بھی صرف اس چند روزہ زندگی ہی میں حاصل رہے گا، البتہ وہی وقت اگر
کسی ایسے عمل میں لگایا جائے جو آخرت کی زندگی میں فائدہ دے تو اس وقت کو
دوام حاصل ہو جاتا ہے کیونکہ ان اعمال کے صلہ میں آخرت کی زندگی میں
حاصل ہونے والی نعمتیں ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیں گی۔ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي
الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ پھر جب یہ لوگ ایک
کشتی میں سوار کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں تو خالص اللہ ہی پر اعتقاد
رکھ کر اسے پکارتے ہیں فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ
يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو یہ فوراً ہی
شرک کرنے لگتے ہیں لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَ لِيَتَمَتَّعُوْا ۛ وقفة

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ جس کا حاصل اس کے سوا کچھ نہیں کہ جو احسان
ہم نے ان پر کیا ہے اس کی ناشکری کرتے ہیں، بہرحال زندگی کی
آسائشوں کا چند دن اور فائدہ اٹھالیں، سوعنقریب انہیں اپنے اعمال کا
انجام معلوم ہو جائے گا اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ
يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے
ان کے شہر مکہ کو امن اور پناہ کی جگہ بنا دیا ہے جبکہ ان ہی کے قرب
وجوار کے لوگوں کو لوٹ کر قتل کر دیا جاتا ہے اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ کیا اس پر بھی یہ لوگ باطل
معبودوں پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کے احسان کی ناشکری کرتے ہیں وَ
مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ
لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اور اس شخص
سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق
اس کے پاس آجائے تو اس کی تکذیب کرے؟ کیا ایسے کافروں کا
آخری ٹھکانہ جہنم نہیں ہو گا؟ وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ۧ اور جن

لوگوں نے ہمارے لئے مشقتیں برداشت کیں تو ہم بھی ان پر اپنی
راہیں ضرور کھولیں گے ، اور بلاشبہ اللہ خلوص کے ساتھ عمل کرنے
والوں کے ساتھ ہے رکوع[۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#374

https://archive.org/dow

ترتیب تلاوت	نام سورة	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
30	سُوْرَةُ الرُّوْم	84	مکی	6	60	21	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 10: مجوسیوں اور رومیوں کی ایک جنگ کی طرف اشارہ۔ اس حقیقت کا بیان کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ نے جو کچھ پیدا کیا ہے وہ ایک مقرر وقت اور کسی خاص مقصد کے لئے ہے۔ مشرکین کو انتباہ کہ ماضی میں ان کفار سے بھی زیادہ طاقتور قومیں تھیں لیکن نافرمانی کی وجہ سے ہلاک کر دی گئیں۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ الف، لام، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) اگلی آیات کا پس منظر مجوسیوں اور رومیوں کے درمیان ایک جنگ ہے جس میں رومی مغلوب ہو گئے تھے۔ مجوسی مشرک

تھے جب کہ رومی نصرانیت کے پیروکار ہونے کے ناطے اہل کتاب تھے،
مشرکین کی ہمدردیاں مجوسیوں کے ساتھ تھیں جبکہ مسلمان رومیوں سے
ہمدردی رکھتے تھے ۔ اس جنگ کے بعد مشرکین نے مسلمانوں کو طعنے دینے
شروع کر دئے تھے کہ جس طرح رومی اہل کتاب ہار گئے ہیں اسی طرح ایک دن
یہ مسلمان بھی مغلوب ہو جائیں گے۔ ان آیات میں مستقبل میں رومیوں کی فتح
کے بارے میں ایک پیش گوئی کی گئی ہے جو بالآخر پوری ہوئی اور رومی نو سال کے
بعد غالب آگئے غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ؕ اہل روم قریب ہی
کی سرزمین میں مغلوب ہو گئے لیکن وہ مغلوب ہونے کے بعد دس سال
سے بھی کم عرصہ میں دوبارہ غالب آ جائیں گے غیب کا علم صرف اللہ ہی کو
ہے۔ یہ غیب ہی کی خبر تھی کہ مستقبل میں اہل روم غالب آ جائیں گے لِلّٰهِ
الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ اللہ ہی کے حکم سے ہوا جو پہلے ہوا اور
اللہ ہی کے حکم سے ہو گا جو بعد میں ہو گا وَ يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ یہ وہ دن ہو گا کہ
مسلمان اللہ کی نصرت پر خوشیاں منائیں گے اور اللہ جس کی چاہتا ہے
مدد فرماتا ہے وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ اور وہی ہے بڑا زبردست

اور ہر وقت رحم کرنے والا وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ

لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝٦ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی

اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں

جانتے یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚۖ وَ هُمْ عَنِ

الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٧ یہ لوگ دنیا کی صرف ظاہری زندگی ہی کو

جانتے ہیں اور آخرت کی زندگی سے بالکل غافل ہو گئے ہیں ۔ اَوَ لَمْ

یَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ

مَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ کیا ان لوگوں نے کبھی

اپنے دل میں غور و فکر نہیں کیا؟ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ

ان کے درمیان میں ہے کسی خاص مصلحت اور صرف ایک مقررہ

مدت تک کے لئے ہی پیدا کیا ہے وَ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ

بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝٨ اور ان میں سے بہت سے لوگ قیامت

کے دن اللہ کے حضور پیش ہونے کے منکر ہیں اَوَ لَمْ یَسِیْرُوْا فِی

الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

کیا اِن لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ وہ نافرمان قومیں جو

اِن سے پہلے گزری ہیں اُن کا کیا انجام ہوا كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ
اَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ وہ لوگ قوت میں بھی اِن سے زیادہ تھے اور
اُن کے باغات اور کھیتیاں بھی اِن سے زیادہ تھیں اور اُن کی آبادیاں
بھی اِن لوگوں سے زیادہ تھیں، اُن کے پاس بھی ہمارے رسول واضح
اور کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے تھے فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ
لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ﴿۹﴾ پھر اللہ کی یہ شان نہ تھی کہ وہ
اُن پر ظلم کرتا بلکہ خود اُن لوگوں ہی نے اپنے اوپر ظلم کیا ثُمَّ كَانَ
عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ؑ﴿۱۰﴾ آخر کار جن لوگوں نے برائیاں کی تھیں
ان کا انجام بھی برا ہی ہوا کیونکہ انہوں نے آیات الٰہی کی تکذیب کی اور
وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 11 تا 25 میں اس حقیقت کا بیان کہ ہر مخلوق کو اللہ ہی نے پیدا کیا
ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ روز قیامت کوئی سفارش کام نہیں آئے گی۔
اس دن مومن جنت میں ہوں گے جبکہ کفار جہنم میں۔ کائنات میں ہر طرف
پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ اللہ
دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ روز قیامت اللہ کی ایک پکار پر سب انسان اپنی
قبروں سے باہر نکل آئیں گے

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ اللہ ہی
مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم
سب اسی کی طرف واپس لوٹائے جاؤ گے وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾ اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو اس دن
مجرم لوگ مایوس ہو کر رہ جائیں گے وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ
شُرَكَآىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾ اور ان

کے خود ساختہ شریکوں میں سے کوئی بھی ان کی سفارش کرنے والا نہ ہو
گا اور اس وقت یہ لوگ خود بھی اپنے بنائے ہوئے شریکوں کے منکر ہو
جائیں گے وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾ اور جس
دن قیامت قائم ہوگی اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جائیں گے فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ
يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾ پھر جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک اعمال
بھی کئے تھے وہ جنت کے باغات میں خوش وخرم ہوں گے وَ اَمَّا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓىِٕكَ
فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور
ہماری آیات اور روز آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تھا وہ عذاب میں گرفتار
ہوں گے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾
پس تم اللہ کی تسبیح کیا کرو شام کے وقت بھی اور صبح کے وقت بھی وَلَهُ
الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾
اور آسمانوں اور زمین میں تعریف اور حمد وثنا اُسی کے لئے ہوتی ہے سو
اُسی کی تسبیح وتقدیس کرو سہ پہر بھی اور ظہر کے وقت بھی۔ يُخْرِجُ

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وہی مردہ سے زندہ کو نکالتا
ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور وہی زمین کو مردہ و بنجر ہو جانے
کے بعد زندہ و شاداب کرتا ہے اسی طرح تم بھی زندہ کر کے نکالے جاؤ
گے رکوع [۲] وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ
اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ
بھی ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر تم انسان کی شکل میں ہر
جگہ پھیلے ہوئے ہو وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اور
اسی کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے
تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور
تمہارے درمیان محبت و ہمدردی بھی پیدا کر دی اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں
ہیں جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ اور اس کی

قدرت کی نشانیوں میں سے آسمان وزمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں
اور رنگوں کا مختلف ہونا بھی ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ۝۲۲
بلاشبہ اہل دانش کے لئے ان چیزوں میں اللہ کی قدرت کی بہت سی
نشانیاں ہیں وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ
ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے
تمہارا رات کو سونا اور دن کو اس کا فضل تلاش کرنا بھی ہے اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ۝۲۳ بلاشبہ ان باتوں میں اللہ کی قدرت
کی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو توجہ کے ساتھ سنتے ہیں وَ
مِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اس کی نشانیوں میں سے
ایک یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے جو بیک وقت تم پر
خوف اور امید کے جذبات طاری کر دیتی ہے، پھر وہ آسمان سے بارش
برساتا ہے اور مردہ زمین میں جان ڈال دیتا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ۝۲۴ یقینا اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے
لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ

الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝۲۵

اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ آسمان اور زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب وہ پکار کر تمہیں زمین سے بلائے گا تو تم فوراً زمین سے باہر نکل آؤ گے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#376

https://archive.org/dow

آیات نمبر 26 تا 36 میں ایک مثال کہ جس طرح تمہارے غلام تمہارے برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح اللہ کی مخلوق اس کے برابر نہیں ہو سکتی۔ رسول اللہ ﷺ اور مومنین کو پوری یکسوئی کے ساتھ دین فطرت پر قائم رہتے ہوئے اللہ سے ڈرنے اور نماز قائم کرنے اور شرک سے بچنے کی تاکید۔ مشرکین کا رویہ کہ تکلیف میں اللہ کو پکارتے ہیں لیکن جب اللہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو شرک کرنے لگتے ہیں۔

وَلَهٗ مَنۡ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۲۶﴾ آسمانوں

اور زمین کی ہر چیز اسی کی ملکیت ہے اور سب اسی کے حکم کے تابع ہیں

وَهُوَ الَّذِيۡ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَهُوَ اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ ؕ اور

وہی ہے جو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر وہ دوبارہ بھی پیدا کر دے گا اور یہ

تو اس کے لئے اور زیادہ آسان ہے وَ لَهُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى فِي

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۷﴾ اور آسمانوں

اور زمین میں اسی کی شان سب سے اعلیٰ ہے اور وہ نہایت زبردست اور
حکمت والا ہے رکوع [۳] ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ وہ
تمہیں سمجھانے کے لئے خود تمہارے ہی متعلق ایک مثال بیان کرتا
ہے هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا
رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ
اَنْفُسَكُمْ ؕ کیا ہمارے دئے ہوئے مال ومتاع میں، تمہارے وہ غلام
جن کے تم مالک ہو، تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہیں اور کیا تم ان
سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنے برابر کے ساتھیوں سے ڈرتے
ہو كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ ہم اس طرح
آیات کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے
ہیں بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ بلکہ
اصل بات یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ بغیر علم اپنی نفسانی خواہشات کی
پیروی کرتے ہیں فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ پھر اس شخص کو کون ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ ہی
گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے، اور ایسے گمراہوں کا کوئی مددگار بھی نہ

ہو گا۔ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ
النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ پس آپ یکسو ہو کر اپنا رخ دین حق کی طرف کر لیں،
یہی اللہ کی بنائی ہوئی فطرت ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے
لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں کوئی تبدیلی
نہیں ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ یہی سیدھا اور صحیح دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے
مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾ تم سب اس اللہ کی طرف رجوع ہو کر دین اسلام پر
قائم ہو جاؤ اور اسی سے ڈرتے رہو، نماز قائم کرو اور شرک کرنے
والوں میں سے نہ ہو جانا مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا
شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٣٢﴾ ان لوگوں کی طرح نہ
ہو جانا جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا اور گروہوں میں بٹ
گئے، پھر ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں خوش اور مگن ہے وَ
اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ
اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

ان لوگوں کا یہ حال ہے کہ جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو فوراً اپنے
رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارنے لگتے ہیں، پھر جب وہ انہیں
اپنی رحمت کا مزا چکھا دیتا ہے تو یکایک ان میں سے ایک فریق باطل
معبودوں کو اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے لِيَكْفُرُوْا
بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ جس کا حاصل اس کے سوا کچھ نہیں کہ جو احسان ہم
نے کیا ہے یہ لوگ اُس کی ناشکری کریں فَتَمَتَّعُوْا ۥ وقفة فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ سو چند دن اوراس دنیاوی زندگی کا مزہ اٹھالو عنقریب
تمہیں اس کا انجام پتہ لگ جائے گا اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا
فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی
سند نازل کی ہے جو انہیں شرک کرنے کے لئے کہہ رہی ہو وَ اِذَآ
اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ اور جب ہم لوگوں کو اپنی
رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتے ہیں وَ اِنْ
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اور
اگر ان کے اپنے کئے ہوئے اعمال کی بدولت کوئی مصیبت آپڑے تو فوراً
مایوس ہو جاتے ہیں

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#377 https://archive.org/dow

آیات نمبر 37 تا 47 میں بیان کہ اللہ جسے چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے۔ قرابت داروں، مساکین اور مسافروں کی مدد کرنے کی تاکید۔ سود سے بچنے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی تلقین مشرکین کو مختلف دلائل کے ساتھ توحید کی دعوت، منکرین کے لئے سخت عذاب کی وعید۔ مومنین کو بشارت کہ اہل ایمان کی مدد کرنا اللہ کی سنت ہے

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ

کیاان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جسے چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ

سو اے مسلمانو! قرابت داروں، مساکین اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرتے رہو

ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو
رضائے الٰہی کے طلبگار ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں وَ مَآ
اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَا۠ فِیْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرْبُوْا عِنْدَ
اللّٰهِ ۚ وَ مَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اور جو مال تم سود پر دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال
میں مل کر بڑھتا رہے تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا لیکن جو زکوٰۃ و
صدقات تم محض اللہ کی رضاجوئی کے ارادے سے دیتے ہو تو ایسے ہی
لوگ اپنے مال بڑھا رہے ہیں۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ
ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا،
پھر تمہیں رزق دیتا ہے، پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے پھر تمہیں زندہ
کرے گا هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ
شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ کیا تمہارے ٹھہرائے
ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان میں سے ایک کام بھی کر سکتا ہو؟
اللہ ہر عیب سے پاک اور بہت بالا و برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ
کرتے ہیں رکوع [۴] ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا

كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾ لوگوں کے کئے ہوئے برے اعمال کے سبب
بحر و بر میں ہر جگہ فساد پھیل گیا ہے جس کا انجام یہ ہے کہ اللہ انہیں ان
کے بعض اعمال کا مزا چکھائے، شاید وہ ایسے کاموں سے باز آجائیں
قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾ اے پیغمبر (ﷺ)!
آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ زمین میں چل پھر کے دیکھو کہ تم سے
پہلے جو نافرمان لوگ گزرے ہیں ان کا کیا انجام ہوا، ان میں سے اکثر
لوگ مشرک تھے فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾ سوائے پیغمبر
(ﷺ)! آپ اپنا رخ اِس صحیح اور درست دین کی طرف کر لیں اور
اس پر مضبوطی سے جم جائیں، اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن
آجائے جسے ٹالا نہیں جا سکتا، اس دن سب لوگ الگ الگ ہو جائیں گے
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ
يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے

گا اور جان لو کہ جو لوگ نیک اعمال کر رہے ہیں تو ایسے ہی لوگ اپنے
لئے دائمی آرام و راحت کا سامان کر رہے ہیں لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۵ جس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک
عمل بھی کرتے رہے اللہ انہیں اپنے فضل و کرم سے ان کے اعمال کا
بدلہ دے گا، بلاشبہ وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ
يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۴۶
اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بارش سے پہلے
وہ خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ پھر تمہیں اپنی رحمت
سے لطف اندوز کرے اور یہ بھی کہ اس کے حکم سے ہواؤں کے ذریعہ
کشتیاں چلیں اور تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور پھر اس کا شکر ادا کرو وَ
لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا
نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷ بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبروں کو

ان کی قوموں کی طرف بھیجا اور وہ ان کے پاس واضح اور کھلی نشانیاں
لے کر آئے تھے پھر جن لوگوں نے ہمارے پیغمبروں کی تکذیب کا
جرم کیا ہم نے ان سے انتقام لیا اور ایمان والوں کی مدد کی اور ان کی مدد
کرنا تو ہم پر لازم تھا۔

پہلا صفحہ	فہرست سورت

آیات نمبر 48 تا 60 میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر اور مشرکین کو توحید
کی دعوت۔ روز قیامت مجرم قسمیں کھا کر کہیں گے کہ وہ دنیا میں چند گھنٹوں
سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ قرآن میں ہر چیز واضح کر دی گئی ہے لیکن جن
لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ رسول اللہ کو صبر کرنے کی
تلقین اور کامیابی کی بشارت کیونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

اَللّٰهُ الَّذِیۡ یُرۡسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیۡرُ سَحَابًا فَیَبۡسُطُهٗ فِی
السَّمَآءِ كَیۡفَ یَشَآءُ وَیَجۡعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَی الۡوَدۡقَ یَخۡرُجُ
مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ وہ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں کو
اٹھائے پھرتی ہیں پھر وہ جس طرح چاہتا ہے ان کو آسمان میں پھیلا دیتا
ہے اور کبھی انہیں ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ
بادلوں میں سے بارش کے قطرے نکلتے ہیں فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنۡ
یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمۡ یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ پھر وہ اس بارش کو

اپنے جن بندوں تک چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں وَ
اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾
حالانکہ اس بارش کے برسنے سے پہلے وہ بارش سے بالکل مایوس ہو چکے
تھے فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ؕ پس آپ رحمت الٰہی کے اثرات دیکھیں کہ وہ زمین کو مردہ ہو
جانے کے بعد کس طرح اسے دوبارہ زندہ کر دیتا ہے اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ
الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ کچھ شک نہیں کہ وہی
مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے وَ
لَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیج دیں جس کے اثر سے یہ لوگ اپنی
کھیتی کو مرجھایا ہوا اور زرد پائیں تو فوراً ہماری تمام گزشتہ نعمتوں کی
ناشکری کرنے لگیں گے فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ
الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! نہ تو
آپ مُردوں کو اپنی بات سنا سکتے ہیں اور نہ بہرے شخص کو اپنی آواز سنا
سکتے ہیں جب وہ آپ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ رہا ہو وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِ

الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اور نہ ہی آپ ان بصیرت سے محروم اندھوں کو ان کی
گمراہی سے نکال کر ہدایت دے سکتے ہیں، آپ تو بس انہی لوگوں کو سنا
سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور پھر سر تسلیم خم کر دیتے
ہیں رکوع [۵] اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ
بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَیْبَةً ؕ وہ
اللہ ہی ہے جس نے تمہیں بہت کمزور حالت میں پیدا کیا پھر اس کمزوری
کے بعد قوت عطا کی پھر اس قوت کے بعد دوبارہ کمزوری اور بڑھاپا
طاری کر دیتا ہے یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿۵۴﴾ وہ
جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قدرت
رکھنے والا ہے وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا
لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ اور جس دن
قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ قسمیں کھا کر کہیں گے کہ وہ دنیا میں چند
گھنٹوں سے زیادہ نہیں رہے تھے، یہ لوگ دنیا کی زندگی میں بھی اسی
طرح دھوکہ میں رہے [☆] وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ

الۡاِیۡمَانَ لَقَدۡ لَبِثۡتُمۡ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوۡمِ الۡبَعۡثِ ۫ فَهٰذَا
یَوۡمُ الۡبَعۡثِ وَ لٰکِنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾ مگر جن لوگوں کو
علم اور ایمان عطا ہوا ہے وہ انہیں جواب دیں گے کہ اللہ کی کتاب کے
مطابق تو تم قیامت کے دن تک پڑے رہے ہو اور آج یہ قیامت ہی کا
دن ہے، لیکن تم کبھی اس کا یقین نہیں کرتے تھے فَیَوۡمَئِذٍ لَّا
یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مَعۡذِرَتُهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۵۷﴾ بہر
حال اس دن ظالموں کو نہ تو ان کا کوئی جھوٹا عذر فائدہ پہنچا سکے گا اور نہ
ہی اللہ سے معافی مانگنے کی اجازت دی جائے گی وَ لَقَدۡ ضَرَبۡنَا
لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم)!
ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان
کر دی ہیں وَ لَئِنۡ جِئۡتَهُمۡ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوۡلَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ
اَنۡتُمۡ اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾ اگر آپ ان کے پاس ان کی مرضی کے
مطابق بھی کوئی نشانی لے آئیں تو یہ کافر لوگ پھر بھی یہی کہیں گے کہ
تم سب مل کر جھوٹ بنا لائے ہو کَذٰلِکَ یَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِ
الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ اور جو لوگ یقین نہیں کرتے، اللہ ان کے

دلوں پر اسی طرح مہر لگا دیتا ہے فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا
يَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِيۡنَ لَا يُوۡقِنُوۡنَ ؏ ﴿٦٠﴾ پس آپ صبر سے کام لیجئے،
بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، ان یقین نہ رکھنے والے لوگوں کے خلاف کسی
بھی طور آپ کے ہاتھ سے صبر و متانت اور استقامت کا دامن نہ
چھوٹے رکوع[٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

31:سورۃ لقمان

#379

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
31	سُوۡرَةُ لُقۡمٰن	مکی	4	34	21	اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 11 میں اس حقیقت کا بیان کہ قرآن ایک حکمت والی کتاب ہے لیکن اس سے فائدہ صرف پرہیز گار لوگ ہی اٹھائیں گے۔جو لوگ اپنا مال اور وقت لوگوں کو گمراہ کرنے میں صرف کر رہے ہیں ان کے لئے ذلت آمیز عذاب ہو گا۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے ان کا ٹھکانہ جنت ہو گا۔ اس حقیقت کا بیان کہ ساری کائنات کی تخلیق صرف اللہ ہی نے کی ہے، اللہ کے سوا کوئی دوسرا یہ کام نہیں کر سکتا۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ الف، لام، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور
رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم ہی جانتے ہیں) تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ۙ﴿۲﴾
هُدًى وَّرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ﴿۳﴾ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں،

جو نیک لوگوں کے لئے ہدایت ورحمت بن کر نازل ہوئی ہیں الَّذِيْنَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾ وہ نیک لوگ جو نماز کا اہتمام کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے
ہیں اور آخرت پر پورا یقین رکھتے ہیں اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب
کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں وَ مِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖۗ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾
اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اپنا مال اور وقت لغو اور واہیات چیزوں
کے حصول میں صرف کرتے ہیں تاکہ ان کے ذریعہ لوگوں کو علم و
دلیل کے بغیر اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں اور راہ حق کا مذاق اڑائیں، ایسے
ہی لوگوں کے لئے آخرت میں ذلت آمیز عذاب ہے وَ اِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ
وَقْرًا ۚ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو بڑے
متکبرانہ انداز میں اس طرح منہ پھیر کر چل دیتے ہیں جیسے انہوں نے

سنا ہی نہیں، گویا ان کے دونوں کان بند ہیں فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ
اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ سو اے پیغمبر (ﷺ)! آپ انہیں ایک دردناک عذاب کی
خوشخبری سنادیں اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال
کرتے رہے ان کے لئے نعمتوں سے بھرے ہوئے جنت کے باغات
ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ بہت
زبردست اور بڑی حکمت والا ہے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بنایا جیسا کہ تم
دیکھ رہے ہو اور اس نے زمین میں مضبوط پہاڑ رکھ دیئے تاکہ تمہیں
لے کر ہلنے نہ لگے اور اسی نے زمین میں ہر قسم کے حیوانات پھیلا دیئے
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ
كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾ اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے زمین میں ہر
قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ



الَّذِیۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ)! آپ ان لوگوں سے فرما
دیجئے کہ یہ سب چیزیں تو اللہ کی پیدا کی ہوئی ہیں اب تم لوگ مجھے یہ
دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو دوسرے معبود تم نے بنا رکھے ہیں انہوں نے کیا
کچھ پیدا کیا ہے بَلِ الظّٰلِمُوۡنَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۱﴾ اصل بات یہ ہے
کہ یہ مشرک لوگ صریح گمراہی میں مبتلا ہیں رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#380

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 12 تا 19 میں لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت کی تفصیل۔ لقمان کی
حکمت پر اہل عرب فخر کیا کرتے تھے، اس نصیحت سے انہیں یہ بتانا مقصود
ہے کہ لقمان کی اصل تعلیم بھی وہی تھی جو آج قرآن کے ذریعہ پیش کی جا
رہی ہے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ اور بلاشبہ ہم نے
لقمان کو حکمت و دانائی عطا کی تھی اور حکم دیا تھا کہ اللہ کا شکر ادا کرتا
رہے وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ
اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ اور جو شخص اللہ کا شکر ادا کرتا ہے تو اپنے ہی فائدہ
کے لئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بندوں کے شکر سے
بے نیاز ہے اور صرف وہی لائق حمد و ثنا ہے وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ
وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ

عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب لقمان نے اپنے بیٹے کو
نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ اے میرے بیٹے ! اللہ کے ساتھ کسی کو
شریک نہ ٹھہرانا، بلاشبہ شرک کرنا بہت ہی بڑا ظلم اور گناہ عظیم ہے وَ
وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین
کے بارے میں حسن سلوک کی تاکید کی ہے لقمان نے بیٹے سے اپنے حقوق
کے بارے میں کوئی مطالبہ کرنا مناسب نہ سمجھا لیکن اللہ نے والدین کے بارے
میں یہاں اپنا حکم یاد دلا کر اس نصیحت کو مکمل بنا دیا حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى
وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ
الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ اس کی ماں نے ضعف پر ضعف برداشت کرتے ہوئے
اس کو پیٹ میں رکھا اور دو سال اس کو دودھ چھوٹنے میں لگے اس لئے
اے انسان ! تو میرا اور اپنے والدین کا شکر گزار بن کر رہ اور یاد رکھ کہ
بالآخر تجھے میرے ہی پاس واپس لوٹ کر آنا ہے [تفصیل کے لئے: ضمیمہ --
والدین کے حقوق] وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّ
اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ اور اگر وہ دونوں تجھے اس بات پر

مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرا کہ جس کے
معبود ہونے کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان، مگر دنیا میں ان کے ساتھ
اچھا سلوک کرتا رہ اور اس شخص کی پیروی کر جس نے میری طرف
رجوع کیا ہو ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ پھر تم سب کو لوٹ کر میری طرف ہی آنا ہے سو میں
تمہیں ان کاموں کی حقیقت بتادوں گا جو تم کرتے رہے ہو يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ
اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ط اور لقمان نے نصیحت
کرتے ہوئے کہا تھا کہ اے میرے بیٹے! اگر کوئی عمل رائی کے دانے
کے برابر بھی ہو، پھر خواہ وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا آسمانوں میں ہو یا
زمین میں تو اللہ اس کو بھی قیامت کے دن لا حاضر کرے گا اِنَّ اللّٰهَ
لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ بلاشبہ اللہ بہت باریک بین اور ہر چیز سے باخبر ہے
يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
اصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ط اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ اے
میرے بیٹے! نماز قائم کر، لوگوں کو اچھے کاموں کا حکم دے اور برے



کاموں سے منع کر اور اس دوران جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر،
بیشک یہ بڑے عزم وہمّت کے کام ہیں وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ
لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اور لوگوں سے تحقیر آمیز برتاؤ نہ کر
اور نہ زمین میں متکبرانہ انداز میں چلا کر اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ﴿۱۸﴾ بے شک اللہ، تکبر اور غرور کرنے والے کسی شخص
کو پسند نہیں کرتا وَ اقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ
اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۧ﴿۱۹﴾ اور اپنی چال میں میانہ
روی اختیار کر اور اپنی آواز کو پست رکھ، بلاشبہ آوازوں میں سب سے
بری گدھے کی آواز ہے رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 20

#381

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 20 تا 24 میں بیان کہ زمین اور آسمان کی تمام نعمتیں اللہ نے انسانوں ہی کے لئے پیدا کی ہیں۔ لیکن کچھ لوگ اللہ کے نازل کردہ قرآن کی پیروی کرنے کے بجائے اپنے باپ دادا کی غلط روایات کی پیروی کرتے ہیں۔ جن لوگوں نے اللہ سے تعلق جوڑ لیا وہ کامیاب ہو گئے کیونکہ ہر چیز کا آخری فیصلہ بالآخر اللہ ہی نے کرنا ہے۔

اَلَمۡ تَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ وَ اَسۡبَغَ عَلَيۡكُمۡ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ

کیا تم لوگوں نے کبھی اس بات پر غور نہیں کیا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب کچھ اللہ نے تمہارے ہی لئے کام میں لگا رکھا ہے اور اس نے اپنی تمام ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍ ﴿۲۰﴾

اور انسانوں میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو بغیر کسی علم و



ہدایت اور بغیر کسی روشن کتاب کے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں وَ
اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا
وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اور جب اس قسم کے لوگوں سے کہا جاتا ہے
کہ اس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی
چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آبا واجداد کو پایا اَوَلَوْ كَانَ
الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾ کیا اگر شیطان
انہیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب ہی کی طرف دعوت دے رہا ہو تب
بھی وہ اسی چیز کی پیروی کریں گے؟ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٢٢﴾ اور جس شخص نے اللہ کے سامنے اپنا سر تسلیم خم
کر دیا اور اخلاص سے اعمال کرنے والا بھی ہو تو سمجھ لو کہ اس نے ایک
بڑے مضبوط حلقہ کا سہارا تھام لیا کیونکہ تمام معاملات کا آخری فیصلہ تو
اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اور
اے پیغمبر (ﷺ)! جو شخص کفر کرتا ہے تو اس کا کفر آپ کو غمگین نہ
کر دے اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ بالآخر ان سب

کو ہمارے پاس ہی واپس لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انہیں ان تمام اعمال کی
حقیقت سے آگاہ کر دیں گے جو وہ کرتے رہے ہیں اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ یقیناً اللہ سینوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ ہم ان
لوگوں کو تھوڑی مدت تک دنیاوی زندگی کا مزہ لینے دیں گے لیکن پھر
انہیں کھینچ کر سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#382

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 25 تا 34 میں اس حقیقت کا بیان کہ مشرکین بھی اس بات پر
مکمل یقین رکھتے ہیں کہ آسمانوں اور زمین کا خالق اللہ ہی ہے لیکن پھر بھی
شرک کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر جو
اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ لوگ جب کسی
مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں تو اللہ ہی کو پکارتے ہیں لیکن جب وہ انہیں مشکل
سے نجات عطا کر دیتا ہے تو پھر شرک کرنے لگتے ہیں۔ قیامت کا علم صرف
اللہ ہی کو ہے، وہ سب کچھ جاننے والا ہے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ اگر
آپ ان سے دریافت کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا ہے تو وہ
ضرور کہیں گے کہ اللہ نے بنایا ہے قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ آپ کہہ دیجئے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، مگر ان
میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ

اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس سب کا
مالک اللہ ہی ہے، بلاشبہ اللہ سب سے بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ہے وَلَوْ اَنَّ
مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اور جتنے درخت روئے زمین پر
ہیں اگر لکھنے کے لئے ان سب کے قلم بن جائیں اور سمندر روشنائی بن جائے
پھر اس میں مزید سات سمندر اور شامل ہو جائیں تب بھی اللہ کے کلمات ختم
نہ ہوں گے اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾ بلاشبہ اللہ بہت زبردست اور بڑی
حکمت والا ہے مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ تم
سب کو پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا تو اللہ کے لئے بس ایسا ہی ہے
جیسے ایک شخص کا پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ
بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾ بلاشبہ اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے اَلَمْ تَرَ
اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ سَخَّرَ
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۫ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا
ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں
لگا رکھا ہے کہ ان میں سے ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا اور یہ کہ اللہ

ان تمام کاموں سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ
اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ
الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع اور یہ سب کچھ اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور یہ
مشرک لوگ اللہ کے سوا جن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں وہ سراسر باطل
ہیں اور اللہ ہی عالی مرتبت اور بزرگ و برتر ہے رکوع[۳] اَلَمْ تَرَ اَنَّ
الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
کیا تم نہیں دیکھتے کہ سمندر میں کشتیاں اللہ ہی کے فضل سے چلتی ہیں
تاکہ وہ تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے اور شکر
بجالانے والے شخص کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں وَ اِذَا غَشِيَهُمْ
مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ اور جب کبھی
سمندر کی موجیں ان لوگوں کی کشتیوں پر سائبانوں کی طرح چھا جاتی
ہیں تو یہ لوگ خالص اللہ ہی پر اعتقاد کرتے ہوئے اسے پکارنے لگتے ہیں
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ پھر جب وہ انہیں بچا کر
خشکی پر لے آتا ہے تو ان میں سے کم ہی لوگ ہیں جو راہ راست پر قائم



رہتے ہیں وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝۳۲ اور ہماری
قدرت کی نشانیوں کا تو بس وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بڑے بد عہد اور
ناشکر گزار ہیں يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَ اخْشَوْا يَوْمًا لَّا
يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَ لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ
شَيْـًٔا ؕ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرتے رہو اور اس دن سے ڈرو جب نہ
کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام آسکے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کام
آسکے گا یہی بات سورۃ تحریم [66:6] میں ایک مختلف پیرائے میں بیان کی گئی
ہے کہ تم اس زندگی ہی میں اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے
بچانے کا اہتمام کرو۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا ٚ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۳۳ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے
سو اس دنیا کی زندگی تمہیں دھوکہ میں نہ مبتلا کر دے اور دھوکہ باز
شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے اِنَّ
اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي
الْاَرْحَامِ ؕ بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی بارش
برساتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ حاملہ عورتوں کے رحم میں ہے وَ مَا



تَدْرِىْ نَفْسٌ مَّا ذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَ مَا تَدْرِىْ نَفْسٌۢ بِاَىِّ
اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ اور کسی کو معلوم نہیں کہ
وہ کل کیا کرے گا اور نہ کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ اسے کس سرزمین میں
موت آئے گی ، بے شک اللہ ہی سب باتوں کو جاننے والا اور ہر چیز سے
باخبر ہے رکوع[۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

32:سورۃ السجدہ

#383

https://archive.org/dow

ترتیب تلاوت	نام سورۃ	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
32	سُوْرَةُ السَّجْدَة	مکی	3	30	21	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 11 میں وضاحت کہ قرآن اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب ہے جس کا مقصد لوگوں کو خبر دار کرنا ہے۔ زمین و آسمان کو اللہ ہی نے پیدا کیا اور وہی اس کا انتظام چلا رہا ہے۔ اللہ نے انسان کو بہترین صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ الف، لام، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور
رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ بلا شبہ یہ کتاب رب العالمین کی جانب سے نازل
کی گئی ہے اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کتاب
کو رسول نے خود گھڑ لیا ہے؟ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰىهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۳﴾

نہیں ان کا کہنا سراسر غلط ہے بلکہ یہ آپ کے رب کی جانب سے حق ہے

تاکہ آپ ایک ایسی قوم کو خبردار کردیں جس کے پاس آپ سے پہلے

کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ لوگ راہ راست پر آجائیں اَللّٰهُ

الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ

ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین

کو اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو چھ ادوار میں پیدا کیا، پھر عرش

بریں پر جلوہ فرما ہوگیا مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا شَفِيۡعٍ ؕ

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴﴾ اس کے سوا نہ تمہارا کوئی سرپرست ہے اور نہ

سفارش کرنے والا، پھر کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟ يُدَبِّرُ

الۡاَمۡرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يَعۡرُجُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ

مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۵﴾ وہ آسمان سے زمین تک دنیا

کے ہر کام کی تدبیر کرتا ہے پھر ہر ایک دن کے کام کی روداد، جس کی

مقدار تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار سال ہے، اس کے حضور پہنچ

جاتی ہے [☆] ذٰلِكَ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ الۡعَزِيۡزُ

الرَّحِيْمُ ۙ﴿۶﴾ وہی ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے، وہ بہت
زبردست اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے الَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ
خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ﴿۷﴾ اس نے جو چیز بھی
بنائی حسن وخوبی کے ساتھ بنائی اور انسان کی پیدائش کا آغاز مٹی سے کیا
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۸﴾ پھر اس کی نسل
کو ایک حقیر پانی کے نچوڑ سے چلایا ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِیْهِ مِنْ
رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ پھر اس کے اعضاء کو درست کیا اور اس میں اپنی روح
پھونک دی اور اس کے لئے سننے، دیکھنے اور سوچنے کی قوتیں پیدا کر دیں
، لیکن پھر بھی تم لوگ کم ہی شکر گزار ہوتے ہو وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا
ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۬ؕ اور یہ کفار کہتے ہیں
کہ جب ہم مٹی میں مل کر فنا ہو گئے تو کیا ہم دوبارہ پیدا کئے جائیں گے؟
بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ
اپنے رب کے سامنے پیش ہونے کے منکر ہیں قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ
الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ آپ فرما

دیجئے کہ تمہاری جان وہ موت کا فرشتہ ہی قبض کرتا ہے جو تم پر مامور

کر دیا گیا ہے پھر تم اپنے رب ہی کی طرف واپس لوٹائے جاؤ گے

رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#384

https://archive.org/dow

آیات نمبر 12 تا 22 میں منکرین قیامت کے شبہات کا جواب۔ قرآن پر ایمان لانے والوں کی خصوصیات، مومن اور نافرمان شخص برابر نہیں ہو سکتے۔

وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! اگر آپ ان گناہگاروں کو اس وقت دیکھیں جب
وہ اپنے رب کے روبرو سر جھکائے کھڑے ہوں گے رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَ
سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ۝۱۲ اور کہہ رہے
ہوں گے کہ اے ہمارے رب! اب ہم نے خوب دیکھ لیا اور سن لیا، سو
آپ ہمیں دنیا میں واپس بھیج دیجئے تا کہ ہم نیک عمل کریں، اب ہمیں
پورا یقین ہو گیا ہے وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ
حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ۝۱۳ ارشاد ہو گا کہ اگر ہمیں یہ منظور ہوتا تو پہلے ہی ہر نفس کو

اس کی ہدایت عطا کر دیتے لیکن میری وہ بات پوری ہو کر رہی کہ میں
جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے بھر دوں گا دنیا میں بھیجنے کا مقصد
امتحان تھا، سو اس کی رہنمائی کے لئے رسول اور کتابیں بھیجی گئیں، لیکن اس کے
بعد ہر شخص کو یہ اختیار اور آزادی دی گئی کہ وہ اس زندگی میں اپنی مرضی کے
اعمال کرے، پھر ان اعمال ہی کی بنیاد پر وہ آخرت کی دائمی زندگی جنت یا جہنم میں
گزارے گا فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ دنیا میں
تم نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا سو اب اپنی اس غلطی کا مزہ
چکھو! اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ بے شک آج ہم نے بھی تمہیں فراموش کر دیا ہے سو
اپنے کئے ہوئے اعمال کی پاداش میں دائمی عذاب کا مزا چکھو اِنَّمَا
يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ
سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة [السجدہ]
ہماری آیات پر بس وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان آیات
کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو فوراً سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے
رب کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح و تقدیس بیان کرتے ہیں اور کبھی

تکبر نہیں کرتے تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ
رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ رات کو ان
کے پہلو بستروں سے جدا رہتے ہیں اور خوف و امید کے عالم میں اپنے
رب کو پکارتے رہتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے
ہماری راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ
لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ کوئی متنفس
نہیں جانتا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک کا کیا سامان ان کے لئے پردہ غیب میں
مخفی ہے، یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے رہے تھے جنت کی جن
نعمتوں کا بارہا ذکر کیا گیا ہے وہ تو صرف ایسی ہیں جن کا اس دنیا میں رہتے ہوئے
انسان ادراک کر سکتا ہے، لیکن جنت کی تمام نعمتوں کا تصور ہی ممکن نہیں
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ بھلا ایک
مومن شخص ایک نافرمان شخص کے برابر ہو سکتا ہے؟ نہیں! وہ کبھی
برابر نہیں ہو سکتے اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ سو جو لوگ
ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے ان کے رہنے کے لئے

باغات ہوں گے جہاں ان کی مہمان نوازی کی جائے گی، یہ سب ان کے
اعمال کا صلہ ہوگا جو وہ دنیا میں کرتے رہے وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے سو ان کا ٹھکانا جہنم
ہے كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ
لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢٠ وہ
جب کبھی اس آگ سے نکلنا چاہیں گے تو واپس اسی میں لوٹا دیئے جائیں
گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اس آگ کا مزا چکھتے رہو جسے تم جھٹلایا
کرتے تھے وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ
الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٢١ اور قیامت کے بڑے
عذاب سے پہلے ہم انہیں اس دنیا میں ایک چھوٹے عذاب کا مزا ضرور
چکھائیں گے تاکہ وہ اپنے کفر سے باز آجائیں اور ہماری جانب رجوع
کرلیں وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ
اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے کہ جب اس کے رب کی
آیات کے ذریعہ اسے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے اِنَّا
مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝٢٢ یقیناً ہم ایسے مجرموں سے ضرور

بدلہ لیں گے رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 23 تا 30 میں وضاحت کہ قرآن ایسے ہی نازل کیا گیا ہے جیسے
حضرت موسیٰ پر تورات نازل کی گئی تھی۔کافروں کو تنبیہ کہ قیامت کے دن
ایمان لانا سود مند نہ ہو گا۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآىِٕهٖ وَ
جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ اور یقیناً ہم نے موسیٰ علیہ السلام
کو کتاب عطا کی تھی سو آپ اس کتاب [قرآن] کے ملنے کے بارے میں
شک نہ کریں اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کا
ذریعہ بنایا تھا خطاب بظاہر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ہے مگر دراصل
مخاطب وہ لوگ ہیں جو قرآن کے کلام الٰہی ہونے میں شک کر رہے تھے۔ان سے
کہا جا رہا ہے کہ جس طرح موسیٰ (علیہ السلام) پر تورات نازل ہوئی اسی طرح محمد
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر قرآن نازل کیا گیا۔ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً
يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اور

جب انہوں نے مصائب پر صبر کیا تو ہم نے ان کے اندر ایسے پیشوا پیدا
کیے جو ہمارے حکم سے ان کی رہنمائی کرتے تھے اور وہ ہماری آیات پر
یقین رکھتے تھے اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اور یہ لوگ جن امور میں اختلاف کرتے
رہتے ہیں یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان کے مابین فیصلہ کر دے گا
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ کیا ان لوگوں کی ہدایت کے لئے یہ بات
کافی نہیں کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی نافرمان امتوں کو ہلاک کر چکے ہیں
جن کی تباہ شدہ بستیوں میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں، تو کیا
یہ لوگ سنتے نہیں اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ
الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ
اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم بے آب و گیاہ بنجر
زمین کی طرف پانی لے جاتے ہیں پھر اس کے ذریعہ کھیتی پیدا کرتے ہیں
جس میں سے ان کے مویشی بھی چرتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، تو

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں اور یہ کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ فیصلہ کا دن کب آئے گا

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ آپ فرما دیجئے کہ آخری فیصلہ کے دن، کافروں کو نہ ان کا ایمان لانا کچھ فائدہ دے گا اور نہ ہی انہیں مزید مہلت دی جائے گی

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ انْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجئے اور انتظار کیجئے، یہ لوگ بھی اسی دن کے منتظر ہیں رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

December 26, 2012 @ 6:15 pm :(Rev : July 19, 2013)[Rev March 18,2014]

++++++++++++++++++++++++++++++++++++++

33:سورۃ الاحزاب

#386 https://archive.org/dow

ترتیب تلاوت	نام سورۃ		مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
33	سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَاب		مدنی	9	73	21	اُتۡلُ مَآ اُوۡحِیَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ) کو تاکید کہ بے خوف و خطر وحی الٰہی پر عمل کریں، اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں اور کفار و منافقین کی مطلق پروانہ کریں۔ ظہار اور منہ بولے بیٹے کے بارے میں کچھ احکام۔ تمام پیغمبروں سے لئے گئے عہد کا ذکر۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿۱﴾ اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ! اپنے دل میں صرف اللہ

ہی کا خوف رکھیں اور کافروں اور منافقوں کی کوئی ناجائز بات قبول نہ
کریں، بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے وَّ اتَّبِعۡ
مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ ؕ اور آپ کے رب کی جانب سے جو وحی
بھیجی جارہی ہے اس کا اتباع کیجئے اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ
خَبِیۡرًا ۙ﴿۲﴾ بے شک اللہ ان تمام کاموں سے باخبر ہے جو تم لوگ
کرتے ہو وَّ تَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ﴿۳﴾ اللہ ہی پر
بھروسہ کیجئے، بے شک کارسازی کے لئے اللہ ہی کافی ہے مَا جَعَلَ
اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَیۡنِ فِیۡ جَوۡفِہٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَزۡوَاجَکُمُ
الّٰٓیِٴۡ تُظٰہِرُوۡنَ مِنۡہُنَّ اُمَّہٰتِکُمۡ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدۡعِیَآءَکُمۡ
اَبۡنَآءَکُمۡ ؕ جس طرح اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں
بنائے اسی طرح تمہاری وہ بیویاں جن سے تم ظہار کر لیتے ہو انہیں
تمہاری مائیں نہیں بنایا اور نہ ہی تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی
بیٹا بنادیا ذٰلِکُمۡ قَوۡلُکُمۡ بِاَفۡوَاہِکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ یَقُوۡلُ الۡحَقَّ وَ ہُوَ
یَہۡدِی السَّبِیۡلَ ﴿۴﴾ یہ صرف تمہارے اپنے منہ کی کہی ہوئی باتیں
ہیں اور اللہ تو ہمیشہ حق بات کہتا ہے اور وہی سیدھی راہ کی طرف ہدایت

کرتا ہے اسلام سے پہلے زمانہ جاہلیت میں اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنی ماں کے
مشابہ قرار دے دیتا تھا تو یہ ظہار کہلاتا تھا اور اسے طلاق سمجھا جاتا تھا، اسی طرح
منہ بولے بیٹے کے حقوق اپنے سگے بیٹے کی طرح سمجھے جاتے تھے، قرآن نے ان
آیات کے ذریعہ ان رسوم کا خاتمہ کر دیا۔ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ
اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ لوگو! اپنے منہ بولے بیٹوں کو ان کے حقیقی باپ
ہی کے نسب سے پکارا کرو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ
مَوَالِيْكُمْ ؕ اور اگر تم ان کے حقیقی باپ سے واقف نہیں ہو تو پھر بھی
وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ
اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ اور اگر تم ان کے
بارے میں نادانستہ بات کہہ دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں، لیکن اگر دانستہ
کوئی بات کہو گے تو اس کا ضرور مواخذہ ہو گا وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝۵ اور اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے اَلنَّبِيُّ
اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ اہل
ایمان پر نبی ﷺ کا یہ حق ہے کہ وہ انہیں اپنی جان سے بھی زیادہ

مقدم سمجھیں اور نبی ﷺ کی ازواج مطہرات ان کی مائیں ہیں وَ
اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ
مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾ اور کتاب اللہ کے
مطابق وراثت کے لئے عام مومنین و مہاجرین کی بہ نسبت تمہارے
رشتہ دار زیادہ حق دار ہیں سوائے اس بات کے کہ تم اپنے دوستوں کے
ساتھ کچھ حسن سلوک کرنا چاہو، یہ حکم کتابِ الٰہی میں لکھا جاچکا تھا
ہجرت مدینہ کے بعد مہاجرین اور انصار کے درمیان دینی اخوت قائم ہو گئی تھی
حتیٰ کہ وہ دینی بھائی ایک دوسرے کے وارث سمجھے جاتے تھے، پھر میراث کے
متعلق تفصیلی احکام نازل ہو جانے کے بعد [سورۃ النساء، آیت 12،11] اب اس
آیت کے ذریعہ یہ وضاحت کر دی گئی ہے کہ اصل وارث تو وہی رشتہ دار ہی ہیں،
البتہ اگر کوئی اپنے دینی بھائی کو اپنی وراثت میں سے کچھ دینا چاہے تو دستور کے
مطابق وصیت کر سکتا ہے وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ
مِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠
وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۷﴾ اور اے پیغمبر ﷺ! وہ وقت
قابل ذکر ہے جب ہم نے تمام پیغمبروں سے عہد لیا تھا، آپ سے بھی

اور نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ
ابن مریم علیہ السلام سے بھی اور ان سب سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا
اَلِيْمًا ۸

اور اس کا مقصد یہ تھا کہ اللہ سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے
بارے میں دریافت کرے اور اللہ نے کافروں کے لئے دردناک عذاب
تیار کر رکھا ہے رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#387

https://archive.org/dow

آیات نمبر 9 تا 17 میں غزوہ احزاب کے واقعات اور منافقین کے کردار کے بارے میں اجمالی تبصرہ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ
وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۟ۚ ﴿۹﴾ اے ایمان والو! اللہ کے اس
احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کیا تھا جب کفار کی فوجیں تم
پر چڑھ آئی تھیں، پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوجیں
بھیجیں جو تم کو نظر نہیں آتی تھیں اور جو کچھ تم اس وقت کر رہے تھے
اللہ سب کچھ دیکھ رہا تھا پس منظر جنگ احزاب ہے جب مدینہ کی حفاظت کے
لئے ایک خندق کھودی گئی تھی اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ
اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ

الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ جب دشمن کے لشکر مشرقی
سمت میں اوپر کی جانب سے اور مغربی سمت میں نیچے کی جانب سے تم پر
چڑھ آئے تھے اور جب خوف کی وجہ سے تمہاری آنکھیں پتھرا گئیں
اور دل حلق میں آ رہے تھے اور تم لوگ اللہ کے بارے میں طرح
طرح کے گمان کر رہے تھے هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا
زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾ اس موقع پر ایمان والوں کی آزمائش کی گئی اور
انہیں بری طرح جھنجھوڑ دیا گیا وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ اور
جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دل میں روگ تھا کہنے لگے کہ اللہ اور
اس کے رسول نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا وہ محض فریب تھا وَاِذْ قَالَتْ
طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ اور جب
ان منافقین کے ایک گروہ نے کہا کہ اے اہل مدینہ! اب یہاں مزید
ٹھہرنا مناسب نہیں ہے بس واپس اپنے گھروں کو لوٹ چلو وَ
يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَ
مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ اور جبکہ ان میں سے

ایک گروہ نبی ﷺ سے یہ کہہ کر واپسی کی اجازت طلب کر رہا تھا کہ
ہمارے گھر کھلے ہوئے اور غیر محفوظ ہیں حالانکہ ان کے گھر غیر محفوظ
نہیں تھے، وہ محض بھاگنا چاہتے تھے وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ
اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا
يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ اور ان منافقوں کا یہ حال ہے کہ اگر مدینہ کے اطراف سے
کوئی لشکر شہر میں گھس آئے اور ان کو اپنے ساتھ فتنہ وفساد میں شامل
ہونے کے لئے کہے تو یہ بلا تامل فوراً ان کے ساتھ شریک ہو جائیں گے
وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ
كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ حالانکہ اس سے پہلے یہ لوگ اللہ سے
عہد کر چکے تھے کہ وہ دشمن کے مقابلہ میں پیٹھ نہ پھیریں گے، اور اللہ
سے کئے ہوئے عہد کی باز پرس تو ہو کر رہے گی قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ
الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر تم موت
سے یا قتل ہونے کے ڈر سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا تمہارے لئے کچھ
سود مند نہ ہو گا اور اس دنیاوی زندگی کے تھوڑے سے فائدہ کے سوا تم

کچھ نہ حاصل کر سکو گے قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَعۡصِمُكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ
اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً‌ ؕ اے نبی ﷺ
! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تمہیں اللہ سے کون بچا سکتا ہے اگر وہ تمہیں
نقصان پہنچانا چاہے؟ اور اس کی رحمت کو کون روک سکتا ہے اگر وہ تم پر
مہربانی کرنا چاہے؟ وَلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا
نَصِيۡرًا ﴿۱۷﴾ یہ لوگ اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور مددگار نہیں پائیں
گے

فہرست سورت | پہلا صفحہ

#388

https://archive.org/dow

آیات نمبر 18 تا 27 میں غزوہ احزاب میں منافقین کا کردار اور تلقین کہ ہر
مومن کے لئے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی بہترین نمونہ
ہے۔غزوہ احزاب میں منافقین کے برعکس مومنین کا کردار۔ اللہ نے
مشرکین اور اہل کتاب کے خلاف ہر مرحلہ پر غیبی مدد فرمائی۔

قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰہُ الۡمُعَوِّقِیۡنَ مِنۡکُمۡ وَ الۡقَآئِلِیۡنَ لِاِخۡوَانِہِمۡ
ہَلُمَّ اِلَیۡنَا ۚ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو لوگوں کو
جہاد سے روکتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ میدان جنگ سے
واپس ہمارے پاس آجاؤ وَلَا یَاۡتُوۡنَ الۡبَاۡسَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّۃً
عَلَیۡکُمۡ ۖۚ اور یہ لوگ جنگ میں حصہ بھی لیتے ہیں تو برائے نام اور
تمہارے بارے میں ہر چیز میں بخیل ہیں فَاِذَا جَآءَ الۡخَوۡفُ
رَاَیۡتَہُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَیۡکَ تَدُوۡرُ اَعۡیُنُہُمۡ کَالَّذِیۡ یُغۡشٰی عَلَیۡہِ
مِنَ الۡمَوۡتِ ۚ آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ جب کوئی خطرہ پیش آتا ہے تو وہ

آپ کی طرف آنکھیں گھما گھما کر اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی مرنے
والے شخص پر غشی طاری ہو رہی ہو فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ
سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ پھر جب خطرہ
گزر جاتا ہے تو یہ لوگ مالِ غنیمت کے حریص بن کر اپنی تیز زبانوں سے
آپ کو طعنے دینے لگتے ہیں اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ
اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ یہ لوگ حقیقت میں
کبھی ایمان لائے ہی نہیں تھے، سو اللہ نے ان کے سارے اعمال ضبط کر
لئے اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ
لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ ان منافقوں کا ابھی تک یہی گمان ہے کہ دشمن کی
فوجیں واپس نہیں گئیں وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ
بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ اور اگر کہیں وہ
فوجیں پھر واپس آجائیں تو ان لوگوں کی تمنا ہو گی کہ کہیں صحرا میں بدو
ؤں کے پاس چلے جائیں اور وہیں سے آپ کی خبریں دریافت کرتے
رہیں وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ اور اگر یہ لوگ
آپ کے درمیان رہیے بھی تو جنگ میں کم ہی حصہ لیں گے رکوع [۲]

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ
وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ بے شک رسول اللہ ﷺ کی
زندگی تم میں سے ہر اس شخص کے لئے پیروی اور اتباع کے لئے ایک
بہترین نمونہ ہے، جو اللہ سے ملاقات اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور
کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہے وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا
هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَ مَا
زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ اور جب اہل ایمان نے دشمن
کے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو وہی چیز ہے جس کا اللہ اور اس کے
رسول نے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس
واقعہ سے ان کے ایمان اور اطاعت گزاری میں اضافہ ہی ہوا مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ انہی مومنوں
میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے اپنے وعدہ کو سچ کر
دکھایا فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا
تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ پھر ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جو شہید ہو کر اپنی نذر پوری کر چکے
ہیں اور کچھ وہ ہیں جو وقت آنے کے منتظر ہیں اور انہوں نے اپنے عہد میں
ذرا سی بھی تبدیلی نہیں کی لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ

يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اور جنگ میں یہ
سارے واقعات اس لئے پیش آئے تا کہ اللہ سچے مسلمانوں کو ان کے
سچ کا صلہ عطا فرمائے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے اور چاہے ان کی
توبہ قبول فرمالے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ بے شک اللہ
بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ اور اللہ نے کافروں کو کوئی
کامیابی حاصل کئے بغیر ایسی حالت میں واپس جانے پر مجبور کر دیا کہ وہ
غم و غصہ میں بھرے ہوئے تھے وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ اور جنگ میں اللہ خود ہی
مومنوں کے لئے کافی ہو گیا، اور یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور بہت
زبردست ہے وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے
مشرکین کی مدد کی تھی، اللہ انہیں ان کے قلعوں سے نیچے اتار لایا اور
ان کے دلوں میں تمہارا ایسا رعب بٹھا دیا کہ ان میں سے ایک گروہ کو تم

قتل کر رہے ہو اور ایک دوسرے گروہ کو قید کر رہے ہو وَ اَوۡرَثَکُمۡ

اَرۡضَہُمۡ وَ دِیَارَہُمۡ وَ اَمۡوَالَہُمۡ وَ اَرۡضًا لَّمۡ تَطَـُٔوۡہَا ؕ وَ کَانَ

اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرًا ﴿٪۲۷﴾ اور تمہیں ان کی زمین کا اور ان کے

گھروں کا اور ان کے مال کا وارث بنادیا بلکہ اس علاقہ کا بھی جس پر تم

نے ابھی قدم بھی نہ رکھے تھے، اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

رکوع[۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#389

https://archive.org/dow

آیات نمبر 28 تا 35 میں ازواج مطہرات سے خطاب اور نبی (ﷺ) سے تعلق کی بنا پر ان کے درجات اور ذمہ داریوں کا ذکر۔ غیر مردوں سے بات چیت میں احتیاط برتنے اور بلا ضرورت گھر سے نہ نکلنے کی تاکید

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا
جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ اے پیغمبر ﷺ! آپ اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم
دنیا کی زندگی کا عیش اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال و
متاع دے کر خوش اسلوبی سے رخصت کر دوں وَ اِنْ كُنْتُنَّ
تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ اور اگر تم اللہ، اس کے
رسول اور آخرت کے گھر کی طلب گار ہو تو جان لو کہ اللہ نے تم میں
سے نیکی کرنے والی بیویوں کے لئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۳۰ اور اے
نبی کی بیویوں ! تم میں سے جو کوئی بھی ناپسندیدہ یا نافرمانی کی بات کرے
گی تو اسے دہری سزا دی جائے گی اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان
ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

++++++++++++++++++++++++++++++++++++

وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ
اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ اور تم میں سے جو
کوئی اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار ہو گی اور عمل صالح کرتی رہے
گی تو ہم اسے دوہرا اجر دیں گے اور اس کے لئے ہم نے نہایت عمدہ
رزق تیار کر رکھا ہے يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ
اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ
مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ اے نبی کی بیویوں! تمہارا مرتبہ کسی
عام عورت جیسا نہیں ہے، اگر تم پرہیز گار رہنا چاہتی ہو تو غیر مَردوں
سے بات کرتے ہوئے نرم لہجہ مت اختیار کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ جس
کسی کے دل میں خرابی ہے وہ کوئی غلط خیال قائم کر بیٹھے اور ہمیشہ صاف
اور سیدھے طریقہ سے بات کرو وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ
اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور گزشتہ دور
جاہلیت کی طرح اپنی زیب و زینت کی نمائش نہ کرتی پھرو، نماز کی
پابندی کرو اور زکوٰۃ ادا کرتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت

کرتی رہو اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ
الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۚ﴿۳۳﴾ اے نبی کے گھر والو! اللہ تو یہی
چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی آلودگی کو دور رکھے اور تمہیں خوب پاک و
صاف کر دے وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
الْحِكْمَةِ ؕ اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں جو تمہارے گھروں میں
پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انہیں یاد رکھو اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ؑ
بلاشبہ اللہ بہت باریک بین اور سب کے حال سے باخبر ہے رکوع[۴] اِنَّ
الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ
الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ
وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ
الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ
فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ
الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ بلاشبہ اللہ
کے احکام کی تعمیل کرنے والے مرد اور اللہ کے احکام کی تعمیل کرنے
والی عورتیں، ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں،،

فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، راست گو مرد اور راست گو عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والے مرد اور اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ و خیرات دینے والے مرد اور صدقہ و خیرات دینے والی عورتیں، روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں، اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے مرد اوراپنی عصمت کی حفاظت کرنے والی عورتیں، کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والی عورتیں، جان لیں کہ اللہ نے ان کے لئے بڑی مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#390

https://archive.org/dow

آیات نمبر 36 تا 48 میں تاکید کہ جب اللہ اور رسول اللہ (ﷺ) کوئی فیصلہ فرما دیں تو اس کی اطاعت ہر شخص پر لازم ہے۔ حضرت زید اور حضرت زینب کے واقعہ کی طرف اشارہ اور منہ بولے بیٹے کے بارے میں ایک غلط رسم کا خاتمہ۔ مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ اللہ کے ذکر میں مشغول رہنے کی ہدایت

وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر اسے اپنے معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ؕ۝۳۶ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا تو یقیناً وہ کھلی گمراہی میں بھٹک گیا وَاِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِىۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاَنۡعَمۡتَ

عَلَیۡهِ اَمۡسِكۡ عَلَیۡكَ زَوۡجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخۡفِیۡ فِیۡ نَفۡسِكَ مَا
اللّٰهُ مُبۡدِیۡهِ وَ تَخۡشَی النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰهُ ؕ اے نبی
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ! وہ وقت یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے کہ جسے اللہ نے نعمتیں عطا
کی تھیں اور جس پر آپ نے بھی احسان کیا تھا، یہ فرمارہے تھے کہ اپنی بیوی
کو اپنی زوجیت ہی میں رہنے دو اور اللہ سے ڈرو، اور اپنے دل میں وہ بات چھپا
رہے تھے جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا، اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے
حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس ہی سے ڈریں فَلَمَّا قَضٰی
زَیۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَیۡ لَا یَكُوۡنَ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ حَرَجٌ فِیۡۤ
اَزۡوَاجِ اَدۡعِیَآئِهِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ پھر جب زید کو اس کی
حاجت نہ رہی اور اسے طلاق دے دی تو ہم نے اس کا نکاح آپ کے ساتھ
کر دیا تاکہ اس کے بعد مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی مطلقہ بیویوں سے
شادی کرنے میں کوئی مشکل باقی نہ رہے جبکہ انکے منہ بولے بیٹے ان بیویوں
کو طلاق دے چکے ہوں وَ كَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ﴿۳۷﴾ اور اللہ کا حکم تو
پورا ہو کر ہی رہتا ہے حضرت زیدؓ، رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ) کے منہ بولے بیٹے تھے
جنہوں نے اپنی بیوی حضرت زینبؓ کو طلاق دے دی تھی۔ بعد میں اللہ کے حکم
سے رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ) نے حضرت زینبؓ سے نکاح کر لیا مَا كَانَ عَلَی

الَنَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ نبی پر کسی ایسے کام کے
کرنے میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کردیا ہو سُنَّةَ
اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ اس سے پہلے پیغمبروں کے بارے
میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا
مَّقْدُوْرَا ۟ۙ﴿۳۸﴾ اور اللہ کا حکم تو پہلے سے طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے الَّذِيْنَ
يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَ لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا
اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ یہ پیغمبر وہ لوگ تھے جو اللہ کا پیغام
لوگوں تک پہنچایا کرتے تھے اور اسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی
سے نہیں ڈرتے تھے اور حساب لینے کے لئے تو اللہ ہی کافی ہے مَا كَانَ
مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ
النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ اے لوگو! محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر ہاں وہ اللہ کے
رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۟ۙ﴿۴۱﴾ وَّ سَبِّحُوْهُ
بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ اے ایمان والو! اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو اور

صبح و شام اس کی تسبیح بیان کرتے رہو هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَ
مَلٰٓىِٕكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ۝۴۳ وہ اللہ ہی ہے جو تم پر رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے
اور اس کے فرشتے تمہارے لئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں تاکہ اللہ
تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور اللہ ایمان والوں
پر ہر وقت رحم کرتا رہتا ہے تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ
لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ۝۴۴ اور جس دن مومن اللہ کے سامنے ملاقات کے
لئے حاضر ہوں گے تو ان کا استقبال سلام سے ہو گا اور ان کے لئے اللہ نے
بڑا باعزت صلہ تیار کر رکھا ہے یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ
مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۝۴۵ اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا،
جنت کی بشارت سنانے والا اور جہنم سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے وَّ دَاعِیًا
اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝۴۶ آپ لوگوں کو اللہ کے حکم سے اُس
کی طرف بلاتے ہیں اور آپ ایک روشن چراغ کی مانند ہیں وَ بَشِّرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ۝۴۷ آپ ایمان والوں کو
بشارت دے دیجئے کہ ان پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے وَ لَا تُطِعِ
الْكٰفِرِیْنَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ

كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۴۸﴾ نیز آپ کافروں اور منافقوں کی کوئی ناجائز
بات قبول نہ کیجئے اور نہ ہی ان کی ایذا رسانی کا خیال کیجئے، اللہ ہی پر
بھروسہ کیجئے کیونکہ کارساز ہونے کے اعتبار سے اللہ ہی کافی ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#391

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 49 تا 52 میں طلاق کے کچھ احکام اور رسول اللہ (ﷺ) کی تمام
ازواج اور ان کی تعداد کے بارے میں وضاحت۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَكَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ
طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَكُمۡ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ
عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا‌ ۚ اے ایمان والو ! جب تم مومن عورتوں سے نکاح
کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف
سے ان پر کوئی عدت واجب نہیں جس کا پورا کرنے کا تم مطالبہ کر سکو
فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَسَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ﴿۴۹﴾ پس ایسی صورت میں
انہیں کچھ مال دے کر خوش اسلوبی سے رخصت کر دو يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ
اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِىۡۤ اٰتَيۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتۡ
يَمِيۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ

بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ؗ وَ امْرَاَةً
مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ
يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اے نبی ﷺ
! آپ کی وہ تمام بیویاں، جن کے مہر آپ ادا کر چکے ہیں، ہم نے آپ
کے لئے حلال کی ہیں اور وہ عورتیں جو مال غنیمت میں سے آپ کی
ملکیت میں آئی ہیں اور آپ کے چچا، پھوپھی، ماموں اور خالا کی بیٹیاں
بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے وہ بھی نکاح کے لئے حلال
ہیں نیز وہ مسلمان عورت بھی جو اپنے آپ کو نبی کے لئے ہبہ کر دے
اور نبی اس کو نکاح میں لینا چاہے اور یہ آخری حکم صرف آپ کے لئے
خاص ہے دوسرے مسلمانوں کے لئے نہیں قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا
عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ
عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٥٠ بے شک ہم نے عام
مومنوں پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے حقوق کے بارے میں جو
احکام مقرر کئے ہیں وہ ہمیں معلوم ہیں، اے نبی (ﷺ) ! بعض احکام
آپ کے ساتھ اس لئے خاص ہیں تا کہ فرائض رسالت کی ادائیگی میں

آپ کو کسی قسم کی مشکل نہ رہے، بلاشبہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور
ہر وقت رحم کرنے والا ہے تُرۡجِیۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَ تُـٴۡوِیۡۤ
اِلَیۡكَ مَنۡ تَشَآءُ ؕ آپ کو اختیار ہے کہ آپ اپنی بیویوں میں سے
جسے چاہیں اپنے سے دور رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں وَ مَنِ
ابۡتَغَیۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡكَ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی اَنۡ تَقَرَّ
اَعۡیُنُهُنَّ وَ لَا یَحۡزَنَّ وَ یَرۡضَیۡنَ بِمَاۤ اٰتَیۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ اور ان
میں سے الگ رکھنے کے بعد کسی کو طلب کریں تو بھی آپ پر کوئی گناہ
نہیں، اس حکم سے اس بات کی توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں
گی اور وہ آزردہ خاطر نہ ہوں گی اور جو کچھ بھی آپ انہیں دے دیں گے
اس پر وہ خوش رہیں گی وَ اللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
عَلِیۡمًا حَلِیۡمًا ﴿۵۱﴾ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں کو بھی خوب جانتا ہے اور
اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑا تحمل والا ہے لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ
مِنۡۢ بَعۡدُ وَ لَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَكَ
حُسۡنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ یَمِیۡنُكَ ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ)! اس
کے بعد آپ کے لئے دیگر عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ ہی اس بات کی

اجازت ہے کہ آپ موجودہ بیویوں کو چھوڑ کر ان کی جگہ دوسری
عورتوں سے نکاح کر لیں خواہ ان کا حسن آپ کو کتنا ہی بھلا معلوم
ہو، سوائے ان لونڈیوں کے جو آپ کی ملکیت میں ہوں وَ كَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ رَّقِيۡبًا ﴿٥٢﴾ اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے رکوع[٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#392

https://archive.org/dow

آیات نمبر 53 تا 62 میں مومنوں کے لئے رسول اللہ (ﷺ) کے گھر میں داخل ہونے کے آداب۔ رسول اللہ (ﷺ) پر درود بھیجنے کی تاکید۔ خواتین کے لئے باہر نکلنے کے آداب۔ منافقین کو شرارتوں سے باز آنے کے لئے سخت تنبیہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتَ النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡذَنَ لَـكُمۡ اِلٰى طَعَامٍ غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ اِنٰٮهُ ۙ وَلٰـكِنۡ اِذَا دُعِيۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ فَانۡتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِيۡنَ لِحَدِيۡثٍ ؕ اے ایمان والو! تم نبی کے گھر میں داخل نہ ہوا کرو مگر یہ کہ تمہیں کھانے کے لئے آنے کی اجازت دی جائے اور وقت سے پہلے پہنچ کر کھانا پکنے کے انتظار میں نہ بیٹھے رہو بلکہ جب تمہیں بلایا جائے اسی وقت جاؤ، پھر جب کھانا کھا چکو تو واپس چلے جاؤ اور وہاں باتوں میں دل لگا کر بیٹھے نہ رہو اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ يُؤۡذِى النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ مِنۡكُمۡ وَاللّٰهُ لَا يَسۡتَحۡىٖ مِنَ الۡحَـقِّ ؕ

کیونکہ تمہاری یہ بات نبی کو تکلیف دیتی ہے مگر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہوئے تم
سے یہ بات نہیں کہتے، لیکن اللہ حق بات کہنے کے لئے کسی کا لحاظ نہیں کرتا
وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ
اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ اور اگر نبی کی بیویوں سے تمہیں ضرورت
کی کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر سے مانگا کرو یہ تمہارے اور ان کے
دلوں کے پاک رہنے کا بہترین طریقہ ہے وَ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا
رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ
ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اور تمہارے لئے یہ ہرگز جائز نہیں کہ
تم رسول اللہ کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ نبی کے بعد ان کی کسی بیوی
سے کبھی نکاح کرو، اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا
اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ تم کسی چیز کو ظاہر کر دیا
اسے پوشیدہ رکھو، اللہ تو ہر چیز کو جانتا ہے لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ
وَ لَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَ لَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ
اَخَوٰتِهِنَّ وَ لَا نِسَآئِهِنَّ وَ لَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ اور ازواج نبی
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان کے باپ، ان کے بیٹے، ان کے بھائی، ان کے
بھتیجے، ان کے بھانجے، ان سے میل جول رکھنے والی مومن عورتیں اور ان

کی لونڈیاں ان کے گھروں میں آئیں وَ اتَّقِیْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى
كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۵۵﴾ اے نبی کی بیویوں! اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ
ہر چیز کا مشاہدہ فرمارہا ہے اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىِٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ بے شک اللہ
تعالیٰ نبی ﷺ پر خصوصی رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں جبکہ فرشتے ان کے
لئے اللہ سے رحمتوں کے نزول کی دعا کرتے رہتے ہیں، سو ایمان والو تم بھی
نبی ﷺ پر رحمتوں کے نزول کے لئے دعا کرتے رہو اور ان پر کثرت سے
سلام بھیجا کرو نماز میں پڑھا جانے والا درود ہی نبی ﷺ پر رحمتوں کے نزول
کے لئے بہترین دعا ہے [*] اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ
اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۵۷﴾ بیشک جو
لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو دکھ پہنچاتے ہیں اللہ نے دنیا اور
آخرت دونوں میں ان پر لعنت کی ہے اور اس نے ان کے لئے ذلت و رسوا
ئی کا عذاب تیار کر رکھا ہے وَ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ
بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۵۸﴾ اور جو
لوگ مومن مَردوں کو اور مومن عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کسی
جرم کا ارتکاب کیا ہو، تکلیف پہنچاتے ہیں تو بلاشبہ وہ لوگ بہتان اور صریح

گناہ کا بوجھ اپنے سر اٹھاتے ہیں

رکوع [7]

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ
لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ
جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی
عورتوں سے فرما دیجئے کہ باہر نکلتے وقت اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلّو لٹکا لیا
کریں ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے
تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور انھیں تکلیف نہ پہنچائی جائے وَ كَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ اور اللہ بے حد بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ
الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ اگر منافقین، اور وہ لوگ جن کے دلوں میں خرابی ہے
اور وہ لوگ جو مدینہ میں پریشان کن افواہیں پھیلاتے ہیں، اپنی حرکتوں
سے باز نہ آئے تو ہم ان کے خلاف کاروائی کرنے کے لیے آپ کو اٹھا
کھڑا کریں گے، پھر وہ اس شہر میں مشکل ہی سے آپ کے ساتھ رہ
سکیں گے مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾
ان پر ہر طرف سے لعنت ہو گی، جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑ لئے
جائیں گے اور بری طرح قتل کر دئے جائیں گے سُنَّةَ اللّٰهِ فِي

الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ‌ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ﴿۶۲﴾ جو

لوگ آپ سے پہلے گزر چکے ہیں، ان کے لئے اللہ کا یہی دستور رہا ہے

اورآپ اللہ کے دستور میں کبھی تبدیلی نہ پائیں گے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#393

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 63 تا 73 میں یاد دہانی کہ قیامت کو بہت دور نہ سمجھو اور جان لو کہ
اس دن کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا۔ گمراہ سردار اور ان کی اطاعت کرنے
والے سب ایک دوسرے پر لعنت کریں گے ۔ منافقین کو تنبیہ کہ یہود کی
تقلید نہ کرو جو اپنے رسول موسیٰ کو اذیت دیتے تھے لیکن بالآخر اللہ نے اپنے
رسول کو عزت بخشی اور انہیں ایذا دینے والوں پر لعنت کر دی۔ سورت کے
آخر میں انسانوں کو اختیار اور ارادہ کی بار امانت سونپنے کی حکمت کا بیان

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ)!
یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ
دیجئے کہ قیامت کا علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے اور آپ کو کیا خبر،
ممکن ہے قیامت بالکل قریب ہی آچکی ہو اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ
وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

وَّلَا نَصِيۡرًا ۚ﴿۶۵﴾ بے شک اللہ نے کافروں کو اپنی رحمت سے دور کر دیا
ہے اور ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے وہ اس آگ میں
ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ مدد گار یَوۡمَ
تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِي النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ يٰلَيۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰهَ وَ
اَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ﴿۶۶﴾ اور جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ
کئے جائیں گے اس وقت وہ کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ اور اس کے
رسول ﷺ کی اطاعت کی ہوتی وَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا
وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوۡنَا السَّبِيۡلَا ﴿۶۷﴾ اور کہیں گے کہ اے ہمارے
رب! ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی سو انہوں نے
ہمیں سیدھی راہ سے بھٹکا دیا رَبَّنَاۤ اٰتِهِمۡ ضِعۡفَيۡنِ مِنَ الۡعَذَابِ
وَالۡعَنۡهُمۡ لَعۡنًا كَبِيۡرًا ۚ﴿۶۸﴾ اے ہمارے رب! ان کو دوہرا عذاب
دے اور ان پر بہت بڑی لعنت نازل فرما رکوع [۸] يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ اٰذَوۡا مُوۡسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا
قَالُوۡا ؕ وَكَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ وَجِيۡهًا ﴿۶۹﴾ اے ایمان والو! ان لوگوں کی
طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو اذیت پہنچائی تھی، پھر

اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو اس تہمت سے بری کر دیا جو انہوں نے
لگائی تھی اور موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت قدر و منزلت
والے تھے بنی اسرائیل اپنے رسول موسیٰؑ پر طرح طرح کی تہمتیں لگایا کرتے
تھے، مسلمانوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ تم کوئی ایسا کام نہ کرنا جس سے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوۡلُوۡا
قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۙ﴿۷۰﴾ يُّصۡلِحۡ لَكُمۡ اَعۡمَالَكُمۡ وَ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ
ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور صاف اور سیدھی
بات کیا کرو تاکہ اللہ تمہارے اعمال کو درست کر دے اور تمہارے
گناہوں کو بخش دے وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا
عَظِيۡمًا ﴿۷۱﴾ اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اختیار
کی تو سمجھ لو کہ اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی اِنَّا عَرَضۡنَا
الۡاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ الۡجِبَالِ فَاَبَيۡنَ اَنۡ
يَّحۡمِلۡنَهَا وَ اَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا وَ حَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ بے شک ہم نے
اپنی امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں
نے اس کو اٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اس ذمہ داری سے ڈر گئے لیکن

انسان نے اس امانت کو قبول کر لیا اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾

بے شک انسان کی سرشت میں اطاعت و نافرمانی کا اختیار اور نادانی

و جذبات سے مغلوب ہو جانا شامل ہے انسان کو علم حاصل کرنے اور نیکی اور

بدی میں تمیز کرنے کی استطاعت عطا کی گئی ہے لیکن اسے یہ اختیار بھی دیا گیا ہے

کہ وہ چاہے تو اطاعت کا راستہ اختیار کر لے اور چاہے جہل کے راستہ پر گامزن ہو

کر نافرمانی اور عصیان کی زندگی گزار لے۔ اس استطاعت اور اختیار کا نتیجہ یہ ہے

کہ وہ اپنے اعمال کا ذمہ دار گردانا جائے گا لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ

الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ اس بار امانت کو اٹھانے کا نتیجہ یہ ہو گا کہ

اللہ انسانوں میں سے منافق مَردوں اور منافق عورتوں اور مشرک

مَردوں اور مشرک عورتوں کو الگ کر کے انہیں ان کے اعمال کی سزا

دے گا اور مومن مَردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول فرمائے گا وَ

كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا اور ہر وقت رحم

کرنے والا ہے رکوع [۹]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

January 1, 2013 @8:55 am

#394	https://archi ve.org/dow

ترتیب تلاوت	نام سورۃ	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
34	سُوْرَةُ سَبَا	مکی	6	54	22	وَمَنْ يَّقْنُتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں تمہید کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کا مالک اللہ ہی ہے۔ قیامت ایک حقیقت ہے، اس دن اہل ایمان جنت کے باغوں میں ہوں گے اور منکرین کا ٹھکانہ جہنم ہو گا،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہر چیز کا مالک ہے اور آخرت میں بھی وہی تعریف کے قابل ہے وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝١ اور وہ بڑا حکمت والا اور ہر چیز سے باخبر ہے يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا



يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَ هُوَ الرَّحِيْمُ
الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ اللہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتی ہے اور
جو زمین سے نکلتی ہے نیز جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو آسمان
میں چڑھتی ہے اور وہ ہر وقت رحم کرنے والا اور بڑا بخشش کرنے والا
ہے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ
لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ اور کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں
آئے گی، آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب کی قسم تم پر قیامت ضرور
آئے گی، میرا رب غیب کی ہر بات جانتا ہے لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ
ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ
اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾ اللہ سے ایک ذرہ کے برابر بھی کوئی
چیز چھپی ہوئی نہیں ہے خواہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں اور ہر چیز کی
تفصیل چاہے وہ ایک ذرہ سے چھوٹی ہو یا بڑی کتاب مبین میں لکھی ہوئی
موجود ہے لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾ قیامت کا وقوع اس لئے ہو
گا تاکہ اللہ ان لوگوں کو صلہ عطا فرمائے جو ایمان لائے اور نیک عمل



کرتے رہے، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور بہترین نعمتیں
ہوں گی وَ الَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝٥ اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے
کی کوششوں میں سرگرم ہیں ان کے لئے سخت دردناک عذاب ہو گا وَ
يَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ
الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦ اور وہ لوگ
جنہیں صحیح علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ آپ کے رب کی جانب سے جو
کچھ آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ سراسر حق ہے اور وہ اس رب کے راستہ کی
طرف رہنمائی کرتا ہے جو بڑا زبردست اور لائقِ حمد و ثنا ہے وَ قَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ
كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝٧ اور کافر آپس میں ایک
دوسرے سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہیں ایک ایسے شخص کا پتہ بتائیں جو یہ
عجیب بات کہتا ہے کہ جب مرنے کے بعد تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو نئے
سرے سے پھر پیدا کئے جاؤ گے؟ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ
جِنَّةٌ ۭ اور کہتے ہیں کہ یا تو یہ شخص اللہ پر بہتان باندھ رہا ہے یا پھر اسے

جنون لاحق ہو گیا ہے بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي
الْعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ۝۸ دراصل یہ سب کچھ اس لئے کہہ
رہے ہیں کہ یہ لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، یہ لوگ شدید گمراہی
میں مبتلا ہیں اور آخرکار عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں اَفَلَمْ يَرَوْا
اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ
کیا ان لوگوں نے اپنے آگے اور پیچھے آسمان اور زمین پر نظر نہیں ڈالی؟
اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ
السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ۝۹ ؏ اگر ہم چاہیں تو
ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دیں، بلاشبہ اس
میں ہر اس شخص کے لئے بڑی نشانی ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے
والا ہو۔ رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#395

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 10 تا 19 میں منکرین کی تنبیہ کے لئے تاریخ سے دو مثالیں۔ پہلی
داؤد اور سلیمان علیہما السلام کی مثال جنہیں اللہ نے بے شمار نعمتوں سے نوازا
اور وہ ہمیشہ اللہ کے شکر گزار بندے بنے رہے۔ دوسری مثال اہل سبا کی
جنہیں اللہ نے نعمتوں سے نوازا لیکن انہوں نے اللہ کے احکام سے سر تابی کی
تو اللہ نے ان پر ایک سیلاب بھیج کر انہیں تباہ کر دیا

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا
لَهُ الْحَدِيْدَ ۙ﴿١٠﴾ اور بیشک ہم نے داؤد علیہ السلام کو اپنی بارگاہ سے بڑا فضل
عطا فرمایا تھا، ہم نے حکم دیا کہ اے پہاڑو! تم داؤد علیہ السلام کے ساتھ مل کر
اللہ کی تسبیح بیان کیا کرو اور ایسا ہی حکم پرندوں کو بھی دیا اور ہم نے داؤد علیہ
السلام کے لئے لوہے کو نرم کر دیا تھا اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي
السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١﴾ اور ہدایت کی
کہ اے داؤد علیہ السلام! لوہے سے زرہیں بناؤ اور کڑیوں کا صحیح اندازہ رکھو

اور اے آل داؤد علیہ السلام ! نیک کام کرتے رہو بے شک تم جو کچھ کرتے
ہو میں وہ سب کچھ دیکھ رہا ہوں وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ
رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام
کے لئے ہوا کو مطیع کر دیا تھا، اس ہوا کا صبح کے وقت چلنا ایک مہینے کی
مسافت اور اسی طرح شام کو چلنا ایک مہینے کی مسافت تک تھا اور ہم نے ان
کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ
يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ
عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ اور جنات میں سے بعض وہ تھے جو ان کے رب کے
حکم سے ان کے سامنے کام کرتے تھے اور جنات میں سے جو کوئی ہمارے حکم
سے سر تابی کرتا ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کا مزا چکھاتے يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا
يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ
رّٰسِيٰتٍ ؕ یہ جنات سلیمان علیہ السلام کے لئے وہ چیزیں بناتے تھے جو وہ
چاہتے تھے، اونچی عمارتیں، مجسمے، حوض جیسے لگن اور چولھوں پر جمی ہوئی
بہت بڑی دیگیں اِعْمَلُوْۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَ قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ
الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ اے آل داؤد ! ان نعمتوں کے شکر کے طور پر نیک عمل کرو،
میرے بندوں میں سے بہت ہی کم بندے شکر گزار ہوتے ہیں فَلَمَّا



قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ
مِنْسَاَتَهٗ ۚ پھر جب ہم نے سلیمان علیہ السلام پر موت کا فیصلہ صادر کر دیا تو
جنات کو کسی نے ان کی موت سے آگاہ نہ کیا سوائے اس دیمک کے کیڑے
کی وجہ سے جو ان کے عصا کو کھا رہا تھا فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ پھر جب
سلیمان علیہ السلام کا مردہ جسم گر پڑا تو جنات پر یہ حقیقت کھلی کہ اگر وہ
غیب کا علم جانتے تو اس ذلت آمیز مصیبت اور تکلیف میں مبتلا نہ رہتے داود
علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کے بعد اگلی آیات میں اب دوسری مثال اہل سبا
کی ہے جنہوں نے اللہ کی ناشکری کی اور بالآخر نقصان اٹھایا لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ
فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ۬ؕ بلاشبہ اہل سبا
کے لئے ان کی اپنی ہی سرزمین میں بڑی نشانی موجود تھی، دائیں اور
بائیں پھلوں کے دو باغوں کی لمبی قطاریں تھیں كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ
رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ اپنے رب کا
دیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر بجالاؤ، کتنا عمدہ اور پاکیزہ شہر ہے اور تمہارا
رب بہت معاف کرنے والا ہے فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

سَيْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ
خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ مگر وہ سرتابی کرتے رہے
، آخرکار ہم نے ان پر بند توڑ کر سیلاب بھیج دیا اور ان کے پھل دار
باغوں کو ہم نے دو ایسے باغوں میں بدل دیا جن میں محض بدمزہ پھلوں
کے درخت، جھاؤ اور کچھ بیری کے درخت تھے ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا
كَفَرُوْا ؕ وَ هَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ ہم نے انہیں یہ سزا ان کی
ناشکری کی وجہ سے دی تھی اور ہم ایسی سزا سخت ناشکروں کے سوا کسی
کو نہیں دیتے وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ اور ہم نے اہل سبا اور
ان بستیوں کے درمیان جنہیں ہم نے برکت عطا کی تھی، پورے راستہ
پر دور سے نظر آنے والی نمایاں بستیاں بسا دی تھیں اور سفر کی سہولت
کے لئے ان بستیوں کے درمیان مناسب فاصلہ رکھا تھا سِيْرُوْا فِيْهَا
لَيَالِيَ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ تاکہ لوگ رات دن امن وامان سے سفر
کر سکیں فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ مگر انہوں نے کہا



کہ اے ہمارے رب! ہمارے سفر کی منزلوں کو دور دور کر دے اور ان
لوگوں نے کفران نعمت کر کے اپنے آپ پر ظلم کیا سو ہم نے انھیں
قصہ پارینہ بنا کر رکھ دیا اور انھیں تتر بتر کر دیا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝١٩ بلاشبہ اس واقعہ میں ہر صابر و شاکر شخص کے
لئے بڑی عبرت آموز نشانیاں ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#396

https://archive.org/dow

آیات نمبر 20 تا 30 میں شرک، معبودان باطلہ اور شفاعت باطلہ کے عقیدہ
کی تردید۔ رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کو ہدایت کہ یہ منکرین اگر اپنی بات پر اڑے
رہنا چاہتے ہیں تو ان کا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیں۔

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ بلاشبہ ان لوگوں کے بارے میں ابلیس نے اپنا گمان
صحیح پایا کہ ایمان والوں کی ایک چھوٹی سی جماعت کے سوا سب شیطان
کے پیچھے ہو لئے وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ
مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ مگر شیطان کو اس
بات کا اختیار نہ تھا کہ وہ ان لوگوں کو نافرمانی پر مجبور کر سکتا، یہ سب کچھ
تو اس لئے ہوا کہ ہم ان لوگوں کو ظاہر کر دیں جو آخرت پر یقین رکھتے
ہیں اور جو اس کے بارے میں شک میں ہیں وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ



حَفِيۡظٌ ﴿۲۱﴾ اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے رکوع [۲] قُلِ ادۡعُوا
الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِۚ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ پکارو
ان ہستیوں کو جنہیں تم اللہ کے سوا معبود سمجھ بیٹھے ہو لَا يَمۡلِكُوۡنَ
مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا لَهُمۡ فِيۡهِمَا مِنۡ
شِرۡكٍ وَّمَا لَهٗ مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿۲۲﴾ آسمانوں اور زمین میں وہ ایک
ذرہ برابر چیز کے مالک نہیں ہیں اور نہ ہی آسمانوں اور زمین میں ان کی
اللہ کے ساتھ کوئی شراکت ہے اور نہ ہی ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار
ہے وَلَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗؕ اللہ کی بارگاہ
میں کوئی شفاعت فائدہ نہیں پہنچا سکے گی سوائے جس کے لئے اللہ نے
اجازت دی ہو حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ
رَبُّكُمۡؕ قَالُوا الۡحَـقَّۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿۲۳﴾ یہاں تک کہ جب
اس روز ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جائے گی تو وہ پوچھیں گے کہ
تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ جواب دیں گے کہ حق بات کا حکم فرمایا،
اور وہ نہایت عالی مقام اور عظیم ہے! قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِؕ آپ ان سے پوچھئے کہ وہ کون ہے جو آسمانوں



اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے؟ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ
لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ آپ انہیں بتا دیجئے کہ وہ اللہ ہی
ہے، آپ کہہ دیجئے کہ بلا شبہ اب ہم اور تم میں سے کوئی ایک ہی گروہ
ہدایت پر ہے دوسرا صریح گمراہی میں مبتلا ہے قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ
عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَ لَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ اے پیغمبر (ﷺ)!
آپ ان سے فرما دیجئے کہ جو گناہ ہم نے کئے ہیں ان کی باز پرس تم سے
نہیں ہوگی اور جو اعمال تم نے کئے ہیں اس کے بارے میں ہم سے نہیں
پوچھا جائے گا قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ
وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾ آپ کہہ دیجئے کہ ہمارا رب ہم سب کو جمع
کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا، یقیناً وہ
بہترین فیصلہ کرنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے قُلْ اَرُوْنِيَ
الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے وہ شریک دکھاؤ تو سہی
جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ ملا رکھا ہے، ہرگز ایسا کوئی نہیں ہے، بلکہ
زبردست اور حکمت والا تو بس وہی ایک اللہ ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا



كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيۡرًا وَّ نَذِيۡرًا وَّ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا
يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾ اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے جنت کی بشارت
دینے والا اور جہنم کی آگ سے ڈرانے والا رسول بنا کر بھیجا ہے مگر اکثر
لوگ اس حقیقت کو نہیں سمجھتے وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ
كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۹﴾ اور یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو
تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا قُلۡ لَّكُمۡ مِّيۡعَادُ يَوۡمٍ لَّا
تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ عَنۡهُ سَاعَةً وَّلَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ آپ کہہ دیجئے کہ
تمہارے لئے وعدہ کا ایک دن مقرر ہے اور جب وہ وقت آجائے گا تو
پھر تم اسے نہ ایک لمحہ پیچھے کر سکتے ہو اور نہ ایک لمحہ آگے رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#397

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 31 تا 39 میں قیامت کے دن کا ایک منظر جب کمزور لوگ اور
ان کے سردار اللہ کے حضور کھڑے ہوں گے۔ منکرین کے انکار کے اصل
سبب کے طرف اشارہ کہ یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ اللہ نے اس دنیا میں جسے مال و
جاہ عطا کیا ہے وہی آخرت میں بھی کامیاب ہو گا، حالانکہ اس دنیا کی نعمتیں
محض آزمائش کے لئے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز اس قرآن پر ایمان نہیں
لائیں گے اور نہ ہی اس سے پہلے کی کتابوں کو تسلیم کریں گے وَلَوْ
تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ
اِلٰى بَعْضِ اِۨلْقَوْلَ ۚ اور آپ ان کا حال اس دن دیکھیں جب یہ ظالم
اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے اور ایک دوسرے پر الزام

دھریں گے یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا لَوۡ
لَاۤ اَنۡتُمۡ لَکُنَّا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۳۱﴾ جو لوگ دنیا میں کمزور سمجھے جاتے تھے
وہ اپنے بڑوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے
آتے قَالَ الَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡۤا اَنَحۡنُ
صَدَدۡنٰکُمۡ عَنِ الۡہُدٰی بَعۡدَ اِذۡ جَآءَکُمۡ بَلۡ کُنۡتُمۡ
مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۲﴾ اور یہ بڑے بننے والے لوگ اپنے سے کمزور لوگوں کو
جواب دیں گے کہ جب ہدایت تمہارے پاس آگئی تھی تو کیا ہم نے
تمہیں قبول کرنے سے روکا تھا؟ بلکہ اس معاملہ میں تم خود ہی مجرم ہو!
وَ قَالَ الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا بَلۡ مَکۡرُ
الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ اَنۡ نَّکۡفُرَ بِاللّٰہِ وَ نَجۡعَلَ لَہٗۤ
اَنۡدَادًا ؕ اور وہ کمزور لوگ ان بڑوں سے کہیں گے کہ یہ تمہاری
شب وروز کی فریب کاری تھی جس نے ہمیں روکا تھا، جب تم ہمیں حکم
دیتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور دوسروں کو اس کا شریک
ٹھہرائیں وَ اَسَرُّوا النَّدَامَۃَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ؕ وَ جَعَلۡنَا
الۡاَغۡلٰلَ فِیۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ جب یہ لوگ عذاب کو اپنے



سامنے دیکھیں گے تو اپنی پشیمانی کو چھپائیں گے اور ہم ان کفر کرنے
والے لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ اور ان لوگوں کو بس ویسی ہی سزا دی جائے گی
جیسے اعمال یہ کرتے رہے وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا
قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اور ہم نے
جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا رسول بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں
نے یہی کہا کہ جو پیغام تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسے نہیں مانتے وَ
قَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ وَّ مَا نَحْنُ
بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ اور انہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ہم مال اور اولاد کے لحاظ
سے تم سے بہتر ہیں اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا ان کے خیال
میں مال و اولاد کی کثرت اس بات کا ثبوت تھا کہ اللہ ان سے بہت خوش ہے قُلْ
اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ آپ فرما دیجئے کہ میرا رب جس کو چاہتا ہے
فراخی رزق عطا فرما دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا عطا کرتا ہے مگر اکثر
لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے [رکوع ۴] وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ

اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَ
عَمِلَ صَالِحًا٘ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَ
هُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ تمہارا مال اور تمہاری اولاد ایسی چیزیں
نہیں ہیں کہ یہ تمہیں ہمارا مقرب بنادیں، ہاں مگر جو شخص ایمان لایا اور
اس نے نیک اعمال بھی کئے تو آخرت میں ایسے لوگوں کو دوہرا اجر ملے
گا اور وہ جنت کے بالاخانوں میں امن وچین سے رہیں گے حقیقت یہ ہے
کہ محض مال واولاد کی کثرت قرب الٰہی کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ سب کچھ تو اللہ
کی طرف سے بطور آزمائش عطا کیا گیا ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص ایمان لائے، اپنا
مال اللہ کی راہ میں اُسی کثرت سے خرچ کرتا رہے جس کثرت سے اسے دیا گیا ہے
اور اولاد کی صحیح تعلیم وتربیت کرکے اسے اللہ کا فرمانبردار بنادے تو یہ چیزیں
قرب الٰہی کا سبب ضرور بن سکتی ہیں وَ الَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اور جو لوگ ہماری
آیات کو نیچا دکھانے کی کوششوں میں سرگرم ہیں وہ لوگ ہمیشہ عذاب
میں گرفتار رہیں گے قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ آپ فرمادیجئے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے

جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا
رزق عطا کرتا ہے وَمَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَهُوَ يُخۡلِفُهٗ ۚ وَهُوَ
خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۳۹﴾ اور تم جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، وہ
اس کا صلہ عطا فرما دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔



#398

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 40 تا 45 میں قیامت کا احوال جب فرشتے اظہار برأت کریں گے ۔ مشرکین مکہ کو تنبیہ کہ ان کے پاس اس سے پہلے کوئی رسول نہیں آیا تھا سو اب اس رسول اور کتاب کی قدر کریں اور اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ
اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ اور جس دن اللہ سب انسانوں کو جمع
کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری
عبادت کیا کرتے تھے ؟ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ
دُوْنِهِمْ ۚ فرشتے عرض کریں گے کہ تیری ذات سب عیوب سے پاک
ہے ! توہی ہمارا آقا ہے، ہمارا ان سے کیا تعلق بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ
الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ اصل بات یہ ہے کہ یہ
لوگ ہماری نہیں بلکہ شیاطین کی پرستش کیا کرتے تھے اور اِن میں سے

اکثر اُن ہی پر ایمان رکھتے تھے مشرکین نے جو بت بنا رکھے تھے ان میں سے
بعض فرشتوں کے نام پر تھے، اسی طرح وہ کاہنوں کے توسط سے جنات سے مدد
طلب کیا کرتے تھے فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّ
لَا ضَرًّا ؕ اور اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ آج تم میں سے کوئی نہ
کسی کو فائدہ پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ اور
جن لوگوں نے ظلم ونافرمانی کا راستہ اختیار کیا تھا ہم ان سے کہہ دیں گے
کہ اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے وَ اِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ
يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ جب ان کفار کے سامنے
ہماری روشن آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو یہ آپس میں کہتے ہیں کہ یہ
کچھ نہیں محض ایک ایسا آدمی ہے جو تمہیں ان معبودوں سے روکنا چاہتا
ہے جن کی پرستش تمہارے آباواجداد کرتے آئے ہیں وَ قَالُوْا مَا
هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو محض
اس کا اپنا گھڑا ہوا جھوٹ ہے وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا



جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۴۳ اور جب ان کافروں کے
سامنے قرآن کی شکل میں حق پہنچ گیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے
وَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَ مَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ
قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۝۴۴ اور ہم نے ان کفار مکہ کو اس سے پہلے نہ تو کوئی
کتاب دی تھی جسے یہ پڑھتے ہوں اور نہ آپ سے پہلے ان کے پاس کوئی
ڈرانے والا رسول بھیجا تھا وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا
بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ
نَكِيْرِ ۝۴۵ اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں انہوں نے بھی اپنے
رسولوں کو جھٹلایا تھا اور جو کچھ ہم نے ان پہلے لوگوں کو دیا تھا کفار مکہ کو
تو اس کا دسواں حصہ بھی نہیں دیا گیا، لیکن پھر جب اُن پہلے لوگوں نے
ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تو دیکھ لو کہ کیسی سخت تھی ہماری سزا رکوع[۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#399

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 46 تا 54 میں مشرکین کو تنبیہ کہ ہمارا رسول تم سے کوئی معاوضہ نہیں طلب کرتا وہ تو صرف تمہیں ایک سخت عذاب سے ڈرا رہا ہے۔ قیامت کے دن ایمان لانے کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ
فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی
نصیحت کرتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے واسطے تم لوگ کبھی اطمینان
سے بیٹھ کر سوچو، چاہے اکیلے اکیلے اور چاہے دو دو مل کر، اور غور کرو، تو
تم اس نتیجہ پر پہنچو گے کہ تمہارے اس معزز ساتھی کو جنون نہیں ہے
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾ بلکہ وہ تو
ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے تمہیں خبردار کر رہا ہے قُلْ مَا



سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ فَهُوَ لَـكُمۡ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۴۷﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر میں نے کبھی
تم سے کوئی معاوضہ مانگا ہو وہ بھی تم ہی لے لو، میرا اجر تو بس اللہ ہی کے
ذمہ ہے، اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَقۡذِفُ بِالۡحَـقِّ ۚ
عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۴۸﴾ آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب حق کو غالب کرتا ہے
اور وہ غیب کی سب باتوں کو جاننے والا ہے قُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَمَا
يُبۡدِئُ الۡبَاطِلُ وَمَا يُعِيۡدُ ﴿۴۹﴾ آپ کہہ دیجئے کہ حق آچکا ہے باطل
نہ پہلے کچھ کر سکا تھا اور نہ آئندہ کچھ کر سکے گا قُلۡ اِنۡ ضَلَلۡتُ فَاِنَّمَاۤ
اَضِلُّ عَلٰى نَفۡسِىۡ ۚ وَاِنِ اهۡتَدَيۡتُ فَبِمَا يُوۡحِىۡۤ اِلَىَّ رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ
سَمِيۡعٌ قَرِيۡبٌ ﴿۵۰﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں تو میری
گمراہی کا وبال مجھ پر ہی ہو گا اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس کا سبب وہ
وحی ہے جو میرا رب مجھ پر نازل کرتا رہتا ہے۔ بے شک وہ بڑا سننے والا
اور بہت قریب ہے وَلَوۡ تَرٰٓى اِذۡ فَزِعُوۡا فَلَا فَوۡتَ وَاُخِذُوۡا
مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍۙ ﴿۵۱﴾ آپ دیکھیں گے کہ اس دن یہ لوگ سخت
گھبرائے ہوئے ہوں گے اور کہیں بچ کر بھاگ بھی نہ سکیں گے اور

قریب ہی سے پکڑ لئے جائیں گے وَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَ اَنّٰى لَهُمُ
التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ۚ﴿۵۲﴾ اور اس وقت یہ لوگ کہیں گے کہ
ہم ایمان لے آئے! لیکن اس وقت یہ لوگ اتنی دور جا چکے ہوں گے
کہ جہاں ایمان حاصل کرنا ناممکن ہے وَّ قَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ
وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ حالانکہ اس سے پہلے یہ
لوگ حق کے منکر تھے اور دور سے بغیر دیکھے اندھیرے میں نشانہ لگایا
کرتے تھے وَ حِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ
بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ اس
وقت ان کے اور ان کی ہر خواہش کے درمیان ایک پردہ حائل کر دیا
جائے گا جس طرح اس سے پہلے بھی ان جیسے لوگوں کے ساتھ کیا گیا تھا
کیونکہ یہ لوگ سخت شک وشبہات میں پڑے رہے تھے رکوع[۶]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

======================================



#400

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
35	سُوۡرَۃُ فَاطِر	مکی	5	45	22	وَمَنۡ یَّقۡنُتۡ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں اس حقیقت کا بیان کہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے۔ اگر وہ کوئی نعمت دینا چاہے تو کوئی روک نہیں سکتا اور اگر وہ کسی نعمت کو روک دے تو کوئی دے نہیں سکتا، سو عبادت کا حقدار صرف وہی ہے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ اگر آپ کی قوم کے لوگ آپ کی تکذیب کر رہے ہیں تو اسی طرح پچھلی قوموں کے لوگ بھی اپنے رسولوں کو جھٹلاتے رہے ہیں۔ شیطان نے ان کے اعمال ان کی نظروں میں خوشنما بنا دیئے ہیں۔ قریش کو تنبیہ کہ قیامت ایک حقیقت ہے، شیطان تمہارا دشمن ہے اسے دوست نہ بناؤ۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا



اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے
ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور اسی نے فرشتوں کو پیغام
رساں مقرر کیا جن کے دو دو، تین تین اور چار چار بازو ہیں يَزِيْدُ فِي
الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① وہ اپنی مخلوق
کی بناوٹ اور پیدائش میں جیسا چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے، بے شک اللہ ہر
چیز پر قادر ہے لفظ اَجْنِحَةٍ انسان کے بازو کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور
پرندوں کے پر کے لئے بھی، فرشتوں کی اصل حقیقت اللہ ہی جانتا ہے مَا
يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَ مَا يُمْسِكْ ۙ
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ② اللہ اپنی
رحمت کے دروازے لوگوں کے لئے کھول دے تو کوئی اسے روکنے والا
نہیں اور اگر وہ اپنی رحمت کو روک لے تو اس کے سوا کوئی دوسرا بھیجنے
والا نہیں، بے شک وہ بہت زبردست اور بہت حکمت والا ہے يٰٓاَيُّهَا
النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ اے لوگو! اللہ نے جو
نعمتیں تمہیں دی ہیں ان پر غور کرو، هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ کیا اللہ کے سوا کوئی دوسرا



خالق بھی ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دے رہا ہے لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ اس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں ہے،
پھر تم کہاں سے دھوکہ کھاتے ہو؟ وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴﴾ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا رہے ہیں تو یہ کوئی نئی بات نہیں،
آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا اور یاد رکھیں کہ آخر کار تمام
امور جزا و سزا کے لئے اللہ ہی کے حضور پیش کئے جائیں گے يٰۤاَيُّهَا
النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَ
لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾ اے لوگو! بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے سو
یہ دنیا کی زندگی کہیں تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے اور نہ ہی بڑا دھوکہ
باز شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ میں ڈال دے اِنَّ
الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ کچھ شک نہیں کہ شیطان
تمہارا دشمن ہے سو تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو اِنَّمَا يَدْعُوْا
حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۶﴾ وہ اپنی پیروی کرنے
والے لوگوں کو محض اس لئے اپنی طرف بلاتا ہے کہ وہ بھی اہل جہنم



میں شامل ہو جائیں اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۬ وَ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ
كَبِیْرٌ ﴿٧﴾ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ان کے لئے سخت عذاب
ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کرتے رہے ان کے لئے
مغفرت اور بڑا اجر ہے اَفَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ
آپ ایک ایسے شخص کے لئے کیوں پریشان ہوتے ہیں جس کی نگاہ میں
اس کا برا عمل شیطان نے خوشنما کر دیا ہو اور وہ اس برے عمل کو اچھا
سمجھ رہا ہو فَاِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۖ فَلَا
تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَیْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے
گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت عطا کر دیتا ہے،
سو اے پیغمبر (ﷺ)! ان لوگوں کے حال پر افسوس کرتے کرتے
اپنی جان کو ہلاکت میں نہ ڈالیں اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ﴿٨﴾
بلاشبہ یہ لوگ جو کچھ کر رہے ہیں، اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 9 تا 18 میں قیامت کے دن انسانوں کے دوبارہ زندہ ہونے کے
لئے ایک مثال ۔ اللہ کی بارگاہ میں مقبولیت کا ذریعہ صرف ایمان کے پاکیزہ
کلمات اور نیک اعمال ہی ہیں ۔ مال و اولاد اور عمر کی کمی و زیادتی اللہ ہی کے
اختیار میں ہے ۔ اس کائنات میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کاملہ کی
نشانیوں کا ذکر ۔ باطل معبودوں کو کسی چیز کا اختیار نہیں ہے ، صرف اللہ ہی با
اختیار ہے ۔ قیامت کے دن کوئی کسی کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ۔

وَ اللّٰهُ الَّذِيۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ
مَّيِّتٍ فَاَحۡيَيۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوۡرُ ﴿۹﴾ وہ اللہ
ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے ، پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم ان بادلوں کو
ایک بنجر و مردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں اور پھر اسی کے ذریعہ مردہ
زمین کو زندہ کر دیتے ہیں اسی طرح روز قیامت انسان بھی زندہ ہو کر اٹھ
جائیں گے مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ جَمِيۡعًا ؕ جو کوئی عزت

کا طلبگار ہے تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ ساری کی ساری عزت تو اللہ ہی کے
ہاتھ میں ہے اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ
یَرْفَعُهٗ ؕ اور اس کی بارگاہ میں مقبولیت کا ذریعہ صرف ایمان کے پاکیزہ
کلمات ہی ہیں اور نیک اعمال درجات کو بلند کرنے کا باعث بنتے ہیں وَ
الَّذِیْنَ یَمْكُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ
هُوَ یَبُوْرُ ﴿۱۰﴾ اور جو لوگ بری تدبیریں کر رہے ہیں ان کے لئے سخت عذاب
ہو گا اور ان کی تدبیریں بالآخر ناکام ہو جائیں گی وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ
تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ اللہ نے تمہاری تخلیق کی
ابتدا مٹی سے کی پھر تمہیں نطفہ سے پیدا کیا پھر اسی نے تمہیں جوڑے
جوڑے بنایا وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ اور اس کے
علم کا یہ حال ہے کہ کوئی ایک عورت تک ایسی نہیں کہ جس کے حاملہ ہونے
اور وضع حمل کے بارے میں اسے علم نہ ہو وَ مَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّ لَا
یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ ؕ اور نہ کسی بڑی عمر والے کی عمر میں
زیادتی کی جاتی ہے اور نہ کسی کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر یہ سب کچھ ایک
کتاب میں لکھا ہوا ہے اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۱۱﴾ بے شک یہ سب کام
اللہ کے لئے بہت آسان ہیں وَ مَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ۖۗ هٰذَا عَذْبٌ

فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ دریا اور سمندر کا پانی ایک
جیسا نہیں، ان میں سے ایک میٹھا پیاس بجھانے والا، پینے میں خوشگوار ہے
جبکہ دوسرا کھاری اور کڑوا ہے وَ مِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ
تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ اور دونوں میں سے تم تازہ گوشت
نکال کر کھاتے ہو اور زینت کا وہ سامان نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو وَ تَرَى
الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾
اور تم دیکھتے ہو کہ دونوں جگہ کشتیاں پانی کا سینہ چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم
اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں
داخل کرتا ہے اور اس ہی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ یہ اپنی
رفتار سے ایک معین وقت تک چلتے رہیں گے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ
الْمُلْكُ ؕ وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ ﴿۱۳﴾
وہی اللہ تمہارا رب ہے، ہر جگہ اسی کی بادشاہی ہے اور اُس کے سوا جنہیں تم
پکارتے ہو وہ تو ایک کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر چیز کے بھی مالک نہیں
ہیں اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا

اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۚ اگر تم انہیں پکارو بھی تو وہ تمہاری پکار کو سن نہیں سکتے
اور اگر سن بھی لیں تو تمہیں اس کا کوئی جواب نہیں دے سکتے وَيَوْمَ
الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۚ اور قیامت کے دن وہ تمہارے اس
شرک کا انکار کر دیں گے وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ حقیقت حال کی
ایسی صحیح خبر تمہیں ایک باخبر ہستی کے سوا کوئی نہیں دے سکتا صرف اللہ ہی
وہ باخبر ہستی ہے جو تمہیں ایسی صحیح خبر دے سکتی ہے رکوع [٢] يٰٓاَيُّهَا
النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾
اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ سب سے بے نیاز ہے، اور وہی
لائق حمد و ثنا ہے اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ اگر وہ
چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور ایک نئی مخلوق پیدا کر دے وَمَا ذٰلِكَ عَلَى
اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾ اور یہ بات اللہ کے لئے بالکل بھی دشوار نہیں وَلَا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ اور اس دن کوئی گنہگار کسی دوسرے کے گناہوں کا
بوجھ نہیں اٹھائے گا وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ
شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ اور اگر کوئی گنہگار کسی دوسرے کو مدد کے لئے
پکارے گا بھی تو اس وقت کوئی بھی اس کا بوجھ نہیں اٹھائے گا خواہ اس کا
قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ



بِالْغَيْبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ صرف انہی
لوگوں کو متنبہ کر سکتے ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم
کرتے ہیں وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾
اور جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے وہ اپنی ہی بھلائی کے لئے کرتا ہے اور
سب کو بالآخر اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 19

#402

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 19 تا 28 میں تنبیہ کہ ایمان لانے والے اور منکرین برابر نہیں ہو سکتے۔ رسول کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، اس سے پہلے بھی لوگ اپنے رسولوں کو جھٹلاتے رہے ہیں۔ اللہ نے اس دنیا میں پھل، پہاڑ، انسان اور جانوروں کو مختلف رنگوں اور مختلف قسموں میں پیدا کیا، یہ سب چیزیں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں لیکن ایمان صرف وہی لوگ لائیں گے جن کے اندر علم و معرفت کی روشنی ہے

وَ مَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ﴿19﴾ وَ لَا الظُّلُمٰتُ وَ لَا
النُّوْرُ ﴿20﴾ وَ لَا الظِّلُّ وَ لَا الْحَرُوْرُ ﴿21﴾ اندھا اور آنکھوں والا برابر
نہیں ہو سکتے اور نہ ہی تاریکی اور روشنی اور نہ ہی سایہ اور دھوپ برابر
ہیں وَ مَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَ لَا الْاَمْوَاتُ ؕ اسی طرح زندہ اور
مردہ برابر نہیں ہو سکتے اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَآ اَنْتَ

بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اللہ جسے چاہتا ہے سننے کی توفیق دے دیتا
ہے مگر اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)! آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں
میں مدفون ہیں کفر پر اصرار کرنے والوں کو مردہ شخص سے تشبیہ دی گئی ہے
اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ آپ کی ذمہ داری تو صرف یہ ہے کہ لوگوں
کو عذاب جہنم سے خبردار کردیں اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا
وَّ نَذِيْرًا ؕ یقیناً ہم ہی نے آپ کو دین حق دے کر جنت کی خوشخبری
سنانے والا اور جہنم سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے وَ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا
خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ اور کوئی امت ایسی نہیں گزری جس میں کوئی
متنبہ کرنے والا رسول نہ آیا ہو وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو یہ نئی
بات نہیں، ان سے پہلے لوگ بھی اپنے رسولوں کو جھٹلا چکے ہیں
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾
حالانکہ ان لوگوں کے پاس ان کے رسول معجزات، صحیفے اور روشن
کتابیں لے کر آئے تھے ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ ع پھر ہم نے ان لوگوں کو جو کفر کے مرتکب ہوئے تھے

پکڑ لیا! سو دیکھ لو کیسی سخت تھی ہماری سزا رکوع [۳] اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ
اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِہٖ ثَمَرٰتٍ مُّخۡتَلِفًا
اَلۡوَانُہَا ؕ کیا تم لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی آسمان سے پانی نازل
کرتا ہے پھر ہم اس کے ذریعہ مختلف رنگوں کے پھل پیدا کرتے ہیں وَ
مِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیۡضٌ وَّ حُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُہَا وَ
غَرَابِیۡبُ سُوۡدٌ ﴿۲۷﴾ اور اسی طرح پہاڑوں میں بھی مختلف رنگ ہیں
کوئی سفید ہے تو کوئی سرخ اور ان میں سے بعض گہرے سیاہ ہیں وَ مِنَ
النَّاسِ وَ الدَّوَآبِّ وَ الۡاَنۡعَامِ مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُہٗ کَذٰلِکَ ؕ
اور اسی طرح انسانوں، جانوروں اور مویشیوں میں بھی مختلف رنگ ہیں
یہ سب اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰہَ مِنۡ عِبَادِہِ
الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ اللہ تعالیٰ سے بس اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو اس کی
قدرت و عظمت کا علم رکھتے ہیں اِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ غَفُوۡرٌ ﴿۲۸﴾ بے شک
اللہ بڑا زبردست لیکن بہت مغفرت کرنے والا ہے

ایت نمبر 29

#403

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 29 تا 38 میں بشارت کہ قرآن کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور اللہ کی
راہ میں خرچ کرنے والے ہی کامیاب ہوں گے۔ امت مسلمہ کو اس کتاب کا
وارث بنا دیا گیا ہے۔ ان میں کچھ گناہگار ہیں، کچھ میانہ رو ہیں جبکہ کچھ نیکیوں
میں سبقت لے جانے والے ہیں۔ جنہوں نے کفر کیا ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا
جہاں انہیں ہمیشہ رہنا ہو گا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾ جو
لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں، نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو
کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ ہماری راہ
میں خرچ کرتے ہیں، انہوں نے اللہ کے ساتھ ایک ایسی تجارت کی ہے
جس میں کبھی نقصان کی توقع نہیں ہو سکتی کتاب اللہ کی تلاوت کا حق یہ ہے
کہ اسے غور و تدبر کے ساتھ پڑھا جائے اور اس کے تمام احکام پر عمل کیا جائے



لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ
شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ کیونکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا اجر عطا کرے گا
بلکہ اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا، بے شک وہ بہت بخشنے والا اور
بہت قدردان ہے وَ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ
الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اور جو کتاب ہم نے آپ کی طرف
وحی کی ہے وہ سراسر حق ہے اور اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی
ہے اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ بے شک اللہ تعالیٰ اپنے
بندوں کے حال سے باخبر اور انہیں دیکھنے والا ہے ثُمَّ اَوْرَثْنَا
الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ پھر ہم نے اپنے بندوں
میں سے کچھ بندوں کو منتخب کر کے انہیں اس کتاب کا وارث بنایا وہ منتخب
بندے امت مسلمہ کے افراد ہیں جنہیں آخری رسول (ﷺ) کے بعد اس
کتاب کا وارث بنا دیا گیا ہے فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ
مُّقْتَصِدٌ ۚ ان میں سے کچھ وہ ہیں جو اعمال میں کوتاہی اور سستی کی
وجہ سے اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں اور کچھ وہ ہیں جو نیک اعمال تو کرتے
ہیں لیکن لغزشوں اور خطاؤں سے بچنے کی احتیاط نہیں کرتے وَ مِنْهُمْ



سَابِقٌۢ بِالۡخَیۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِیۡرُ ﴿۳۲﴾
اور کچھ وہ ہیں جو اللہ کی توفیق سے نیک کاموں میں سبقت لے
جانے والے ہیں اور یہ اللہ کا بہت ہی بڑا فضل ہے جَنّٰتُ عَدۡنٍ
یَّدۡخُلُوۡنَهَا یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ۚ وَ
لِبَاسُهُمۡ فِیۡهَا حَرِیۡرٌ ﴿۳۳﴾ یہ لوگ ہمیشہ رہنے والے جنت کے
باغات میں داخل ہوں گے، وہاں انہیں سونے اور موتیوں کے کنگنوں
سے آراستہ کیا جائے گا اور وہاں ان کے لباس ریشم سے بنے ہوئے ہوں
گے وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اور ان
نعمتوں کو پا کر وہ لوگ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے ہر
طرح کا رنج و غم دور کر دیا اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۙ﴿۳۴﴾ الَّذِیۡۤ
اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ بے شک ہمارا رب بہت مغفرت
کرنے والا اور بڑا قدر دان ہے کہ جس نے اپنے فضل سے ہمیں اس
دائمی قیام گاہ میں پہنچا دیا لَا یَمَسُّنَا فِیۡهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیۡهَا
لُغُوۡبٌ ﴿۳۵﴾ اب یہ ایسی جگہ ہے جہاں نہ ہمیں کوئی مشقت پیش آتی ہے
اور نہ تھکان لاحق ہوتی ہے وَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ



لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ
اور جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، ان کے لئے جہنم کی آگ ہے،
ان کے لئے نہ کبھی موت کا فیصلہ کیا جائے گا کہ مر کے ہی ختم ہو جائیں
اور نہ ہی کسی وقت جہنم کا عذاب ہلکا کیا جائے گا كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ
كَفُوْرٍ ۚ﴿٣٦﴾ اور ہر کفر کرنے والے کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں وَهُمْ
يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ
كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اور یہ لوگ چیخ چیخ کر فریاد کریں گے کہ اے ہمارے
رب! ہمیں اس جہنم سے نکال دے، ہم آئندہ نیک اعمال کریں گے اور
وہ کام نہیں کریں گے جو پہلے کیا کرتے تھے اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا
يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ انہیں جواب ملے
گا کہ کیا ہم نے تمہیں اتنی لمبی عمر نہیں دی تھی کہ اگر کسی نے واقعی
سوچنا سمجھنا ہو تو وہ اس میں سوچ لے اور کیا تمہارے پاس ہمارا خبردار
کرنے والا رسول نہیں آیا تھا فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾
آج تم عذاب کا مزا چکھو! اب ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا رکوع [۴]
اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

الصُّدُوۡرِ ۳۸ بلاشبہ اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا
ہے، بلکہ وہ تو سینوں میں چھپے ہوئے رازوں تک سے خوب واقف ہے۔

پہلا صفحہ فہرست سورت

آیت نمبر 39

#404

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 39 تا 45 میں مشرکین کو تنبیہ کہ جو کفر کرے گا اس کا وبال اسی پر ہو گا۔ مشرکین کو ان کی قسموں کی یاد دہانی کہ اگر کوئی رسول آیا تو ہم سب سے زیادہ ہدایت اختیار کرنے والے بنیں گے، لیکن جب رسول آ گیا تو تکبر کے باعث انکار کر رہے ہیں۔ انکار کرنے والوں کا انجام وہی ہو گا جو پچھلی فاسق قوموں کو ہوا تھا۔

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓـئِفَ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ فَمَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ‌ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا کر تصرف کا اختیار بخشا، پھر جو شخص کفر کی روش اختیار کرے گا تو اس کے کفر کا وبال اس ہی پر ہو گا وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا‌ۚ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ اور کافروں کا کفر ان کے رب کی ناراضگی ہی بڑھانے کا باعث بنتا ہے، اور کافروں کیلئے ان کا کفر سوائے نقصان کے کسی اور چیز کا اضافہ نہیں کرتا



قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا تم نے کبھی اپنے ان
خود ساختہ معبودوں کے بارے میں بھی غور کیا ہے جنہیں تم اللہ کے
سوا پکارتے ہو اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
فِي السَّمٰوٰتِ ۚ ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا چیز پیدا
کی ہے یا آسمانوں کے بنانے میں ان کی کچھ شراکت ہے ؟ اَمْ
اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ یا ہم نے انہیں کوئی تحریر
لکھ کر دی ہے جس کی بنا پر وہ کوئی واضح سند رکھتے ہیں بَلْ اِنْ يَّعِدُ
الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ ایسا کچھ بھی نہیں ہے بلکہ
یہ ظالم ایک دوسرے کو جو امیدیں دلاتے ہیں وہ محض دھوکہ اور
فریب ہے اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬
بے شک اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کے نظام کو سنبھالا ہوا ہے کہ
کہیں اس میں کوئی خلل نہ واقع ہو جائے وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ
اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾
اور اگر بالفرض اس نظام میں کوئی خلل واقع ہو جائے تو اللہ کے سوا کوئی

نہیں جو اسے روک سکے، بیشک وہ بڑا بردبار اور بڑا بخشنے والا ہے وَ
اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ
اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ اور یہ لوگ اللہ کی پُرزور قسمیں کھا
کر کہا کرتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا رسول آ
جائے تو یہ لوگ ہر ایک اُمّت سے بڑھ کر ہدایت یافتہ ہو جائیں گے
فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ﴿٤٢﴾ پھر جب خبردار
کرنے والا رسول آگیا تو حق سے ان کی نفرت میں اور اضافہ ہو گیا
اِۨسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ اس کی وجہ صرف یہ تھی
کہ یہ لوگ اپنے آپ کو دنیا میں بہت بڑا سمجھتے تھے اور طرح طرح کے
مکروفریب کرتے تھے وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ
اور مکروفریب کا وبال تو بالآخر اس کے کرنے والے ہی پر آتا ہے فَهَلْ
يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں
کہ ان کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے جو ان سے پہلی نافرمان قوموں
کے ساتھ کیا گیا تھا فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ اللہ کے طریقہ کار

میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں پائیں گے اور نہ ہی آپ اللہ کے طریقہ کار
میں کسی قسم کا تغیر پائیں گے اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْٓا
اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا
کہ ان سے پہلی نافرمان قوموں کا کیا انجام ہوا حالانکہ وہ قوت اور تعداد
میں ان سے زیادہ تھے وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي
السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾ یاد رکھو
کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی اللہ کو عاجز نہیں کر سکتا، وہ سب کے
حالات سے واقف ہے اور ہر کام کی قدرت رکھنے والا ہے وَ لَوْ
يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ
دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اگر اللہ لوگوں کو ان
کے اعمال کی وجہ سے فوراً پکڑتا تو روئے زمین پر کسی جاندار کو باقی نہ
چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دیتا رہتا ہے فَاِذَا
جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع پھر جب ان کا
مقررہ وقت آپہنچے گا تو وہ ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق جزا و سزا

دے گا کیونکہ وہ اپنے سب بندوں کو دیکھ رہا ہے رکوع[۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

J



36:سورۃ یٰس

#405

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
36	سُوۡرَۃُ یٰسٓ	مکی	5	83	22 23	وَمَنۡ یَّقۡنُتۡ، وَمَا لِیَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 12 میں رسول اللہ (ﷺ) کو تشفی کہ یقیناً آپ ہمارے رسول ہیں، یہ قرآن آپ پر نازل کیا گیا ہے تاکہ آپ ان لوگوں کو خبردار کر دیں جن کے آباواجداد کے پاس کوئی رسول یا کتاب نہیں آئی تھی۔ ان میں سے بہت سے لوگ گمراہی میں اتنی دور جا چکے ہیں کہ اب وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم ہر شخص کے اعمال کی تفصیل ایک واضح کتاب میں لکھ رہے ہیں

یٰسٓ ۚ﴿۱﴾ یا، سین (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں)

وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ

الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ﴿۴﴾ قسم ہے قرآن حکیم کی،
بے شک آپ ہمارے رسولوں میں سے ہیں اور بالکل صحیح اور سیدھے
راستہ پر قائم ہیں تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۵﴾ یہ قرآن اللہ کی
طرف سے نازل کیا گیا ہے جو بہت زبردست لیکن ہر وقت رحم کرنے
والا ہے لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ تاکہ
آپ ان غفلت میں پڑے ہوئے لوگوں کو خبردار کردیں جن کے
آباواجداد کو کسی رسول کے ذریعہ متنبہ نہیں کیا گیا تھا لَقَدْ حَقَّ
الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ ان میں سے اکثر
لوگ وہ ہیں جن کے اعمال کے باعث ہماری طرف سے ان پر عذاب
لازم ہو چکا ہے، سو اب وہ ایمان نہیں لائیں گے اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ
اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ بیشک
ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں تک
پہنچ گئے ہیں اس لئے ان کے سر اوپر اُٹھے رہ گئے ہیں وَجَعَلْنَا مِنْۢ
بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ ہم نے ایک دیوار ان کے آگے کھڑی کر دی ہے اور

ایک ان کے پیچھے اور ان کو ایسے ڈھانپ دیا ہے کہ وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے

وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾

اے پیغمبر (ﷺ)! آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لئے یکساں

ہے، یہ لوگ اب ایمان نہیں لائیں گے اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

الذِّكۡرَ وَخَشِىَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ‌ۚ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ

كَرِيۡمٍ ﴿۱۱﴾ آپ تو صرف ایسے شخص ہی کو خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت

پر عمل کرے اور بغیر دیکھے اُس اللہ سے ڈرے جو بہت مہربان ہے، سو

ایسے شخص کو مغفرت اور بہت عمدہ اجر کی خوشخبری سنا دیجئے اِنَّا

نَحۡنُ نُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَنَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَاٰثَارَهُمۡ‌ؕ یقیناً ہم

ایک دن سب مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو اعمال انہوں نے آگے

بھیجے ہیں وہ ہم لکھ رہے ہیں اور وہ اچھے برے اعمال بھی جن کے اثرات

ان کے بعد بھی باقی رہتے ہیں وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ فِىۡۤ اِمَامٍ

مُّبِيۡنٍ ﴿۱۲﴾ؑ اور ہم نے ہر چیز کی تفصیل کو لوح محفوظ میں جمع کر دیا ہے

رکوع [۱]



#406

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 13 تا 32 میں قریش کی عبرت کے لئے ایک بستی کی مثال جہاں
اللہ نے اپنے کئی رسول بھیجے لیکن ان لوگوں نے سب کو جھٹلا دیا۔ جب اس
قوم کے ایک فرد نے ان رسولوں پر ایمان لانے کا اعلان کیا تو اسے بھی قتل
کر ڈالا۔ آخر اس قوم پر اللہ کا عذاب نازل ہوا اور وہ سب ہلاک کر دیئے گئے
۔

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ ۚ﴿۱۳﴾ آپ ان کے سامنے ایک بستی کے لوگوں کا واقعہ بیان
کیجئے ، جبکہ وہاں ہمارے کئی رسول آئے اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ
اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ جب پہلے ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو انہوں
نے دونوں کو جھٹلایا، پھر ہم نے ان کی تائید کے لئے تیسرے کو بھیجا اور

ان سب نے کہا کہ ہم اللہ کی طرف سے تمہارے پاس رسول بنا کر بھیجے
گئے ہیں قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ
مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ بستی والوں نے جواب دیا
کہ تم لوگ ہم جیسے انسانوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہو اور نہ رحمٰن نے
کوئی چیز نازل کی ہے ، تم سب محض جھوٹ بولتے ہو قَالُوْا رَبُّنَا
یَعْلَمُ اِنَّآ اِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ان رسولوں نے جواب دیا کہ
ہمارا رب خوب جانتا ہے کہ یقیناً ہم تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے
ہیں وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۷﴾ اور ہماری ذمہ داری اس
کے سوا کچھ نہیں کہ ہم تمہیں صاف اور واضح طریقہ سے اللہ کا پیغام
پہنچا دیں

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ
لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ بستی والوں نے کہا کہ ہم نے تو
تمہیں اپنے لئے منحوس ہی پایا ہے، اگر تم اپنی تبلیغ سے باز نہ آئے تو ہم
تمہیں سنگسار کر دیں گے اور ہماری طرف سے تمہیں عبرتناک سزا ملے
گی قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ رسولوں نے جواب دیا کہ تمہاری نحوست کی وجہ تو
تمہارے اپنے اعمال ہیں، کیا تم ہماری نصیحت کو نحوست سمجھتے ہو؟ اصل
بات یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا
الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اور
ایک شخص اس شہر کے آخری حصے سے دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے
میری قوم کے لوگو! ان رسولوں کی پیروی اختیار کرو اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا
يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ ایسے لوگوں کی اطاعت کرو
جو تم سے اس نصیحت کے عوض کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتے اور خود
بھی ہدایت یافتہ ہیں وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ اور میرے پاس کیا عذر ہے کہ میں اپنے پیدا کرنے

والے کی عبادت نہ کروں ؟ جبکہ تم سب کو واپس لوٹ کر بھی اسی کے
پاس جانا ہے ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ
بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ کیا میں
اُس رحمٰن کو چھوڑ کر کسی ایسے کو معبود بنالوں کہ اگر وہ رحمٰن مجھے کوئی
نقصان پہنچانا چاہے تو اِن معبودوں کی شفاعت میرے کچھ کام نہ آسکے
اور نہ ہی یہ مجھے اُس کی پکڑ سے چھڑا سکیں اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اگر میں نے ایسا کیا تب تو یقیناً میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں
گا اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ تم سب لوگ سن لو ! میں
تمہارے رب پر ایمان لاچکا ہوں قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ اس سے کہہ دیا
گیا کہ تو جنت میں داخل ہو جا اس کی قوم نے اسے شہید کر دیا سو اسے جنت
میں داخل کر دیا گیا قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ
جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ اس شخص نے کہا کہ کاش میری قوم کو یہ
بات معلوم ہو جاتی کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے معزز لوگوں میں
شامل کر دیا وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ
السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اور اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر



آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری اور نہ ہی ہم آسمان سے فوج اتارا کرتے ہیں
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ وہ تو بس صرف
ایک ہولناک آواز تھی جس سے وہ سب ایک دم بجھ کر رہ گئے يٰحَسْرَةً
عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾
افسوس ایسے بندوں کے حال پر! کبھی ایسا نہیں ہوا کہ رسول ان کے پاس آیا
ہو اور انہوں نے اُس کا مذاق نہ اڑایا ہو اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ کیا اِن لوگوں
نے دیکھا نہیں کہ ہم اِن سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں اور اُن
میں سے کوئی بھی اِن کے پاس واپس لوٹ کر نہیں آیا وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ لیکن یہ سب لوگ ایک دن جمع کر کے
ہمارے سامنے پیش کئے جائیں گے رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#407

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 33 تا 50 میں کائنات میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کی
نشانیوں کا ذکر جو اس بات کی دلیل ہیں کہ اللہ ہی کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ جب
ان مشرکین کو اللہ کے عذاب سے ڈرایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ وہ عذاب کب
آئے گا؟۔ اللہ کا دیا ہوا مال غریبوں پر خرچ کرنے سے انکار کرتے ہیں۔
مشرکین کو تنبیہ کہ اللہ کا عذاب اچانک آجائے گا

وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ اور لوگوں کے سمجھنے کے لئے مردہ زمین بھی ایک نشانی
ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کر دیا اور اس میں سے اناج نکالا، پھر اس اناج میں
سے لوگ کھاتے ہیں وَ جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ
فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ اور ہم نے اس زمین میں کھجوروں اور
انگوروں کے باغات پیدا کئے اور ہم نے اس میں چشمے جاری کئے لِيَاْكُلُوْا
مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ تاکہ لوگ اللہ



کے عطا کردہ پھلوں میں سے کھائیں اور یہ سب کچھ ان کے ہاتھوں کا بنایا ہوا
نہیں ہے، تو پھر کیوں شکر بجا نہیں لاتے سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ
الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَ مِمَّا لَا
يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾ ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کے جوڑے پیدا
کیے خواہ وہ زمین کی اگائی ہوئی نباتات ہوں، خواہ خود انسان ہوں یا ایسی
چیزیں جنہیں یہ جانتے بھی نہیں وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيۡلُ ۖۚ نَسۡلَخُ مِنۡهُ
النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ۙ﴿۳۷﴾ اور ان لوگوں کے لئے رات بھی ہماری
قدرت کی ایک نشانی ہے جب ہم اس پر سے دن کو اتار لیتے ہیں تو بس یہ
لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں وَ الشَّمۡسُ تَجۡرِىۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ؕ﴿۳۸﴾ اور اسی طرح سورج بھی ایک نشانی
ہے جو اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جا رہا ہے، یہ اس ہستی کا مقرر کردہ نظام ہے
جو بہت زبردست اور ہر چیز سے باخبر ہے وَ الۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى
عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِيۡمِ ﴿۳۹﴾ اور ہم نے چاند کے لئے منزلیں مقرر کر
دی ہیں یہاں تک کہ وہ اپنی پہلی حالت پر واپس آ جاتا ہے اور کھجور کی ایک
پرانی ٹہنی کی طرح نظر آتا ہے لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِىۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ
الۡقَمَرَ وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ نہ تو

سورج ہی کے لئے یہ ممکن ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ ہی رات دن سے
پہلے ظاہر ہو سکتی ہے اور تمام اجرام فلکی اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے
ہیں وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾
اور اُن کے لئے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے اُن کی نسل کو بھری ہوئی
کشتی میں سوار کیا [☆] ہم نے ان کے لئے یہ ممکن بنایا کہ یہ لوگ اپنے اہل
وعیال کے ساتھ کشتی میں سفر کرتے ہیں بلکہ سامان تجارت کی باربرداری بھی
کرتے ہیں وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ اور ہم نے
اس جیسی اور چیزیں بھی پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں وَ اِنْ نَّشَاْ
نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اور اگر ہم
چاہیں تو انہیں غرق کر دیں پھر نہ تو ان کے لئے کوئی فریاد کرنے والا
ہو گا اور نہ وہ غرق ہونے سے بچائے جا سکیں گے اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ
مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ مگر یہ ہماری رحمت ہی ہے کہ ہم انہیں کنارے
تک پہنچاتے ہیں اور ایک وقت معین تک دنیاوی چیزوں سے فائدہ
اٹھانے کا موقع دیتے ہیں وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ
اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ اور جب ان سے کہا

جاتا ہے کہ اپنے پچھلے گناہوں کی مغفرت طلب کرو اور آئندہ گناہوں سے
بچو تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو مطلق پروا نہیں کرتے وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ
اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ اور جب بھی ان
کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے سامنے آتی ہے تو یہ اس سے
اعراض وانکار ہی کرتے ہیں وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ
اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ اور جب ان سے کہا
جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں
خرچ کرو تو یہ کافر لوگ مومنوں کو جواب دیتے ہیں کہ کیا ہم ان لوگوں کو
کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خود بہت کچھ کھانے کے لئے دے دیتا؟ تم
لوگ تو بس صریح گمراہی میں مبتلا ہو وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ اور کفار کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ قیامت
کا وعدہ آخر کب پورا ہو گا؟ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ یہ لوگ صرف ایک سخت اور ہولناک
آواز کے منتظر ہیں جو ان کو اس حالت میں آ پکڑے گی کہ وہ سب لوگ
دنیاوی معاملات میں باہم جھگڑ رہے ہوں گے فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٥٠ پھر اس وقت یہ لوگ نہ کوئی وصیت کر
سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی طرف واپس لوٹ کر جا سکیں گے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 51

#408

https://archive.org/dow

آیات نمبر 51 تا 68 میں قیامت کے ہولناک دن کی تصویر۔ اس دن اہل ایمان جنت کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوں گے جبکہ منکرین کا ٹھکانہ جہنم ہو گا ۔ عذاب کا مطالبہ کرنے والوں کو تنبیہ کہ اللہ کی عطا کی ہوئی سننے اور دیکھنے کی صلاحیتوں کو استعمال کرو ورنہ وہ انہیں مسخ بھی کر سکتا ہے۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ اور جب صور میں پھونکا جائے گا تو یکایک سب لوگ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف تیزی سے چلنے لگیں گے یہ صور میں دوسری دفعہ پھونکنے کا ذکر ہے، جب صور پہلی دفعہ پھونکا جائے گا تو ہر چیز ہلاک ہو جائے گی سوائے وہ جسے اللہ چاہے گا [39:68] قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ؐ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ وہ ایک دوسرے سے کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی!

ہماری خوابگاہوں سے ہمیں کس نے اٹھا دیا، یہ تو وہی قیامت کا دن ہے
جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں کی بات سچی تھی اِنۡ کَانَتۡ
اِلَّا صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ہُمۡ جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ وہ تو
بس ایک ہی زوردار ہولناک آواز ہو گی پھر وہ سب کے سب فوراً
ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے فَالۡیَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ
شَیۡـًٔا وَّلَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۴﴾ پھر اُس دن کسی پر
ذرہ برابر ظلم نہ کیا جائے گا اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے اعمال
تم کرتے رہے تھے اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّۃِ الۡیَوۡمَ فِیۡ شُغُلٍ
فٰکِہُوۡنَ ﴿ۚ۵۵﴾ اہل جنت اس روز اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں مشغول و
مسرور ہوں گے ہُمۡ وَ اَزۡوَاجُہُمۡ فِیۡ ظِلٰلٍ عَلَی الۡاَرَآئِکِ
مُتَّکِـُٔوۡنَ ﴿۵۶﴾ وہ اور ان کی بیویاں بڑی راحت و آرام کی جگہ میں
مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے لَہُمۡ فِیۡہَا فَاکِہَۃٌ وَّ لَہُمۡ مَّا
یَدَّعُوۡنَ ﴿ۚۖ۵۷﴾ وہاں ان کے لئے ہر قسم کے پھل موجود ہوں گے اور جو
کچھ وہ طلب کریں گے وہ انہیں میسر ہو گا سَلٰمٌ ۟ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ
رَّحِیۡمٍ ﴿۵۸﴾ اور رب رحیم کی جانب سے انہیں سلام کہا جائے گا وَ

امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۹ اور حکم ہو گا کہ اے

مجرموں! آج تم مومنوں سے الگ ہو جاؤ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۶۰ ۙ

اے اولاد آدم! کیا ہم نے تمہیں اس بات کی تاکید نہیں کر دی تھی کہ

شیطان کی فرمانبرداری نہ کرنا کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے وَّ اَنِ

اعْبُدُوْنِيْ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۶۱ اور میری ہی عبادت کرنا

کہ یہی سیدھا راستہ ہے وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ

اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۲ مگر اس کے باوجود شیطان نے تم میں

سے ایک بہت بڑے گروہ کو گمراہ کر دیا، کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۶۳ تو اب یہ تمہارے سامنے

وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۶۴ جو کفر تم کرتے رہے تھے اس کی پاداش میں آج

اس جہنم میں داخل ہو جاؤ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ

تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۶۵

اس روز ہم ان سب کے منہ پر مہر لگا دیں گے، اس وقت ان کے ہاتھ

اور پاؤں بولیں گے اور ہر اس کام کی گواہی دیں گے جو یہ کرتے رہے
تھے وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ﴿٦٦﴾ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کے نشان تک مٹا
دیں، پھر یہ راستہ کی طرف دوڑیں بھی تو اس کو دیکھ نہ سکیں گے وَلَوۡ
نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا وَّلَا
يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٦٧﴾ اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ بیٹھے ہیں وہیں انہیں ایسا مسخ
اور اپاہج کر دیں کہ نہ آگے چل سکیں نہ پیچھے واپس جا سکیں رکوع [۴] وَ
مَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٨﴾ اور جسے ہم
لمبی عمر دیتے ہیں اس کی ساخت کو بچپن کی ناتوانی کی طرف واپس لوٹا
دیتے ہیں، کیا یہ لوگ اس سے بھی ہماری قدرت کو نہیں سمجھتے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#409

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 69 تا 83 میں بیان کہ نہ رسول اللہ (ﷺ) شاعر ہیں اور نہ
قرآن کوئی شاعری کی کتاب، یہ تو بس اللہ کی طرف سے یاد دہانی ہے تاکہ
منکرین پر حجت تمام ہو جائے۔ منکرین کو غور کرنے کی دعوت کہ چوپائے
بھی اللہ ہی کی دی ہوئی نعمت ہیں جن سے انسان فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن پھر
بھی شکر نہیں ادا کرتے۔ مشرکین کو تنبیہ کہ ان کے بنائے ہوئے باطل
معبود ان کی کوئی مدد نہ کر سکیں گے۔اس حقیقت کا بیان کہ اللہ نے انسان کو
پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا اور وہ اللہ ہی کے سامنے کھڑا ہو کر جھگڑنے لگا۔
اپنی پیدائش کو بھول گیا اور کہتا ہے کہ جب ہڈیاں گل سڑ جائیں گی تو دوبارہ
کون پیدا کرے گا۔ اللہ کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی بات کا ارادہ کرتا ہے تو
کہتا ہے کہ "ہو جا" سو وہ کام ہو جاتا ہے۔ ہر چیز کا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے
اور تمہیں اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے

وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ۙ اور ہم نے پیغمبر (ﷺ) کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ ہی
شاعری ان کی شان کے لائق ہے اور یہ قرآن تو محض ایک نصیحت اور
واضح کتاب ہے لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ تاکہ ہر اس شخص کو خبردار کر دیا جائے جو زندہ ہے اور
اس لئے بھی کہ کافروں پر حجت پوری ہو جائے اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾
کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اپنی قدرت و حکمت سے جو چیزیں پیدا
کی ہیں اس میں اِن کے لئے مویشی بھی پیدا کئے ہیں، جن کے آج یہ
لوگ مالک ہیں وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا
يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ اور ہم نے اِن مویشیوں کو اُن لوگوں کا اس طرح مطیع
کر دیا ہے کہ اِن میں سے بعض پر سوار ہوتے ہیں اور بعض کا گوشت
کھاتے ہیں وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
ان مویشیوں سے انہیں پینے کی چیزیں بھی حاصل ہوتی ہیں اور دیگر بھی
بہت سے فائدے ہیں، پھر یہ لوگ کیوں شکر بجا نہیں لاتے وَ

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ اور ان
لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں، اور سمجھتے ہیں کہ ان
معبودوں سے کوئی مدد مل سکتی ہے لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَ
هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ لیکن وہ باطل معبود اِن لوگوں کی کچھ
مدد نہیں کر سکتے اور روز قیامت ہر باطل معبود اپنے ماننے والوں کے
لشکر کے ساتھ حاضر کیا جائے گا فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ
مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ سوائے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) ! ان کی باتیں
آپ کے لئے رنجیدگی کا باعث نہ بنیں، بے شک جو کچھ یہ ظاہر کرتے
ہیں اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں ہم سب جانتے ہیں۔ اَوَ لَمْ يَرَ
الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾
کیا انسان اس حقیقت کو نہیں جانتا کہ ہم نے اسے ایک نطفہ سے پیدا
کیا، پھر وہ ہم ہی سے جھگڑنے لگا وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ
ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کی حقیقت کو
بھول گیا قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ اور کہتا ہے کہ
ان ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جو بالکل بوسیدہ ہو چکی ہیں قُلْ



يُحۡيِيۡهَا الَّذِيۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلۡقٍ عَلِيۡمُ ۙ﴿۷۹﴾
اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ ان ہڈیوں کو وہی زندہ کرے گا
جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر چیز کے پیدا کرنے کو خوب
جانتا ہے الَّذِيۡ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ
اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾ اس کی قدرت کا یہ عالم ہے کہ وہ تمہارے
لئے ہرے درخت سے چنگاری پیدا کرتا ہے پھر تم اس سے آگ سلگا
لیتے ہو اَوَلَيۡسَ الَّذِيۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى
اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ کیا جس ہستی نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا،
وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے آدمیوں کو دوبارہ پیدا کر دے
بَلٰی ۗ وَ هُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۱﴾ یقیناً وہ اس بات پر قادر ہے! بلکہ
وہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز کو بہت اچھی طرح جانتا ہے
اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـًٔا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۸۲﴾ بس
اس کی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا اردہ کرتا ہے تو صرف کہہ دیتا
ہے کہ "ہو جا" اور وہ فوراً ہو جاتی ہے فَسُبۡحٰنَ الَّذِيۡ بِيَدِهٖ
مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَيۡءٍ وَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ ہر عیب سے پاک ہے وہ



ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور بالآخر تم سب کو اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

January 15, 2013 @ 8:55 am:(Rev July 20, 2013)[Rev March 19, 2014]

+++



#410

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
37	سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰت	مکی	5	182	23	وَمَا لِیَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 21 میں اس بات کا بیان کہ ملائکہ اللہ کے شریک نہیں ہیں بلکہ اس کے اطاعت گزار بندے ہیں۔ شیطان عالم بالا کے فرشتوں کی باتیں نہیں سن سکتے، اگر کوئی شیطان ایسا کرنے کی کوشش کرتا ہے تو ایک شہاب ثاقب اس کا پیچھا کرتا ہے۔ قیامت کا مذاق اڑانے والوں کو تنبیہ۔

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ قسم ہے ان صف باندھنے والوں کی جو صف باندھے کھڑے ہوتے ہیں فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ پھر ان ڈانٹنے والوں کی قسم جو جھڑک کر ڈانٹتے ہیں فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ پھر ان کی



قسم جو ذکر الٰہی کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۴
بے شک تم سب کا معبود برحق ایک ہی ہے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۵ وہ رب ہے آسمانوں اور
زمین کا اور تمام ان چیزوں کا جو زمین و آسمان کے مابین ہیں، اور وہ رب
ہے سارے مشرقوں کا ہر روز سورج پچھلے دن کے مقابلہ میں ایک مختلف جگہ
سے نکلتا ہے اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ اِۨلْكَوَاكِبِ ۶ وَ
حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۷ ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی
زینت سے آراستہ کیا ہے اور انہیں ہر سرکش شیطان سے محفوظ بنا دیا
ہے لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۸ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۹ یہ شیاطین عالم بالا
کے فرشتوں کی باتیں نہیں سن سکتے بلکہ ان کی اس کوشش پر انہیں ہر
طرف سے مارا جاتا ہے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے اِلَّا مَنْ
خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۱۰ ہاں البتہ اگر کوئی
شیطان کچھ خبر لے ہی بھاگے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ جاتا
ہے فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا



خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ آپ ان کافروں سے پوچھئے کہ اِن
لوگوں کو دوبارہ پیدا کرنا زیادہ مشکل کام ہے یا آسمانوں اور زمین کی اُن
چیزوں کو جنہیں ہم پیدا کر چکے ہیں، یقیناً ہم نے اِن لوگوں کو لیس دار
گارے سے پیدا کیا ہے بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ آپ ان پر
تعجب کرتے ہیں اور یہ آپ کا مذاق اڑاتے ہیں وَ اِذَا ذُكِّرُوْا لَا
يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں
کرتے وَ اِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ اور جب کوئی نشانی دیکھتے
ہیں تو اس کا مذاق اڑاتے ہیں وَ قَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾
اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور
محض ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے
اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اور کیا ہمارے پچھلے باپ دادا کو بھی اٹھایا
جائے گا؟ قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)!
آپ ان سے کہہ دیجئے کہ ہاں تم لوگ ضرور زندہ کر کے اٹھائے جا
ؤ گے بلکہ تم ذلیل بھی ہو گے فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ



يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾ یہ قیامت تو بس ایک زور دار آواز ہوگی اور یکایک یہ
سب زندہ ہو کر سب کچھ دیکھنے لگیں گے وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ
الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ اور یہ منکرین قیامت کہیں گے کہ ہم تو برباد ہو گئے! یہ تو
یوم جزا ہے هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾
کہا جائے گا کہ ہاں! یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے

رکوع[١]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#411

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 22 تا 39 میں قیامت کے دن منکرین اور ان کے سرداروں کا جو
حال ہو گا اس کی ایک تصویر۔ اس دن منکرین اپنے سرداروں پر لعنت کریں
گے کہ انہوں نے ایمان لانے سے روکا تھا۔ سردار اپنے پیروکاروں کو ملامت
کریں گے کہ وہ خود ہی شامت زدہ تھے۔

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا
يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ
الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ فرشتوں کو حکم دیا جائے گا کہ تمام مشرکین اور ان کے
ساتھیوں کو جمع کرو اور ان باطل معبودوں کو بھی جن کی یہ اللہ کے سوا
پرستش کیا کرتے تھے اور ان سب کو جہنم کا راستہ دکھاؤ وَ قِفُوْهُمْ
اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ اور انہیں ٹھہراؤ!
کہ ان سے کچھ پوچھا جائے گا، آج تمہیں کیا ہو گیا تم ایک دوسرے کی



مدد کیوں نہیں کرتے؟ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بلکہ اُس
دن وہ سب سر جھکائے کھڑے ہوں گے وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى
بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم
سوال و جواب کریں گے قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ
الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾ ماتحت لوگ اپنے سرداروں سے کہیں گے کہ تم ہمیں اپنی
ہر بات ماننے پر مجبور کیا کرتے تھے قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا
مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ سردار جواب دیں گے کہ نہیں! بلکہ تم خود ہی ایمان
نہیں لائے وَ مَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ
قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾ اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ
تھے فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ آخرکار ہم پر
ہمارے رب کا فرمان ثابت ہو گیا ہے اور اب ہمیں عذاب کا مزا چکھنا ہو
گا فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾ ہم نے تمہیں گمراہ کیا کیونکہ ہم
خود ہی گمراہ تھے فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾
آج کے دن عذاب میں وہ سب برابر کے شریک ہوں گے اِنَّا
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ بے شک ہم مجرموں کے ساتھ



ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٣٥ یقیناً یہ ایسے لوگ تھے کہ جب ان سے کہا
جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ تکبر کا اظہار کیا کرتے تھے وَ
يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝٣٦ اور کہا
کرتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو
چھوڑ دیں بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣٧ حالانکہ
حقیقت یہ ہے کہ وہ رسول ﷺ سچا دین لے کر آئے ہیں اور تمام
پچھلے پیغمبروں کی تصدیق بھی کرتے ہیں اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا
الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝٣٨ بے شک تم سب کو دردناک عذاب کا مزہ چکھنا
ہے وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٣٩ اور تمہیں انہی اعمال
کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کرتے رہے ہو۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#412

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 40 تا 74 میں ان اہل ایمان کا جنت کی نعمتوں کی شکل میں صلہ، جنہوں نے اپنے گمراہ کرنے والے ساتھیوں کے اسرار کے باوجود رسول اللہ (ﷺ) کا ساتھ دیا۔ قیامت کے روز کا ایک منظر جب دونوں گروہ ایک دوسرے کو پہچان لیں گے۔ منکرین جہنم میں ہوں گے۔ انہیں یہ سزا اس وجہ سے ملے گی کہ اللہ کے رسول کی بات نہ مانی اور اپنے باپ دادا کی اندھی تقلید کرتے رہے

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ سوائے اللہ کے خاص برگزیدہ
بندے جو اس عذاب سے محفوظ رہیں گے أُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ
مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾ ان کے لئے ہر طرح کے میووں کی شکل
میں ہمارا مقرر شدہ رزق ہے اور وہ بڑے اعزاز واکرام کے ساتھ
نعمتوں سے بھرے باغات میں مسندوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے



يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ ۙ﴿۴۵﴾ بَيۡضَآءَ لَذَّةٍ
لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ﴿۴۶﴾ ان کے گرد غلمان ایسے لطیف مشروب کے جام لے کر
گردش کرتے ہوں گے، جس کی رنگت سفید اور پینے میں نہایت لذیذ
ہوگا لَا فِيۡهَا غَوۡلٌ وَّلَا هُمۡ عَنۡهَا يُنۡزَفُوۡنَ ﴿۴۷﴾ اس مشروب کے
پینے سے نہ سر چکرائے گا اور نہ وہ مدہوش ہوں گے وَعِنۡدَهُمۡ
قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ عِيۡنٌ ۙ﴿۴۸﴾ ان کے پاس خوبصورت آنکھوں والی
حوریں اپنی نگاہیں نیچے کئے بیٹھی ہوں گی كَاَنَّهُنَّ بَيۡضٌ مَّكۡنُوۡنٌ ﴿۴۹﴾
اتنی خوبصورت گویا حفاظت سے چھپا کر رکھے گئے سفید موتی ہوں
فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۵۰﴾ اس وقت بعض اہل
جنت ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں گفتگو کریں گے
قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ اِنِّىۡ كَانَ لِىۡ قَرِيۡنٌ ۙ﴿۵۱﴾ يَّقُوۡلُ اَءِنَّكَ لَمِنَ
الۡمُصَدِّقِيۡنَ ﴿۵۲﴾ ان میں سے ایک دوسرے سے کہے گا کہ دنیا میں میرا
ایک ساتھی تھا جو مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی آخرت پر یقین رکھتے ہو
ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيۡنُوۡنَ ﴿۵۳﴾ کیا جب ہم مر
جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں اس وقت جزا و سزا



دی جائے گی قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّطَّلِعُوۡنَ ﴿۵۴﴾ ارشاد ہوگا کہ کیا تم اسے
دیکھنا چاہتے ہو فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیۡ سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۵۵﴾ پھر جب اس نے
جہنم کی طرف جھانک کر دیکھا تو اپنے ساتھی کو جہنم کے عین وسط میں پایا
قَالَ تَاللّٰهِ اِنۡ كِدۡتَّ لَتُرۡدِیۡنِ ۙ﴿۵۶﴾ وہ جنتی اس سے کہے گا کہ تُو تو مجھے
تباہ ہی کر دینے والا تھا ! وَلَوۡلَا نِعۡمَةُ رَبِّیۡ لَكُنۡتُ مِنَ
الۡمُحۡضَرِیۡنَ ﴿۵۷﴾ اور اگر میرے رب کا فضل میرے شاملِ حال نہ ہوتا
تو آج میں بھی تیرے ساتھ عذاب میں گرفتار ہوتا اَفَمَا نَحۡنُ
بِمَیِّتِیۡنَ ۙ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰی وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِیۡنَ ﴿۵۹﴾ پھر
یہ جنتی اپنے ساتھیوں سے کہے گا کیا یہ حقیقت نہیں کہ دنیا میں جو
موت ہمیں آچکی، اب اس کے بعد ہمیں کبھی موت نہیں آئے گی اور
نہ ہمیں کبھی عذاب دیا جائے گا اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۶۰﴾
بے شک یہ بہت بڑی کامیابی ہے لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡیَعۡمَلِ
الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ کوشش کرنے والوں کو ایسی ہی کامیابی حاصل کرنے
کے لئے کوشش اور محنت کرنی چاہیئے اَذٰلِكَ خَیۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ
الزَّقُّوۡمِ ﴿۶۲﴾ بھلا ان نعمتوں کے ساتھ اللہ کی جانب سے مہمان نوازی بہتر



ہے یا زقوم کا درخت؟ اِنَّا جَعَلۡنٰهَا فِتۡنَةً لِّلظّٰلِمِيۡنَ ﴿۶۳﴾ ہم نے اس
درخت کو ظالم نافرمانوں کے لئے ایک آزمائش بنا دیا ہے اِنَّهَا شَجَرَةٌ
تَخۡرُجُ فِىۡۤ اَصۡلِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۶۴﴾ طَلۡعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوۡسُ الشَّيٰطِيۡنِ ﴿۶۵﴾
وہ زقوم ایک درخت ہے جو جہنم کی تہ میں سے نکلتا ہے اور اس کے شگوفے
شیطانوں کے سر جیسے ہیں فَاِنَّهُمۡ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡهَا فَمٰلِـُٔوۡنَ مِنۡهَا
الۡبُطُوۡنَ ﴿۶۶﴾ اہل جہنم اس درخت کو کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں
گے ثُمَّ اِنَّ لَهُمۡ عَلَيۡهَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِيۡمٍ ﴿۶۷﴾ پھر اس کے اوپر پینے
کے لئے انہیں سخت بدبودار گرم پانی ملے گا ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَاِلَى
الۡجَحِيۡمِ ﴿۶۸﴾ پھر ان کی واپسی جہنم کی آگ کی طرف ہوگی اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا
اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّيۡنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمۡ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ يُهۡرَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾ انہیں یہ سزا
اس وجہ سے ملے گی کہ انہوں نے اپنے آباواجداد کو گمراہ پایا، پھر یہ لوگ
بھی انہی کے نقش قدم پر دوڑتے چلے گئے وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ اَكۡثَرُ
الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿۷۲﴾ بلاشبہ ان سے پہلے
بھی بہت سے لوگ گمراہ ہو چکے ہیں اور انہیں عذاب جہنم سے ڈرانے کے
لئے ہم نے اپنے رسول بھیجے تھے فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۷۴﴾ سو دیکھ لو! کہ لوگوں

کو پوری طرح خبردار کر دینے کے بعد سوائے اللہ کے مخلص اور برگزیدہ
بندوں کے، باقی لوگوں کا کیا انجام ہوا؟ رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#413

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 75 تا 148 میں مختلف انبیاء کی سرگزشتیں بیان کی گئی ہیں۔ ان سب کا لب لباب یہ ہے کہ اللہ نے ہمیشہ اپنے پیغمبروں کی مدد کی اور وہی کامیاب ہوئے سو اب بھی اللہ کا رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ہی کامیاب ہو گا۔ آیات نمبر 75 تا 99 میں حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ہے۔

وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ﴿۷۵﴾ بلاشبہ اس سے پہلے ہمیں نوح علیہ السلام نے پکارا تھا تو دیکھ لو کہ ہم کیسے بہترین فریاد سننے والے ہیں وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ﴿۷۶﴾ اور ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے اہل وعیال کو ایک بہت بڑی تکلیف سے نجات دے دی وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ﴿۷۷﴾ اور ہم نے صرف نوح علیہ السلام ہی کی نسل کو باقی رکھا وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ﴿۷۸﴾ اور ان کے بعد آنے والوں میں ہم نے ان کا ذکرِ خیر

باقی رکھا سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۷۹﴾ سلام ہے نوح علیہ السلام
پر تمام جہاں والوں میں اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۸۰﴾
بے شک ہم اخلاص سے نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں
اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۱﴾ بے شک نوح علیہ السلام ہمارے
نیک بندوں میں سے تھا ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۸۲﴾ پھر ہم نے
دوسرے لوگوں کو غرق کر دیا وَ اِنَّ مِنۡ شِیۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِیۡمَ ﴿۸۳﴾ اور
نوح علیہ السلام ہی کے طریقہ پر چلنے والوں میں ابراہیم علیہ السلام بھی
تھے اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ ﴿۸۴﴾ جب وہ اپنے دل سے ہر قسم
کے شک وشبہات کو نکال کر مکمل اطاعت گزاری اور بھروسہ کے
ساتھ اللہ کی طرف متوجہ ہوئے اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡهِ وَ قَوۡمِهٖ مَا ذَا
تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۸۵﴾ج پھر جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے دریافت
کیا کہ تم لوگ کن چیزوں کی پرستش کرتے ہو؟ اَئِفۡكًا اٰلِهَةً دُوۡنَ
اللّٰهِ تُرِیۡدُوۡنَ ﴿۸۶﴾ط کیا اللہ کو چھوڑ کر اپنے گھڑے ہوئے معبودوں کو
چاہتے ہو؟ فَمَا ظَنُّكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸۷﴾ آخر رب العالمین کے
بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِی النُّجُوۡمِ ﴿۸۸﴾لا فَقَالَ



اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ پھر ابراہیم علیہ السلام نے ستاروں کی طرف ایک نگاہ
ڈالی اور کہا کہ آج میں اپنے آپ کو کچھ نڈھال محسوس کرتا ہوں
فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ پھر ان کی قوم کے لوگ انہیں چھوڑ کر
چلے گئے فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾ اس کے بعد
ابراہیم علیہ السلام چپکے سے ان کے بتوں میں جا گھسے اور ان سے کہنے
لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ تمہیں کیا ہوا
ہے، تم بولتے کیوں نہیں؟ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾ پھر
اپنی پوری قوت کے ساتھ ان بتوں پر ضرب لگائی فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ
يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾ اس کے بعد قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے ابراہیم کے پاس
آئے قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا
کہ کیا تم لوگ ان بتوں کی پرستش کرتے ہو جنہیں تم نے اپنے ہاتھوں
سے تراشا ہے؟ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ حالانکہ تمہیں اور
جو کچھ تم بناتے ہو، سب کو اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ
بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾ قوم کے لوگوں نے کہا کہ ابراہیم
علیہ السلام کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اُسے اِس کے اندر دہکتی ہوئی

آگ میں ڈال دو فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾
غرض انہوں نے ابراہیم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کیا لیکن ہم نے ان کی
کوشش کو ناکام بنا کر انہی کو نیچا کر دکھایا وَ قَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ
سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میں اپنے رب کی طرف
جاتا ہوں، وہ ضرور میری رہنمائی فرمائے گا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#414

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 100 تا 122 میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سرگزشت کا بقیہ
حصہ اور حضرت موسیٰ اور ہارون کا ذکر ہے۔ ان سب کا لب لباب یہ ہے کہ
اللہ نے ہمیشہ اپنے پیغمبروں کی مدد کی اور وہی کامیاب ہوئے سو اب بھی اللہ کا
رسول (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ہی کامیاب ہوگا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾ ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ
اے میرے رب! مجھے ایک نیک اور سعادت مند بیٹا عطا کر فَبَشَّرْنٰهُ
بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ اس پر ہم نے انہیں ایک حلیم الطبع بیٹے کی بشارت
دی فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ
اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ پھر جب وہ بیٹا ابراہیم علیہ السلام کے
ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا تو ایک دن ابراہیم علیہ السلام نے بیٹے
سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تمہیں ذبح کر رہا ہوں، سو تم

بھی غور کرو کہ تمہاری کیا رائے ہے قَالَ يٰٓاَبَتِ افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ ۫
سَتَجِدُنِيۡٓ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ بیٹے نے جواب دیا کہ
ابا جان! آپ کو جو حکم دیا گیا ہے اسے پورا کر ڈالئے، اگر اللہ نے چاہا تو
آپ مجھے ثابت قدم لوگوں میں سے پائیں گے فَلَمَّآ اَسۡلَمَا وَتَلَّهٗ
لِلۡجَبِيۡنِ ﴿۱۰۳﴾ۚ پھر جب دونوں باپ بیٹے حکم الٰہی کی بجا آوری پر تیار ہو
گئے اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل زمین پر گرا دیا وَ نَادَيۡنٰهُ اَنۡ
يّٰٓاِبۡرٰهِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾ۙ قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِي
الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اس وقت ہم نے پکارا کہ اے ابراہیم! تم نے اپنے
خواب کو سچ کر دکھایا، ہم اخلاص سے نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ
دیتے ہیں اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡبَلٰٓؤُا الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۰۶﴾ دراصل یہ ایک بہت
بڑی آزمائش تھی وَفَدَيۡنٰهُ بِذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۰۷﴾ اور ہم نے اس کے
بدلہ میں ایک بہت بڑا ذبیحہ دے کر اسے بچا لیا وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِي
الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ۖ ہم نے بعد میں آنے والی امتوں میں ان کا ذکر خیر
برقرار رکھا سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ ﴿۱۰۹﴾ کہ سلام ہو ابراہیم علیہ السلام
پر كَذٰلِكَ نَجۡزِي الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۱۰﴾ ہم مخلص اور نیک لوگوں کو



ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ۝١١١ بلاشبہ وہ
ہمارے حقیقی مومن بندوں میں سے تھا وَ بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ۝١١٢ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو ایک فرزند اسحاق
علیہ السلام کی خوشخبری دی جو ایک نبی اور صالحین میں سے ہو گا وَ
بٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَ عَلٰۤى اِسْحٰقَ ؕ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور
اسحٰق علیہ السلام پر اپنی برکتیں نازل فرمائیں وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا
مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ۝١١٣ؑ اور ان کی نسل میں کچھ لوگ
بہت نیک صفت ہیں اور کچھ اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے ہیں
رکوع[٣] وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ۝١١٤ۚ اور بلاشبہ ہم نے
موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیا تھا وَ نَجَّيْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ۝١١٥ۚ اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بہت
بڑی تکلیف سے نجات دی وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ۝١١٦ۚ
اور ہم نے ان سب کی مدد کی تو بالآخر وہی لوگ غالب رہے وَ
اٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ۝١١٧ۚ اور ہم نے ان دونوں کو ایک
روشن اور واضح کتاب عطا کی تھی وَ هَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ اور ہم نے سیدھی راہ کی طرف ان کی رہنمائی کی وَ

تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

ہم نے بعد میں آنے والی امتوں میں ان دونوں کا ذکر خیر برقرار رکھا

کہ سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ ہم نیک اور مخلص لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ بلاشبہ وہ دونوں ہمارے حقیقی

مومن بندوں میں سے تھے



#415

https://archive.org/dow

آیات نمبر 123 تا 148 میں حضرت الیاس علیہ السلام، حضرت لوط علیہ
السلام، اور حضرت یونس علیہ السلام کی سرگزشت بیان کی گئی ہیں۔ ان سب
کا لب لباب یہ ہے کہ اللہ نے ہمیشہ اپنے پیغمبروں کی مدد کی اور وہی کامیاب
ہوئے سو اب بھی اللہ کا رسول (ﷺ) ہی کامیاب ہو گا

وَ اِنَّ اِلۡيَاسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَؕ﴿۱۲۳﴾ اور بلاشبہ الیاس علیہ السلام بھی
ہمارے پیغمبروں میں سے تھے اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوۡنَ﴿۱۲۴﴾ جب
انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے ؟ اَتَدۡعُوۡنَ
بَعۡلًا وَّ تَذَرُوۡنَ اَحۡسَنَ الۡخَالِقِيۡنَۙ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمۡ وَ رَبَّ
اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ﴿۱۲۶﴾ تم بعل بت کی پرستش کرتے ہو اور اُس اللہ
کو چھوڑ بیٹھے ہو جو بہترین خالق ہے، وہ اللہ جو تمہارا بھی رب ہے اور
تمہارے آباواجداد کا بھی رب ہے ؟ فَكَذَّبُوۡهُ فَاِنَّهُمۡ



لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ مگر انہوں نے الیاس علیہ السلام کی تکذیب کی، سو
یقیناً وہ سزا کے لئے ہمارے سامنے پیش کیئے جائیں گے اِلَّا عِبَادَ
اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۲۸﴾ سوائے ان برگزیدہ بندوں کے جو الیاس علیہ
السلام پر ایمان لے آئے تھے وَ تَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۱۲۹﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلۡ يَاسِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾ ہم نے بعد میں آنے والی امتوں میں ان کا
ذکر خیر برقرار رکھا کہ سلام ہو الیاس علیہ السلام پر اِنَّا كَذٰلِكَ
نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾ بے شک ہم مخلص اور نیک لوگوں کو ایسا ہی
بدلہ دیتے ہیں اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۲﴾ بلاشبہ وہ ہمارے
حقیقی مومن بندوں میں سے تھا وَ اِنَّ لُوۡطًا لَّمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾
اور بلاشبہ لوط علیہ السلام بھی ہمارے پیغمبروں میں سے تھے اِذۡ
نَجَّيۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوۡزًا فِى الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ
دَمَّرۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾ جب ہم نے انہیں اور ان کے متعلقین کو
عذاب سے بچالیا سوائے ان کی بوڑھی بیوی جو پیچھے رہ جانے والوں کے
ساتھ شامل تھی , پھر ہم نے باقی سب کو ہلاک کر ڈالا وَ اِنَّكُمۡ
لَتَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهِمۡ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ بِالَّيۡلِ‌ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾

اور اے مکہ والوں! تم لوگ شب وروز قوم لوط کے کھنڈرات پر سے
گزرتے ہو، پھر بھی تمہیں عقل نہیں آتی رکوع [۴] وَ اِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اور بلاشبہ یونس علیہ السلام بھی ہمارے پیغمبروں میں
سے تھے اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ
مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ جب وہ اپنی قوم سے بھاگ کر ایک ایسی کشتی پر
پہنچے جو بھری ہوئی تھی، پھر جب مجرم کو دریا میں پھینکنے کے لئے قرعہ
اندازی ہوئی تو قرعہ میں انہی کا نام نکلا اور وہی ملزم قرار پائے
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾ پھر مچھلی نے انہیں ثابت نگل لیا
اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے فَلَوْ لَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ
الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾ پھر اگر وہ
اللہ کی تسبیح و تقدیس کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو روز قیامت تک
اس مچھلی کے پیٹ میں پڑے رہتے فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ
سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ پھر ہم نے انہیں ایک کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ اس
وقت بہت ہی نڈھال ہو گئے تھے وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ
يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾ ہم نے ان کے پاس ایک بیل دار درخت اگا دیا وَ



اَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ يَزِيۡدُوۡنَ‌ۚ ﴿۱۴۷﴾ پھر ہم نے انہیں ایک
لاکھ سے زیادہ لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا بالآخر انہیں معاف کر دیا اور
دوبارہ اپنا رسول مقرر کر دیا فَاٰمَنُوۡا فَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ؕ ﴿۱۴۸﴾ سو وہ
لوگ یونس علیہ السلام پر ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں ایک مقررہ
وقت تک زندگی کی نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کی مہلت دے دی

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#416

https://archive.org/dow

آیات نمبر 149 تا 182 میں مشرکین کو انتباہ جو فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہیں اور اسی طرح اللہ اور جنات کے درمیان رشتہ جوڑتے ہیں ۔ فرشتوں کا قول کہ ہم تو اللہ کی مخلوق ہیں جو ہر وقت اس کی تسبیح و تقدیس میں لگے رہتے ہیں۔ یہ اللہ کا ضابطہ ہے کہ ہمیشہ اللہ اور اس کا رسول ہی غالب رہتا ہے۔ عذاب کے لئے جلدی مچانے والے لوگ یاد رکھیں کہ جب عذاب آ جائے گا تو وہ بہت ہی برا وقت ہو گا

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ اے پیغمبر
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ ان کفار مکّہ سے دریافت کیجئے کہ کیا ان کا یہ کہنا ہے کہ آپ
کے رب کے لئے تو بیٹیاں ہوں اور ان کے لئے بیٹے ؟ اَمْ خَلَقْنَا
الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ان سے یہ بھی دریافت کیجئے کہ ان
کے کہنے کے مطابق جب ہم فرشتوں کو لڑکیوں کی صورت میں پیدا کر رہے
تھے تو کیا یہ لوگ وہاں موجود تھے ؟ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ

لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰہُ ۙ وَ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾ سن لو! ان لوگوں کا یہ
کہنا کہ اللہ کی اولاد ہے، ان کا اپنا بنایا ہوا جھوٹ ہے ، بے شک یہ لوگ
سراسر جھوٹے ہیں اَصۡطَفَی الۡبَنَاتِ عَلَی الۡبَنِیۡنَ ﴿۱۵۳﴾ کیا یہ لوگ کہتے
ہیں کہ اللہ نے اپنے لئے بیٹوں کے بجائے بیٹیوں کو پسند کیا؟ اور یہ لوگ
اپنے لئے بیٹے پسند کرتے ہیں مَا لَکُمۡ ۟ کَیۡفَ تَحۡکُمُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾ تمہیں کیا
ہو گیا ہے؟ تم کیسا انصاف کرتے ہو؟ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۱۵۵﴾ کیا تم غور و فکر
سے کام نہیں لیتے؟ اَمۡ لَکُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاۡتُوۡا بِکِتٰبِکُمۡ اِنۡ
کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۵۷﴾ کیا تمہارے پاس اپنی ان باتوں کے لیے کوئی واضح
ثبوت ہے، اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب لا کر دکھاؤ وَ جَعَلُوۡا بَیۡنَہٗ وَ
بَیۡنَ الۡجِنَّۃِ نَسَبًا ؕ اور ان لوگوں نے اللہ اور جنات کے درمیان
نسبی رشتہ قرار دے رکھا ہے وَ لَقَدۡ عَلِمَتِ الۡجِنَّۃُ اِنَّہُمۡ
لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ ایسا کہنے والے مجرم کی
حیثیت سے حاضر کئے جائیں گے سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ جو
کچھ یہ لوگ اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں، وہ اس سب سے پاک ہے
اِلَّا عِبَادَ اللّٰہِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۱۶۰﴾ سوائے اللہ کے برگزیدہ بندے جو

اس قسم کی ہرزہ سرائی نہیں کرتے فَاِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ
اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ پس
اے کفار مکہ ! تم اور تمہارے معبودان باطل کسی شخص کو اللہ کے خلاف
گمراہ نہیں کرسکتے سوائے وہ شخص جس کے لئے جہنم لازم ہو چکی ہے وَ
مَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ اور
فرشتوں کا قول تو یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کا مقام متعین ہے اور ہم
سب صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں وَ اِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾
اور ہم ہر وقت اللہ کی تسبیح وتقدیس میں لگے رہتے ہیں وَ اِنْ كَانُوْا
لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا
عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ بلاشبہ نزول قرآن سے پہلے یہ کافر کہا
کرتے تھے کہ اگر ہمارے پاس بھی پچھلی امتوں کی طرح کوئی نصیحت
کی کتاب آجاتی تو ہم بھی اللہ کے برگزیدہ بندے ہوتے فَكَفَرُوْا بِهٖ
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ مگر جب وہ کتاب آگئی تو یہ اس کے منکر ہو گئے،
سو عنقریب انہیں اس انکار کا انجام معلوم ہو جائے گا وَ لَقَدْ سَبَقَتْ
كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

اور ہم اپنے جن بندوں کو لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجتے ہیں ان کی
بابت ہمارا حکم پہلے ہی صادر ہو چکا ہے کہ ہماری تائید و نصرت سے وہی
فتحیاب ہوں گے وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ اور بے شک
ہمارا لشکر ہی غالب آ کر رہے گا فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّ
اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ سوائے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ کچھ
مدت کے لئے ان کفار کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے اور انہیں دیکھتے
رہیں، عنقریب یہ خود بھی اپنا انجام دیکھ لیں گے اَفَبِعَذَابِنَا
يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کو جلدی چاہتے ہیں
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ پھر جب وہ
عذاب ان کے گھروں کے صحن میں اتر آئے گا تو وہ وقت ان لوگوں
کے لیے بہت ہی برا ہو گا جنہیں ہر طرح خبردار کیا جا چکا ہے وَ تَوَلَّ
عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ اور اے
پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ کچھ مدت تک ان کفار سے تعارض نہ کیجئے اور منتظر
رہیں، عنقریب یہ خود اپنا انجام دیکھ لیں گے سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ آپ کا رب بڑی عزت کا مالک ہے، وہ ان

سب باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ اس کے بارے کہتے ہیں وَ سَلٰمٌ

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ اور ہمارے تمام رسولوں پر سلام ہو وَ الْحَمْدُ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾ اور تمام تعریفیں اس اللہ ہی کے لئے ہیں جو

تمام جہانوں کا رب ہے رکوع[۵]+++++

پہلا صفحہ | فہرست سورت

+



#417

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
38	سُوْرَةُ صٓ	مکی	5	88	23	وَمَالِيَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 14 میں بیان کہ قرآن لوگوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے لیکن
وہ صرف تکبر اور غرور کی بنا پر اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ان لوگوں پر یہ
بات شاق گزری ہے کہ اللہ نے ان ہی میں سے ایک ایسے شخص کو رسول بنا
دیا جو بہت مالدار نہیں ہے۔ اسی لئے یہ لوگ رسول کو ساحر و کذاب قرار
دے رہے ہیں۔ ان سے پہلے بھی مختلف قوموں نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا
تھا، آخر ہمارے عذاب نے انہیں آ پکڑا۔

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ﴿١﴾ ص (ان حروف مقطعات کے
حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں)، اس قرآن کی قسم
جو سراسر نصیحت ہے بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿٢﴾ یہ



کفار مکّہ جو انکار کر رہے ہیں، اس کی وجہ صرف ان کا تکبر اور ضد ہے

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِيْنَ
مَنَاصٍ ۝٣ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، پھر
جب ہمارا عذاب آ پہنچا تو انہوں نے بہت چیخ وپکار کی لیکن وہ معافی کا
وقت نہ تھا وَ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَ قَالَ
الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤ اور کافروں نے اس بات پر
تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا شخص
آگیا اور کافر یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ شخص تو جادوگر اور سخت جھوٹا ہے
اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥ کیا
اس نے ہمارے تمام معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا ہے ؟
بے شک یہ تو بہت ہی عجیب بات ہے وَ انْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ
امْشُوْا وَ اصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اور ان لوگوں کے سردار یہ
کہتے ہوئے تیزی سے اٹھ کھڑے ہوئے کہ یہاں سے چل پڑو اور اپنے
معبودوں کی پرستش پر ثابت قدم رہو اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝٦ یہ
شخص جو کچھ کہہ رہا ہے یقیناً اس میں اس کا کوئی مفاد ہے مَا سَمِعْنَا

بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚۖ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ یہ ایک
معبود والی بات تو ہم نے اپنے پچھلے دین میں کبھی نہیں سنی، یقیناً یہ اس کا
اپنا بنایا ہوا جھوٹ ہے ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ کیا ہم
سب میں یہی شخص ایسا تھا کہ اس پر قرآن نازل کیا گیا ہے بَلْ هُمْ فِيْ
شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! کافروں کے انکار کی وجہ یہ
ہے کہ یہ لوگ میری طرف سے بھیجی گئی وحی کے بارے میں شک میں
پڑے ہوئے ہیں بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ؕ ۝٨ در اصل ان لوگوں
نے ابھی تک میرے عذاب کا مزا ہی نہیں چکھا اَمْ عِنْدَهُمْ
خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۚ ۝٩ کیا آپ کے رب کی
رحمت کے خزانے اِن لوگوں کے پاس ہیں؟ آپ کا رب بہت
زبردست اور بہت عطا کرنے والا ہے؟ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۗ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠ کیا آسمانوں
، زمین اور ان کے مابین جو کچھ ہے، اس سب کے مالک یہ لوگ ہیں؟
اگر ایسا ہے تو ان کو چاہئے کہ سیڑھی لگا کر آسمان پر چڑھ جائیں جُنْدٌ
مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝١١ پچھلے مخالفینِ انبیاء کے



گروہ کی طرح کفار مکّہ کا بھی یہ ایک معمولی سا لشکر ہے جو بہر حال اُن
ہی کی طرح شکست کھا جائے گا كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ
وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾ وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ
لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ ان سے پہلے بھی قوم نوح، عاد،
میخوں والا فرعون، ثمود، قوم لوط اور ایکہ کے رہنے والوں نے بھی
ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تھا، یہی لوگ انبیاء کے مخالفین کا گروہ تھا
اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ان سب نے
ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر ہمارا عذاب لازم ہو گیا رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#418

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 15 تا 26 میں کفار کو تنبیہ کہ عذاب کی جلدی نہ کریں، جب
عذاب آیا تو کوئی بھی اس کے سامنے نہ ٹھہر سکے گا۔ رسول اللہ (ﷺ) کو
صبر و استقامت کی تلقین اور مشرکین کو نصیحت کے لئے حضرت داؤد علیہ
السلام کی زندگی کے بعض واقعات کا حوالہ کہ اللہ نے انہیں بے انتہا دولت و
شوکت عطا کی لیکن وہ ہمیشہ اللہ کے شکر گزار بندے ہی بنے رہے اور ہمیشہ
اپنی اصلاح کرتے رہے

وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ یہ تمام
کفار صرف ایک ایسی سخت ہولناک آواز کے منتظر ہیں جو کسی وقفہ کے بغیر
مسلسل ہوگی وَ قَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾
اور یہ کفار کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمارے حصہ کا عذاب ہمیں یوم
حساب سے پہلے ہی جتنی جلدی ہو سکے دے دے اِصْبِرْ عَلٰى مَا
يَقُوْلُوْنَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾ اے پیغمبر



(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ! یہ جو کچھ کہہ رہے ہیں آپ اس پر صبر کیجئے اور ان کے سامنے
ہمارے بندے داؤد علیہ السلام کا قصہ بیان کیجئے جو بڑا صاحب قوت تھا،
بلاشبہ وہ ہر معاملہ میں اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والا تھا اِنَّا
سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ ہم نے
پہاڑوں کو ان کے تابع کر دیا تھا جو ان کے ہمراہ صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان
کرتے تھے وَ الطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ اور پرندوں کو بھی جو
ان کے پاس تسبیح کے لئے جمع ہو جایا کرتے تھے، یہ سب ان کی اطاعت
کرنے والے تھے وَ شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ
الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ ہم نے داؤد کی سلطنت کو خوب مضبوط و مستحکم کر دیا تھا اور
انہیں حکمت اور ہر کام میں صحیح فیصلہ کرنے کی صلاحیت عطا کی تھی وَ
هَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ کیا آپ کے پاس ان لوگوں کی خبر پہنچی
جو داؤد سے اپنے مقدمہ کا فیصلہ کروانا چاہتے تھے اِذْ تَسَوَّرُوا
الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا
تَخَفْ ج جب وہ دیوار پھاند کر عبادت گاہ میں داخل ہوئے اور اندر داؤد
علیہ السلام کے پاس پہنچے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا گئے، اس پر ان لوگوں



نے کہا کہ آپ گھبرائیں نہیں! خَصۡمٰنِ بَغٰی بَعۡضُنَا عَلٰی بَعۡضٍ
فَاحۡکُمۡ بَیۡنَنَا بِالۡحَقِّ وَ لَا تُشۡطِطۡ وَ اهۡدِنَاۤ اِلٰی سَوَآءِ
الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ ہم ایک مقدمہ کے دو فریق ہیں اور ہم میں سے کسی ایک
نے دوسرے کے ساتھ زیادتی کی ہے، سو آپ ہمارے درمیان انصاف
کے ساتھ فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے اور صحیح راستہ کی طرف
ہماری رہنمائی کیجئے اِنَّ هٰذَاۤ اَخِیۡ ۟ لَهٗ تِسۡعٌ وَّ تِسۡعُوۡنَ نَعۡجَةً
وَّلِیَ نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ اَکۡفِلۡنِیۡهَا وَعَزَّنِیۡ فِی الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾
ان میں سے ایک نے کہا کہ یہ شخص میرا بھائی ہے اور اس کے پاس
ننانوے دنبیاں ہیں جبکہ میرے پاس صرف ایک دنبی ہے لیکن اس کا
اصرار ہے کہ تو اپنی ایک دنبی بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے
گفتگو میں مجھے دبا لیا ہے قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَکَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِکَ اِلٰی
نِعَاجِهٖ ؕ داؤد علیہ السلام نے کہا کہ اس شخص نے تیری ایک دنبی کو
اپنی دنبیوں میں ملانے کا مطالبہ کر کے واقعی تجھ پر ظلم کیا وَ اِنَّ
کَثِیۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَیَبۡغِیۡ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِیۡلٌ مَّا هُمۡ ؕ حقیقت یہ ہے کہ



شراکت میں کام کرنے والے اکثر لوگ ایک دوسرے پر زیادتی کرتے
ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور عمل صالح کرتے ہیں
اور ایسے لوگ بہت تھوڑے ہوتے ہیں وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ
فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۲۴ [السجدہ] اور دا
ؤد علیہ السلام فوراً سمجھ گئے کہ اس مقدمہ کے ذریعہ ہم نے ان کی
آزمائش کی ہے، سو وہ اپنے رب سے معافی طلب کرتے ہوئے سجدے
میں گر پڑے اور اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے اللہ نے اس مقدمہ کے ذریعہ
ان کے کسی ایسے ہی غلط عمل کی طرف توجہ دلائی فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ
لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۲۵ ہم نے ان کی لغزش کو معاف
کر دیا اور یقیناً ہماری بارگاہ میں ان کے لئے بڑا بلند مرتبہ اور اعلیٰ مقام
ہے يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ
النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اے داؤد! ہم نے تمہیں زمین میں حاکم بنایا ہے پس لوگوں کے درمیان
انصاف کے ساتھ فیصلے کیا کرو اور اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو کہ وہ
تمہیں اللہ کے راستہ سے بھٹکا دیں گی اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ؑ﴿٢٦﴾

جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں یقیناً ان کے لئے سخت

عذاب ہو گا کہ انہوں نے یوم حساب کو فراموش کر دیا تھا رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#419

https://archive.org/dow

آیات نمبر 27 تا 40 میں مشرکین کو تنبیہ کہ اللہ نے یہ آسمان، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے مقصد پیدا نہیں کیا، یہ قرآن اسی لئے نازل کیا گیا ہے کہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات کہ انہیں بھی اللہ نے بے مثال عظمت و شوکت عطا فرمائی لیکن بجائے غرور و تکبر میں مبتلا ہونے کے وہ ہمیشہ اللہ کے سامنے توبہ و استغفار ہی کرتے رہے۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ اور ہم
نے آسمان، زمین اور جو کچھ ان کے مابین ہے، بغیر کسی مقصد کے پیدا
نہیں کیا ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ لیکن ان کافروں کا یہی گمان ہے، سو اُن کے لئے جہنم کی
آگ سے بڑی بربادی و ہلاکت ہوگی اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ
الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ کیا یہ کفار سمجھتے ہیں کہ ہم زمین میں فساد
کرنے والوں کو ویسا ہی بدلہ دیں گے جیسا ایمان لانے اور نیک اعمال
کرنے والے لوگوں کو؟ یا ہم پرہیزگاروں اور بدکاروں کے ساتھ یکساں
سلوک کریں گے؟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا
اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ یہ قرآن جو ہم نے آپ پر
نازل کیا ہے، یہ ایک بہت ہی بابرکت کتاب ہے اور اس کا مقصد یہ ہے
کہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور اہل دانش اس سے نصیحت
حاصل کریں وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ
اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو سلیمان علیہ السلام جیسا بیٹا عطا
کیا، وہ ہمارا بہترین بندہ اور کثرت سے اپنے رب کی طرف رجوع
کرنے والا تھا اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ۙ
اور سلیمان علیہ السلام کا وہ واقعہ قابل ذکر ہے جب شام کے وقت ان
کے سامنے اصیل تیز رفتار گھوڑے پیش کئے گئے فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ
حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ تو سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ میں ان

گھوڑوں کو اپنے رب کی خاطر پسند کرتا ہوں حَتّٰی تَوَارَتۡ
بِالۡحِجَابِ﴿۳۲﴾ رُدُّوۡهَا عَلَیَّ ؕ یہاں تک کہ وہ ان کی آنکھوں سے
اوجھل ہو گئے انہوں نے حکم دیا کہ ان گھوڑوں کو دوبارہ میرے پاس لا
ؤ فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ وَ الۡاَعۡنَاقِ﴿۳۳﴾ پھر وہ ان کی گردنوں
اور پنڈلیوں پر ہاتھ پھیرنے لگے وَ لَقَدۡ فَتَنَّا سُلَیۡمٰنَ وَ اَلۡقَیۡنَا
عَلٰی کُرۡسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ﴿۳۴﴾ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کو
ایک آزمائش میں ڈالا اور اس کے تخت پر ایک جسد لا کر ڈال دیا، پھر
سلیمان علیہ السلام نے فوراً اللہ سے رجوع کیا اس جسد کے ذریعہ سلیمان
علیہ السلام کو بھی ان کے کسی غلط عمل کی نشان دہی کرائی گئی قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ
لِیۡ وَهَبۡ لِیۡ مُلۡكًا لَّا یَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ
الۡوَهَّابُ﴿۳۵﴾ اور انہوں نے دعا کی کہ اے میرے رب! میرا قصور
معاف کر دے اور مجھے ایک ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو
میسر نہ ہو، بے شک تو بڑا ہی عطا فرمانے والا ہے فَسَخَّرۡنَا لَهُ
الرِّیۡحَ تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً حَیۡثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ پس ہم نے ہوا کو
ان کے ماتحت کر دیا، وہ آپ کے حکم سے جہاں آپ چاہتے نرمی سے

پہنچادیا کرتی تھی وَ الشَّیٰطِیۡنَ کُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ اور اسی
طرح جنات معماروں اور غوطہ خوروں کو بھی ان کا فرمانبردار بنا دیا وَّ
اٰخَرِیۡنَ مُقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾ اور بعض دوسرے جنات کو
بھی جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ
اَمۡسِكۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ اور اے سلیمان ! یہ ہماری بے حد و
حساب بخشش ہے، تجھے اختیار ہے جسے چاہے چھوڑ دے اور جسے چاہے
روک لے یہ جنات پر غلبہ اور حکومت ہماری بے حد و حساب عنایات میں سے
ہے۔ تمہیں اختیار ہے کہ جسے چاہو احسان کر کے چھوڑ دو اور جسے چاہو اپنی
خدمت کے لئے روک لو۔ وَ اِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَ حُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾
اور یقیناً ہماری بارگاہ میں ان کے لئے بڑا بلند مرتبہ اور اعلیٰ مقام ہے

رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#420

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 41 تا 64 میں رسول اللہ (ﷺ) کی تسلی کے لئے حضرت ایوب
اور کچھ دوسرے انبیاء کا ذکر جنہیں بڑی بڑی آزمائشیں پیش آئیں لیکن
انہوں نے صبر و استقامت سے کام لیا اور بالآخر اللہ نے انہیں کامیابی سے
ہمکنار کیا۔ اہل جہنم کا آپس میں ایک مکالمہ۔

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اور ہمارے بندے ایوب علیہ السلام کا تذکرہ
بھی کیجئے اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ؕ۴۱
جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور اذیت
میں ڈال دیا ہے اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ۴۲
ہم نے حکم دیا کہ اپنا پیر زمین پر مارو کہ یہ تمہارے نہانے اور پینے کے لئے
ٹھنڈے پانی کا چشمہ نکل آیا ہے وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۴۳ اور ہم نے انہیں ان کے اہل
عیال واپس عطا کر دیئے اور اتنے ہی اور بھی عطا کئے، یہ ہماری طرف سے

رحمت تھی اور اس لئے بھی کہ یہ اہل عقل و دانش کے لئے یاد گار بن جائے
وَ خُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ؕ اور ہم نے اس سے کہا
کہ اپنے ہاتھ میں تنکوں کا مُٹھا پکڑ کر اس سے ضرب لگاؤ اور اپنی قسم نہ توڑو
اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝۴۴ **بیشک** ہم نے
ایوب کو بڑا صبر کرنے والا پایا، وہ بہت خوب بندہ تھا، بیشک وہ ہماری طرف
بہت رجوع کرنے والا تھا وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ
یَعْقُوْبَ اُولِی الْاَیْدِیْ وَ الْاَبْصَارِ ۝۴۵ اور ہمارے بندوں ابراہیم،
اسحاق اور یعقوب کا ذکر بھی کیجئے جو بڑی قوت اور بصیرت رکھنے
والے لوگ تھے اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَی الدَّارِ ۝۴۶ ج
ہم نے انہیں ایک خاص صفت کی بنا پر برگزیدہ کیا تھا کہ وہ ہر وقت دار
آخرت کو یاد کرتے تھے وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَیْنَ
الْاَخْیَارِ ؕ ۝۴۷ یقیناً یہ سب لوگ ہمارے نزدیک برگزیدہ اور بہترین
لوگ تھے وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِیْلَ وَ الْیَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ وَ كُلٌّ
مِّنَ الْاَخْیَارِ ؕ ۝۴۸ اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کا بھی ذکر کیجئے کہ
یہ سب بھی نیک لوگوں میں سے تھے هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ

لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ۚ یہ
انبیاء کا تذکرہ ایک نصیحت تھی اور یاد رکھو کہ پرہیزگاروں کے لئے یقیناً
ایک بہت اچھا ٹھکانا ہے، جو کہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن
کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوئے ہوں گے مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا
يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وہ ان میں مسندوں
پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوگے اور وہاں بہت سے میوے اور مشروبات طلب
کر رہے ہوں گے وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ اور ان
کے پاس نیچی نگاہوں والی ہم عمر بیویاں ہوں گی هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ یہ ہیں وہ نعمتیں جو یوم حساب کو دینے کا تم سے
وعدہ کیا جا رہا ہے اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ۚۖ بے شک یہ
ہمارا عطا کردہ رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ
لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ﴿۵۵﴾ یہ تو ہے پرہیزگاروں کا صلہ، اور یقیناً سرکشوں کا ٹھکانہ
بہت بُرا ہوگا جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ وہ جہنم جہاں
وہ آگ میں جھلس جائیں گے، کتنی بری آرام گاہ ہے هٰذَا ۙ
فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ﴿۵۷﴾ یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے سو اب

یہ سرکش لوگ اس کا مزا چکھیں وَّ اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ اور
اس کے علاوہ اسی قسم کے دوسرے عذاب جن کا مزا یہ سرکش لوگ
چکھیں گے هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ
اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ دیکھو یہ ایک اور جماعت ہے جو تمہارے
ساتھ جہنم میں گرنے والی ہے، یہ ہلاک وبرباد ہو جائیں! یہ تو سب جہنم
ہی میں داخل ہو رہے ہیں یہ اہل جہنم کے مختلف گروہوں کے آپس میں
مکالمات ہیں قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ
قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ وہ جواب دیں گے کہ تم ہی
ہلاک وبرباد ہو جاؤ! تم ہی یہ عذاب ہمارے آگے لائے ہو، پس کیا ہی
برا ٹھکانا ہے! قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا
ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ پھر وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! جن لوگوں
نے ہمیں اس انجام تک پہنچایا، انہیں جہنم میں دوگنا عذاب دے وَ
قَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۭ﴿۶۲﴾
اور اہل جہنم آپس میں کہیں گے کہ کیا بات ہے ہم یہاں ان لوگوں کو
نہیں دیکھتے جنہیں ہم برُے لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے



اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ کیا دنیا میں
ہم نے ناحق ان کا مذاق بنا رکھا تھا یا آج وہ ہماری نظروں سے او جھل ہو
گئے ہیں اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ یقیناً اہل جہنم کا
اس طرح آپس میں لڑنا جھگڑنا ایک حقیقت ہو گی رکوع[۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#421 https://archive.org/dow

آیات نمبر 65 تا 88 میں رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے اعلان کہ ان کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور وہ جس بات کی خبر دے رہے ہیں وہ یقینی ہے۔ جو لوگ انکار کر رہے ہیں وہ ابلیس کے پیروکار ہیں جس کا کام ہی لوگوں کو گمراہ کرنا ہے۔ اللہ اور ابلیس کے درمیان ایک مکالمہ کے حوالہ سے ابلیس کا لوگوں کو گمراہ کرنے کا تہیہ اور اللہ کی طرف سے ان سب کو جہنم میں داخل کرنے کا اعلان۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنۡذِرٌ ‌ۖ وَّ مَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ میں تو بس برے انجام سے خبردار کرنے والا ہوں اور خوب جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اور سب پر غالب ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، وہی ان سب کا رب ہے



، وہ بڑی قوت کا مالک لیکن بہت بخشنے والا ہے قُلْ هُوَ نَبَؤٌا
عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ آپ کہہ دیجئے کہ قیامت کا
وقوع ہونا ایک بہت بڑی خبر ہے جس کو سن کر تم منہ پھیر لیتے ہو مَا
كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اے پیغمبر
(ﷺ) ! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے عالم بالا کے رہنے والے
فرشتوں کی خبر نہ تھی جب وہ بحث ومباحثہ کر رہے تھے اِنْ يُّوْحٰٓى
اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ مجھے تو وحی کے ذریعہ سے یہ
باتیں صرف اس لیے بتائی جاتی ہیں کہ میں صاف اور واضح طور سے
خبردار کرنے والا ہوں اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا تھا کہ میں مٹی
سے ایک انسان بنانے والا ہوں فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ
رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ سو جب میں اسے پوری طرح درست
کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم سب اس کے
سامنے سجدہ میں گر جانا فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ چنانچہ سب کے سب فرشتے آدم کے سامنے سجدہ میں



گر گئے سوائے ابلیس کے اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ کہ
اس نے اپنے آپ کو بڑا سمجھا اور وہ کافروں میں شامل ہو گیا قَالَ
يٰۤاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اللہ تعالیٰ
نے فرمایا کہ اے ابلیس! تجھے کس چیز نے اس ہستی کو سجدہ کرنے سے
روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ
الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ کیا تو نے تکبر کیا یا تو اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال
کرتا ہے قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ
طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ ابلیس نے جواب دیا کہ میں آدم سے بہتر ہوں کیونکہ تو نے
مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ اللہ نے فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا، یقیناً تو مردود
ہے وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْۤ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ اور بے شک قیامت
کے دن تک تجھ پر میری لعنت رہے گی قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى
يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب! پھر مجھے اس دن
تک کی مہلت دے جب لوگ دوبارہ قبروں سے اٹھائے جائیں گے
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾



اللہ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے! تجھے اس دن تک کی مہلت ہے جس کا وقت
صرف مجھے معلوم ہے قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾ ابلیس نے کہا کہ تیری عزت
کی قسم میں تمام اولاد آدم کو گمراہ کر کے رہوں گا سوائے تیرے ان
بندوں کے جو مخلص اور برگزیدہ ہیں قَالَ فَالْحَقُّ وَ الْحَقَّ
اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ ارشاد باری تعالیٰ ہوا کہ، میں سچ کہتا ہوں، اور میں ہمیشہ سچ ہی
کہا کرتا ہوں لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ کہ میں بھی تجھ سے اور جو لوگ تیری پیروی کریں گے
ان سب سے جہنم کو بھر دوں گا قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ میں اس قرآن کی تبلیغ پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا اور نہ
ہی میں بناوٹ اور تصنع کرنے والوں میں سے ہوں اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ یہ قرآن تو تمام جہاں والوں کے لئے ایک نصیحت ہے وَ
لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ تھوڑے ہی عرصے میں تمہیں اس کی
صحیح حقیقت معلوم ہو جائے گی رکوع [۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

39:سورۃ الزمر

#422

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
39	سُوْرَةُ الزُّمَر	مکی	8	75	23	وَمَالِيَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 5 میں بیان کہ یہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، سو اللہ کے سوا کسی دوسرے کی بندگی نہ کرو۔ اللہ کی کوئی اولاد نہیں، وہ اس قسم کی باتوں سے پاک ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو کسی مقصد کے تحت پیدا کیا ہے اور وہی اس نظام کو چلا رہا ہے۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۝١ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ۝٢ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! یہ کتاب جو صحیح حقائق پر مشتمل ہے، اسے ہم ہی نے آپ کی طرف نازل کیا ہے سو آپ پورے اخلاص کے

ساتھ صرف اللہ ہی کی عبادت کیجئے اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا
لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ یاد رکھو! اطاعت وبندگی صرف اللہ ہی کا
حق ہے، اور ان مشرکین نے اللہ کے سوا دوسرے شرکاء بنا رکھے ہیں
اور کہتے ہیں کہ ہم تو ان کی پرستش صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہم
کو اللہ کا مقرب بنادیں گے اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ یقیناً مشرکین اور اہل ایمان جن باتوں میں اختلاف
کر رہے ہیں، اللہ قیامت کے روز ان کا فیصلہ فرمادے گا اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳ بے شک اللہ ایسے شخص کی رہنمائی
نہیں کرتا جو جھوٹا اور ناشکر گزار ہو لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا
لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اگر اللہ کسی کو اپنی اولاد
بنانے کا ارادہ کرتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب کرلیتا لیکن وہ تو
اس قسم کی ہر بات سے منزّہ وپاک ہے هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۴
وہ اللہ جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ۚ اس نے آسمانوں اور زمین کو خاص حکمت اور مصلحت کے



تحت پیدا کیا ہے يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى
الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
وہ رات کو دن پر لپیٹ دیتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے اور اسی
نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے، یہ سب کے سب ایک وقت
مقررہ تک چلتے رہیں گے اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ یاد رکھو! وہ
بہت زبردست اور سب پر غالب ہے لیکن بڑا بخشنے والا ہے

فہرست سورت | پہلا صفحہ

#423

https://archive.org/dow

آیات نمبر 6 تا 9 میں بیان کہ اللہ ہی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ اسی نے تمہارے لئے مویشیوں کے آٹھ نر اور مادہ پیدا کئے۔ وہی تمہیں تمہاری ماں کے پیٹ کے تین پردوں میں تخلیق کرتا ہے۔ اگر تم ناشکری کروگے تو وہ تم سے بے نیاز ہے، روز قیامت کوئی جان کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ جب انسان کو کوئی مصیبت پیش آتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتا ہے لیکن جب اللہ اس کی مصیبت دور کر دیتا ہے تو وہ اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ اس ہی نے تمہیں ایک جان
سے پیدا کیا پھر اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے
مویشیوں کے آٹھ نر اور مادہ پیدا کئے یَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ
اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ وہی تمہاری ماں



کے پیٹ میں تین پردوں کے اندر تمہیں ایک شکل سے دوسری شکل
میں بدلتا چلا جاتا ہے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وہی اللہ تو
تمہارا رب ہے، ہر جگہ اسی کی حکومت وسلطنت ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝٦ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم منہ پھیر کر
کدھر جا رہے ہو اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا
يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ اگر تم
ناشکری کرو گے تو یاد رکھو کہ اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں
کی جانب سے ناشکری کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسے
تمہارے لئے پسند کرے گا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ اور
قیامت کے دن کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں
اٹھائے گا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ پھر تم سب کو اپنے
رب ہی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے، سو وہ تمہارے اعمال کی
حقیقت سے تمہیں آگاہ کر دے گا، بلاشبہ وہ تو لوگوں کے سینوں کے
راز تک خوب جانتا ہے وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ



مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا
اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اور
جب انسان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ پوری توجہ کے ساتھ اپنے
رب کو پکارنے لگتا ہے، پھر جب اللہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا
کر دیتا ہے تو وہ اس طرح بھول جاتا ہے جیسے اس سے پہلے اس نے
اپنے رب کو پکارا ہی نہ تھا اور فوراً اللہ کے لئے شریک ٹھہرانے لگتا ہے
جس سے وہ دوسرے لوگوں کو بھی اللہ کی راہ سے بھٹکا دیتا ہے قُلْ
تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨ اے پیغمبر
(ﷺ) ! آپ ایسے شخص سے کہہ دیجئے کہ اپنے کفر کے ساتھ
تھوڑے دن تک اس دنیا میں فائدہ اٹھالے پھر یقیناً تو اہل جہنم میں سے
ہو گا اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ
الْاٰخِرَةَ وَ يَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ کیا ایسا انسان اُس مومن کے برابر
ہو سکتا ہے جو اپنی رات کا وقت سجدے اور قیام کی حالت میں گزارتا ہو
، آخرت کے انجام سے ڈرتا ہو اور اپنے رب سے فضل و کرم کی امید
رکھتا ہو قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا



يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۠﴿۹﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) ! آپ ان سے پوچھئے کہ کیا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو لوگ علم نہیں رکھتے سب برابر ہو سکتے ہیں ؟ بے شک ان سب باتوں سے دانشمند لوگ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#424

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 10 تا 21 میں جو لوگ اللہ پر ایمان لانے کے جرم میں ظلم ستم کا نشانہ بنے ہوئے تھے انہیں دنیا اور آخرت کی بھلائی کی بشارت اور ہجرت کی ترغیب۔ مشرکین کو عذاب کی وعید اور مسلمانوں کو کامیابی کی بشارت۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ میرے بندوں سے فرما دیجئے کہ اے میرے بندوں جو ایمان لائے ہو ! اپنے رب سے ڈرتے رہو لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کئے ان کے لئے دنیا اور آخرت دونوں جگہ بھلائی ہے وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے، بلاشبہ مصائب میں ثابت قدم رہنے والوں کو ان کے صبر کا بے حد و حساب اجر دیا جائے گا قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ



اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۱۱﴾ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ ان لوگوں
سے کہہ دیجئے کہ مجھے حکم ملا ہے کہ میں خالص اللہ ہی کی اطاعت کے
ساتھ اس کی عبادت کروں وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ
الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود فرماں
بردار بن جاؤں قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾ آپ کہہ دیجئے کہ میں تو اپنے رب کی نافرمانی کرتے ہوئے
ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ
مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ آپ کہہ
دیجئے کہ میں تو پورے اخلاص کے ساتھ صرف اللہ ہی کی عبادت کرتا
ہوں، تم اس کے سوا جس کسی کی بندگی کرنا چاہو کرتے رہو قُلْ اِنَّ
الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾ آپ کہہ دیجئے کہ
حقیقتاً نقصان اٹھانے والے تو وہ لوگ ہیں جنھوں نے قیامت کے دن
اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارہ میں ڈالا، یاد رکھو! یہ بہت بڑا
نقصان ہوگا لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ

ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ آگ
کے شعلے انہیں اوپر سے بھی ڈھانپ لیں گے اور ان کے نیچے بھی ہر
طرف آگ ہی آگ ہو گی، یہی وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں
کو ڈراتا ہے، پس اے میرے بندوں! میرے اس عذاب سے ڈرو وَ
الَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ
لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ اس کے برخلاف جن لوگوں نے شیطان کی بندگی
سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے ان کے لیے خوشخبری
ہے فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ
اَحْسَنَهٗ ؕ سو اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! ایسے لوگوں کو اللہ کی طرف سے
خوشخبری سنا دیجئے جو کلام حق کو غور سے سنتے ہیں اور اس کی اچھی باتوں
پر عمل کرتے ہیں اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ
اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے ہدایت
کے لئے کھول دیا ہے اور یہی عقل سلیم رکھنے والے لوگ ہیں اَفَمَنْ
حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ اے
پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! اس شخص کو کون بچا سکتا ہے جس کے اعمال کے سبب

اس کے بارے میں عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہو؟ کیا آپ اسے چھڑا سکتے ہیں
جو آگ میں گر چکا ہو؟ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ
مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ البتہ جو
لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان کے رہنے کے لئے آراستہ و
پیراستہ بلند عمارتیں ہیں منزل پر منزل بنی ہوئی، جن کے نیچے نہریں بہ
رہی ہوں گی وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ یہ اللہ کا وعدہ
ہے اور اللہ کبھی اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا اَلَمْ تَرَ اَنَّ
اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ
ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ
مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي
الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ ہی آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر
اس سے چشمے جاری کر دیتا ہے، پھر اسی پانی کے ذریعے رنگ برنگ کی
کھیتیاں پیدا کرتا ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہیں اور تم انہیں زرد رنگ میں
دیکھتے ہو، پھر وہ انہیں ریزہ ریزہ کر دیتا ہے، بے شک دانشمندوں کے
لئے اس میں بڑی عبرت و نصیحت ہے رکوع [٢]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#425

https://archive.org/dow

آیات نمبر 22 تا 35 میں رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ اس قرآن پر وہی لوگ ایمان لائیں گے جن کے دل میں نور ایمان باقی ہے لیکن جن کے قلوب سخت ہو چکے ہیں وہ اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے، ان کا انجام وہی ہو گا جو ان سے پہلے نافرمان قوموں کا ہو چکا ہے۔ جو لوگ اپنی ضد پر اڑے ہوئے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ کیا بھلا
وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی
جانب سے عطا کردہ روشنی پر چل رہا ہو اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو کفر کی
تاریکیوں میں پڑا ہے؟ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جن کے
دل اللہ کے ذکر کی طرف سے سخت ہو گئے ہیں، یہی لوگ کھلی گمراہی میں
مبتلا ہیں اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ



تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ اللہ نے بہترین کلام
نازل کیا ہے، یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کے مضامین آپس میں ملتے جلتے ہیں
اور بار بار دہرائے گئے ہیں جن کو سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو
جاتے ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى
ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف
متوجہ ہو جاتے ہیں ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ یہ کتاب
اللہ کی طرف سے ہدایت ہے، وہ اس کے ذریعہ جس کی چاہے رہنمائی کرتا
ہے وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾ اور جسے وہ گمراہی میں بھٹکتا
چھوڑ دے اسے پھر کوئی ہدایت دینے والا نہیں اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ
سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وہ شخص جو قیامت کے دن عذاب سے
بچنے کے لئے اپنے چہرہ کو ڈھال بنائے گا کتنا بد قسمت ہو گا ؟ وَ قِيْلَ
لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ ایسے ظالموں سے کہہ دیا
جائے گا کہ دنیا میں جو کمائی تم کرتے رہے ہو آج اس کا مزہ چکھو كَذَّبَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾
اس سے پہلے بھی لوگوں نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا تھا، پھر ان پر ایسی جگہ
سے عذاب آیا جس کا انہیں گمان تک نہ تھا فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ سو اللہ نے ان لوگوں کو دنیا ہی کی زندگی میں ذلّت ورسوائی کا
مزہ چکھا دیا اور ابھی آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں بڑھ کر ہے، اگر یہ
لوگ اس بات کو سمجھ لیتے! وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے
انسانوں کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کر دی
ہیں تاکہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کر سکیں قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ
عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ یہ قرآن عربی زبان میں ہے اور اس میں کسی
قسم کی پیچیدگی نہیں ہے تاکہ لوگ اللہ کی نافرمانی سے بچ سکیں ضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ
يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اللہ تعالیٰ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک غلام ایسا
ہے جو کئی لوگوں کی مشترکہ ملکیت میں ہے اور اس کے تمام شریک آقا
ایک دوسرے کے مخالف اور بداخلاق ہیں اور دوسری طرف ایک غلام
ہے جس کا ایک ہی آقا ہے، کیا ان دونوں کی حالت یکساں ہو سکتی ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ سب تعریفیں اللہ ہی



کے لئے ہیں، مگر ان کافروں میں سے اکثر لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! بے شک آپ

کو بھی ایک دن موت آنی ہے اور یقیناً ان لوگوں کو بھی ایک دن مرنا

ہے ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ



تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ پھر قیامت کے روز تم سب اپنے رب کے حضور اپنا اپنا
مقدمہ پیش کروگے رکوع[۳] فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ
كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى
لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو گا جس نے اللہ پر
جھوٹ باندھا اور جب سچائی اس کے سامنے آئی تو اسے جھٹلا دیا، کیا ایسے
کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہو گا؟ وَ الَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ
بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور جن
لوگوں نے اس کی تصدیق کی، وہی متقی اور عذاب سے بچنے والے ہیں
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ ۚۖ
ایسے لوگوں کے لئے ان کے رب کے پاس ہر وہ چیز موجود ہو گی جس کی
وہ خواہش کریں گے، اخلاص سے نیک اعمال کرنے والوں کا یہی صلہ
ہے لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَهُمْ
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ تاکہ اللہ ان لوگوں
کے کئے ہوئے بدترین اعمال کو بھی معاف کر دے اور ان کے کئے
ہوئے نیک اعمال کی بہترین جزا عطا کرے



پہلا صفحہ | فہرست سورت

#426

https://archive.org/dow

آیات نمبر 36 تا 41 میں رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ جو مشرکین اپنے
جھوٹے معبودوں سے ڈرارہے ہیں انہیں بتادیں کہ میری حفاظت کے لئے
اللہ ہی کافی ہے۔ تم اپنا کام کرو، میں اپنا کام کرتا ہوں

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ يُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ
کیا اللہ اپنے بندے محمد ﷺ کی حفاظت کے لئے کافی نہیں؟ کہ یہ
لوگ آپ کو اللہ کے سوا دوسروں سے ڈراتے ہیں وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۚ﴿۳۶﴾ اور جسے اللہ گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے اسے کوئی
راستہ دکھانے والا نہیں وَ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ اور جسے اللہ ہدایت سے نواز
دے تو اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں، کیا اللہ بہت زبردست اور انتقام
لینے والا نہیں ہے؟ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ



الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ ان مشرکین
سے دریافت کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو یہ ضرور
کہیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ
اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ پھر آپ ان سے
دریافت کیجئے کہ اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا تمہارے وہ
معبود جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، میری تکلیف دور کر سکتے ہیں یا
اگر اللہ مجھ پر اپنا فضل کرنا چاہے تو کیا وہ اُس کی رحمت کو روک سکتے ہیں
؟ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾ آپ ان سے
کہہ دیجئے کہ بس میرے لئے تو اللہ ہی کافی ہے، بھروسہ کرنے والے
اسی پر بھروسہ کرتے ہیں قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ
عَامِلٌ ۚ آپ کہہ دیجئے کہ اے میری قوم کے لوگوں! تم اپنی جگہ کام
کئے جاؤ، میں اپنا کام کر رہا ہوں فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ
عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٤٠﴾ تمہیں جلد ہی
معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کر دینے والا عذاب آتا



ہے اور کس پر دائمی عذاب نازل ہوتا ہے اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! ہم نے سب انسانو

ں کی بھلائی کے لئے دین حق پر مشتمل یہ کتاب آپ پر نازل کردی ہے

فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ

اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٤١﴾ سو اب جو شخص اس سے ہدایت حاصل

کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے

تو اس کا وبال اسی پر ہوگا، آپ ان کے اعمال کے ذمہ دار نہیں ہیں

رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#427

https://archive.org/dow

آیات نمبر 42 تا 52 میں بیان کہ اللہ ہی موت کے وقت جان قبض کرتا ہے۔ قیامت کے روز کسی جھوٹے معبود کی سفارش کام نہیں آئے گی۔ اس روز کافر اگر دنیا کی ہر چیز دے کر جہنم سے نجات پانا چاہیں تو نہ پاسکیں گے۔ رزق و فضل سب اللہ ہی کا عطا کردہ ہوتا ہے۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ الَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ اللہ ہی ہے جو موت کے وقت جان قبض کرلیتا ہے اور جس کے مرنے کا وقت ابھی نہیں آیا اس کی جان نیند میں قبض کرلیتا ہے

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ يُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ پھر جن کی موت کا فیصلہ ہو چکا ہو ان کی جان کو تو روک لیتا ہے اور دوسری جانوں کو ایک مقررہ وقت تک کے لئے واپس بھیج دیتا ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ غور و فکر



کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اَمِ اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا کسی دوسرے
کو بھی اپنا سفارشی سمجھ رکھا ہے؟ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ
شَيْـًٔا وَّ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ ان سے دریافت کیجئے کہ اگر یہ تمہارے
سفارشی نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ کچھ عقل وشعور، تو کیا پھر بھی تم
انہیں اپنا سفارشی سمجھو گے؟ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ سفارش تو تمام تر اللہ ہی کے اختیار میں ہے کیونکہ تمام آسمانوں
اور زمین کا مالک وہی ہے اور بالآخر تمہیں واپس بھی اسی کی طرف لوٹ
کر جانا ہے وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جن لوگوں کو
آخرت پر کامل یقین نہیں ہے، ان کے دل متنفر ہو جاتے ہیں اور جیسے
ہی اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو یکایک ان کے دل خوشی
سے لبریز ہو جاتے ہیں قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ



عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اے اللہ ! آسمانوں اور
زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے ! یقیناً تو ہی
اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ باہم
اختلاف کیا کرتے تھے وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ اگر ان ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور
اتنا ہی اور بھی ہو تو یہ لوگ قیامت کے دن بدترین عذاب سے بچنے کے
لئے یہ سب کچھ فدیہ میں دینے کے لئے تیار ہو جائیں گے وَبَدَا لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ اور اس دن اللہ کی طرف
سے ان کے سامنے وہ کچھ آئے گا جس کا وہ وہم و گمان بھی نہیں رکھتے
تھے وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ جو اعمال وہ کرتے رہے تھے، ان کے برے نتائج ان
کے سامنے آجائیں گے اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہی
عذاب انہیں گھیر لے گا فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ

اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ جب
انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے، پھر جب ہم اپنی
طرف سے اسے کوئی نعمت عطا کر دیتے ہیں تو وہ کہنے لگتا ہے کہ یہ نعمت
تو مجھے میرے علم و قابلیت اور تدبیر کی وجہ سے ملی ہے بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾ حالانکہ یہ تو ایک آزمائش ہے،
مگر اکثر لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ یہی بات وہ
لوگ بھی کہتے تھے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، مگر جو کچھ وہ کرتے
رہے ان کے کسی کام نہ آیا فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ پھر اُن
کی تمام بد اعمالیوں کا وبال اُن ہی پر آ پڑا وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ
هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾ اور اِن لوگوں میں سے بھی جو لوگ ظلم کر رہے ہیں
ان کی بد اعمالیوں کا وبال بھی عنقریب ان ہی پر پڑنے والا ہے، اور یہ
لوگ کسی طرح بھی اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ



جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا
رزق دیتا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ بے شک اس
میں ایمان لانے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں رکوع [۵]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#428

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 53 تا 63 میں مومنوں کو ہدایت کہ ہر کام کے لئے اللہ ہی سے رجوع کرنا چاہیئے، وہ بہت زیادہ بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے۔ مشرکین کو تنبیہ کہ اس کتاب پر ایمان لے آئیں ورنہ ایک دن اپنی محرومی پر افسوس کریں گے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ روز قیامت کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ
رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ میرا پیغام پہنچا دیجئے کہ اے
میرے بندوں جنہوں نے اپنی جان پر زیادتی کی ہے ! اللہ کی رحمت سے
مایوس نہ ہونا اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾ یقیناً اللہ سارے ہی گناہ معاف کر دیتا ہے کیونکہ وہ بہت
زیادہ بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ اَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ



وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا
تُنْصَرُوْنَ﴿۵۴﴾ تم اپنے رب کی طرف رجوع کرلو اور اس کے فرمانبردار
بن جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ پہنچے اور تمہیں کسی طرف سے
کوئی مدد نہ مل سکے وَ اتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا
تَشْعُرُوْنَ﴿۵۵﴾ اور تمہارے رب کی طرف سے نازل کی گئی کتاب میں
جو بہترین احکام دئے گئے ہیں ان کی پیروی کرو اس سے قبل کہ تم پر
اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ
يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ اِنْ كُنْتُ لَمِنَ
السّٰخِرِيْنَ﴿۵۶﴾ پھر کہیں ایسا نہ ہو کہ اس وقت کوئی شخص یہ کہے کہ
افسوس میں اللہ کے احکام بجالانے میں کوتاہی کرتا رہا بلکہ میں تو ہمیشہ
ان احکام کا مذاق ہی اڑایا کرتا تھا اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ﴿۵۷﴾ یا یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت عطا فرمادیتا
تو آج میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى
الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ﴿۵۸﴾ یا پھر

عذاب کو سامنے دیکھ کر کہے کہ کاش مجھے پھر دنیا میں لوٹ جانا نصیب ہو
جائے تو میں بھی نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں بَلٰی قَدْ
جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾ ارشاد ہوگا کہ ہاں! میرے احکام تیرے پاس پہنچے تھے
لیکن تو نے انہیں جھٹلا دیا تھا اور میری آیات کے مقابلہ میں تکبر کیا تھا
اور تو ہمیشہ انکار کرنے والوں میں شامل رہا تھا وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى
الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ
جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾ قیامت کے روز آپ دیکھیں گے
کہ جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا تھا، ان کے چہرے سیاہ ہوں گے
، کیا ان تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم نہیں ہے ؟ وَ يُنَجِّي اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۚ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَ لَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اور اس کے برعکس جو لوگ دنیا میں پرہیزگار تھے اللہ
انہیں جہنم سے بچا کر کامیابی سے ہمکنار کر دے گا، نہ انہیں کوئی تکلیف
پہنچے گی اور نہ کبھی وہ غمگین ہوں گے اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَّ هُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی



ہر چیز کا نگہبان ہے لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٦٣ ع آسمانوں اور
زمین کے خزانوں کی کنجیاں تو اسی کے اختیار میں ہیں سو جن لوگوں نے
اللہ کی آیات کا انکار کیا وہی لوگ خسارہ میں رہیں گے رکوع[٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#429

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 64 تا70 میں بیان کہ اس سے پہلے بھی تمام انبیاء کو یہی وحی بھیجی
گئی تھی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ روز قیامت کسی پر ظلم نہیں کیا جائے
گا۔ قیامت کے دن جہنم اور جنت کا ایک منظر نامہ۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ اے پیغمبر
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ اے نادانوں! کیا اب بھی
تم مجھ سے یہی کہتے ہو کہ میں اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کی پرستش کرنے
لگوں وَ لَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ
اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾
بے شک آپ کی طرف اور آپ سے پہلے پیغمبروں کی طرف ہم نے یہی
وحی بھیجی تھی کہ اے لوگو! اگر تم نے شرک کیا تو یقیناً تمہارے تمام ا
عمال برباد ہو جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ لہٰذا تم اللہ ہی کی
عبادت کرو اور اس کے شکر گزار بندوں میں شامل ہو جاؤ وَ مَا
قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ ان لوگوں نے اللہ کی وہ
قدر و منزلت نہ پہچانی جو اس کا حق ہے، جبکہ اس کی شان تو یہ ہے کہ
قیامت کے دن یہ ساری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور تمام آسمان اس
کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وہ ہر عیب سے پاک ہے اور ہر اس چیز سے بلند و برتر
ہے جسے یہ لوگ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ
اور جب صور پھونکا جائے گا تو وہ سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین
میں ہیں بیہوش ہو کر گر پڑیں گے سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے گا
سوائے بعض مقرب فرشتوں کے ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ
قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾ پھر جب اس صور میں دوبار پھونکا جائے گا تو وہ
سب کے سب اچانک کھڑے ہو کر ادھر اُدھر دیکھنے لگیں گے وہ بھی جو



قیامت کے دن پہلے صور کے وقت ہلاک ہوئے تھے اور وہ بھی جو اپنی قبروں میں
پہلے سے مدفون تھے وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ
الْكِتٰبُ وَ جِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِیَ بَیْنَهُمْ
بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝۶۹ اور زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا
اٹھے گی، اعمال کی کتاب لاکر رکھ دی جائے گی، پیغمبر اور گواہ حاضر کئے
جائیں گے ، لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا
اور کسی پر ایک ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا وَ وُفِّیَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا
عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ۝۷۰ ع اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا
پورا پورا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ لوگ جو کچھ بھی کرتے رہے ہیں اللہ
اسے خوب جانتا ہے رکوع [۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#430

https://archive.org/dow

آیات نمبر 71 تا 75 میں بیان کہ روز قیامت کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
قیامت کے دن جہنم اور جنت کا ایک منظر نامہ۔

وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ پھر جو لوگ دنیا میں
کفر کرتے رہے تھے انہیں گروہ در گروہ جہنم کی طرف لے جایا جائے گا
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ
يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ
يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ یہاں تک کہ جب وہ لوگ جہنم
کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور
اس کے نگران فرشتے ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں
سے رسول نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیات پڑھ پڑھ کر
سناتے تھے اور تمہیں آج کے دن کی پیشی سے ڈراتے تھے قَالُوْا بَلٰى

وَ لٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧١﴾ وہ جواب دیں
گے کہ ہاں آئے تھے، لیکن ہم نے انہیں جھٹلا دیا اور آخر کافروں پر
عذاب کا وعدہ پورا ہو کر رہا قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾ ان کافروں سے
کہا جائے گا کہ اب تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ جہاں تمہیں
ہمیشہ رہنا ہے، سو تکبر کرنے والوں کے لئے کتنا برا ٹھکانہ ہے وَ سِيْقَ
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ اور جو لوگ اپنے رب
سے ڈرتے رہے، ان کو گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ یہاں تک کہ جب
وہ لوگ جنت کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے
جائیں گے اور اس کے نگران فرشتے ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہو،
تم خوش وخرم رہو، سو جنت میں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ وَ
قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ
نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٧٤﴾ وہ

لوگ جنت میں داخل ہو کر کہیں گے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے اپنا
وعدہ ہمیں سچ کر دکھایا اور ہمیں اس سرزمین کا وارث بنادیا کہ اس جنت
میں ہم جہاں چاہیں رہیں، پس نیک اعمال کرنے والوں کے لئے کیسا اچھا
اجر ہے وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ اس دن
دیکھیں گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ باندھے اپنے رب کی حمد و ثنا
کے ساتھ تسبیح کر رہے ہوں گے وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٧٥ اور تمام لوگوں کے درمیان انصاف
کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ تمام تعریفیں اللہ ہی
کے لئے ہیں جو رب العالمین ہے رکوع[٨]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

February 11, 2013 @ 12:35 pm :(Rev July 22, 2013) [Rev March 20, 2014]



40:سورة المومن

#431

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
40	سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِن	60	مکی	9	85	24	فَمَنۡ اَظۡلَمُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 6 میں منکرین کو یقین دہانی کہ یہ قرآن یقینی طور پر اللہ ہی کی جانب سے نازل کیا گیا ہے جو بہت بخشنے والا بھی ہے اور سخت سزا دینے والا بھی ہے۔ اس کی مخالفت وہی لوگ کر رہے ہیں جو قیامت پر یقین نہیں رکھتے ۔ ان کا انجام بھی وہی ہو گا جو اس سے پہلے نافرمان قوموں کا ہو چکا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ حا، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم ہی جانتے ہیں) تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بہت

زبردست اور سب کچھ جاننے والا ہے غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ
التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ جو گناہوں کو بخشنے والا، توبہ
قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا اور بڑی قدرت اور فضل کا مالک
ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣ اس کے سوا کوئی معبود نہیں
اور سب کو بالآخر اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے مَا يُجَادِلُ فِيْٓ
اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي
الْبِلَادِ ۝٤ اللہ کی آیات کے بارے میں صرف وہی لوگ جھگڑا کرتے
ہیں جو کفر کا شیوہ اختیار کر چکے ہیں، سوائے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! ان لوگوں
کا تجارت کی غرض سے شہر در شہر پھرنا اور ظاہری شان و شوکت آپ کو
کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے جان لو کہ یہ سب چیزیں انہیں اللہ کے عذاب
سے نہ بچا سکیں گی، ان کا انجام بھی وہی ہو گا جو ان سے پہلے نافرمان قوموں کا ہو چکا
ہے كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَ
هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝٥ ان
لوگوں سے پہلے قوم نوح نے اور ان کے بعد بہت سی امتوں نے اپنے

رسولوں کی تکذیب کی تھی اور ہر امّت نے یہی ارادہ کیا کہ وہ اپنے
رسول کو پکڑ لیں اور بے بنیاد باتوں کا سہارا لے کر جھگڑتے رہے تا کہ وہ
اس کے ذریعہ کسی طرح حق پر غالب آجائیں، آخر کار میں نے انہیں
پکڑ لیا، پھر دیکھ لو کہ کیسی تھی میری سزا وَ كَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ
رَبِّكَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۘ‏ ٦ اور اسی
طرح اِن کافروں کے بارے میں بھی آپ کے رب کا قول پورا ہو چکا
ہے کہ یقیناً یہ سب اہل جہنم ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#432

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 7 تا 12 میں بیان کہ اللہ کے فرشتے اس کے عبادت گزار بندے
ہیں وہ کسی کافر و مشرک کی سفارش نہیں کر سکتے۔ قیامت کے دن مشرکین
کے اقرار جرم اور اللہ کی ناراضگی کا ایک منظر نامہ

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ جو
فرشتے عرش الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد اگرد ہیں سب
اس کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں، یہ خود بھی اپنے رب
پر مکمل ایمان رکھتے ہیں اور دوسرے اہل ایمان کے لئے بھی دعائے
مغفرت کرتے رہتے ہیں رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ
الْجَحِيْمِ ۝ کہ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرے علم نے

ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے، سو ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی
اور تیرا راستہ اختیار کیا اور انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لے رَبَّنَا وَ
اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ
اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ۙ﴿۸﴾ اے ہمارے رب! ان کو ہمیشہ رہنے والے ان
جنت کے باغات میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان
کے آباؤ اجداد، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے بھی جو صالح ہوں
، بے شک تو بہت زبردست اور انتہائی حکمت والا ہے وَ قِهِمُ
السَّیِّاٰتِ ؕ وَ مَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾ اور ان کو برائیوں کی سزا سے بچا لے اور جسے
تُو نے قیامت کے دن برائیوں کی سزا سے بچا لیا تو اس پر واقعی تُو نے
بہت رحم کیا اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے رکوع[۱] اِنَّ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ
اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِیْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ اور جن لوگوں نے کفر
کیا، قیامت کے روز ان کو پکار کر کہا جائے گا کہ آج جتنا غصہ تمہیں



اپنے آپ پر آرہا ہے اس سے کہیں زیادہ اللہ تم سے ناراض ہے کیونکہ
جب تمہیں ایمان کی دعوت دی جاتی تھی تو تم قبول کرنے سے انکار
کرتے تھے قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ
فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ یہ لوگ
کہیں گے کہ اے ہمارے رب! تو نے دو دفعہ ہمیں موت دی اور دو
دفعہ ہمیں زندہ کیا، سو اب ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، کیا اب
اس جہنم سے نکلنے کا کوئی طریقہ ہے ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ
وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ ان سے کہا جائے گا
کہ یہ سزا تمہیں اس لئے دی جا رہی ہے کہ جب تمہارے سامنے صرف
اللہ کا نام لیا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے لیکن جب اللہ کے ساتھ کسی اور
کو بھی شریک کیا جاتا تھا تو تم فوراً مان لیتے تھے فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ
الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ بس اب یہ فیصلہ اللہ ہی کا ہے جو سب سے عالی شان اور
سب سے بڑا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیت نمبر 13

#433

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 13 تا 22 میں تنبیہ کہ ہر چیز کا اختیار اللہ ہی کے پاس ہے۔ روز قیامت وہی مالک ہو گا اور کوئی ان مشرکوں کی سفارش نہیں کر سکے گا۔ پچھلی نافرمان قوموں کے حوالہ سے منکرین کو تنبیہ کہ جب اللہ کا عذاب آ جاتا ہے تو اس کے خلاف کوئی مدد نہیں کر سکتا

هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَ
مَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ وہ اللہ ہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں
دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے لیکن ان
سب باتوں سے نصیحت صرف وہی شخص حاصل کرتا ہے جو اللہ کی
طرف رجوع کرنے والا ہو فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ
لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ صرف اللہ ہی کو پکارو اور اپنے دین کو اسی کے
لئے خالص کرلو خواہ کافروں کو یہ بات کتنی ہی ناگوار گزرے رَفِيْعُ

الدَّرَجٰتِ ذُو الۡعَرۡشِ ۚ يُلۡقِي الرُّوۡحَ مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ
يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ لِيُنۡذِرَ يَوۡمَ التَّلَاقِ ۙ﴿۱۵﴾ وہ بہت عالی مرتبہ اور
عرش کا مالک ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم
سے وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ سے ملاقات کے دن سے ڈرائے
يَوۡمَ هُمۡ بٰرِزُوۡنَ ۚ لَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡهُمۡ شَىۡءٌ ؕ وہ دن کہ
جب سب لوگ قبروں سے نکل کھڑے ہوں گے اور ان کی کوئی بات
اللہ سے پوشیدہ نہ ہو گی لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ ؕ لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ
الۡقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اس وقت کہا جائے گا کہ آج کس کی بادشاہی ہے؟، صرف
اللہ کی جو اکیلا ہے اور سب پر غالب ہے اَلۡيَوۡمَ تُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ
بِمَا كَسَبَتۡ ؕ لَا ظُلۡمَ الۡيَوۡمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۷﴾
آج ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہیں
کیا جائے گا، بے شک اللہ بہت تیزی سے حساب کرنے والا ہے وَ
اَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡاٰزِفَةِ اِذِ الۡقُلُوۡبُ لَدَى الۡحَنَاجِرِ
كٰظِمِيۡنَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو اس قریب آنے
والے دن کی مصیبت سے ڈرائیے جب لوگوں کے دل خوف کی وجہ سے

اچھل کر حلق میں آ رہے ہوں گے مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا
شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ اس دن ظالم نافرمانوں کا نہ تو کوئی ہمدردی کرنے والا
دوست ہو گا اور نہ کوئی ایسا سفارشی کہ جس کی سفارش قبول کر لی جائے
يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ اور اللہ تو خیانت
کرنے والی نگاہوں کو بھی جانتا ہے اور سینے میں چھپی ہوئی باتوں کو بھی وَ
اللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ
بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ اللہ ہی انصاف کے
ساتھ فیصلہ کرتا ہے، اور اللہ کو چھوڑ کر یہ مشرکین جنہیں پکارتے ہیں
وہ تو کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے، بلاشبہ اللہ ہی سب کچھ سننے اور دیکھنے والا
ہے رکوع [۲] اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کیا ان لوگوں نے زمین میں
چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو نافرمان لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان کا
کیا انجام ہوا كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وہ قوت میں بھی اِن سے زیادہ تھے اور
زمین میں اُن کی چھوڑی ہوئی نشانیاں بھی اِن سے زیادہ ہیں، پھر اللہ نے

انہیں گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
وَّاقٍ ﴿٢١﴾ اور انہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی بھی نہ تھا ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ
اللّٰهُ ؕ اُن کا یہ انجام اس لئے ہوا کہ ان کے رسول ان کے پاس واضح
نشانیاں لے کر آتے رہے مگر وہ کفر و انکار ہی کرتے رہے، پھر اللہ نے
انہیں پکڑ لیا اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ بے شک اللہ بڑی قوت
والا اور سخت سزا دینے والا ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 23

#434

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 23 تا 33 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے حوالے
سے مشرکین کو تنبیہ کہ جب فرعون اور اس کے ساتھیوں پر اللہ کا عذاب آیا
تو کوئی انہیں نہ بچا سکا۔ رسول اللہ (ﷺ) اور صحابہ کو تسلی کہ بالآخر حق کا
ساتھ دینے والے ہی کامیاب ہوتے ہیں۔ فرعون کے دربار میں اس ہی کے
خاندان کے ایک شخص کی نہایت ایمان افروز تقریر جو موسیٰ علیہ السلام پر
ایمان لے آیا تھا

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَ هَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ اور بیشک ہم نے
موسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ فرعون،
ہامان اور قارون کی طرف بھیجا تو وہ کہنے لگے کہ یہ شخص جادوگر اور بڑا
جھوٹا ہے فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا

اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ اسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ غرض
جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو ان لوگوں نے
کہا کہ جو لوگ موسیٰ کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کے مردوں کو قتل
کر دو اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دو وَ مَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا
فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ لیکن کافروں کی یہ تدبیر بے سود اور بے نتیجہ ہی رہی وَ
قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اور فرعون نے
کہا کہ مجھے موسیٰ کو قتل کرنے دو اور اگر وہ سچا ہے تو اپنی مدد کے لئے
اپنے رب کو پکارلے اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ
فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ مجھے تو یہ خوف ہے کہ کہیں وہ تمہارا دین نہ
بدل ڈالے یا زمین میں کوئی اور فساد نہ برپا کر دے وَ قَالَ مُوْسٰۤى اِنِّيْ
عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ
الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ بلاشبہ میں تو ہر ایسے متکبر
سے جو یوم حساب پر یقین نہ رکھتا ہو، اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے
چکا ہوں [رکوع ۳] وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ
اِيْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ



بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ اور آلِ فرعون میں سے ایک مومن شخص
جو اب تک اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، کہنے لگا کہ کیا تم ایک شخص کو
صرف اس بنا پر قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے؟
حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی اور واضح
نشانیاں لے کر آیا ہے وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَ اِنْ يَّكُ
صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس
کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو جس عذاب سے وہ
تمہیں ڈرا رہا ہے اس کا کچھ نہ کچھ حصہ تو تمہیں پہنچ کر رہے گا اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ بلاشبہ اللہ کسی ایسے شخص کو
ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا اور بہت جھوٹا ہو يٰقَوْمِ
لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ
بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ اے میری قوم کے لوگو! آج تمہیں اس
ملک میں بادشاہی حاصل ہے اور تم زمین میں غالب ہو، لیکن اگر اللہ کا
عذاب ہم پر آگیا تو پھر کون ہے جو ہماری مدد کر سکے گا قَالَ فِرْعَوْنُ
مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

یہ سن کر فرعون کہنے لگا کہ میں تو تمہیں وہی مشورہ دے رہا ہوں جو میں
صحیح سمجھتا ہوں اور میں اسی راستے کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں جو
بالکل ٹھیک ہے وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ
مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ اس مومن شخص نے کہا کہ اے میری
قوم کے لوگوں! میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تمہیں بھی پچھلی نافرمان قوموں
کی طرح کوئی بُرا دن نہ دیکھنا پڑے مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّ
ثَمُوْدَ وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ اور تمہارا بھی وہی انجام ہو جو قوم
نوح، قوم عاد، قوم ثمود اور ان کے بعد دوسری قوموں کا ہُوا تھا وَمَا
اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ اپنے بندوں پر
ظلم نہیں کرنا چاہتا وَیٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾
اے میری قوم! میں تمہارے بارے میں قیامت کے دن سے بھی ڈرتا
ہوں جب ہر طرف چیخ و پکار ہو گی یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ ۚ مَا
لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ اس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے لیکن
تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
هَادٍ ﴿٣٣﴾ اور جسے اللہ ہی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے تو اسے کوئی راستہ

دکھانے والا نہیں ہوتا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#435

https://archive.org/dow

آیات نمبر 34 تا 44: اس سے پچھلی آیات میں فرعون کے خاندان کے ایک شخص کی، جو موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آیا تھا تقریر بیان کی گئی تھی۔ یہاں اس کی تقریر کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے۔

وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے تھے لیکن تم ان کی لائی ہوئی نشانیوں کے بارے میں ہمیشہ شک ہی میں مبتلا رہے حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ یہاں تک کہ جب وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اب اس کے بعد اللہ کوئی رسول نہیں بھیجے گا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾ اللہ اسی طرح ان لوگوں کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور

شکوک و شبہات میں رہنے والے ہیں اِلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ
اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ ایسے لوگ جو اللہ کی آیات کے بارے
میں جھگڑتے رہتے ہیں جبکہ ان کے پاس کوئی سند بھی نہ آئی ہو كَبُرَ
مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ ان کا یہ رویہ اللہ اور اہل
ایمان کے نزدیک بہت ہی ناپسندیدہ ہے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي
كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝٣٥ اللہ اسی طرح ہر متکبر و سرکش شخص کے
دل پر مہر لگا دیتا ہے وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ
اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝٣٦ۙ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى
وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لئے
ایک اونچا محل بنوا دے تاکہ میں اس پر چڑھ کر ان راستوں پر پہنچ
جاؤں جو راستے آسمانوں تک پہنچانے والے ہیں پھر میں وہاں سے
جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھ سکوں اور حقیقت یہ ہے کہ میں تو
موسیٰ کو جھوٹا ہی سمجھتا ہوں وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ
وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ اور اسی طرح فرعون کے لئے اس کے برے
اعمال اس کی نظر میں خوشنما بنا دیئے گئے اور اسے راہ راست سے روک

دیا گیا وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝٣٧ اور فرعون کی ہر تدبیر
کا انجام ناکامی کی صورت ہی میں نکلا [رکوع ۴] وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ
يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝٣٨ اور وہ شخص جو
ایمان لا چکا تھا کہنے لگا کہ اے میری قوم! میری پیروی کرو تو میں صحیح
راستے کی طرف تمہاری رہنمائی کروں گا يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝٣٩ اے میری
قوم کے لوگو! یہ دنیا کی زندگی تو محض چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور
ہمیشہ رہنے کا گھر تو آخرت ہی ہے مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى
اِلَّا مِثْلَهَا ۚ جو شخص کسی برائی کا مرتکب ہو گا تو اسے صرف اسی برائی
کے برابر سزا دی جائے گی وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝٤٠ اور جو شخص نیک اعمال کرے گا، خواہ مرد ہو یا عورت
بشرطیکہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے جہاں انہیں
بے حد و حساب رزق دیا جائے گا وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى
النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۝٤١ اے میری قوم کے لوگو! تمہارا



بھی عجیب حال ہے کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم
مجھے جہنم کی آگ کی طرف دعوت دے رہے ہو تَدۡعُوۡنَنِیۡ لِاَكۡفُرَ
بِاللّٰهِ وَ اُشۡرِكَ بِهٖ مَا لَيۡسَ لِىۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّ اَنَا اَدۡعُوۡكُمۡ اِلَى
الۡعَزِيۡزِ الۡغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر
کروں اور اس کے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤں جس کے بارے
میں مجھے خود بھی کوئی علم نہیں اور میں تمہیں اس ہستی کی طرف دعوت
دے رہا ہوں جو بہت زبردست اور نہایت مغفرت کرنے والا ہے لَا
جَرَمَ اَنَّمَا تَدۡعُوۡنَنِىۡۤ اِلَيۡهِ لَيۡسَ لَهٗ دَعۡوَةٌ فِى الدُّنۡيَا وَلَا فِى
الۡاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ هُمۡ اَصۡحٰبُ
النَّارِ ﴿۴۳﴾ یہ بات یقینی ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو وہ نہ تو
دنیا ہی میں پکارے جانے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں اور ہم سب کو
بالآخر اللہ ہی کی طرف واپس لوٹنا ہے اور جو لوگ حد سے تجاوز کرتے
ہیں وہی اہل جہنم ہیں جن بتوں کی پرستش کی دعوت تم مجھے دے رہے ہو نہ دنیا
میں انہیں پکارنے کا کوئی فائدہ ہے اور نہ آخرت میں فَسَتَذۡكُرُوۡنَ مَاۤ
اَقُوۡلُ لَكُمۡ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمۡرِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيۡرٌۢ

بِالْعِبَادِ ۝۴۴ آج میں جو کچھ کہہ رہا ہوں، عنقریب تم اسے یاد کروگے

اور میں تو اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بلاشبہ اللہ اپنے بندوں کا

نگہبان ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#436

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 45 تا 56 میں بیان کہ فرعون پر کسی کی نصیحت کا کوئی اثر نہ ہوا اور
بالآخر اس کا ٹھکانہ جہنم ہی قرار پایا۔ قیامت کے دن کا ایک منظر جب کمزور
لوگ اپنے سرداروں سے جھگڑیں گے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ
الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾ چنانچہ اللہ نے اپنے اس مومن بندے کو ان لوگوں کی
شرارت آمیز چالوں سے محفوظ رکھا اور فرعون اور اس کے ساتھیوں کو
بدترین عذاب نے آگھیرا اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ
عَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ
الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ جہنم کی آگ ہے جس کے سامنے یہ لوگ صبح وشام پیش
کیے جاتے ہیں، اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو حکم دیا جائے گا کہ آل
فرعون کو شدید تر عذاب میں داخل کردو وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ پھر ذرا اس وقت
کا خیال کرو جب یہ لوگ جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں
گے، تو دنیا میں جو لوگ کمزور تھے وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ دنیا
میں ہم تمہارے پیروکار تھے، تو کیا اب جہنم کی آگ کا کچھ حصہ ہم پر
سے ہٹا سکتے ہو؟ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ
اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ متکبرین جواب دیں گے کہ اب تو
ہم سب ہی اس آگ میں پڑے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ اللہ کو اپنے
بندوں کے درمیان جو فیصلہ کرنا تھا وہ کر چکا وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ
الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ اور اہل جہنم اپنے نگران فرشتوں سے کہیں گے کہ تم
اپنے رب سے التجا کرو کہ وہ ہمارے عذاب میں کسی دن تو کمی کر دیا
کرے قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ وہ نگران
فرشتے جواب دیں گے کہ کیا تمہارے رسول تمہارے پاس واضح
معجزات لے کر نہیں آئے تھے؟ قَالُوْا بَلٰى ۭ اہل جہنم کہیں گے کہ



هاں ! رسول آئے تو تھے قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَ مَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اس پر فرشتے جواب دیں گے کہ پھر تو تم خود ہی دعا
کرو ! اور اس وقت کافروں کی دعا بے نتیجہ اور بے سود ہی رہے گی
رکوع [۵] اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ یقیناً ہم اپنے رسولوں کی اور ان
لوگوں کی جو ایمان لائے اس دنیا میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس دن بھی
مدد کریں گے جس دن گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے يَوْمَ لَا
يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ
الدَّارِ ﴿۵۲﴾ اس دن ظالموں کو ان کا کوئی بھی عذر فائدہ نہ پہنچا سکے گا،
ان پر اللہ کی لعنت ہو گی اور ان کے لئے جہنم کا برا ٹھکانہ ہو گا وَ لَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَ اَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾
بلاشبہ ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب ہدایت عطا فرمائی اور بنی
اسرائیل کو اس کا وارث بنایا هُدًى وَّ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾
یہ کتاب عقل و دانش رکھنے والوں کے لیے ہدایت و نصیحت تھی
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ



رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ۝۵۵ پس اے پیغمبر (ﷺ)! صبر کیجئے
بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کیجئے اور صبح
وشام اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہیں رسول اللہ
(ﷺ) کی وساطت سے پوری امت سے خطاب ہے اِنَّ الَّذِيْنَ
يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ
صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ بے شک جو لوگ اللہ کی
آیات کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں جبکہ ان کے پاس کوئی سند بھی
نہ آئی ہو، ان کے دلوں میں غرور اور بڑا بننے کی ایک ایسی خواہش ہے
جو کبھی پوری نہیں ہو سکتی فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ ۝۵۶ سو آپ ان کے شر سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ مانگتے
رہئے، بیشک وہی خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#437

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 57 تا 68 میں آسمان و زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے
حوالہ سے توحید اور قیامت کی دلیل بیان کی گئی ہے۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ۝۵۷ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا، یقیناً
انسانوں کے دوبارہ پیدا کرنے سے بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ اتنی بات
بھی نہیں سمجھتے وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ وَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ لَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَتَذَكَّرُوْنَ۝۵۸ اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہوتے، اسی طرح جو
لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے وہ بدکار لوگوں کے برابر نہیں ہو
سکتے لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور کرتے ہو اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا
رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ۝۵۹ یقین رکھو کہ



قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کسی طرح کا کوئی بھی شک نہیں،
لیکن اکثر لوگ یقین نہیں رکھتے وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ
لَكُمْ ۭ اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری
دعا قبول کروں گا اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ
سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰ ع بلاشبہ جو لوگ میری اطاعت
وعبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل
ہوں گے رکوع[۶] اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی
تاکہ اس میں آرام حاصل کرو اور دن کو دیکھنے کے لئے روشن بنایا اِنَّ
اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَشْكُرُوْنَ ۝۶۱ حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے
لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۶۲ یہ ہے اللہ! تمہارا رب
، جو ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں
بھٹکتے پھرتے ہو كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ



يَجْحَدُوْنَ۝۶۳ اسی طرح وہ لوگ بھی بھٹکتے رہے ہیں جو اللہ کی آیات
کا انکار کیا کرتے تھے اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ
السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی
جگہ اور آسمان کو چھت بنایا، اسی نے تمہاری شکل وصورت بنائی اور
بہترین صورتیں بنائیں اور کھانے کے لئے نہایت عمدہ رزق عطا کیا
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۖۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۝۶۴ یہ ہے اللہ،
تمہارا رب! پس اللہ بہت ہی برکت والا ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے
هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ وہ ہمیشہ
زندہ رہنے والا ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو پورے
اخلاص کے ساتھ صرف اسی کی اطاعت اور عبادت کرو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝۶۵ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا
رب ہے قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ؗ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ۝۶۶ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے ان چیزوں کی پرستش



سے منع کر دیا گیا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو کیونکہ میرے
پاس میرے رب کی جانب سے واضح نشانیاں آچکی ہیں اور مجھے حکم دیا
گیا ہے کہ تمام جہانوں کے رب ہی کا فرمانبردار رہوں هُوَ الَّذِیْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا
شُيُوْخًا ۚ وہ رب جس نے ابتدا میں تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ
سے جو ایک جنین کی شکل اختیار کر کے رحم مادر میں جونک کی طرح
چمٹ جاتا ہے، پھر تمہیں ایک بچہ کی شکل میں باہر نکالتا ہے پھر تمہیں
نشو و نما دیتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ اور آخر کار بڑھاپے کی عمر
تک جا پہنچو وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا
مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو بڑھاپے
کی عمر سے پہلے ہی وفات پا جاتے ہیں اور وہ تم سب کو ایک خاص عمر دیتا
ہے تاکہ تم اپنی مقررہ میعاد تک زندگی بسر کر لو اور شاید کہ تم عقل سے
کام لو هُوَ الَّذِیْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ وہی ہے جو زندگی عطا کرتا ہے اور وہی ہے جو



موت دیتا ہے، پھر جب وہ کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس اتنا
کہہ دیتا ہے کہ "ہو جا" سو وہ کام ہو جاتا ہے رکوع[۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#438

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 69 تا 78 میں پچھلی نافرمان قوموں کے انجام کا بیان۔ کسی بھی رسول کو یہ قدرت حاصل نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی معجزہ یا نشانی دکھا سکتا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ۚ۶۹

اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں، یہ لوگ کہاں بھٹک رہے ہیں؟

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڣ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ۙ۷۰

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس قرآن کی بھی تکذیب کی اور ان تمام کتابوں کی بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجی تھیں، سو عنقریب ان لوگوں کو اپنا انجام معلوم ہو جائے گا

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝ۙ۷۱ فِي



الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ جب ان کی گردنوں میں
طوق اور زنجیریں ہوں گی اور ان کو کھینچ کر سخت کھولتے ہوئے پانی میں
ڈالا جائے گا اور پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ پھر ان سے پوچھا
جائے گا کہ اب کہاں ہیں اللہ کے سوا وہ دوسرے معبود جنہیں تم اللہ کا
شریک ٹھہراتے تھے؟ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا
مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ وہ جواب
دیں گے کہ وہ سب تو ہم سے کہیں غائب ہوگئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے
کسی کی بھی عبادت نہیں کرتے تھے، اللہ اسی طرح کافروں کو گمراہی
میں چھوڑ دیتا ہے ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ یہ عذاب اس وجہ سے
ہے کہ تم دنیا میں اپنے مشرکانہ اعمال پر ناحق خوش ہوتے تھے اور تم
حق کے مقابلہ میں تکبر کیا کرتے تھے اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ اب جہنم کے
دروازوں میں داخل ہو جاؤ جہاں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے، سو تکبر کرنے

والوں کے لئے جہنم کتنا برا ٹھکانہ ہے فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ج
پس اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ صبر سے کام لیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا
ہے فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾ جس عذاب کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس
کا کچھ حصہ خواہ آپ کی زندگی ہی میں دکھا دیں یا اس سے قبل آپ کو
اس دنیا سے اٹھا لیں، بہر حال انہیں واپس ہمارے ہی پاس آنا ہے وَ
لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ
مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ط اے پیغمبر (ﷺ) ! ہم نے آپ
سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیجے ہیں، ان میں سے کچھ ایسے ہیں جن
کے حالات ہم نے آپ کو سنائے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات
آپ کو نہیں سنائے وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ
اللّٰهِ ج اور کسی بھی رسول کو یہ قدرت حاصل نہ تھی کہ وہ اللہ کے حکم
کے بغیر کوئی نشانی بطور معجزہ ظاہر کر سکتا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ
بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ ع پھر جب اللہ کا حکم آ گیا تو
انصاف کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت اہل باطل ہی خسارہ میں

رہے رکوع [۸]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#439

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 79 تا 85 میں اللہ کی نعمتوں اور اس کی نشانیوں کا ذکر۔ پچھلی
قوموں کے انجام کا ذکر۔ منکرین کو تنبیہ کہ اللہ کا عذاب آجانے کے بعد توبہ
قبول نہیں کی جاتی۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ۝۷۹ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے مویشی جانور پیدا کئے
تا کہ ان میں سے کسی پر تم سواری کرو اور کسی کا گوشت کھاؤ وَ لَكُمْ
فِیْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَیْهَا وَ
عَلَی الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ۝۸۰ اور ان میں تمہارے لئے اور بھی بہت سے
فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ تم ان پر سوار ہو کر اپنی مرضی کی
منزل مقصود تک پہنچ سکو اور تم خشکی میں ان جانوروں پر اور سمندر میں
کشتیوں پر سوار ہوتے ہو وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ ۖۗ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ

تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾ اور اللہ تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے، آخر تم
اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کروگے اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي
الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے
پہلے گزر چکے ہیں ان کا کیا انجام ہوا كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ
قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ وہ لوگ تعداد میں بھی ان سے زیادہ تھے اور قوت میں
بھی اِن سے زیادہ تھے، پھر زمین میں اُن کی چھوڑی ہوئی نشانیاں بھی اِن
سے زیادہ ہیں لیکن ان کی یہ ساری کمائی ان کے کسی کام نہ آسکی فَلَمَّا
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ
الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾ پھر جب ان
کے رسول واضح نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے تو وہ اپنے علوم وفنون
ہی پر نازاں رہے اور بالآخر اسی عذاب نے انہیں آگھیرا جس کا وہ مذاق
اڑایا کرتے تھے فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ
كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾ پھر جب انہوں نے

ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لاتے ہیں

اور ان تمام معبودوں کا جنہیں ہم اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے انکار

کرتے ہیں فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ

سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ لیکن جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو ان کا

ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا کیونکہ اللہ کا یہی مقررہ ضابطہ ہے جو ہمیشہ

سے اس کے بندوں میں ہوتا چلا آیا ہے اور اس وقت کافر سخت

خسارے میں رہے رکوع[۹]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

19 February, 2013 @ 10:20 am[Rev March 21,2014]

41:سورة حم

#440		https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
41	سُوۡرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَۃ/	مکی	6	54	24 / 25	فَمَنۡ اَظۡلَمُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 12 میں اس بات کی یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے تا کہ لوگ سمجھ سکیں لیکن منکرین مختلف حیلہ بہانوں سے اس کی تکذیب کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا سارا نظام اللہ ہی کا بنایا ہوا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ حا، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ہی جانتے ہیں) تَنۡزِیۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۲﴾ یہ

کتاب اللہ کی جانب سے نازل کی گئی ہے جو نہایت مہربان اور ہر وقت
رحم کرنے والا ہے کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ یہ ایک ایسی کتاب ہے کہ جس کی آیات کو خوب صاف
صاف بیان کر دیا گیا ہے، عربی زبان میں پڑھی جانے والی کتاب ان
لوگوں کے لئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ
اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ یہ کتاب خوشخبری دینے والی اور
خبردار کرنے والی ہے، پھر بھی اکثر لوگ اس سے روگردانی کرتے ہیں
اور اسے سنتے ہی نہیں وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ
اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ
اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ یہ لوگ کہتے ہیں کہ تمہاری دعوت کے خلاف
ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں، ہمارے کانوں میں گرانی ہے
اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ حائل ہے سو تم اپنا کام کئے
جاؤ اور ہم اپنا کام کئے جا رہے ہیں قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ
اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں بھی

تم ہی جیسا ایک انسان ہوں البتہ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا
معبود صرف ایک ہی معبود ہے سو تم سیدھے اسی کا رخ اختیار کرو اور
اسی سے معافی چاہو وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦﴾ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٧﴾ تباہی ہے ان مشرکوں
کے لیے جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اور یہی لوگ آخرت
پر بھی یقین نہیں رکھتے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٨﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک
عمل کرتے رہے ان کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا رکوع[۱]
قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ
تَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩﴾ آپ ان لوگوں
سے دریافت کیجئے کہ کیا تم اس ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے دو ادوار
میں زمین بنائی اور کیا تم کسی دوسرے کو اس کا شریک ٹھہراتے ہو؟ وہ تو
تمام جہانوں کا رب ہے وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَ بٰرَكَ
فِيْهَا وَ قَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً
لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿١٠﴾ اور اس نے زمین میں اوپر سے بھاری پہاڑ رکھ دیئے،

اور زمین میں برکتیں رکھ دیں اور اس میں مختلف غذائی مواد رکھے
ضرورت مندوں کی ضرورت کے عین مطابق اور یہ سب کام چار ادوار
میں ہوگئے ثُمَّ اسۡتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ وَ هِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ
لِلۡاَرۡضِ ائۡتِیَا طَوۡعًا اَوۡ کَرۡهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَیۡنَا طَآئِعِیۡنَ ﴿۱۱﴾ پھر وہ
آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ اس وقت دھواں سا تھا، سو اس نے
آسمان اور زمین سے کہا کہ وجود میں آجاؤ خواہ خوشی سے یا مجبوراً، دونوں
نے کہا کہ ہم فرمانبرداروں کی طرح حاضر ہیں فَقَضٰهُنَّ سَبۡعَ
سَمٰوَاتٍ فِیۡ یَوۡمَیۡنِ وَ اَوۡحٰی فِیۡ کُلِّ سَمَآءٍ اَمۡرَهَا ؕ پھر اس نے دو
ادوار میں ساتوں آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں اس کے مناسب حال
حکم نافذ کر دیا وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ ۖ٭ وَ حِفۡظًا ؕ
اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے آراستہ کیا اور اسے خوب محفوظ بنا
دیا ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۱۲﴾ اور یہ سارا نظام اس ہستی کا
مقرر کردہ ہے جو بہت زبردست اور ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#441

https://archive.org/dow

آیات نمبر 13 تا 25 میں منکرین کو تنبیہ کہ اگر ایمان نہ لائے تو ان کا انجام بھی ایسا ہی ہو گا جیسا پچھلی نافرمان قوموں عاد اور ثمود کا ہوا تھا۔ وہ لوگ ان مشرکین کے مقابلہ میں بہت طاقتور تھے لیکن اللہ کے عذاب کے سامنے کوئی نہ ٹھہر سکا۔ مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ اللہ کو ان کے بعض اعمال کا پتہ ہی نہیں چلتا ۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ہر چیز جانتا ہے یہاں تک کہ روز قیامت ہر شخص کے اپنے اعضا اس کے خلاف گواہی دیں گے

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿١٣﴾ اگر پھر بھی یہ لوگ روگردانی کریں تو آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تمہیں ویسے ہی خوفناک عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا قوم عاد اور قوم ثمود پر نازل ہوا تھا اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ جبکہ رسول ان کے پاس آتے رہے اور انہیں ہر ممکن طریقہ سے سمجھایا کہ تم ایک اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ

کرو قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
كٰفِرُوْنَ﴿۱۴﴾ مگر انہوں نے ہمیشہ یہی جواب دیا کہ اگر ہمارے رب کو
منظور ہوتا تو وہ ہماری ہدایت کے لئے فرشتے نازل کر دیتا، سو جو چیز تم دے
کر بھیجے گئے ہو ہم اسے ماننے سے انکار کرتے ہیں فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ چنانچہ قوم عاد
کے لوگ زمین میں ناحق تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ طاقتور
کون ہو سکتا ہے؟ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ
مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ﴿۱۵﴾ کیا ان لوگوں نے دیکھا
نہیں کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے وہ ان سے بہت زیادہ طاقتور ہے،
غرض وہ ہماری آیات کا انکار ہی کرتے رہے فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا
صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ آخرکار ہم نے سخت سردی کے چند دنوں میں ان پر
سخت طوفانی ہوا بھیج دی تاکہ انہیں اس دنیا کی زندگی ہی میں ذلت ورسوائی
کے عذاب کا مزہ چکھا دیں وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا
يُنْصَرُوْنَ﴿۱۶﴾ اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں زیادہ رسواکن ہو گا اور
وہاں ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ

فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾ اور وہ جو قوم ثمود تھی، اسے ہم نے راہ
ہدایت دکھائی لیکن انہوں نے ہدایت کے مقابلہ میں گمراہی کو پسند کیا سو
ان کے برے اعمال کے سبب انہیں ایک ذلت آمیز عذاب نے آپکڑا وَ
نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور
پرہیز گاری اختیار کی، ہم نے انہیں اس عذاب سے بچالیا رکوع [۲] وَ
يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾ اور اس دن کا
تصور کرو جب اللہ کے دشمنوں کو آگ کی طرف لے جانے کے لئے اکھٹا کیا
جائے گا اور ان کے گروہ بنائے جائیں گے حَتّٰۤى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ
عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾
یہاں تک کہ جب وہ سب جہنم کے نزدیک پہنچ جائیں گے تو ان کے کان،
آنکھیں، اور ان کی کھالیں سب ان کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ دنیا میں
کیا کچھ کرتے رہے ہیں وَ قَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ وہ
اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ قَالُوْۤا
اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وہ جواب دیں گی کہ ہمیں اسی اللہ نے قوت گویائی عطا

فرمائی ہے جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت بخشی، اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا
کیا اور اسی کی طرف تم واپس لائے گئے ہو وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ
يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَ لَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ
ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۲۲ اور دنیا میں چھپ
کر گناہ کرنے کی وجہ یہ خوف نہ تھا کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور
تمہاری کھالیں گواہی دیں گی بلکہ تمہارا یہ گمان تھا کہ چھپ کر کئے گئے اکثر
اعمال کی اللہ کو خبر ہی نہیں ہوتی وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ
بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۲۳ اور اپنے رب کے
ساتھ کئے گئے اس گمان ہی نے تمہیں ہلاک کر دیا اور بالآخر تم سخت
خسارے میں پڑے رہ گئے فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ
يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝۲۴ پھر اب یہ لوگ صبر کریں تب
بھی ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور اگر توبہ کرنا چاہیں تو ان کی توبہ قبول نہیں کی
جائے گی وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ
مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۲۵ ع ہم نے ان کافروں
پر ایسے ساتھی مسلط کر دیے تھے جو ان کے اگلے پچھلے برے اعمال ان کی

نگاہوں میں خوشنما بنا کر دکھاتے تھے اور آخر ان سے پہلے گزری ہوئی جنات
اور انسانوں کی نافرمان امتوں کی طرح ان پر بھی اللہ کا قول پورا ہو کر رہا،
بے شک وہ سب خسارہ ہی میں رہے رکوع[۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 26

#442

https://archive.org/dow

آیات نمبر 26 تا 36 میں مشرکین کو تنبیہ کہ قیامت کہ دن گمراہ سردار اور ان کے پیروکار سب جہنم میں ہوں گے اور ایک دوسرے پر لعنت کریں گے ۔ اس روز فرشتے اہل ایمان کے پاس اللہ کی ابدی نعمتوں کی بشارت لے کر آئیں گے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ آپ ایک اعلیٰ اور پاکیزہ دعوت لے کر اٹھے ہیں اگر یہ نادان لوگ آپ کی مخالفت کرتے ہیں تو آپ عفوو درگزر اور حکمت سے کام لیں۔ اگر کبھی شیطان وسوسہ اندازی کرے تو اللہ کی پناہ طلب کریں

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ۝۲۶ اور یہ کافر آپس میں کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب یہ سنایا جائے تو شوروغل مچایا کرو تاکہ اس طرح تم غالب رہو فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۝۲۷ سو ہم ان کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور یقیناً ان کے کئے ہوئے بدترین

اعمال کا پورا پورا بدلہ دیں گے ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ اور اللہ کے دشمنوں کا بدلہ وہ آگ ہے جہاں یہ ہمیشہ
رہیں گے، انہیں یہ بدلہ اس وجہ سے دیا جائے گا کہ وہ ہماری آیات کا
انکار کرتے تھے وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ
اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا
لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اور اس دن یہ کفار کہیں گے کہ اے
ہمارے رب! ہمیں جنات اور انسانوں کے وہ گروہ دکھا دے جنہوں
نے ہمیں گمراہ کیا تھا تا کہ انہیں خوب ذلیل کرنے کے لئے ہم انہیں
اپنے پیروں تلے روند ڈالیں اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ
اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَ لَا
تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ اس کے
برعکس بلاشبہ جن لوگوں نے اقرار کیا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے اور پھر
اپنے قول و فعل سے اس پر قائم بھی رہے تو ان پر فرشتے نازل ہوتے
ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ نہ تو کسی قسم کا خوف اپنے دل میں لاؤ اور نہ

غمگین ہو اور اس جنت کے حصول پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا
گیا ہے نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ
ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست اور مددگار ہیں اور آخرت
میں بھی وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا
تَدَّعُوْنَ ؕ﴿۳۱﴾ اور جنت میں تمہیں ہر وہ نعمت ملے گی جس کی تم خواہش
کرو گے اور جو چیز تم اللہ سے مانگو گے وہ تمہیں مل جائے گی نُزُلًا مِّنْ
غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ تمہاری یہ مہمان نوازی اللہ کی جانب سے ہے جو
بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۴] وَ مَنْ اَحْسَنُ
قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِيْ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ اور اس شخص کی بات سے اچھی بات کس کی ہو سکتی
ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور خود بھی نیک کام کرتا رہے اور
یہ کہے کہ میں اللہ کے فرمانبرداروں میں سے ہوں وَ لَا تَسْتَوِي
الْحَسَنَةُ وَ لَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ
بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ نیکی اور بدی برابر
نہیں ہو سکتی اور اگر کوئی برائی کرے تو اس کا جواب بھلائی سے دو، اگر

ایسا کرو گے تو تم دیکھو گے کہ جس شخص کے ساتھ تمہاری عداوت تھی
وہ یکایک تمہارا مخلص دوست بن گیا وَ مَا یُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِیْنَ
صَبَرُوْا ۚ وَ مَا یُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۳۵﴾ یہ مقام تو صرف
صبر کرنے والوں ہی کو ملتا ہے اور اس کی توفیق خوش نصیبوں ہی کو
حاصل ہوتی ہے وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۶﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے
تمہارے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ طلب کرو، بلاشبہ وہ
سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے شیطان برائی کا جواب بھلائی
سے دینے کی بجائے ہمیشہ دل میں وسوسہ ڈال کر انتقام لینے کی ترغیب دے گا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#443

https://archive.org/dow

آیات نمبر 37 تا 46 میں زمین و آسمان میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالے سے اللہ کی توحید کی دلیل۔ قرآن میں تحریف کرنے والوں کو سخت الفاظ میں انتباہ۔ قرآن کے منکرین کے ایک اعتراض کا جواب۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا
تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ
خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ رات اور دن اور سورج اور
چاند سب اس کی نشانیوں میں سے ہیں، تم نہ سورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو
بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا اگر واقعی تم اس کی
بندگی کرتے ہو فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا یَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة]
السجدہ] اگر پھر بھی یہ لوگ سر تابی کریں تو انہیں نظر انداز کر

دیجئے کہ وہ فرشتے جو آپ کے رب کے مقرب ہیں وہ شب و روز اللہ کی
تسبیح بیان کرتے ہیں اور ذرا نہیں تھکتے وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى
الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ ؕ
اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ تم زمین
کو دیکھتے ہو کہ وہ خشک اور بنجر پڑی ہے، پھر جب ہم اس پر پانی برساتے
ہیں تو وہ تر و تازہ ہو کر ابھرنے لگتی ہے اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ
الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾ بے شک جس طرح اُس نے
اِس زمین کو زندہ کر دیا اسی طرح وہ مُردوں کو زندہ کرے گا، کچھ شک
نہیں کہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ
اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ بلاشبہ جو لوگ ہماری آیات میں تحریف
کرنے اور ان کا غلط مفہوم نکالنے کی کوشش کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے
ہوئے نہیں ہیں اَفَمَنْ یُّلْقٰى فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا
یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴۰﴾
بھلا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں ڈالا جائے گا یا وہ بہتر ہے جو قیامت
کے دن بے خوف و مامون ہو کر حاضر ہو گا؟ تم جو چاہو کرتے رہو، یقیناً

وہ تمہارے سارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ بے شک یہ وہ
لوگ ہیں کہ جب ان کے پاس قرآن کی شکل میں نصیحت آئی تو انہوں
نے اسے ماننے سے انکار کر دیا حالانکہ یہ ایک بڑی باوقعت اور عزت و
حرمت والی کتاب ہے لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ لَا
مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ اس کتاب میں باطل
کسی پہلو اور کسی جہت سے تحریف نہیں کر سکتا، یہ تو اس اللہ کی طرف
سے نازل کی ہوئی کتاب ہے جو بڑی حکمت والا ہے اور لائق حمد وثنا ہے
مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کے
بارے میں بھی وہی کچھ کہا جا رہا ہے جو آپ سے پہلے رسولوں کے
بارے میں کہا گیا، بے شک آپ کا رب بڑی مغفرت کرنے والا لیکن
دردناک عذاب دینے والا بھی ہے وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا
لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ اور اگر ہم اس
قرآن کو غیر عربی زبان میں بنا کر بھیجتے تو پھر یہ لوگ کہتے کہ اس کی

آیات کی ہماری زبان میں وضاحت کیوں نہیں کی گئی! یہ عجیب بات ہے
کہ کلام عجمی اور رسول عربی! قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ
شِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ
عَمًى ؕ آپ کہہ دیجئے کہ ایمان والوں کے لئے یہ قرآن سراسر ہدایت
اور شفاء ہے لیکن جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کے کانوں کے لئے
گرانی ہے اور یہ ان کی آنکھوں کے حق میں تاریکی ہے اُولٰٓئِكَ
يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ان کا حال ایسا ہے کہ جیسے انہیں دور
سے پکارا جا رہا ہو اور نہ وہ سن رہے ہوں اور نہ انہیں کچھ نظر آ رہا ہو وَ
لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو بھی
کتاب عطا کی تھی پھر اس کتاب میں بھی اختلاف پیدا ہو گیا، اور اگر
آپ کے رب کی ایک بات پہلے ہی سے مقدر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے
مابین فیصلہ ہو چکا ہوتا وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ اور یہ کفار
مکہ بھی قرآن کی طرف سے ایک ایسے ہی شک میں مبتلا ہیں جس نے
انہیں تردد میں ڈال رکھا ہے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ

اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾ اور جو شخص نیک عمل کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لئے کرتا ہے اور جس نے برائی کی تو اس کا وبال بھی اسی پر ہو گا اور آپ کا رب اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#444

https://archive.org/dow

آیات نمبر 47 تا 54 میں تاکید کہ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔ روز قیامت مشرکین بھی اپنے جھوٹے معبودوں کو پہچاننے سے انکار کر دیں گے۔ جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ ہی سے دعا کرتا ہے لیکن جب اللہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو اسے بھلا دیتا ہے۔ ناشکر گزاروں کے لئے سخت عذاب کی وعید۔ قرآن کے حق ہونے کے بارے میں خود اللہ کی گواہی سب سے بڑی شہادت ہے

اِلَیۡهِ یُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ قیامت کے وقوع کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے وَ مَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَکۡمَامِهَا وَ مَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰی وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ اور کوئی پھل اپنے شگوفے سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ کو جنم دیتی ہے مگر یہ سب کچھ اس کے علم میں ہوتا ہے وَ یَوۡمَ یُنَادِیۡهِمۡ اَیۡنَ شُرَکَآءِیۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِیۡدٍ ﴿ۚ۴۷﴾ اور جس روز وہ

ان مشرکوں کو پکار کر کہے گا کہ کہاں ہیں وہ میرے شریک ؟ تو یہ جواب
دیں گے کہ ہم عرض کر چکے ہیں کہ آج ہم میں سے کوئی بھی ان
شریکوں کے بارے میں گواہی دینے والا نہیں ہے وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا
كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَ ظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ﴿۴۸﴾ اور
جن معبودوں کو یہ لوگ قیامت سے پہلے پکارا کرتے تھے وہ سب ان کی
نظروں سے غائب ہو جائیں گے اور ان کو یقین آ جائے گا کہ اب ان
کے لئے فرار ہونے کی کوئی جگہ نہیں ہے لَا يَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ
دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۫ وَ اِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ﴿۴۹﴾ انسان اپنے
لئے بھلائی کی دعا مانگنے سے کبھی نہیں تھکتا لیکن اگر اسے کوئی تکلیف
پہنچ جائے تو نا امید ہو کر آس توڑ بیٹھتا ہے وَ لَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا
مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ وَ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ
قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰى ۚ اور اگر
تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اسے اپنی کسی رحمت کا مزا چکھا دیں تو کہنے لگتا
ہے کہ میں تو اس کا مستحق تھا اور میں نہیں سمجھتا کہ کبھی قیامت بھی
آئے گی اور اگر کبھی میں اپنے رب کے پاس واپس لوٹایا بھی گیا تو وہاں

بھی میرے لئے بہتری ہی ہو گی فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِمَا
عَمِلُوۡا ۟ وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۰﴾ یقیناً ہم ایسے کافروں
کو بتادیں گے کہ وہ کیا کرتے رہے تھے اور ہم انہیں سخت ترین عذاب کا
مزا چکھائیں گے وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ
بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ ﴿۵۱﴾ جب انسان
کو ہم کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اپنا پہلو بچا کر ہم
سے دور ہو جاتا ہے لیکن جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے تو لمبی
چوڑی دعائیں مانگنے لگتا ہے قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ
ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۵۲﴾ اے
پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے فرما دیجئے کہ کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر
واقعی یہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے آیا ہو اور تم اس کا انکار کرتے رہے
تو اس شخص سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہو گا جو اس کی مخالفت میں بہت
دور نکل گیا ہو سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا فِى الۡاٰفَاقِ وَفِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰى
يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَـقُّ ؕ ہم عنقریب ان لوگوں کو اپنی قدرت کی
نشانیاں دکھائیں گے، اس کائنات میں بھی اور خود ان کی ذات کے اندر

بھی، یہاں تک کہ یہ بالکل واضح ہو جائے گا کہ یہ قرآن واقعی برحق ہے

اس آیت میں کئے ہوئے وعدہ کے مطابق اللہ نے انسان کو وہ عقل و خرد عطا کر دی ہے کہ آج انسان اپنے جسم کے اندر جھانک کر وہ کچھ دیکھ سکتا ہے جو اس سے پہلے ممکن نہ تھا، انسانی جسم اللہ کی قدرت کا ایک شاہکار ہے۔ اسی طرح اللہ نے انسان کے لئے کائنات کے دور دراز گوشوں تک رسائی ممکن بنادی ہے۔ یہ سب کچھ اللہ کو پہچاننے کے لئے کافی ہے۔ اللہ نے حجت پوری کر دی ہے، اب بھی جو شخص اللہ پر ایمان نہ لائے اور اس کی اطاعت نہ کرے، یقیناوہ گمراہی میں بہت دور نکل گیا ہے۔ اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۵۳﴾

کیا یہ بات کافی نہیں کہ آپ کا رب خود ہر چیز کا شاہد ہے اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿۵۴﴾ آگاہ رہو! کہ یہ لوگ اپنے رب کے روبرو حاضر ہونے کے بارے میں شک وشبہ میں مبتلا ہیں اور یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ اپنے علم و قدرت کے ذریعہ ہر چیز پر محیط ہے رکوع[٦]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

2013)[Rev March 21, 2014]

42:سورۃ الشوریٰ

#445

https://archi
ve.org/dow

5

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
42	سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰی	مکی	5	53	25	اِلَيۡهِ يُرَدُّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ یہ قرآن اسی طرح
وحی کے ذریعہ نازل کیا جارہا ہے جیسے اس سے پہلے رسولوں پر وحی کی جاتی
رہی ہے۔ مشرکین کو انتہائی سخت الفاظ میں انتباہ۔ رسول کا کام صرف اللہ کا
پیغام پہنچادینا ہے۔ اللہ چاہتا تو سب کو ایمان کی دولت عطا کردیتا لیکن اس نے
خاص حکمت کے تحت ہر شخص کو ایمان لانے یانہ لانے کا اختیار دیا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ حا، میم عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ عین، سین، قاف (ان حروف مقطعات
کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) كَذٰلِكَ يُوۡحِيۡۤ
اِلَيۡكَ وَ اِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳﴾
اے پیغمبر (ﷺ)! جس طرح یہ سورت آپ پر نازل کی جارہی ہے

اسی طرح اللہ جو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے، آپ پر اور
آپ سے پہلے رسولوں پر وحی بھیجتا رہا ہے لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۴﴾ جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں
ہے، اس سب کا مالک اللہ ہی ہے اور وہی سب سے برتر اور عظمت والا
ہے تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ
یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ جو
کچھ یہ مشرکین کہتے ہیں قریب ہے اس کی وجہ سے آسمان اوپر سے
پھٹ پڑیں مگر یہ کہ فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے
رہتے ہیں اور اہل زمین کے لئے بخشش طلب کرتے ہیں اللہ کے ساتھ کسی
دوسرے کو شریک ٹھہرانا اتنی بڑی بات ہے کہ جس کے باعث آسمان پھٹ پڑیں
اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۵﴾ آگاہ رہو! کہ اللہ ہی بخشنے والا
اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ
اَوْلِیَآءَ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۖؗ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۶﴾
اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز بنالیا ہے، اللہ ہی ان
پر نگران ہے اور آپ پر ان کی کوئی ذمہ داری نہیں وَ كَذٰلِكَ

اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّـتُـنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ
حَوۡلَهَا وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ؕ اور اسی طرح ہم نے
قرآن کو عربی زبان میں آپ کی طرف وحی کیا ہے تاکہ آپ بستیوں
کے مرکز مکّہ اور اس کے ارد گرد رہنے والوں کو خبردار کردیں اور
انہیں اس دن سے ڈرائیں جو سب کے جمع ہونے کا دن ہے اور جس کے
آنے میں ذرا بھی شک نہیں فَرِيۡقٌ فِى الۡجَـنَّةِ وَفَرِيۡقٌ فِى
السَّعِيۡرِ‏ ﴿۷﴾ اس دن ایک فریق جنت میں داخل ہوگا جبکہ دوسرا فریق
جہنم میں وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَـعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ يُّدۡخِلُ
مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ؕ وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا
نَصِيۡرٍ‏ ﴿۸﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی امّت بنا دیتا لیکن وہ
جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرمالیتا ہے، اور ظالموں کے لئے نہ
کوئی کارساز ہوگا اور نہ کوئی مددگار اس دنیا کی زندگی کا مقصد ہی امتحان ہے سو
ہر شخص کو اطاعت ونافرمانی کا اختیار دیا گیا ہے، پھر قیامت کے دن انہی اعمال کی
بنیاد پر جنت یا جہنم کا فیصلہ ہوگا اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ‌ۚ
فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ‏ ﴿۹﴾

کیا ان کافروں نے اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا کارساز سمجھ رکھا ہے
حالانکہ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور صرف
وہی ہے جو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے رکوع[۱] وَ مَا اخۡتَلَفۡتُمۡ
فِیۡهِ مِنۡ شَیۡءٍ فَحُکۡمُهٗۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبِّیۡ عَلَیۡهِ
تَوَکَّلۡتُ ۖۚ وَ اِلَیۡهِ اُنِیۡبُ ﴿۱۰﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ جس بات میں
تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے، اللہ ہی میرا رب
ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور ہر بات کے لئے میں اسی کی
طرف رجوع کرتا ہوں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 11

#446

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 11 تا 13 میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں سے اس کی وحدانیت کی دلیل۔ رسول اللہ (ﷺ) جو دین پیش کر رہے ہیں یہ وہی دین ہے جو اس سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیش کر چکے ہیں۔ منکرین صرف اپنی ضد کی وجہ سے ایمان نہیں لا رہے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو اسی دین پر جمے رہنے اور منکرین کی کسی بات کو قبول نہ کرنے کی ہدایت

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ

وہ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے، اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنا دئے اور اسی طرح مویشیوں کے جوڑے بنائے اور ان جوڑوں ہی کے ذریعہ وہ تمہاری نسلیں پھیلاتا ہے، اس کائنات میں کوئی چیز اس کے مشابہ نہیں، وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے

مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی
کنجیاں اسی کے اختیار میں ہیں، بلاشبہ وہ جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا
کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے، بلاشبہ وہ ہر چیز سے
پوری طرح واقف ہے شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا
وَّ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَ مَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ
عِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ اللہ نے تم سب
کے لئے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا حکم نوح علیہ السلام کو دیا تھا اور جو
بذریعہ وحی آپ کے پاس بھیجا ہے اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم علیہ
السلام، موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو دیا تھا اور کہا تھا کہ اس
دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ
مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ یہی وہ بات ہے جس کی آپ مشرکوں کو دعوت
دے رہے ہیں لیکن ان پر بہت گراں گزرتی ہے اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے
لئے منتخب کر لیتا ہے اور جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اس کی اپنی

طرف رہنمائی کرتا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#447

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 14 تا 20 میں رسول اللہ (ﷺ) کو اپنے دین پر جمے رہنے اور منکرین کی کسی بات کو قبول نہ کرنے کی ہدایت۔ قیامت کے لئے وہی لوگ جلدی مچا رہے ہیں جو اس پر یقین نہیں رکھتے۔ اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ جو شخص آخرت طلب کرتا ہے اسے دنیا اور آخرت دونوں دی جاتی ہیں لیکن جو دنیا طلب کرتا ہے اسے دنیا کا کچھ حصہ دے دیا جاتا ہے لیکن پھر اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا

وَ مَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًۢا

بَيۡنَهُمۡ ؕ اہل کتاب میں صحیح علم پہنچ جانے کے باوجود جو تفرقہ

پیدا ہوا، اس کی وجہ صرف ان کی ضد اور ہٹ دھرمی تھی وَ لَوۡ لَا

كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ اور

اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ کے رب کی طرف سے ان کے لئے ایک

معین مدت نہ مقرر ہوتی تو ان کے مابین کبھی کا فیصلہ کیا جا چکا ہوتا وَ

اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ اور وہ لوگ جو ان کے بعد اس کتاب کے وارث بنائے گئے
وہ اس کی طرف سے ایک سخت تردد انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں
فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَ اسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ
سو اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! آپ لوگوں کو اسی دین کی طرف بلاتے رہیں
جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اور خود بھی اسی پر مضبوطی کے ساتھ قائم
رہیں اور منکرین کی خواہشات کی پیروی نہ کریں وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ آپ ان
سے کہہ دیجئے کہ میں اللہ کی طرف سے نازل کی ہوئی تمام کتابوں پر
ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف
سے فیصلہ کروں اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ
اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، ہمارے اعمال
ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے، ہمارے اور تمہارے
درمیان کسی بحث و تکرار کی ضرورت نہیں، اللہ ہی قیامت کے دن ہم

سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف سب کو واپس لوٹ کر جانا ہے وَ
الَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ
دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾ جو منکرین اُن اہل ایمان سے جو اللہ کی دعوت پر ایمان لے
آئے ہیں، اللہ کے دین کے بارے میں جھگڑتے ہیں تو ان کی یہ حجت
بازی ان کے رب کے نزدیک باطل ہے اور ان لوگوں پر اللہ کا غضب
ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے اَللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ وَ الْمِيْزَانَ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾ وہ
اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب نازل کی جو عدل وانصاف
کے لئے میزان ہے اور تمہیں کیا خبر کہ شاید فیصلے کی گھڑی قریب ہی
آ پہنچی ہو يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ قیامت کے
بارے میں جلدی تو وہی لوگ کرتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے اور
جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے رہتے ہیں اور جانتے ہیں کہ
اس کا آنا برحق ہے اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ

ضَلٰلٍۭ بَعِيۡدٍ ﴿۱۸﴾ یادرکھو! جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑا کرتے
ہیں بیشک وہ انتہا درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ
يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿۱۹﴾ اللہ اپنے بندوں پر بڑا
ہی لطف و کرم کرنے والا ہے، جسے چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے
اور وہ بڑی طاقت والا اور سب پر غالب ہے رکوع [۲] مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ
حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ ۚ وَمَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ
الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿۲۰﴾ جو شخص
آخرت کی کھیتی کا طالب ہو تو ہم اس کے لیے اس کھیتی میں اضافہ کر
دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو تو اسے ہم اس میں سے کچھ دے
دیتے ہیں پھر آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں ہو گا۔

فہرست سورت | پہلا صفحہ



آیات نمبر 21 تا 29 میں مشرکین کو انتباہ کہ اللہ کے دین کے سوا کسی اور کا
دین قابل قبول نہیں ہو گا۔ اس دعوت حق میں رسول اللہ (ﷺ) کا اپنا
کوئی ذاتی مفاد نہیں ہے۔ مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ یہ قرآن رسول
اللہ (ﷺ) کا اپنا بنایا ہوا کلام ہے۔ اللہ ہر شخص کو ایک حکمت کے تحت
رزق عطا کرتا ہے۔ زمین و آسمان میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں۔

أَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَأْذَنْۢ بِهِ
اللّٰهُ ؕ کیا ان مشرکین کے ایسے خود ساختہ معبود بھی ہیں جنہوں نے
ان کے لئے دین کا ایسا طریقہ مقرر کر دیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہ
دی ہو وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ اور حقیقت یہ ہے اگر فیصلہ کے لئے پہلے سے
ایک طے شدہ وقت نہ مقرر ہوتا تو اب تک ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا، ان
ظالموں کے لئے یقیناً بڑا دردناک عذاب ہے تَرَى الظّٰلِمِيْنَ

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)!
آپ اس دن ان نافرمانوں کو دیکھیں گے کہ اپنے کئے ہوئے اعمال کی
وجہ سے ڈر رہے ہوں گے، لیکن وہ عذاب تو بہر حال انہیں مل کر رہے
گا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾
اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بھی کرتے رہے تو وہ
جنت کے سبزہ زاروں میں ہوں گے، جو کچھ وہ چاہیں گے ان کے رب کی
طرف سے انہیں ملے گا، یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہو گا ذٰلِكَ الَّذِيْ
يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ یہی وہ
نعمت ہے جس کی بشارت اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے
اور نیک اعمال کرتے رہے قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا
الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ
میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا لیکن تم قرابتداری کا لحاظ
ضرور کرو وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾ اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس کا

ثواب بڑھا دیں گے بلاشبہ اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور بڑا قدردان
ہے أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَإِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ
يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۗ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اللہ پر
جھوٹ باندھ رکھا ہے؟ اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر لگا دے وَ
يَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۗ إِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾ اور اللہ تو اپنے کلمات سے باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو حق
ثابت کرتا ہے، بے شک وہ تو سینے میں چھپی ہوئی باتوں تک کو جانتا ہے
وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
وَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول
فرمالیتا ہے اور ان کی خطاؤں سے درگزر کرتا ہے اور تم جو کچھ بھی
کرتے ہو اسے سب معلوم ہے وَ يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان کی
عبادت اور دعائیں قبول فرماتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ
بڑھا دیتا ہے اور کافروں کے لئے سخت عذاب ہے وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ

الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ لٰکِنۡ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا
یَشَآءُ ؕ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کا رزق فراخ کر دیتا تو وہ ضرور
زمین میں سرکشی کرنے لگتے مگر وہ اپنی حکمت و مصلحت کے تحت ہر
ایک کے لئے مناسب اندازہ سے جتنی روزی چاہتا ہے اتارتا ہے اِنَّهٗ
بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۲۷﴾ بلاشبہ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے
اور ان پر نگاہ رکھتا ہے وَ هُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا
قَنَطُوۡا وَ یَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۸﴾ اور وہی تو ہے
کہ جب لوگ بالکل مایوس ہو جاتے ہیں تو بارش برسا دیتا ہے اور اپنی
رحمت ہر طرف پھیلا دیتا ہے اور وہی کارساز حقیقی ہے اور وہی لائق حمد
وثنا ہے وَ مِنۡ اٰیٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَثَّ فِیۡهِمَا
مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ عَلٰی جَمۡعِهِمۡ اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾ؑ اور اس کی
نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آسمانوں اور زمین کو بنایا اور ان میں
ہر قسم کے جاندار پھیلا دئے اور وہ جب چاہے گا ان سب کو جمع کرنے
پر بھی قادر ہے رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#449

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 30 تا 43 میں مشرکین کو انتباہ کہ جو کچھ دنیا میں انہیں ملا ہے وہ انتہائی حقیر شے ہے، اس سے بہت بہتر اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں اللہ کے پاس ہیں جو صرف اہل ایمان کو ہی ملیں گی۔ ان اہل ایمان کی صفات جن پر ایمان لانے کی وجہ سے مشرکین کی طرف سے ظلم کیا جا رہا تھا۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا
عَنْ كَثِيْرٍ ؕ﴿۳۰﴾ تمہیں جو مصیبت بھی آتی ہے تمہارے اپنے اعمال ہی
کی وجہ سے آتی ہے اور تمہارے بہت سے گناہوں سے تو وہ درگزر بھی
کر جاتا ہے وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ تم زمین میں کسی طرح اسے عاجز
نہیں کر سکتے اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی کارساز ہے نہ مددگار وَمِنْ
اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ؕ﴿۳۲﴾ سمندر میں چلتے ہوئے پہاڑ

جیسے جہاز بھی اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہیں اِنْ يَّشَاْ
يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۙ﴿٣٣﴾ اور اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے سو یہ
جہاز سمندر کی پیٹھ پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں، بلاشبہ اس میں ہر
صبر اور شکر کرنے والے شخص کے لئے بڑی نشانیاں ہیں اَوْ يُوْبِقْهُنَّ
بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۫﴿٣٤﴾ یا ان کے برے اعمال کے سبب
سے انہیں تباہ کر دے اور بہت سے لوگوں کو تو معاف بھی کر دیتا ہے وَّ
يَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾
اور ہماری نشانیوں کے بارے میں جھگڑا کرنے والے یہ جان لیں کہ ان
کے لئے بھاگ نکلنے کی کوئی راہ نہیں ہے۔ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ﴿٣٦﴾ سو جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ
محض دنیا کی زندگی کا سازوسامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس
سے کہیں بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے لیکن وہ ان لوگوں کے لئے
ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے رہے وَالَّذِيْنَ

يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ الۡفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ
يَغۡفِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ وہ ایسے لوگ ہیں جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے
کاموں سے اجتناب کرتے ہیں اور جب انہیں کسی پر غصہ آتا ہے تو
قصوروار کو معاف کر دیتے ہیں وَ الَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَ
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ ۪ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ
يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳۸﴾ اور اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز کی پابندی کرتے ہیں،
ہر اہم کام کا فیصلہ باہمی مشورے سے کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے
انہیں دیا ہے اس میں سے نیکی کی راہ میں خرچ کرتے ہیں وَ الَّذِيۡنَ
اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡىُ هُمۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اور جب ان پر ظلم ہوتا
ہے تو برابر کا بدلہ لیتے ہیں وَ جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ فَمَنۡ
عَفَا وَ اَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾ اور
کسی برائی کا بدلہ اس کے برابر کے عمل سے ہے لیکن جو معاف کر دے
اور اصلاح کر لے اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، بے شک اللہ ظلم کرنے
والوں کو پسند نہیں کرتا وَ لَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا
عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ﴿۴۱﴾ اور جو شخص اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ

لے لے تو ایسے لوگوں پر کوئی ملامت و گرفت نہیں اِنَّمَا السَّبِيْلُ
عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ ملامت کے مستحق تو وہی
لوگ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق فساد پھیلاتے
ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ
غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ اور جو شخص صبر کرے اور
دوسروں کی خطاؤں کو معاف کردے تو بے شک یہ بہت ہمت و حوصلہ
کے کاموں میں سے ہے رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#450

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 44 تا 53 میں قیامت کے دن منکرین کے انجام کا منظر۔ رسول
اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ آپ کی ذمہ داری صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے،
آپ ان کے اعمال کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا
فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے۔ کسی بشر کا یہ مقام نہیں کہ اللہ
اس سے براہ راست کلام کرے ۔ اسی طرح رسول اللہ (ﷺ) پر قرآن
بذریعہ وحی نازل کیا گیا۔

وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِىٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اور جس شخص کو اللہ
ہی گمراہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دے تو اس کے بعد اس شخص کا کوئی کارساز
نہیں وَتَرَى الظّٰلِمِيۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ
مِّنۡ سَبِيۡلٍ ۚ﴿۴۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ دیکھیں گے کہ جب ان نافرمانوں
کو عذاب سامنے نظر آئے گا تو کہیں گے کہ کیا یہاں سے واپس جانے کی کوئی
صورت ہے ؟ وَ تَرٰٮهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ مِنَ الذُّلِّ

یَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ ؕ اور آپ دیکھیں گے کہ یہ لوگ آگ کے
سامنے اس حال میں لائے جائیں گے کہ ذلت کے مارے جھکے ہوئے ہوں
گے اور نظریں بچا کر آگ کو دیکھ رہے ہوں گے وَ قَالَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا
اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَهۡلِیۡهِمۡ یَوۡمَ
الۡقِیٰمَةِ ؕ اس وقت اہل ایمان کہیں گے کہ اصل خسارے میں تو وہ لوگ
رہے جنہوں نے قیامت کے دن خود کو اور اپنے اہل و عیال کو خسارے میں
ڈال دیا اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ فِیۡ عَذَابٍ مُّقِیۡمٍ ﴿۴۵﴾ آگاہ رہو! ظلم کرنے
والے دائمی عذاب میں مبتلا رہیں گے وہ لوگ جو کفر و شرک میں مبتلا رہے وَ
مَا کَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِیَآءَ یَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ
یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِیۡلٍ ﴿۴۶﴾ وہاں ان کے کوئی ایسے حمائتی نہ ہوں
گے جو اللہ کے مقابلہ میں ان کی مدد کر سکیں، اور جس شخص کو اللہ ہی گمراہی
میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دے تو اس کے لئے نجات کی کوئی صورت نہیں
اِسۡتَجِیۡبُوۡا لِرَبِّکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ
اے لوگو! اپنے رب کا حکم مان لو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آ
جائے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں مَا لَکُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ یَّوۡمَئِذٍ وَّ
مَا لَکُمۡ مِّنۡ نَّکِیۡرٍ ﴿۴۷﴾ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہو گی اور نہ

ہی تم اپنے گناہوں کا انکار کر سکو گے فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ اگر یہ لوگ پھر بھی روگردانی
کریں تو ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا، آپ کا کام صرف ہمارا
پیغام پہنچا دینا ہے وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ
اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ خوش ہو جاتا ہے وَ
اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝۴۸
اور جب لوگوں پر اپنے کئے ہوئے اعمال کی وجہ کوئی مصیبت آجاتی ہے تو وہ
ناشکری کرنے لگتے ہیں، بے شک انسان بڑا ہی ناشکر گزار ہے لِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ
يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝۴۹ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے
لئے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے صرف بیٹیاں عطا کرتا
ہے اور جسے چاہتا صرف بیٹے دیتا ہے اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ
يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۵۰ اور جسے چاہتا ہے بیٹے
اور بیٹیاں ملا جلا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے، وہ بڑے علم
والا اور بڑی قدرت والا ہے وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا
وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا

يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَكِیۡمٌ ﴿۵۱﴾ اور کسی انسان کا یہ مقام نہیں ہے کہ اللہ اس
سے روبرو بات کرے مگر الہام کے ذریعے سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی
فرشتہ بھیج دے اور وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے وحی کرے، بے شک وہ
بلند مرتبہ اور بڑی حکمت والا ہے وَ كَذٰلِكَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ
اَمۡرِنَا ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے آپ کی
طرف روح القدس کے ذریعہ سے قرآن بھیجا ہے مَا كُنۡتَ تَدۡرِیۡ مَا
الۡكِتٰبُ وَ لَا الۡاِیۡمَانُ وَ لٰكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِیۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ
مِنۡ عِبَادِنَا ؕ ورنہ اس سے پہلے نہ تو آپ کو یہ خبر تھی کہ کتاب کیا ہے
اور ایمان کیا ہوتا ہے، لیکن ہم نے قرآن کو ایک ایسا نور بنایا ہے کہ اس کے
ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں سیدھی راہ دکھاتے ہیں وَ
اِنَّكَ لَتَهۡدِیۡۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۙ﴿۵۲﴾ اور اس میں شک نہیں کہ
آپ لوگوں کو سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرنے والے ہیں صِرَاطِ
اللّٰهِ الَّذِیۡ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ
تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾ اس اللہ کا راستہ جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے
اور یاد رکھو کہ تمام امور آخری فیصلہ کے لئے صرف اللہ ہی کے حضور پیش
کئے جاتے ہیں رکوع [۵]



پہلا صفحہ | فہرست سورت

March 2,2013 @ 101:40 am: (Rev : July 22, 2013) [Rev March 23, 2014]

+++

43:سورۃالزخرف

#451 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
43	سُوۡرَةُ الزُّخۡرُف	مکی	7	89	25	اِلَیۡهِ یُرَدُّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں مشرکین کو انتباہ کہ قرآن عربی میں نازل کیا گیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو، اگر پھر بھی تم نے تکذیب کی تو تمہارا انجام بھی وہی ہو گا جو تم سے پہلے نافرمان قوموں کا ہو چکا ہے۔ اللہ کی وحدانیت کے ثبوت میں اس کی قدرت کی نشانیاں جنہیں یہ مشرکین خود بھی مانتے تھے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ حا، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ
ﷺ ہی جانتے ہیں) وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا
عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ﴿۳﴾ قسم ہے روشن کتاب کی، کہ ہم نے
اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم اسے سمجھ سکو وَ اِنَّهٗ فِیۡۤ اُمِّ

الۡکِتٰبِ لَدَیۡنَا لَعَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ؕ﴿۴﴾ بلاشبہ یہ قرآن ہمارے پاس لوح
محفوظ میں درج ہے جو بڑی بلند مرتبہ اور حکمت والی کتاب ہے
اَفَنَضۡرِبُ عَنۡکُمُ الذِّکۡرَ صَفۡحًا اَنۡ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا
مُّسۡرِفِیۡنَ ﴿۵﴾ کیا ہم اس قرآن کو تمہاری طرف بھیجنا اس لئے چھوڑ
دیں کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو؟ وَ کَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ
نَّبِیٍّ فِی الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۶﴾ ہم اس سے پہلے بھی گزشتہ قوموں میں کتنے ہی
نبی بھیج چکے ہیں وَ مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ نَّبِیٍّ اِلَّا کَانُوۡا بِہٖ
یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۷﴾ اور جب بھی ان کے پاس کوئی نبی آیا تو ہمیشہ انہوں
نے اس کا مذاق ہی اڑایا فَاَہۡلَکۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡہُمۡ بَطۡشًا وَّ مَضٰی
مَثَلُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۸﴾ آخرکار اُن پچھلے لوگوں کو جو اِن کفار سے بہت
زیادہ طاقتور تھے ہم نے ہلاک کرڈالا ایسی کتنی ہی قوموں کی مثالیں گزر
چکی ہیں وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ
لَیَقُوۡلُنَّ خَلَقَہُنَّ الۡعَزِیۡزُ الۡعَلِیۡمُ ۙ﴿۹﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! اگر
آپ ان سے دریافت کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو
یقیناً کہیں گے کہ انہیں اللہ نے پیدا کیا جو بڑا زبردست اور سب کچھ

جاننے والا ہے الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّ جَعَلَ لَکُمۡ
فِیۡهَا سُبُلًا لَّعَلَّکُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰﴾ جس نے تمہارے لئے زمین
کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے راستے بنائے تاکہ تم منزلِ مقصود
تک پہنچ سکو وَ الَّذِیۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا
بِهٖ بَلۡدَةً مَّیۡتًا ۚ کَذٰلِکَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۱﴾ اور جس نے ایک خاص
مقدار کے ساتھ آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس کے ذریعہ مردہ
زمین کو زندہ کر دیا، اسی طرح تم بھی زمین سے نکالے جاؤ گے وَ
الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّهَا وَ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنَ الۡفُلۡکِ وَ
الۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡکَبُوۡنَ ﴿۱۲﴾ جس نے ہر قسم کی مخلوق جوڑوں کی شکل
میں پیدا فرمائی اور تمہارے لئے وہ کشتیاں اور مویشی بنائے جن پر تم
سوار ہوتے ہو لِتَسۡتَوٗا عَلٰی ظُهُوۡرِهٖ ثُمَّ تَذۡکُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّکُمۡ
اِذَا اسۡتَوَیۡتُمۡ عَلَیۡهِ وَ تَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا
وَ مَا کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ تاکہ تم
ان کی پشت پر بخوبی بیٹھ سکو، پھر جب تم ان پر ٹھیک طرح بیٹھ جاؤ تو
اپنے رب کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات

جس نے اسے ہمارے لئے مطیع کر دیا وگرنہ ہم تو اسے اپنے قابو میں نہ
لا سکتے تھے اور بلاشبہ ہمیں اپنے رب ہی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے
سواری کی دعا [سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا
لَمُنۡقَلِبُوۡنَ] کی بنیاد یہی آیات ہیں وَ جَعَلُوۡا لَهٗ مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۞﴿۱۵﴾ ان لوگوں نے اللہ کے بندوں میں
سے بعض کو اُس کا جز بنا ڈالا ، حقیقت یہ ہے کہ انسان کھلا احسان
فراموش ہے مشرکین فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#452

https://archive.org/dow

آیات نمبر 16 تا 30 میں مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں ۔ مشرکین کو انتباہ کہ کسی دلیل کے بغیر محض باپ دادا کی تقلید درست نہیں، یہ اندھی تقلید انہیں جہنم میں لے جانے کا باعث بنے گی ۔ مشرکین کے اس دعویٰ کی تردید کہ یہ شرک ان کے باپ دادا کی وراثت ہے ۔ ان کے اصل جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں جنھوں نے شرک کی وجہ سے اپنی قوم کو چھوڑ دیا تھا اور اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو مکہ میں لا کر آباد کر دیا تھا۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصۡفٰکُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ ﴿۱۶﴾ کیا اللہ نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لیے بیٹیاں انتخاب کیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا؟

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّ هُوَ کَظِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ اور حال یہ ہے کہ جس چیز کو یہ لوگ اس رحمٰن کی طرف منسوب کرتے ہیں، جب اس کی ولادت کی

خوشخبری خود ان میں سے کسی کو سنائی جاتی ہے تو اس کے منہ پر سیاہی
چھا جاتی ہے اور اس کا دل غم سے بھر جاتا ہے اَوَ مَنۡ يُّنَشَّؤُا فِی
الۡحِلۡيَةِ وَ هُوَ فِی الۡخِصَامِ غَيۡرُ مُبِيۡنٍ ﴿۱۸﴾ اور یہ خیال کرتے ہیں
کہ وہ چیز پیدا ہوئی ہے جو زیور جیسی آسائش کی چیزوں میں پلتی ہے اور
کسی جھگڑے میں بات نہیں کر سکتی وَ جَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيۡنَ
هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ سَتُكۡتَبُ
شَهَادَتُهُمۡ وَ يُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ اور انھوں نے فرشتوں کو جو رحمٰن کے
بندے ہیں، بیٹیوں کا درجہ دے رکھا ہے۔ کیا یہ لوگ ان فرشتوں کی
پیدائش کے وقت موجود تھے ؟ ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جائے گا اور ان
سے اس کی باز پرس کی جائے گی مشرکین کہتے تھے کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں
ہیں وَ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ
مِنۡ عِلۡمٍ ۗ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿ؕ۲۰﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر
رحمٰن چاہتا تو ہم ان فرشتوں کی عبادت نہ کرتے، انہیں اس بات کا صحیح
علم نہیں ہے محض اپنے گمان سے کہہ رہے ہیں اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا
مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿۲۱﴾ کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے

کوئی کتاب دی تھی جسے یہ اس بات کی سند کے طور پر تھامے ہوئے
ہیں؟ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى
اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ﴿۲۲﴾ نہیں! بلکہ وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ
دادا کو ایک طریقہ پر چلتے پایا اور ہم انہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں
وَ كَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا قَالَ
مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ
مُّقْتَدُوْنَ﴿۲۳﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! اسی طرح آپ سے پہلے جب کبھی
ہم نے کسی بستی میں خبر دار کرنے کے لئے کوئی رسول بھیجا تو وہاں کے
خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقہ پر چلتے
پایا اور ہم انہی کے نقش پا کی پیروی کر رہے ہیں قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ
بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَیْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ ان کے رسول نے فرمایا
کہ اگر میں تمہیں تمہارے باپ دادا کے راستہ سے بہتر راستہ دکھاؤں
تب بھی تم انہی کی پیروی کروگے؟ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
كٰفِرُوْنَ﴿۲۴﴾ انہوں نے جواب دیا کہ جس دین کی دعوت کے لئے تم
بھیجے گئے ہو ہم اسے نہیں مانتے فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَیْفَ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝٢٥ آخر کار ہم نے ان سے انتقام لے لیا، سو
آپ دیکھ لیجئے کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا رکوع [۲] وَ اِذْ قَالَ
اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖۤ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝٢٦ یاد کرو وہ
وقت جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ تم
جن معبودوں کی پرستش کرتے ہو میں ان سے بیزار ہوں اِلَّا الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝٢٧ میرا تعلق صرف اس ذات سے ہے جس
نے مجھے پیدا کیا، وہی میری رہنمائی کرے گا وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً
فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٢٨ اور ابراہیم علیہ السلام اپنے اسی کلمہ
توحید کو اپنی اولاد میں ایک ہمیشہ باقی رہنے والے کلمہ کی حیثیت سے
چھوڑ گئے تاکہ لوگ شرک سے باز رہیں بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَ
اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝٢٩ اس کفر
وشرک کے باوجود میں ان مشرکین اور ان کے آباء واجداد کو ہر قسم کا
دنیاوی ساز وسامان بہم پہنچاتا رہا حتیٰ کہ ان کے پاس قرآن اور صاف
صاف بیان کرنے والا رسول آگیا وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا
هٰذَا سِحْرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝٣٠ اور جب ان کے پاس قرآن کی

شکل میں دین حق آ گیا تو کہنے لگے کہ بلاشبہ یہ تو جادو ہے اور ہم اسے نہیں مانتے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#453

https://archive.org/dow

آیات نمبر 31 تا 45 میں مشرکین کو انتباہ کہ اصل چیز جس نے انہیں حق سے روکا ہوا ہے وہ اس دنیا کا مال و متاع ہے جو صرف چند روز کا فائدہ ہے۔ جو شخص نصیحت سے منہ موڑ لیتا ہے اس پر ایک شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ (ﷺ) اور مسلمانوں کو سختی سے قرآن پر کاربند رہنے کی ہدایت جو اس پر ایمان لانے والوں کے لئے باعث عز و شرف ہے۔

وَ قَالُوۡا لَوۡ لَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿۳۱﴾ اوران کفار مکہ نے یہ بھی کہا کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ نازل کیا گیا؟ مکہ اور طائف اس علاقہ کے دو بڑے شہر تھے جہاں قریش کے بڑے بڑے سردار رہتے تھے اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ کیا آپ کے رب کی رحمت کو لوگوں کے درمیان یہ مشرکین مکہ تقسیم کرتے ہیں؟ نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ رَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ

دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ اس دنیا کی زندگی میں اسباب
معیشت بھی ہم ہی تقسیم کرتے ہیں اور اس معاملہ میں ہم ہی نے بعض
لوگوں کو دوسروں پر فوقیت دے رکھی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کو اپنے
کام میں مدد کے لئے استعمال کر سکیں وَ رَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا
يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ اور آپ کے رب کی رحمت تو اس سے بہت بہتر ہے جو کچھ یہ
لوگ جمع کرتے ہیں وَلَوۡلَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا
لِمَنۡ يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيۡهَا
يَظۡهَرُوۡنَ ﴿۳۳﴾ اور اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ کافروں کا مال و دولت دیکھ کر سب
لوگ کفر کا راستہ اختیار کر کے ایک ہی ملّت بن جائیں گے تو ہم رحمٰن کے
ساتھ کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے
ہیں سب چاندی کی بنا دیتے وَ لِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيۡهَا
يَتَّكِـُٔوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَ زُخۡرُفًا ؕ ان کے گھروں کے دروازے بھی چاندی کے
ہوتے اور وہ تخت بھی جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں، بلکہ یہ سب کچھ سونے کا
بنا دیتے کفار کا مال و دولت دیکھ کر ان سے مرعوب ہونا اور ان کی پیروی کرنا
اللہ کے نزدیک انتہائی ناپسندیدہ فعل ہے وَ اِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ
الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَ الۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۵﴾ لیکن یہ سب

چیزیں تو صرف اس دنیا کی زندگی کا ساز و سامان ہیں اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ)!
آخرت کا بہترین صلہ تو آپ کے رب کے پاس صرف پرہیزگاروں کے لئے
ہے رکوع [۳] وَ مَنۡ یَّعۡشُ عَنۡ ذِکۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَیِّضۡ لَہٗ
شَیۡطٰنًا فَہُوَ لَہٗ قَرِیۡنٌ ﴿۳۶﴾ اور جو شخص اللہ کی نصیحت سے آنکھیں بند کر
لے تو ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں پھر وہ ہر وقت اس کے ساتھ
رہتا ہے وَ اِنَّہُمۡ لَیَصُدُّوۡنَہُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ وَ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّہُمۡ
مُّہۡتَدُوۡنَ ﴿۳۷﴾ یہ شیاطین انہیں صحیح راستہ سے روکتے رہتے ہیں لیکن ان
لوگوں کو یہی گمان ہوتا ہے کہ ہم راہ راست پر ہیں حَتّٰۤی اِذَا جَآءَنَا قَالَ
یٰلَیۡتَ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَیۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِیۡنُ ﴿۳۸﴾ حتیٰ کہ
جب وہ شخص ہمارے پاس آئے گا تو اپنے ساتھی شیطان سے کہے گا کہ اے
کاش! دنیا میں میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا! تو
بہت ہی برا ساتھی نکلا وَ لَنۡ یَّنۡفَعَکُمُ الۡیَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّکُمۡ
فِی الۡعَذَابِ مُشۡتَرِکُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اور اب جبکہ تم گناہگار ٹھہر ہی چکے ہو
تو آج تمہاری یہ ندامت اور تمنّا تم میں سے کسی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا
سکتی۔ یقیناً تم سب عذاب میں برابر کے شریک ہو اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ
الصُّمَّ اَوۡ تَہۡدِی الۡعُمۡیَ وَ مَنۡ کَانَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۴۰﴾ سوائے

پیغمبر (ﷺ) ! کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں ؟ یا اندھوں اور ان لوگوں
کو جو صریح گمراہی میں مبتلا ہیں راہ راست پر لا سکتے ہیں ؟ فَاِمَّا
نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ سو اگر ہم آپ کو اس دنیا
سے اٹھا بھی لیں تب بھی ہمیں ان کافروں سے بدلہ ضرور لینا ہے اَوۡ
نُرِيَنَّكَ الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾ یا آپ کی
زندگی ہی میں ان کا وہ انجام دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے
، بہر حال ہمیں ان پر پوری قدرت حاصل ہے فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ
اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ‌ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ‏ ﴿۴۳﴾ آپ اس قرآن
پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں جو آپ کی طرف بذریعہ وحی نازل کیا گیا
ہے، بلاشبہ آپ سیدھی راہ پر ہیں وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ وَلِقَوۡمِكَ‌ ۚ وَ
سَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ‏ ﴿۴۴﴾ اور یہ قرآن آپ کے لئے اور آپ کی امّت کے
لئے یقیناً ایک بہت بڑا شرف اور نصیحت ہے اور عنقریب سب سے اس
کی بابت باز پرس کی جائے گی وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ
رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ‏ ﴿۴۵﴾ اور ہم
نے آپ سے پہلے جو رسول بھیجے تھے ان سے دریافت کر لیجئے کہ کیا ہم

نے رحمٰن کے سوا کوئی اور معبود بھی مقرر کئے تھے کہ جن کی عبادت

کی جائے؟ رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#454

https://archive.org/dow

آیات نمبر 46 تا 56 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا حوالہ۔
مشرکین کو انتباہ کہ جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو حق کی
دعوت دی لیکن اس کے انکار پر عذاب الٰہیٰ نے اسے گھیر لیا ، اسی طرح
مشرکین بھی اسی انجام سے دوچار ہوں گے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىۡ
رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۶﴾ اور بلاشبہ ہم ہی نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو
اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تھا، سو
موسیٰ (علیہ السّلام) نے ان لوگوں سے کہا کہ میں رب العالمین کا بھیجا
ہوا رسول ہوں فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا
يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾ پھر جب موسیٰ (علیہ السّلام) ہماری نشانیاں لے کر ان
کے پاس آئے تو وہ لوگ ان کا مذاق اڑانے لگے وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ
اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا‌ وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ

لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ اور ہم جو بھی نئ نشانی انہیں دکھاتے وہ اپنے
سے پہلی نشانی سے بڑھ کر ہوتی تھی اور ہم انہیں مختلف قسم کے عذابوں
میں بھی مبتلا کرتے رہے تاکہ وہ باز آجائیں وَ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ
ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ اور ہر
عذاب کے موقع پر وہ لوگ موسیٰ (علیہ السّلام) سے کہتے کہ اے
جادوگر! تیرے رب نے تجھ سے دعا کی قبولیت کا جو وعدہ کر رکھا ہے،
سو ہمارے لئے اس تکلیف کو دور کرنے کی دعا کر، ہم یقین دلاتے ہیں
کہ ہم ضرور راہ راست پر آجائیں گے فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ
الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾ مگر جیسے ہی ہم ان سے عذاب دور
کرتے وہ فوراً عہد شکنی شروع کر دیتے وَ نَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ قَوۡمِهٖ
قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ وَ هٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ
تَحۡتِىۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ؕ﴿۵۱﴾ آخر ایک روز فرعون نے اپنی قوم کو پکار کر
کہا کہ اے میری قوم! کیا مصر کی سلطنت میری نہیں ہے؟ اور یہ دریا
بھی جو میرے محل کے نیچے بہہ رہے ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں ہو اَمۡ
اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيۡنُ ﴿۵۲﴾ بلکہ

حقیقت یہ ہے کہ میں اس شخص سے کہیں بہتر ہوں جس کی نہ کوئی
عزت ہے اور نہ وہ واضح طور سے گفتگو کر سکتا ہے فَلَوۡ لَاۤ اُلۡقِیَ عَلَیۡهِ
اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ مُقۡتَرِنِیۡنَ ﴿۵۳﴾ پھر اگر
یہ اللہ کا رسول ہے تو اسکے لئے سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا
اس کے ساتھ فرشتے جمع ہو کر آتے فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۵۴﴾ بالآخر فرعون نے اپنی باتوں سے قوم
کو متاثر کر ہی لیا اور انہوں نے فرعون ہی کا کہنا مانا، بے شک وہ لوگ
تھے ہی نافرمان فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ
اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۵۵﴾ۙ پھر جب ان لوگوں نے اپنی نافرمانیوں سے ہمیں غصہ
دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو غرق کر دیا فَجَعَلۡنٰهُمۡ
سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۵۶﴾ؑ پھر ہم نے انہیں ماضی کی ایک ایسی
داستان بنا دیا جو بعد میں آنے والوں کے لئے نمونہ عبرت ہے رکوع [۵]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#455

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 57 تا 65 میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا حوالہ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اللہ کا بیٹا ہونے کی تردید

وَ لَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿۵۷﴾

اور اے پیغمبر (ﷺ)! جب عیسیٰ ابن مریم کا قصہ بیان کیا گیا تو آپ کی قوم کے لوگ شور مچانے لگے

وَ قَالُوۡۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿۵۸﴾

اور کہنے لگے کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا عیسیٰ ابن مریم ؟، وہ آپ سے یہ بات محض ناحق جھگڑنے کے لئے کرتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ یہ ہیں ہی جھگڑالو لوگ

اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَ جَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿۵۹﴾

وہ عیسیٰ (علیہ السّلام) محض ہمارا ایک بندہ تھا جس پر ہم نے انعام فرمایا اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لئے اپنی قدرت کا

ایک نمونہ بنایا تھا وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰٓـئِكَةً فِى الۡاَرۡضِ
يَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے پیدا کر دیتے جو
زمین میں تمہارے جانشین ہوتے وَاِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا
تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ‌ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾ اور یقیناً
عیسیٰ (علیہ السّلام) کی پیدائش قیامت کی دلیل ہے پس تم قیامت کے
بارے میں شک نہ کرو اور میرا حکم مانو کہ یہی سیدھی راہ ہے [☆] جو اللہ
عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ پیدا کرنے پر قادر ہے وہ تمام انسانوں کو قیامت کے
دن دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ‌ۚ اِنَّهٗ
لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۶۲﴾ اور شیطان تمہیں اس سیدھی راہ سے نہ روک
دے کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے وَلَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ
قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَـكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ
تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ‌ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾ اور جب عیسیٰ (علیہ
السّلام) کھلے معجزے لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ اے لوگو! میں
تمہارے پاس حکمت و دانائی کی باتیں لے کر آیا ہوں تاکہ تمہارے
سامنے بعض ان باتوں کی حقیقت واضح کر دوں جن میں تم اختلاف کر

رہے ہو، سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیۡ وَ
رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ‌ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۴﴾ بلاشبہ اللہ میرا بھی
رب ہے اور تمہارا بھی ، پس اسی کی بندگی کرو، یہی سیدھا راستہ ہے
فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ‌ ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ
عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿۶۵﴾ پھر ان میں سے کئی گروہوں نے آپس میں
اختلاف کیا، پس ایسے ظالموں کے لئے دردناک دن کے عذاب سے
بڑی تباہی ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 66 تا 80 میں مشرکین کو انتباہ کہ قیامت اچانک آدھمکے گی۔ اس دن نفسا نفسی کا یہ عالم ہو گا کہ دوست بھی دشمن بن جائیں گے۔ اہل ایمان ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت کے باغوں میں داخل ہو جائیں گے۔ مجرمین ہمیشہ کے لئے جہنم میں ہوں گے۔ تنبیہ کہ اللہ لوگوں کے ہر راز اور سرگوشیوں کو جانتا ہے بلکہ اس کے فرشتے لکھ رہے ہیں

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾ کیا یہ لوگ بس اب قیامت کے منتظر ہیں کہ ان پر اچانک آ پہنچے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَىٕذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ؑ اس دن نفسا نفسی کا حال یہ ہو گا کہ دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے سوائے پرہیز گاروں کے کہ ان کی دوستیاں قائم رہیں گی [رکوع ٦] يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ؐ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿ۚ۶۹﴾ اس روز ان لوگوں سے جو ہماری
آیات پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے کہا جائے گا کہ اے میرے
بندو ! آج تم پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ تمہیں کوئی غم لاحق ہو گا
اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ تم اور
تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو جاؤ، وہاں تمہیں ہر طرح خوش رکھا
جائے گا [☆] يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّ اَكۡوَابٍ ۚ
وَ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَ تَلَذُّ الۡاَعۡيُنُ ۚ وَ اَنۡتُمۡ فِيۡهَا
خٰلِدُوۡنَ ﴿ۚ۷۱﴾ ان اہل جنت کے روبرو سونے کی پلیٹیں اور جام پیش کئے
جا رہے ہوں گے اور وہاں ہر وہ چیز موجود ہو گی جس کی ان کے دل
خواہش کریں اور جس سے آنکھیں لذت محسوس کرتی ہوں، ان سے
کہہ دیا جائے گا کہ تم اس جنت میں ہمیشہ رہو گے وَ تِلۡكَ الۡجَنَّةُ
الَّتِيۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ یہی وہ جنت ہے جس
کے تم اپنے اعمال کی وجہ سے وارث بنا دئے گئے ہو لَكُمۡ فِيۡهَا
فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾ یہاں تمہارے لئے بکثرت پھل
اور میوے ہیں جن میں سے کھاتے رہو گے اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِيۡ

عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿ۚۖ۷۴﴾ اس کے برعکس جو لوگ گناہگار ہیں،
یقیناً وہ ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہیں گے لَا یُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ وَ هُمۡ
فِیۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿ۚ۷۵﴾ ان پر یہ عذاب کبھی کم نہ کیا جائے گا اور وہ اس
میں مایوس ہو کر پڑے رہیں گے وَ مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَ لٰكِنۡ كَانُوۡا هُمُ
الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۷۶﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر
ظلم کرنے والے تھے وَ نَادَوۡا یٰمٰلِكُ لِیَقۡضِ عَلَیۡنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ
اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾ اور وہ داروغہ جہنم کو پکاریں گے کہ اے مالک! کسی
طرح تیرا رب ہمیں ختم ہی کر دے، وہ جواب دے گا کہ اب تمہیں
ہمیشہ اسی حال میں رہنا ہے لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَقِّ وَ لٰكِنَّ
اَكۡثَرَكُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۸﴾ بلاشبہ ہم تمہارے پاس حق لے کر
آئے ہیں لیکن تم میں سے اکثر لوگ حق سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں
اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿ۚ۷۹﴾ کیا ان لوگوں نے رسول اللہ
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ) کے خلاف کسی سازش کا پختہ ارادہ کر لیا ہے؟ تو یقین مانو کہ کسی
کام کے بارے میں پختہ تدبیر کرنے والے تو ہم ہی ہیں اَمۡ
یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ وَ نَجۡوٰىهُمۡ ؕ کیا یہ لوگ سمجھتے

ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتیں اور ان کی سرگوشیاں سنتے نہیں ؟ بَلٰی وَ

رُسُلُنَا لَدَیۡهِمۡ یَكۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾ کیوں نہیں ، ہم ضرور سنتے ہیں ! اور

ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کے پاس ہی موجود ہیں وہ سب کچھ لکھ

رہے ہیں۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#457

https://archive.org/dow

آیات نمبر 81 تا 89 میں رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے انتباہ کہ اگر اللہ کی کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں اس کی عبادت کرتا۔ اللہ ہی اس کائنات کا رب ہے، ہر چیز کا اختیار اسی کے پاس ہے۔ مشرکین کے جھوٹے معبودوں کو کسی سفارش کا اختیار نہیں ہے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ اگر یہ ایمان نہ لائیں تو ان سے درگزر کیجئے، عنقریب یہ خود ہی اپنا انجام جان لیں گے

قُلۡ اِنۡ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ کہہ دیجئے کہ اگر بالفرض رحمٰن کی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں اس کی عبادت کرنے والا ہوتا سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾ آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کا مالک، ان ساری باتوں سے پاک و منزہ ہے جو یہ مشرکین اس کی طرف منسوب کرتے ہیں فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَ يَلۡعَبُوۡا

حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾ آپ انہیں ان کے حال
پر چھوڑ دیجیئے کہ یہ لوگ انہی بیہودہ خیالات میں مگن اور اپنے کھیل میں
لگے رہیں حتیٰ کہ وہ دن آ پہنچے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے وَ هُوَ
الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِى الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الۡحَكِيۡمُ
الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۴﴾ اور وہی ایک ذات ہے جو آسمان میں بھی معبود ہے اور
زمین میں بھی صرف وہی پرستش کے لائق ہے، وہ بڑی حکمت والا اور
سب کچھ جاننے والا ہے وَ تَبٰرَكَ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا ۚ وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَيۡهِ
تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اور وہ بڑی بابرکت ہستی ہے جس کی آسمانوں، زمین اور
جو کچھ ان کے درمیان ہے سب پر حکومت ہے، قیامت کا علم صرف
اسی کو ہے اور تم سب کو اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے وَ لَا
يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ
بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾ اور اللہ کے سوا جن کو یہ پکارتے ہیں،
انہیں سفارش کا کوئی اختیار نہ ہو گا سوائے ان کے جو حق بات کی شہادت
دیں اور انہیں علم بھی ہو وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ

اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَۙ ﴿۸۷﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم) ! اگر آپ ان سے
دریافت کریں کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو یہی جواب دیں گے کہ اللہ
نے، پھر یہ کہاں سے دھوکا کھا رہے ہیں وَ قِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَۘ ﴿۸۸﴾ اور قسم ہے رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم) کے اس قول کی کہ
اے میرے رب! یہ لوگ ایمان نہیں لاتے فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَ قُلۡ
سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ لہذا آپ ان سے درگزر کیجئے اور کہہ
دیجئے کہ بس میرا اسلام ہے، عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا

رکوع [۷]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

March 8, 2013 @ 12:15 pm: (Rev : July 22, 2013) [Rev March 23, 2014]

++

44:سورة الدخان

#458

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
44	سُوۡرَةُ الدُّخَان	مکی	3	59	25	اِلَیۡهِ یُرَدُّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 29 میں بیان کہ یہ قرآن ایک مبارک رات میں نازل کیا گیا ہے، اسی رات میں اللہ کے حکیمانہ فیصلے صادر کئے جاتے ہیں۔ صرف اللہ ہی سب کا رب ہے۔ مشرکین کے مسلسل انکار پر رسول اللہ (ﷺ) کو درگزر سے کام لینے کی ہدایت۔ مشرکین کو انتباہ کہ جلد ہی انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ قریش کی عبرت کے لئے فرعون اور اس کی قوم کے انجام کی مثال۔ فرعون اور اس کی قوم نے اپنے رسول کی تکذیب کی اور بالآخر ہلاک ہو گئے

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ حا، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ
ﷺ ہی جانتے ہیں) وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةٍ
مُّبٰرَکَةٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ﴿۳﴾ قسم ہے اس روشن کتاب کی، کہ یقیناً ہم
نے اسے ایک خیر و برکت والی رات میں نازل کیا ہے کیونکہ بلاشبہ ہمیں



لوگوں کو خبردار کرنا اور آگاہ کرنا مقصود تھا فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ
حَكِيۡمٍ ۙ‏ ﴿۴﴾ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ یہ وہ رات ہے جس میں ہر معاملہ کا
حکیمانہ فیصلہ ہمارے حکم سے صادر کیا جاتا ہے اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ۚ‏ ﴿۵﴾
رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ بے شک ہم ایک رسول بھیجنے والے تھے، آپ کے
رب کی رحمت کے طور پر اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۙ‏ ﴿۶﴾ رَبِّ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ یقیناً آپ کا رب سب کچھ سننے والا
اور سب کچھ جاننے والا ہے، وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ہر اس چیز کا
جو ان کے درمیان موجود ہے اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ‏ ﴿۷﴾ اگر تم لوگ واقعی
یقین رکھنے والے ہو لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ اس کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں، وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے رَبُّكُمۡ وَ
رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ‏ ﴿۸﴾ وہ تمہارا بھی رب ہے اور تم سے پہلے تمہارے
آباءواجداد کا بھی رب ہے بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ‏ ﴿۹﴾ اصل بات یہ
ہے کہ یہ لوگ ان تمام باتوں کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں اور
اسے محض کھیل سمجھتے ہیں فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ
مُّبِيۡنٍ ۙ‏ ﴿۱۰﴾ يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ‏ ﴿۱۱﴾ سوائے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ اس دن کا انتظار کیجئے جب آسمان پر واضح طور سے ایک



دھواں نمودار ہوگا اور لوگوں کو چاروں طرف سے گھیر لے گا، یہ ایک
دردناک سزا ہے رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اس
وقت یہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! اس عذاب کو ہم سے دور
کردے ہم ضرور ایمان لے آئیں گے اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَ قَدْ
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ لیکن ان لوگوں کو اس سے کہاں نصیحت ہوتی
ہے، حالانکہ ان کے پاس ایسا رسول بھی آچکا ہے جس کی شان رسالت بالکل
واضح اور نمایاں ہے ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ پھر
انہوں نے اس رسول سے اعراض کیا اور کہنے لگے کہ یہ قرآن تو اسے کسی
اور شخص نے سکھایا ہے اور یہ کہ وہ مجنون ہے اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ
قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ ہم ذرا عذاب ہٹائے دیتے ہیں، تم لوگ پھر
وہی کچھ کروگے جو پہلے کر رہے تھے يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ
اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اور جس روز ہم انہیں پوری شدت سے پکڑیں گے تو ہم
پورا انتقام لے لیں گے۔ وَ لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اور ان سے پہلے ہم قوم فرعون کی بھی
آزمائش کر چکے ہیں جب ان کے پاس ایک معزز رسول آئے تھے اَنْ
اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ اور کہا تھا کہ اللہ کے ان

بندوں کو میرے حوالے کر دو، میں تمہارے پاس ایک امانت دار پیغمبر بن کر آیا
ہوں وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّیْۤ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿١٩﴾ اور یہ کہ
تم اللہ کے مقابلہ میں سرکشی اختیار نہ کرو، میں تمہارے سامنے ایک واضح نشانی
پیش کرتا ہوں وَ اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾ اور میں اپنے
رب اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو وَ اِنْ
لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾ اور اگر تم میری بات پر ایمان نہیں لاتے تو پھر
مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ آخرکار
موسیٰ نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ بڑے مجرم لوگ ہیں فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا
اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ حکم ہوا کہ میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جاؤ
کیونکہ تمہارا تعاقب کیا جائے گا وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ
مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾ اور سمندر کو ساکن حالت میں چھوڑ دینا، بے شک فرعون اور اس کا
لشکر اس میں غرق ہو جائے گا كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿٢٥﴾ وہ
لوگ کتنے ہی باغ اور چشمے اپنے پیچھے چھوڑ گئے وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ
كَرِیْمٍ ﴿٢٦﴾ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿٢٧﴾ ہرے بھرے کھیت اور
شاندار محل اور نعمت کا سازوسامان جس میں وہ عیش کیا کرتے تھے سب کچھ
اپنے پیچھے چھوڑ گئے كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿٢٨﴾ ہاں ایسا ہی

ہوا ! اور ہم نے ان سب چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو بنا دیا فَمَا

بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ پھر ان

لوگوں پر نہ تو آسمان رویا اور نہ زمین، اور نہ ہی انہیں مزید مہلت دی گئی

رکوع[١]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#459

https://archive.org/dow

آیات نمبر 30 تا 59 میں فرعون، شاہ یمن تُبع کی قوم اور پچھلی نافرمان قوموں کی ہلاکت کی طرف اشارہ۔ یہ دنیا بے مقصد پیدا نہیں کی گئی۔ روز قیامت مجرمین کے لئے جہنم میں عذاب کا ایک منظر۔ اس کے برعکس اس دن اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو درگزر اور اللہ کے فیصلہ کا انتظار کرنے کی ہدایت۔

وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾ مِنْ
فِرْعَوْنَ ؕ بیشک ہم ہی نے بنی اسرائیل کو فرعون کے رسوا کن عذاب سے
نجات بخشی اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ اس میں شک نہیں کہ
وہ بڑا سرکش اور حد سے بڑھ جانے والوں میں سے تھا وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ
عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾ اور ہم نے اپنے علم و حکمت ہی کی بنا پر بنی
اسرائیل کو اس وقت موجود تمام قوموں پر فضیلت دی تھی وَ اٰتَيْنٰهُمْ



مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾ ہم نے اپنی نشانیوں کی شکل میں
انہیں ایسی نعمتیں عطا کی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾
بے شک یہ کفار کہتے ہیں کہ بس ہمیں صرف ایک مرتبہ ہی مرنا ہے اس
کے بعد ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ پھر اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباء واجداد کو زندہ کر کے لے آؤ
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ کیا یہ مشرکین مکہ،
شاہ یمن تُبّع کی قوم یا ان سے پہلے گزری ہوئی قوموں سے قوت وشوکت میں
زیادہ بہتر ہیں اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ ہم نے ان سب
کو ہلاک کر دیا تھا کیونکہ وہ نافرمان تھے وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ اور ہم نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان
کے درمیان میں ہے، بے مقصد اور محض کھیل تماشے کے طور پر نہیں پیدا
کیا مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ ہم
نے یہ سب کچھ کسی خاص مصلحت کے تحت پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے
اکثر لوگ اس حقیقت کا علم نہیں رکھتے اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾ ۙ بے شک فیصلہ کے لئے قیامت کا دن ان سب کے دوبارہ

زندہ اٹھائے جانے کا مقررہ وقت ہے اس دنیاوی زندگی کا یہی مقصد ہے کہ
قیامت کے دن سب کو دوبارہ زندہ کر دیا جائے گا، سب کے اعمال کا حساب ہو گا
اور اسی کے مطابق مستقل رہائشگاہ جنت یا جہنم کا فیصلہ ہو گا يَوْمَ لَا يُغْنِيْ
مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٤١ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ
اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٤٢ اس دن کوئی دوست کسی
دوست کے کام نہیں آئے گا اور نہ انہیں کہیں سے مدد ملے گی، سوائے
جس پر اللہ مہربانی فرمائے، بے شک وہ بہت زبردست اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے رکوع[۲] اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝٤٣ طَعَامُ
الْاَثِيْمِ ۝٤٤ بے شک زقوم کا درخت گناہگاروں کا کھانا ہو گا
كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝٤٥ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝٤٦ وہ زقوم ایسا ہو
گا جیسے پگھلا ہوا تانبہ اور ان کے پیٹ میں ایسے جوش مارے گا جیسا گرم
کھولتا ہوا پانی خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝٤٧ حکم دیا
جائے گا کہ اسے پکڑو اور کھینچتے ہوئے جہنم کے وسط میں لے جاؤ ثُمَّ
صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝٤٨ پھر اسے عذاب
دینے کے لئے اس کے سر پر سخت کھولتا ہوا پانی ڈالو ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اس کا مزہ چکھ! کیونکہ تو اپنے آپ کو بڑا ذی
عزت اور ذی مرتبت سمجھتا تھا اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾
بیشک یہ وہی جہنم ہے جس کے بارے میں تم شک میں مبتلا تھے اِنَّ
الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ اس کے
برعکس اللہ سے ڈرنے والے لوگ پُرامن مقام پر باغوں اور چشموں
کے درمیان ہوں گے يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ
مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ وہ باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہنے ہوئے ایک
دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے كَذٰلِكَ ۫ وَ زَوَّجْنٰهُمْ
بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ ہاں ایسا ہی ہو گا! اور ہم انہیں بڑی بڑی آنکھوں والی
گوری گوری عورتوں سے بیاہ دیں گے يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ
اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وہ اطمینان سے بیٹھے ہوئے ہر قسم کے پھل اور میوے
طلب کریں گے لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ
وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾ دنیا کی موت کے بعد وہ وہاں دوبارہ
موت کا مزہ نہیں چکھیں گے، اللہ انہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ
رکھے گا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ اور یہ



سب کچھ انہیں آپ کے رب کے فضل کی وجہ سے ملے گا، یہی
درحقیقت بہت بڑی کامیابی ہے فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے اس قرآن کو آپ کی
زبان میں آسان بنا دیا ہے تاکہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کر سکیں
فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ پس اب آپ نتیجہ کا انتظار کیجیئے بیشک
وہ بھی انتظار کر رہے ہیں رکوع [٣]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

March 11,2013 @ 12:40 pm : (Rev: July 22, 2013)[Rev March 23,2014]

45:سورۃ الجاثیہ

#460 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
45	سُوۡرَةُ الۡجَاثِیَة	مکی	4	37	25	اِلَیۡهِ یُرَدُّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں مشرکین کو یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ ہی طرف سے نازل کردہ ہے جو بہت حکمت والا ہے۔ آسمان اور زمین میں اللہ کی قدرت کاملہ کی نشانیوں کے حوالے سے دعوت توحید اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کی یاد دہانی۔ منکرین کو انتباہ کہ ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں ان کے جھوٹے معبود ان کے کوئی کام نہ آ سکیں گے۔ اہل ایمان کو ہدایت کہ منکرین قیامت سے درگزر کریں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ حا، میم، (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہی جانتے ہیں) تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بہت زبردست اور بڑی حکمت



والا ہے اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ؕ﴿۳﴾ حقیقت یہ
ہے کہ ایمان رکھنے والوں کے لئے آسمانوں اور زمین میں معرفت حق کی
بے شمار نشانیاں ہیں وَ فِیۡ خَلۡقِکُمۡ وَ مَا یَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ
یُّوۡقِنُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ نیز خود تمہاری پیدائش میں اور ان حیوانات کے پیدا کرنے
میں جنہیں اس نے زمین میں پھیلا رکھا ہے، یقین رکھنے والے لوگوں کے
لئے بہت سی نشانیاں ہیں وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ
مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ تَصۡرِیۡفِ
الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۵﴾ اسی طرح رات اور دن کے آگے پیچھے
آتے رہنے میں اور اس ذریعہ رزق بارش میں جسے وہ آسمان سے برساتا ہے،
جس سے زمین مردہ ہو جانے کے بعد پھر زندہ ہو جاتی ہے اور ہواؤں کی
بدلتی ہوئی گردش میں، عقل و شعور رکھنے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں
تِلۡكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَیۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍ بَعۡدَ اللّٰهِ
وَ اٰیٰتِهٖ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم آپ کے سامنے ٹھیک
ٹھیک بیان کر رہے ہیں، اب اللہ اور اس کی آیات کے بعد آخر وہ کون سی
بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے وَیۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیۡمٍ ۙ﴿۷﴾
یَّسۡمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰی عَلَیۡهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ



يَسْمَعْهَا ۚ تباہی ہے ہر اس جھوٹے گنہگار شخص کے لئے کہ جب اللہ کی
آیات اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں اور وہ ان کو سنتا بھی ہے، لیکن پھر بھی
از راہ تکبر کفر پر اس طرح اڑا رہتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٨ اے پیغمبر (ﷺ)! ایسے شخص کو ایک
دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْــًٔا
اِتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٩ اور جب اسے ہماری
آیات میں سے کسی چیز کا علم ہو بھی جاتا ہے تو اسے مذاق بنالیتا ہے، ایسے ہی
لوگوں کے لئے ذلّت آمیز عذاب ہے مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ
عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْــًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٠ ان کے آگے جہنم ہے، اور جو کچھ انہوں نے
دنیا میں کمایا ہے وہ ان کے کسی کام نہ آئے گا اور نہ وہ معبود ان کے کسی کام
آئیں گے جن کو انہوں نے اللہ کے سوا اپنا کارساز سمجھ رکھا ہے، ان سب
لوگوں کے لئے بہت بڑا عذاب ہوگا هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝١١ یہ قرآن سراسر ہدایت
ہے، اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا، ان کے
لئے سخت ترین عذاب ہے رکوع [۱] اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ



لِتَجۡرِیَ الۡفُلۡكُ فِیۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ لَعَلَّكُمۡ
تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے سمندر سے فائدہ اٹھانا تمہارے لئے
ممکن بنایا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل
تلاش کرو اور اس کا شکر بجالاؤ وَ سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی
الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا مِّنۡهُ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اللہ
نے آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو تمہارے فائدہ کے لئے کام پر لگا رکھا ہے،
بلاشبہ غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس بات میں معرفت حق کی بڑی
نشانیاں ہیں قُلۡ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یَغۡفِرُوۡا لِلَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ اَیَّامَ
اللّٰهِ لِیَجۡزِیَ قَوۡمًۢا بِمَا كَانُوۡا یَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ
ایمان والوں سے کہہ دیجئے کہ جو لوگ ایام اللہ پر یقین نہیں رکھتے ان سے
درگزر کریں تاکہ اللہ خود ان لوگوں کو ان کے برے اعمال کا بدلہ دے،
ایّام اللہ سے مراد حساب کتاب کا روز قیامت اور گزرے ہوئے وہ دن ہیں جب
اللہ نے پچھلی بہت سی نافرمان قوموں پر ان کے برے اعمال کے سبب اس دنیا ہی
میں عذاب نازل کر کے انہیں ہلاک کر دیا تھا مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَ مَنۡ اَسَآءَ فَعَلَیۡهَا ۫ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۵﴾
جو شخص نیک اعمال کرتا ہے تو اپنے ہی فائدہ کے لئے کرتا ہے، اور جو



برائی کرے گا تو اس کا وبال اسی پر پڑے گا، پھر تم سب اپنے رب کی
طرف لوٹ کر واپس جاؤ گے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#461

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 16 تا 23 میں بنی اسرائیل کے حال پر افسوس کہ انہوں نے اللہ
کی عطا کردہ نعمتوں کا حق ادا نہیں کیا۔ اہل ایمان کو اللہ کے دین پر قائم رہنے
کی ہدایت، بلاشبہ اللہ پرہیز گاروں کی مدد کرتا ہے۔ اللہ نے آسمانوں اور
زمین کو کسی مقصد کے لئے پیدا کیا ہے۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ
رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ یہ حقیقت
ہے کہ ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت عطا فرمائی تھی
اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور ہم نے ان کو اُس زمانے کی
اقوام عالم پر فضیلت عطا کی تھی وَ اٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ
فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا
بَيْنَهُمْ ؕ اور ہم نے انہیں دین کے بارے میں واضح احکام عطا فرمائے



تھے ، پھر انہوں نے صحیح علم آجانے کے باوجود ایک دوسرے سے
اختلاف کیا، جس کی وجہ لاعلمی نہیں بلکہ صرف آپس کی ضد بحث تھی
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٧ بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اِن لوگوں کے
مابین اُن امور کا فیصلہ کر دے گا جن کے بارے میں یہ اختلاف کیا
کرتے تھے ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا
تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٨ اے پیغمبر (ﷺ)! پھر ہم
نے دین کے معاملہ میں آپ کو ایک صاف شاہراہ پر گامزن کر دیا ہے
سو آپ اسی راستہ پر چلتے رہیں اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ
کیجئے جو علم نہیں رکھتے اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ
کیونکہ یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کے کچھ کام نہ آسکیں گے وَاِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝١٩
بلاشبہ ظالم ونافرمان لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں لیکن
پرہیزگاروں کا رفیق ومددگار اللہ ہے هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى
وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٢٠ یہ قرآن ہر انسان کے لئے بصیرت و



عبرت کے دلائل کا مجموعہ ہے اور یقین رکھنے والوں کے لئے ہدایت
اور رحمت ہے   اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ اجۡتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ
نَّجۡعَلَهُمۡ كَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً
مَّحۡيَاهُمۡ وَ مَمَاتُهُمۡ ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ جو لوگ برے اعمال
کرتے ہیں، کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو
ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے؟ کہ دونوں کا مرنا اور جینا ایک
جیسا ہو جائے گا، کفار کا یہ دعویٰ انتہائی برا اور غلط ہے رکوع[۲]   وَ خَلَقَ
اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا
كَسَبَتۡ وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت و
مصلحت کے ساتھ کسی مقصد کے تحت پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ ہر
جان کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا
جائے گا   اَفَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى
عِلۡمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمۡعِهٖ وَ قَلۡبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ
اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی نفسانی
خواہشات کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور اس کی سمجھ بوجھ کے باوجود اللہ نے

اسے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیا ہے، اور اس کے کانوں اور دل پر مہر
لگادی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ
بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٣ اب اللہ کے بعد اور کون ہے جو اسے
ہدایت دے سکے، کیا تم لوگ کوئی سبق حاصل نہیں کرتے

پہلا صفحہ | فہرست سورت



آیات نمبر 24 تا 37 میں مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ قیامت کے بعد
کوئی دوسری زندگی نہیں ہے۔ قیامت کے دن منکرین کے انجام کا ایک منظر
۔اس دن کسی کی کوئی توبہ قبول نہیں ہوگی

وَ قَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا
الدَّهْرُ ۚ اور یہ مشرکین کہتے ہیں کہ بس اس دنیا کی زندگی کے علاوہ اور
کوئی زندگی نہیں ہے، ہم یہیں مرتے اور یہیں جیتے ہیں اور گردش زمانہ کے
سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی ہو وَ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ
اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ درحقیقت اس معاملہ میں ان کے پاس کوئی علم
نہیں ہے، یہ محض اپنے وہم و گمان کی بنا پر یہ باتیں کرتے ہیں وَ اِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا
بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ اور جب ان کے سامنے ہماری واضح
اور روشن آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو ان کے پاس اس قول کے سوا کوئی

دلیل نہیں ہوتی کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لے آؤ
قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا
رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٢٦ اے پیغمبر (ﷺ)!
آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جو تم کو زندگی بخشتا ہے، پھر
وہی تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہی تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا،
جس دن کے آنے میں کوئی شک نہیں، مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں
جانتے رکوع [۳] وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ
السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ۝٢٧ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی
کی بادشاہت ہے، اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن اہل باطل سخت
خسارے میں رہیں گے وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى
كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٢٨ اس دن آپ دیکھیں
گے کہ ہر امت کے لوگ گھٹنوں کے بل جھکے ہوئے ہوں گے، ہر امت کو
اپنے نامہ اعمال کی طرف بلایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ آج تمہیں
ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے رہے تھے هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ
عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٢٩ یہ نامہ
اعمال ہماری وہ کتاب ہے جو تمہارے اعمال کے متعلق ٹھیک ٹھیک بیان



کر دے گی، بلاشبہ تم جو کچھ بھی کرتے تھے ہم ساتھ ساتھ لکھواتے جاتے
تھے فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ
فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝٣٠ سو جو لوگ ایمان لائے اور
نیک اعمال کرتے رہے تو انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل فرمالے گا
اور یہی صریح کامیابی ہے وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝٣١ اور جن
لوگوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ کیا میری آیات تمہیں پڑھ کر نہیں
سنائی جاتی تھیں ؟ پھر تم نے ان سے تکبر کیا اور تم تھے ہی بڑے گناہگار
لوگ وَ اِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ
مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحْنُ
بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝٣٢ اور جب تم سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور
قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں، تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے
کہ قیامت کیا چیز ہے، اگرچہ کبھی کبھی ہمیں ایک موہوم سا گمان تو ہوتا
ہے لیکن ہمیں اس کے آنے کا پختہ یقین نہیں ہے وَ بَدَا لَهُمْ
سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٣



اس دن ان کے اعمال کے برے نتائج ان کے سامنے ظاہر ہو جائیں گے
اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہی عذاب انہیں ہر طرف
سے گھیر لے گا وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ كَمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ
يَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۳۴﴾ اور
ان سے کہہ دیا جائے گا کہ جس طرح تم نے آج کے دن ہمارے سامنے
پیش ہونے کو بھلا دیا تھا اسی طرح ہم بھی آج تمہیں نظر انداز کر دیں
گے، تمہارا ٹھکانا جہنم ہے اور آج کوئی نہیں جو تمہارا مددگار ہو ذٰلِكُمۡ
بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتۡكُمُ الۡحَيٰوةُ
الدُّنۡيَا‌ ۚ یہ اس بات کی سزا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق اڑایا تھا
اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا فَالۡيَوۡمَ لَا
يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۳۵﴾ سو آج نہ تو یہ اس آگ
سے نکالے جائیں گے اور نہ انہیں یہ موقع دیا جائے گا کہ توبہ و استغفار
کر کے اللہ کو راضی کر لیں فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ
الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۶﴾ پس ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو
آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور سب جہان والوں کا پروردگار ہے وَلَهُ



الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۖ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ آسمانوں اور زمین میں بزرگی اور بڑائی صرف اسی کے
لئے ہے اور وہی زبردست اور انتہائی حکمت والا ہے رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

46:سورۃ الاحقاف

#463

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
46	سُوْرَةُ الْاَحْقَاف	مکی	4	35	26	حٰمٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں اس بات کی یقین دہانی کہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے
نازل کیا گیا ہے۔ مشرکین کو تنبیہ کہ ان کے پاس اپنے باطل معبودوں کے
حق میں کوئی دلیل نہیں ہے، روز قیامت وہ ان کی کوئی مدد نہ کر سکیں گے۔
تورات ہی کی طرح قرآن بھی اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ حا، میم، (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہی جانتے ہیں) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾
یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بہت زبردست اور بڑی حکمت
والا ہے مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ہم نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان موجود
ہے سب چیزوں کو خاص مصلحت کے تحت اور ایک مقررہ میعاد کے لئے
پیدا کیا ہے وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَمَّاۤ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ۝۳ اور جن
لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، انہیں جس چیز سے خبردار کیا جاتا ہے، وہ
اس سے اعراض ہی کر رہے ہیں قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی
السَّمٰوٰتِ ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ ان سے دریافت کیجئے کہ اللہ کو چھوڑ
کر جن چیزوں کی تم پرستش کرتے ہو، انہوں نے زمین میں کیا چیز تخلیق کی
ہے؟ اگر تم نے دیکھا ہے تو مجھے بھی دکھاؤ یا آسمانوں کی تخلیق میں ان کی
کوئی شراکت ہے؟ اِیْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۝۴ اگر تم سچ کہتے ہو تو ثبوت کے طور سے قرآن
سے پہلے کی کوئی کتاب دکھاؤ یا علم و بصیرت کی کوئی پچھلی روایت ہی دکھا دو
وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَهٗۤ اِلٰی
یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَ هُمْ عَنْ دُعَآىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ۝۵ آخر اس شخص سے بڑھ
کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ان کو پکارے جو روز قیامت تک اس
کی پکار کا جواب نہ دے سکیں، بلکہ انہیں تو اس پکار کی خبر بھی نہ ہو وَ اِذَا



حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾
اور جب قیامت کے دن سب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ معبودانِ باطلہ،
ان پکارنے والوں کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کا انکار کر دیں
گے وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ اور جب ان لوگوں کو
ہماری نہایت واضح آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور حق ان کے سامنے آ
جاتا ہے تو یہ کافر لوگ اس کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے اَمْ
يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ؕ کیا یہ لوگ اس قرآن کی بابت کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا نازل کردہ
نہیں ہے بلکہ رسول اللہ (ﷺ) نے اسے خود ہی بنایا ہے، آپ ان
سے کہہ دیجئے کہ اگر اسے میں نے خود بنایا ہو گا تو تم لوگ مجھے اللہ کی
گرفت سے ذرا بھی نہ بچا سکو گے هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٨﴾
تم قرآن کے بارے میں جو باتیں کہتے ہو، اللہ ان سب سے خوب
واقف ہے، میرے اور تمہارے درمیان گواہی دینے کے لئے وہی کافی



ہے، وہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے قُلۡ مَا كُنۡتُ
بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدۡرِىۡ مَا يُفۡعَلُ بِىۡ وَلَا بِكُمۡ ؕ آپ ان
سے کہہ دیجئے کہ میں کوئی پہلا رسول نہیں ہوں، اور میں نہیں جانتا کہ
میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ یہ کہ تمہارے ساتھ کیا
سلوک کیا جائے گا اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ وَمَاۤ اَنَا اِلَّا
نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٩﴾ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری
طرف بھیجی جاتی ہے اور میں تو صرف صاف اور واضح طور سے تمہیں
خبردار کرنے والا ہوں قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَ
كَفَرۡتُمۡ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ
فَاٰمَنَ وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کبھی تم نے سوچا
بھی کہ اگر یہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا
تو کیا انجام ہو گا؟ اور بنی اسرائیل میں سے ایک شخص اس جیسی ایک
کتاب کے نازل ہونے کی گواہی بھی دے چکا ہے، سو وہ تو ایمان لے آیا
اور تم تکبر ہی کرتے رہے کہ تورات میں قرآن کے نازل ہونے کی شہادت
موجود تھی جسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے تھے، اسی بنیاد پر ان کا ایک عالم ایمان

لے بھی آیا تھا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝۱۰ تو جان لو کہ

اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں فرماتا رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#464

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 11 تا 16 میں اہل ایمان کو یقین دہانی کہ ان کا ٹھکانہ جنت ہو گا
جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔ اہل ایمان کا راستہ اختیار کرنے والے لوگوں کی
خصوصیات۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا
سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ اور جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، وہ اہل یمان
کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر اس دین میں کوئی اچھی چیز ہوتی تو یہ
لوگ اس معاملے میں ہم سے سبقت نہ لے جاسکتے وَ اِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا
بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾ اور جب ان کفار کو اس
قرآن کے ذریعے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو اب کہیں گے کہ یہ تو ایک
پرانا جھوٹ ہے وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ
حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السّلام) کی کتاب تورات، رہنما اور



رحمت بن کر آچکی ہے وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا
لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾ اور یہ قرآن
بھی عربی زبان کی ایک کتاب ہے جو تورات کی تصدیق کرتی ہے اور اس
کا مقصد یہ ہے کہ نافرمان اور گناہگار لوگوں کو خبردار کر دے اور نیک
اعمال کرنے والے پرہیزگاروں کو خوشخبری سنا دے اِنَّ الَّذِيْنَ
قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾ بے شک جن لوگوں نے اقرار کیا کہ اللہ ہی ہمارا رب
ہے اور پھر اس پر مضبوطی سے قائم بھی رہے تو ایسے لوگوں پر نہ تو کسی
قسم کا خوف ہو گا اور نہ کبھی غمگین ہوں گے اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ ایسے ہی
لوگ جنت میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اپنے ان اعمال
کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے رہے اگلی آیات میں نیک اور سعادت مند
اولاد کا تذکرہ ہے وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ اور ہم
نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی ہے
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ

شَهْرًا ؕ اس کی ماں نے تکلیف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی
کے ساتھ اسے جنا اور حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت تیس مہینے پر
مشتمل ہے حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ
رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى
وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ
یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری جوانی کو پہنچا اور چالیس سال کی عمر تک
پہنچ گیا تو کہنے لگا کہ اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ مَیں تیرے
ان احسانات کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے
ہیں اور ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جن سے تو راضی رہے اور میرے
لئے میری اولاد کو بھی صالح بنا دے اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۵ میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور یقیناً میں تیرے
فرماں بردار بندوں میں سے ہوں [تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین کے
حقوق] اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ
نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ
الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝۱۶ ایسے ہی لوگ ہیں جن کے نیک اعمال ہم

قبول کرتے ہیں اور ان کی خطاؤں سے درگزر کرتے ہیں، ان لوگوں کا
شمار اہل جنت میں ہے، یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جارہا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#465

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 17 تا 20 میں کفر کا راستہ اختیار کرنے اور تکبر کرنے والوں کی
خصوصیات اور آخرت میں ان کا انجام

وَ الَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَیۡهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَ قَدۡ
خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِیۡ ۚ اور وہ شخص جس نے اپنے والدین سے
کہا کہ افسوس ہے تمہارے حال پر، تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں مرنے کے
بعد قبر سے زندہ کر کے نکالا جاؤں گا! حالانکہ مجھ سے پہلے کتنی ہی قومیں
گزر چکی ہیں وَ هُمَا یَسۡتَغِیۡثٰنِ اللّٰهَ وَیۡلَكَ اٰمِنۡ ٭ۖ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ
حَقٌّ ۚۖ اور اس کے والدین اللہ سے فریاد کرتے ہوئے اپنے بیٹے سے
کہتے ہیں کہ تیرے لئے بڑی ہلاکت ہو گی تو ایمان لے آ، بے شک اللہ کا
وعدہ سچا ہے فَیَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۷﴾ تو وہ
جواب دیتا ہے کہ یہ سب محض پچھلے لوگوں کی بے سروپا کہانیاں ہیں



أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن
قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿١٨﴾ یہی
وہ لوگ ہیں جو جنات اور انسانوں کی گزری ہوئی ان امتوں میں شامل
ہیں جن کے لئے عذاب کے بارے میں اللہ کا فرمان پورا ہو چکا ہے،
بلاشبہ یہ سب لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا
عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾ اور ہر ایک
کو اپنے اپنے اعمال کے مطابق درجات ملیں گے، تاکہ اللہ انہیں ان
کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا جنت کی
نعمتیں اور جہنم کا عذاب، ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق ہی ملیں گے وَ
يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ
فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا ۚ اور وہ دن قابل ذکر ہے
جب کفار آگ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا
کہ تم اپنے حصے کی نعمتیں دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے اور ان سے
خوب فائدہ اٹھا چکے ہو فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا
كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ

تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ سو آج اس تکبر کے سبب جو تم دنیا میں ناحق کیا کرتے
تھے اور تمہاری کی ہوئی نافرمانیوں کی پاداش میں، تمہیں ذلیل کرنے
والے عذاب کی سزا دی جائے گی رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#466

https://archive.org/dow

آیات نمبر 21 تا 28 میں مشرکین کے لئے قوم عاد کی مثال کہ ان کے رسول
نے انہیں حق کی دعوت دی لیکن انہوں نے تکبر کیا اور اپنے رسول کی
تکذیب کی۔ اللہ کے مقابلے میں ان کی طاقت، شان و شوکت اور ذہانت کچھ
کام نہ آئی اور بالآخر اللہ نے انہیں ہلاک کر دیا۔

وَ اذْكُرْ اَخَا عَادٍؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ
النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَؕ
اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ انہیں عاد کے بھائی ہود علیہ السلام کا قصہ
سنائیے جب انہوں نے احقاف میں اپنی قوم کو خبر دار کیا تھا، اور ان سے
پہلے اور ان کے بعد بھی بہت سے خبر دار کرنے والے رسول گزر چکے
ہیں، سب نے یہی کہا کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اِنِّیْۤ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ بے شک میں تمہارے



بارے میں ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں قَالُوْٓا
اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ انہوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس
اس لئے آئے ہو کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے برگشتہ کردو؟ فَاْتِنَا
بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۲ اگر تم اپنے دعویٰ میں
سچے ہو تو جس عذاب سے تم ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لے آؤ قَالَ اِنَّمَا
الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝۲۳ ہود علیہ السلام نے کہا کہ اس عذاب کے وقت کا
علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے، میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جو
مجھے دے کر بھیجا گیا ہے لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ بالکل نادانی
اور بے علمی کی باتیں کر رہے ہو فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ
اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ پھر جب انہوں نے اس
عذاب کو ایک بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتا دیکھا تو بولے
کہ یہ بادل ہے جو ہم پر برسنے والا ہے بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ
رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۴ نہیں! بلکہ یہ وہی عذاب ہے جس کے
لئے تم جلدی مچا رہے تھے، یہ ہوا کا ایک سخت طوفان ہے جس میں

دردناک عذاب ہے تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا
يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ یہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر ڈالے
گی، چنانچہ وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کوئی اور چیز نظر
نہیں آتی تھی كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۲۵ ہم
مجرموں کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ
مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ ہم نے
انہیں وہ قوت و طاقت بخشی تھی جو ہم نے تمہیں نہیں دی اور ہم نے
انہیں سننے، دیکھنے اور سمجھنے کی بہترین صلاحیتیں عطا کی تھیں فَمَآ
اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ
شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۲۶ ع لیکن ان کی آنکھیں، ان کے کان اور ان کی عقل
ان کے کسی کام نہ آئی کیونکہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور جس
عذاب کا وہ مذاق اڑاتے تھے آخر اسی عذاب نے انہیں گھیر لیا رکوع[۳]
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۲۷ حقیقت یہ ہے کہ ہم تمہارے گرد و پیش کے

علاقہ میں بہت سی بستیوں کو تباہ و برباد کر چکے ہیں اور ہم نے انہیں
مختلف انداز میں اپنی نشانیاں دکھائیں تاکہ وہ کفر سے باز آکر حق کی
طرف لوٹ آئیں فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ پھر ان ہستیوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی جنہیں
ان لوگوں نے تقرب الٰہی حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھ کر اللہ کے سوا اپنا
معبود بنا رکھا تھا؟ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا
يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ بلکہ وہ جھوٹے معبود اُن سے غائب ہو گئے اور ان کا یہ غیر
اللہ کو معبود بنانا محض بہتان اور افترا پردازی کا نتیجہ تھا۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#467

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 29 تا 35 میں جنات کی ایک جماعت کا ذکر جو قرآن سن کر اس پر
ایمان لے آئے اور اپنی قوم کو بھی ایمان لانے کی دعوت دی۔ جہنم میں
منکرین کے عذاب کا ایک منظر۔ روز قیامت منکرین خیال کریں گے کہ وہ
دنیا میں چند گھنٹوں سے زیادہ نہیں رہے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو منکرین کی
تکذیب پر صبر کی تلقین

وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ
اور اس واقعہ کا بھی ذکر کیجئے جب ہم نے جنات کی ایک جماعت کو آپ
کی جانب متوجہ کر دیا تاکہ وہ قرآن سنیں فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا
اَنْصِتُوْا ۚ سو جب وہ اس جگہ آ پہنچے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش
ہو جاؤ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ پھر جب قرآن
کی تلاوت ختم ہو گئی تو وہ اپنی قوم کو خبردار کرنے کے لئے واپس لوٹ
گئے قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيْقٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝۳۰ انہوں نے واپس جا کر کہا کہ اے ہماری قوم! ہم ایک
ایسی کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے، وہ اپنے
سے پہلے تمام کتابوں کی تصدیق کرتی ہے نیز دین حق اور راہ راست کی
طرف راہنمائی کرتی ہے يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۱
اے ہماری قوم کے لوگو! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول
کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے گناہوں سے درگزر فرمائے
گا اور تمہیں دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا وَ مَنْ لَّا يُجِبْ
دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اَوْلِيَآءُ ؕ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول نہیں
کرے گا تو یاد رکھے کہ وہ زمین میں کہیں بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر
سکتا اور نہ اللہ کے سوا اس کا کوئی حمائتی ہو گا اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ۝۳۲ یہی وہ لوگ ہیں جو کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں اَوَ لَمْ يَرَوْا
اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَمْ يَعْيَ

بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ کیا ان لوگوں نے اس بات
پر غور نہیں کیا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کو پیدا
کرتے ہوئے ذرا بھی نہ تھکا، وہ ضرور اس بات پر بھی قادر ہے کہ
مُردوں کو دوبارہ زندہ کردے بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾
کیوں نہیں! بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وَ يَوْمَ يُعْرَضُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ اور جس روز
کفار جہنم کے سامنے لائے جائیں گے اور ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ
جہنم حقیقت نہیں ہے؟ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ تو وہ جواب دیں گے کہ
ہمارے رب کی قسم! یہ واقعی ایک حقیقت ہے قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ ارشاد ہوگا کہ پھر آج اپنے کفر
و انکار کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھو فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا
الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ پس اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! جس طرح آپ سے پہلے اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا تھا،
آپ بھی صبر کیجئے اور ان کفار کے لئے عذاب کی جلدی نہ کیجئے
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ

نَّهَارٍ ؕ اور جس دن یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ
کیا جارہاہے تو انہیں ایسا محسوس ہو گا کہ گویا وہ دنیا میں ایک دن سے بھی
کم بلکہ چند گھنٹے ہی رہے تھے بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ
الْفٰسِقُوْنَ ۝۳۵ آپ کا کام صرف پیغام پہنچا دینا تھا، سو کیا اب اس کے
بعد نافرمانوں کے علاوہ کوئی اور ہلاک ہو گا؟ رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

:(Rev : July 23, 2013)[Rev March 24,2014]__March 15, 2013 @ 10:35 am

#468

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
47	سُوۡرَةُ مُحَمَّد	مدنی	4	38	26	حٰمٓ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 12 میں رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) اور مسلمانوں کی مدینہ ہجرت کے بعد اللہ کی طرف سے فیصلہ کا اعلان کہ جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ان کے تمام اچھے اعمال ضائع ہو جائیں گے ۔ جبکہ اہل ایمان کے گناہ معاف کر دیۓ جائیں گے۔ اہل ایمان کو ہدایت کہ اگر کفار سے جنگ کی نوبت آئے تو ہر ممکن طریقے سے انہیں کچل دو۔ اہل ایمان کا ٹھکانہ جنت ہو گا جبکہ منکرین جہنم میں ہوں گے

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۱﴾

جن لوگوں نے خود بھی کفر کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکا تو اللہ نے ان کے تمام اچھے اعمال ضائع کر دیۓ

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوۡا



الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ
كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝٢ اور جن لوگوں نے ایمان
قبول کیا نیز اعمال صالح بھی کیے اور محمد ﷺ پر نازل کیے گئے قرآن پر بھی
ایمان لائے جو کہ ان کے رب کی طرف سے دین حق ہے، تو اللہ نے ایسے
لوگوں کے گناہ زائل کر دیے اور ان کے حال کی اصلاح کر دی ذٰلِكَ بِاَنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا
الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ یہ فرق اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کا راستہ
اختیار کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی اور جو ایمان لائے، انہوں نے اپنے
رب کی طرف سے آئے ہوئے دین حق کی پیروی کی كَذٰلِكَ يَضْرِبُ
اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝٣ اس طرح اللہ لوگوں کے سمجھنے کے لئے ان ہی
کے متعلق مثالیں بیان کرتا ہے فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ
الرِّقَابِ ؕ پھر جب میدان جنگ میں تمہارا مقابلہ کافروں سے ہو تو ان کی
گردنیں اڑاؤ حَتّٰۤى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا
بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛۚ ذٰلِكَ ؕۛ یہاں تک
کہ جب انہیں اچھی طرح کچل دو تو پھر باقی کفار کو مضبوطی سے باندھ کر قید
کر لو، پھر جب جنگ بالکل ختم ہو جائے تو ان قیدیوں کو احسان کر کے بلا

معاوضہ چھوڑ دو یا فدیہ لے کر آزاد کر دو، یہی حکم ہے وَ لَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ اور اگر اللہ چاہتا تو
ان کافروں سے خود ہی انتقام لے لیتا لیکن اس نے جہاد کا حکم اس لئے دیا تا
کہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعہ آزمائے کہ اس دنیاوی زندگی کا مقصد ہی
انسان کا امتحان ہے وَ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ
اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں گے اللہ ان کے
اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا سَيَهْدِيْهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾ اللہ ان کی
رہنمائی فرمائے گا اور ان کا حال درست کر دے گا وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ
عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ اور انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جس کے اوصاف
انہیں بتا دئے گئے ہیں يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ
يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾ اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے
دین کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم
رکھے گا وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾
اور جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لئے تباہی ہے اور اللہ ان کے اعمال
ضائع کر دے گا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ

اَعۡمَالَهُمۡ ۝٩ اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کے نازل کردہ
احکام کو ناپسند کیا لہٰذا اللہ نے ان کے اعمال نیست و نابود کر دیے
اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں
دیکھا کہ ان سے پہلے کے نافرمان لوگوں کا کیا انجام ہوا؟ دَمَّرَ اللّٰهُ
عَلَیۡهِمۡ ۫ وَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ اَمۡثَالُهَا ۝١٠ اللہ نے انہیں تباہ و برباد کر دیا،
اور ان کافروں کا بھی ایسا ہی انجام ہونے والا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
مَوۡلَی الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ اَنَّ الۡکٰفِرِیۡنَ لَا مَوۡلٰی لَهُمۡ ۝١١ ع یہ اس
لئے کہ اہل ایمان کا حامی و مددگار تو اللہ ہے لیکن کافروں کا کوئی حامی
و مددگار نہیں رکوع [١] اِنَّ اللّٰهَ یُدۡخِلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ جو لوگ ایمان
لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، یقیناً اللہ انہیں ایسے باغات میں داخل
کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
یَتَمَتَّعُوۡنَ وَ یَاۡکُلُوۡنَ کَمَا تَاۡکُلُ الۡاَنۡعَامُ وَ النَّارُ مَثۡوًی
لَّهُمۡ ۝١٢ اور جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا وہ محض دنیا کی چند روزہ

زندگی کے مزے اڑا رہے ہیں اور جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں،
بالآخر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 13 تا 19 میں رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ کفار مکہ کا انجام بھی
وہی ہو گا جو اس سے پہلے نافرمان قوموں کا ہو چکا ہے۔ اہل ایمان کو جنت کے
باغوں کی بشارت۔ منافقین کو انتباہ کہ وہ رسول اللہ کی باتیں بے توجہی سے
سنتے ہیں۔ رسول اللہ (ﷺ) اور مومنین کو اپنے رب سے مغفرت طلب
کرنے کی ہدایت۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ
اَخْرَجَتْكَ ۚ اے پیغمبر [ﷺ]! کتنی ہی بستیاں ایسی گزر چکی ہیں جو
آپ کی اس بستی سے جنہوں نے آپ کو جلاوطن کیا ہے، قوت و طاقت
میں بہت زیادہ بڑھی ہوئی تھیں اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝۱۳
بالآخر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا پھر اس وقت کوئی بھی ان کا مددگار نہ
ہوا اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝۱۴ کیا وہ لوگ جو اپنے رب کی طرف سے ایک

صاف و صریح ہدایت پر ہیں، ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کے
برے اعمال بھی ان کی نظر میں خوشنما بنا دیئے گئے ہوں اور وہ اپنی
نفسانی خواہشات کے پیروکار بن گئے ہیں؟ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ
الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ متقی لوگوں کے لئے
جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ اس میں صاف پانی
کی نہریں بہہ رہی ہوں گی جس کا رنگ اور ذائقہ کبھی تبدیل نہ ہو گا وَ
اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ
لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ اور ایسے دودھ کی نہریں
جس کے ذائقہ میں ذرا فرق نہ آئے گا اور ایسی شراب کی نہریں جو پینے
والوں کے لیے نہایت لذیذ ہو گی اور خوب صاف کئے ہوئے شہد کی
نہریں وَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ
اور اس میں اہل جنت کے لئے ہر طرح کے پھل اور میوے ہوں گے
اور ان کے رب کی جانب سے بڑی مغفرت ہو گی كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي
النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ کیا یہ اہل جنت
ان لوگوں کے برابر ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ جہنم میں رہیں گے اور جنہیں

گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتیں تک کاٹ دے گا وَ
مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ‌ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ
قَالُوۡا لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا‌ اے پیغمبر ﷺ
! ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو بظاہر آپ کی بات کان لگا کر سنتے
ہیں لیکن ان کی بے توجہی کا یہ حال ہے کہ جیسے ہی اٹھ کر آپ کے پاس
سے باہر نکلتے ہیں تو صاحب علم لوگوں سے پوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی
انہوں نے کیا کہا تھا اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَ
اتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۶﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر
لگا دی ہے اور یہ اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے لگے ہوئے ہیں وَ
الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ هُدًى وَّاٰتٰٮهُمۡ تَقۡوٰٮهُمۡ ﴿۱۷﴾ اور جو
لوگ ہدایت یافتہ ہیں اللہ ان کی ہدایت میں مزید اضافہ کر دیتا ہے اور
انہیں تقویٰ اختیار کرنے کی توفیق عطا کر دیتا ہے فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا
السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً‌ ۚ فَقَدۡ جَآءَ اَشۡرَاطُهَا‌ ۚ اب کیا یہ
لوگ صرف قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آ جائے ؟
بے شک اس کی نشانیاں تو آ چکی ہیں فَاَنّٰى لَهُمۡ اِذَا جَآءَتۡهُمۡ

ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ پھر جب قیامت آجائے گی تو ان کے لیے نصیحت قبول
کرنے کا کونسا موقع باقی رہ جائے گا؟ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ پس جان لیجئے کہ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اپنی خطاؤں اور دوسرے مومن
مَردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت طلب کرتے رہیں وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور رہنے
سہنے کی خبر رکھتا ہے رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت



#470

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 20 تا 28 میں منافقین کو انتباہ کہ پہلے تو وہ جہاد کی فرضیت کے لئے اصرار کرتے تھے لیکن جب جہاد کا حکم دیا گیا تو اس سے بھاگنا چاہتے ہیں۔ اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے خوب واقف ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ اور جو لوگ ایمان لائے
وہ کہتے تھے کہ جہاد کے لئے کوئی سورۃ کیوں نازل نہیں کی جاتی ؟ فَاِذَآ
اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ
فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ﴿۲۰﴾ پھر جب ایک واضح احکام والی سورۃ نازل کر دی گئی اور اس
میں قتال کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ جن لوگوں کے دلوں میں
نفاق کی بیماری ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص دیکھتا
ہے جس پر موت کی بیہوشی طاری ہو، پس ان کے لئے بڑی تباہی ہے !
طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ



لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ انہیں اطاعت کا اقرار اور بھلی بات کہنی چاہئیے، پھر
جب جہاد کا حکم لازم ہو جائے، اس وقت یہ لوگ اللہ کے سامنے سچے ثابت
ہوں تو یہ ان کے لئے بہت ہی بہتر ہو فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ
تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اگر تم جہاد کے حکم
سے روگردانی کرو گے تو زمین میں فساد اور قطع رحمی کے علاوہ تم سے اور کیا
توقع کی جا سکتی ہے؟ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى
اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان کے
کانوں کو بہرا کر دیا ہے اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے اَفَلَا
يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ کیا یہ لوگ قرآن
میں غور و فکر نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں اِنَّ
الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ
الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ
ہدایت واضح ہو جانے کے بعد اس سے پھر گئے، انہیں شیطان نے ان
کے برے کاموں کو اچھا کر دکھایا ہے اور دنیا کی زندگی کے متعلق جھوٹی
امیدوں کا سلسلہ دراز کر رکھا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ اس کا سبب یہ ہے کہ



انہوں نے اللہ کی نازل کردہ کتاب کو ناپسند کرنے والے بعض لوگوں سے کہا
ہے کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت کریں گے وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ
اِسۡرَارَهُمۡ ﴿۲۶﴾ اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے خوب واقف ہے مثلاً
بعض منافقین نے یہودیوں سے درپردہ کہا تھا کہ اگر تمہیں یہاں سے نکالا گیا تو ہم
بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے خلاف کسی کی بات نہیں مانیں گے
فَكَيۡفَ اِذَا تَوَفَّتۡهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ يَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡهَهُمۡ وَ
اَدۡبَارَهُمۡ ﴿۲۷﴾ پھر اس وقت ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان
کے چہرے اور پشت پر ضرب لگاتے ہوئے ان کی روح قبض کریں گے
؟ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوۡا مَاۤ اَسۡخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوۡا رِضۡوَانَهٗ
فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۲۸﴾ ان سے یہ سلوک اس لئے ہوگا کیونکہ انہوں
نے وہ طریقہ اختیار کیا جو اللہ کو ناراض کرنے والا تھا اور اللہ کی
خوشنودی والا راستہ ناپسند کیا، سو اللہ نے ان کے تمام اعمال کو کالعدم
قرار دے دیا رکوع[۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 29 تا 38 میں مسلمانوں کو جہاد میں ثابت قدم رہنے اور اللہ کی راہ
میں اپنا مال خرچ کرنے کی ہدایت۔ منافقین کو تنبیہ کہ اگر جنگ کی تیاری کے
لئے اپنا تمام مال خرچ کرنے کی ہدایت کی جاتی تو ان لوگوں کا نفاق فوراً ظاہر ہو
جاتا

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ
اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ جن لوگوں کے دل میں نفاق کی بیماری ہے، کیا وہ سمجھتے
ہیں کہ اللہ ان کے دل کے کینہ اور بغض کو کبھی ظاہر نہیں کرے گا وَ
لَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ اگر ہم چاہتے تو
آپ کو ان کے بارے میں آگاہ کر دیتے پھر آپ انہیں ان کی صورتوں
سے پہچان لیتے وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ
اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ اب بھی آپ انہیں ان کے انداز گفتگو سے پہچان لیں



گے اور اللہ تم سب کے اعمال کو خوب جانتا ہے وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى
نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ ۙ وَ نَبْلُوَاۡ
اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ یقیناً ہم تمہاری آزمائش کریں گے تاکہ تم میں
سے ثابت قدمی کے ساتھ جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والوں
کو دوسروں سے علیحدہ کر دیں اور تمہارے حالات کی بھی آزمائش
کرلیں، تمہاری خفیہ باتوں اور اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ چھپی ہوئی دشمنی
کو ظاہر کردیں اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا
اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ یقیناً جن لوگوں نے کفر کا
راستہ اختیار کیا، لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی
جبکہ ہدایت ان پر خوب واضح ہو چکی تھی، یہ لوگ اللہ کو ذرا سا بھی
نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، البتہ اللہ ان کے تمام اعمال کو رائیگاں ضرور
کردے گا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اے ایمان والو! تم اللہ کی
اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو، کہ

اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وجہ سے تمہارے کئے ہوئے سب اعمال برباد
ہو جائیں گے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ
مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾ بلاشبہ جن لوگوں
نے خود بھی کفر کی روش اختیار کی اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے
روکتے رہے، پھر کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو اللہ ان کی کبھی مغفرت
نہیں کرے گا فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ
الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ پس اے
مسلمانو! کمزوری نہ دکھاؤ اور تم خود کفار کو صلح کی دعوت نہ دو، تم ہی
غالب رہو گے کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کے
اجر میں ہرگز کمی نہیں کرے گا اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ
لَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ
اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ یہ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے اور اگر تم
ایمان و یقین پر قائم رہے اور تقوٰی کی راہ اختیار کر لو تو وہ تمہارے اعمال
کا بہترین اجر عطا کرے گا اور وہ تم سے تمہارا سارا مال اللہ کی راہ میں
خرچ کرنے کے لئے نہیں کہتا اس دنیا میں جو بھی نعمتیں اور آسائشیں تمہیں

ملی ہوئی ہیں وہ محض چند روزہ اور عارضی ہیں اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا
فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ اور اگر وہ تم سے سارا
مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر اسرار کرے تو تم بخل سے کام لوگے
اور اس طرح وہ تمہارے دلوں میں چھپی ہوئی ناگواری ظاہر کر دے گا
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ
مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ یاد رکھو! تم وہ لوگ ہو کہ جب تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ
کرنے کی دعوت دی جاتی ہے تو تم میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو بخل
سے کام لیتے ہیں وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ
الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ اور جو شخص بخل کرتا ہے وہ حقیقت میں
خود اپنی ہی ذات سے بخل کرتا ہے ورنہ اللہ تو بے نیاز ہے بلکہ تم سب
اس کے محتاج ہو سارا مال خرچ کرنے کا حکم نہیں دیا گیا البتہ اپنی خوشی سے جو
شخص جتنا زیادہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا اسے اتنا ہی زیادہ فائدہ ہو گا وَاِنْ
تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾
اور اگر تم اس کے حکم سے روگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ کسی
دوسری قوم کو لے آئے گا، پھر وہ لوگ تم جیسے بخیل اور نافرمان نہ ہوں

گے یہ آیات ہجرت کے بعد نازل ہوئیں جب امت مسلمہ اپنے دشمنوں کے خلاف جنگ کی تیاری میں مصروف تھیں۔ ان میں مسلمانوں کو جنگ کی تیاری کے لئے اپنا زیادہ سے زیادہ مال خرچ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، لیکن ان کا مفہوم عمومی ہے رکوع[۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

[Rev March 24, 2014]March 18,2013 @ 3:25 pm: (Rev: july 23, 2013)

****

48:سورۃ الفتح

#472

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
48	سُوْرَةُ الْفَتْح	مدنی	4	29	26	حٰمٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیت نمبر 1 تا 10: اس سورت کا پس منظر صلح حدیبیہ ہے۔ سن 6 ہجری میں رسول اللہ (ﷺ) کو بشارت ہوئی کہ آپ صحابہ کے ہمراہ عمرہ کی سعادت حاصل کریں گے۔ رسول اللہ (ﷺ) تقریباً 1500 صحابہ کے ساتھ مکہ روانہ ہوئے۔ لیکن قریش مکہ کے ساتھ ہونے والا ایک معاہدہ کی رو سے جو صلح حدیبیہ کے نام سے مشہور ہوا، مسلمان اس سال واپس چلے گئے اور اگلے سال عمرہ ادا کیا۔ اگرچہ عام مسلمان اس معاہدہ کی کچھ شرائط سے ناخوش تھے لیکن اللہ نے اس معاہدہ کو ایک بہت بڑی فتح قرار دیا۔ عام مسلمانوں کو ہدایت کہ وہ رسول اللہ پر ایمان لائیں اور ان کی مدد کریں۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! بلاشبہ ہم نے آپ کو ایک کھلی اور واضح فتح عطا فرمائی، یہ سورت صلح حدیبیہ کے پس منظر

میں نازل ہوئی تھی جو آخر کار فتح مکہ کا پیش خیمہ بنی لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٢ تاکہ اللہ اس کی وجہ سے آپ کی اگلی اور پچھلی
تمام خطاؤں کو معاف کر دے، آپ پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کر دے اور
آپ کو سیدھی راہ پر ثابت قدم کر دے وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا
عَزِيْزًا ۝٣ اور تاکہ اللہ آپ کو زبردست نصرت عطا فرمائے هُوَ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا
اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وہ اللہ ہی تھا جس نے اہل ایمان کے دلوں پر
سکینت نازل فرما کر ان میں ثابت قدمی اور اطمینان پیدا کر دیا تاکہ ان
کے ایمان میں مزید اضافہ ہو جائے وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٤ آسمانوں اور زمین کے تمام
لشکر اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں ہیں اور وہ سب سے زیادہ علم والا اور
بہت حکمت والا ہے لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ ؕ اور یہ سب کچھ اس لئے ہوا تاکہ مومن مردوں اور مومن



عورتوں کو ہمیشہ رہنے کے لئے ایسے باغات میں داخل فرمائے جن کے
نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اور ان کے گناہ ان سے زائل کر دے وَ
كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿٥﴾ یہ گناہوں کی معافی اور جنت
کا حصول اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے وَّ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ
وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ
ظَنَّ السَّوْءِ ؕ نیز اس لئے بھی تا کہ ان منافق مَردوں اور منافق
عورتوں اور مشرک مَردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے جو اللہ کے
متعلق بدگمانیاں کرتے ہیں عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ
مَصِيْرًا ﴿٦﴾ ان پر برا وقت آنے والا ہے، اللہ ان پر اپنا غضب نازل
کرے گا اور انہیں اپنی رحمت سے دور کر دے گا، ان کے لئے جہنم تیار
کر دی گئی ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اور آسمانوں اور زمین
کے تمام لشکر اللہ ہی قبضہ قدرت میں ہیں، وہ بہت زبردست اور بہت
حکمت والا ہے اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ﴿٨﴾

اے پیغمبر (ﷺ) ! ہم نے آپ کو شہادت دینے والا، بشارت دینے
والا اور خبر دار کر دینے والا رسول بنا کر بھیجا ہے لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٩﴾
تا کہ اے لوگو ! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، ان کی مدد
کرو اور ان کی تعظیم و توقیر کرو نیز صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرتے رہو
اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ
اَيْدِيْهِمْ ۚ بلاشبہ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے
بیعت کرتے ہیں، ان کے ہاتھوں کے اوپر اللہ کا ہاتھ ہے فَمَنْ نَّكَثَ
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ
فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ پس جو شخص اپنے عہد کو توڑے گا تو
اس کا وبال اسی پر ہوگا اور جو شخص اللہ سے کئے ہوئے اپنے عہد کو پورا
کرے گا تو اللہ اسے عنقریب بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا رکوع [1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#473

https://archi
ve.org/dow

آیت نمبر 11 تا 17 میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہدایت کہ اس
موقع پر جو منافقین پیچھے رہ گئے تھے وہ اب مختلف بہانے بنائیں گے لیکن اللہ
جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ اب ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، وہی ان کا
فیصلہ کرے گا۔ ان منافقین کو آئندہ کسی مہم میں مسلمانوں کے ساتھ جانے
کی اجازت نہیں۔ معذور افراد کے لئے لڑائی پر جانا سے استثنٰی ۔ اللہ اور
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرنے والوں کے لئے جنت کی
بشارت۔

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ
اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! وہ بدوی لوگ جو پیچھے رہ
گئے تھے اور سفر حدیبیہ میں شریک نہیں ہوئے تھے، عنقریب آپ سے
کہیں گے کہ ہمیں ہمارے اموال اور اہل عیال نے مصروف رکھا اور آپ
کے ساتھ نہ جاسکے، اب آپ ہمارے لئے مغفرت کی دعا کیجئے يَقُوْلُوْنَ

بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ باتیں کہتے
ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ لَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا
اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ نَفۡعًا ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ
اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا کوئی نفع پہنچانا چاہے تو کون ہے جو
اللہ کے مقابلے میں تمہارے لئے کسی چیز کا بھی اختیار رکھتا ہو بَلۡ كَانَ
اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۱﴾ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ جو کچھ بھی
کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡقَلِبَ
الرَّسُوۡلُ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِلٰٓى اَهۡلِيۡهِمۡ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِىۡ
قُلُوۡبِكُمۡ وَظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًا ۢ بُوۡرًا ﴿۱۲﴾ بلکہ اصل
بات یہ ہے کہ مسلمانوں کی مکہ روانگی کے وقت تم نے یہ گمان کر لیا تھا کہ
رسول اللہ (ﷺ) اور مسلمان اب کبھی واپس لوٹ کر مدینہ میں اپنے اہل
و عیال کے پاس نہیں آسکیں گے اور یہ بات تمہارے دل کو بہت اچھی لگی
تھی، تم نے اپنے دل میں طرح طرح کی بدگمانیاں پیدا کر لی تھیں اور آخر کار
تم لوگ ہلاکت میں پڑ گئے وَمَنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ فَاِنَّاۤ
اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَعِيۡرًا ﴿۱۳﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول
پر ایمان نہیں لائے تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ

تیار کر رکھی ہے وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ یَغْفِرُ لِمَنْ
یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۴﴾ تمام
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہے معاف
کر دے اور جسے چاہے سزا دے، اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا اور ہر
وقت رحم کرنے والا ہے سَیَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى
مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّبَدِّلُوْا
كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ بہت جلد جب آپ مال غنیمت اکھٹا کرنے کے لئے جائیں
گے تو یہی بدوی لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے آپ سے کہیں گے کہ ہمیں
بھی اپنے ساتھ جانے دیجئے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے فرمان کو
بدل دیں یہ قرآن کی پیشگوئی تھی جو بہت جلد فتح خیبر کی صورت میں ظاہر ہوئی
اور جہاں سے بغیر جنگ کئے بہت بڑی مقدار میں مال غنیمت ہاتھ لگا قُلْ لَّنْ
تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ
تم ہر گز ہمارے ساتھ نہیں جاسکتے، اللہ نے پہلے ہی اس طرح فرما دیا ہے
فَسَیَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا یَفْقَهُوْنَ اِلَّا
قَلِیْلًا ﴿۱۵﴾ اس پر وہ لوگ کہیں گے کہ تم لوگ ہم سے حسد کر رہے ہو،

حقیقت یہ نہیں ہے بلکہ یہ لوگ صحیح بات کو کم ہی سمجھتے ہیں قُلْ
لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ آپ ان پیچھے رہ جانے والے
بدویوں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم لوگوں کو ایک سخت جنگجو قوم سے
مقابلہ کے لئے بلایا جائے گا تاکہ تم ان سے اس وقت تک جنگ کرو
جب تک وہ اطاعت نہ قبول کرلیں فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ
اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ اگر اس وقت تم حکم بجالاؤ گے تو اللہ تمہیں بہت اچھا
اجر عطا کرے گا اور اگر اس وقت بھی تم نے ویسے ہی روگردانی کی جیسے
پہلے کر چکے ہو تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا لَيْسَ عَلَى
الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
حَرَجٌ ؕ البتہ اگر کوئی شخص اندھا، لنگڑا یا مریض ہے اور وہ جہاد میں
شریک نہ ہو سکے تو اس پر کچھ گناہ نہیں وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی

اطاعت کرے گا اللہ اسے جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اور جو شخص روگردانی کرے گا
اسے دردناک عذاب دے گا رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#474

https://archive.org/dow

آیت نمبر 18 تا 26 میں ان لوگوں کا ذکر جنہوں نے بیعت رضوان میں شرکت کی۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی، فتوحات، غنیمت اور فتح مکہ کی بشارت۔ اس امر کا بیان کہ اگر صلح حدیبیہ کے موقع پر کفار جنگ کرتے تو شکست ان کا مقدر بنتی۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ان مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ ایک درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے اور اللہ کو ان بیعت کرنے والوں کے دل کا خلوص بھی معلوم تھا، پھر اللہ نے ان کے دلوں پر سکینت نازل فرما کر ان میں ثابت قدمی اور اطمینان پیدا کر دیا اور انہیں جلد ہی فتح بھی عطا فرما دی یہ بیعت صحابہ کرام نے حدیبیہ میں رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ہاتھ پر عزم جہاد کے لئے کی تھی، جب یہ خبر اڑی تھی کہ حضرت عثمان جو بحیثیت سفیر



مکہ گئے تھے انہیں مشرکوں نے قتل کر دیا ہے   وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝١٩ اور بکثرت مال غنیمت بھی
دیا جسے وہ حاصل کر رہے ہیں، اور اللہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا
ہے وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ
وَ كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ اے مسلمانو! اللہ تم سے بکثرت
اموال غنیمت کا وعدہ فرما چکا ہے جنہیں تم عنقریب حاصل کرو گے لیکن
فوری طور پر تو اس نے یہ فتح تمہیں عطا کر دی اور لوگوں کے ہاتھ تمہارے
خلاف اٹھنے سے روک دیے   وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٢٠ تاکہ یہ واقعہ مومنوں کے لیے ایک نشانی بن جائے
اور اللہ تمہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت بخشے   وَّ اُخْرٰى لَمْ
تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرًا ۝٢١ اس کے علاوہ کچھ دوسری غنیمتوں کا بھی وہ تم سے وعدہ فرماتا ہے
جن پر تم ابھی قادر نہیں ہو مگر وہ اللہ کے احاطہ قدرت میں ہیں اور اللہ ہر چیز
پر قادر ہے   وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا
يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ۝٢٢ یہ کافر لوگ اگر اِس وقت تم سے لڑتے تو
یقیناً پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور اس وقت کوئی حامی و مددگار نہ پاتے   سُنَّةَ



اللّٰهِ الَّتِیۡ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلُ ۚۖ وَ لَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِیۡلًا ﴿۲۳﴾
یہی اللہ کا دستور ہے جو ہمیشہ سے چلا آرہا ہے اور تم اللہ کے دستور میں کوئی
تبدیلی نہ پاؤ گے وَ هُوَ الَّذِیۡ كَفَّ اَیۡدِیَهُمۡ عَنۡكُمۡ وَ اَیۡدِیَكُمۡ
عَنۡهُمۡ بِبَطۡنِ مَكَّةَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ اَظۡفَرَكُمۡ عَلَیۡهِمۡ ؕ وہی تو ہے
جس نے مکہ کی وادی میں تمہیں کافروں پر غلبہ عطا کر دینے کے باوجود ان
کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دئے وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرًا ﴿۲۴﴾ اور جو اعمال بھی تم کرتے ہو، اللہ انہیں دیکھ رہا ہے
هُمُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ وَ
الۡهَدۡیَ مَعۡكُوۡفًا اَنۡ یَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ یہ اہل مکّہ وہی لوگ تو ہیں جنہوں
نے خود کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام کی طرف جانے سے روکا اور ہدی کے
جانوروں کو بھی ان کی قربانی کی جگہ پہنچنے سے روک دیا تھا وَ لَوۡ لَا رِجَالٌ
مُّؤۡمِنُوۡنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ اَنۡ تَطَـُٔوۡهُمۡ
فَتُصِیۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌۢ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ۚ اور اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ
جنگ کی صورت میں مکّہ میں موجود بہت سے مومن مرد اور مومن
عورتوں کو جنہیں تم پہچانتے نہیں، نادانستگی میں تم انہیں پامال کر دو گے

اور بلاوجہ تم پر ایک الزام لگ جائے گا، تو اسی وقت جنگ کی اجازت
دے دی جاتی مکہ میں بہت سے ایسے لوگ موجود تھے جو ایمان لے آئے تھے
لیکن مشرکوں کے ڈر سے اپنا ایمان ظاہر نہیں کیا تھا، جنگ کی صورت میں مسلمان
انہیں مشرک سمجھ کر قتل کر ڈالتے جو اللہ کو منظور نہ تھا لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ
رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ اور اس لئے بھی تا کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت
میں داخل کرے لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ البتہ اگر مکّہ کے وہ مومن مرد اور مومن عورتیں
الگ ہوگئے ہوتے تو ان اہل مکہ میں سے جو لوگ کافر تھے ہم انہیں ابھی
دردناک عذاب کی سزا دیتے اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ
كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾
جب کفار مکّہ نے اپنے دلوں میں غیرت کے نام پر زمانہ جاہلیت کی
عصبیت کو جگہ دی تو اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر سکینت نازل
فرمائی اور انہیں تقویٰ کی بات پر قائم اور مستحکم کر دیا کہ وہی اس کے

زیادہ حق دار اور اہل تھے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے صلح حدیبیہ
کے دوران ایک ایسا موقع بھی آیا جب کفار نے ایسی ناپسندیدہ حرکات کیں جن کی
بدولت جنگ شروع ہو سکتی تھی لیکن اللہ کی حکمت یہ تھی کہ ابھی جنگ نہ ہو، سو
مومنوں کے قلوب پر اطمینان اور سکون نازل کر دیا رکوع[۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#475

https://archive.org/dow

آیت نمبر 27 تا 29 میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خواب کی تصدیق۔اس کی تعبیر کے ظہور میں جو تاخیر ہوئی اس کی حکمت۔رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)اور آپ کے صحابہ کی خصوصیات جو تورات میں دی گئی ہیں اور حق کے تدریجی غلبہ کی مثال جو انجیل میں دی گئی ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ بے شک اللہ نے اپنے
رسول کو حقیقت پر مبنی ایک سچا خواب دکھایا تھا لَتَدْخُلُنَّ
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ
رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ ان شاء اللہ تم مسلمان
ضرور مسجد حرام میں امن و امان کے ساتھ داخل ہوگے اور وہاں جاکر
بلا کسی خوف و خطر اپنا سر منڈواؤ گے اور بال ترشواؤ گے فَعَلِمَ مَا لَمْ
تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ اللہ ان باتوں سے

واقف ہے جو تم نہیں جانتے، سو وہ خواب پورا ہونے سے بہت پہلے اس
نے فوری طور پر تمہیں یہ فتح عطا کر دی ہے هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ
كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ﴿۲۸﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت
اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اس دین حق کو ہر باطل دین پر غالب
کر دے اور اس حقیقت پر اللہ کی گواہی کافی ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ ۛۚ اللہ کے رسول محمد ﷺ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں، وہ
کافروں کے مقابلہ میں بہت سخت لیکن آپس میں نہایت رحم دل ہیں، تم
ہمیشہ انہیں اللہ کے سامنے رکوع و سجود کی حالت میں پاؤ گے کہ اللہ کے
فضل اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں، سجدوں کے اثرات ان کے
چہروں پر موجود ہیں جن سے وہ الگ پہچانے جاسکتے ہیں ، یہ ہے اس
جماعت کی وہ صفات جو تورات میں دی گئی ہیں ، وَ مَثَلُهُمْ فِي



الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ اور انجیل

میں ان کی مثال یہ ہے کہ گویا ایک کھیتی جس نے پہلے ایک چھوٹی سی

کونپل نکالی پھر اس کونپل کو تقویت دے کر مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوتی

گئی حتیٰ کہ اپنے تنے پر اس طرح کھڑی ہو گئی کہ وہ کسان کے لئے خوشی

کا باعث بنتی ہے، اسی طرح اس جماعت کو یہ زور اور قوت اس لئے عطا

کی گئی تاکہ انہیں دیکھ کر کفار اپنے غیض و غضب کی آگ میں جلیں

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹ جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ کرتے رہے،

اللہ نے ان سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے رکوع [۴]

فہرست سورت | پہلا صفحہ

March 20,2013 @ 10:18 pm : (rev : July 24, 2013) [Rev March 24,2014]

49:سورۃ الحجرات

#476

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
49	سُوْرَۃُ الْحُجُرٰت	مدنی	2	18	26	حٰمٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیت نمبر 1 تا 10 میں مسلمانوں کو معاشرتی زندگی کے کچھ آداب کی تعلیم دی گئی ہے۔ ان میں رسول اللہ (ﷺ) کی مجلس کے آداب، اہم خبروں پر رد عمل سے پہلے اس کے بارے میں تحقیق کرنے، مسلمانوں کے دو گروہوں میں لڑائی کی صورت میں مصالحت کی تاکید،

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١ اے ایمان والو! تم کسی بات
میں اللہ اور رسول کے سامنے اپنی رائے کو مقدم نہ سمجھو اور اللہ سے
ڈرتے رہو، اللہ خوب سننے والا اور سب سے زیادہ جاننے والا ہے يٰۤاَيُّهَا

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا
تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ
اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ۝۲ اے ایمان والو! اپنی آواز کو
نبی ﷺ کی آواز سے زیادہ بلند نہ کرو اور نہ ان کے ساتھ اس طرح
زور سے پکار کر بات کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کے
ساتھ بات کرتے ہو، ایسا نہ ہو کہ اس گستاخی کے سبب تمہارے تمام
اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ
اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ
قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ۝۳ جو لوگ اللہ
کے رسول ﷺ کے سامنے اپنی آواز پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں
جن کے دلوں کو اللہ نے تقوٰی کے لئے چن کر خالص کر لیا ہے، ان کے
لئے بڑی مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ
وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ۝۴ اے پیغمبر (ﷺ)!
جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر کھڑے ہو کر پکارتے ہیں ان میں سے
اکثر بے عقل اور نا سمجھ ہیں وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰی تَخْرُجَ

اِلَیۡهِمۡ لَکَانَ خَیۡرًا لَّهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵﴾ اور اگر وہ
لوگ صبر سے کام لیتے یہاں تک کہ آپ خود ہی باہر ان کے پاس
تشریف لے آتے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا، اور اللہ بڑی مغفرت
کرنے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ
جَآءَکُمۡ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوۡۤا اَنۡ تُصِیۡبُوۡا قَوۡمًۢا بِجَهَالَةٍ
فَتُصۡبِحُوۡا عَلٰی مَا فَعَلۡتُمۡ نٰدِمِیۡنَ ﴿۶﴾ اے ایمان والو! اگر کوئی
فاسق شخص تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی خوب تحقیق کر
لیا کرو، ایسا نہ ہو کہ تم لاعلمی میں کسی قوم کو ضرر پہنچادو پھر تمہیں اپنے
کئے پر نادم ہونا پڑے وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ فِیۡکُمۡ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؕ لَوۡ
یُطِیۡعُکُمۡ فِیۡ کَثِیۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ وَ لٰکِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ
اِلَیۡکُمُ الۡاِیۡمَانَ وَ زَیَّنَهٗ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ وَ کَرَّهَ اِلَیۡکُمُ الۡکُفۡرَ وَ
الۡفُسُوۡقَ وَ الۡعِصۡیَانَ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ﴿ۙ۷﴾ اور خوب
جان لو کہ اللہ کا رسول تمہارے درمیان موجود ہے، اگر وہ بہت سے
معاملات میں تمہاری رائے پر عمل کرنے لگیں تو تم خود ہی مشکلات میں
مبتلا ہو جاؤ گے، مگر اللہ نے ایمان کو تمہارے لئے محبوب بنا دیا اور اسے

تمہارے دلوں میں خوشنما کر دیا نیز کفر و فسق اور نافرمانی سے نفرت
تمہارے دل میں ڈال دی، ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں فَضْلًا مِّنَ
اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۸ یہ سب کچھ اللہ کے فضل
اور اس کے انعام کی وجہ سے ہے، اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی
حکمت والا ہے وَ اِنْ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں
تو ان کے درمیان اختلاف کو رفع کر کے صلح کرا دیا کرو فَاِنْۢ بَغَتْ
اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى
اَمْرِ اللّٰهِ ۚ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو
تم بھی زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی
طرف رجوع کر لے فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ
اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹ اور جب وہ گروہ اللہ
کے حکم کی طرف رجوع کر لے تو ان دونوں کے درمیان عدل و
انصاف کے ساتھ مصالحت کرا دو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں
کو پسند کرتا ہے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ

اَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ بے شک مومن تو
ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان مصالحت
کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے گا رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#477

https://archi ve.org/dow

آیت نمبر 11 تا 18 میں مسلمان بھائیوں کا مذاق نہ اڑانے اور بد گمانی سے بچنے کی ہدایت شامل ہیں۔ قبیلوں میں تقسیم کا مقصد صرف یہ ہے کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو ورنہ اللہ کے نزدیک وہی معزز اور باعزت ہے جو پرہیز گار ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

اے ایمان والو! تم میں سے مَردوں کا ایک گروہ دوسرے گروہ کا مذاق نہ اڑائے، شاید وہ لوگ اِن سے بہتر ہوں اور اسی طرح عورتوں کو دوسری عورتوں پر نہیں ہنسنا چاہئے شاید وہ عورتیں ان سے بہتر ہوں

وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ

اور آپس میں ایک دوسرے پر طعن و تشنیع نہ کرو اور نہ ہی کسی کو برے القاب سے پکارو

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ ایمان لانے کے بعد کسی کو برے نام سے پکارنا بہت ہی بری
بات ہے ، اور جو لوگ ایسے کاموں سے توبہ نہ کریں سو یقیناً وہی لوگ ظالم
ونافرمان ہیں يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ؗ
اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ
اے ایمان والو ! لوگوں کے بارے میں ہر وقت بدگمانی سے اجتناب کرو
کیونکہ بعض بدگمانیاں گناہ میں شامل ہیں، لوگوں کے عیب اور کمزوریاں نہ
تلاش کرتے رہو اور نہ کسی کی غیبت کرو اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ
لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے
مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے ؟ یقیناً تم اسے برا سمجھتے ہو کسی مسلمان کی
غیبت کرنا ایسا ہی ہے کہ اس کی موت کے بعد اس کا گوشت کھانا وَ اتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک وہ بڑا ہی
توبہ قبول کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ
لِتَعَارَفُوْا ؕ اے لوگو ! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے
پیدا کیا اور تمہیں مختلف قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کر دیا تا کہ ایک
دوسرے کو پہچان سکو اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ بے شک اللہ کی بارگاہ میں تم میں زیادہ معزز
وہی ہے جو زیادہ پرہیزگار ہو، بے شک اللہ سب سے زیادہ جاننے والا اور
سب کے حال سے باخبر ہے قوموں اور قبیلوں کی تقسیم صرف پہچان کے لئے
ہے، لیکن محض اس کی بنیاد پر کسی شخص کو اللہ کی قربت نہیں حاصل ہوتی، جس
کی بنیاد صرف اعمال اور پرہیزگاری ہے قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ
لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ
قُلُوْبِكُمْ ؕ یہ بدّو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے، آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ تم ابھی ایمان نہیں لائے، ہاں البتہ یہ کہو کہ ہم نے اطاعت
قبول کرلی ہے، اور ایمان تو ابھی تک تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں
ہوا وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ
شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول کی
صحیح طور سے اطاعت کروگے تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی
نہیں کرے گا، بے شک وہ بہت مغفرت کرنے والا اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ

اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ درحقیقت مومن تو وہ ہیں جو اللہ
پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے، پھر اس میں کبھی شک نہیں کیا اور
اپنی جان اور اپنے مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے، یہی لوگ
سچے مومن ہیں اپنا مال بھی دین کی تقویت و تائید کے لئے صرف کیا اور جان
قربان کرنے کی نوبت آئی تو اس سے بھی دریغ نہیں کیا قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ
بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ
اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ کو اپنی
دینداری سے آگاہ کرنا چاہتے ہو، اللہ تو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز سے
آگاہ ہے اور اللہ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ
اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ یہ لوگ آپ پر احسان
جتاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ
اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ
هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ بلکہ یہ تو اللہ کا تم پر
احسان ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی، بشرطیکہ تم اپنے
ایمان کے دعویٰ میں سچے ہو اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ یقیناً اللہ آسمانوں اور زمین
کی ہر پوشیدہ چیز کا علم رکھتا ہے، اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اسے دیکھ
رہا ہے رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

a

50:سورۃ ق

#478

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
50	سُوْرَةُ قٓ	مکی	3	45	26	حٰمٓ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ ہی کا نازل کردہ ہے۔
آسمان اور زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں جو اس بات کی گواہی دیتی ہیں
کہ ان سب کا پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے اور وہ دوبارہ بھی پیدا کر سکتا ہے۔
مشرکین کی عبرت کے لئے پچھلی نافرمان قوموں کے انجام کا حوالہ، جنہوں
نے اپنے رسول کو جھٹلایا اور بالآخر اللہ کے عذاب نے آ پکڑا۔

قٓ ۚ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ ۚ﴿۱﴾ ق، (ان حروف مقطعات کے حقیقی
معنی اللہ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ہی جانتے ہیں)، قسم ہے باعظمت قرآن
کی! کہ یہ قرآن اللہ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ
جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَیۡءٌ عَجِیۡبٌ ۚ﴿۲﴾

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ بلکہ ان لوگوں کو
اس بات پر تعجب ہوا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے
والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو ایک عجیب بات ہے کہ جب ہم مر کر
مٹی ہو جائیں گے تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ یہ واپسی تو عقل سے بعید
ہے قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ
حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ حقیقت یہ ہے کہ زمین ان کے مردہ جسم میں سے جو کچھ
کھاتی ہے وہ سب ہمارے علم میں ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے
جس میں سب کچھ محفوظ ہے بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ جب حق ان کے
پاس آیا تو ان لوگوں نے اسی وقت اسے جھٹلا دیا، اسی وجہ سے یہ ایک
اضطراب میں مبتلا ہیں اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ
كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ کیا ان لوگوں نے
اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کیسا بنایا اور کس
طرح اسے آراستہ کیا؟ پھر اس میں کوئی شگاف تک نہیں ہے وَ
الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

كُلِّ زَوۡجٍۭ بَهِيۡجٍ ۝۷ اور اسی طرح زمین کو ہم نے فرش کی طرح پھیلا
دیا اور اس میں بھاری پہاڑ جما دئے پھر کس طرح قسم قسم کی خوبصورت
نباتات اگائیں تَبۡصِرَةً وَّ ذِكۡرٰى لِكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ۝۸ اللہ کی
طرف رجوع کرنے والے ہر بندہ کے لئے ان سب چیزوں میں بصیرت
اور نصیحت کا سامان موجود ہے وَ نَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا
فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الۡحَصِيۡدِ ۝۹ اور ہم نے آسمان سے
بابرکت پانی برسایا جس سے ہم نے باغ بھی اگائے اور غلہ کے کھیت بھی
وَ النَّخۡلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۝۱۰ اور کھجوروں کے بلند و بالا
درخت بھی جو تہ دار خوشوں سے لدے ہوتے ہیں رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ ۙ وَ
اَحۡيَيۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ۝۱۱ یہ انتظام ہے
بندوں کو رزق دینے کے لئے اور اس پانی سے ہم نے ایک مردہ زمین کو
زندگی بخش دی، تمام مُردہ انسانوں کا قبروں سے نکلنا بھی بالکل اسی
طرح ہو گا كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّ اَصۡحٰبُ الرَّسِّ وَ
ثَمُوۡدُ ۝۱۲ اور اس سے پہلے قوم نوح، اصحاب الرَّس، اور قوم ثمود بھی
اپنے رسولوں کو جھٹلا چکے ہیں وَ عَادٌ وَّ فِرۡعَوۡنُ وَ اِخۡوَانُ لُوۡطٍ ۝۱۳

وَّ اَصۡحٰبُ الۡاَیۡکَۃِ وَ قَوۡمُ تُبَّعٍ ؕ اور اسی طرح قوم عاد، قوم فرعون

، قوم لوط، ایکہ والے اور قوم تبع نے بھی جھٹلایا تھا کُلٌّ کَذَّبَ

الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِیۡدِ ﴿۱۴﴾ ان سب لوگوں نے ہمارے رسولوں کو

جھٹلایا تھا، پھر ان سب پر میرے عذاب کا وعدہ سچ ثابت ہو کر رہا

اَفَعَیِیۡنَا بِالۡخَلۡقِ الۡاَوَّلِ ؕ بَلۡ ہُمۡ فِیۡ لَبۡسٍ مِّنۡ خَلۡقٍ

جَدِیۡدٍ ﴿۱۵﴾ؑ کیا پہلی دفعہ پیدا کرنا ہمارے لئے مشکل تھا ؟ نہیں ! ایسا

نہیں، لیکن پھر بھی ان لوگوں کو دوبارہ پیدا کئے جانے کے بارے میں

شک ہے رکوع[۱]

پہلا صفحہ فہرست سورت

#479

https://archive.org/dow

آیات نمبر 16 تا 35 میں تلقین کہ انسان کے تمام اعمال کی تفصیل لکھی جا رہی ہے۔ قیامت کے دن منکرین کے انجام کا ایک منظر۔ اس دن اہل ایمان ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت کے باغوں میں داخل ہو جائیں گے

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ حقیقت یہ ہے کہ ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اس کے دل میں ابھرنے والے وسوسوں تک کو جانتے ہیں، اور ہم تو اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ جب دائیں اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے دو فرشتے سب کچھ ضبط تحریر میں لیتے رہتے ہیں مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ اس کی زبان سے کوئی لفظ نکلنے سے پہلے اس کے پاس ایک نگہبان لکھنے کے لئے

تیار رہتا ہے فرشتوں کا اعمال کے متعلق لکھنا محض اتمام حجت کے طور سے ہے
ورنہ اللہ تو دل میں ابھرنے والے وسوسوں تک کو جانتا ہے وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ
الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝١٩ موت کی سختی
اپنی شقاوت اور سعادت کے ساتھ آ پہنچی، یہی تو وہ چیز تھی جس سے تو
بچتا پھرتا تھا انسان کی موت ہی اس کے لئے قیامت ہے کیونکہ موت کے بعد
قیامت تک وہ کوئی اور عمل نہ کر سکے گا وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ
الْوَعِيْدِ ۝٢٠ اور صور پھونکا جائے گا، یہی ہمارے وعدہ عذاب کا دن
ہے وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ۝٢١ اور ہر شخص
اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک فرشتہ اسے میدان حشر میں
لانے والا ہو گا اور ایک فرشتہ اس کے ساتھ گواہ ہو گا لَقَدْ كُنْتَ فِيْ
غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ
حَدِيْدٌ ۝٢٢ ارشاد ہو گا کہ تو عمر بھر آج کے دن کے بارے میں غفلت
میں پڑا رہا، اب ہم نے تیرا پردہ ہٹا دیا ہے سو آج تیری نگاہ بہت تیز ہے
وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝٢٣ اور اس کے ساتھ متعین
فرشتہ کہے گا کہ اس کا اعمال نامہ حاضر ہے اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ

كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿٢٥﴾ فرشتوں کو حکم
ہو گا کہ ہر سرکش و ناشکر گزار اور نیکی سے روکنے والے، حد سے تجاوز
کرنے والے اور دین میں شکوک پیدا کرنے والے کافر کو جہنم میں ڈال
دو الَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِیٰهُ فِی الْعَذَابِ
الشَّدِیْدِ ﴿٢٦﴾ اور ایسے لوگ جنہوں نے اللہ کے علاوہ کوئی دوسرے
معبود بھی بنا رکھے تھے، ان سب کو سخت عذاب میں پھینک دو قَالَ
قَرِیْنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطْغَیْتُهٗ وَ لٰكِنْ كَانَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ﴿٢٧﴾ تب
اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے رب! اسے سرکش میں نے
نہیں بنایا بلکہ یہ خود ہی انتہا درجہ کی گمراہی میں مبتلا تھا قَالَ لَا
تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْكُمْ بِالْوَعِیْدِ ﴿٢٨﴾ ارشاد ہوگا
کہ میرے روبرو مت جھگڑو، میں تو تمہیں پہلے ہی اس برے انجام سے
آگاہ کر چکا تھا مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَ مَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِیْدِ ﴿٢٩﴾ ع میرا حکم تبدیل نہیں ہو سکتا اور نہ ہی میں اپنے بندوں پر
ظلم کرتا ہوں [رکوع ۲] یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَ
تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ ﴿٣٠﴾ اس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے کہ کیا تو

بھر گئی؟ وہ جواب دے گی کہ کیا کچھ اور بھی باقی ہے؟ وَ اُزْلِفَتِ
الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ اور اس دن جنت پرہیزگاروں کے
اتنے نزدیک کر دی جائے گی کہ ان میں کوئی فاصلہ نہ رہے گا هٰذَا مَا
تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ ارشاد ہو گا کہ یہی وہ جنت ہے
جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا کہ یہ ہر اس شخص کے لئے ہو گی جو اللہ کی
طرف رجوع کرنے والا اور حقوق الٰہی کی حفاظت کرنے والا تھا مَنْ
خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ جس نے
رحمٰن کو دیکھا نہیں تھا لیکن اس کے باوجود اس سے ڈرتا رہا اور ایسا دل
لے کر حاضر ہوا جو یاد الٰہی کی طرف متوجہ تھا اِدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ ان سے کہا جائے گا کہ اس جنت میں سلامتی
کے ساتھ داخل ہو جاؤ، آج کا دن ابدی زندگی ملنے کا دن ہے لَهُمْ مَّا
يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَ لَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وہاں ان کے لئے وہ سب کچھ ہو
گا جس کی وہ خواہش کریں گے، اور ہمارے پاس تو اُن کے لئے اس سے
بھی زیادہ ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#480

https://archive.org/dow

آیات نمبر 36 تا 45 میں بیان کہ اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ ادوار میں پیدا کیا۔ رسول اللہ (ﷺ) کو منکرین سے درگزر کرنے اور اللہ کی حمد و ثنا بیان کرنے کی تاکید۔

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا
فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾ اور ہم ان کفار مکّہ سے
پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے کہیں زیادہ طاقتور
تھیں، پھر جب ہمارا عذاب آیا تو وہ اپنی بستیوں میں پناہ کی تلاش میں
پھرتے رہے، کیا انہیں کوئی پناہ کی جگہ مل سکی؟ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾
بے شک اس میں ہر اس شخص کے لئے نصیحت ہے جو قلب سلیم رکھتا
ہو اور جو توجہ کے ساتھ بات سنے وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾
بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان
ہے سب کو چھ ادوار میں پیدا کیا اور ہمیں کوئی تھکان لاحق نہ ہوئی
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ
الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ پس اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! جو کچھ یہ
لوگ کہہ رہے ہیں اس پر صبر کیجیے اور طلوع آفتاب اور غروب آفتاب
سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہیں یہودیوں کا
عقیدہ تھا کہ اللہ نے زمین و آسمان چھ دن میں بنائے پھر وہ تھک گیا تو ساتویں دن
اس نے آرام کیا اسی طرح کفار کہا کرتے تھے کہ مرنے کے بعد کسی کو دوبارہ پیدا
نہیں کیا جائے گا وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ اور
رات کے کچھ اوقات میں بھی اس کی تسبیح بیان کیا کیجئے اور نمازوں کے
بعد بھی وَ اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ اے
لوگو ! اس دن کے بارے میں بہت غور سے سنو جب ایک پکارنے والا
بہت قریبی جگہ سے پکارے گا يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ جس دن یقینی طور پر سب لوگ اس چنگھاڑ کو

سن لیں گے، وہی دن قبروں سے نکلنے کا دن ہو گا اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیٖ وَ
نُمِیۡتُ وَ اِلَیۡنَا الۡمَصِیۡرُ ﴿۴۳﴾ بے شک ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور ہم
ہی موت دیتے ہیں، اور بالآخر ہماری طرف ہی سب کو واپس لوٹ کر آنا
ہے یَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَیۡنَا
یَسِیۡرٌ ﴿۴۴﴾ جس دن ان پر سے زمین پھٹ جائے گی اور لوگ اس میں
سے دوڑتے ہوئے نکل آئیں گے، اس طرح زندہ کر کے لوگوں کو جمع
کرنا ہمارے لیے نہایت آسان ہے نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ مَاۤ
اَنۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِجَبَّارٍ ۟ فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ یَّخَافُ وَعِیۡدِ ﴿۴۵﴾ ع
اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ) ! جو کچھ یہ کافر کہہ رہے ہیں ہم اسے خوب جانتے
ہیں، آپ کا یہ کام نہیں کہ ایمان قبول کرنے کے لئے ان لوگوں پر جبر
کریں، آپ تو بس قرآن کے ذریعہ ہر اس شخص کو نصیحت کرتے رہیں
جو میرے وعدہ عذاب سے ڈرتا ہے رکوع [۳]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

51:سورۃ الذاریات

#481

https://archi
ve.org/dow

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
حٰمٓ	26 27	60	3	مکی	سُوۡرَۃُ الذّٰرِیٰت	51

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 23 میں منکرین کو تنبیہ کہ قیامت ایک حقیقت ہے اور ہر شخص کو اس کے اعمال کی جزا و سزا ضرور ملے گی۔ اس دن منکرین کو ان کے اعمال کی سزا ملے گی اور اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ یقین کرنے والوں کے لئے زمین اور خود ان کے اندر بہت سی نشانیاں موجود ہیں

وَ الذّٰرِیٰتِ ذَرۡوًا ۙ﴿۱﴾ قسم ہے تند و تیز ہواؤں کی جو اڑاتی ہیں غبار
فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ﴿۲﴾ پھر پانی سے لدے ہوئے بادل اٹھانے والی ہوا
ؤں کی قسم فَالۡجٰرِیٰتِ یُسۡرًا ۙ﴿۳﴾ پھر ان ہواؤں کی قسم جو آہستہ

آہستہ چلتی ہیں فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ پھر اللہ کے حکم سے باران
رحمت تقسیم کرنے والی ہواؤں کی قسم اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾
آخرت کا جو وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے بے شک وہ بالکل سچ ہے وَّ اِنَّ
الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ اور اعمال کی جزا و سزا ضرور واقع ہو کر رہے گی وَ
السَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ قسم ہے گزرگاہوں والے آسمان کی جس
میں اجرام فلکی کے مدار اور فرشتوں کی گزرگاہیں ہیں اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ
مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ بیشک تم لوگ اس کے بارے میں اختلاف میں مبتلا ہو
یُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ اس سے وہی روگردانی اختیار کرتا ہے جو
خیر و سعادت سے بالکل ہی محروم ہو قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ
هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ ہلاک ہو جائیں قیاس آرائیاں کرنے
والے وہ لوگ جو غفلت و جہالت کی وجہ سے آخرت کو بھولے ہوئے
ہیں یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۱۲﴾ ان کا حال یہ ہے کہ پوچھتے ہیں
روز جزا کب واقع ہو گا؟ یَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ روز جزا
اس دن ہو گا جس دن ان لوگوں کو آگ پر تپایا جائے گا ذُوْقُوْا
فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ ان سے کہا

جائے گا کہ اپنے کفر و گمراہی کا مزہ چکھو! یہ وہی عذاب ہے جس کے
طلب کرنے میں تم جلدی کیا کرتے تھے اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّ
عُيُوۡنٍ﴿۱۵﴾ البتہ اس دن پرہیز گار لوگ باغات اور چشموں میں ہوں
گے اٰخِذِيۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ‌ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ
مُحۡسِنِيۡنَ﴿۱۶﴾ اپنے رب کی عطا کردہ نعمتیں حاصل کر رہے ہوں گے
کیونکہ اس سے پہلے دنیا میں وہ لوگ اخلاص کے ساتھ نیک اعمال کیا
کرتے تھے كَانُوۡا قَلِيۡلًا مِّنَ الَّيۡلِ مَا يَهۡجَعُوۡنَ﴿۱۷﴾ یہ لوگ رات
کو بہت ہی کم سویا کرتے تھے وَبِالۡاَسۡحَارِ هُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ﴿۱۸﴾
اور رات کے آخری حصہ میں استغفار کیا کرتے تھے وَفِىۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ
حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ﴿۱۹﴾ اور ان کے اموال میں مستحق افراد
خواہ وہ سوال کریں یا نہ کریں سب کا حق تھا وَفِى الۡاَرۡضِ اٰيٰتٌ
لِّلۡمُوۡقِنِيۡنَ﴿۲۰﴾ اور جو لوگ یقین کرنا چاہیں ان کے لئے تو زمین میں بھی
بہت سی نشانیاں ہیں وَفِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ‌ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ﴿۲۱﴾ بلکہ خود
تمہارے وجود میں نشانیاں موجود ہیں، پھر کیا تم دیکھتے نہیں؟ وَفِى
السَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ وَمَا تُوۡعَدُوۡنَ﴿۲۲﴾ اور اسی طرح آسمان میں

تمہارے لئے نشانیاں موجود ہیں جہاں سے بارش کی شکل میں تمہارا
رزق اتر تا ہے اور وہ چیز بھی جس کی وعید تمھیں سنائی جارہی ہے کہ اللہ
کا عذاب بھی آسمان ہی سے نازل ہوتا ہے فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ
اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ پس آسمان اور زمین کے
رب کی قسم! بلاشبہ جزاوسزا کا ہمارا یہ وعدہ ایسا ہی یقینی ہے جیسے خود تمہارا
بولنا ایک حقیقت ہے رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#482

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 24 تا 46 میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور قوم لوط کے واقعہ کی طرف اشارہ کہ کس طرح اللہ نے رسول کی تکذیب کرنے والی قوم کو ہلاک کر دیا۔ فرعون، عاد، ثمود اور قوم نوح کے واقعات کی طرف اشارہ کہ کس طرح انہوں نے اپنے رسولوں کی تکذیب کی اور بالآخر اللہ کے عذاب میں گرفتار ہوئے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! کیا ابراہیم (علیہ السّلام) کے معزّز مہمانوں کی خبر آپ تک پہنچی ہے

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ جب وہ ابراہیم (علیہ السّلام) کے پاس آئے اور انہیں سلام عرض کیا، آپ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اور دل میں خیال کیا کہ یہ کچھ اجنبی سے لوگ محسوس ہوتے ہیں

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ پھر وہ اپنے گھر والوں کے پاس گئے اور ایک بھنا ہوا

فربہ بچھڑا لے آئے فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ قَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وہ بچھڑا
لاکر مہمانوں کے سامنے پیش کیا اور کچھ توقف کے بعد ان سے کہا کہ
آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں؟ فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ پھر اصرار
کے باوجود ان کے نہ کھانے پر ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے دل میں
خوف محسوس کیا قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَبَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾
مہمانوں نے کہا کہ خوفزدہ مت ہوں اور پھر ابراہیم (علیہ السّلام) کو
ایک بڑے علم والے بیٹے کی بشارت سنائی فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِىۡ
صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِيۡمٌ ﴿۲۹﴾ تو یہ سن کر ان کی
بیوی حیران ہو کر سامنے آئی اور تعجب سے اپنے ماتھے پر ہاتھ مار کر کہنے لگی
کہ میں بڑھیا اور بانجھ؟ مجھ سے بیٹا کیسے ہو گا قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۰﴾ انہوں نے کہا کہ تیرے رب نے اسی
طرح فرمایا ہے، بے شک وہ بہت حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے

- قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ﴿۳۱﴾ ابراہیم (علیہ السّلام) نے کہا
کہ اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو! اب تمہیں کیا مہم درپیش ہے؟ قَالُوْٓا اِنَّآ
اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ﴿۳۲﴾ انہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی
طرف بھیجے گئے ہیں، قوم لوط کی طرف لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ
طِيْنٍ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ﴿۳۴﴾ تاکہ ان لوگوں پر پکی
ہوئی مٹی کے پتھر برسا دیں، وہ پتھر جو آپ کے رب کی جانب سے اس حد
سے گزر جانے والی قوم کے لئے نشان زدہ ہیں فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ﴿۳۵﴾ اور آخر کار اس بستی میں جتنے اہل ایمان تھے، ہم نے
انہیں وہاں سے باہر نکال لیا فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ
الْمُسْلِمِيْنَ﴿۳۶﴾ اور وہاں ہم نے مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا اور
کوئی گھر پایا ہی نہیں یہ گھرانہ لوط (علیہ السّلام) اور ان کی دو بیٹیوں پر مشتمل تھا
وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ﴿۳۷﴾ اور
ہم نے ان تباہ شدہ بستیوں کو ایسے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا کر چھوڑ
دیا جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى
فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ﴿۳۸﴾ اور اسی طرح موسیٰ کے واقعہ میں بھی

ایک عبرت آموز نشانی ہے، جب ہم نے انہیں صریح معجزہ دے کر
فرعون کی طرف بھیجا فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾
لیکن اس نے اپنی طاقت کے زعم میں روگردانی کی اور کہنے لگا کہ موسٰی
جادوگر ہے یا دیوانہ فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَ هُوَ
مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ پھر ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان سب
کو سمندر میں پھینک دیا، اس حال میں کہ وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہا تھا
وَ فِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ اور قوم عاد کے
واقعہ میں بھی ایک سبق آموز نشانی ہے، جب ہم نے ان پر ایک تند و
تیز آندھی بھیجی مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ
كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وہ جس چیز پر بھی گزرتی اسے بوسیدہ ہڈیوں کی طرح
ریزہ ریزہ کر ڈالتی تھی وَ فِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى
حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ اور ثمود کے واقعہ میں بھی نشان عبرت ہے جب ان سے کہا
گیا تھا کہ تم لوگ اس دنیاوی ساز و سامان سے مزید کچھ دن فائدہ اٹھا لو
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ
يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ سو ان لوگوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی، پھر

ان کے دیکھتے ہی دیکھتے ایک ہولناک کڑک نے انہیں آ پکڑا فَمَا
اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّ مَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۝ ٤٥ پھر نہ تو وہ
کھڑے ہو سکے اور نہ ہی کسی سے مدد حاصل کر سکے وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ
قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ ٤٦ اور ان سے پہلے ہم قوم نوح
کو ہلاک کر چکے ہیں، بلاشبہ وہ بہت ہی نافرمان لوگ تھے رکوع[٢]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#483

https://archive.org/dow

آیات نمبر 47 تا 60 میں زمین اور آسمان میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ صرف اللہ ہی ہمارا خالق اور رب ہے۔ اس سے پہلی قومیں بھی اپنے رسولوں کو جادوگر اور دیوانہ کہتی رہی ہیں۔ رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کو تسلی کہ آپ نے اپنا فرض پورا کر دیا ہے سو اب منکرین کو ان کے حال پر چھوڑ دیں، البتہ یاد دہانی کرتے رہیں۔ جنات اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ اللہ کی بندگی کریں۔

وَ السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ اور آسمان کو ہم
نے اپنے دست قدرت سے بنایا اور ہم ہی اسے وسعت دینے والے ہیں
وَ الْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور سطح زمین کو ہم ہی
نے فرش کی طرح بنایا، سو ہم کیا خوب ہموار کرنے والے ہیں وَ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ اور ہم نے ہر چیز
کے جوڑے پیدا کئے ہیں تاکہ تم ان چیزوں میں غور کرو فَفِرُّوْٓا اِلَى

اللّٰهِ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿ۚ۵۰﴾ بس تم اللہ ہی کی طرف دوڑو،
بے شک میں اس کی طرف سے تم سب کے لئے واضح طور پر خبر دار
کرنے والا ہوں وَ لَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ مِّنۡهُ
نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿ۚ۵۱﴾ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ ٹھہراؤ،
بے شک میں اس کی طرف سے تم سب کو واضح طور پر خبر دار کرنے
والا ہوں کَذٰلِکَ مَاۤ اَتَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا
قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿ۚ۵۲﴾ اسی طرح ان سے پہلے گزرے ہوئے
لوگوں کے پاس جب بھی کوئی رسول آیا تو انہوں نے یہی کہا کہ یہ شخص
جادوگر یا دیوانہ ہے اَتَوَاصَوۡا بِهٖ ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ﴿ۚ۵۳﴾ کیا
یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے چلے آئے ہیں؟
نہیں! بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب سرکش لوگ ہیں، اور ان سب کی
ذہنیت ایک جیسی ہے فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ ﴿۫۵۴﴾ پس اب
آپ ان کی مطلق پروانہ کیجئے، آپ پر کوئی الزام نہیں، آپ نے اللہ کا
پیغام پہنچانے کا حق ادا کر دیا ہے وَّ ذَکِّرۡ فَاِنَّ الذِّکۡرٰی تَنۡفَعُ
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾ لیکن نصیحت کرتے رہیں کیونکہ نصیحت ایمان والوں کو

ضرور فائدہ پہنچاتی ہے   وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا
لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اسی لئے پیدا کیا
ہے کہ وہ میری بندگی کریں مَاۤ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَاۤ اُرِيْدُ
اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ نہ میں ان سے رزق طلب کرتا ہوں اور نہ یہ چاہتا
ہوں کہ وہ مجھے کچھ کھلائیں   اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ
الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾ بیشک اللہ تو خود ہی ہر ایک کو رزق پہنچاتا ہے، وہ بڑی قوت
والا اور بہت زبردست ہے   فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ
ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾ بے شک جن لوگوں نے
نافرمانی کی ہے ان کے عذاب کا ایک حصہ مقرر ہو چکا ہے، جیسے ان سے
پہلے نافرمانوں کے عذاب کا حصہ مقرر تھا، اس لئے یہ لوگ مجھ سے
عذاب مانگنے میں جلدی نہ کریں   فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾ بالآخر ان کافروں کے لئے اس دن بڑی
ہلاکت ہوگی جس دن سے انہیں ڈرایا جارہا ہے رکوع [٣]

پہلا صفحہ   فہرست سورت

52:سورۃ الطور

#484 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
52	سُوْرَۃُ الطُّوْر	مکی	2	49	27	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 28 میں مشرکین کو انتباہ کہ جس عذاب سے انہیں ڈرایا جارہا ہے وہ ایک حقیقت ہے۔ قیامت کے دن منکرین کو آتش جہنم میں ڈالنے کا ایک منظر۔اس دن اہل ایمان اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ جنت کے باغوں میں اہل ایمان کو نعمتیں عطا کرنے کے مناظر۔

وَ الطُّوْرِ ۝١ وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝٢ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝٣ قسم ہے کوہ طور کی
اور اس لکھی ہوئی کتاب کی جو کھلے کاغذ پر لکھی ہوئی ہے وَ الْبَیْتِ
الْمَعْمُوْرِ ۝٤ وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝٥ وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝٦ اِنَّ
عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝٧ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝٨ اور قسم ہے آباد گھر کی اور

اونچی اٹھائی ہوئی چھت کی اور جوش مارنے والے سمندر کی کہ بے شک آپ
کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا، اسے کوئی روکنے والا نہیں يَّوْمَ تَمُوْرُ
السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿۹﴾ وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ﴿۱۰﴾ جس دن آسمان تیزی
سے لرزنے لگے گا اور پہاڑ تیزی سے اڑتے پھریں گے، ذرات بن کر ہوا
میں اڑ جائیں گے فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ
خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ سو اس دن ان جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے
جو بے ہودہ نکتہ چینیوں میں مشغول رہتے ہیں يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ
جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾ جس دن ان لوگوں کو دھکے دے کر آتش جہنم میں دھکیل
دیا جایا جائے گا هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اور ان سے
کہا جائے گا کہ یہ ہے جہنم کی وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے اَفَسِحْرٌ
هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿۱۵﴾ کیا یہ جادو ہے یا تمہیں اب بھی نظر
نہیں آتا؟ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اس جہنم میں داخل ہو جاؤ! اب تم
صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے دونوں برابر ہیں، بس تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جا
رہا ہے جیسے اعمال تم کرتے رہے ہو اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَعِيْمٍ ۙ﴿۱۷﴾
اس کے برعکس پرہیزگار لوگ جنت کے باغات اور مختلف قسم کی نعمتوں

میں ہوں گے فٰكِهِيْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ
الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ اپنے رب کی عطا کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں
گے ، ان کا رب انہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا كُلُوْا وَ
اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ ان سے کہا جائے گا کہ خوب
مزے سے کھاؤ اور پیو، یہ ان نیک اعمال کا صلہ ہے جو تم دنیا میں کرتے رہے
تھے مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وہ
قطار در قطار مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور دلکش آنکھوں والی
حوروں کو ہم ان کی زوجیت میں دے دیں گے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَاۤ اَلَتْنٰهُمْ
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی
ایمان لا کر ان کے نقش قدم پر چلتی رہی تو ان کی اس اولاد کو بھی ہم جنت
میں ان کے ساتھ ملا دیں گے اور اس کے بدلے میں ہم ان جنتیوں کے
اعمال کے صلہ میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے، یہ اعلیٰ درجہ کے جنتیوں
کے اکرام کے طور پر کیا جائے گا کہ ان کی وہ اولاد جو جنت میں ان سے نچلے
درجات میں ہے اسے بھی ان کے ساتھ ملا دیا جائے گا، لیکن ہر شخص کا جنت میں
داخلہ اس کے اپنے اعمال ہی کی بنیاد پر ہو گا كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ

رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ ہر شخص اپنے اعمال کے ساتھ بندھا ہوا ہے، جو لوگ ایمان
نہیں لائے ان کے ساتھ کوئی رعایت نہیں ہے انہیں دستور کے مطابق ان کے
اعمال کے مطابق ہی سزا ملے گی وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا
يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ اور ہم ان جنتیوں کو جس قسم کے پھل اور گوشت وہ چاہیں
گے مسلسل فراہم کرتے رہیں گے يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا
وَ لَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وہ جنت میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ کر، شراب کے
جام لے رہے ہوں گے، ایسی شراب کہ جسے پی کر نہ وہ فحش گوئی کریں گے
اور نہ کوئی گناہ کا کام وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ
مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ اور ان کی خدمت کے لئے غلمان ان کے گرد گھومتے ہوں گے،
گویا وہ غلاف میں چھپائے ہوئے موتی ہیں وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ اور وہ اہل جنت ایک دوسرے کی جانب متوجہ ہو کر آپس
میں گفتگو کریں گے قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ اور
کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم دنیا میں اپنے گھر میں اللہ سے ڈرتے رہتے تھے
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ آخرکار اللہ نے ہم پر
احسان فرمایا اور ہمیں جہنم کی جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے بچالیا اِنَّا
كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ ہم اس سے پہلے

دنیا میں اسی کو پکارا کرتے تھے، بلاشبہ وہ بڑا احسان کرنے والا اور ہر وقت
رحم کرنے والا ہے رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#485

https://archive.org/dow

آیات نمبر 29 تا 49 میں رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ مشرکین کی کہی
ہوئی لایعنی اور بیہودہ باتوں کی پرواہ کئے بغیر انہیں یاد دہانی کراتے رہیں۔ اللہ
کا رسول تبلیغ دین پر کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ غیب کا علم صرف اللہ ہی
کے پاس ہے۔ اللہ کے سامنے کسی کی تدبیر کارگر نہیں ہوتی۔ رسول اللہ
(ﷺ) کو صبر کے ساتھ صبح شام اپنے رب کی تسبیح کرنے کی ہدایت

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ پس
اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو نصیحت فرماتے رہیں، آپ اپنے
رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ مجنون اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ
نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ کیا یہ لوگ آپ کے بارے میں کہتے
ہیں کہ یہ شخص شاعر ہے اور ہم اس کے لئے گردش ایام کا انتظار کر
رہے ہیں؟ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ آپ
ان سے کہہ دیجئے کہ تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار

کرتا ہوں اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ
طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ کیا ان کی عقل انہیں ایسی باتیں سکھاتی ہے یا یہ لوگ
سرکش واقع ہوئے ہیں اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے یہ قرآن خود اپنے پاس سے بنا لیا
ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان لانا ہی نہیں چاہتے فَلْيَاْتُوْا
بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اگر یہ اپنے دعویٰ میں سچے
ہیں تو اس قرآن جیسا کوئی کلام بنا کر لے آئیں اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ
شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ کیا یہ کسی پیدا کرنے والے کے بغیر خود
ہی پیدا ہو گئے یا یہ خود اپنے خالق ہیں؟ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ کیا آسمانوں اور زمین کو انہوں نے پیدا
کیا ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ کسی بات کا یقین ہی نہیں رکھتے
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ کیا اُن
کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا اِن خزانوں پر اُن کا حکم چلتا
ہے اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر یہ

لوگ عالم بالا کی باتیں سن آتے ہیں ؟ اگر ایسا ہے تو سن کر آنے والا
واضح ثبوت پیش کرے اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ کیا اللہ
کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں ؟ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ
اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ کیا آپ تبلیغ دین پر ان سے
کوئی معاوضہ طلب کرتے ہیں کہ وہ اس تاوان کے بوجھ سے دبے جا
رہے ہیں اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ کیا ان کے پاس
غیب کا علم ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں؟ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ کیا یہ لوگ آپ کے خلاف
کوئی چال چلنا چاہتے ہیں ؟ سو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ خود ہی اپنے
فریب کا شکار ہو جائیں گے اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے ؟ اللہ تو ان
کے شرک سے پاک ہے وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا
يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ اور اگر یہ آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا
دیکھ بھی لیں گے تو یہی کہیں گے کہ یہ تو تہ در تہ بہت گھرے بادل ہیں یہ
ان کفار مکہ کے قول کا جواب ہے جو کہا کرتے تھے کہ ہم پر آسمان سے کوئی ٹکڑا

گرا کر دکھائیں، اسی طرح جب قوم عاد نے عذاب آتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے
کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر بارش برسائے گا فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ
الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ پس اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ ان لوگوں
کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ اپنا وہ دن دیکھ لیں جس میں
ان کے ہوش گم کر دیئے جائیں گے يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ
شَيْــًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ اس دن نہ ان کا مکر و فریب ان کے کچھ
کام آئے گا اور نہ ان کو کہیں سے مدد مل سکے گی وَ اِنَّ لِلَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾
بلاشبہ ان ظالموں کو اُس دن سے پہلے بھی سزا مل کر رہے گی لیکن ان
میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے وَ اصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ
بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
! آپ اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کیجئے، بلاشبہ آپ ہماری آنکھوں
کے سامنے ہیں اور جب آپ اٹھتے ہیں تو اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ
تسبیح بیان کیجئے وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ اور
رات کے بعض اوقات میں بھی اس کی تسبیح بیان کریں اور ستاروں کے

غائب ہونے کے بعد بھی ، صبح صادق کے بعد کہ جب ستارے غائب ہونا

شروع ہو جاتے ہیں رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

*

53:سورۃ النجم

#486

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
53	سُوْرَةُ النَّجم	مکی	3	62	27	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 25 میں مشرکین کے لئے وضاحت کہ یہ قرآن کاہنوں یا نجومیوں کا کلام نہیں ہے بلکہ اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی وحی ہے جو حضرت جبرئیل لے کر آتے ہیں ۔ یہ سب کچھ محض خیال نہیں بلکہ رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) دو دفعہ اس کا مشاہدہ بھی کر چکے ہیں۔ مشرکین کو تنبیہ کہ تمہارے باطل معبودلات، عزّٰی اور منات محض تمہارے باپ دادا کے گھڑے ہوئے نام ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں

وَ النَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ مَا غَوٰى ﴿٢﴾ قسم
ہے ستارہ کی جب وہ غروب ہونے لگے کہ تمہارے معزز ساتھی محمد
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نہ گمراہ ہوئے ہیں اور نہ غلط راہ پر چلے ہیں وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ

الْهَوٰى ۝٣ اور نہ وہ اپنی خواہش نفسانی سے کوئی بات بنا کر کہتے ہیں
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰى ۝٤ یہ قرآن تو صرف وحی ہے جو ان کی طرف
بھیجی جاتی ہے عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰى ۝٥ ذُوْ مِرَّةٍ اسے ایک
زبردست قوتوں والے اور زور آور فرشتہ نے تعلیم دی ہے، کہ جبریل
امین تھے فَاسْتَوٰى ۝٦ وَ هُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝٧ پھر وہ اپنی اصل
صورت میں نمودار ہوا اور اس وقت وہ افق سے اوپر کے آسمان پر تھا
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝٨ فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝٩ پھر وہ نزدیک
ہوا اور نیچے آیا اور اتنا نزدیک کہ دو کمانوں سے بھی کم فاصلہ رہ گیا
فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝١٠ پھر اس نے اللہ کے بندے پر وحی
پہنچائی کہ جو کچھ وحی پہنچانی تھی مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝١١ جو کچھ
پیغمبر (ﷺ) نے آنکھوں سے دیکھا اسے سمجھنے میں غلطی نہیں کی
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا یَرٰى ۝١٢ پھر کیا تم پیغمبر (ﷺ) سے اس چیز کے
بارے میں جھگڑتے ہو جسے انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے وَ
لَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝١٣ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝١٤ یہ حقیقت
ہے کہ انہوں نے اس فرشتہ کو اس کی اصل شکل میں ایک مرتبہ اور

بھی سدرۃ المنتہیٰ کے قریب دیکھا تھا عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾
جہاں پاس ہی جنت الماویٰ ہے اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾
جب کہ اس سدرۃ کو ڈھانپا ہوا تھا جس چیز نے ڈھانپا ہوا تھا، کہ الفاظ میں
اس کا بیان ممکن نہیں مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کی
نگاہ نہ کسی اور طرف متوجہ ہوئی اور نہ حد ادب سے تجاوز کیا لَقَدْ
رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ یہ حقیقت ہے کہ اس وقت
انہوں نے اپنے رب کی عظیم نشانیاں دیکھیں [☆] اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ
وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ کیا تم نے اپنی دیویوں
لات، عزیٰ اور ایک تیسری دیوی منات کی حقیقت کے بارے میں غور
کیا، جنہیں تم اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہو اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ کیا
تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اللہ کے لئے بیٹیاں ؟ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ
ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ اگر ایسا ہے تو یہ بہت ہی غیر منصفانہ تقسیم ہے اِنْ هِيَ
اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا
مِنْ سُلْطٰنٍ ط دراصل یہ کچھ بھی نہیں ہیں، صرف چند نام ہیں جو تم
نے اور تمہارے آبا و اجداد نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے تو ان کے بارے

میں کوئی سند نازل نہیں کی اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى
الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ یہ لوگ
صرف اپنے بے بنیاد خیالات اور نفسانی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں
، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کے رب کی جانب سے ان کے پاس صحیح
ہدایت آچکی ہے اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ کیا انسان کی ہر خواہش
پوری ہو جاتی ہے نہیں ایسا کبھی نہیں ہوتا فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾
کیونکہ دنیا اور آخرت کا سب کچھ اللہ ہی کے اختیار میں ہے رکوع[۱]

فہرست سورت | پہلا صفحہ

#487

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 26 تا 32 میں مشرکین کے لئے وضاحت کہ تمہارے باطل معبود، لات، عُزّیٰ اور منات محض تمہارے باپ دادا کے گھڑے ہوئے نام ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں، نہ یہ اللہ کے سامنے تمہاری سفارش کر سکتے ہیں۔ دنیا اور آخرت میں ہر چیز کا اختیار اللہ ہی کو حاصل ہے۔ اللہ ہر شخص کے اعمال کو خوب جانتا ہے۔

وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ﴿٢٦﴾ آسمانوں میں
کتنے ہی فرشتے موجود ہیں لیکن اُن کی شفاعت کسی کو فائدہ نہیں دے سکتی سوائے جس کے حق میں اللہ چاہے تو شفاعت کی اجازت دے اور اس کے لئے شفاعت کو پسند بھی کرے
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ جو لوگ
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورتوں جیسے فرضی ناموں

سے پکارتے ہیں، کیونکہ وہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہیں وَ مَا لَهُمْ بِهٖ
مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ
الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ﴿۲۸﴾ حالانکہ اس بارے میں انہیں صحیح علم نہیں ہے محض
اپنے گمان کی پیروی کرتے ہیں ، بے شک حق بات کی موجودگی میں
گمان کچھ بھی کارآمد ثابت نہیں ہو سکتا فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی ۙ۬
عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿۲۹﴾ سو آپ بھی ایسے
شخص کو اس کے حال پر چھوڑ دیجئے جو ہماری نصیحت سے روگردانی کرتا
ہے اور اس دنیا کی چند روزہ زندگی کے علاوہ اس کا اور کوئی مقصد حیات
نہیں ہے ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰی ﴿۳۰﴾ بس ان
لوگوں کے فہم کی رسائی یہیں تک ہے، بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا
ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون سیدھی راہ پر ہے وَ لِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا
بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ۚ﴿۳۱﴾ اور جو کچھ
آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے، جس کا انجام

کار یہ ہے کہ وہ برائی کرنے والوں کو ان کے اعمال بد کی سزا دے گا اور
نیک کام کرنے والوں کو اچھا صلہ عطا کرے گا اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ
كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ ایسے لوگوں کو جو کبیرہ
گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں، سوائے یہ کہ
غلطی سے کبھی کوئی معمولی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً اللہ سے مغفرت
طلب کرتے ہیں اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ بلاشبہ تمہارے رب
کی مغفرت بہت وسیع ہے تو امید ہے کہ اللہ ان خطاؤں کو معاف کر
دے گا هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ
اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وہ تو تمہیں اس وقت سے خوب
جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین کی مٹی سے پیدا کیا اور اس وقت بھی
جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں ابھی بطور جنین ہی تھے فَلَا تُزَكُّوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ سو اپنی پاکبازی کا دعویٰ نہ کیا
کرو، وہی بہتر جانتا ہے کہ واقعی کون پرہیز گار ہے رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#488

https://archive.org/dow

آیات نمبر 33 تا 62 میں تنبیہ کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے۔ قیامت کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اس سے پہلے بھی نافرمان قوموں کو اللہ کے عذاب نے آ پکڑا تھا۔ یہ قرآن پہلی کتابوں ہی کی طرح ایک کتاب ہے، قیامت قریب آ پہنچی ہے

اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی ﴿۳۳﴾ وَ اَعْطٰی قَلِیْلًا وَّ اَكْدٰی ﴿۳۴﴾ بھلا آپ نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے دین حق سے روگردانی کی، اس نے تھوڑا سا مال راہ حق میں دیا پھر ہاتھ روک لیا اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰی ﴿۳۵﴾ کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی ﴿۳۶﴾ کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ (علیہ السّلام) کے صحیفوں میں مذکور ہیں وَ اِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤی ﴿۳۷﴾ اور اسی طرح ابراہیم (علیہ السّلام) کے صحیفوں میں

بھی، وہ ابراہیم (علیہ السّلام) جو اللہ کا ہر حکم بجالائے اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ
وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾ کہ قیامت کے دن کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے
کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا
سَعٰى ﴿٣٩﴾ وَ اَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ اور یہ کہ انسان کو وہی کچھ ملتا
ہے جس کی اس نے کوشش کی اور بہت جلد وہ وقت آنے والا ہے جب
ہر انسان کی کوشش و محنت کو دیکھا جائے گا ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ
الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾ پھر اس کی ہر کوشش کا بدلہ اسے دیا جائے گا وَ اَنَّ اِلٰى
رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ اور یہ بھی لکھا ہے کہ بالآخر ہر شخص کو آپ کے
رب ہی کے پاس واپس جانا ہے وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿٤٣﴾ اور
یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے، کہ ہر راحت اور تکلیف اسی کی طرف
سے ہے وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْيَا ﴿٤٤﴾ اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور
وہی زندگی بخشتا ہے وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾
مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دونوں قسمیں پیدا
کرتا ہے ایک نطفہ سے جب کہ وہ رحم میں ٹپکایا جاتا ہے وَ اَنَّ عَلَيْهِ
النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ اور وہ لازماً سب کو دوبارہ پیدا کرے گا وَ اَنَّهٗ

هُوَ اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ﴿۴۸﴾ اور یہ کہ وہی مالدار بناتا ہے اور وہی مفلس کرتا
ہے وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ اور وہی شعریٰ ستارہ کا رب ہے،
عرب کے کچھ قبائل اس ستارہ کی پرستش کیا کرتے تھے وَ اَنَّهٗۤ
اَهْلَكَ عَادَا ا۟لْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ اور یہ کہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کیا وَ
ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ اور اسی نے ثمود کو بھی ہلاک کیا اور کسی کو باقی نہ
چھوڑا وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ
اَطْغٰى ﴿۵۲﴾ اور اُن سے پہلے قوم نوح کو بھی ہلاک کیا، بلاشبہ وہ لوگ
بڑے ہی ظالم اور بہت سرکش تھے وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾ اور اسی
نے قوم لوط کی بستیوں کو الٹا کر اوپر سے نیچے پھینک دیا فَغَشّٰىهَا مَا
غَشّٰى ﴿۵۴﴾ پس ان بستیوں کو ڈھانپ لیا جس چیز نے ڈھانپ لیا، ان
بستیوں پر پتھروں کی بارش کر دی گئی فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾
پھر تم اللہ کی کس کس نعمت اور قدرت کے بارے میں شک کرو گے؟
هٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾ یہ رسول بھی اس سے پہلے
خبردار کرنے والوں کی طرح ایک خبردار کرنے والا ہے اَزِفَتِ
الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ آنے والی قیامت کی گھڑی قریب آپہنچی ہے لَیْسَ لَهَا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اللہ کے سوا کوئی نہیں جو اس کی سختی کو دور

کر سکے اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا

تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ کیا تم اس قرآن کی باتوں پر تعجب

کرتے ہو، اس پر رونے کی بجائے ہنستے ہو؟ اور تکبر کرتے ہوئے گزر

جاتے ہو فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ اعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾ [السجدہ] بس اب

اللہ کے سامنے سجدہ میں جھک جاؤ اور اسی کی بندگی کرو رکوع [۳]

فہرست سورت | پہلا صفحہ

12,20

54:سورة القمر

#489 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
54	سُوۡرَۃُ الۡقَمَر	مکی	3	55	27	قَالَ فَمَا خَطۡبُکُمۡ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 22 میں مشرکین کو تنبیہ کہ قیامت نزدیک آ پہنچی ہے، نہ وہ کسی معجزہ کو تسلیم کرتے ہیں اور نہ پچھلی نافرمان قوموں کے انجام سے سبق حاصل کرتے ہیں ، محض اپنی خواہشات ہی کی پیروی کرتے ہیں ۔۔ قیامت کے دن منکرین کے قبروں سے نکلنے کا منظر کہ وہ بڑا ہی کٹھن وقت ہو گا۔ قوم نوح اور قوم عاد کے انجام کی طرف اشارہ۔ ہر سرگزشت کے بعد بار بار مشرکین کو دعوت کہ یہ قرآن نصیحت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَ انۡشَقَّ الۡقَمَرُ ﴿۱﴾ قیامت نزدیک آ پہنچی ہے اور
چاند شق ہو گیا وَ اِنۡ یَّرَوۡا اٰیَۃً یُّعۡرِضُوۡا وَ یَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ﴿۲﴾
یہ کفار جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہہ دیتے

ہیں کہ یہ تو وہی پرانا جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آرہا ہے وَ كَذَّبُوْا وَ
اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ وَ كُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝۳ انہوں نے اسے بھی جھٹلا
دیا اور اپنی خواہشات ہی کی پیروی کی اور ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے وَ
لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝۴ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا
تُغْنِ النُّذُرُ ۝۵ ان لوگوں کے سامنے پچھلی قوموں کے وہ حالات اور
واقعات آچکے ہیں جن میں کافی سامان عبرت اور حکمت و دانائی کی باتیں ہیں
لیکن ان لوگوں پر تنبیہات کا اثر نہیں ہوتا فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ
الدَّاعِ اِلٰى شَیْءٍ نُّكُرٍ ۝۶ پس اے نبی! صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم آپ انہیں ان کے حال پر
چھوڑ دیجئے حتیٰ کہ جس دن ایک بلانے والا انہیں ایک سخت ناگوار چیز کی
طرف بلائے گا خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ
كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝۷ تو یہ لوگ جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ
اپنی قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں
مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝۸
وہ پکارنے والے کی طرف دوڑ رہے ہوں گے اور جو لوگ کافر ہیں وہ
اس دن کہیں گے کہ یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ
نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ ازْدُجِرَ ۝۹ ان سے

پہلے قوم نوح نے بھی جھٹلایا تھا، سو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا
اور کہا کہ یہ دیوانہ ہے اور اسے دھمکی بھی دی گئی فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ
مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ آخرکار انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ میں تو
مغلوب ہو گیا، اب تو ہی ان سے انتقام لے فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ
السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ پھر ہم نے موسلا دھار بارش کے ساتھ
آسمان کے دروازے کھول دیئے وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا
فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ پھر زمین سے پانی کے چشمے
جاری کر دئے، آخر آسمان و زمین کے پانی نے مل کر ہمارا وہ حکم پورا کر
دیا جو ان کے لئے لکھا جا چکا تھا وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ
دُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا ۚ اور ہم نے نوح کو ایک تختوں اور کیلوں
والی کشتی پر سوار کر دیا جو ہماری حفاظت اور نگرانی میں چلتی تھی جَزَآءً
لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ یہ تھا ہمارا انتقام [اُس شخص] کی خاطر جس کی
تکذیب کی گئی تھی وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰیَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ اور
ہم نے اس واقعہ کو ایک نشان عبرت بنا کر چھوڑا، تو ہے کوئی جو اس
سے نصیحت حاصل کرے؟ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۱۶﴾ پھر دیکھ

لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا کہ جو لوگ خبر دار کرنے کے باوجود
راہ راست پر نہ آئے ان کا کیا انجام ہوا وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ
فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ﴿۱۷﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو
نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت
قبول کرنے والا؟ کَذَّبَتْ عَادٌ فَکَیْفَ کَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۱۸﴾ قوم
عاد نے بھی جھٹلایا تھا، پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا
کہ جو لوگ خبر دار کرنے کے باوجود راہ راست پر نہ آئے ان کا کیا انجام ہوا اِنَّآ
اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ بے
شک ہم نے ایک ایسے دن جو اس قوم کے حق میں منحوس تھا نہایت تیز
طوفانی ہوا بھیج دی، جو ان پر مسلسل چلتی رہی تَنْزِعُ النَّاسَ
کَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ جو لوگوں کو اس طرح اٹھا کر
پھینک رہی تھی گویا وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں
فَکَیْفَ کَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۲۱﴾ پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا
تھا میرا ڈرانا کہ جو لوگ خبر دار کرنے کے باوجود راہ راست پر نہ آئے ان کا کیا
انجام ہوا وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ﴿۲۲﴾

اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ رکوع[ا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

[

#490

https://archive.org/dow

آیات نمبر 23 تا 42 میں مشرکین کو تنبیہ کہ قیامت نزدیک آ پہنچی ہے، پچھلی نافرمان قوموں کے انجام سے سبق حاصل کریں، محض اپنی خواہشات ہی کی پیروی نہ کریں۔ قوم ثمود، لوط، اور آل فرعون کے انجام کی طرف اشارہ۔ ہر سرگزشت کے بعد بار بار مشرکین کو دعوت کہ یہ قرآن نصیحت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ قوم ثمود نے بھی برے انجام سے ڈرانے
والے رسولوں کو جھٹلایا فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ
اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ اور کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے آدمیوں ہی میں
سے ایک آدمی کی اطاعت قبول کرلیں؟ اگر ہم نے ایسا کیا پھر تو ہم بڑی
ہی گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہو جائیں گے ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ
مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ کیا ہم سب میں وہی اس قابل

تھا کہ اس پر وحی اتاری گئی ہے؟ نہیں بلکہ وہ بڑا جھوٹا اور خود پسند ہے
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ انہیں کل ہی معلوم ہو
جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا اور شیخی خورہ ہے اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ
فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَ اصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ اے صالح! بیشک ہم ان کے
لئے ایک اونٹنی کو آزمائش بنا کر بھیجنے والے ہیں پس تم صبر کے ساتھ
ان کے انجام کا انتظار کرو وَ نَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ اور ان لوگوں کو آگاہ کر دو کہ آج کے بعد
سارا پانی اونٹنی اور قوم کے لوگوں کے مابین برابر تقسیم ہو گا اور ہر ایک
اپنی باری کے دن حاضر ہو گا، اللہ کی طرف سے پانی کے لئے ایک دن اونٹنی
کی باری اور ایک دن باقی لوگوں کی باری مقرر کی گئی تھی، جس دن اونٹنی کی باری
ہوتی تھی وہ سارا پانی پی جاتی تھی فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾
آخرکار ان لوگوں نے اپنے ایک ساتھی کو پکارا تو اس نے اونٹنی پر وار کیا
اور اس کی کونچیں کاٹ کر اسے ہلاک کر دیا فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ
نُذُرِ ﴿٣٠﴾ پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا جو لوگ خبر دار
کرنے کے باوجود راہ راست پر نہ آئے ان کا کیا انجام ہوا اِنَّآ اَرْسَلْنَا

عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝٣١ پھر ہم
نے ان پر ایک مسلسل ہولناک آواز کا عذاب بھیجا، سو وہ ایسے ہو گئے
جیسا کانٹوں کی باڑ کا چورا وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝٣٢ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت
حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول
کرنے والا؟ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ۝٣٣ قوم لوط نے بھی خبردار
کرنے والے رسول کی تکذیب کی اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۝٣٤ۙ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ بیشک
ہم نے لوط علیہ السلام اور اس کے گھر والوں کے علاوہ ان سب پر
کنکریاں برسانے والی آندھی بھیجی اور ہم نے لوط علیہ السلام اور اس
کے گھر والوں کو اپنے فضل وکرم سے عذاب سے پہلے سحر کے وقت
وہاں سے نکال لیا كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ۝٣٥ ہر شکر کرنے والے
کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا
فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝٣٦ اور حقیقت یہ ہے کہ لوط علیہ السلام نے انہیں
ہماری گرفت سے ڈرایا تھا لیکن ان لوگوں نے اس تنبیہ میں شک کرتے

ہوئے اسے جھٹلا دیا وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَاۤ
اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۳۷﴾ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ
انہوں نے لوط علیہ السلام کے مہمانوں کو ان کے حوالے کرنے کا
مطالبہ کیا، سو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں کہ اب میرے عذاب اور
میری تنبیہ کو جھٹلانے کا مزہ چکھو وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ
مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ اور صبح سویرے ہی ان پر عذاب آ پہنچا، ایک ایسا عذاب
جس میں وہ ہمیشہ مبتلا رہیں گے فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۳۹﴾ کہ اب
میرے عذاب اور میری تنبیہ کو جھٹلانے کا مزہ چکھو وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم
نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر
ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ رکوع[۲] وَ لَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ
النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ اور آل فرعون کے پاس بھی خبر دار کرنے والے رسول
آئے تھے كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ
مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ مگر انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلا دیا آخر کار ہم
نے ان پر ایسی گرفت کی جیسی ایک انتہائی زبردست صاحب اقتدار کی

گرفت ہوتی ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 43

#491

https://archive.org/dow

آیات نمبر 43 تا 55 میں مشرکین کو تنبیہ کہ نہ تو تم ان پچھلی قوموں سے بہتر ہو اور نہ تمہیں کوئی استثناء حاصل ہے، تمہارا انجام بھی ان پچھلی قوموں جیسا ہی ہو گا۔ ان مشرکین سے دنیا کے علاوہ بڑے عذاب کا وعدہ تو قیامت کے دن کا ہے جب انہیں چہروں کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اس کے برعکس اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾

اے قریش مکہ! تم میں سے جو لوگ حق کا انکار کر رہے ہیں، کیا وہ گزشتہ نافرمان قوموں کے منکرین سے کسی بھی طرح بہتر ہیں یا پھر آسمانی کتابوں میں تمہارے لیے کوئی معافی نامہ لکھا ہوا ہے؟ اَمْ

يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایک بہت طاقتور جماعت ہیں اور ہم ہی غالب رہیں گے؟ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ کفار کی یہ جماعت عنقریب شکست کھا جائے گی

اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ
السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ﴿۴۶﴾ لیکن ان سے بدلہ کا اصل وعدہ تو قیامت کا
دن ہے اور قیامت بڑی دہشت ناک اور تلخ حقیقت ہے اِنَّ
الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۴۷﴾ یہ مجرم لوگ در حقیقت گمراہی
اور بڑی حماقت میں مبتلا ہیں يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى
وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ وہ دن آنے والا ہے جب یہ لوگ
منہ کے بل آگ میں کھینچے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا جہنم کی
آگ کا مزہ چکھو اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ بلاشبہ ہم نے ہر
چیز ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کی ہے وَ مَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ
بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ اور ہمارا حکم تو اتنی تیزی سے تکمیل پاتا ہے جیسے آنکھ کا
ایک بار جھپکنا وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾
اور ہم تمہارے جیسے بہت سے نافرمان لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں، تو کیا
ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾
اور جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہ سب ان کے اعمال نامہ میں درج ہے وَ
كُلُّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اور ان کے ہر چھوٹے اور بڑے

عمل کی لکھی ہوئی تفصیل موجود ہے اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ
نَهَرٍ ﴿۵۴﴾ بے شک اس دن پرہیز گار لوگ نہروں کے کنارے باغات
میں ہوں گے فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ اور ایک
بڑے پسندیدہ مقام پر عظیم قدرت اور حقیقی اقتدار والے بادشاہ کے
حضور بیٹھے ہوں گے رکوع[۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

55:سورۃ الرحمن

#492 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
55	سُوْرَةُ الرَّحْمٰن	مکی	3	78	27	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 30 میں آسمانوں اور زمین میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالے سے انسانوں اور جنات کو بار بار یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ اس کائنات کو تخلیق کرنے والا اور اس کا انتظام و انصرام کرنے والا صرف اللہ ہی ہے، کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ وہ رحمٰن ہی ہے جس نے قرآن
سکھایا خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اسی نے انسان کو پیدا
کیا اور پھر اسے قوت گویائی عطا کی اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۪﴿۵﴾
سورج اور چاند اسی کے مقرر کردہ حساب کے تحت گردش کر رہے ہیں

وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ تمام ستارے اور درخت بھی اسی
کو سجدہ کرتے ہیں، آسمان کے ستارے اور زمین کے درخت اسی کے بنائے
ہوئے نظام کے پابند ہیں، ان کے سجدہ کرنے کی حقیقت کو اللہ ہی جانتا ہے وَ
السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي
الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کردی تاکہ
تم بھی میزان میں تجاوز نہ کرو وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا
تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور
وزن میں کمی نہ کرو وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ اور اسی نے ساری مخلوق کے لئے
زمین کو بنایا جس میں ہر طرح کے میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن
کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ
الرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ اور اس زمین میں بھوسہ والا اناج اور خوشبودار پھول
بھی ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ سوائے جن وانس! تم اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾

اس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجنے والی مٹی سے پیدا کیا اور جنات کو
آگ کے شعلے سے پیدا کیا فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ سو تم
اپنے رب کے کن کن عجائبات قدرت کو جھٹلاؤ گے! رَبُّ
الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ وہی دونوں مشرقوں کا رب ہے
اور وہی دونوں مغربوں کا رب ہے، سردیوں میں سورج طلوع ہونے کی کی
آخری حد اور گرمیوں میں سورج طلوع ہونے کی آخری حد اسی طرح مغرب کی
دو حدیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ پھر تم اپنے رب کی کون
کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ اسی نے سمندر میں دو بحری روئیں
ساتھ ساتھ چلائیں جن کے درمیان میں ایک پردہ ہے کہ وہ اپنی حد سے
آگے تجاوز نہیں کرتیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ سو تم اپنے
رب کے کن کن عجائبات قدرت کو جھٹلاؤ گے! يَخْرُجُ مِنْهُمَا
اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ ان دونوں میں سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ

كَالْاَعْلَامِ ۚ﴿۲۴﴾ سمندروں میں چلتے ہوئے پہاڑ کی مانند بڑے بڑے جہاز
بھی اسی کے قبضہ قدرت میں ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾
پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ رکوع [۱] كُلُّ
مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ﴿۲۶﴾ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ
الْاِكْرَامِ ۚ﴿۲۷﴾ روئے زمین کی ہر چیز فنا ہونے والی ہے اور صرف آپ
کے رب کی عظمت و عزت والی ذات ہی باقی رہ جائے گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ
گے؟ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ
شَاْنٍ ۚ﴿۲۹﴾ آسمانوں اور زمین کے سب رہنے والے اسی سے مانگتے ہیں اور
وہ ہر وقت اپنی تمام مخلوقات کی بغیر مانگے اور مانگی ہوئی تمام حاجتیں
پوری کرتا رہتا ہے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ پھر تم اپنے
رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 31

#493

https://archive.org/dow

آیات نمبر 31 تا 45 میں قیامت کے دن کا احوال اور مجرموں کے انجام کی طرف اشارہ کیا گیا ہے

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ اے گروہ جن وانس! ہم عنقریب حساب کے لئے تمہاری طرف متوجّہ ہوئے جاتے ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ اے گروہ جن وانس! اگر تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ جاؤ، نہیں بھاگ سکتے کہ اللّٰہ سے مقابلہ کی طاقت نہیں ہے نہ حساب شروع ہونے سے پہلے کہیں بھاگ سکتے ہو اور نہ حساب شروع ہونے کے بعد اس کی پکڑ سے بچ کر کہیں بھاگ سکتے ہو کہ کل

کائنات پر اسی کی بادشاہی ہے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ تو تم اپنے
رب کی کون کون سی قدرت کو جھٹلاؤ گے! يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ
مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں
چھوڑ دیا جائے گا جس کا تم مقابلہ نہ کر سکو گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے! فَاِذَا
انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ پھر آسمان پھٹ
جائے گا اور اس کا رنگ سرخ چمڑے کی مانند ہو جائے گا فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے!
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ اس روز کسی
انسان یا جن سے اس کے گناہوں کے بارے میں دریافت نہیں کیا
جائے گا فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ پھر تم اپنے رب کی کون
کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ
فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ بلکہ گناہگاروں کو ان کے
چہروں ہی سے پہچان لیا جائے گا پھر انہیں ان کی پیشانی کے بالوں اور
پیروں سے پکڑ لیا جائے گا، اور جہنم میں پھینک دیا جائے گا فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے!

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ اور کہا جائے گا کہ

یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ

بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ وہ مجرم لوگ آگ اور کھولتے ہوئے گرم پانی

کے درمیان چکر لگاتے رہیں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾

پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے! رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#494

https://archive.org/dow

آیات نمبر 46 تا 78 میں اہل ایمان کو عطا ہونے والی نعمتوں کا ذکر ہے،
آیات 46 تا 61 میں مقربین کا بیان ہے جبکہ 62 تا 78 میں اصحاب الیمین کا
ذکر ہے ان کی تفصیل سورۃ الواقعہ میں بیان کی گئی ہے

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ اور اس کے برعکس ہر وہ شخص
جو اپنے رب کے سامنے پیش ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لئے بہشت کے
دو باغ ہوں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ پھر تم اپنے رب کی
کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ وہ دونوں بہت
سی ہری بھری گھنی شاخوں والے ہوں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ ان دونوں باغوں میں دو بہتے ہوئے چشمے
ہوں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کون

کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ ان
باغوں میں ہر میوے کی دو قسمیں ہوں گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا
الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ اور وہ اہل جنت ایسی مسندوں پر تکیہ لگا کر بیٹھے
ہوں گے جن کے استر بہت اعلیٰ ریشم کے ہوں گے اور ان باغوں کے
پکے ہوئے پھل ان کے قریب جھکے ہوئے ہوں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ
گے ؟ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا
جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ ان میں نیچی نگاہوں والی حیادار عورتیں ہوں گی جنہیں ان
اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو گا اور نہ کسی جن نے
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ ایسی
خوبصورت گویا یاقوت اور مرجان فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾
پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ هَلْ جَزَآءُ

اَلْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ اللہ کی اطاعت اور اخلاص سے کی
ہوئی عبادت کا صلہ انعام واکرام کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے، اور پھر انعام
بھی جنت جیسا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ پھر تم اپنے رب کی
کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ اور ان
دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور بھی ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ یہ دونوں خوب گہرے سبز رنگ کے ہوں گے فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو
جھٹلاؤ گے؟ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ ان دونوں میں پانی کے دو
ابلتے ہوئے چشمے ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ پھر تم
اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ
نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ ان دونوں باغوں میں پھل، کھجوریں اور انار ہوں
گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون
سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ ان میں نیک
سیرت اور خوبصورت عورتیں ہوں گی فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ خیموں میں پردہ نشین حوریں ہوں

گی فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾

جنہیں ان اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو گا اور نہ کسی

جن نے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کون

کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ وہ اہل جنت سبز رنگ کے نفیس و نادر قالین کے

فرش پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾

پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ تَبٰرَكَ اسْمُ

رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ بڑا بابرکت ہے آپ کے رب کا

نام جو بڑی عظمت اور بزرگی والا ہے رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

56:سورۃ الواقعۃ

#495

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
56	سُوۡرَۃُ الۡوَاقِعَة	مکی	3	96	27	قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 26 میں بیان کہ قیامت ایک قطعی حقیقت ہے، اس دن تمام انسان تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے، اصحاب الیمین، اصحاب الشمال اور سابقون الاولون۔ اللہ کے سب سے مقرب بندے سابقون الاولون کے گروہ میں شامل ہوں گے۔ اللہ کے ان مقرب لوگوں میں شامل گروہ کے اوصاف اور انہیں حاصل ہونے والی نعمتوں کی جھلکیاں بیان کی گئی ہیں

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيۡسَ لِوَقۡعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ جب وہ واقع ہو جانے والی واقع ہو جائے گی تو اس وقت کوئی اسے جھٹلانے والا نہ ہو گا ، جب قیامت واقع ہو ہی جائے گی تو پھر کون اسے جھٹلا سکے گا خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ وہ کسی کو پست کر دے گی اور کسی کو بلند کر دے گی بہت سے

لوگ جو دنیا میں اپنے مال و دولت کی وجہ سے بڑا اعلی مقام رکھتے تھے اپنے برے
اعمال کی وجہ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ادنیٰ درجہ کے لوگوں میں شامل ہو جائیں
گے اور بہت سے لوگ جو دنیا میں اپنی غربت کے باعث ادنیٰ درجہ کے لوگوں
میں شمار کئے جاتے تھے وہ اپنے اچھے اعمال کے باعث ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بڑا اعلیٰ
مقام حاصل کر لیں گے اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّ بُسَّتِ
الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ جب زمین بڑے زور
سے ہلا دی جائے گی اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے حتیٰ کہ
وہ غبار بن کر ہوا میں منتشر ہو جائیں گے وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾
اس دن تم سب لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے فَاَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ پس ایک گروہ تو دائیں جانب
والوں کا ہے، سو دائیں جانب والوں کی خوش نصیبی کا کیا کہنا وہ لوگ جن کا
اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۹﴾ اور ایک گروہ بائیں جانب والوں کا ہے اور کیا ہی برے
حال میں ہوں گے بائیں جانب والے وہ لوگ جن کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں
دیا جائے گا وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾
اور تیسرا گروہ سبقت لے جانے والے ہیں، سو وہ تو ہیں ہی سبقت لے

جانے والے، وہی تو بارگاہِ الٰہی میں مقرب ہیں جو لوگ دنیا میں بھی ہر نیک
عمل میں سبقت لے جاتے تھے فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ اس مقرب گروہ
کے لوگ نعمتوں سے بھری جنت میں رہیں گے ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ اس گروہ کی زیادہ تعداد
پہلے لوگوں میں سے ہو گی اور کچھ تھوڑی تعداد بعد کے لوگوں میں سے
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ سونے کے
تاروں سے بنے جڑاؤ تختوں پر تکیہ لگا کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے
ہوں گے يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ
اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ ان کی خدمت کے لئے غلمان ان
کے گرد بہتے ہوئے چشموں سے بھری گئی شراب کے پیالے، صراحی
اور جام لے کر گردش کرتے ہوں گے لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا
يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وہ شراب ایسی ہو گی کہ جسے پی کر نہ ان کا سر چکرائے گا نہ
ان کی عقل میں فتور آئے گا وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اور وہ ان
کے سامنے طرح طرح کے لذیذ پھل اور میوے پیش کریں گے کہ جسے
چاہیں چن لیں وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ اور پرندوں کے

گوشت پیش کریں گے کہ جس پرندے کا چاہیں گوشت استعمال کریں وَ
حُوْرٌ عِیْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ اور ان کے لئے
خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ایسی حسین جیسے صدف میں
حفاظت سے رکھا ہوا موتی جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ یہ سب
کچھ ان اعمال کا صلہ ہو گا جو وہ دنیا میں کرتے رہے تھے لَا يَسْمَعُوْنَ
فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وہ جنت میں
کوئی لغو اور بیہودہ بات نہ سنیں گے صرف سلامتی بھرے کلمات ہی کی
آوازیں بلند ہوں گی۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 27

#496

https://archive.org/dow

آیات نمبر 27 تا 56 میں اصحاب الیمین کے گروہ میں شامل ہونے والے لوگوں کے اوصاف اور انہیں ملنے والی نعمتوں کی جھلکیاں۔ اصحاب الشمال کے گروہ میں شامل لوگوں کے اوصاف اور ان کے انجام کا منظر بیان کیا گیا ہے۔

وَ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ﴿۲۷﴾ اور دائیں جانب والے ؟، سو دائیں جانب والوں کی خوش نصیبی کا کیا کہنا " جس شخص کو اس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ خوش ہو کر لوگوں سے کہے گا کہ یہ دیکھو میرا اعمال نامہ، اسے پڑھو!" فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ یہ لوگ ان باغات میں ہوں گے جہاں بغیر کانٹوں والے بیری اور گچھوں سے لدے ہوئے کیلوں کے درخت ہوں گے وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ دور تک پھیلا ہوا سایہ اور چشموں کا

بہتا ہوا پانی ہو گا وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا
مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ بکثرت پھل اور میوے ہوں گے جو نہ کبھی ختم ہوں گے
اور نہ ان میں سے کسی چیز کے کھانے کی ممانعت ہوگی وَّ فُرُشٍ
مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ بلند نشستگاہوں پر بیٹھے ہوں گے اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ
اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ ان کی بیویوں
کو ہم خاص طور پر پیدا کریں گے اور انہیں نوجوان دوشیزائیں بنا دیں
گے جو اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی اور ان کی ہم عمر ہوں گی
لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ یہ تمام نعمتیں اصحاب الیمین کے لئے ہوں گی
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ رکوع[۱] اصحاب
الیمین کی ایک بڑی تعداد پہلے لوگوں میں سے اور ایک بڑی تعداد بعد
کے لوگوں میں سے ہو گی وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ اور بائیں ہاتھ والے؟ سو کتنے بدنصیب ہوں گے بائیں
ہاتھ والے "اور جس شخص کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے
گا کہ کاش! میرا اعمال نامہ مجھے دیا ہی نہ جاتا اور مجھے یہ معلوم ہی نہ ہوتا کہ میرا
حساب کیا ہے؟ کاش! موت ہی میرا خاتمہ کر دیتی، افسوس! میرا مال بھی آج

میرے کچھ کام نہ آیا" فِیْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِیْمٍ ﴿۴۲﴾ ان کے لئے جہنم کی گرم
ہوا اور تیز کھولتا ہوا پانی ہوگا وَّ ظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا
كَرِیْمٍ ﴿۴۴﴾ سیاہ دھوئیں کا سایہ ہوگا، جس میں نہ ٹھنڈک ہوگی اور نہ
آرام و سکون ہوگا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ ﴿۴۵﴾ یہ وہ
لوگ ہیں جو اس سے پہلے دنیا میں بڑے خوشحال تھے وَ كَانُوْا
یُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ ﴿۴۶﴾ اور وہ گناہ عظیم پر اصرار کیا
کرتے تھے وَ كَانُوْا یَقُوْلُوْنَ ۙ اَىِٕذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر جائیں
گے اور گل سڑ کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں دوبارہ
زندہ کر کے اٹھایا جائے گا؟ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ کیا ہم سے پہلے
گزرے ہوئے ہمارے آباواجداد کو بھی زندہ کیا جائے گا؟ ان کے خیال
میں یہ سب کچھ ناممکن بات تھی قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۴۹﴾
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! آپ
ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ یقیناً اگلے اور پچھلے سب لوگ ایک دن
ضرور جمع کیے جائیں گے، جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے ثُمَّ اِنَّكُمْ

اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ
زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ پھر اے گمراہوں اور
جھٹلانے والے لوگوں ! تم سب کو جہنم میں زقوم کے درخت ہی میں
سے کھانا پڑے گا اور اسی سے پیٹ بھرنا ہو گا فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ
الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ پھر اوپر سے کھولتا ہوا
گرم پانی پینا ہو گا، جسے تم ایسے پیو گے جیسے سخت پیاس سے ستائے ہوئے
اونٹ پانی پیتے ہیں هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ یہ ہو گا قیامت
کے دن سامان ضیافت انکی مہمان نوازی کے لئے

#497

https://archive.org/dow

آیات نمبر 57 تا 96 میں قریش کے متکبرین سے خطاب کہ تمہارا انجام بھی اصحاب الشمال جیسا ہی ہو گا۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالے سے مشرکین کو ایمان لانے کی دعوت۔ مشرکین کو یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ کا نازل کردہ ہے اور اس پر ایمان لانے والے ہی کامیاب ہوں گے۔ موت کے وقت تینوں گروہوں کے انجام کا منظر۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ﴿۵۷﴾ ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر
تم دوبارہ زندہ کرنے پر یقین کیوں نہیں کرتے اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ﴿۵۸﴾
ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ﴿۵۹﴾ کیا تم نے کبھی سوچا کہ جو
نطفہ تم ٹپکاتے ہو اس سے انسان کی تخلیق تم کرتے ہو یا ہم کرتے ہیں؟
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ
نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ﴿۶۱﴾ ہم نے تم سب
کے لئے موت کا ایک دن مقرر کر دیا ہے اور ہم عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری

جگہ تم جیسے کوئی اور لے آئیں اور تمہیں کسی ایسی شکل میں پیدا کر دیں جسے
تم نہیں جانتے وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾
اور یہ حقیقت ہے کہ تم اپنی پہلی پیدائش کو خوب جانتے ہو، پھر تم کیوں
نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟ کہ جب اللہ پہلی دفعہ پیدا کر سکتا ہے تو وہ دوسری
مرتبہ بھی پیدا کر سکتا ہے اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ
تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ کیا تم نے کبھی غور کیا کہ جو بیج تم
زمین میں کاشت کرتے ہو انہیں تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں ؟ لَوْ نَشَآءُ
لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اگر ہم چاہیں تو اسے خس و
خاشاک کی طرح چورا کر دیں پھر تم تعجب اور ندامت ہی کرتے رہ جاؤ اِنَّا
لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ کہ افسوس ہم پر تو تاوان پڑ گیا
بلکہ ہم تو ہر چیز سے محروم ہو گئے اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ
تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ
الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ بھلا یہ بتاؤ کہ جو پانی تم پیتے ہو، اسے بادلوں سے تم نے
برسایا ہے یا اس کے برسانے والے ہم ہیں؟ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اس پانی کو نمکین اور کڑوا بنا دیں،
پھر تم کیوں شکر ادا نہیں کرتے ؟ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ۝۷۲ کیا تم نے کبھی
سوچا کہ یہ آگ جو تم جلاتے ہو، اس کی لکڑی کے درخت کو تم نے پیدا کیا
ہے یا اس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْ كِرَةً وَّ
مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ۝۷۳ ہم نے اسے یاددہانی کا ذریعہ اور مسافروں کے فائدہ
کی چیز بنا دیا ہے یہ مرخ اور عفار کے درختوں کا ذکر ہے جن کی دو ٹہنیوں کو
ایک دوسری سے رگڑ کر صحرا کے مسافر آگ پیدا کر لیتے تھے فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ۝۷۴ سوائے نبی [صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ] ! آپ اپنے عظیم الشان
رب کے نام کی تسبیح بیان کیجئے، ان سے درگزر کیجئے اور انہیں ان کے حال پر
چھوڑ دیجئے رکوع [۲] فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ۝۷۵ وَ اِنَّهٗ
لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ۝۷۶ پس میں ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی
قسم کھاتا ہوں، اور اگر تم سمجھو تو بیشک یہ بہت بڑی قسم ہے اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ
كَرِيْمٌ۝۷۷ کہ بے شک یہ بڑی عظمت اور برکت والا قرآن ہے فِيْ كِتٰبٍ
مَّكْنُوْنٍ۝۷۸ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ۝۷۹ جو لوح محفوظ میں درج ہے
جسے پاکیزہ ہستیوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ۝۸۰ اور یہ قرآن رب العالمین کی جانب سے نازل کیا گیا ہے
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ۝۸۱ پھر کیا تم اس کے ساتھ بے

اعتنائی کا برتاؤ کرتے ہو؟ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ﴿۸۲﴾ کیا
اس نعمت میں سے تمہارے نصیب کا حصہ یہی ہے کہ اسے جھٹلاتے رہو؟
فَلَوْ لَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ﴿۸۳﴾ وَ اَنْتُمْ حِیْنَىٕذٍ تَنْظُرُوْنَ﴿۸۴﴾ پھر
جب مرنے والے کی جان حلق میں آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت کھڑے دیکھ
رہے ہوتے ہو وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ﴿۸۵﴾ تو
اس وقت تمہاری نسبت ہم اس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم ہمیں
دیکھ نہیں سکتے فَلَوْ لَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ﴿۸۷﴾ پھر اگر تم کسی کے حکم کے پابند نہیں ہو اور تم اپنی
بات میں سچے ہو تو مرنے والے کی جان کو واپس کیوں نہیں لے آتے؟
فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَیْحَانٌ ۙ۬ وَّ جَنَّتُ
نَعِیْمٍ﴿۸۹﴾ پھر اگر وہ مرنے والا مقرّبین میں سے تھا تو اس کے لئے راحت،
عمدہ رزق اور نعمتوں سے بھری جنت ہوگی وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْیَمِیْنِ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ﴿۹۱﴾ اور اگر وہ اصحاب
یمین میں سے ہے تو اسے کہا جائے گا کہ تیرے لیے سلامتی ہے، اے
صاحب یمین! وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِیْنَ الضَّآلِّیْنَ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ
مِّنْ حَمِیْمٍ﴿۹۳﴾ وَّ تَصْلِیَةُ جَحِیْمٍ﴿۹۴﴾ اور اگر وہ شخص جھٹلانے والے

گمراہوں میں سے ہے تو کھولتے ہوئے گرم پانی سے اس کی تواضع ہو گی اور
بالآخر جہنم میں جھونک دیا جائے گا اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ بیشک
یہ سب کچھ بالکل سچ اور یقینی ہے فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ سو
اے نبی [ﷺ]! آپ اپنے عظیم الشان رب کے نام کی تسبیح بیان کیجئے

رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

57:سورۃ الحدید

#498 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعدا رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
57	سُوْرَةُ الْحَدِيْد	94	مدنی	4	29	27	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 6 میں اللہ کی حکمت، قدرت، علم، خلق اور تدبیر کا تذکرہ
جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہی اس کائنات کا خالق اور مالک ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝١ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتی ہے
اور وہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢ آسمانوں
اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے، وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت

دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ
وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۳ وہی سب سے
اوّل وہی سب سے آخر، وہ ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی اور وہ ہر چیز
کا بخوبی جاننے والا ہے هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ
سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے
آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا، پھر عرش بریں پر قائم اور
جلوہ گر ہو گیا یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا
یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ جو کچھ زمین میں داخل
ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں سے نکلتا ہے سب اس کے علم میں ہے اور جو
کچھ آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے وہ ہر چیز کو
جانتا ہے وَ هُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرٌ ۝۴ وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے خواہ تم کہیں بھی ہو اور تم جو کچھ
بھی کرتے ہو وہ اسے دیکھ رہا ہے لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
وَ اِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی
ہے اور تمام معاملات کے فیصلہ کے لئے اسی کی بارگاہ سے رجوع کیا جاتا

ہے يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَ هُوَ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور
دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور وہ تو تمہارے سینہ کی پوشیدہ باتوں
سے بھی بخوبی واقف ہے، جب گرمیوں میں رات کا کچھ حصہ دن میں داخل کر
دیتا ہے تو دن طویل ہو جاتا ہے اسی طرح سردیوں میں رات دن سے طویل ہو
جاتی ہے

پہلا صفحہ فہرست سورت

آیات نمبر 7 تا 10 میں ضعیف الایمان مسلمانوں کو اللہ کے رسول کی اطاعت
کرنے اور منکرین کے خلاف جنگ کی تیاری کے لئے اپنا مال خرچ کرنے کی
ہدایت۔ اس مشکل وقت میں اپنا مال خرچ کرنے اور جہاد کرنے والوں کے
لئے بہت بڑے اجر کی بشارت۔

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ
فِيْهِ ؕ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، اور اس مال میں سے اللہ
کی راہ میں خرچ کرو، جس مال کا تمہیں امین بنایا گیا ہے، کہ اس مال کا اصل
مالک تو اللہ ہی ہے، تمہیں محض امانت کے طور پر دیا گیا ہے تاکہ تمہاری آزمائش
کی جا سکے۔ چونکہ یہ دنیاوی زندگی امتحان ہے، اس لئے تمہیں یہ اختیار دیا گیا ہے
، کہ خواہ اس مال سے اس مختصر دنیاوی زندگی کی نعمتیں خرید لو، جو بہر جلد ہی ختم
ہو جائیں گی، خواہ یہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کر کے، جنت کی نعمتیں خرید لو جو ہمیشہ
ہمیشہ باقی رہیں گی فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ

كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ پس تم میں سے جو لوگ ایمان لے آئیں اور اللہ کی راہ میں
مال خرچ کریں ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ
مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم
اللہ پر ایمان نہیں لاتے ؟ حالانکہ رسول [ﷺ] تمہیں دعوت دے
رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ اور بیشک اللہ تم سب سے پختہ
عہد لے چکا ہے، اگر تم واقعی ماننے والے ہو [جب آپ کے رب نے بنی
آدم کی پشتوں سے ان کی تمام اولاد کو نکالا تھا اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بنا کر
پوچھا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں ؟ تو ان سب نے جواب دیا کہ بے شک تو
ہی ہمارا رب ہے، ہم سب اس بات کی گواہی دیتے ہیں : سورۃ الاعراف
7:172] هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ
لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل
کرتا ہے تاکہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے
اور یقیناً اللہ تم پر بڑا شفیق اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ مَا لَكُمْ

اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے
حالانکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس کا اصل وارث اور مالک تو
اللہ ہی ہے لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ
قٰتَلَ ؕ جن لوگوں نے منکرین کے خلاف مکمل کامیابی اور فتح سے قبل
اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کیا اور جہاد کیا وہ بعد والوں کے برابر نہیں ہو
سکتے اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ
قٰتَلُوْا ؕ یہ لوگ مرتبہ و درجہ کے اعتبار سے ان لوگوں سے بہت بلند
ہیں جو اس فتح کے بعد اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں گے اور جہاد
کریں گے وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ۧ﴿10﴾ البتہ اللہ نے دونوں ہی سے بہت اچھے اجر کا وعدہ فرمایا ہے
اور اللہ تمہارے کئے ہوئے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے فتح سے مراد فتح
مکہ کی شکل میں مشرکین کے خلاف مکمل کامیابی ہے رکوع [1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 11 تا 17 میں اس مشکل وقت میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اور جہاد کرنے کی ترغیب اور ایسا کرنے والوں کے لئے بہت بڑے اجر کی بشارت - اللہ کی راہ میں انفاق قیامت کے دن ان لوگوں کے لئے نور ثابت ہو گا جبکہ منافقین اور منکرین اس نور سے محروم رہیں گے، قیامت کے دن اہل ایمان اور منافقین کے درمیان ایک مکالمہ کا منظر۔ منافقین کو تنبیہ کہ اگر غلبہ حق کی اتنی واضح نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی کسی شک میں مبتلا ہو تو تمہارے دل بھی یہود کی طرح سخت ہو جائیں گے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۱﴾ کون ہے جو اللہ کو نیک نیت اور خلوص سے قرض دے؟ پھر اللہ اسے کئی گنا بڑھا کر واپس کر دے اور اس کے لئے باعزت صلہ بھی ہو۔ اللہ غنی ہے، وہ اس دنیا اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک ہے، تمام خزانے اس ہی کی ملکیت ہیں۔ اللہ نے جو مال عطا کیا ہے وہ آزمائش کے لئے

ہے۔ انسان جو مال اللہ کی راہ خرچ کرتا ہے وہ اللہ پر قرض ہے۔ قیامت کے دن وہ
اسے اپنے فضل سے بہت بڑھا کر واپس کر دے گا۔ اس دنیا میں مال کے عوض جو
کچھ حاصل کیا جاتا ہے وہ عارضی ہے جبکہ آخرت میں جو کچھ ملے گا وہ دائمی اور
ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى
نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط اے نبی (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! وہ
دن قابل ذکر ہے جب آپ دیکھیں گے کہ مومن مردوں اور مومن
عورتوں کا نور ان کے آگے اور ان کی دائیں جانب تیزی سے چل رہا
ہو گا اور انہیں خوشخبری دی جائے گی کہ آج تمہارے لئے وہ باغات
ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، تم ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہو گے ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ دراصل یہی بہت بڑی کامیابی ہے يَوْمَ
يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا
نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ج اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان
والوں سے کہیں گے کہ ذرا ٹھہرو! ہم بھی تمہارے نور سے کچھ فائدہ
حاصل کرلیں قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ط ان

سے کہا جائے گا کہ پیچھے ہٹ جاؤ اور اپنے لئے کوئی دوسرا نور تلاش کرو

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ

مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ﴿۱۳﴾ پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی

جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا، اس کے اندر کی جانب رحمت ہو گی

اور اس کے باہر کی جانب عذاب ہو گا يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ

مَّعَكُمْ ؕ یہ منافق ان مومنوں کو پکار کر کہیں گے کہ کیا دنیا میں ہم

تمہارے ساتھ نہ تھے؟ سو اب تم ہماری کچھ مدد کرو قَالُوْا بَلٰى وَ

لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ

الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ وہ

جواب دیں گے کہ ہاں بظاہر تو تم ہمارے ساتھ تھے لیکن تم نے اپنے

آپ کو گمراہی کے فتنہ میں مبتلا کر لیا تھا، اور ہر وقت ہماری تباہی و

بربادی کے منتظر رہتے تھے، تم دین اسلام کے بارے میں ہمیشہ شک ہی

میں مبتلا رہے اور تمہاری جھوٹی آرزوؤں نے تمہیں فریب میں مبتلا رکھا

یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور بڑے دھوکہ باز شیطان نے تمہیں اللہ

کے بارے میں بھی دھوکہ میں مبتلا رکھا فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ

فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ
مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ سوائے منافقو! آج نہ تو تم سے
کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ہی ان لوگوں سے جنہوں نے کھلم کھلا
کفر کا راستہ اختیار کیا تھا، تم سب کا ٹھکانہ آتش جہنم ہے، آج وہی تمہاری
رفیق ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ
تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا
يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ
الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ کیا ابھی
وہ وقت نہیں آیا کہ اہل ایمان کے دل اللہ کے ذکر اور جو دین حق نازل
ہوا ہے، اس کے سامنے جھک جائیں ؟ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو
جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر جب ان پر ایک طویل
مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور اب ان میں سے اکثر فاسق
بنے ہوئے ہیں اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ
بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اور خوب جان لو! کہ وہ
اللہ ہی ہے جو زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندگی بخشتا ہے، ہم

نے تمہارے سامنے نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 18 تا 24 میں اہل ایمان کو بشارت کہ اللہ ان کی قربانیوں کو ضائع نہیں کرے گا۔ ان لوگوں کی پست حوصلگی پر افسوس جو اس دنیا کی چند روزہ لذّتوں پر فریفتہ ہو کر اپنے رب کی مغفرت اور وسیع جنت کو بھول بیٹھے ہیں۔

انسانوں کو ہر حال میں اپنے رب سے راضی اور مطمئن رہنے کی ہدایت۔

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۸﴾ بلاشبہ صدقہ دینے
والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں جو اللہ کو خلوص کے ساتھ
قرض دے رہے ہیں، ان کے لئے یہ کئی گنا بڑھا دیا جائے گا اور ان کے
لئے بہترین اجر ہو گا وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ
الصِّدِّیْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ
نُوْرُهُمْ ؕ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی
لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، ان کے لئے ان کا

اجر بھی ہے اور ان کا نور بھی ہے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا

اور ہماری آیات کو جھٹلایا سو یہی لوگ اہل جہنم ہیں رکوع[۲] اِعْلَمُوْٓا

اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ

تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی

محض کھیل تماشا، ظاہری آرائش اور آپس میں فخر اور خودستائی کرنا نیز

مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرنے

کا نام ہے، جو شخص ان چیزوں میں مشغول رہا تو اس نے فقط دنیا کی زندگی ہی کی

فکر کی، جبکہ نیک اعمال کرنا آخرت کی زندگی کی تیاری ہے كَمَثَلِ غَيْثٍ

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

حُطَامًا ؕ اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش ہو گئی تو اس سے پیدا ہونے

والی نباتات کسانوں کو بھلی لگتی ہے، پھر تم اسے پک کر زرد ہوتا دیکھتے

ہو پھر وہ خس وخاشاک کی طرح ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے، اسی طرح دنیا کی

زندگی جو بظاہر بہت بھلی لگتی ہے بہت جلد ختم ہو جانے والی ہے وَ فِي الْاٰخِرَةِ

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ اور آخرت میں

سخت عذاب ہے یا اللہ کی جانب سے مغفرت اور اس کی رضامندی، کہ
جس نے دنیا کی زندگی کو ترجیح دی اس کے لئے عذاب اور جس نے اپنی زندگی
آخرت کی فکر میں گزاری اس کے لئے مغفرت وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ
اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ اور دنیا کی زندگی تو ایک دھوکہ اور فریب نظر
کے سوا کچھ بھی نہیں ہے جو شخص دنیاوی زندگی ہی سے لطف اندوز ہوتا رہا اور
آخرت کے کئے کچھ نہ کیا تو وہ ایک فریب ہی میں مبتلا رہا سَابِقُوْٓا اِلٰى
مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ تم اپنے رب کی
مغفرت حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی
کوشش کرو اور اسی طرح اس جنت کے لئے بھی کہ جس کی وسعت
آسمان اور زمین جیسی ہے اور ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ
اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے
چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ بڑا ہی فضل فرمانے والا ہے مَآ
اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ

كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿ۚ۲۲﴾ کوئی
آفت و مصیبت خواہ زمین پر کہیں آئے یا خود تم پر، اس کی تفصیل
ہمارے پاس ان جانوں کے وجود میں آنے سے پہلے ہی ایک کتاب میں
لکھی ہوئی ہے، بے شک ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے لِّكَيْلَا
تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ یہ اس لئے بتا
دیا تاکہ جو چیز تمہیں نہ ملے یا تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے اس پر رنجیدہ
نہ ہوا کرو اور جو کچھ وہ تمہیں عطا فرمادے اس پر بے جا غرور نہ کیا کرو
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿ۙ۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ
يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ اور اللہ تکبر کرنے والے اور بے جا فخر
کرنے والے ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو خود بھی بخل کرتے ہیں
اور دوسروں کو بھی بخل کی تلقین کرتے ہیں وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ تو جو شخص اس نصیحت سے روگردانی کرے گا
تو وہ جان لے کہ بے شک اللہ تو سب سے بے نیاز ہے اور صرف وہی
قابل حمد و ثنا ہے۔

آیت نمبر 25

#502

https://archive.org/dow

آیات نمبر 25 تا 29 میں رہبانیت کی نفی اور اس حقیقت کا بیان کہ جہاد تمام انبیاء علیہم السلام کی سنت رہی ہے۔ اہل ایمان کو اپنے جان و مال سے جہاد میں شامل ہونے کی تلقین۔ نصاریٰ کو رسول اللہ (ﷺ) پر ایمان لانے کی صورت میں دوہرے اجر کی بشارت۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور قوائد عدل کی صورت میں میزان نازل فرمائی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہ سکیں وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اور ہم نے لوہا بھی پیدا کیا جس میں نہ صرف سخت لڑائی کا سامان ہے بلکہ لوگوں کے لئے

دیگر فوائد بھی ہیں، تاکہ اللہ سب پر یہ ظاہر کر دے کہ اسے دیکھے بغیر
کون اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ
عَزِیْزٌ ﴿۲۵﴾ یقینا اللہ بڑی قوت والا اور سب پر غالب ہے رکوع [۳] وَ
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ
الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ اور بلاشبہ
ہم نے نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا اور ہم
نے ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری رکھا پھر ان
کی نسل میں سے کچھ نے ہدایت کی راہ اختیار کی لیکن ان میں سے اکثر
نافرمان ہی نکلے ثُمَّ قَفَّیْنَا عَلٰۤی اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّیْنَا
بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَ اٰتَیْنٰهُ الْاِنْجِیْلَ ۙ۬ وَ جَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ
الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ پھر ہم نے ان رسولوں کے نقش
قدم پر اور بہت سے رسولوں کو بھیجا اور ان کے بعد عیسٰی ابن مریم کو
بھیجا اور انہیں انجیل عطا کی پھر جن لوگوں نے عیسٰی ابن مریم کی پیروی
کی ہم نے ان لوگوں کے دلوں میں شفقت اور رحم پیدا کر دیا وَ
رَهْبَانِیَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَیْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ

رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ اور رہبانیت کا طریقہ ہم
نے ان پر فرض نہیں کیا تھا، یہ انہوں نے خود ہی شروع کیا تھا، ہم نے
ان کے اوپر صرف اللہ کی خوشنودی کی طلب فرض کی تھی، لیکن وہ اس
کا ویسا حق ادا نہ کر سکے جیسا کرنا چاہیئے تھا فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ پھر ان لوگوں میں
سے ایمان والوں کو ہم نے ان کا اجر عطا فرمادیا لیکن ان میں سے اکثر
نافرمان ہی ہیں يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا
بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا
تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ اے عیسیٰ (علیہ السّلام) پر ایمان رکھنے
والو! تم اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ] پر ایمان لے آؤ
، اللہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا اجر عطا فرمائے گا اور تمہیں ایسا نور
عنایت کرے گا کہ جس کی روشنی میں تم چلو گے اور تمہارے گناہ
معاف کر دے گا وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ۚ اور اللہ بہت مغفرت
کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ یہ باتیں اس لئے بیان کی گئی ہیں کہ اہل
کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ
کہ سارا فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے وَ
اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ اور اللہ بہت فضل فرمانے والا ہے

رکوع [۴]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

:(Rev : July 25, 2013) [Rev March 26,2014] April 13 ,2013 @ 3:47 pm

#503

https://archi ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
58	سُوْرَةُ الْمُجَادِلَة	مدنی	3	22	28	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 4 میں ایک مومن خاتون کا واقعہ، جسے مشکل پیش آئی تو اس نے انتہائی خلوص کے ساتھ رسول اللہ (ﷺ) کے سامنے اپنی مشکل پیش کی۔ اللہ نے اس مشکل کو حل کرنے کی راہ کھول دی۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْٓ اِلَى
اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اے نبی [ﷺ] ! یقیناً اللہ نے
اس عورت کی بات سن لی ہے جو اپنے شوہر کے معاملہ میں آپ سے
بار بار فریاد کر رہی ہے اور اللہ کے حضور شکایت کر رہی ہے، اللہ تم
دونوں کی گفتگو سن رہا تھا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① بلاشبہ اللہ سب

کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے اَلَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡكُمۡ
مِّنۡ نِّسَآٮِٕهِمۡ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمۡ ؕ اِنۡ اُمَّهٰتُهُمۡ اِلَّا الّٰٓـىِٕۡ
وَلَدۡنَهُمۡ ؕ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں، تو وہ
بیویاں حقیقتاً ان کی مائیں نہیں بن جاتیں، ان کی مائیں تو صرف وہی ہیں
جنہوں نے انہیں جنا تھا وَ اِنَّهُمۡ لَيَـقُوۡلُوۡنَ مُنۡكَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ وَ
زُوۡرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۲﴾ اور یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں وہ ایک
ناپسندیدہ اور جھوٹی بات ہے اور یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور بہت بخشنے
والا ہے ظہار کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تو میرے لئے
میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے، دور جاہلیت میں یہ طلاق سمجھی جاتی تھی اور وہ
عورت اپنے شوہر پر ہمیشہ کے لئے حرام سمجھی جاتی تھی، ان آیات کے ذریعہ اس
رسم کا خاتمہ کر دیا گیا وَ الَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡ نِّسَآٮِٕهِمۡ ثُمَّ
يَعُوۡدُوۡنَ لِمَا قَالُوۡا فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّتَمَآسَّا ؕ جو
لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر بیٹھیں اور پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی
کرنا چاہیں تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے شوہر کو ایک غلام یا
باندی کو آزاد کرنا ہوگا ذٰلِكُمۡ تُوۡعَظُوۡنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

خَبِيْرٌ۝۳ اس کفارہ کے حکم سے تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کام
بھی کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ پھر اگر
غلام یا باندی میسر نہ ہو تو وہ شخص ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے
دو مہینہ کے روزہ رکھے فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ
مِسْكِيْنًا ؕ اور جو شخص روزہ رکھنے کی طاقت بھی نہ رکھتا ہو وہ ساٹھ
مسکینوں کو کھانا کھلائے ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝۴ یہ حکم اس لئے دیا گیا
ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو، یہ احکام اللہ کی
مقرر کردہ حدود ہیں اور انکار کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب
ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 5 تا 8 میں منکرین کے رویہ سے اظہار بیزاری اور انہیں تنبیہ کہ
دنیا اور آخرت میں ذلیل ہوں گے۔ اللہ کو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا علم
ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ﴿۵﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے
ہیں، یقیناً وہ اسی طرح ذلیل و خوار کر دیئے جائیں گے جس طرح ان
سے پہلے کے لوگ ذلیل و خوار کیے جا چکے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ ہم
نے صاف صاف احکام نازل کئے ہیں، اور کافروں کے لئے ذلت آمیز
عذاب ہو گا يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ
جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا، پھر ان کے تمام
اعمال کی تفصیل ان کے سامنے رکھ دے گا اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ

وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ۠ ۶ اللہ نے ان کے ہر عمل کو شمار کر رکھا
ہے جبکہ وہ خود اسے بھول چکے ہیں، اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے رکوع [۱]
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ کیا تم
نہیں جانتے کہ اللہ کو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا علم ہے مَا یَكُوْنُ
مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ
سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ
مَا كَانُوْا ۚ جب بھی کہیں تین آدمی سرگوشیوں میں مصروف ہوں تو
ان کے ساتھ چوتھا اللہ ہوتا ہے اور اگر پانچ ہوں تو وہ چھٹا ہوتا ہے اور
خواہ اس سے کم ہوں یا زیادہ، جہاں کہیں بھی ہوں وہ ہمیشہ ان کے ساتھ
ہوتا ہے ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۷ پھر قیامت کے روز وہ ان سب کے کئے ہوئے اعمال
ان کے سامنے رکھ دے گا، بے شک اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر
ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا
نُهُوْا عَنْهُ وَ یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِیَتِ
الرَّسُوْلِ ؗ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں آپس میں

سر گوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا لیکن پھر وہی کام کرتے ہیں جس
سے منع کیا گیا تھا، یہ لوگ گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی کے لئے
خفیہ طور سے مشورہ کرتے ہیں وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ
يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ
بِمَا نَقُوْلُ ۭ اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ان الفاظ سے
سلام کرتے ہیں جن الفاظ سے اللہ نے آپ پر سلام نہیں بھیجا اور اپنے
دلوں میں کہتے ہیں کہ جو غلط الفاظ ہم کہتے ہیں اس پر اللہ ہمیں فوراً سزا
کیوں نہیں دیتا اور اپنے دل میں خیال کرتے ہیں کہ اگر یہ اللہ کا نبی ہوتا تو ہمیں
فوراً سزا مل جاتی حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ٨
ایسے لوگوں کے لئے وہ جہنم ہی کافی ہے جس میں یہ داخل ہوں گے،
اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#505

https://archive.org/dow

آیات نمبر 9 تا 13 میں اہل ایمان کو صرف نیکی اور پرہیز گاری کے بارے میں سرگوشیاں کرنے اور مجلس نبوی کے آداب ملحوظ رکھنے کی کی ہدایت۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَیۡتُمۡ فَلَا تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ وَ
الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِیَتِ الرَّسُوۡلِ وَ تَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰی ؕ
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡۤ اِلَیۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾ اے ایمان والو! جب تم
آپس میں سرگوشی کرو تو کسی گناہ، ظلم اور رسول [صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم] کی نافرمانی
کے بارے میں سرگوشیاں نہ کیا کرو بلکہ نیکی اور پرہیز گاری کی باتوں کا
آپس میں مشورہ کیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور تم سب
جمع کئے جاؤ گے اِنَّمَا النَّجۡوٰی مِنَ الشَّیۡطٰنِ لِیَحۡزُنَ الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا وَ لَیۡسَ بِضَآرِّهِمۡ شَیۡـًٔا اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ کفار اور
منافقین کی یہ سرگوشیاں شیطان کے وسوسوں کی وجہ سے ہیں تاکہ وہ

اہل ایمان کو رنجیدہ و پریشان کرے لیکن مشیت الٰہی کے بغیر وہ کوئی
نقصان نہیں پہنچا سکتا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اور اہل
ایمان کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئیے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ
لَكُمْ ۚ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں
کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو، اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا وَ
اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ اور جب تم سے کہا
جائے کہ کسی جگہ سے اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو، تم میں سے وہ لوگ جو
ایمان لائے اور جنہیں علم بخشا گیا ہے اُن کے اِس نظم و ضبط پر اللہ اُن
کے درجات بلند فرمائے گا وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ اور اللہ
تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا
نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ
ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ اے مسلمانو! جب تم رسول اللہ [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم]
سے علیحدگی میں کوئی بات کرنا چاہو تو پہلے مساکین کو کچھ صدقہ دے دیا

کرو یہ تمہارے حق میں بہتر اور پاکیزہ تر ہے فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ پھر اگر تمہیں کچھ بھی میسر نہ ہو تو بیشک اللہ
تعالیٰ بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ
تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ کیا رسول اللہ [ﷺ]
سے علیحدگی میں بات کرنے سے قبل صدقہ دینے کے حکم سے تم گھبرا
گئے؟ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ
اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا
تو اللہ نے تم سے درگزر فرمایا، سو اب تم نماز کی پابندی کرتے رہو اور
زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول [ﷺ] کی اطاعت بجا
لاتے رہو وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ؑ اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو
اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے غریب صحابہ پر اپنی فوقیت ظاہر کرنے کے
لئے بہت سے مالدار منافق بار بار رسول اللہ [ﷺ] سے درخواست کرتے کہ ہم
آپ سے علیحدگی اور تنہائی میں کچھ مشورہ کرنا چاہتے ہیں، جس سے رسول اللہ
[ﷺ] کو تکلیف پہنچتی تھی سو اللہ نے ایسی ملاقات سے پہلے مساکین کو صدقہ
ادا کرنے کا حکم دے دیا۔ اس کے بعد ان منافقین نے اپنی یہ عادت چھوڑ دی
لیکن ساتھ ہی بہت سے ایسے نیک دل مسلمان بھی تھے جو پورے خلوص سے کچھ

پوچھنا چاہتے تھے لیکن صدقہ کا مال نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی محسوس کرتے
تھے۔ سو کچھ دن کے بعد اللہ نے صدقہ کی یہ پابندی ختم کر دی رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#506

https://archive.org/dow

آیات نمبر 14 تا 22 میں منافقین کو سخت عذاب کی تنبیہ۔ اللہ کا فیصلہ کہ اللہ اور اس کا رسول ہی غالب رہیں گے۔ اہل ایمان کی نشانی کہ وہ کبھی دشمنان اسلام سے محبت نہیں رکھتے خواہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ کیا آپ
نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسی قوم کے ساتھ دوستی کرتے ہیں جن
پر اللہ کا غضب نازل ہوا مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ
عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ درحقیقت یہ لوگ پوری طرح نہ تم
لوگوں کے ساتھ ہیں اور نہ اُن لوگوں کے ساتھ، اور یہ لوگ جان بوجھ
کر جھوٹی باتوں پر قسم کھا جاتے ہیں اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا
شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اللہ نے ان کے لئے
سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، بے شک وہ بہت برے کام ہیں جو یہ کر

رہے ہیں اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ ان لوگوں نے اپنی جھوٹی قسموں کو اپنے
لئے ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے
ہیں، پس ان کے لئے ذلیل و رسوا کر دینے والا عذاب ہے لَنْ تُغْنِيَ
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ ان کے مال اور ان کی اولاد
انہیں اللہ کے عذاب سے ذرا نہ بچا سکیں گے، یہ لوگ اہل جہنم ہیں، وہ
اس جہنم میں ہمیشہ رہیں گے یَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا
فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى
شَيْءٍ ؕ جس روز اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا تو وہ اللہ
کے سامنے بھی اسی طرح جھوٹی قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے
سامنے کھاتے ہیں اور یہ سمجھیں گے کہ آج بھی ان جھوٹی قسموں سے
کام بن جائے گا اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾ آگاہ رہو! کہ یہ بہت
ہی جھوٹے لوگ ہیں اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ
ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ ان پر شیطان نے پوری

طرح غلبہ پالیا ہے سو اُس نے ان کے دلوں سے اللہ کی یاد بھلا دی ہے،
یہی لوگ حزب الشیطان ہیں اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ خوب جان لو کہ بیشک حزب الشیطان کے لوگ ہی
بالآخر خسارہ اٹھانے والے ہوں گے اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے
رسول کی مخالفت کرتے ہیں یقیناً وہ اللہ کے نزدیک ذلیل ترین لوگوں
میں سے ہیں كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ
عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ اللہ کا یہ فیصلہ لکھا جاچکا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب
ہو کر رہیں گے، بلاشبہ اللہ بڑی قوت والا اور نہایت زبردست اور غالب
ہے لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ
مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ
اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اے نبی [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم]! آپ اللہ اور یوم
آخرت پر یقین رکھنے والے لوگوں کو کبھی ایسے لوگوں سے محبت کرتے
نہ دیکھیں گے جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، خواہ وہ
ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا دیگر عزیز و اقارب

ہوں اُولٰٓـئِكَ كَتَبَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡاِيۡمَانَ وَ اَيَّدَهُمۡ بِرُوۡحٍ
مِّنۡهُ‌ؕ اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان ثبت کر دیا ہے اور انہیں اپنے
فیض خاص سے تقویت بخشی ہے وَيُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ
تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ؕ وہ انہیں ایسے باغوں میں داخل
کرے گا جس کے نیچے نہریں رواں ہیں اور وہ ہمیشہ ان باغوں میں
رہیں گے رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ حِزۡبُ اللّٰهِ‌ؕ
اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے، یہی لوگ حزب
اللہ ہیں اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ﴿۲۲﴾ خوب جان لو! کہ
حزب اللہ کے لوگ ہی بالآخر نجات پانے والے اور کامیابی حاصل
کرنے والے ہوں گے رکوع [۳]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

(Rev : July 25, 2013)[Rev March 26, 2014]__:

59:سورۃ الحشر

#507		https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
59	سُوْرَةُ الْحَشْر	مدنی	3	24	28	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 5 میں اہل یہود کے قبیلے بنی نضیر کی جلاوطنی کے واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔ ان لوگوں نے مسلمانوں سے معاہدہ کیا پھر منافقین کے اشارہ پر اپنے کئے گئے عہد سے منحرف ہو گئے لیکن اللہ نے ان کے دلوں میں ایسا رعب ڈالا کہ بغیر لڑے جلاوطنی قبول کر لی۔ منافقین کو اس واقعہ سے عبرت حاصل کرنے کی دعوت۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے، اور وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے مسلمانوں کے پہلے ہی حملہ میں اہل کتاب میں سے کفر کرنے والوں کو ان

کے گھروں سے باہر نکال دیا مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ
يَحْتَسِبُوْا ۗ اے مسلمانوں! تمھیں ہرگز یہ گمان نہ تھا کہ وہ اتنی آسانی
سے باہر نکل جائیں گے اور وہ بھی یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ ان کے قلعہ انہیں اللہ
کی پکڑ سے بچا لیں گے، پھر اللہ کا عتاب ان پر ایسی جگہ سے آیا جس کا انہیں
وہم و گمان بھی نہ تھا وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ
بِاَيْدِيْهِمْ وَ اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ اللہ نے ان کے دلوں میں ایسا رعب
ڈال دیا کہ وہ خود بھی اپنے گھروں کو مسمار کر رہے تھے اور مومنوں کے
ہاتھوں بھی تباہ کروا رہے تھے فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ سوائے
اہل بصیرت! اس واقع سے عبرت حاصل کرو پس منظر جنگ بدر کے کچھ
عرصہ بعد اہل یہود کے قبیلے بنی نضیر کی جلاوطنی کا واقعہ ہے جب معاہدہ کی خلاف
ورزی پر ان کے قلعوں کا محاصرہ کر لیا گیا۔ اللہ نے ان کے دلوں میں ایسا رعب
ڈالا کہ انہوں نے اس شرط پر جان بخشی کی التجا کی کہ وہ بغیر جنگ کئے یہاں سے
جلا وطن ہو جائیں گے اور جاتے ہوئے اپنے ہتھیاروں کے سوا جو سامان اپنے
ساتھ لے جا سکتے ہیں صرف وہ لے جائیں گے وَ لَوْ لَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

عَذَابُ النَّارِ ۝۳ اگر اللہ کی طرف سے جلاوطنی کی سزا ان کے مقدر
میں نہ لکھی ہوتی تو وہ دنیا میں بھی انہیں سخت عذاب دیتا اور آخرت میں
تو ان کے لئے آگ کا عذاب ہے ہی ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ اور اس
کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو
کوئی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اللہ سزا دینے
میں بھی بہت سخت ہے مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا
قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ اے
مسلمانو! جن کھجور کے درختوں کو تم نے کاٹ ڈالا یا جنہیں ان کی
جڑوں پر قائم رہنے دیا تو یہ سب اللہ ہی کے حکم سے تھا اور اس لئے کہ
وہ نافرمانوں کو ذلیل و رسوا کرے یہود اور منافقین کے ان اعتراضات کا
جواب کہ مسلمانوں نے ان کے پھلدار درخت کاٹ کر بہت بڑا جرم کیا ہے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#508

https://archive.org/dow

آیات نمبر 6 تا 10 میں مال فے کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔ جو مال لڑائی میں حاصل ہوتا تھا وہ مال غنیمت کہلاتا تھا اس کا بیشتر حصہ لشکر میں تقسیم ہوتا تھا لیکن جو مال بغیر جنگ کئے حاصل ہوتا تھا وہ مال فے کہلاتا تھا اور وہ اللہ کے رسول کی ملکیت ہوتا تھا جسے وہ تمام مسلمانوں پر خرچ کرتے تھے، اسی میں سے رسول اللہ کا ذاتی خرچ بھی پورا ہوتا تھا ہے

وَ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ مِنۡہُمۡ فَمَاۤ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ
خَیۡلٍ وَّ لَا رِکَابٍ وَّ لٰکِنَّ اللّٰہَ یُسَلِّطُ رُسُلَہٗ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ ؕ اور
جو مال اللہ نے بطور فے اپنے رسول کو عطا کیا ہے اس میں تمہارا کوئی حق
نہیں کیونکہ اس پر تم نے نہ اپنے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ بلکہ اللہ جس
پر چاہتا ہے اپنے رسولوں کو مسلط کر دیتا ہے وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ
قَدِیۡرٌ ﴿۶﴾ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے جو مال لڑائی میں
حاصل ہوتا تھا وہ مال غنیمت کہلاتا تھا اس کا بیشتر حصہ لشکر میں تقسیم ہوتا تھا لیکن

جو مال بغیر جنگ کئے حاصل ہوتا تھا وہ مال فے کہلاتا تھا اور وہ اللہ کے رسول کی
ملکیت ہوتا تھا جسے وہ تمام مسلمانوں پر خرچ کرتے تھے جس کی تفصیل آگے آ
رہی ہے، اسی میں سے رسول اللہ کا ذاتی خرچ بھی پورا ہوتا تھا مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی
الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَیْ لَا يَكُوْنَ
دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ جو مال بھی اللہ اپنے رسول کو ان
بستیوں کے لوگوں سے بطور فے دلوا دے تو وہ اللہ اوراس کے
رسول (ﷺ) اور رسول کے قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں
اور مسافروں کے لئے ہے، یہ حکم اس لئے دیا گیا تاکہ یہ مال تمہارے
مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے وَ مَآ اٰتٰىكُمُ
الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ اور اے
مسلمانو! رسول اللہ (ﷺ) جو کچھ تمہیں دیں اسے قبول کرلو اور جس
چیز سے تمہیں روک دیں اس سے رک جاؤ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ۘ اور اللہ سے ڈرتے رہو کیونکہ اللہ سزا دینے میں
بھی بہت سخت ہے لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا
وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾ نیز اس
مال فے میں ان غریب مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنی
املاک سے بے دخل کر دیئے گئے ہیں اور اب وہ اللہ کے فضل اور اس
کی خوشنودی کے طلبگار ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے
ہیں، یہ لوگ حقیقی راست باز ہیں وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ
الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا
يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ قف اور اس مال میں ان انصار کا
بھی حق ہے جو ہجرت سے پہلے ہی مدینہ میں آباد تھے اور مہاجرین کی
آمد سے پہلے ہی ایمان لا چکے ہیں، یہ لوگ اپنے پاس آنے والے
مہاجرین سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جاتا ہے اس سے
یہ اپنے دلوں میں کوئی خلش محسوس نہیں کرتے، اور مہاجرین کو اپنی
ذات پر ترجیح دیتے ہیں خواہ خود محتاج ہی کیوں نہ ہوں وَ مَنْ يُّوْقَ
شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾ اور جس شخص کو اپنے

نفس کی حرص سے بچالیا گیا تو جان لو کہ ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے
ہیں وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ
لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠ اور اس مال
میں ان لوگوں کا بھی حصہ ہے جو بعد میں آئے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ
اے ہمارے رب! ہماری اور ہمارے ان بھائیوں کی مغفرت فرما دے
جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے
لئے بغض و عداوت کو جگہ نہ دے، اے ہمارے رب! تو بہت شفقت
کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#509

https://archive.org/dow

آیات نمبر 11 تا 17 میں منافقین کی ایک شرارت کی طرف اشارہ جب
انہوں نے یہودیوں کے ایک اور قبیلہ کو مسلمانوں کے خلاف لڑنے کے لئے
آمادہ کرنے کی کوشش کی اور یہ وعدہ کیا کہ ہم تمہارے ساتھ لڑیں گے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ لِاِخۡوَانِهِمُ الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَئِنۡ اُخۡرِجۡتُمۡ لَنَخۡرُجَنَّ مَعَكُمۡ
وَلَا نُطِيۡعُ فِيۡكُمۡ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنۡ قُوۡتِلۡتُمۡ لَنَنۡصُرَنَّكُمۡ ؕ
کیا آپ نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا کہ جو اپنے اہل کتاب کافر
بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تمہیں جلاوطن کیا گیا تو ہم بھی تمہارے
ساتھ ہی یہاں سے نکلیں گے اور تمہارے معاملہ میں ہم ہرگز کسی کی
بات نہ مانیں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں
گے وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿11﴾ لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ

یہ لوگ سراسر جھوٹے ہیں لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ
وَ لَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا یَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَ لَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَیُوَلُّنَّ
الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ اور یہ کہ اگر وہ اہل کتاب جلاوطن
کئے گئے تو یہ منافق ہرگز ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان کے
ساتھ جنگ ہوئی تو یہ منافق ہرگز ان کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر مدد
کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر کہیں سے کوئی مدد نہ پائیں
گے لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ اے مسلمانو! ان منافقین کے دلوں میں اللہ سے
بڑھ کر تمہارا خوف ہے، یہ اس لئے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ بوجھ
نہیں رکھتے لَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ
مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ یہ سب اکٹھے ہو کر کبھی تم سے کھلے میدان میں
جنگ نہیں کریں گے، سوائے یہ کہ قلعہ بند بستیوں میں بیٹھ کر یا
دیواروں کے پیچھے چھپ کر جنگ کریں بَاْسُهُمْ بَیْنَهُمْ شَدِیْدٌ ؕ
تَحْسَبُهُمْ جَمِیْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ۚ ان کی آپس ہی میں شدید مخالفت ہے، تم انہیں متحد سمجھتے

ہو لیکن ان کے دل منتشر ہیں، یہ اس وجہ سے ہے کہ یہ بے عقل لوگ
ہیں كَمَثَلِ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَرِيۡبًا ذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ‌ۚ
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ‌ۚ ﴿۱۵﴾ یہ انہی لوگوں کے مانند ہیں جو ان سے
تھوڑے ہی عرصہ پہلے اپنے کئے کا مزا چکھ چکے ہیں اور آخرت میں ان
کے لئے دردناک عذاب ہے، اشارہ جنگ بدر اور بنی قینقاع کے یہود وغیرہ کی
طرف ہے جب دونوں کو بہت نقصان اٹھانا پڑا تھا كَمَثَلِ الشَّيۡطٰنِ اِذۡ
قَالَ لِلۡاِنۡسَانِ اكۡفُرۡ‌ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّنۡكَ اِنِّىۡۤ
اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶﴾ ان منافقوں کی مثال شیطان جیسی
ہے کہ وہ پہلے انسان سے کہتا ہے کہ کفر و ضلالت اختیار کر، پھر جب
انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ میں تجھ سے بالکل بری الذمہ
ہوں، میں تو اس اللہ سے ڈرتا ہوں جو رب العالمین ہے فَكَانَ
عَاقِبَتَهُمَاۤ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيۡنِ فِيۡهَا‌ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا
الظّٰلِمِيۡنَ‌ ﴿۱۷﴾ پھر دونوں کا انجام یہ ہے کہ آگ میں جائیں گے جہاں
انہیں ہمیشہ رہنا ہوگا، گنہگاروں کے لئے یہی سزا ہے رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 18 تا 24 میں مسلمانوں کو عمومی طور سے اور منافقین کو خصوصی
طور سے آخرت کو یاد رکھنے کی تنبیہ ۔ جنت کا حصول ہی اصل کامیابی ہے۔
قرآن ایسی چیز ہے کہ اگر کسی پہاڑ پر نازل کیا جاتا تو وہ خشیت الٰہی سے پاش
پاش ہو جاتا، جو لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل پتھر سے بھی زیادہ
سخت ہیں۔ سورت کے آخر میں اللہ کے کچھ اسماء الحسنیٰ کا تذکرہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
لِغَدٍ ۚ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس
نے کل کے لئے آگے کیا بھیجا ہے وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ اور اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ تمہارے سب اعمال
سے باخبر ہے وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ
اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو
جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا سو اللہ نے انہیں اپنے نفس ہی سے غافل کر

دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں، کہ اپنے نفع ونقصان ہی کو بھول گئے اور اپنے کل
کے لئے کچھ بھی آگے بھیجنا یاد نہ رہا لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٢٠ اہل جہنم
اور اہل جنت کبھی برابر نہیں ہوسکتے، جنت میں جانے والے لوگ ہی
اصل میں کامیاب ہیں لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ اور اگر ہم یہ قرآن
کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا اور
پھٹ جاتا وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١ یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کرتے ہیں
تاکہ وہ غور وفکر سے کام لیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝٢٢ وہ اللہ ہی ہے
جس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں، وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کو جاننے
والا ہے، وہ بے حد مہربان اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا

کوئی دوسرا معبود نہیں، وہی حقیقی بادشاہ ہے، وہ نہایت مقدس، سراسر
سلامتی، امن و امان دینے والا، محافظ و نگہبان، غلبہ و عزت والا،
زبردست عظمت والا اور سلطنت و کبریائی والا ہے سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ اللہ ہر اس چیز سے پاک ہے جسے وہ اس کا شریک
ٹھہراتے ہیں هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی ؕ وہ اللہ ہی ہے جو ہر چیز کو پیدا کرنے والا، وجود میں لانے
والا، اور صورت گری کرنے والا ہے، وہ انتہائی اعلیٰ اور ارفع صفات کا
مالک ہے ان آیات میں اللہ کی چند صفات کا ذکر کیا گیا ہے لیکن جتنی اعلی اور
ارفع صفات کا تصور کیا جا سکتا ہے، وہ ان سب کا مالک ہے يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ آسمانوں اور
زمین کی ہر چیز اسی کی تسبیح بیان کرتی ہے، وہ نہایت زبردست اور
نہایت حکمت والا ہے رکوع [۳]

فہرست سورت | پہلا صفحہ

April 17,2013 @ 3:20 pm:(Rev July 25, 2013) [Rev March 26, 2014]

60: سورۃ ال-م-م-ت-حنۃ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
60	سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَة	مدنی	2	13	28	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 3 میں مشرکین مکہ سے خفیہ روابط رکھنے والے کچھ کمزور
مسلمانوں کو تنبیہ کہ یہ مشرکین وہ لوگ ہیں جنھوں نے تمہیں بغیر کسی جرم
کے تمہارے گھروں سے نکالا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کو اپنے
عزیز و اقرباء کی محبت پر مقدم رکھو۔ قیامت کے دن رشتہ داریاں کام نہیں
آئیں گی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ
تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ قَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ
الْحَقِّ ۚ اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو اپنا دوست نہ
بناؤ کہ تم ان کو دوستی کے پیغام بھیجنے لگو حالانکہ جو دین حق تمہارے

پاس آیا ہے وہ اس کا انکار کر چکے ہیں يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ
اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ وہ لوگ رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)
اور خود تمہیں محض اس بات پر جلاوطن کر چکے ہیں کہ تم اس اللہ پر
ایمان لائے جو تمہارا رب ہے اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ
سَبِيْلِيْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ اگر تم
لوگ واقعی میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضامندی کی تلاش میں
نکلے ہو تو ان منکروں کو ایسا دوست نہ بناؤ کہ دوستی کی وجہ تم انہیں خفیہ
پیغام بھیجنے لگو وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَ مَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ حالانکہ
جو کچھ تم پوشیدہ کرتے ہو یا اعلانیہ کرتے ہو میں اسے خوب جانتا ہوں
وَ مَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝١ اور تم میں
سے جو کوئی بھی ایسا کرے گا تو یقین جانو کہ وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا
ہے اس آیت کا پس منظر فتح مکّہ سے پہلے کا ایک واقعہ ہے جب مسلمان مکّہ پر
حملہ کی تیاریوں میں مصروف تھے کہ ایک صحابی نے ان تیاریوں کی اطلاع ایک
خط کے ذریعہ خفیہ طور سے کفار مکہ کو بھیجی۔ انہوں نے یہ خط ایک عورت کے
بالوں میں چھپا کر روانہ کیا جو مکہ سے آئی تھی اور اب واپس جارہی تھی، لیکن اللہ
نے بذریعہ وحی اس کی اطلاع اپنے رسول کو دے دی۔ رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) نے

حضرت علی اور چند دوسرے صحابہ کو فوراً مکہ کی طرف روانہ کیا جنہوں نے اس
عورت کو راستہ ہی میں پکڑ لیا اور وہ خط اس کے بالوں سے بر آمد کر لیا۔ دریافت
کرنے پر ان صحابی نے یہ عذر پیش کیا کہ میں نے کسی خیانت کی وجہ سے یہ خط
نہیں لکھا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ میں یمن کا رہنے والا ہوں اور میرے اہل و عیال
مکہ میں مقیم ہیں اور ان کے علاوہ کوئی قریبی رشتہ دار نہیں ہے جو ان کی حفاظت
کر سکے۔ سو میں نے اس خیال سے یہ خط لکھا کہ حملہ کے وقت کفار مکہ میرا احسان
مانتے ہوئے میرے اہل و عیال کی حفاظت کریں گے۔ یہ صحابی جنگ بدر میں بھی
شامل تھے۔ رسول اللہ (ﷺ) نے ان کا عذر قبول کرتے ہوئے انہیں معاف
فرمادیا اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ
اَيْدِيَهُمْ وَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ﴿۲﴾ جبکہ
ان کافروں کا رویہ تو یہ ہے کہ اگر وہ تم پر قابو پالیں تو تمہارے دشمن
بن جائیں اور برائی کے ساتھ تم پر دست درازی اور زبان درازی کریں،
وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر ہو جاؤ لَنْ تَنْفَعَكُمْ
اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳﴾ قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں
تمہیں کچھ فائدہ دیں گی اور نہ اولاد کچھ کام آئے گی، اس دن اللہ

تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے
خوب دیکھ رہا ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#512

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 4 تا 9 میں اہل ایمان کی اصلاح کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام
اور ان کے ساتھیوں کے واقعہ ہجرت کی طرف اشارہ جب انہوں نے اللہ کی
رضا کے لئے اپنی قوم کو چھوڑ دیا تھا۔ وضاحت کہ خفیہ روابط کی پابندی صرف
ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے تمہیں اور رسول اللہ کو جلاوطن کیا ہے

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ
بے شک تمہارے لئے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی
زندگی ایک بہترین نمونہ ہے اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا
مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ جب انہوں نے اپنی قوم
کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان سب سے جنہیں تم اللہ کے سوا
پوجتے ہو سخت بیزار ہیں كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا

قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ
اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ہم تمہارے عقائد باطلہ کے منکر ہیں اور جب تک تم
ایک اللہ پر ایمان نہ لے آؤ، ہم میں اور تم میں ہمیشہ کے لئے عداوت
اور دشمنی پیدا ہو گئی ہے، البتہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے یہ
ضرور کہا تھا کہ میں تمہارے لئے استغفار کروں گا اگرچہ میں اللہ کے
سامنے تمہارے لیے کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ
اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۴ اور ابراہیم (علیہ السّلام) نے دعا
کی کہ اے ہمارے رب! ہم تجھ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری ہی
طرف رجوع کرتے ہیں اور ہم سب نے تیری ہی طرف واپس لوٹ کر
آنا ہے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا
رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵ اے ہمارے رب! ہمیں
کافروں کے لئے موجب آزمائش نہ بنا کہ وہ ہم پر ظلم کرنے لگیں اور
ہمارے رب ہمیں معاف کر دے، بے شک تو بہت زبردست اور بہت
حکمت والا ہے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ
يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اللہ اور

یوم آخرت پر یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ابراہیم (علیہ السّلام) اور ان
کے ساتھیوں کی زندگی میں ایک بہترین نمونہ ہے وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ۝٦ اور جو شخص اس سے روگردانی کرے گا
تو وہ جان لے کہ اللہ تو سب سے بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ہے رکوع [1]
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ
مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ کچھ عجب نہیں کہ اللہ تمہارے اور تمہارے
دشمنوں کے درمیان دوستی پیدا کر دے، اللہ ہر چیز پر قادر ہے کہ اللہ
انہیں ایمان کی توفیق عطا کر دے اور وہ تمہارے دوست بن جائیں وَ اللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝٧ اور اللہ بڑی مغفرت کرنے والا اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي
الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ
تُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اللہ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ حسن سلوک اور
انصاف کرنے سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین کے بارے میں نہیں
لڑے اور جنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ۝٨ بے شک اللہ عدل و انصاف کرنے والوں کو

پسند کرتا ہے اِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي
الدِّيْنِ وَ اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظٰهَرُوْا عَلٰٓى
اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ اللہ تو تمہیں صرف ان لوگوں
سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم
سے جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا یا تمہیں نکالنے میں
تمہارے دشمنوں کی مدد کی وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ۝۹ اور جو شخص ان لوگوں کو دوست بنائے گا تو وہ جان لے
کہ ایسے ہی لوگ گناہگار اور نافرمان ہیں۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 10

#513 https://archive.org/dow

آیات نمبر 10 تا 13 میں مکہ سے ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں ہدایات ۔ان مشرک عورتوں کے بارے میں ہدایات جو مسلمانوں کے عقد میں ہیں۔ مومن عورتوں سے بیعت لینے کے بارے میں رسول اللہ (صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کو ہدایات ۔ اہل ایمان کو یہود سے دوستی نہ کرنے کی ہدایت کہ وہ آخرت کے اجر و ثواب سے مایوس ہو چکے ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اے ایمان والو! جب مسلمان عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آیا کریں تو تم ان کے ایمان کے بارے میں تحقیق کر لیا کرو اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِیْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَ لَا هُمْ یَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ اللہ تو ان کے ایمان کی حقیقت سے خوب واقف ہے، پھر اگر تمہیں یقین ہو جائے کہ وہ واقعی مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرف

واپس نہ بھیجو کیونکہ نہ تو وہ عورتیں کافروں کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ
کافران عورتوں کے لئے حلال ہیں وَ اٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَ لَا
جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ
اور ان کافروں نے ان عورتوں پر مہر وغیرہ کی صورت میں جو مال خرچ
کیا تھا وہ ان کافروں کو واپس کر دو اور تم پر ان مہاجر عورتوں سے نکاح
کر لینے میں کوئی گناہ نہیں جب کہ تم انہیں ان کے مہر ادا کر دو وَ لَا
تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَ سْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَ لْیَسْـَٔلُوْا
مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ اور تم بھی کافرہ عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رکھو
البتہ جو مال تم نے مہر وغیرہ کی صورت میں ان پر خرچ کیا ہے وہ ان
کافروں سے واپس لے لو اور اسی طرح جو مال کافروں نے ان ہجرت
کرنے والی عورتوں پر خرچ کیا ہے وہ تم سے واپس لے لیں ذٰلِكُمْ
حُكْمُ اللّٰهِ ؕ یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۱۰﴾ یہ اللہ
کا حکم ہے، اس نے تمہارے درمیان فیصلہ کر دیا ہے اور اللہ سب کچھ
جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے صلح حدیبیہ کے موقع پر جو معاہدہ کیا گیا تھا
اس کی ایک شرط یہ بھی تھی کہ اگر کوئی شخص اسلام قبول کرنے کے بعد مکہ سے

بھاگ کر مدینہ پہونچ جائے تو اس مسلمان کو واپس کرنا ہو گا۔ اس معاہدہ میں خاص
طور پر عورتوں کا ذکر نہیں تھا، سو اللہ نے ان آیات کے ذریعہ عورتوں کو اس شرط
سے مستثنٰی قرار دے کر ان کے بارے میں تفصیل بیان کر دی وَ اِنْ
فَاتَكُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا
الَّذِیْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ اور اگر تمہاری
بیویوں میں سے کوئی بیوی تمہیں چھوڑ کر کافروں میں چلی جائے اور وہ
لوگ اس کا مہر تمہیں واپس نہ کریں تو ایسی صورت میں جب کافروں کو
مہر دینے کی تمہاری نوبت آئے تو یہ مہر کی رقم ان کافروں کو دینے کی
بجائے ان مسلمانوں میں ان کی خرچ کی ہوئی رقم کے برابر تقسیم کر دو
جنہیں ان کا مہر واپس نہیں کیا گیا یا مال غنیمت ہاتھ آئے تو اس میں سے ادا کر
دو وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪ اور اُس اللہ سے
ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ
الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّ لَا
یَسْرِقْنَ وَ لَا یَزْنِیْنَ وَ لَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا یَاْتِیْنَ
بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا یَعْصِیْنَكَ

فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! جب مومن عورتیں آپ کے پاس
بیعت کرنے کے لئے آئیں اور اس بات کا عہد کریں کہ وہ اللہ کے
ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں گی، اور یہ کہ نہ چوری کریں گی اور نہ
زنا کریں گی ، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی اور اپنے ہاتھ پاؤں
کے درمیان سے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی اور کسی نیک کام میں آپ
کی نافرمانی نہ کریں گی، تو ان سے بیعت لے لیجئے اور ان کے حق میں اللہ
سے دعائے مغفرت کیجئے، یقیناً اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور ہر وقت
رحم کرنے والا ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ
اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ اے ایمان والو! ایسے لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن
پر اللہ کا غضب نازل ہوا، وہ تو آخرت کے اجر و ثواب سے ایسے ہی
مایوس ہیں جیسے وہ کافر جو قبروں میں مدفون ہیں رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

April 19, 2013 @ 8:55 am :(Rev: July 25, 2013) [Rev March 28, 2014]

61:سورۃ ال-صّ-ف

#514

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
61	سُوۡرَةُ الصَّف	مدنی	2	14	28	قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں اہل ایمان کو تنبیہ کہ عمومی طور سے تمہارے قول اور فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہئیے، بالخصوص تم نے جہاد میں ثابت قدم رہنے کا جو عہد کیا تھا تم میں سے بعض لوگ اس پر قائم نہ رہ سکے۔ اللہ کو ثابت قدم رہ کر جہاد کرنے والے لوگ بہت پسند ہیں۔ اہل ایمان کو تنبیہ کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر کہ جب بنی اسرائیل نے اپنے رسول کی تکذیب کی اور کج روی اختیار کی تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اہل ایمان کے قول و فعل میں تضاد انہیں بھی ایسے ہی انجام سے دوچار کر سکتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جانب سے آخری نبی کی پیش گوئی کے باوجود رسول اللہ (ﷺ) کی رسالت سے انکار۔ اہل ایمان کو تشفی کہ بالآخر اللہ اور اس کا رسول ہی غالب رہیں گے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ
الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتی ہے
اور وہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲﴾ اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں
کہتے ہو جو تم کرتے نہیں کَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا لَا
تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳﴾ اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے کہ تم ایسی
بات کہو جو خود نہیں کرتے اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیۡنَ یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ
سَبِیۡلِهٖ صَفًّا کَاَنَّهُمۡ بُنۡیَانٌ مَّرۡصُوۡصٌ ﴿۴﴾ بے شک اللہ ان
لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح صف بستہ ہو کر لڑتے
ہیں گویا ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ
یٰقَوۡمِ لِمَ تُؤۡذُوۡنَنِیۡ وَ قَدۡ تَّعۡلَمُوۡنَ اَنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡکُمۡ ؕ
اور اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! وہ وقت قابل ذکر ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم
سے کہا تھا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیوں ایذا پہنچاتے ہو
حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں؟
فَلَمَّا زَاغُوۡۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ

الْفٰسِقِيْنَ﴿۵﴾ پھر جب ان لوگوں نے کج روی اختیار کی تو اللہ نے بھی
ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے، اور اللہ ایسے نافرمان لوگوں کی رہنمائی
نہیں کیا کرتا وَ اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ اور اے
پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا
تھا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں
اور اس تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے نازل ہو چکی
ہے اور تمہیں ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا
اور جس کا نام احمد ہو گا فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ﴿۶﴾ پھر جب وہ رسول جس کی بشارت دی گئی تھی، بنی
اسرائیل کے پاس کھلی اور واضح نشانیاں لے کر آیا تو وہ لگے کہنے کہ یہ تو
صریح جادو ہے وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ
هُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ﴿۷﴾
اب بھلا اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان

باندھے ؟ حالانکہ اسے اسلام کی دعوت دی جارہی ہو، اور اللہ ایسے
ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ
بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۝۸ یہ لوگ
چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھادیں، اور اللہ کا
فیصلہ یہ ہے کہ وہ اپنے نور کو کامل طور پر پھیلا کر رہے گا خواہ کافروں کو
یہ کتنا ہی برا کیوں نہ لگے هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ
دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ۝۹ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین
حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ
مشرکین کو برا ہی کیوں نہ لگے رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیت نمبر 10

#515

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 10 تا 14 میں اہل ایمان کو اپنے جان ومال سے جہاد میں حصہ لینے
اور ثابت قدم رہنے پر جنت کے حصول کی بشارت کہ جو اصل کامیابی ہے۔
اہل ایمان کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مخلص ساتھیوں کی طرح رسول اللہ
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کا ساتھ دینے کی ہدایت۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ
عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾ اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت
بتاؤں کہ جو تمہیں آخرت کے دردناک عذاب سے بچالے؟
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ وہ تجارت یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور
اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرو، یہی تمہارے حق
میں بہتر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ

يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ اگر تم نے ایسا کیا تو اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کر
دے گا اور تمہیں جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے
نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور تمہیں نہایت عمدہ مکانات میں ٹھہرائے گا
جو اِن دائمی باغات میں واقع ہوں گے ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ یقیناً
یہ بہت بڑی کامیابی ہے وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ
فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ اور اس کے علاوہ ایک نعمت
اور بھی ہے جو تمہیں بہت محبوب ہے، کہ اللہ کی طرف سے مدد اور فتح
جو بہت قریب ہے، اے پیغمبر (ﷺ)! آپ مومنوں کو بشارت دے
دیجئے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اے
ایمان والو! تم اللہ کے اسی طرح مددگار بن جاؤ جس طرح کہ عیسیٰ ابن
مریم نے اپنے حواریوں سے کہا تھا کہ اللہ کے کام میں کون میرا مددگار
ہوتا ہے؟ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ
طَّآىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآىِٕفَةٌ ۚ حواریوں نے

جواب دیا کہ ہم ہیں اللہ کے مدد گار! پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان
لے آیا اور دوسرے گروہ نے انکار کر دیا فَاَيَّدۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
عَلٰى عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِيۡنَ۝۱۴ پھر جو لوگ ایمان لائے تھے
ہم نے دشمنوں کے مقابلہ میں اُن کی مدد کی سو وہ غالب ہو گئے رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

62:سورۃ الجمعہ

#516 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
62	سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃ	مدنی	2	11	28	قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 11 میں بنی اسمٰعیل کو یاد دہانی کہ یہ اللہ کی بہت بڑی مہربانی ہے کہ تمہیں جاہلیت کی تاریکی سے نکالنے کے لئے تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، اس کی قدر کرو اور یہودیوں کی سازشوں کو شکار مت بنو۔ یہود کے اس دعوے کی تردید کہ وہ اللہ کی برگزیدہ امت ہیں اور کسی دوسری قوم کو رسالت نہیں مل سکتی۔ مسلمانوں کی ایک غلطی پر تنبیہ جو نماز جمعہ اور رسول اللہ (ﷺ) کے خطبہ کے احترام میں کچھ لوگوں سے صادر ہوئی۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۱﴾

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے، جو حقیقی بادشاہ ہے، وہ انتہائی مقدس و پاک، بہت زبردست اور بڑی

حکمت والا ہے ۔ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا
عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ
كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۲﴾ وہی ہے جس نے اُمّیوں میں سے
ایک شخص کو رسول بنا کر ان ہی کی طرف بھیجا جو ان کے سامنے اللہ کی
آیات کی تلاوت کرتا ہے، انہیں شرک اور گناہوں سے پاک کرتا ہے،
انہیں قرآن کی تعلیم دیتا ہے اور حکمت کی باتیں سکھاتا ہے، بے شک یہ
لوگ رسول کی آمد سے پہلے کھلی گمراہی میں مبتلا تھے وَّ اٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ
لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳﴾ اور اس رسول کی بعثت
دوسرے اُن تمام لوگوں کے لئے بھی ہے جو ابھی اِن میں شامل نہیں ہوئے
، اور وہ اللہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۴﴾ یہ اللہ کا فضل ہے وہ
جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے، اور وہ بڑا فضل فرمانے والا ہے مَثَلُ الَّذِیْنَ
حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ
اَسْفَارًا ؕ جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا تھا پھر انہوں نے اس کا بار نہ
اٹھایا، ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں، لیکن
خود علم و عمل سے خالی ہے بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥ کیا ہی بری مثال
ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور اللہ ایسے ظالموں
کو ہدایت نہیں دیا کرتا، کہ تورات میں آخری نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کی پیشین گوئی
موجود تھی لیکن علماء یہود نے اسے جھٹلا دیا قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ
زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ فرما دیجئے کہ اے
یہود! اگر تمہیں اس بات کا دعوٰی ہے کہ اللہ نے سب لوگوں کو چھوڑ کر
صرف تمہیں ہی دوست بنایا ہے تو پھر موت کی آرزو کرو، اگر تم اپنے
دعوٰی میں سچے ہو ، تاکہ جلد از جلد اللہ سے ملاقات ہو جائے وَ لَا
يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ لیکن یہ لوگ کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے
بسبب ان اعمال کے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ ان
ظالموں کو خوب جانتا ہے قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ
فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ جس

موت سے تم اتنا بھاگتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی، پھر تم اس
اللہ کی طرف واپس لوٹائے جاؤ گے جو ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا
ہے ، پھر وہ تمہارے کئے ہوئے سارے اعمال تمہارے سامنے رکھ
دے گا رکوع[۱] یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ
یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِكُمْ
خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝۹ اے ایمان والو! جب تمہیں
جمعہ کی نماز کے لئے پکارا جائے تو فوراً خرید و فروخت کو چھوڑ دو اور اللہ
کے ذکر کی طرف دوڑو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم اس بات کو
سمجھ لو فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝۱۰ پھر
جب نماز پوری ہو چکے تو اس وقت تمہیں اجازت ہے کہ تم زمین میں پھیل
جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس دوران بھی اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو
تاکہ تم فلاح پاؤ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا اِلَیْهَا وَ
تَرَكُوْكَ قَآىِٕمًا ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم)! جب یہ لوگ تجارت یا کھیل
تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو اکیلا کھڑا چھوڑ

جاتے ہیں قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ ان سے کہہ دیجئے کہ جو چیز اللہ کے پاس ہے وہ اس
کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے، اور یاد رکھو کہ اللہ سب سے بہتر رزق
دینے والا ہے رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

63:سورة ال-منافقون

#517 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
63	سُوۡرَةُ الۡمُنٰفِقُوۡن	مدنی	2	11	28	قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 4: یک موقع پر مدینہ کے کچھ منافقین نے رات کے وقت ایک جگہ جمع ہو کر رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف بعض نازیبا باتیں کیں۔ یہ باتیں ایک صحابی نے سن لیں اور اس کی اطلاع رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہنچا دی۔ جب ان منافقین کو بلا کر اس واقعہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے صاف انکار کر دیا اور اس صحابی پر جھوٹ کا الزام لگایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے ذریعہ اصل صورت حال سے آگاہ کر دیا۔

اِذَا جَآءَكَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ‌ۘ

اے نبی (ﷺ)! جب یہ منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ

ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں وَ اللّٰهُ

يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾ اور اللہ بھی جانتا ہے کہ یقیناً آپ اللہ کے رسول ہیں،
لیکن اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں اور آپ کو
دل سے اللہ کا رسول تسلیم نہیں کرتے اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾
انہوں نے قسموں کو اپنی ڈھال بنا رکھا ہے اور اس طرح یہ لوگوں کو اللہ
کی راہ سے روکتے ہیں، بے شک یہ لوگ جو کچھ کر رہے ہیں وہ بہت
برے کام ہیں ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾ یہ اس وجہ سے ہے کہ یہ لوگ پہلے
ایمان لائے لیکن پھر کافر ہو گئے لہذا ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے
اور اب یہ لوگ حق بات کو نہیں سمجھتے وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ
اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ
مُّسَنَّدَةٌ ؕ ان کا حال یہ ہے کہ ظاہری شکل و صورت سے بہت معزز
لگتے ہیں اور ایسے چرب زبان ہیں کہ جب گفتگو کرتے ہیں تو آپ ان کی
دلچسپ باتیں غور سے سنتے ہیں لیکن حقیقت میں ان سوکھی لکڑیوں کی

طرح ہیں جنہیں دیوار کے سہارے کھڑا کر دیا گیا ہو، علم و عمل کی روح
اور عقل سلیم سے بالکل خالی يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ جب
بھی کہیں سے آواز بلند ہوتی ہے تو وہ اسے اپنے ہی خلاف سمجھتے ہیں، کہ
کہیں ہمارا انفاق نہ ظاہر ہو گیا ہو هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ
اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ یہی لوگ دشمن ہیں ان سے محتاط رہیں، اللہ
انہیں ہلاک کرے یہ کدھر بہکے پھرتے ہیں

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#518

https://archive.org/dow

آیات نمبر 5 تا 11: منافقین پر یہ واضح کیا گیا ہے کہ ان کی اصل بیماری دنیا کی
محبت ہے۔ مسلمانوں کو ہدایت کہ وہ مال و اولاد کی محبت میں گرفتار ہو کر اللہ
کی یاد سے غافل نہ ہو جائیں ورنہ اس زندگی کی مہلت گزرنے کے بعد اپنی
محرومی پر پچھتائیں گے، اس وقت یہ پچھتانا بالکل بے سود ہو گا۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا
رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٥ اور جب
ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تاکہ رسول اللہ (ﷺ) تمہارے لئے
مغفرت کی دعا کریں تو وہ اپنے سر کو دوسری طرف پھیر لیتے ہیں اور
آپ انہیں دیکھیں گے کہ بڑے غرور کے ساتھ آپ کے پاس آنے
سے گریز کرتے ہیں سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى

الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ۝۶ اے نبی (ﷺ)! آپ ان کے لئے مغفرت
کی دعا کریں یا نہ کریں ان کے لئے برابر ہے، اللہ انہیں ہرگز معاف
نہیں کرے گا، بے شک اللہ ایسے نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا هُمُ
الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى مَنۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى
يَنۡفَضُّوۡا ؕ یہ وہی لوگ ہیں جو دوسروں سے کہتے ہیں کہ رسول اللہ
(ﷺ) کے پاس ہر وقت حاضر رہنے والے غریب لوگوں کی مالی امداد
نہ کرو، یہ لوگ خود ہی رسول اللہ (ﷺ) کو چھوڑ کر چلے جائیں گے وَ
لِلّٰهِ خَزَآٮِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا
يَفۡقَهُوۡنَ۝۷ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے تمام خزانوں کا مالک اللہ ہی
ہے لیکن یہ منافق لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے يَقُوۡلُوۡنَ لَٮِٕنۡ
رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ
الۡعِزَّةُ وَ لِرَسُوۡلِهٖ وَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ لٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا
يَعۡلَمُوۡنَ۝۸ؒ یہ کہتے ہیں کہ مدینہ واپس پہنچ جائیں تو ہم عزت دار لوگ
ان ذلیل لوگوں کو نکال باہر کریں گے، حالانکہ عزّت تو صرف اللہ، اس
کے رسول اور مومنوں کے لیے ہے لیکن منافق یہ بات بھی نہیں

جانتے پس منظر 6ھ میں غزوۂ بنی مصطلق سے جب واپسی کے دوران ایک مہاجر
اور ایک انصاری میں جھگڑا ہو گیا تو ایک منافق عبداللہ بن اُبیّ نے یہ الفاظ کہے
رکوع[1] يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَآ
اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ۝٩ اے مسلمانو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ
کے ذکر سے غافل نہ کر دیں، اور جو لوگ ایسا کریں گے سو وہی سخت
نقصان اٹھانے والے ہیں وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى
اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠ اور ہم نے
جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہو اس
سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے اور اس وقت وہ کہے کہ
اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی کہ میں
صدقہ و خیرات دے کر صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ
اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١ع اور
جب کسی شخص کی موت کا مقررہ وقت آ جاتا ہے تو اللہ اسے ہرگز مزید

مہلت نہیں دیتا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر

ہے رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

64:سورۃ ال-تغابن

#519

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
64	سُوۡرَۃُ التَّغَا بُن	مدنی	2	18	28	قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں بیان کہ اللہ نے انسان کو اس دنیا میں بغیر کسی مقصد پیدا نہیں کیا، جزا و سزا کا ایک دن مقرر ہے۔ تاریخی شہادت کہ جن قوموں نے اللہ کے رسول کی تکذیب کی، انہیں اللہ نے ہلاک کر دیا اور آخرت میں ان کے لئے سخت عذاب ہو گا۔ اللہ اور رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم) پر ایمان لانے کی دعوت اور اس دن کے لئے تیار رہنے کی ہدایت جب اہل ایمان کو جنت کے باغوں میں داخل کر دیا جائے گا جبکہ منکرین کو ہمیشہ کے لئے جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ لَہُ الۡمُلۡکُ وَ لَہُ
الۡحَمۡدُ ۫ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱﴾ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز

اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اور صرف وہی حمد و ثناء کے
قابل ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ
فَمِنۡکُمۡ کَافِرٌ وَّ مِنۡکُمۡ مُّؤۡمِنٌ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۲﴾
وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی
مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ صَوَّرَکُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَکُمۡ ۚ
وَ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۳﴾ اس نے آسمانوں اور زمین کو حکمت و مصلحت کے
ساتھ پیدا کیا ہے اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں تو بہت عمدہ بنائیں
اور تم سب کو اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے یَعۡلَمُ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ یَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ وَ اللّٰہُ
عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴﴾ وہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے
اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور اللہ تو
تمہارے سینہ میں چھپے ہوئے بھید تک جانتا ہے اَلَمۡ یَاۡتِکُمۡ نَبَؤُا
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۫ فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِہِمۡ وَ لَہُمۡ
عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۵﴾ کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے

اس سے پہلے کفر کیا تھا اور پھر اپنے اعمال کے وبال کا مزہ چکھا اور
آخرت میں ان کے لیے ایک دردناک عذاب ہے ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتۡ
تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ يَّهۡدُوۡنَنَا ۡ
فَكَفَرُوۡا وَتَوَلَّوۡا وَّ اسۡتَغۡنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ۝٦ اور یہ
اس لئے ہوا کہ جب ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر
آئے تو انہوں نے کہا کہ کیا اب ہماری طرح کے انسان ہمیں ہدایت
دیں گے، سو انہوں نے انکار کیا اور رُوگردانی کی، تو اللہ نے بھی اُن کی
پرواہ نہ کی، اللہ تو ہر ایک سے بے نیاز ہے اور ہر قسم کی حمد وستائش کے
لائق صرف وہی ہے زَعَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ يُّبۡعَثُوۡا ؕ کافر
بڑے دعوے سے کہتے ہیں کہ انہیں ہرگز دوبارہ زندہ کر کے نہیں اٹھایا
جائے گا قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ ؕ وَ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۝٧ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! آپ ان لوگوں
سے کہہ دیجئے کہ کیوں نہیں! میرے رب کی قسم تم ضرور زندہ کر کے
اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے
تھے اور یہ کام اللہ کے لئے بہت آسان ہے فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ

وَ النُّوْرِ الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۸﴾ سو تم اللہ

اور اس کے رسول پر اور ہمارے نازل کئے ہوئے نور پر ایمان لے آؤ،

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے یَوْمَ

یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ جب حشر کے دن

وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا تو یہی کامیابی اور ناکامی کے ظاہر ہونے کا دن

ہو گا وَ مَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ یَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَ

یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾ جو شخص دنیا میں اللہ پر ایمان لایا

اور نیک اعمال کرتا رہا تو اس دن اللہ اس کی خطائیں معاف کر دے گا اور

اس کو جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

بہتی ہوں گی، یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان باغوں میں رہیں گے، دراصل یہی

بڑی کامیابی ہے وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ

اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۰﴾ اور جن

لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلاتے رہے سو وہ اہل جہنم ہوں

گے، وہ اس جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے

رکوع[۱]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#520

https://archive.org/dow

آیات نمبر 11 تا 18 میں تنبیہ کہ دنیا میں جو بھی مصیبت آتی ہے وہ اللہ ہی
کے اذن سے آتی ہے، سو اہل ایمان کے لئے یہ مناسب نہیں کہ مصیبتوں
سے ڈر کر اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت سے منہ موڑ لیں۔
رسول اللہ (ﷺ) کا کام اللہ کا پیغام پہنچا دینا تھا، اب تمہاری ذمہ داری ہے
۔مسلمانوں کو تنبیہ کہ بسا اوقات انسان کے بیوی بچے اس کے لئے فتنہ بن
جاتے ہیں سو احتیاط سے کام لیں لیکن ان سے عفو و درگزر کا معاملہ کریں۔
اللہ اور رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت اور اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنے
کی ہدایت۔

مَاۤ اَصَابَ مِنۡ مُّصِیۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ یَهۡدِ
قَلۡبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ کوئی بھی مصیبت اللہ کے حکم کے
بغیر نہیں آتی، سو جو شخص اللہ پر ایمان ویقین رکھتا ہے تو وہ اس کے دل کو
ہدایت ورہنمائی عطا فرما دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے وہ فوراً اللہ کی
طرف رجوع کرتا ہے، اپنی غلطیوں پر معافی کا طلبگار ہوتا ہے اور اللہ اسے

مصیبت سے نجات کا راستہ اور اس پر صبر کی توفیق عطا کر دیتا ہے وَ اَطِیْعُوا
اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا
الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۲﴾ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت و فرمانبر داری
کرو، اور اگر تم روگردانی کروگے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو
صرف واضح طور پر ہمارے احکام کو تم تک پہنچا دینا ہے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں، سو ایمان والوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا
لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴﴾ اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور تمہاری
اولاد میں سے بعض لوگ تمہارے لئے دشمن ہیں سو ان سے محتاط رہو
اور اگر تم عفو و درگزر سے کام لو اور انہیں معاف کر دو تو یقیناً اللہ بہت
بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ
اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۵﴾ تمہارا مال اور
تمہاری اولاد تو تمہارے لئے ایک آزمائش ہیں اور یاد رکھو کہ اللہ کے

پاس بہت بڑا اجر ہے، لیکن آزمائش میں کامیابی شرط ہے فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا
اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا
لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ لہٰذا تم سے جس قدر ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور اس
کا حکم سنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ
کرتے رہو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اور جس شخص کو اپنے نفس کی حرص
سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ اگر تم اللہ کو قرض
حسنہ دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر اس کا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے
گناہ بھی معاف فرما دے گا، کہ اخلاص اور خوش دلی سے اللہ کی راہ میں خرچ
کرنا ایسا ہی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دیا وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ
الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ اللہ بڑا ہی قدر دان اور
بڑے تحمل والا ہے، وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا، بہت ہی
زبردست اور بڑی حکمت والا ہے رکوع [٢]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

65:سورۃ الطلاق

#521

https://archi ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
65	سُوْرَةُ الطَّلَاق	مدنی	2	12	28	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 7 میں طلاق کے احکام بیان کئے گئے ہیں اور بیویوں سے حسن
سلوک کی تاکید کی گئی ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا
الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ اے نبی (ﷺ)! آپ مسلمانوں سے
فرمادیجئے کہ جب تم بیویوں کو طلاق دینے کا ارادہ کرو تو ان کی عدت کا خیال
کرتے ہوئے طہر میں طلاق دو اور اس کے بعد عدت کا شمار کرتے رہو اور
اس اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ
وَ لَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ تم مطلقہ عورتوں
کو عدت کے دوران ان کے گھروں سے باہر مت نکالو اور نہ وہ خود باہر نکلیں

سوائے اس کے کہ وہ کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں وَ تِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا
تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝١ یہ اللہ کی مقرر کردہ
حدود ہیں، اور جس شخص نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا تو بے شک اس نے
اپنے اوپر ہی ظلم کیا، تم نہیں جانتے شاید اللہ کوئی نئی صورت پیدا کر دے،
کہ پہلی یا دوسری طلاق دینے کے بعد دوبارہ موافقت کے حالات پیدا ہو
جائیں فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ
پھر جب وہ اپنی عدت پوری کرنے کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو انہیں بھلائی
کے ساتھ اپنے نکاح میں رہنے دو یا انہیں بھلائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنے
لوگوں میں سے دو معتبر مردوں کو گواہ بنا لو اور اللہ کے لئے ٹھیک ٹھیک
گواہی دیا کرو ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ۬ اِس سے ہر اُس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور یوم آخرت
پر ایمان رکھتا ہے وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢ اور جو شخص
اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے لئے مشکلات سے نکلنے کا کوئی نہ کوئی راستہ پیدا
فرما دیتا ہے وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ اور اسے ایسی جگہ سے

رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ
قَدْرًا ﴿۳﴾ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ کی اعانت و نصرت اس
کے لئے کافی ہے، بیشک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے، اور یہ حقیقت ہے کہ
اللہ نے ہر چیز کے لئے ایک مقدار معین کر رکھی ہے وَ الّٰٓـِٔیْ يَئِسْنَ مِنَ
الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّ
الّٰٓـِٔیْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ
حَمْلَهُنَّ ؕ اور تمہاری وہ مطلقہ عورتیں جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں، ان
کی عدت کے بارے میں اگر تمہیں کوئی شک ہے تو ان کی عدت تین مہینے
ہے اور اسی طرح ان کی عدت بھی تین مہینہ ہے جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو
اور حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل ہے وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿۴﴾ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے ہر کام
میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَ مَنْ
يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿۵﴾ یہ اللہ کا حکم ہے جو
اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس
کی خطاؤں کو معاف کر دے گا اور اس کو بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ
لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ
حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ ان مطلقہ عورتوں کو عدت کے دوران رہنے کے
لئے ایسی ہی جگہ فراہم کرو جیسی خود تمہیں میسر ہے اور تنگ کرنے کے لئے
انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ اور اگر وہ عورتیں حاملہ ہوں تو وضع حمل تک ان کا
خرچ اٹھاتے رہو فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَ اْتَمِرُوْا
بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَ اِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ﴿۶﴾ پھر
وضع حمل کے بعد اگر وہ تمہاری خاطر بچے کو دودھ پلائیں تو انہیں ان کا
معاوضہ ادا کرو اور مناسب طور پر باہمی مشورہ سے معاوضہ کا معاملہ طے کر
لو اور اگر معاوضہ طے کرنے میں دشواری پیدا ہو جائے تو کوئی دوسری
عورت دودھ پلائے لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ
رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ صاحب وسعت کو اپنی حیثیت کے
مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جو تنگ دست ہو تو جو کچھ اللہ نے اسے دیا ہے اس
کے مطابق خرچ کرے لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿۷﴾ اللہ نے جتنا کچھ کسی کو دیا ہے اس
سے زیادہ کا مکلف نہیں کرتا، اللہ عنقریب تنگ دستی کے بعد فراخی پیدا کر

دے گا رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 8 تا 12 میں مسلمانوں کو تنبیہ کہ جن قوموں نے اللہ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی، اللہ نے انہیں ہمیشہ سخت سزا دی ہے۔ محمد رسول اللہ (ﷺ) کو بھی اسی لئے بھیجا گیا ہے کہ وہ لوگوں کو جاہلیت کی تاریکی سے نکال کر روشنی کی طرف رہنمائی کریں۔ اہل ایمان کے لئے جنت کے باغوں کی بشارت۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا
حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ عَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨ اور کتنی ہی بستیاں
ایسی ہوئی ہیں جن کے رہنے والوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں
کے حکم سے سرتابی کی تو ہم نے ان کا سخت محاسبہ کیا اور انہیں بڑی
بھاری سزا دی فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا
خُسْرًا ۝٩ چنانچہ انہوں نے اپنے کئے ہوئے اعمال کے وبال کا مزہ چکھ
لیا اور ان کا انجام کار خسارہ ہی خسارہ تھا اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا
شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ اللّٰهُ

نے آخرت میں ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے پس اے
صاحبِ عقل لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ سے ڈرتے رہو قَدْ
اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے نصیحت نامہ دے کر
ایک رسول کو تمہاری طرف بھیجا ہے جو تمہیں اللہ کی واضح آیات پڑھ
کر سناتا ہے تاکہ ایمان لانے اور اعمال صالحہ کرنے والے لوگوں کو
تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اور جو شخص
اللہ پر ایمان لایا اور نیک اعمال کرتا رہا تو اللہ اسے جنت کے ایسے باغات
میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، یہ لوگ ان باغات
میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، بے شک اللہ ایسے شخص کو بہت اچھا رزق عطا
فرمائے گا اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ
مِثْلَهُنَّ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ان ہی کی

طرح زمین کو پیدا کیا يَتَنَزَّلُ الۡاَمۡرُ بَيۡنَهُنَّ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۱۲﴾

اور ان سب میں اللہ ہی کا حکم نازل ہوتا رہتا ہے، یہ اس لئے بتا دیا تاکہ

تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے

رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

April 28, 2013 @4:00 pm: (Rev : July 26, 2013) [Rev March 28,2014]

****

66:سورۃ التحریم

#523 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
66	سُوْرَةُ التَّحْرِيْم	مدنی	2	12	28	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 5 میں رسول اللہ (ﷺ) کو یاد دہانی کہ احکام الٰہی کو ہر چیز پر مقدم سمجھنا چاہیئے ۔ اسی معاملہ میں بعض ازواج مطہرات کے ناپسندیدہ طرز عمل پر سخت الفاظ میں انتباہ۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ
اَزْوَاجِكَ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱ اے نبی (ﷺ)! جس چیز کو
اللہ نے آپ کے لئے حلال قرار دیا ہے اسے آپ اپنے اوپر کیوں حرام
ٹھہراتے ہیں، کیا آپ اپنی بیویوں کی خوشی کی خاطر ایسا کرنا چاہتے ہیں؟
بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے قَدْ فَرَضَ
اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ

الْحَكِيْمُ ۝۲ بے شک اللہ نے اس قسم کی نامناسب قسموں کو توڑ دینا
تم لوگوں پر فرض کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے، وہ سب کچھ
جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے رسول اللہ (ﷺ) نے اپنی بعض ازواج
کی خوشی کی خاطر کسی حلال چیز کے بارے میں قسم کھالی کہ آئندہ میں اسے
استعمال نہیں کروں گا، جسے اللہ نے پسند نہ فرمایا وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى
بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ اور جب پیغمبر (ﷺ) نے اپنی کسی بیوی
سے راز کی ایک بات کہی فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ
عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ پھر جب اس نے یہ راز کی
بات کسی دوسری کو بتادی تو اللہ نے پیغمبر (ﷺ) کو اس افشائے راز
کے بارے میں آگاہ کر دیا، پھر پیغمبر (ﷺ) نے راز افشا کرنے والی
بیوی کو اس بات کا کچھ حصہ تو جتادیا اور کچھ حصہ نظر انداز کر دیا فَلَمَّا
نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ پھر جب پیغمبر (ﷺ) نے
اسے جتایا تو وہ تعجب سے کہنے لگی کہ آپ کو میری اس بات سے کس نے
آگاہ کیا قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۳ پیغمبر (ﷺ) نے
جواب دیا کہ مجھے اس نے آگاہ کیا جو سب کچھ جانتا ہے اور ہر چیز سے

خوب باخبر ہے اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ اگر تم
دونوں ازواج اللہ کے سامنے توبہ کرلو تو بہتر ہے کہ تمہارے دل تو اس
کی طرف مائل ہو ہی چکے ہیں وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ
مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ
ظَهِيْرٌ ﴿٤﴾ اور اگر تم پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی
پشت پناہی کروگی تو یاد رکھو کہ اللہ ان کا حامی و مددگار ہے اور جبرئیل
اور نیک مسلمان بھی ان کے ساتھ ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے بھی ان
کے مددگار ہیں عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا
خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ
سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ﴿٥﴾ اور اگر پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں طلاق
دے دیں تو کچھ بعید نہیں کہ ان کا رب بہت جلد انہیں تم سے بہتر
بیویاں عطا کردے جو فرمانبردار، ایماندار، اطاعت گزار، توبہ کرنے
والی، عبادت گزار اور روزہ رکھنے والی ہوں خواہ پہلے شادی شدہ زندگی
گزار چکی ہوں یا کنواری ہوں۔ اس آیت میں اللہ رب العالمین کی طرف
سے ایک اچھی بیوی کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم) نے یہی بات اپنے صحابہ سے اس طرح فرمائی کہ "شادی کے لئے عورت کی
چار باتیں دیکھی جاتی ہیں، مال، نسب، خوبصورتی، دین، تجھے دیندار کو حاصل کرنا
چاہئے۔" [صحیح بخاری]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#524

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 6 تا 12 میں مسلمانوں کو ہر وقت اپنا اور اپنے اہل و عیال کا
احتساب کرنے کی ہدایت کہ قیامت کے دن کسی کا کوئی عذر قابل قبول نہیں
ہو گا۔ اہل ایمان کو اللہ کی مغفرت اور جنت کے باغوں کی بشارت۔ رسول
اللہ (ﷺ) کو کفار کے ساتھ سخت رویہ اختیار کرنے کی ہدایت۔ کفار کے
لئے حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیویوں کی مثال اور
اہل ایمان کے لئے فرعون کی بیوی اور حضرت مریم کی مثال کہ روز قیامت
ہر شخص کے اپنے اعمال ہی کام آئیں گے، کسی بھی شخص حتٰی کہ کسی رسول
کے ساتھ رشتہ داری بھی کام نہ آئے گی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ
قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا
يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ اے ایمان
والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا

ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، اس آگ پر انتہائی سخت دل اور
طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے کسی حکم کی کبھی نافرمانی نہیں کرتے
اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں یہ ناممکن ہے کہ کسی کی
تکلیف کو دیکھ کر ان کا دل پسیج جائے اور وہ اس کے ساتھ کوئی رعایت کرنے پر
آمادہ ہو جائیں :[خاندان کے سربراہ کی ذمہ داری کہ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و
عیال کو جہنم کی آگ سے بچائے۔ یہی بات سورۃ لقمان [31:33] میں ایک
مختلف پیرائے میں بیان کی گئی ہے کہ قیامت کہ دن نہ بیٹا باپ کے کام آسکے گا نہ
باپ بیٹے کے، سو عمل کا یہی وقت ہے] يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا
تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ۧ اور روز
قیامت کہا جائے گا کہ اے کافرو! آج کوئی عذر پیش نہ کرو! تمہیں
صرف ان ہی اعمال کی سزا دی جائے گی جو تم کیا کرتے تھے رکوع [۱]
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ اے ایمان
والو! اللہ کے حضور سچے دل سے خالص توبہ کرلو عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ
يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ
امید ہے کہ اللہ تمہاری خطائیں معاف کر دے گا اور تمہیں جنت کے

ان باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اور اس دن
اللہ اپنے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں
رسوائی سے محفوظ رکھے گا نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ
بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨ ان کے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور
دائیں طرف تیزی سے دوڑ رہا ہو گا اور ان کی زبان پر یہ دعا ہو گی کہ
اے ہمارے رب ! ہمارا یہ نور ہمارے لئے کامل کر دے اور ہماری
مغفرت فرمادے ، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ
جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ! ان کفار اور
منافقین کے ساتھ جہاد کیجئے اور ان کے ساتھ سخت رویہ اختیار کریں ،
ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ جہنم بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ضَرَبَ
اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ اللہ
کافروں کے لئے نوح علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کی بیویوں کی مثال
بیان فرماتا ہے كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا
النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾ وہ دونوں عورتیں ہمارے بندوں میں سے
دو نیک و صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں، لیکن ان دونوں نے ان
نیک بندوں کے ساتھ خیانت کی، پھر وہ دونوں نیک بندے بھی اللہ کے
مقابلہ میں ان کے کچھ کام نہ آسکے اور ان دونوں عورتوں کو حکم دے
دیا گیا کہ تم دونوں بھی آگ میں جانے والوں کے ساتھ آگ میں
داخل ہو جاؤ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ
فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ
نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾
اور اہل ایمان کے لئے اللہ فرعون کی بیوی کی مثال بیان فرماتا ہے، جب
اس نے دعا کی کہ اے میرے رب! میرے لئے اپنے نزدیک جنت میں
ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل بد سے بچا لے اور مجھے
اس ظالم قوم سے نجات عطا فرما وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ
اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ
رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾ اور اسی طرح اہل ایمان

کے لئے عمران کی بیٹی مریم کی مثال کہ جس نے اپنی عصمت کی حفاظت
کی، پھر ہم نے اس کے اندر اپنی طرف سے ایک روح پھونک دی، نیز
مریم نے اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ
اطاعت گزار لوگوں میں سے تھی رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

Apri******

67:سورۃ ال-ملک

#525 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
67	سُوْرَةُ الْمُلْك	مکی	2	30	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 14 میں اللہ کی عظمت بیان کرنے کے بعد آسمانوں اور زمین میں اس کی قدرت کے حوالے سے غور و فکر کی دعوت۔ موت اور زندگی پیدا کرنے کی وجہ محض یہ ہے کہ انسانوں کا امتحان لیا جائے۔ شیاطین اور منکرین کا انجام دوزخ ہو گا جو کہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ منکرین کو جہنم میں جھونکے جانے کا منظر اور منکرین اور جہنم کے محافظوں کے درمیان ایک مکالمہ۔ اللہ سے ڈرنے والوں کو مغفرت اور اجر و ثواب کی بشارت۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ﴿۱﴾ بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں سارے جہاں کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ اسی
نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے
کون بہتر عمل کرتا ہے اور وہ بہت زبردست لیکن بہت بخشنے والا ہے
الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳ اس نے
ایک دوسرے کے اوپر سات آسمان پیدا کئے، کیا تمہیں رحمٰن کی تخلیق
میں کوئی نقص نظر آتا ہے، دوبارہ دیکھو! کیا تمہیں کہیں کوئی خلل نظر
آتا ہے ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ
خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھو، ہر بار تمہاری نظر
تھک کر واپس پلٹ آئے گی لیکن کوئی بھی نقص تلاش کرنے میں
کامیاب نہ ہو سکے گی وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ
جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ
السَّعِيْرِ ۝۵ ہم نے آسمانِ دنیا کو چمکتے ہوئے ستاروں سے آراستہ کر
رکھا ہے، ہم نے انہیں شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ بھی بنا دیا ہے اور
آخرت میں ان شیاطین کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا

ہے وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ
الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾ اور جو لوگ اپنے رب کا انکار کرتے ہیں ان کے لئے بھی
جہنم کا عذاب ہے اور وہ جہنم بہت ہی برا ٹھکانا ہے اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا
سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِيَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ جب
یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کے دھاڑنے کی آواز سنیں گے
اور وہ آگ ایسے جوش مارتی ہوگی گویا غصہ کی وجہ سے ابھی پھٹ پڑے
گی كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ جب بھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا تو جہنم کے محافظ ان
لوگوں سے پوچھیں گے کہ کیا اللہ کی طرف سے تمہارے پاس کوئی
خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۬
فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وہ جواب دیں گے کہ ہاں! خبردار کرنے والا ہمارے
پاس آیا تو تھا، مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل
نہیں کیا ہے، بلاشبہ تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو وَ قَالُوْا لَوْ
كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ اور یہ بھی

کہیں گے کہ اگر اُس وقت ہم رسول کی بات سن لیتے اور عقل سے کام
لیتے تو آج اہل جہنم میں شامل نہ ہوتے فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿11﴾ اس طرح وہ اپنے قصور کا خود ہی
اعتراف کر لیں گے، پس اللہ نے اہل جہنم کو اپنی رحمت سے دور کر
دیا۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ
كَبِيْرٌ ﴿12﴾ اس کے برعکس جو لوگ اپنے رب کو دیکھے بغیر اس سے
ڈرتے ہیں، بے شک ان کے لئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر و ثواب ہے وَ
اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿13﴾ اور تم اپنی بات خواہ آہستگی سے کہو یا بلند آواز سے وہ سب
کچھ جانتا ہے، اور اللہ تو تمہارے سینہ میں چھپے ہوئے بھید تک جانتا ہے
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿14﴾ کیا وہی نہ جانے
گا جس نے پیدا کیا ہے؟ وہ تو بڑا باریک بین اور ہر چیز سے باخبر ہے

رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#526

https://archi ve.org/dow

آیات نمبر 15 تا 30 میں بیان کہ اللہ کی عطا کردہ زمین کی تمام نعمتیں انسان
کو حاصل ہیں لیکن اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک دن اللہ کے سامنے پیش ہو کر
اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ اس زندگی میں بھی انسان کو ہر وقت اللہ سے
ڈرتے رہنا چاہیئے، اگر وہ سزا دینا چاہے تو کوئی بھی اس کے مقابلہ میں مدد نہیں
کر سکتا۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے انسان کو ہر قسم کی صلاحیتیں عطا کی ہیں، اور
آخر ایک دن سب کو اس کے حضور پیش ہونا ہے۔ قیامت کا علم صرف اللہ
ہی کو ہے، وہ بڑا ہی سخت دن ہو گا۔ اس دن کافروں کو عذاب سے دوچار ہونا
پڑے گا۔

هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِیۡ مَنَاکِبِهَا وَ
کُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَ اِلَیۡهِ النُّشُوۡرُ ﴿۱۵﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو
تمہارے لئے نرم وہموار کر دیا ہے، سو اس کے وسیع راستوں پر چلو پھرو اور
اس کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ پیو، لیکن یہ یاد رکھو کہ روز قیامت

زندہ ہو کر اسی کے پاس جانا ہے ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ کیا تم اس بات سے بے خوف
ہو گئے ہو کہ وہ ہستی جو آسمان میں بھی حکمران ہے، تمہیں زمین میں دھنسا
دے اور یہ زمین یکایک لرزنے لگے؟ جس طرح قارون کو زمین میں دھنسا
دیا تھا اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ
وہ ہستی جو آسمان میں بھی حکمران ہے، تم پر پتھر برسانے والی ہوا بھیج دے؟
سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا، جس طرح لوط علیہ السلام کی
قوم پر عذاب نازل ہوا تھا وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی ہمارے پیغمبروں کو
جھٹلایا تھا، پھر دیکھ لو کیسا تھا ہمارا عذاب اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ
صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕؔ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کو کبھی پر پھیلائے
ہوئے اور کبھی پر سمیٹ کر اڑتے ہوئے نہیں دیکھا مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا
الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ انہیں رحمٰن کے سوا کوئی اور
گرنے سے نہیں روک سکتا، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ

الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ تمہارے پاس وہ کون سا لشکر ہے جو رحمٰن
کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ منکرین دھوکہ میں
مبتلا ہیں اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا
فِيْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ یا پھر وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے سکے اگر اللہ اپنا
رزق روک لے؟ مگر کافر تو سرکشی اور حق سے گریز کرنے پر اڑے ہوئے
ہیں اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ بھلا وہ شخص جو اپنے منہ کے بل گرتا ہوا چل رہا ہو،
منزل مقصود پر زیادہ پہنچنے والا ہو گا یا وہ شخص جو سیدھا ایک ہموار سڑک پر چلا
جا رہا ہو۔ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ
الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)!
آپ ان سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور قوت
سماعت، قوت بصارت اور سوچنے سمجھنے کے لئے عقل عطا کی ہے مگر تم لوگ
اس کا کم ہی شکر عطا کرتے ہو قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جس نے
تمہیں زمین میں پھیلا رکھا ہے اور روز قیامت تم سب کو جمع کر کے اسی کے
حضور پیش کیا جائے گا وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

صٰدِقِيْنَ﴿۲۵﴾ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ قیامت کا وعدہ
کب پورا ہو گا؟ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ﴿۲۶﴾ آپ فرما دیجئے کہ یہ علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے، میں تو
صرف صاف اور واضح طور پر خبر دار کرنے والا ہوں فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً
سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تَدَّعُوْنَ﴿۲۷﴾ پھر جب یہ اس عذاب کو قریب آتا ہوا دیکھ لیں گے تو ان
کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے، پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہی وہ چیز ہے
جس کا تم تقاضہ کیا کرتے تھے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ
مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ
اَلِيْمٍ﴿۲۸﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو
خواہ ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے لیکن یہ بتاؤ کہ کافروں کو درد
ناک عذاب سے کون بچائے گا؟ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ﴿۲۹﴾ آپ ان
سے کہہ دیجئے کہ اللہ بہت رحم کرنے والا ہے، ہم اُسی پر ایمان لائے
ہیں اور اُسی پر ہمارا بھروسہ ہے، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ

کون صریح گمراہی میں مبتلا ہے اور کون ہدایت پر ہے قُلْ اَرَءَیْتُمْ
اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ آپ
ان سے یہ بھی کہہ دیجئے کہ کیا تم نے کبھی سوچا کہ پانی جو تم پیتے ہو، اگر
زمین کی تہہ کے نیچے چلا جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں صاف پانی لا کر
دے گا رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

2014**

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
68	سُوْرَةُ الْقَلَم	مکی	2	52	29	تَبٰرَكَ الَّذِىْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 16 میں اللہ کی طرف سے رسول اللہ (ﷺ) کے اعلی کردار کی شہادت۔ رسول اللہ (ﷺ) کو صرف حق بات کہنے اور منکرین کی باتوں پر کان نہ دھرنے کی ہدایت۔

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ ۝١ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
بِمَجْنُوْنٍ ۝٢ ن، قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جو وہ لکھتے ہیں، کہ آپ
اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ
مَمْنُوْنٍ ۝٣ بے شک آپ کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا وَ
اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝٤ اور یقیناً آپ انتہائی اعلیٰ اخلاق کے

مالک ہیں فَسَتُبْصِرُ وَ يُبْصِرُوْنَ ﴿٥﴾ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾
عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ لوگ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں
سے کون فتنہ میں مبتلا ہے یہ سورت ابتدائی زمانے کی سورتوں میں سے ہے۔
جب پیغمبر (ﷺ) پر وحی نازل ہونی شروع ہوئی تو لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا
کہ اس شخص پر وحی نازل نہیں ہوتی بلکہ یہ مجنون ہے، رسول اللہ (ﷺ) کی تسلی
و تشفی کے لئے اللہ کی طرف سے یہ آیات نازل ہوئیں اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٧﴾ بے شک
آپ کا رب اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا
ہے اور انہیں بھی خوب جانتا ہے جو راہ راست پر ہیں فَلَا تُطِعِ
الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾ پس آپ ان جھٹلانے والوں کی بات نہ مانئے وَدُّوْا
لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾ یہ چاہتے ہیں کہ آپ ذرا نرم رویہ اختیار
کرلیں تو یہ بھی نرم ہو جائیں مشرکین کا کہنا تھا کہ آپ بتوں کے معاملہ میں
نرم رویہ اختیار کرلیں تو وہ بھی اپنے رویہ میں نرمی پیدا کر کے آپ کی مخالفت
چھوڑ دیں گے وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ
بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾ آپ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت زیادہ قسمیں

کھانے والا اور ذلیل ہے، طعنے دیتا ہے اور چغلیاں کھاتا پھرتا ہے مَّنَّاعٍ
لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿۱۳﴾ لوگوں کو
بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا، سخت
گناہگار اور تندخو ہے اور ان سب کے علاوہ بد اصل بھی ہے اَنْ كَانَ
ذَا مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۱۴﴾ اس کی سرکشی صرف اس لئے ہے کہ وہ مالدار اور
صاحب اولاد ہے اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾ جب اس کے سامنے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو
کہتا ہے کہ یہ تو پچھلے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں ہیں سَنَسِمُهٗ عَلَى
الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ عنقریب ہم اس کی سونڈ جیسی ناک پر داغ لگا دیں گے
کہ اسے رسوا کر دیں گے۔ کوئی ایسا شخص جو رسول اللہ (ﷺ) کی مخالفت میں
بہت آگے نکل گیا تھا، اس کا نام لئے بغیر اس کی ایسی تصویر کشی کر دی گئی ہے کہ
ہر شخص اسے پہچان سکتا تھا

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#528

https://archive.org/dow

آیات نمبر 17 تا 33 میں اللہ کی طرف مشرکین مکہ کی عبرت کے لئے ایک
باغ والوں کی مثال۔

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا
لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ اے پیغمبر
(ﷺ)! ہم نے ان کفار مکہ کو اسی طرح کی آزمائش میں ڈالا ہے جس
طرح ہم نے ایک باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انہوں نے قسم کھائی تھی
کہ صبح ہوتے ہی ہم اس باغ کے پھل ضرور توڑلیں گے اور کچھ بھی نہ
چھوڑیں گے فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾
ابھی وہ رات کو سوئے ہی پڑے تھے کہ تمہارے رب کی طرف سے
بگولہ کی شکل میں عذاب نازل ہو گیا فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾ اور
صبح ہوتے ہوتے وہ باغ ایسا ہو گیا جیسا کٹا ہوا کھیت فَتَنَادَوْا

مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ پھر صبح ہوتے ہی وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ اگر
پھل توڑنے ہیں تو صبح سویرے اپنے باغ کی طرف نکل چلو فَانْطَلَقُوْا
وَ هُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ
مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے
تھے کہ آج کوئی مسکین تمہارے باغ میں نہ آنے پائے وَّ غَدَوْا عَلٰى
حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ اور صبح سویرے اس مصمم ارادہ سے چلے کہ آج کسی
مسکین کو نزدیک نہ آنے دیں گے فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا
لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ مگر جب اس باغ کو دیکھا تو
کہنے لگے کہ یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں، پھر جب غور سے دیکھا تو کہنے
لگے کہ نہیں! ہماری تو قسمت ہی پھوٹ گئی قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ
اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ ان میں جو سب سے بہتر آدمی تھا وہ
کہنے لگا کہ کیا میں تم سے نہیں کہا کرتا تھا تم اپنے رب کی تسبیح کیوں بیان
نہیں کرتے؟ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ تب وہ
کہنے لگے کہ ہمارا رب تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک ہم ہی قصوروار

تھے فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ پھر وہ آپس میں
ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا
طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ آخر کہنے لگے کہ ہائے ہماری بدبختی! بے شک ہم ہی نافرمانی
میں حد سے بڑھ گئے تھے عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ
اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ بے شک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے
ہیں، امید ہے کہ وہ ہمیں اس کے بدلہ اس سے بہتر باغ عطا کر دے گا
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ایسا ہوتا ہے عذاب! اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں
بڑھ کر ہے، کیا خوب ہوتا کہ یہ کفار اس بات کو جان لیتے رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#529

https://archive.org/dow

آیات نمبر 34 تا 52 میں اہل ایمان کے لئے جنت کے باغوں کی بشارت
۔ مشرکین کو انتباہ کہ دنیا میں تو تمہیں مال و دولت مل گیا لیکن روز قیامت
نیک اعمال کرنے والے اہل ایمان ہی کامیاب ہوں گے۔ منکرین پر اس دن
ذلت طاری ہو گی۔ اس دنیا میں انہیں ڈھیل دی جارہی ہے لیکن ان کا انجام
بہت عبرت ناک ہو گا۔ کفار کو فہمائش کہ رسول اللہ (ﷺ) بغیر کسی ذاتی
غرض کے اللہ کا پیغام تم تک پہنچارہے ہیں۔ رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ
اللہ کا فیصلہ آنے تک مشرکین کی باتوں پر صبر سے کام لیں۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ بے شک پرہیز گار
لوگوں کے لئے ان کے رب کے پاس نعمتوں سے بھرے جنت کے
باغات ہیں اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ کیا تم سمجھتے ہو
کہ ہم فرماں برداروں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے ؟ مَا لَكُمْ ۝ وقفة
كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ؟ ،

مشرکین مکّہ کہتے تھے کہ اگر کبھی قیامت آئی بھی تو ہمیں وہاں بھی دنیا کی طرح
بہترین نعمتیں ملیں گی اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ
فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم یہ
پڑھتے ہو کہ تمہارے لئے آخرت میں وہی کچھ ہوگا جو تم پسند کروگے؟
اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا
تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ کیا تم نے روز قیامت تک کے لئے ہم سے کوئی عہد و
پیمان لے لیا ہے کہ اس دن تمہیں وہی کچھ ملے گا جو تم خواہش کرو
گے؟ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! ان سے
دریافت کیجئے کہ وہ کون ہے جو ان باتوں کا ذمہ لیتا ہے؟ اَمْ لَهُمْ
شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ ان
لوگوں نے اللہ کے جو شریک ٹھہرائے ہوئے ہیں کیا انہوں نے اس
بات کا ذمہ لیا ہے، اگر یہ سچے ہیں تو اپنے ان شریکوں کو بلالائیں يَوْمَ
يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ اور جس دن قیامت کی ہولناکی اپنے عروج پر ہوگی تو
لوگوں کو سجدہ کے لئے بلایا جائے گا مگر یہ کافر سجدہ نہ کر سکیں گے

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَ قَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى
السُّجُوْدِ وَ هُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر
ذلت چھائی ہوگی، اس رسوائی کا سبب یہ ہے کہ جب دنیا میں یہ توانا و
تندرست تھے اور انہیں سجدہ کے لئے بلایا جاتا تھا تو یہ انکار کرتے تھے
فَذَرْنِيْ وَ مَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ
حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ پس اے نبی (ﷺ)! اس کلام کے جھٹلانے
والوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیجئے، ہم ان کو اس طرح بتدریج عذاب کی
طرف لے جائیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ
كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اور میں انہیں مہلت دے رہا ہوں، بیشک میری
تدبیر بہت پختہ ہے۔ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ
مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ کیا آپ تبلیغ دین پر ان سے کوئی معاوضہ طلب کرتے
ہیں کہ وہ اس تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں اَمْ عِنْدَهُمُ
الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ یا ان کے پاس غیب کی خبریں آتی ہیں
جنہیں یہ لکھ لیا کرتے ہیں فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنْ
كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَ هُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ پس آپ صبر کے

ساتھ اپنے رب کے حکم کا انتظار کیجئے اور مچھلی والے یونس علیہ السلام کی
طرح جلدی نہ کیجئے کہ بالآخر انہوں نے اللہ کو اس حال میں پکارا کہ وہ
غم سے بھرے ہوئے تھے لَوْ لَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ
لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ۝۴۹ اگر ان کے رب کا فضل ان کی
دستگیری نہ کرتا تو وہ برے حال میں چٹیل میدان میں پڑے رہ جاتے
فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۝۵۰ پھر ان کے رب نے
انہیں برگزیدہ فرمالیا اور صالح بندوں میں شامل کر لیا حضرت یونس (علیہ
السلام) اللہ کے حکم کے بغیر ہی اپنی قوم کو چھوڑ کر چلے گئے۔ آزمائش کے طور پر
انہیں ایک مچھلی نے نگل لیا۔ پورا واقعہ سورۃ صافات [آیت نمبر 139 تا 148]
میں درج ہے وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ۝۵۱
اور یہ کافر لوگ جب قرآن سنتے ہیں تو آپ کو ایسی تیز نظروں سے
دیکھتے ہیں کہ گویا صحیح راہ سے آپ کے قدم ڈگمگا دیں گے اور کہتے ہیں
کہ بے شک یہ شخص تو ایک دیوانہ ہے وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِيْنَ۝۵۲ حالانکہ یہ قرآن تو سارے جہان والوں کے لیے نصیحت

ہے رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

69:سورة ال-حاقّة

#530

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورۃ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
69	سُوْرَةُ الْحَآقَّة	مکی	2	52	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 24 میں بیان کہ قیامت ایک اٹل حقیقت ہے ۔نافرمان قوموں کی تاریخ کی گواہی کہ اس حقیقت کو جھٹلانے والی قوموں کو اللہ کے عذاب نے گھیر لیا۔ قیامت کا ایک منظر جب اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾ لازماً واقع ہونے والی حقیقت، وہ لازماً واقع ہونے والی حقیقت کیا ہے

وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٣﴾ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ لازماً واقع ہونے والی حقیقت کیا ہے

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ ثمود اور عاد نے اس اچانک ٹوٹ پڑنے

والی آفت کو جھٹلایا فَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَاُهۡلِكُوۡا بِالطَّاغِيَةِ۝۵ سو ثمود تو
ایک ہولناک آواز سے ہلاک کر دئے گئے وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهۡلِكُوۡا
بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِيَةٍ۝۶ اور رہے عاد تو انہیں ایک انتہائی تند و تیز
آندھی سے ہلاک کر دیا گیا سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ
اَيَّامٍ ۙ حُسُوۡمًا ۙ فَتَرَى الۡقَوۡمَ فِيۡهَا صَرۡعٰى ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ
نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ۝۷ اللہ نے اس آندھی کو ان پر متواتر سات راتیں اور
آٹھ دن مسلط کئے رکھا، تم دیکھتے کہ وہ زمین پر اس طرح گرے ہوئے
تھے جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں فَهَلۡ تَرٰى لَهُمۡ مِّنۡۢ
بَاقِيَةٍ۝۸ پھر کیا تمہیں ان میں سے اب کوئی باقی بچا ہوا نظر آتا ہے؟
وَ جَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَ مَنۡ قَبۡلَهٗ وَ الۡمُؤۡتَفِكٰتُ بِالۡخَاطِئَةِ۝۹ اور
اسی طرح فرعون اور اس سے پہلی قوموں نے اور الٹی ہوئی بستی والوں
نے بڑے بڑے جرائم کا ارتکاب کیا تھا فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ
فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِيَةً۝۱۰ ان سب لوگوں نے اپنے رب کے
رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے ان سب کو بڑی سختی کے ساتھ پکڑا اِنَّا
لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ حَمَلۡنٰكُمۡ فِي الۡجَارِيَةِ۝۱۱ پھر جب طوفان نوح کا

پانی حد سے بڑھ گیا تو ہم نے تمہیں ایک تیرتی ہوئی کشتی میں سوار کرادیا
لِنَجۡعَلَهَا لَكُمۡ تَذۡكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ تاکہ اس واقعہ
کو تمہارے لیے ایک سبق آموز یادگار بنادیں اور یاد رکھنے والے کان
اسے محفوظ رکھیں۔ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوۡرِ نَفۡخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّ
حُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ پھر جب
صور میں ایک دفعہ پھونک ماردی جائے گی اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک
ہی ضرب میں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے فَيَوۡمَئِذٍ وَّقَعَتِ
الۡوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ پس اس دن وہ واقع ہونے والی چیز واقع ہو جائے گی وَ
انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوۡمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ آسمان پھٹ جائے گا
اور وہ اس دن بالکل کمزور ہو جائے گا وَّالۡمَلَكُ عَلٰٓى اَرۡجَآئِهَا ؕ وَ
يَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ اور فرشتے اس کے
کنارے پر آجائیں گے اور آپ کے رب کے عرش کو اس روز آٹھ
فرشتے اٹھائے ہوئے ہونگے يَوۡمَئِذٍ تُعۡرَضُوۡنَ لَا تَخۡفٰى مِنۡكُمۡ
خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ اس دن تم سب اللہ کے حضور پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری
کوئی پوشیدہ بات بھی اس سے چھپی نہ رہے گی فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِيَ كِتٰبَهٗ

بِيَمِيۡنِهٖ ۙ فَيَقُوۡلُ هَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا كِتٰبِيَهۡ ۚ﴿۱۹﴾ پھر جس شخص کو
اس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ خوش ہو کر لوگوں سے
کہے گا کہ یہ دیکھو میرا اعمال نامہ، اسے پڑھو! اِنِّیۡ ظَنَنۡتُ اَنِّیۡ مُلٰقٍ
حِسَابِيَهۡ ۚ﴿۲۰﴾ مجھے تو پہلے ہی یقین تھا کہ ایک دن میرا حساب ضرور
میرے سامنے آئے گا فَهُوَ فِیۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ﴿۲۱﴾ فِیۡ جَنَّةٍ
عَالِيَةٍ ۙ﴿۲۲﴾ قُطُوۡفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾ پھر وہ عالی مقام جنت میں ایک پسندیدہ
اور عیش والی زندگی گزارے گا جہاں پھل اور میووں کی شاخیں جھکی
ہوئی ہوں گی كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًۢا بِمَاۤ اَسۡلَفۡتُمۡ فِی الۡاَيَّامِ
الۡخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ اب تم خوب مزے سے
کھاؤ اور پیو، یہ صلہ ہے تمہارے ان اعمال کا جو تم گزری ہوئی زندگی
میں کرتے رہے تھے

پہلا صفحہ فہرست سورت

#531

https://archive.org/dow

آیات نمبر 25 تا 52: پچھلی آیات میں قیامت کا وہ منظر بیان کیا گیا تھا جب اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ اِن آیات میں قیامت کا وہ منظر جب کفار کو جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ قرآن کی عظمت وصداقت کا بیان کہ یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے بلکہ اللہ کا کلام ہے جسے ہمارے ایک معزز فرشتے نے لا کر رسول اللہ (ﷺ) کو سنایا ہے۔ جو لوگ اس کی تکذیب کر رہے ہیں وہ ایک دن دردناک انجام سے دوچار ہوں گے۔

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ
كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ اور جس شخص کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے
گا وہ کہے گا کہ کاش! میرا اعمال نامہ مجھے دیا ہی نہ جاتا وَ لَمْ اَدْرِ مَا
حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ اور مجھے یہ معلوم ہی نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے؟
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ کاش! موت ہی میرا خاتمہ کر دیتی مَآ

اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ افسوس! میرا مال بھی آج میرے کچھ کام نہ آیا

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ میری قوت و سلطنت بھی مجھ سے جاتی رہی

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾ فرشتوں کو حکم ہوگا کہ

اسے پکڑ کر اس کی گردن میں طوق ڈال دو، پھر اسے جہنم میں جھونک

دو ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾

پھر ایک ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں اسے جکڑ دو اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾ کیونکہ نہ

تو یہ بڑی عظمت والے اللہ پر یقین رکھتا تھا اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلانے

کی دوسروں کو ترغیب دیتا تھا، مسکینوں کو خود کھانا کھلانا تو بہت دور کی بات ہے

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾ وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

غِسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿٣٧﴾ سو آج یہاں نہ اس کا

کوئی غم خوار دوست ہے اور نہ کھانے کے لئے پیپ کے سوا کوئی اور

چیز، ایسا کھانا کہ جسے کوئی بھی نہ کھائے سوائے گناہگاروں کے رکوع[1]

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَ مَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ سو میں قسم

کھاتا ہوں ان چیزوں کی جو تمہیں نظر آتی ہیں اور ان چیزوں کی بھی جو

تمہیں نظر نہیں آتیں اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾ بلاشبہ یہ
قرآن ایک معزز پیغام رساں نے لاکر سنایا ہے، قرآن کو جو دراصل اللہ کا
کلام ہے، ایک معزز فرشتہ جبرئیل نے لاکر ہمارے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سنایا
ہے وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ اور یہ کسی شاعر
کا کلام نہیں ہے لیکن تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو وَلَا بِقَوْلِ
كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾ اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے
لیکن تم لوگ کم ہی غور کرتے ہو تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾ یہ
تو رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا کلام ہے وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا
بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا
مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾ اور اگر نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے خود کوئی بات بنا کر ہماری
طرف منسوب کی ہوتی تو ہم انہیں پوری قوت سے پکڑ لیتے اور پھر ان
کی شہ رگ کاٹ دیتے فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾
پھر تم میں سے کوئی بھی ہمیں اس کام سے روکنے والا نہ ہوتا کسی غلط بات
کو اللہ کی طرف منسوب کرنا اتنا بڑا جرم ہے کہ اس کی سزا سے کوئی نہیں بچ سکتا وَ
اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ بلاشبہ یہ قرآن پرہیزگاروں کے لئے

سراسر نصیحت ہے وَ اِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡکُمۡ مُّکَذِّبِیۡنَ ﴿۴۹﴾ اور ہم
خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ اس قرآن کو جھٹلانے والے
بھی ہیں وَ اِنَّہٗ لَحَسۡرَۃٌ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۵۰﴾ لیکن کافروں کا یہ رویہ
ایک دن اُن کے لئے حسرت وندامت کا باعث بن جائے گا وَ اِنَّہٗ
لَحَقُّ الۡیَقِیۡنِ ﴿۵۱﴾ حالانکہ بلاشک وشبہ یہ قرآن سراسر حق اور یقینی
ہے فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الۡعَظِیۡمِ ﴿۵۲﴾ سواے نبی (ﷺ)! آپ
اپنے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں جو بہت عظمت والا ہے رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

70:سورۃ ال-معارج

#532 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
70	سُوْرَةُ الْمَعَارِج	مکی	2	44	29	تَبٰرَكَ الَّذِی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 18 میں ان کفار کو فہمائش جو طنزاً کہتے تھے کہ قیامت کیوں نہیں آتی۔ رسول اللہ (ﷺ) کو ان کفار کی باتوں پر صبر کی تلقین۔ کفار کی یقین دہانی کے لئے قیامت کے دن کی تصویر کشی جب مجرم اپنے آپ کو چھڑانے کے لئے اپنی ہر چیز فدیہ میں دینا چاہیں گے لیکن ناکامی ان کا مقدر بن چکی ہو گی۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾ ایک سائل نے اس عذاب کا جلدی مطالبہ کیا جو قطعی طور سے واقع ہونے والا ہے لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾ سو وہ جان لے کہ اس عذاب کو کافروں سے کوئی روکنے والا نہیں ایک مشرک نے طنزاً کہا تھا کہ اگر قیامت حق ہے تو وہ کیوں

نہیں آجاتی مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۳ یہ عذاب اللہ کی طرف سے
آئے گا جو بہت بلند درجات کا مالک ہے تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ
اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۴ ملائکہ اور
روح اس کی طرف ایک ایسے دن میں صعود کرتے ہیں جس کی مقدار
دنیا کے حساب سے پچاس ہزار سال ہے آیت متشابہات، اس کی حقیقت اللہ
ہی جانتا ہے فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۵ سوائے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ اس
بارے میں حرف شکایت زبان پر لائے بغیر انتہائی صبر و تحمل سے کام
لیجئے اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۶ وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا ۷ بے شک یہ کفار
اس دن کو بہت دور سمجھتے ہیں لیکن ہم اسے بہت قریب دیکھ رہے ہیں
يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۸ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۹
جس دن آسمان کا رنگ پگھلے ہوئے تانبے کی مانند سرخ ہو جائے گا اور
پہاڑ دُھنی ہوئی اُون کی طرح ریزہ ریزہ ہو جائیں گے وَ لَا يَسْـَٔلُ
حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۱۰ اور کوئی دوست اپنے کسی گہرے دوست کا حال
تک نہ پوچھے گا يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ
عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ ۱۱ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيْهِ ۱۲ وَ فَصِيْلَتِهِ

الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾ حالانکہ
وہ ان کی نظروں کے سامنے موجود ہوں گے لیکن مجرم تمنا کرے گا کہ
کاش اس دن کے عذاب سے بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو اپنی بیوی اور
اپنے بھائیوں کو اور اپنے ان تمام خاندان والوں کو جو ہر مشکل وقت میں
اسے پناہ دیتے تھے بلکہ روئے زمین کے تمام لوگوں کو فدیہ میں دے کر
خود نجات حاصل کر لے كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾
نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو گا! وہاں تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہو گی جو جسم
کی کھال تک کھینچ لے گی تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَ جَمَعَ
فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ وہ ہر اس شخص کو پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی جس نے
حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری تھی، مال جمع کیا اور اسے سنبھال
سنبھال کر رکھتا رہا تھا۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#533

https://archive.org/dow

آیات نمبر 19 تا 44 میں اس حقیقت کا اظہار کہ انسان بہت بے صبر ہے۔
نیک اعمال کرنے والے اہل ایمان کے لئے جنت کے باغوں کی بشارت۔ کفار
کے اس خیال کی تردید کہ جس طرح وہ اس دنیا میں عیش و آرام سے زندگی
گزار رہے ہیں، انہیں آخرت میں بھی ایسا ہی عیش و آرام میسر ہو گا۔ اس
بات کی یقین دہانی کہ قیامت ضرور آئے گی اور قیامت کا ایک منظر۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿١٩﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾ وَّ
اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾ جلد بازی اور بے صبری انسان کی
سرشت میں شامل ہیں، جب اسے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو بہت جلد
گھبرا اٹھتا ہے اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے
اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ مگر وہ
نمازی اس عیب سے بچے ہوئے ہیں جو ہمیشہ اپنی نماز کی پابندی کرتے
ہیں وَ الَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّآئِلِ وَ

الْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ اور جن کے مال میں ایک حصہ مقرر ہے مانگنے والے
محتاجوں کا بھی اور ان غریبوں کا بھی جو کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے
وَ الَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ
عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾
اور وہ لوگ جو روز جزا پر یقین رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کے
عذاب سے ڈرنے والے ہیں، بے شک ان کے رب کا عذاب بے خوف
ہونے کی چیز نہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا
عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ
مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ اور وہ لوگ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں بجز
اپنی بیویوں اور اپنی مملوکہ کنیزوں سے کہ ان کے معاملہ میں ان پر
کوئی ملامت نہیں فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ لیکن جو لوگ اس کے علاوہ کچھ اور طلب کریں تو ایسے
ہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ
عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اور
وہ لوگ جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں اور وہ

لوگ جو اپنی شہادتوں کے معاملہ میں راست بازی پر قائم رہتے ہیں وَ
الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾ اور وہ لوگ جو اپنی
نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾ یہی
لوگ ہیں جو عزت و احترام کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے
رکوع [۱] فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾ عَنِ
الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾ اے نبی (ﷺ)! ان کافروں
کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ دائیں اور بائیں سے گروہ در گروہ آپ کے پاس
دوڑے چلے آ رہے ہیں؟ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ
جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ کیا ان کافروں میں سے ہر ایک یہ توقع کرتا ہے کہ
اسے بھی اہل ایمان کی طرح نعمتوں سے بھری جنت میں داخل کر دیا
جائے گا؟ کفار کی ایک جماعت رسول اللہ (ﷺ) کے گرد جمع ہو جاتی، وہ لوگ
آپ کا کلام سنتے اور مذاق اڑاتے کہ اگر یہ مسلمان جنت میں جائیں گے تو ہم ان
سے پہلے جائیں گے كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ نہیں ایسا
ہرگز نہیں ہو سکتا! ہم نے جس چیز سے انہیں پیدا کیا ہے اسے یہ خود
بھی جانتے ہیں فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِنَّا

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَ مَا نَحْنُ
بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ سو میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب
کی، کہ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ لے
آئیں اور ہم ایسا کرنے سے عاجز نہیں ہیں فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ
يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ سوائے نبی
(ﷺ) ! آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بے ہودہ
باتوں اور کھیل تماشے میں مشغول رہیں یہاں تک کہ عذاب کا وہ دن آ
پہنچے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ
الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ اس دن یہ قبر
سے نکل کر میدان حشر کی طرف اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی پہلے
سے مقرر شدہ نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہوں خَاشِعَةً
اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَانُوْا
يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ان کی نظریں جھکی ہوئی اور چہرے پر ذلّت چھائی ہوگی،
یہی وہ دن ہوگا جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے رکوع [۲]

فہرست سورت
پہلا صفحہ

May 6, 2013 @ 5:04 pm: (Rev: July 27, 2013)[Rev March 29, 2014]

****

#534

https://archive.org/dow

ترتیب تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
71	سُوۡرَةُ نُوۡح	مکی	2	28	29	تَبٰرَكَ الَّذِیۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 20: اس سورت میں حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ ایک طرف رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کو تسلی و تشفی کہ تبلیغ دین ایک بہت مشکل اور صبر آزما کام ہے تو دوسری طرف مشرکین مکہ کو انتباہ کہ جو لوگ اللہ کے رسول کی تکذیب کرتے ہیں وہ بہر حال خسارہ میں رہتے ہیں۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ
يَّاۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝١ بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم
کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور حکم دیا کہ اپنی قوم کے لوگوں کو خبر دار کر
دے قبل اس کے کہ ان لوگوں پر ایک دردناک عذاب آ پہنچے قَالَ
يٰقَوۡمِ اِنِّىۡ لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝٢ سو انہوں نے کہا کہ اے میری قوم کے

لوگوں ! بلاشبہ میں تمہارے لئے واضح طور سے خبردار کرنے والا پیغمبر ہوں

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝٣ اور تم سے کہتا ہوں کہ اللہ

کی بندگی اختیار کرو، اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ

ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ایسا کروگے تو اللہ تمہارے

گناہ معاف فرمادے گا اور تمہیں ایک وقت مقررہ تک مہلت عطا کردے گا

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ حقیقت یہ

ہے کہ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو پھر اس میں ایک لمحہ کے

لئے بھی تاخیر نہیں کی جاسکتی، کاش تمہیں اس کا علم ہوجاتا قَالَ رَبِّ اِنِّيْ

دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّ نَهَارًا ۝٥ بالآخر نوح علیہ السلام نے عرض کیا کہ

اے میرے رب ! میں رات دن انہیں توحید کی دعوت دیتا رہا فَلَمْ

يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْۤ اِلَّا فِرَارًا ۝٦ لیکن میری دعوت کا صرف یہی اثر ہوا

کہ ان کی سرکشی بڑھتی ہی گئی وَ اِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَ اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ

اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝٧ اور جب بھی میں نے انہیں تیری طرف

رجوع کرنے کے لئے بلایا تاکہ تو انہیں بخش دے تو انہوں نے کانوں میں

انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے منہ کپڑے سے ڈھانک لئے اور بڑے تکبر سے

کفر ہی پر اصرار کرتے رہے ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ پھر میں نے پکار
پکار کر انہیں تیرا پیغام پہنچایا ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ
اِسْرَارًا ﴿۹﴾ پھر میں نے انہیں اعلانیہ بھی سمجھایا اور علیحدگی میں انفرادی
طور سے بھی فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ میں
نے ان سے یہ بھی کہا کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو، بے شک وہ بہت
مغفرت کرنے والا ہے یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وہ تم پر
آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا وَّ یُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ
وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ اور تمہیں مال اور اولاد
دے کر تمہاری مدد کرے گا، تمہیں بہت سے باغات عطا کر دے گا اور
تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾
تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی عظمت و وقار کا بھی لحاظ نہیں کرتے وَ قَدْ
خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اور تم اس حقیقت پر غور نہیں کرتے کہ اس نے
کس طرح تمہیں مختلف مراحل سے گزار کر پیدا کیا ہے اَلَمْ تَرَوْا
كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ نے
کس طرح سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر بنایا ہے وَّ جَعَلَ
الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ اور آسمان میں چاند

کو روشن اور سورج کو چراغ بنایا ہے وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

نَبَاتًاۙ۝۱۷ اور اللہ نے کس اہتمام سے تمہیں زمین ہی سے نباتات کی طرح

پیدا کیا ہے ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَ يُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا۝۱۸ پھر وہ

تمہیں اسی زمین میں واپس لے جائے گا اور روز قیامت پھر اسی زمین

سے تمہیں باہر نکالے گا وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًاۙ۝۱۹

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا۝۲۰ؑ اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے

فرش کی طرح ہموار بنا دیا تا کہ تم اس کے کشادہ راستوں پر چل پھر سکو

رکوع [۱]

پہلا صفحہ فہرست سورت

#535

آیات نمبر 21 تا 28 میں حضرت نوح علیہ السلام کے واقعہ کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے۔ ایک طرف رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی و تشفی کہ تبلیغ دین ایک بہت مشکل اور صبر آزما کام ہے تو دوسری طرف مشرکین مکہ کو انتباہ کہ جو لوگ اللہ کے رسول کی تکذیب کرتے ہیں وہ بہر حال خسارہ میں رہتے ہیں۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ
وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿۲۱﴾ بالآخر نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ اے
میرے رب! ان لوگوں نے میری نافرمانی کی اور اپنی قوم کے ایسے
لوگوں کی پیروی کی جن کے مال اور اولاد نے فائدہ کی بجائے ان کے
نقصان ہی میں اضافہ کیا وَ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۚ﴿۲۲﴾ ان لوگوں نے
بڑے بڑے مکر و فریب کئے وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا
تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّ لَا يَغُوْثَ وَ يَعُوْقَ وَ نَسْرًا ۚ﴿۲۳﴾ اور یہ

سردار اپنی پیروی کرنے والوں سے ہمیشہ کہتے رہے کہ اپنے معبودوں کو
کبھی نہ چھوڑنا، نہ ودّ کو چھوڑنا، نہ سواع کو، اور نہ یغوث کو، نہ یعوق کو اور
نہ نسر کو چھوڑنا وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا
ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ اور حقیقت یہ ہے کہ ان سرداروں نے بہت سے لوگوں کو
گمراہ کر دیا ہے، تو اے میرے رب! اب تُو بھی ان ظالموں کی گمراہی
میں ہی اضافہ کر دے مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ
فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وہ سب لوگ اپنے
گناہوں کی پاداش میں غرق کئے گئے اور بالآخر آگ میں داخل کر دئے
گئے، پھر انہوں نے اللہ کے سوا کوئی مدد کرنے والا نہ پایا وَ قَالَ نُوْحٌ
رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اور نوح علیہ
السلام نے یہ بھی کہا کہ اے میرے رب! ان کافروں میں سے اب کسی
کو زندہ نہ چھوڑ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا
اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ اگر تو نے انہیں زندہ چھوڑ دیا تو یہ تیرے
بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کی اولاد بھی سخت بدکار اور کافر ہی ہو گی
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ اے میرے رب! مجھے، میرے والدین کو
اور ہر اس شخص کو جو مومن کی حیثیت سے میرے گھر میں داخل
ہو جائے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو بخش دے نوح علیہ السلام
نے نہ صرف اس وقت موجود اپنی قوم کے مومن لوگوں کے لئے دعا کی بلکہ
قیامت تک آنے والے تمام مومن مردوں اور عورتوں کی مغفرت کے لئے بھی
دعا فرمائی وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ اور ان ظالموں کے لئے
تباہی کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کر رکوع [۲] **

پہلا صفحہ | فہرست سورت

**

72:سورۃ الجن

#536 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
72	سُوْرَةُ الْجِنّ	مکی	2	28	29	تَبٰرَكَ الَّذِی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیت نمبر 1 تا 15 میں ایک واقعہ کا ذکر جب جنات کی ایک جماعت نے رسول اللہ (ﷺ) کو قرآن پڑھتے ہوئے سنا اور اس پر ایمان لے آئے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا
سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝١ اے نبی (ﷺ)! آپ فرمادیجئے کہ میری
طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے مجھے قرآن
پڑھتے ہوئے غور سے سنا، پھر واپس جا کر اپنی قوم سے کہا کہ ہم نے
ایک بڑا ہی عجیب قرآن سنا ہے يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَ
لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝٢ جو راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے

، سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ہم ہر گز کسی کو اپنے رب
کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں گے وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿٣﴾ اور بیشک ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے، نہ
اس نے کسی کو اپنی بیوی بنایا ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے وَّ اَنَّهٗ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿٤﴾ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ
نادان لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹی اور ناحق باتیں کہتے رہتے ہیں وَّ
اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿٥﴾
اور ہمارا تو یہی گمان تھا کہ انسان اور جنات، اللہ کے بارے میں کبھی
جھوٹ نہیں بول سکتے وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿٦﴾ اور یہ کہ انسانوں میں
سے کچھ لوگ بعض جنات سے پناہ طلب کیا کرتے تھے، سو اس طرح
ان انسانوں نے ان جنات کا غرور اور زیادہ بڑھا دیا عہد جاہلیت میں سفر
کے دوران جب لوگ کسی جنگل یا غیر آباد جگہ سے گزرتے تو کہتے تھے کہ ہم اس
جنگل کے جنات کے سردار کی پناہ میں آتے ہیں تا کہ وہ ہماری حفاظت کرے وَّ
اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿٧﴾ اور یہ

کہ انسانوں نے بھی ویسا ہی گمان کر لیا تھا جیسا تم لوگوں نے کیا ہے، کہ
اب اللہ کسی کو رسول بنا کر نہیں بھیجے گا وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ
فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۝۸ اور جب ہم نے
آسمان کا جائزہ لیا تو دیکھا کہ اب وہ سخت پہرہ داروں اور شعلوں سے
بھرا ہوا ہے وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ
يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹ اور یہ کہ پہلے تو ہم آسمانی
خبریں سننے کے لئے آسمان کے بعض ٹھکانوں میں جا بیٹھا کرتے تھے مگر
اب اگر کوئی ایسا کرنا چاہے تو ایک شعلہ کو گھات میں لگا ہوا پاتا ہے وَّ
اَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ
رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ اس سخت پہرے کے
انتظام کا مقصد زمین والوں کو کوئی نقصان پہنچانا ہے یا ان کا رب انہیں
راہ راست دکھانا چاہتا ہے وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ
ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝۱۱ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ لوگ صالح
ہیں اور کچھ غیر صالح، غرض ہم مختلف گروہوں میں بٹے ہوئے ہیں وَّ
اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ

هَرَبًا ﴿۱۲﴾ اور یہ کہ اب ہم نے سمجھ لیا کہ نہ تو ہم زمین میں رہ کر اللہ کو
عاجز کر سکتے ہیں اور نہ آسمان کی طرف بھاگ کر　وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا
الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا
رَهَقًا ﴿۱۳﴾ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو اس پر ایمان لے
آئے، پس جو شخص بھی اپنے رب پر ایمان لائے گا اسے کسی حق تلفی یا
ظلم کا خوف نہ ہو گا　وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ
فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ اور یہ کہ ہم میں سے بعض
فرماں بردار بن گئے ہیں اور بعض نافرمان بھی ہیں، پھر جو کوئی فرمانبردار
بن گیا تو ایسے ہی لوگوں نے نجات کی راہ تلاش کر لی　وَ اَمَّا
الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ اور جو نافرمان ہیں سو وہ جہنم
کا ایندھن ہوں گے یہاں جنات کا حوالہ ختم ہو گیا۔

فہرست سورت　پہلا صفحہ

#537

https://archi
ve.org/dow

آیت نمبر 16 تا 28 میں قریش سے خطاب اور انہیں فہمائش کہ اگر وہ شرک سے باز آجائیں تو ان پر نعمتوں کی بارش ہو گی۔ مشرکین کو انتباہ کہ رسول اللہ (ﷺ) کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، اس پر عمل نہ کرنے والے نافرمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔

وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿16﴾
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ اور میرے پاس یہ وحی بھی بھیجی گئی ہے کہ اگر لوگ
سیدھی راہ پر قائم ہو جاتے تو ہم انہیں وافر پانی سے خوب سیراب کرتے
تاکہ ہم اس نعمت کے ذریعہ ان کی آزمائش کریں یہ دنیاوی زندگی ایک
امتحان ہے، یہاں ہر مصیبت اور ہر نعمت اللہ ہی کی طرف سے ہے اور اس کا مقصد
آزمائش ہی ہے وَ مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا
صَعَدًا ﴿17﴾ اور جو شخص اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیر لے گا تو اللہ
اسے نہایت سخت عذاب میں مبتلا کر دے گا وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ

فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ اور یہ بھی وحی کی گئی ہے کہ مسجدیں
صرف اللہ ہی کے لئے مخصوص ہیں، پس مسجدوں میں اللہ کے سوا کسی
اور کو نہ پکارو وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ
عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ اور یہ کہ جب اللہ کا یہ بندہ مسجد میں صرف اللہ ہی کی
عبادت کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو لگتا ہے کہ یہ لوگ اُس پر ٹوٹ پڑیں
گے ، رسول اللہ (ﷺ) جب مسجد الحرام میں قرآن پڑھنے کے لئے کھڑے
ہوتے تو انہیں تنگ کرنے کے لئے مشرکین کا ایک جم غفیر جمع ہو جاتا تھا رکوع[۱]
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ اے نبی (ﷺ)
! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تو صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس
کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ
لَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا
اختیار رکھتا ہوں نہ کسی بھلائی کا قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ
اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو
کوئی مجھے اللہ کی گرفت سے بچا سکتا ہے اور نہ میرے لئے اللہ کے سوا
کوئی جائے پناہ ہے اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ البتہ میرا کام اللہ

کے احکامات اور اس کا پیغام لوگوں تک پہنچا دینا ہے وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ اب جو
شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو بلاشبہ اس کے لئے
جہنم کی آگ ہے، ایسے لوگ ہمیشہ ہمیشہ اس آگ میں رہیں گے حَتّٰٓى
اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ
اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ یہاں تک کہ جب یہ لوگ اس عذاب کو دیکھ لیں گے
جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو اس وقت انہیں معلوم ہو جائے گا کہ
کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہے قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ
اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ کہہ دیجئے کہ میں نہیں جانتا کہ جس عذاب کا وعدہ تم
سے کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اس کے لیے کوئی دور کی مدت
مقرر فرماتا ہے عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وہی
غیب کا جاننے والا ہے اور وہ اپنے غیب کے علم سے کسی کو آگاہ نہیں
کرتا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ ہاں مگر اپنے کسی برگزیدہ پیغمبر کو، تو انہیں

اس طرح اطلاع دیتا ہے کہ اس وحی کو لانے والے فرشتوں کے آگے
اور پیچھے محافظ فرشتے بھیج دیتا ہے لِّیَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ اَبۡلَغُوۡا رِسٰلٰتِ
رَبِّهِمۡ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَيۡهِمۡ وَ اَحۡصٰى كُلَّ شَىۡءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ اور یہ
انتظام اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کیا جاتا ہے کہ پیغام پہنچانے والے
فرشتے اپنے رب کا پیغام اس کے رسول تک بحفاظت پہنچا دیں اور اللہ
ان پہرہ داروں کے تمام احوال کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اس نے تو ہر
چیز کو فرداً فرداً شمار کر رکھا ہے رکوع [۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

[Rev March 29, 2014] May 13,2013 @ 10:40 am: (Rev : July 27,2013)

****

73:سورۃ ال-م-زّمّ-ل

#538

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
73	سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل	مکی	2	20	29	تَبٰرَكَ الَّذِىْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیت نمبر 1 تا 19 : یہ سورت مکی ہے اور ابتدائی سورتوں میں سے ہے۔

آیات نمبر 1 تا 19 میں رسول اللہ (ﷺ) کو رات کے وقت نماز میں خوب ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے، کہ یہ مستقبل کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہو گا۔ رسول اللہ (ﷺ) کو کفار کی لایعنی باتوں پر صبر کی تلقین اور کفار کو ان کے رویہ پر تنبیہ کی گئی ہے۔ مشرکین مکہ کو انتباہ کہ فرعون کی طرف ہم نے رسول بھیجا تھا اور اس کی اطاعت نہ کرنے پر عذاب میں گرفتار ہو گیا تھا۔ اگر تم نے اپنا رویہ نہ بدلا تو تمہارے ساتھ بھی وہی معاملہ ہو گا۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ اے کپڑے میں لپٹنے والے ! رات کو بھی کچھ وقت نماز کے لئے کھڑے رہا کرو نِّصْفَهٗٓ اَوِ

اُنۡقُصۡ مِنۡهُ قَلِیۡلًا ﴿۳﴾ اَوۡ زِدۡ عَلَیۡهِ وَ رَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا ﴿۴﴾
خواہ نصف رات ہو یا اس سے کچھ کم یا اس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو
خوب ٹھہر ٹھہر کر صاف طور سے پڑھا کرو اِنَّا سَنُلۡقِیۡ عَلَیۡكَ قَوۡلًا
ثَقِیۡلًا ﴿۵﴾ بلاشبہ عنقریب ہم آپ پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے
ہیں اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیۡلِ هِیَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّ اَقۡوَمُ قِیۡلًا ﴿۶﴾ درحقیقت
رات کو کچھ سونے کے بعد اٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر
اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے بہت موزوں ہے اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ
سَبۡحًا طَوِیۡلًا ﴿۷﴾ بے شک دن کے اوقات میں تو آپ کے لیے بہت
سی مصروفیات ہیں وَ اذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلۡ اِلَیۡهِ تَبۡتِیۡلًا ﴿۸﴾
سو اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیں اور سب سے کٹ کر اسی کی
طرف متوجہ ہو جائیں رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذۡهُ وَكِیۡلًا ﴿۹﴾ وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی
معبود نہیں، سو اسے ہی اپنا کارساز بنا لیجیے وَ اصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ
وَ اهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِیۡلًا ﴿۱۰﴾ یہ کفار جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر
کیجیے اور خوش اسلوبی کے ساتھ ان سے کنارہ کشی اختیار کر لیجئے وَ ذَرۡنِیۡ

وَ الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ ان جھٹلانے
والے خوشحال لوگوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیجیے اور انہیں کچھ دیر مزید
اسی حال میں رہنے دیجئے اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّ
طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ ہمارے پاس ان کے لیے
بھاری بیڑیاں ہیں اور جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ ہے، مزید یہ کہ حلق
میں پھنس جانے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے یَوْمَ تَرْجُفُ
الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ یہ وہ
دن ہوگا جب زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑ ذرات بن کر ریت
کے ٹیلوں میں بدل جائیں گے۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۵
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ ط ہم نے تم
لوگوں کی طرف اسی طرح ایک رسول کو گواہ بنا کر بھیجا ہے جس طرح
ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا فَعَصٰى فِرْعَوْنُ
الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ پھر فرعون نے اس رسول کی
نافرمانی کی تو ہم نے اسے بڑی سختی کے ساتھ پکڑ لیا فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ
اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ ۖ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ

بِهٖ ؕ سو اگر تم کفر پر قائم رہے تو اس دن کے عذاب سے کیسے بچ سکو
گے جو بچوں تک کو بوڑھا کر دے گا، جس دن کی سختی سے آسمان پھٹ
جائے گا كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ یہ اللہ کا وعدہ ہے جو پورا ہو کر رہے
گا اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ بے
شک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے، سو جو شخص چاہے اس پر عمل پیرا ہو
کر اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#539

https://archi ve.org/dow

آیت نمبر 20: اس سورت کی پچھلی تمام آیات مکی ہیں لیکن یہ آیت نمبر 20
مدنی آیت ہے جو پچھلی آیات کے کافی عرصہ کے بعد نازل ہوئی۔ اس میں
حالات کے تبدیل ہو جانے کی مناسبت سے ابتدائی احکام میں تخفیف کر دی
گئی ہے

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَ
ثُلُثَهٗ وَ طَآىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ بے شک آپ کا رب جانتا ہے
کہ آپ اور آپ کے ساتھیوں میں سے کچھ لوگ کبھی دو تہائی رات کے
قریب اور کبھی نصف اور کبھی ایک تہائی رات نماز کے لئے کھڑے
رہتے ہیں وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ اللہ ہی رات
اور دن کے اوقات کا صحیح حساب رکھتا ہے، اسے معلوم ہے کہ تم لوگ
اوقات کا ٹھیک شمار نہیں کر سکتے، سو اس نے تم پر مہربانی فرما دی، اب تم

رات کی نماز میں جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو عَلِمَ

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰىۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِۙ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًاؕ اسے یہ بھی معلوم ہے کہ تم میں سے

کچھ لوگ بیمار ہوں گے، اور کچھ لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر

کریں گے اور بعض لوگ اللہ کی راہ میں جہاد بھی کریں گے، لہذا رات کی

نماز میں جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکو پڑھ لیا کرو اور فرض نماز قائم

کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو خوش دلی سے قرض دیتے رہو،

اخلاص اور خوشدلی سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ایسا ہی ہے کہ اللہ کو قرضہ حسنہ دیا

وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ

خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًاؕ اور جو نیک عمل بھی تم اپنے لئے آگے بھیجو

گے، اسے اللہ کے پاس اس سے بہتر حالت میں موجود پاؤ گے اور بہت

بڑا اجر حاصل کرو گے وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ع اللہ سے مغفرت طلب کرتے رہو، بے شک اللہ بہت

مغفرت کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

Rev March 29,2014][May 15, 2013 @ 6:25 pm: (Rev: July 27, 2013)

****

74:سورۃ المدثر

#540 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
74	سُوۡرَۃُ الۡمُدَّثِّر	مکی	2	56	29	تَبٰرَكَ الَّذِیۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 31 میں رسول اللہ (ﷺ) کو کمر بستہ ہو کر لوگوں کو برے انجام سے خبر دار کرنے کی ہدایت۔ اپنے آپ کو ہر قسم کی برائی سے پاک رکھنے کی تاکید۔ منکرین کو تنبیہ کہ ان کے لئے قیامت کا دن بہت سخت اور مشکل ہو گا۔ اس حقیقت کا بیان کہ ہر شخص دنیا میں تن و تنہا پیدا ہو تا ہے، پھر جب اللہ اسے مال و دولت اور اولاد سے نواز دیتا ہے تو وہ اللہ کا شکر گزار ہونے کی بجائے تکبر میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جہنم کے نگران انیس فرشتوں کا ذکر۔

یٰۤاَیُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۪ۙ﴿۲﴾ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرۡ ۪ۙ﴿۳﴾ اے چادر اوڑھنے والے! اب اٹھ کھڑے ہو جائیں، لوگوں کو برے انجام سے خبر دار کر دیں

اورلوگوں کے سامنے اپنے رب کی عظمت وبزرگی بیان کیجئے وَ ثِيَابَكَ
فَطَهِّرْ ۝٤ وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥ اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھیے
اورشرک کی غلاظت سے بھی دور رہیں وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝٦ وَ
لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧ کسی پر اس نیت سے احسان نہ کیجئے کہ مجھے اس سے زیادہ
بدلہ ملے گا اور صرف اپنے رب کی رضا کی خاطر ہی صبر کیجئے فَاِذَا نُقِرَ فِي
النَّاقُوْرِ ۝٨ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝٩ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ
يَسِيْرٍ ۝١٠ پھر جب صور میں پھونکا جائے گا تو وہ بڑی سختی اور مشکل کا دن ہو
گا، اس دن کافروں کے لئے کسی بھی طرح آسانی کی صورت نہ ہو گی ذَرْنِيْ
وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝١١ وہ شخص جو پیدائش کے وقت اکیلا اور بے سرو
سامان تھا، اس کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیجئے، اگرچہ ان آیات کا مطلب عام ہے،
لیکن خصوصی طور سے ایک مشرک ولید بن مغیرہ جو اسلام دشمنی میں مشہور تھا،
اس کے بارے میں ہیں وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝١٢ وَّ بَنِيْنَ
شُهُوْدًا ۝١٣ پھر اسے بہت سامال دیا اور ہر وقت اس کے سامنے حاضر رہنے
والے بیٹے عطا کیے وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝١٤ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝١٥
اور ہر قسم کا دنیاوی سامان اس کے لئے مہیا کر دیا لیکن پھر بھی وہ طمع رکھتا
ہے کہ میں اسے مزید اور زیادہ عطا کروں كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا

عَنِيْدًا ؕ﴿۱۶﴾ یہ ہرگز نہیں ہوگا! کیونکہ وہ ہماری آیات سے بغض و عناد رکھتا
ہے سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ﴿۱۷﴾ میں اسے سخت مشقت کے عذاب میں ڈال
دوں گا اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾ پھر اس نے بہت غور و فکر کرنے کے
بعد سب کے سامنے ایک بات تجویز کی فَقُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾ اللہ اسے
ہلاک کرے! اس نے کیسی بیہودہ بات تجویز کی ثُمَّ قُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾
اللہ اسے پھر ہلاک کرے! اس نے کیسی بیہودہ بات تجویز کی ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾
ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ۙ﴿۲۳﴾ پھر اس نے لوگوں کی
طرف دیکھا، تیوری چڑھائی اور منہ بنایا پھر واپس پلٹا اور تکبر میں پڑ گیا
فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ۙ﴿۲۴﴾ بالآخر کہنے لگا کہ یہ قرآن جادو کے
علاوہ کچھ نہیں ہے جو پچھلے لوگوں سے نقل ہوتا چلا آرہا ہے اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا
قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾ اور بے شک یہ انسانی کلام کے سوا کچھ نہیں ہے، یہ اللہ کی
طرف سے وحی نہیں ہے سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ میں عنقریب اسے جہنم میں
داخل کروں گا وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کو کیا
خبر کہ وہ جہنم کی آگ کیا ہے لَا تُبْقِیْ وَ لَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾ وہ نہ تو کچھ باقی رہنے
دے گی اور نہ کسی کو چھوڑے گی لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚۖ﴿۲۹﴾ کھال کو جلا کر
سیاہ کر دینے والی ہے عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ﴿۳۰﴾ اس پر انیس نگہبان

فرشتے مقرر ہیں وَ مَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓىٕكَةً ۙ اور ہم
نے جہنم کے نگہبان صرف فرشتے ہی بنائے ہیں وَّ مَا جَعَلْنَا
عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۙ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ وَ یَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا وَّ لَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ ان کی تعداد کو کافروں کے لئے
آزمائش بنادیا ہے اور اس لئے بھی تاکہ اہل کتاب کو یقین آجائے اور
اہل ایمان اپنے ایمان میں اور زیادہ مضبوط ہو جائیں اور یہ کہ اہل کتاب
اور مومنین کو اس قرآن کی صداقت میں کوئی شبہ باقی نہ رہے، کیونکہ
تورات میں یہی تعداد مذکور تھی وَ لِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
وَّ الْكٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ اور اس لئے بھی تاکہ
کفار اور وہ لوگ جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے یہ کہیں کہ اس
عجیب مضمون سے اللہ کا کیا مقصد ہے كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ
یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ اور اس طرح ایک ہی چیز سے اللہ جسے
چاہے گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے
وَ مَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ مَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾

آپ کے رب کے لشکروں کا حال خود اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ

جہنم کا حال بیان کرنا صرف انسانوں کی نصیحت کے لئے ہے رکوع [ا]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 32 تا 56 میں اس حقیقت کا بیان کہ قیامت کے دن صرف نیک
اعمال ہی کام آئیں گے ، اس دن اہل ایمان اور منکرین کے درمیان ایک
مکالمہ۔

كَلَّا وَ الْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَ الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾
ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی اور قسم ہے رات کی جب وہ ختم ہونے لگے
اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہو جائے اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾
بے شک وہ جہنم بڑی ہولناک چیزوں میں سے ایک چیز ہے نَذِيْرًا
لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾ یہ
انسانوں کو خبردار کرنے کے لئے ہے، تم میں سے اس کے لئے بھی جو
عبرت حاصل کرکے ہدایت کی طرف آگے بڑھنا چاہے اور اس کے
لئے بھی جو پیچھے گمراہی میں رہنا چاہے كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ ہر شخص اپنے اعمال کفر کے

بدلے میں جہنم میں محبوس ہو گا سوائے وہ لوگ جنہیں اعمال نامہ دائیں
ہاتھ میں دیا جائے گا فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ کہ وہ جنت میں ہوں گے
اور مجرموں سے ان کا حال پوچھتے ہوں گے کہ تمہیں کیا چیز جہنم میں
لائی؟ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ
الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وہ جواب دیں گے کہ نہ تو ہم نماز پڑھنے والوں میں سے
تھے اور نہ ہم مساکین کو کھانا کھلایا کرتے تھے وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ
الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ اور دین حق پر نکتہ چینی کرنے والوں کے ساتھ ہم
بھی نکتہ چینی میں مشغول رہتے تھے وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ
الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ اور ہم روز جزا کو جھٹلایا کرتے
تھے یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ
الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ اس وقت شفاعت کرنے والوں کی شفاعت بھی ان
کے کسی کام نہ آئے گی فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ آخر ان منکرین
حق کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اس نصیحت آموز قرآن سے منہ موڑ رہے

ہیں، گویا یہ جنگلی گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگ رہے ہیں بَلْ
يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ بلکہ ان
میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ کھلے ہوئے آسمانی صحیفے اسے براہِ راست
دیئے جائیں كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾ ہر گز نہیں! بلکہ
اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے كَلَّآ اِنَّهٗ
تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾ کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن تو ایک
یاد دہانی ہے، سو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کر لے وَ مَا
يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ جب تک اللہ کی مشیت نہ ہو یہ
لوگ اس سے نصیحت حاصل نہیں کر سکتے هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور صرف
وہی مغفرت کرنے کا اہل ہے رکوع [٢]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

: (Rev: July 27 , 2013)[Rev March 29, 2014]

****

75:سورة القيامہ

#542

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
75	سُوْرَةُ الْقِيٰمَة	مکی	2	40	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 19 میں منکرین کو قیامت کے بارے میں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ اس کا واقع ہونا یقینی ہے۔ اس دن انسان کے تمام اعمال اس کے سامنے رکھ دیئے جائیں گے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو نزول وحی کے وقت قرآن کو یاد کرنے کی غرض سے اپنی زبان کو حرکت نہ دینے کی ہدایت۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَ لَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی اور قسم کھاتا ہوں نفس لوّامہ کی کہ تم روز قیامت ضرور اٹھائے جاؤ گے، "نفس لوامہ ایسا نفس جو غلطی سے گناہ ہو جانے پر اپنے آپ کو ملامت کرے اور فوراً توبہ پر آمادہ ہو جائے

" اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ کیا انسان یہ
سمجھتا ہے کہ ہم اس کے مرنے کے بعد اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کر سکیں
گے بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ کیوں نہیں ایسا ضرور
ہو گا! بلکہ ہم تو اس بات پر بھی قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے ایک
ایک پور تک کو درست بنا دیں بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ
اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ آئندہ زندگی بھی فسق وفجور میں
گزار دے اور قیامت کے انکار کی یہی اصل وجہ ہے يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ
الْقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا فَاِذَا بَرِقَ
الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَ خَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ تو
جان لو کہ یہ وہ دن ہو گا جب آنکھیں چکا چوند ہو جائیں گی، چاند بے نور
ہو جائے گا اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیئے جائیں گے يَقُوْلُ
الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ اس دن انسان کہے گا کہ کیا آج
کوئی فرار ہونے کی جگہ ہے؟ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾ ہرگز نہیں! آج کوئی پناہ
کی جگہ نہیں ہے اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ اِلْمُسْتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾ اس دن ہر ایک کو
آپ کے رب کے سامنے ہی پیش ہونا پڑے گا يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ

يَوۡمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿۱۳﴾ اس دن انسان کے اگلے پچھلے تمام
اعمال اس کے سامنے رکھ دیئے جائیں گے بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰی
نَفۡسِهٖ بَصِیۡرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّ لَوۡ اَلۡقٰی مَعَاذِیۡرَهٗ ﴿۱۵﴾ بلکہ حقیقت تو یہ ہے
انسان خود ہی اپنے اعمال سے خوب آگاہ ہو گا، اس وقت خواہ کتنے ہی
عذر پیش کرے لَا تُحَرِّكۡ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعۡجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اے پیغمبر
(ﷺ)! نزول وحی کے وقت قرآن کو یاد کرنے کی غرض سے اپنی
زبان کو حرکت نہ دیجئے اِنَّ عَلَیۡنَا جَمۡعَهٗ وَ قُرۡاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ بے شک
اس قرآن کو آپ کے سینہ میں جمع کرنا اور آپ کی زبان سے پڑھوانا
ہمارے ذمہ ہے فَاِذَا قَرَاۡنٰهُ فَاتَّبِعۡ قُرۡاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ سو جب ہم قرآن
پڑھیں تو آپ اسے توجہ کے ساتھ سنتے رہیں جبریل امین کے وحی کے ذریعہ
قرآن سنانے کو اللہ نے اپنے سنانے سے تشبیہ دی ہے ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا
بَیَانَهٗ ﴿۱۹﴾ پھر واضح طور سے اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ہمارے ہی
ذمہ ہے۔

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 20 تا 40 میں منکرین کو تنبیہ کہ تم آخرت کو بھول چکے ہو، نیک اعمال کرنے والے قیامت کے دن مسرور ہوں گے جبکہ منکرین سخت مصیبت میں مبتلا ہوں گے۔ بالآخر ایک دن سب کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے۔ جس اللہ نے انسان کو ایک قطرہ سے بنایا، وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ اسے دوبارہ زندہ کر دے

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ ہر گز نہیں
! بلکہ بات یہ ہے کہ تم لوگ دنیا کی فوراً ملنے والی چیزوں سے محبت رکھتے
ہو اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے ہو وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا
نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ اس روز بہت سے چہرے ترو تازہ اور بارونق ہوں گے اور
اپنے رب کی تجلّی کا مشاہدہ کر رہے ہوں گے وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ اور اس کے برعکس اس
دن کتنے ہی چہرے اداس اور بے رونق ہوں گے اور گمان کر رہے ہوں

گے کہ ان پر کمر توڑ دینے والی مصیبت آنے والی ہے كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ

التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَ قِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ خوب سمجھ لو کہ جب جان حلق

تک پہنچ جاتی ہے، اور اس وقت کہا جاتا ہے کہ کیا کوئی جھاڑ پھونک سے

علاج کرنے والا ہے؟ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ

بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ اِلْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ مرنے والا سمجھ لیتا

ہے کہ یہ دنیا سے مفارقت کا دن ہے اور ایک پنڈلی سے دوسری پنڈلی

لپٹ جاتی ہے تو اس دن آپ کے رب ہی کی طرف جانا ہوتا ہے رکوع [۱]

فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ اس نے نہ کبھی رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) اور

قرآن کی تصدیق کی اور نہ کبھی نماز پڑھی وَ لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۳۲﴾

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ بلکہ انہیں جھٹلایا اور منہ پھیر کر کفر

ہی پر فخر کرتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾

تیرے لئے ہلاکت و بربادی ہے، سن لے! تیرے لئے ہلاکت و بربادی

ہے ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ پھر اچھی طرح سن لے! کہ تیرے لئے

ہلاکت و بربادی ہے، تیرے لئے ہلاکت و بربادی ہے اَيَحْسَبُ

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ

اس کو باز پرس کے بغیر یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ
مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ کیا وہ پیدائش سے پہلے منی کا ایک قطرہ نہ تھا جسے رحم مادر
میں ٹپکا دیا جاتا ہے ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ پھر ایک
جنین کی شکل اختیار کر کے رحم مادر میں جونک کی طرح چمٹ جاتا ہے،
پھر ہم نے اس کے اعضا کو تخلیق کیا اور انہیں مناسب شکل و صورت
عطا کی فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ پھر اس
سے مرد اور عورت کی دو قسمیں بنائیں اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾ کیا وہ اللہ جو یہ سب کچھ کر سکتا ہے، اس بات پر قادر
نہیں ہے کہ قیامت کے روز مُردوں کو زندہ کر دے؟ رکوع [۲]

فہرست سورت | پہلا صفحہ

May 20, 2013 @ 8:08 am :(Rev : July 27, 2013)[Rev March 29,2014]

****

76:سورة الانسان

#544

https://archive.org/dow

ترتیب تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
76	سُوْرَةُ الدَّهْر /	مکی	2	31	29	تَبٰرَكَ الَّذِىْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں اس حقیقت کا بیان کہ اللہ نے انسان کو ایک بوند پانی سے پیدا کیا ہے سو اسے ہر حال میں اس کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ نافرمان لوگوں کا انجام جہنم۔ اطاعت گزار لوگوں کے لئے نعمتوں سے بھرے جنت کے باغوں کی بشارت اور ان کی خصوصیات۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا

مَّذْكُوْرًا ۝١ بے شک انسان پر زمانہ میں ایک ایسا وقت بھی گزر چکا

ہے جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝٢ بے شک

ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا کیا اور اسے سننے اور دیکھنے کی
صلاحیتیں عطا کیں تاکہ ہم اس کی آزمائش کریں اِنَّا هَدَيْنٰهُ
السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ ہم نے اسے خیر و شر کا
راستہ دکھا دیا، اب خواہ وہ ہمارا شکر گزار بن جائے یا ہمارا انکار کرنے والا
بن جائے ہدایت کا راستہ دکھانے کے لئے اول تو علم و عقل کی صلاحیتیں عطا
کیں۔ انسان کے اپنے وجود میں اور اس کے گرد و پیش زمین سے لے کر آسمان
تک ساری کائنات میں ہر طرف ایسی بیشمار نشانیاں پھیلی ہوئی ہیں جو خبر دے رہی
ہیں کہ یہ سب کچھ کسی زبردست ہستی کے بغیر ممکن نہیں ۔ پھر وقتاً فوقتاً اپنے
رسول اور کتابیں بھیجیں جنہوں نے ہر چیز وضاحت سے بیان کر دی۔ لیکن فیصلہ
انسان پر چھوڑ دیا، خواہ شکر گزار بن کر کامل ایمان واطاعت کا راستہ اختیار کر لے
اور جنت کی دائمی نعمتوں کا حقدار بن جائے یا کفر کے راستہ پر چل کر ہمیشہ ہمیشہ
کے لئے جہنم کے عذاب میں گرفتار ہو جائے اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ﴿٤﴾ بے شک ہم نے انکار کرنے والوں
کے لئے جہنم میں زنجیریں اور طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے
اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿٥﴾
اس کے برعکس جو نیک لوگ ہیں وہ جنت میں ایسے جام پیئیں گے جن

میں کافور کی آمیزش ہو گی عَيۡنًا يَّشۡرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ
يُفَجِّرُوۡنَهَا تَفۡجِيۡرًا ۝٦ وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے نیک
بندے پئیں گے اور اس چشمہ کو جہاں چاہیں گے بہا لے جائیں گے
يُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ وَيَخَافُوۡنَ يَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِيۡرًا ۝٧ یہ وہ
لوگ ہیں جو اپنی مانی ہوئی نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے
رہتے ہیں جس کی آفت و سختی ہر طرف پھیلی ہوئی ہو گی وَيُطۡعِمُوۡنَ
الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسۡكِيۡنًا وَّيَتِيۡمًا وَّاَسِيۡرًا ۝٨ اور اللہ کی
محبت میں مسکینوں ، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں اِنَّمَا
نُطۡعِمُكُمۡ لِوَجۡهِ اللّٰهِ لَا نُرِيۡدُ مِنۡكُمۡ جَزَآءً وَّلَا شُكُوۡرًا ۝٩ اور
زبان حال سے کہتے ہیں کہ ہم تو محض اللہ کی رضا کے لئے تمہیں کھلا
رہے ہیں، نہ تم سے کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری کے خواہش
مند ہیں اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا يَوۡمًا عَبُوۡسًا قَمۡطَرِيۡرًا ۝١٠ ہمیں
تو اپنے رب سے اس دن کا خوف رہتا ہے جو نہایت تلخ اور سخت مصیبت
کا انتہائی طویل دن ہو گا

پہلا صفحہ	فہرست سورت

#545

https://archive.org/dow

آیات نمبر 11 تا 22 :پچھلی آیات میں نافرمان لوگوں کے انجام اور نیک لوگوں کے اعمال کا تذکرہ تھا۔اِن آیات میں اُن اطاعت گزار لوگوں کے اعمال کے صلہ میں نعمتوں سے بھرے جنت کے باغوں کی بشارت۔

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ۚ﴿۱۱﴾

سو اس کے صلہ میں اللہ ان لوگوں کو اس دن کی سختی سے بچا لے گا اور ان کے چہروں کو ترو تازگی اور ان کے دلوں کو خوشی و مسرت سے بہرہ مند کرے گا

وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ۙ﴿۱۲﴾

اور ان کے صبر واستقلال کے بدلے میں انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا کرے گا

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ﴿۱۳﴾

وہاں وہ اونچی مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ انہیں دھوپ کی گرمی ستائے گی نہ سردی کی شدت

وَ دَانِيَةً

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ جنت کے درخت ان
پر سایہ کئے ہوں گے اور اِن کے پھل ہر وقت اُن کی دسترس میں ہوں
گے وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ
قَوَارِيْرَاۡ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَاۡ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ چاندی
کے برتن اور شیشے کے گلاس لئے خدام ان کے گرد گردش کرتے ہوں
گے اور وہ شیشہ بھی ایسا جو چاندی کی مانند ہو گا اور جنہیں خدام نے
مناسب انداز سے بھرا ہو گا وَ يُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا
زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ ان کو وہاں ایسی شراب کے جام پلائیں جائیں گے جس
میں زنجبیل کی آمیزش ہو گی عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ یہ
جنت کا ایک چشمہ ہو گا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ
وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا
مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ ان کی خدمت کے لئے ایسے غلمان گردش میں ہوں گے جو
ہمیشہ ایک ہی سِن پر رہیں گے، جب تم ان کو دیکھو گے تو ان کو بکھرے
ہوئے موتی گمان کرو گے وَ اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا
كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ جنت میں جدھر دیکھو گے ہر طرف بکثرت بکھری ہوئی

نعمتیں اور ایک بڑی سلطنت کا ساز و سامان دیکھو گے عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ
سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ
سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ ان کے جسموں پر باریک ریشم
کے سبز لباس اور اطلس و دیبا کے کپڑے ہوں گے، انہیں چاندی کے
کنگن پہنائے جائیں گے، اور ان کا رب انہیں نہایت پاکیزہ مشروب
پلائے گا اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ
مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ان سے کہا جائے گا کہ یہ سب کچھ تمہارے اعمال کا صلہ
ہے اور تمہاری محنت قبول کرلی گئی رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#546

https://archive.org/dow

آیات نمبر 23 تا 31 میں رسول اللہ (ﷺ) کو منکرین کی لایعنی باتوں پر صبر کی تلقین نیز نماز پڑھنے اور اللہ کا ذکر کرنے کی تاکید۔ منکرین کو تنبیہ کہ بالآخر ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۚ﴿۲۳﴾ اے نبی (ﷺ)!
بلاشبہ ہم ہی نے یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے بتدریج آپ پر نازل کیا ہے
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۚ﴿۲۴﴾ لہٰذا
آپ اپنے رب کے حکم کے مطابق صبر کیجیے اور ان میں سے کسی گناہگار
یا کافر کی بات پر توجہ نہ دیجئے وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ
اَصِيْلًا ۚ﴿۲۵﴾ اور صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیں وَمِنَ
الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ رات کے کچھ حصہ میں
نماز پڑھا کیجئے اور رات کے بڑے حصہ میں اس کی تسبیح بیان کرتے
رہیں اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا

ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾ بے شک یہ منکر لوگ دنیا کی فوراً ملنے والی چیزوں سے محبت
رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اسے نظر انداز کر
بیٹھے ہیں نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ شَدَدْنَاۤ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا
بَدَّلْنَاۤ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ ہم ہی نے انہیں پیدا کیا اور ان کے
ایک ایک جوڑ کو مضبوط بنایا ہے، اور ہم جب چاہیں ان کے بدلے انہی
جیسے اور لوگ لے آئیں اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ بیشک یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے، سو جو چاہے
اپنے رب کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ تم لوگ تو اللہ کی
مرضی کے بغیر کسی چیز کی خواہش بھی نہیں کر سکتے، بے شک اللہ سب
کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ
رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾ البتہ وہ جسے
چاہتا ہے اپنی رحمت کے دامن میں داخل کرتا ہے، اور نافرمانوں کے
لئے تو اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے رکوع [٢]

: (Rev: July 27, 2013) [Rev March 29,2014]

****

77:سورۃ ال-مرسلات

#547

https://archive.org/dow

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
تَبٰرَكَ الَّذِىْ	29	50	2	مکی	سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰت	77

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 40 میں قیامت کی ہولناک تصویر سے منکرین کو ڈرایا گیا ہے۔
وہ آخری فیصلے کا دن ہے، جب منکرین جہنم کے سخت عذاب سے دوچار ہوں گے۔

وَ الْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ وَّ النّٰشِرٰتِ
نَشْرًا ﴿٣﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ قسم ہے ان ہواؤں کی جو نفع رسانی
کے لئے بھیجی جاتی ہیں، پھر ان ہواؤں کی جو تیزی سے چلتی ہیں، اور ان
ہواؤں کی جو بادلوں کو پھیلاتی ہیں اور ان ہواؤں کی جو بادلوں کو پھاڑ کر
جدا جدا کر دیتی ہیں فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾ پھر قسم ہے ان ہواؤں کی جو دلوں میں
اللہ کی یاد ڈالتی ہیں کسی کے لئے اتمام حجت کے طور پر اور کسی کو خبردار
کرنے کے لئے، کہ جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جارہا ہے وہ واقع ہو کر
رہے گی جس قیامت کا وعدہ کیا جارہا ہے وہ ضرور آئے گی فَاِذَا النُّجُوْمُ
طُمِسَتْ ۙ﴿۸﴾ وَ اِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴿۹﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ
نُسِفَتْ ۙ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ﴿۱۱﴾ پھر جب ستارے ماند پڑ جائیں
گے، آسمان میں شگاف پڑ جائیں گے اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے ہوا میں اڑا
دئے جائیں گے اور جب رسولوں کو وقت معین پر جمع کر دیا جائے گا
لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿۱۲﴾ لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۚ﴿۱۳﴾ آخر ان تمام معاملات کو
کس دن کے لئے موخر کیا گیا؟ دراصل انہیں فیصلہ کے دن تک کے
لئے موخر کیا گیا تھا وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ؕ﴿۱۴﴾ اور آپ کو کیا
معلوم کہ وہ فیصلہ کا دن کیسا ہو گا؟ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾ اس
دن جھٹلانے والے لوگوں کے لئے بڑی تباہی ہے اَلَمْ نُهْلِكِ
الْاَوَّلِیْنَ ؕ﴿۱۶﴾ کیا ہم نے ان سے پہلے جھٹلانے والے لوگوں کو ہلاک
نہیں کر دیا تھا ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾ سو اسی طرح ہم بعد میں

آنے والوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیں گے كَذٰلِكَ نَفْعَلُ
بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝١٨ ہم مجرموں کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کرتے
ہیں وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٩ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
بڑی تباہی ہے اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٢٠ کیا ہم نے
تمہیں ایک حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا ؟ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ
مَّكِيْنٍ ۝٢١ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٢٢ پھر ایک معین وقت تک کے لئے
اسے مضبوط و محفوظ مقام پر رکھا فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝٢٣ تو
دیکھو، ہم اس پر قادر تھے، پس ہم بہت اچھی قدرت رکھنے والے ہیں
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٢٤ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی
تباہی ہے اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝٢٥ اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ۝٢٦
کیا ہم نے زمین کو تمہارے زندہ اور مردہ لوگوں کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟
وَّ جَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝٢٧ اور
اس میں بلند و بالا پہاڑ جما دیئے اور اسی زمین سے تمہیں میٹھا پانی پلایا
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٢٨ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی
تباہی ہے اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢٩ اس دن

منکروں سے کہا جائے گا کہ اب چلو اس عذاب کی طرف جسے تم جھٹلایا
کرتے تھے اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا
يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ چلو دھوئیں کے اس سائبان کی طرف جس کی
تین شاخیں ہیں، جو نہ ٹھنڈا سایہ پہنچانے والا ہے اور نہ آگ کی تپش
سے بچانے والا اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ
صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ جہنم کی آگ اونچی عمارتوں جیسی بلند چنگاریاں پھینکے گی، گویا
وہ زرد رنگ کے اونٹ ہوں وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ اس دن
جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ
لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ یہ وہ دن ہو گا جب نہ وہ کچھ بول
سکیں گے اور نہ ہی انہیں کوئی عذر پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی
تباہی ہے هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ آج
فیصلے کا دن ہے، ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے گزرے ہوئے سب
لوگوں کو جمع کر دیا ہے فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ پھر اگر
تمہارے پاس میری گرفت سے بچنے کے لئے کوئی چال ہے تو اسے

میرے خلاف آزما دیکھو وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾ اس دن
جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے رکوع [۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#548

https://archive.org/dow

آیات نمبر 41 تا 50 : پوری سورت میں قیامت کی ہولناک تصویر سے
منکرین کو ڈرایا گیا ہے۔ وہ آخری فیصلے کا دن ہے پچھلی آیات میں منکرین کے
انجام کا ذکر تھا۔ اِن آیات میں نیک اعمال کرنے والے اہل ایمان کے لئے
بشارت کہ وہ ہمیشہ کے لئے جنت کے باغوں میں داخل کر دئے جائیں گے اور
وہاں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہوں گے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ اس کے برعکس پرہیزگار لوگ
چشموں کے کنارے سایہ دار جگہ بیٹھے ہوں گے وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا
يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ اور پھل اور میوے جس کی بھی وہ خواہش کریں گے ان
کے لئے موجود ہوں گے كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ ان سے کہا جائے گا کہ خوب کھاؤ اور پیو مزے سے، اپنے
ان اعمال کے صلہ میں جو تم کرتے رہے ہو اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى

پہلا صفحہ

فہرست سورت

الْمُحْسِنِيْنَ﴿۴۴﴾ بے شک ہم نیک سیرت لوگوں کو ایسا ہی صلہ دیتے
ہیں وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ﴿۴۵﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
بڑی تباہی ہے كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ﴿۴۶﴾ اے
منکرین حق! تم دنیا کی چند روزہ زندگی میں جو کچھ کھانا ہے کھالو اور اس
زندگی سے جو فائدہ اٹھانا ہے اٹھالو، یقیناً آخرت میں تم لوگ مجرم ہی
قرار دئے جاؤگے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ﴿۴۷﴾ اس دن جھٹلانے
والوں کے لئے بڑی تباہی ہے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا
يَرْكَعُوْنَ﴿۴۸﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو! تو
نہیں جھکتے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ﴿۴۹﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے
لئے بڑی تباہی ہے فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ﴿۵۰﴾ اس قرآن
کے بعد اب آخر اور کونسا ایسا کلام ہوگا جس پر یہ ایمان لائیں گے

رکوع[۲]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

****

78:سورۃ ال-نبا

#549 https://archive.org/dow

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعدادرکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
عَمَّ	30	40	2	مکی	سُوْرَةُ النَّبَا	78

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات 1 تا 30 میں اللہ تعالی کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے کی دعوت۔ قیامت کا ہولناک منظر اور سرکشوں کے انجام کی تصویر۔ ہر شخص کا اعمال نامہ اس کے سامنے ہو گا۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! یہ لوگ آپس میں کس چیز
کے بارے میں سوال کر رہے ہیں؟ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِيْ
هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ کیا اس بڑی اور اہم خبر کے بارے میں، جس
میں وہ ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں؟ قرآن کی آیات جو قیامت
کی خبر دے رہی ہیں اور یہ لوگ اسے ماننے سے انکار کر رہے ہیں كَلَّا

سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ ہرگز نہیں! عنقریب انہیں
معلوم ہو جائے گا، دوبارہ سن لو! عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا، کہ
جس چیز کو یہ لوگ جھٹلا رہے ہیں وہ ایک حقیقت ہے اَلَمْ نَجْعَلِ
الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ کیا ہم نے زمین کو تمہارے رہنے کے لئے آرام دہ
جگہ نہیں بنایا؟ وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ اور پہاڑوں کو میخوں کی طرح
زمین میں گاڑ دیا وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨ اور ہم نے تمہیں مردوں
اور عورتوں کے جوڑوں کی شکل میں پیدا کیا وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ
سُبَاتًا ۝٩ اور ہم نے نیند کو تمہارے لئے راحت کا ذریعہ بنایا وَّ جَعَلْنَا
الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ اور ہم نے رات کو، جو تاریکی سے تمہیں ڈھانپ لیتی
ہے، آرام کا وقت بنایا وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ اور ہم نے دن کو
کسب معاش کا وقت بنایا وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ اور ہم
ہی نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا
وَّهَّاجًا ۝١٣ اور ایک نہایت روشن چراغ بنایا وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ
الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ اور ہم ہی نے پانی سے بھرے ہوئے
بادلوں سے بکثرت پانی برسایا لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۝١٥ وَّ جَنّٰتٍ

اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ تاکہ ہم اس پانی کے ذریعہ غلہ، بناتات اور گھنے باغات پیدا
کریں اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ بے شک فیصلے کے دن
کے لئے ایک وقت مقرر ہے يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ
اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ جس دن کہ صور پھونکا جائے گا، پھر تم قبروں سے نکل کر
فوج در فوج چلے آؤ گے وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ اور
آسمان کھول دیا جائے گا حتیٰ کہ اس میں ہر طرف دروازے ہی
دروازے نظر آئیں گے وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾
پہاڑوں کو حرکت دی جائے گی اور وہ چمکدار ریت بن کر رہ جائیں گے
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ بے شک جہنم
سرکشوں کا ایسا ٹھکانہ ہے جو ان کے انتظار میں ہے لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ
اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ وہ اس میں لامتناہی مدت تک پڑے رہیں گے لَا
يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ یہ لوگ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزا چکھیں گے اور نہ کسی
پینے کی چیز کا، سوائے سخت گرم پانی اور زخموں کی پیپ کہ ان کے اعمال
کے مطابق ہی ان کا صلہ ہو گا اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾

وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ کیونکہ وہ آخرت کے حساب کی تو امید
ہی نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیات کو بار بار جھٹلایا کرتے تھے وَ كُلَّ
شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ اور ہم نے تو ہر چھوٹی بڑی چیز کو لکھ کر
محفوظ کر رکھا ہے فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ سو ان
سے کہا جائے گا کہ اب ہمارے عذاب کا مزہ چکھو ! آج ہم تمہارے
لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہیں کریں گے رکوع[۱]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

آیات نمبر 31 تا 40 میں اطاعت گزار لوگوں کے صلہ کی طرف اشارہ کہ وہ
اپنے چھوٹے سے چھوٹے عمل کا بھی اجر پائیں گے۔اس دن اللہ کی اجازت
کے بغیر کوئی کسی کے لئے سفارش نہیں کر سکے گا۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ اس کے بر عکس پرہیز گاروں کے لئے یقیناً
بڑی کامیابی کا دن ہو گا حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّ كَوَاعِبَ
اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ ان کے لئے باغات ہوں گے، انگور اور
ہم عمر دوشیزائیں ہوں گی اور مشروبات سے بھرے چھلکتے ہوئے جام
ہوں گے لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ وہاں نہ کوئی بے
ہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی جھوٹ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً
حِسَابًا ﴿۳۶﴾ یہ صلہ ہوگا آپ کے رب کی طرف سے، ان کے اعمال اور
اللہ کی مشیت اور فضل کے عین مطابق رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ

مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ اس نہایت
مہربان ہستی کی طرف سے جو آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان ہر
چیز کا رب ہے، لیکن اس دن کسی کی یہ مجال نہ ہو گی کہ اس کے سامنے
بات کر سکے یَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ اس دن فرشتے اور
جبریل امین، سب اُس کے حضور صف بستہ کھڑے ہوں گے، اُس دن
وہی بول سکے گا جسے رحمٰن اجازت دے اور وہ بات بھی صحیح کہے ذٰلِكَ
الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ یہ وہ دن ہے
جس کا واقع ہونا بالکل یقینی ہے، سو یہی وقت ہے جو چاہے اپنے رب کے
پاس اپنا اچھا ٹھکانہ بنا لے یہ دنیا کی زندگی ہی ہے جس میں آخرت کی تیاری کی
جا سکتی ہے، اس کے بعد کوئی موقع نہیں ملے گا اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا
قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾ ہم نے تمہیں ایک بہت جلد آنے والے
عذاب سے خبردار کر دیا ہے، جس روز انسان وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو

اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور ہر کافر پکار اٹھے گا کہ کاش آج

میں کسی طرح مٹی ہو جاتا رکوع[2]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

79:سورۃ ال-نازعات

#551

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
79	سُوْرَةُ النّٰزِعٰت	مکی	2	46	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 26 میں تنبیہ کہ جس ہستی کے ہاتھ میں ہواؤں اور بادلوں کی
باگ ڈور ہے اس کی قدرت سے کوئی بھی چیز بعید نہیں ہے۔ منکرین کے لئے
حضرت موسیٰ اور فرعون کے قصہ کی یاددہانی

وَ النّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۙ﴿۱﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشۡطًا ۙ﴿۲﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ
سَبۡحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۙ﴿۴﴾ فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿۵﴾ قسم ہے ان
کی جو سختی سے کھینچ لینے والے ہیں اور قسم ہے ان کی جو آسانی سے کھول
دینے والے ہیں اور قسم ہے ان کی جو فضا میں تیرنے والے ہیں پھر تیز
رفتاری سے سبقت کرنے والے ہیں اور قسم ہے ان کی جو امور کا انتظام
کرنے والے ہیں یہ پانچ قسمیں ہیں جن سے مراد فرشتے لئے گئے ہیں کہ قسم

ہے ان فرشتوں کی جو کافروں کی جان سختی سے نکالتے ہیں اور ان فرشتوں کی اور
جو مسلمانوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں، قسم ہے ان فرشتوں کی جو فضا میں
تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں پھر حکم بجالانے میں سبقت کرتے ہیں اور قسم ہے
ان فرشتوں کی جو احکام الٰہی کے مطابق معاملات کا انتظام چلاتے ہیں، کہ قیامت
آکر رہے گی یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ وہ
ہولناک دن جب زمین کانپ اٹھے گی اور ایک زلزلہ کے بعد دوسرا
زلزلہ آئے گا قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾
جب کچھ لوگوں کے دل سخت مضطرب ہوں گے اور ان کی نگاہیں جھکی
ہوئی ہوں گی يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ یہ
منکرین پوچھتے ہیں کہ کیا ہم پھر پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے ءَاِذَا
كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾ کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر
زندہ کیے جائیں گے قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ کہتے ہیں کہ
اگر ایسا ہوا تو یہ واپسی تو بڑے خسارہ کی بات ہو گی فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ سو جان لو کہ یہ تو بس اتنا ہی کام
ہے کہ ایک زوردار آواز آئے گی اور سب لوگ یکایک ایک کھلے
میدان میں آموجود ہوں گے کہ جس چیز کو یہ لوگ ناممکن سمجھتے ہیں وہ اللہ

کے لئے بہت آسان ہے هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ مُوْسٰى ﴿۱۵﴾ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! کیا آپ کو موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ کی خبر پہنچی ہے؟ اِذْ
نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾ جب ان کے رب نے
انہیں طوی کی مقدس وادی میں پکارا اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ
طَغٰى ﴿۱۷﴾ اور حکم دیا کہ تم فرعون کے پاس جاؤ اس نے سرکشی اختیار کر
لی ہے فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰۤى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَ اَهْدِیَكَ اِلٰى رَبِّكَ
فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾ اور اس سے دریافت کرو کہ کیا تیری خواہش ہے کہ تو
معصیّت و نافرمانی سے پاک ہو جائے اور میں تیرے رب کی طرف
تیری رہنمائی کروں اور تیرے دل میں اُس کا خوف پیدا ہو جائے
فَاَرٰىهُ الْاٰیَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾ پھر موسیٰ علیہ السلام نے اسے وہ بڑا معجزہ
بھی دکھایا فَكَذَّبَ وَ عَصٰى ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰى ﴿۲۲﴾ مگر اس
نے معجزہ کو بھی جھٹلا دیا اور نافرمانی ہی کرتا رہا، پھر وہ پیٹھ پھیر کر چلا گیا
اور موسیٰ علیہ السلام کے خلاف تدبیریں کرنے لگا فَحَشَرَ
فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾ پھر اس نے لوگوں کو جمع
کیا اور مجمع میں اعلان کیا کہ میں ہی تمہارا آقا اور حاکم اعلیٰ ہوں

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ آخرکار اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ بیشک اس واقعہ میں ہر اُس شخص کے لئے بڑی عبرت ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے رکوع [1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#552

https://archive.org/dow

آیات نمبر 27 تا 46 میں اس بات کی دلیل کہ اللہ کے لئے لوگوں کو دوبارہ
پیدا کرنا ذرا بھی مشکل نہیں ہے۔نافرمانوں کو اس دن جس انجام سے سابقہ
پیش آئے گا اس کا بیان۔ قیامت کے دن کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ۟ؕ﴿۲۷﴾ کیا تم لوگوں کو
دوبارہ پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا اس آسمان کو جسے اللہ نے بنایا رَفَعَ
سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ۙ وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾۪ اس
کی چھت کو بلند کیا، پھر اسے درست کر کے اس کا توازن قائم کیا اور اس
کی رات کو تاریک اور اس کے دن کو روشن بنایا وَ الْاَرْضَ بَعْدَ
ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ؕ اس کے بعد اس نے زمین کو بچھا دیا اَخْرَجَ مِنْهَا
مَآءَهَا وَ مَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾۪ وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ۙ اور اس میں سے اس
کا پانی اور سبزہ نکالا اور پہاڑوں کو اس میں جما دیا، مَتَاعًا لَّكُمْ وَ

لِاَنْعَامِكُمْؕ۝۳۳ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے
فائدے کے لئے ہے فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى۝ۖ۳۴ پھر جب
وہ ہنگامہ عظیم برپا ہوگا اور قیامت آجائے گی یَوْمَ یَتَذَكَّرُ
الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى۝ۙ۳۵ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰى۝۳۶ اس دن
انسان اپنے کئے ہوئے اعمال کو یاد کرے گا اور دیکھنے والوں کے سامنے
جہنم کو ظاہر کر دیا جائے گا فَاَمَّا مَنْ طَغٰى۝ۙ۳۷ وَ اٰثَرَ الْحَیٰوةَ
الدُّنْیَا۝ۙ۳۸ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰى۝ؕ۳۹ پھر جس شخص نے
سرکشی کی ہوگی اور دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی ہوگی تو یقیناً اس کا
ٹھکانا جہنم ہی ہوگا وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ
عَنِ الْهَوٰى۝ۙ۴۰ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰى۝ؕ۴۱ لیکن جو شخص قیامت
کے دن اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اور نفس کو
بری خواہشات سے باز رکھا تو یقیناً اس کا ٹھکانہ جنت ہی ہوگا
یَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا۝ؕ۴۲ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)!
یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب
ہوگا؟ فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا۝ؕ۴۳ اس کا وقت بیان کرنے سے

آپ کا کیا تعلق ؟ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾ اس معاملہ کا علم تو صرف
آپ کے رب ہی کے پاس ہے اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿٤٥﴾
آپ کا کام تو ہر اس شخص کو خبر دار کر دینا ہے جو قیامت سے ڈرتا ہے
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾ جس
دن یہ لوگ اسے دیکھیں گے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں
صرف ایک شام یا ایک صبح ہی رہے تھے رکوع[2]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

80:سورة عبس

#553 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
80	سُوْرَةُ عَبَسَ	مکی	1	42	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عَبَسَ وَ تَوَلّٰۤی ۙ﴿۱﴾ اَنۡ جَآءَہُ الۡاَعۡمٰی ؕ﴿۲﴾ چہرے پر نا گواری ظاہر کی
اور منہ پھیر لیا کہ ان کے پاس ایک نابینا شخص آیا یہ ایک واقعہ کی طرف
اشارہ ہے جب رسول اللہ (ﷺ) اپنی مجلس میں بیٹھے ہوئے قریش کے بڑے
بڑے سرداروں کو بڑے انہماک سے اللہ کی دعوت دے رہے تھے اور ان کے
اسلام لانے کی امید رکھتے تھے، چونکہ قریش کے یہ سردار ایک غریب آدمی کی
موجودگی کو بہت معیوب سمجھتے تھے سو ان کا لحاظ کرتے ہوئے رسول اللہ (ﷺ)
نے اس نابینا صحابی کی طرف زیادہ توجہ نہ دی وَ مَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰۤی ۙ﴿۳﴾
اَوۡ یَذَّکَّرُ فَتَنۡفَعَہُ الذِّکۡرٰی ؕ﴿۴﴾ اور آپ کو کیا خبر کہ شاید وہ آپ
کی توجہ سے مزید سنور جاتا یا وہ کوئی نصیحت کی بات قبول کر لیتا سو

نصیحت اسے فائدہ دیتی اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰیۙ۝۵ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰیؕ۝۶
وَ مَا عَلَیْكَ اَلَّا یَزَّكّٰیؕ۝۷ جو شخص دین سے بے پروائی کرتا ہے آپ
اس کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں حالانکہ اگر وہ ایمان نہ بھی لائے تو
آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں وَ اَمَّا مَنْ جَآءَكَ یَسْعٰیۙ۝۸ وَ هُوَ
یَخْشٰیۙ۝۹ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰیۚ۝۱۰ اور جو شخص خود آپ کے پاس دوڑتا
ہوا آتا ہے اور اس کے دل میں اپنے رب کا خوف بھی ہے، تو آپ اس
سے بے توجہی فرماتے ہیں كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌۚ۝۱۱ فَمَنْ شَآءَ
ذَكَرَهٗۘ۝۱۲ ایسا ہرگز نہیں چاہیے! یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے، سو جو
چاہے اسے قبول کرلے فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍۙ۝۱۳ مَّرْفُوْعَةٍ
مُّطَهَّرَةٍۭۙ۝۱۴ بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍۙ۝۱۵ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍؕ۝۱۶ یہ مکرم، معظم،
بلند مقام اور پاکیزہ صحیفوں میں درج ہے جو ایسے کاتبوں کے ہاتھ میں
رہتے ہیں جو بڑے بزرگ اور نیک کردار ہیں قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَاۤ
اَكْفَرَهٗؕ۝۱۷ ہلاک ہو جائے انسان! کہ کتنا ناشکرا ہے اتنی بڑی نعمت کی
قدر نہیں کرتا مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗؕ۝۱۸ مِنْ نُّطْفَةٍؕ خَلَقَهٗ
فَقَدَّرَهٗۙ۝۱۹ اسے کس حقیر چیز سے پیدا کیا؟ محض ایک نطفہ سے، پھر

تدریجاً بچپن سے بڑھاپے تک اس کی ہر چیز کا انتظام کیا ثُمَّ السَّبِيْلَ
يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ پھر زندگی کی راہ اس پر آسان کر
دی، پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچا دیا ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾
پھر جب اللہ چاہے گا تو اسے دوبارہ زندہ کر دے گا كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ
اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ ہرگز نہیں! انسان کو جو حکم دیا گیا تھا وہ اس نے پورا نہیں کیا
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ پس انسان کو چاہیے کہ ذرا اپنی
خوراک ہی پر نظر ڈالے اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا
الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ کہ پہلے ہم نے زمین پر خوب پانی برسایا، پھر زمین کو
عجیب طرح سے پھاڑ ڈالا فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّ عِنَبًا وَّ قَضْبًا ﴿۲۸﴾
پھر ہم نے اس میں سے ہر قسم کے اناج کے دانے ، انگور کی بیلیں اور
سبزیاں پیدا کیں وَّ زَيْتُوْنًا وَّ نَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّ حَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّ
فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ﴿۳۱﴾ اور زیتون اور کھجور کے درخت، گھنے باغات اور قسم
قسم کے پھل اور میوے اور جانوروں کا چارہ پیدا کیا مَّتَاعًا لَّكُمْ وَ
لِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے
فائدے اور استعمال ہی کے لیے بنایا ہے فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾

پھر جب کانوں کو بہرہ کر دینے والی آواز بلند ہو گی یَوۡمَ یَفِرُّ الۡمَرۡءُ
مِنۡ اَخِیۡهِ ﴿۳۴﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِیۡهِ ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِیۡهِ ﴿۳۶﴾ اس دن
آدمی اپنے بھائیوں سے، اپنے ماں باپ سے اور اپنی بیوی اور بیٹوں سے
دور بھاگے گا لِكُلِّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ یَوۡمَئِذٍ شَاۡنٌ یُّغۡنِیۡهِ ﴿۳۷﴾ اس
دن ہر شخص کو ایک ایسی پریشان کن فکر لاحق ہو گی جو اسے ہر چیز سے
بے پروا کر دے گی وُجُوۡهٌ یَّوۡمَئِذٍ مُّسۡفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ
مُّسۡتَبۡشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ اس دن بہت سے چہرے روشن ہوں گے، ہنستے ہوئے
اور خوش و خرم وَ وُجُوۡهٌ یَّوۡمَئِذٍ عَلَیۡهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرۡهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾
اور بہت سے چہرے اس دن گرد آلود ہوں گے ، ان پر سیاہی چھائی
ہوئی ہو گی اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكَفَرَةُ الۡفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ یہ وہی کافر اور بدکار
لوگ ہوں گے رکوع [1]

پہلا صفحہ فہرست سورت

******

#554

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
81	سُوْرَةُ التَّكْوِيْر	مکی	1	29	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۖ۝۱ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۖ۝۲ جب آفتاب
لپیٹ دیا جائے گا اور ستارے ماند پڑ جائیں گے وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۖ۝۳ وَ
اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۖ۝۴ جب پہاڑ اپنی جگہ سے چلا دئے جائیں گے اور
جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں کھلی پھریں گی اور قیامت کے خوف و دہشت کی
وجہ سے کوئی ان کی طرف توجہ نہ دے گا وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۖ۝۵ وَ
اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۖ۝۶ جب خوف سے وحشی جانور تک ایک جگہ اکھٹے
ہو جائیں گے اور جب سمندروں اور دریاؤں کو بھڑکا دیا جائے گا وَ اِذَا
النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۖ۝۷ وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۖ۝۸ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ
قُتِلَتْ ۚ۝۹ جب روحیں جسموں سے ملا دی جائیں گی اور زندہ دفن کی گئی

لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس جرم کے بدلہ میں ماری گئی تھی وَ اِذَا
الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾ جب اعمال نامے
کھول دئے جائیں گے اور آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا وَ اِذَا الْجَحِيْمُ
سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾ وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾ جب جہنم کی آگ کو بھڑکا دیا جائے
گا اور جنت قریب لائی جائے گی عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾ اس
وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے فَلَآ اُقْسِمُ
بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾ پس میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے
والے ستاروں کی اور چلنے والے اور چھپ جانے والے ستاروں کی وَ الَّيْلِ
اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اور قسم ہے رات کی جب وہ
پھیل جائے اور قسم ہے صبح کی جب وہ طلوع ہو جائے اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ
كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾ یہ قرآن ہمارے ایک معزز قاصد نے آپ کو سنایا ہے ذِيْ
قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ جو بڑی قوت والا اور صاحب عرش
کے نزدیک بہت مرتبہ والا ہے مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾ وہاں اس کی بات مانی
جاتی ہے اور وہ بہت امانت دار ہے یہ قرآن اللہ کا کلام ہے جو بزبان جبریل
امین آپ تک پہنچا ہے وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ اور اے مشرکو!
یہ بھی جان لو کہ تمہارا یہ معزز ساتھی مجنون نہیں ہے وَ لَقَدْ رَاٰهُ

بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اِس فرشتے کو بالکل
کھلے افق پر دیکھا ہے وَ مَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اور یہ نبی
(ﷺ) غیب کی باتیں بتانے میں بخیل بھی نہیں ہیں [☆] رسول اللہ
(ﷺ) کی طرف جو وحی کی جاتی ہے اس کی تبلیغ میں وہ بخیل نہیں ہیں وَ مَا هُوَ
بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ اور یہ قرآن ہرگز کسی شیطان مردود کا
کلام نہیں ہے فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ پھر تم لوگ کدھر چلے جا رہے
ہو؟ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ یہ تو سارے جہان والوں کے
لیے ایک نصیحت ہے لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ تم میں
سے ہر اس شخص کے لیے جو راہ راست پر چلنا چاہتا ہو وَ مَا تَشَآءُوْنَ
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ لیکن اللہ رب العالمین کی
مرضی کے بغیر تم راہ راست پر چلنے کی خواہش بھی نہیں کر سکتے رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

May 30, 2013 @8:43 pm: (Rev : july 28, 2013) [Rev March 29, 2014]

****

82:سورة الانفطار

#555 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
82	سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَار	مکی	1	19	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾
جب آسمان پھٹ جائے گا اور تارے بکھر جائیں گے وَ اِذَا الْبِحَارُ
فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ اور جب سمندر و دریا ابل
پڑیں گے اور جب قبریں شق ہو جائیں گی عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
وَ اَخَّرَتْ ﴿۵﴾ اس وقت ہر شخص جان لے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا تھا
اور کیا پیچھے چھوڑا تھا یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ
الْكَرِیْمِ ﴿۶﴾ اے انسان! تجھے تیرے رب کریم کے بارے میں کس
چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے! الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ
فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ جس نے تجھے ایک نطفہ سے پیدا کیا پھر تیرے اعضا کو

درست کیا پھر تجھ کو مناسب اعتدال پر بنایا فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ
رَكَّبَكَ ﴿٨﴾ پھر جس کی جیسی صورت بنانی چاہی اس ہی کے مطابق اسے
بنایا كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿٩﴾ ہرگز نہیں! بلکہ اصل بات یہ
ہے کہ تم لوگ جزا و سزا کے دن ہی کو جھٹلاتے ہو وَ اِنَّ عَلَيْكُمْ
لَحٰفِظِيْنَ ﴿١٠﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿١١﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿١٢﴾
حالانکہ تم پر بہت معزز نگہبان فرشتے مقرر ہیں جو تمہارے اعمال
نامے میں تمہارے اعمال لکھتے رہتے ہیں اور تمہارا کوئی بھی عمل ان کی
نظروں سے مخفی نہیں ہے اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿١٣﴾ وَ اِنَّ
الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿١٤﴾ یقیناً نیک لوگ نعمتوں سے بھری جنت میں
ہوں گے اور بدکار لوگ جہنم میں ہوں گے يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ
الدِّيْنِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿١٦﴾ یہ اس میں سزا و جزا کے
دن داخل ہوں گے اور پھر کبھی باہر نہ جاسکیں گے وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا
يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٨﴾ اور اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ کیا جانتے ہیں کہ وہ جزا کا دن کیا ہے؟، ہاں! آپ کو کیا
خبر کہ وہ سزا و جزا کا دن کیسا ہو گا يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ

شَيْـًٔا ؕ وَ الْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾ع وہ ایسادن ہو گا کہ اس دن کوئی بھی
کسی دوسرے کے لیے کچھ نہ کر سکے گا اور اس دن ہر فیصلہ کا اختیار
صرف اللہ کو ہو گا رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

June 1, 2013 @ 12:36 pm: [Rev March 29,2014]

****

83:سورة المطفـفين

#556

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
83	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْن	مکی	1	36	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 17 میں ان لوگوں کے حال پر افسوس جو اپنے لئے تو چاہتے ہیں کہ ان کے ساتھ کوئی ناانصافی نہ ہو لیکن جب دوسروں کے ساتھ معاملہ کرتے ہیں تو ناانصافی کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو روز قیامت اللہ کے سامنے پیش ہونے کی توقع نہیں رکھتے

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ

يَسۡتَوۡفُوۡنَ ﴿۲﴾ ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے بڑی تباہی و

ہلاکت ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو ناپ کر پوری مقدار لیتے ہیں

وَ اِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ ﴿۳﴾ اور جب خود انہیں

ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر کم مقدار دیتے ہیں ان آیات میں دہرا

میعار رکھنے والے ان لوگوں کے لیے بڑی سخت وعید بیان فرمائی گئی ہے جو
دوسروں سے اپنا حق وصول کرنے میں تو بڑی سرگرمی دکھاتے ہیں، لیکن جب
دوسروں کے حقوق دینے کا وقت آتا ہے تو ڈنڈی مارتے ہیں۔ یہ وعید صرف اشیاء
کی ناپ تول ہی سے متعلق نہیں ہے، بلکہ اس میں ہر قسم کے حقوق شامل ہیں خواہ
وہ ایک خاندان کے مختلف افراد کے درمیان ہوں یا معاشرہ کے مختلف افراد کے
درمیان ہوں ۔ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ
عَظِيْمٍ ﴿۵﴾ کیا ان لوگوں کو یقین نہیں کہ وہ مرنے کے بعد ایک ایسے
دن دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے جو بہت سخت دن ہو گا يَّوْمَ
يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ جس دن تمام لوگ رب العالمین
کے روبرو کھڑے ہوں گے كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ
سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾ یقیناً بدکرداروں کا نامہ اعمال سجین میں ہے وَمَآ اَدْرٰكَ
مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾ آپ کو کیا معلوم ہے کہ سجّین کیا ہے ؟ كِتٰبٌ
مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ یہ ایک کتاب ہے جس میں ہر جہنمی کے اعمال لکھے جاتے
ہیں وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
بڑی تباہی ہو گی الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ ایسے لوگ جو
روز جزا کو جھٹلاتے ہیں وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾

اسے کوئی نہیں جھٹلاتا سوائے اس شخص کے جو حد سے گزر جانے والا

اور گنہگار ہو اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾

جب اس کے سامنے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو

پہلے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں ہیں كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ ہرگز ایسا نہیں! بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ان

لوگوں کے دلوں پر ان کے برے اعمال کی وجہ سے زنگ لگ گیا ہے

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾ ہرگز نہیں! اس

دن یہ لوگ اپنے پروردگار کے دیدار سے محروم کر دئے جائیں گے

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾ پھر یقیناً یہ لوگ جہنم میں جھونک

دیئے جائیں گے ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾

پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے

پہلا صفحہ | فہرست سورت

#557

https://archi
ve.org/dow

آیات نمبر 18 تا 36 میں ان لوگوں کا بیان جو روز جزا پر ایمان لائے اور
جنہوں نے اپنی زندگی اللہ سے ڈرتے ہوئے گزاری۔ آج کفار اپنے حال مین
مگن ہیں اور اہل ایمان کا مذاق اڑا رہے ہیں لیکن اُس دن اہل ایمان اپنی
کامیابی پر خوش ہوں گے اور کفار کا مذاق اڑائیں گے

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ یقیناً نیک لوگوں کا نامہ
اعمال علیّین میں ہے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ آپ کو کیا معلوم
کہ علیّین کیا ہے؟ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ یہ ایک کتاب ہے جس میں ہر
جنتی کے اعمال لکھے جاتے ہیں يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اللہ کے
مقرّب فرشتے اس کے شاہد و گواہ ہیں اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾
عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ یقینا نیک لوگ نعمتوں سے بھری جنت
میں ہوں گے اور اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارہ کر رہے ہوں گے تَعْرِفُ

فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ اگر تم انہیں دیکھو تو ناز و نعم میں
زندگی گزرانے والوں کی تروتازگی اور بشاشت ان کے چہروں پر نمایاں
ہوگی يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ انہیں
انتہائی صاف پاکیزہ اور لذیز مشروب پلایا جائے گا جس پر مشک کی مہر ہو
گی وَ فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ یہ ہے وہ چیز، جس
کی طلب میں سبقت لے جانے والوں کو ایک دوسرے سے آگے
بڑھنے کے لیے سرگرم ہونا چاہیے وَ مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ اور
اس میں تسنیم کے پانی کی آمیزش ہوگی عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا
الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ تسنیم ایک چشمہ ہے جہاں سے اللہ کے مقرب لوگ
پئیں گے اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ بے شک مجرم لوگ دنیا میں ایمان لانے والوں کا مذاق
اڑایا کرتے تھے وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ اور جب ان کے
پاس سے گزرتے، تو ایک دوسرے کو آنکھوں ہی آنکھوں میں
اشارے کرتے ہوئے حقارت کا اظہار کرتے تھے وَ اِذَا انْقَلَبُوْٓا
اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ اور جب اپنے گھر والوں کے پاس

لوٹ کر جاتے تو وہاں بھی بڑے فخر و حقارت سے ہنستے ہوئے ان کا
تذکرہ کرتے تھے وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْۤا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾
اور جب بھی یہ کفار مومنوں کو دیکھتے تو کہتے تھے کہ یقیناً یہ لوگ سیدھی
راہ سے بھٹک گئے ہیں وَ مَاۤ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ حالانکہ
وہ ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ پس آج کے دن اہل ایمان کافروں پر
ہنس رہے ہیں عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ مسندوں پر بیٹھے ہوئے
ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا
يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ واقعی کافروں کو ان کے اعمال کا خوب بدلہ مل گیا رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

June 2, 2013 @ 7:56 pm[Rev March 29, 2014]

****

84:سورۃ الانشقاق

#558 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
84	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق	مکی	1	25	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝١ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝٢ جب

آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گا، کہ اپنے رب

کی اطاعت کرنا ہی اسے زیب دیتا ہے وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝٣ وَ

اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ۝٤ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝٥ اور جب

زمین ہموار کر کے پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر ہے اسے باہر

پھینک کر خالی ہو جائے گی، اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی، کہ

اپنے رب کی اطاعت کرنا ہی اسے زیب دیتا ہے يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ

كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝٦ اے انسان! تو کشاں کشاں اپنے

رب ہی کی طرف جا رہا ہے بالآخر تجھے اس ہی کے حضور پیش ہونا ہے، تو چاہے

یا نہ چاہے لیکن زندگی کے پہلے دن سے تو موت کی طرف رواں دواں ہے اور آخر
ایک دن تجھے اللہ کے سامنے پیش ہونا پڑے گا فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ
بِیَمِیْنِهٖ ۝۷ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۝۸ پھر جس کا اعمال
نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا
وَّ یَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹ اور وہ اپنے اہل وعیال میں ہنسی خوشی
واپس آئے گا وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰ فَسَوْفَ
یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱ وَّ یَصْلٰى سَعِیْرًا ۝۱۲ اور جس شخص کا اعمال نامہ اس
کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا، تو وہ موت کو پکارے گا اور بالآخر جہنم میں
داخل کر دیا جائے گا اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ
لَّنْ یَّحُوْرَ ۝۱۴ یہ وہ شخص ہے جو اپنے اہل وعیال میں مگن رہا کرتا تھا اور اس
کا گمان تھا کہ کبھی واپس لوٹ کر اللہ کے سامنے پیش نہیں ہونا بَلٰۤى اِنَّ
رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ۝۱۵ ہاں، کیوں نہیں! اس کا رب تو اس کو اچھی طرح
دیکھ رہا تھا فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶ وَ الَّیْلِ وَ مَا وَسَقَ ۝۱۷ وَ
الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝۱۸ پس میں قسم کھاتا ہوں شفق کی اور رات کی اور ان
چیزوں کی جنہیں وہ اپنے دامن میں سمیٹ لیتی ہے اور چاند کی جب وہ کامل

ہو جائے لَتَرۡكَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ تمہیں ضرور درجہ بدرجہ
ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف گزرتے چلے جانا ہے جوانی سے
بڑھاپے، بڑھاپے سے موت، موت سے زندگی، میدان حشر اور حساب کتاب
وغیرہ کی منزلوں سے گزرنا ہوگا فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ پھر ان لوگوں
کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ
الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۲۱﴾ [السجدہ] اور جب ان کے سامنے
قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
يُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۲﴾ بلکہ یہ منکرین تو الٹا اسے جھٹلاتے ہیں وَ اللّٰهُ اَعۡلَمُ
بِمَا يُوۡعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ حالانکہ جو کچھ یہ اپنے نامہ اعمال میں جمع کر رہے ہیں،
اللہ اسے خوب جانتا ہے فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۲۴﴾ سواے
پیغمبر (ﷺ)! آپ انہیں ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ
مَمۡنُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بھی
کئے تو ایسے لوگوں کے لئے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہوگا رکوع [1]

85:سورۃ البروج

#559

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
85	سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ	مکی	1	22	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ قسم ہے
برجوں والے آسمان کی اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے وَ شَاهِدٍ
وَّ مَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ قسم ہے شاہد اور مشہود کی، مشہود سے مراد قیامت کا دن ہے
اور شاہد سے مراد وہ تمام فرشتے اور انبیاء جو اس دن موجود ہوں گے قُتِلَ
اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ ہلاک ہو گئے ایمان
والوں کے لئے خندقیں کھودنے والے لوگ، وہ خندقیں جن میں بھڑکتے
ہوئے ایندھن کی آگ تھی اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَّ هُمْ عَلٰى مَا
يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ اور جو کچھ وہ ایمان لانے والوں کے
ساتھ کر رہے تھے، خود اس خندق کے کنارے پر بیٹھ کر اسے دیکھ رہے

تھے وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۸﴾
اور وہ ان مومنوں سے صرف اس بات کا انتقام لے رہے تھے کہ یہ لوگ
اُس اللہ پر ایمان لے آئے تھے جو بڑا زبردست اور قابل ستائش ہے
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيْدٌ ؕ﴿۹﴾ جو آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے، اور یقیناً اللہ سب کچھ
دیکھ رہا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ
يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ؕ﴿۱۰﴾ جن
لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں پر ظلم ڈھائے اور پھر اس سے
تائب نہ ہوئے، یقیناً ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلائے
جانے کی سزا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ﴿۱۱﴾ اس کے
برعکس جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک اعمال کیے، یقیناً ان کے لیے
جنت کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ بہت بڑی کامیابی ہو
گی اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۱۲﴾ بیشک آپ کے رب کی گرفت بہت ہی
سخت ہے اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ۚ﴿۱۳﴾ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی
دوبارہ پیدا کرے گا وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ﴿۱۵﴾

وہ بہت بخشنے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے، وہ عرش کا مالک اور بڑی شان
والا ہے فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾ وہ جو بھی ارادہ فرماتا ہے اسے کر گزرتا ہے
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ کیا آپ کے پاس
فرعون اور ثمود کے لشکروں کی خبر پہنچی ہے، فرعون اور ثمود کے حالات
سے ان کافروں کو سبق حاصل کرنا چاہیئے تھا اور اس کے بعد تو فوراً ایمان لے آنا
چاہیئے تھا بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّ اللّٰهُ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ تو قرآن کو جھٹلانے
ہی میں لگے ہوئے ہیں لیکن وہ جان لیں کہ اللہ نے انہیں ہر طرف سے
گھیر رکھا ہے بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ جبکہ
حقیقت یہ ہے کہ یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے جو لوح محفوظ میں لکھا
ہوا ہے رکوع [1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

86:سورۃ الطارق

#560

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
86	سُوْرَةُ الطَّارِق	مکی	1	17	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾ قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے
والے کی وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾ اور
آپ کو کیا معلوم کہ کہ وہ رات کو ظاہر ہونے والا کیا ہے، وہ ایک روشن
ستارہ ہے اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾ کہ کوئی جان ایسی
نہیں جس پر ایک نگہبان مقرر نہ ہو فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ
خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ پھر انسان کو غور کرنا چاہئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ
التَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾ اسے اچھل کر نکلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے، جو
پشت اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ

لَقَادِرٌ ۝٨ بے شک وہ انسان کے دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝٩ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝١٠ اس دن

انسان کے سینہ میں چھپے ہوئے راز بھی آشکارا ہو جائیں گے ، اس دن

کسی بھی چیز پر نہ تو انسان کا اپنا زور چل سکے گا اور نہ کوئی مدد کرنے والا

ہو گا وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝١١ وَ الْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝١٢

قسم ہے آسمان کی جو بار بار بارش برساتا ہے اور قسم ہے زمین کی جو پھٹ

جاتی ہے اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝١٣ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝١٤ کہ یہ قرآن

حق و باطل میں قطعی فیصلہ کر دینے والا کلام ہے، یہ کوئی بے معنی اور

فضول بات نہیں ہے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝١٥ وَّ اَكِيْدُ

كَيْدًا ۝١٦ بے شک یہ منکرین اپنی تدبیریں کر رہے ہیں اور میں اپنی

تدبیر کر رہا ہوں فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝١٧ سو آپ

ان کافروں کو تھوڑی سی مہلت اور لینے دیں، زیادہ نہیں بس تھوڑی سی

رکوع [1] !

پہلا صفحہ | فہرست سورت

87:سورۃ الاعلی

#561

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
87	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى	مکی	1	19	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝١ اپنے رب کے نام کی تسبیح بیان کیجیے جو
سب سے بلند و برتر ہے الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝٢ وَ الَّذِیْ قَدَّرَ
فَهَدٰى ۝٣ وہ رب جس نے پیدا کیا، پھر تناسب قائم کیا اور جس نے ہر
چیز کا نظم وضبط مقرر کیا اور پھر اس کی طرف رہنمائی فرمائی وَ الَّذِیْۤ
اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝٤ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝٥ وہ رب جس نے
زمین سے چارہ نکالا پھر اسے سیاہ رنگ کا چورا بنا دیا سَنُقْرِئُكَ فَلَا
تَنْسٰۤى ۝٦ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ ہم آپ کو قرآن ایسا پڑھا دیں گے کہ
پھر آپ کبھی نہیں بھولیں گے، سوائے اگر اللہ چاہے اِنَّهٗ يَعْلَمُ
الْجَهْرَ وَ مَا يَخْفٰى ۝٧ بے شک وہ ہر ظاہر اور پوشیدہ چیز کو جانتا ہے وَ

نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝٨ ہم اس آسان شریعت پر عمل پیرا ہونا آپ
کے لئے سہل بنا دیں گے فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩ پس
جہاں آپ سمجھیں کہ نصیحت کرنا مفید ہے، تو ان لوگوں کو نصیحت
کرتے رہیں سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠ لیکن نصیحت وہی شخص قبول
کرے گا جس کے دل میں اللہ کا خوف ہو گا وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١
الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢ اور جو بد بخت ہے وہی اس سے
اعراض کرے گا اور بالآخر بڑی سخت آگ میں داخل ہو گا ثُمَّ لَا
يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝١٣ پھر اس آگ میں نہ مرے گا نہ جئے گا قَدْ
اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ بے شک وہ شخص
کامیاب ہو گیا جو کفر و شرک کی آلودگی سے پاک رہا، اپنے رب کے نام
کا ذکر کرتا رہا اور پابندی سے نماز پڑھتا رہا بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا ۝١٦ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧ مگر تم دنیا ہی کی زندگی کو
ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت کی زندگی اس سے بہت زیادہ بہتر اور ہمیشہ
ہمیشہ باقی رہنے والی ہے اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٨
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩ بے شک یہ بات ابراہیم (علیہ السّلام

)اور موسٰی (علیہ السّلام) کے پہلے صحیفوں میں بھی مذکور ہے رکوع[1]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

June 6, 2013 @ 7:35 am[Rev March 30,2014]

****

#562

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
88	سُوْرَةُ الْغَاشِيَة	مکی	1	26	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١ کیا آپ کو ہر چیز پر چھا جانے والی
یعنی قیامت کی خبر پہنچی ہے وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢ عَامِلَةٌ
نَّاصِبَةٌ ۝٣ اس دن کتنے ہی چہروں پر ذلت طاری ہو گی، محنت و مشقت
کی وجہ سے نڈھال ہوں گے اور تھکن ان کے چہروں پر عیاں ہو گی[☆]
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝٥ انتہائی تیز آگ
میں داخل ہوں گے جہاں انہیں گرم کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا
جائے گا بظاہر دنیا میں ساری زندگی محنت و مشقت میں گزاری لیکن وہ ساری
محنت محض دنیا کی خاطر کرتے رہے یا پھر دین کے لئے جو کچھ بھی کیا وہ اللہ اور اس
کے رسول کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق نہ تھا اس لئے ان کی محنت اکارت

گئی، ان کے اعمال قبول نہیں کیے جائیں گے اور ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَ لَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾ ان کے لئے کانٹے دار خشک زہریلی جھاڑیوں کے سوا کوئی کھانا نہ ہو گا، جو نہ انہیں توانا کرے گا اور نہ ہی ان کی بھوک مٹائے گا

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ اس کے بر عکس اس دن بہت سے چہرے شگفتہ اور ترو تازہ ہوں گے اور اپنے اعمال کی بدولت خوش وخرم ہوں گے فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ عالی شان باغات میں ہوں گے جہاں کوئی لغو اور بیہودہ بات نہ سنیں گے اور جہاں بہتا ہوا چشمہ ہو گا فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ اس میں اونچی مسندیں ہوں گی اور قرینے سے رکھے ہوئے جام ہوں گے وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾ وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ تکیے قطار در قطار رکھے ہوں گے اور مخملی فرش بچھے ہوں گے اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وقفة تو کیا یہ لوگ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ انہیں کیسے عجیب طریقہ سے بنایا گیا ہے ؟ اگر ان منکرین کو جنت کی ان سب باتوں کے بارے

میں شبہ ہے تو دنیا کی ان چیزوں پر غور کر لیں جنہیں اسی خالق نے بنایا ہے وَ
اِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ ﴿۱۸﴾ اور آسمان کی طرف دیکھ لیں کہ
اسے کیسا بلند کیا گیا ہے وَ اِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ﴿۱۹﴾ اور
پہاڑوں کی طرف کہ انہیں کیسے زمین میں جمایا کیا گیا ہے وَ اِلَى
الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ ﴿۲۰﴾ اور زمین کی طرف کہ اسے کیسے ہموار
بنایا گیا ہے فَذَكِّرۡ ۟ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ سوائے نبی (ﷺ)!
آپ نصیحت کرتے رہیں، بس آپ کی ذمہ داری تو انہیں نصیحت کرنا ہی
ہے لَسۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِمُصَيۡطِرٍ ﴿۲۲﴾ ہمارے احکام کی جبراً تعمیل کرانا
آپ کی ذمہ داری نہیں ہے اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ
اللّٰهُ الۡعَذَابَ الۡاَكۡبَرَ ﴿۲۴﴾ البتہ جو شخص روگردانی اور انکار کرے
گا تو اللہ اس کو آخرت میں بڑا سخت عذاب دے گا اِنَّ اِلَيۡنَاۤ
اِيَابَهُمۡ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُمۡ ﴿۲۶﴾ بالآخر ان سب کی واپسی
ہماری ہی طرف ہو گی، پھر ان کا حساب لینا ہمارے ذمہ ہے رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

۝89:سورۃ الفجر

#563 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
89	سُوْرَةُ الْفَجْر	مکی	1	30	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الْفَجْرِ ۝١ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ قسم ہے فجر کے وقت کی اور دس
راتوں کی وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ۝٣ وَ الَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝٤ قسم ہے
جفت اور طاق کی اور رات کی جبکہ وہ رخصت ہو رہی ہو هَلْ فِيْ ذٰلِكَ
قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝٥ کیا اس میں صاحب عقل کے لئے کافی شہادت
نہیں ہے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦ اِرَمَ ذَاتِ
الْعِمَادِ ۝٧ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ آپ کے رب نے عاد ارم کی قوم
کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا، جو ستونوں والے کہلاتے تھے ؟ الَّتِيْ لَمْ
يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨ جو ایسے قوی اور متمدن تھے کہ دنیا میں

ان سے پہلے ایسی قوم پیدا نہیں ہوئی تھی وَ ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا
الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩ اور قوم ثمود کے ساتھ کیا سلوک کیا جو وادی
قریٰ میں پہاڑوں کو تراش کر گھر بنایا کرتے تھے وَ فِرْعَوْنَ ذِي
الْاَوْتَادِ ۝١٠ اور میخوں والے فرعون کے ساتھ کیا سلوک کیا الَّذِيْنَ
طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢ یہ وہ لوگ تھے
جنہوں نے اپنے علاقہ میں بڑی سرکشی اختیار کی تھی اور بہت زیادہ فساد
برپا کر دیا تھا فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣ اِنَّ رَبَّكَ
لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤ آخرکار آپ کے رب نے ان پر سخت عذاب نازل کر
دیا، بے شک آپ کا رب تو نافرمان لوگوں کی تاک میں ہے فَاَمَّا
الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ
اَكْرَمَنِ ۝١٥ مگر انسان کا یہ حال ہے کہ جب اس کا رب اسے عزت
اور نعمت دے کر آزماتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت
بخشی وَ اَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ
اَهَانَنِ ۝١٦ اور جب اسے آزمانے کے لئے اس کا رزق اس پر تنگ کر
دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر کے رکھ دیا حقیقت یہ

ہے کہ دونوں حالتیں اللہ کی طرف سے آزمائش کے دو مختلف طریقے ہیں كَلَّا
بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾ وَ لَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ
الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾ ایسا ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ نہ تو یتیموں سے عزت کا
سلوک کرتے ہو اور نہ ہی مسکینوں کو کھانا کھلانے کے لئے ایک
دوسرے کو ترغیب دیتے ہو وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَّ
تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ وراثت کا سارا مال سمیٹ کر خود ہی کھا
جاتے ہو اور مال سے بہت ہی محبت رکھتے ہو تمام جائز وارثوں کو ان کا حق
نہیں دیتے اور نہ ہی اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ
الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ یقیناً
جس دن زمین کوٹ کوٹ کر برابر اور ہموار کر دی جائے گی تو اس وقت
آپ کا رب جلوہ فرما ہوگا اور فرشتے صف در صف کھڑے ہوں گے وَ
جِایْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰى لَهُ
الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ اور جہنم اس دن سامنے لائی جائے گی، اس دن انسان
کو اصل حقیقت کی سمجھ آئے گی لیکن اس وقت اس کے سمجھنے کا کیا
فائدہ؟ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾ اس روز وہ کہے گا کہ

کاش میں نے دنیا میں رہتے ہوئے اپنی آخرت کی زندگی کے لئے کچھ
بھیجا ہوتا فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ
اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ پھر اس روز اللہ ایسا عذاب دے گا کہ اس جیسا عذاب دینے
والا کوئی دوسرا نہ ہوگا اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑنے والا
ہوگا يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ دوسری طرف ارشاد ہوگا کہ اے نفس مطمئن! تو اپنے
رب کی طرف اس طرح چل کہ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾ پھر تو میرے خاص
بندوں میں شامل ہو کر میری جنت میں داخل ہوجا وہ شخص جو ہر حال میں
اپنے رب سے مطمئن رہا، ہر مصیبت پر صبر کرتا رہا اور ہر نعمت پر شکر ادا کرتا رہا

رکوع [1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

June 7, 2013 @ 5:15 pm : (Rev : July 28, 2013) [Rev March 30,2014]

****

#564

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
90	سُوْرَةُ الْبَلَد	مکی	1	20	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَ
وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ میں اس شہر مکّہ کی قسم کھاتا ہوں، اے پیغمبر! اس
لئے کہ آپ اس شہر میں مقیم ہیں، اور قسم ہے والد اور ان کی اولاد کی،
کہ آدم (علیہ السلام) اور ان کی اولاد کی قسم لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ
كَبَدٍ ﴿٤﴾ بیشک ہم نے انسان کو محنت و مشقت میں مبتلا رہنے والا پیدا کیا
ہے اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾ کیا وہ سمجھتا ہے کہ وہ
کسی کی گرفت میں نہیں آسکے گا يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾ کہتا
پھرتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ
اَحَدٌ ﴿٧﴾ کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟ اَلَمْ

نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّ شَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ کیا ہم نے اسے دو
آنکھیں ، ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے وَ هَدَيْنٰهُ
النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾ اور کیا ہم نے اسے خیر و شر کی دونوں راہیں نہیں دکھا
دیں فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ مگر اس نے دشوار گزار گھاٹی سے
گزرنے کی ہمت نہ کی ، نیک کام کرنا بہت مشکل کام ہے، یہاں انہیں ایک
دشوار گزار گھاٹی سے تشبیہ دی گئی ہے وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ کیا
آپ کو معلوم ہے کہ یہ دشوار گزار گھاٹی کیا ہے فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ کسی
انسان کی گردن کو غلامی کے پھندے سے چھڑا دینا اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ
يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا
مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ یا بھوک کے دن کسی رشتہ دار یتیم کو کھانا کھلا دینا اور محتاج و
مسکین کی مدد کرنا ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا
بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ بشرطیکہ وہ شخص ان لوگوں میں
سے ہو جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر و تحمل کی نصیحت کرتے
ہیں اور اللہ کی مخلوق پر رحم کرنے کی تلقین کرتے ہیں اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ یہی لوگ دائیں جانب والے ہیں ، وہ کامیاب

لوگ جن کا اعمال نامہ انہیں دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿١٩﴾ اور اس کے برعکس جن لوگوں
نے ہماری آیات کا انکار کیا وہ بائیں جانب والے ہیں، وہ بدبخت لوگ جن کا
اعمال نامہ انہیں بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾ ان
کے لئے آگ ہے جو انہیں چاروں طرف سے گھیر لے گی رکوع[1]

فہرست سورت | پہلا صفحہ

91:سورة ال-ش-م-س

#565

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
91	سُوْرَةُ الشَّمْس	مکی	1	15	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰىهَا ۪ۙ﴿۱﴾ قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی وَ
الْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۪ۙ﴿۲﴾ اور قسم ہے چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے
وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۪ۙ﴿۳﴾ اور قسم ہے دن کی جب وہ سورج کو خوب
نمایاں کردے وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۪ۙ﴿۴﴾ قسم ہے رات کی جب وہ
سورج کو چھپالے وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰىهَا ۪ۙ﴿۵﴾ اور قسم ہے آسمان کی
اور اس کی عجیب وغریب بناوٹ کی وَ الْاَرْضِ وَ مَا طَحٰىهَا ۪ۙ﴿۶﴾ قسم
ہے زمین کی اور جیسا کہ اسے پھیلا کر ہموار بنایا گیا وَ نَفْسٍ وَّ مَا
سَوّٰىهَا ۪ۙ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ۪ۙ﴿۸﴾ قسم ہے نفس کی اور اسے

درست بنانے کی پھر اس کو خیر اور شر کی تمیز عطا کرنے کی اس کی طبیعت
وفطرت میں یہ تمیز و معرفت رکھ دی گئی ہے کہ وہ اچھے اور برے میں تمیز کر
سکے۔ اس خیر و شر کی اہلیت اور استعداد ہی کی بنیاد پر قیامت کے دن اس کا حساب
ہو گا۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ کہ درحقیقت وہی کامیاب ہوا جس
نے اپنے نفس کو فسق وفجور اور شر سے پاک کر لیا وَ قَدْ خَابَ مَنْ
دَسّٰىهَا ۝۱۰ اور یقیناوہ نامراد ہوا جس نے اسے فسق وفجور اور شر میں دبا
دیا كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَاۤ ۝۱۱ ثمود نے اپنی سرکشی کے باعث اپنے
رسول صالح (علیہ السّلام) اور ہماری آیات کو جھٹلایا اِذِ انْۢبَعَثَ
اَشْقٰىهَا ۝۱۲ جب اس قوم کا سب سے بدبخت شخص اٹھ کھڑا ہوا
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيٰهَا ۝۱۳ اللہ کے رسول
نے ان لوگوں سے کہا کہ اللہ کی اس اونٹنی اور اس کو پانی پلانے کے دن
کے بارے میں احتیاط کرنا فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ۬ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ مگر انہوں نے رسول کی بات کو جھٹلا
دیا اور اونٹنی کو مار ڈالا تو ان کے رب نے ان کے اس گناہ کے بدلے
ساری قوم پر برابر کا عذاب نازل کیا اور سب کو ہلاک کر ڈالا وَ لَا

يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾ اور اللہ کو قوم ثمود کو ہلاک کرنے پر ان سے ذرا

اندیشہ نہیں تھا رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

92:سورۃ اللیل

#566

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
92	سُوْرَةُ الَّيْل	مکی	1	21	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝١ وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝٢ قسم ہے رات کی
جب وہ ہر چیز کو تاریکی سے ڈھانپ لے اور دن کی جب وہ روشن ہو
جائے وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰٓى ۝٣ قسم ہے اس ذات کی جس
نے ہر چیز کے نر و مادہ پیدا کئے اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝٤ بلاشبہ تم
سب لوگ مختلف قسم کے اعمال کی صورت میں کوششیں کرتے ہو
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَ اتَّقٰى ۝٥ وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝٦ پھر جس نے
اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کیا، پرہیز گاری اختیار کی اور دین اسلام کی
تصدیق کی فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝٧ ہم اس آسان شریعت پر عمل

پیرا ہونے کی توفیق دے کر اُس کے لئے اِسے سہل بنا دیں گے وَ اَمَّا
مَنْۢ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰى ۙ﴿۸﴾ وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۹﴾ اس کے بر عکس
جس شخص نے اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے میں بخل سے کام لیا، اللہ
سے بے پروائی اختیار کی اور دین اسلام قبول کرنے سے انکار کیا
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ؕ﴿۱۰﴾ تو ہم اس کے لئے جہنم کی طرف جانے
والے راستے پر چلنا آسان بنا دیں گے وَ مَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا
تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾ اور جب وہ جہنم کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اس
کے کسی کام نہ آئے گا اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۖ﴿۱۲﴾ بلاشبہ یہ ہمارا کام ہے
کہ ہم رہنمائی کریں وَ اِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَ الْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ اور بے شک
آخرت اور دنیا، دونوں کے ہم ہی مالک ہیں فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا
تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾ سو ہم نے تمھیں ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے خبر دار کر دیا ہے
لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ؕ﴿۱۶﴾ اب اس میں
وہی بدبخت شخص ہمیشہ کے لئے داخل ہو گا جو دین حق کو جھٹلاتا رہا اور
اس سے روگردانی کرتا رہا وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ﴿۱۷﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ
مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ﴿۱۸﴾ اور اس آگ سے ایسے نہایت پرہیز گار شخص کو بچا لیا

جائے گا، جو پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ
کرتا ہے وَمَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰۤى ﴿۱۹﴾ اور وہ یہ سب کچھ
کسی پر بطور احسان اس نیت سے نہیں کرتا کہ اس شخص سے بعد میں
کچھ فائدہ حاصل ہو گا اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰى ﴿۲۰﴾ اس کا
مقصد تو صرف اپنے بزرگ و برتر رب کی رضاجوئی ہوتی ہے وَلَسَوۡفَ
يَرۡضٰى ﴿۲۱﴾ اور عنقریب اللہ کے عطا کردہ اجر سے یقیناً وہ خوش ہو جائے
گا رکوع [1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

June 9, 2013 @ 3:22 pm[Rev March 30, 2014]

****

93:سورۃ الضحیٰ

#567 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
93	سُوْرَةُ الضُّحٰى	مکی	1	11	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الضُّحٰىۙ﴿۱﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰىۙ﴿۲﴾ قسم ہے دن کی کہ جب ہر چیز پر
روشنی پھیل جائے اور رات کی کہ جب ہر چیز پر تاریکی چھا جائے مَا
وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰىؕ﴿۳﴾ کہ آپ کے رب نے نہ تو آپ کو چھوڑا ہے
اور نہ آپ سے ناراض ہوا ہے کچھ دن کے لئے وحی کا سلسلہ منقطع ہونے کے
سبب رسول اللہ (ﷺ) کو پریشانی لاحق تھی جس پس منظر میں ان آیات کا
نزول ہوا وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰىؕ﴿۴﴾ آنے والے دن آپ
کے لیے ان پہلے دنوں سے زیادہ بہتر ہوں گے وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ
رَبُّكَ فَتَرْضٰىؕ﴿۵﴾ عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ

آپ خوش ہو جائیں گے اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿٦﴾ کیا اس نے
آپ کو یتیم نہ پایا؟ پھر ٹھکانا فراہم کر دیا وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿٧﴾
پھر آپ حق کی تلاش میں سرگرداں تھے تو آپ کی رہنمائی فرمائی وَ
وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿٨﴾ اور اس نے آپ کو حاجتمند پایا پھر غنی کر دیا
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ لٰہذا آپ بھی کسی یتیم کے ساتھ کبھی
سختی سے پیش نہ آئیں وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ اور نہ کبھی کسی
سائل کو جھڑکیں وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾ اور اپنے رب کی
نعمتوں کا تذکرہ کرتے رہا کیجئے رکوع[1] ۞

94:سورۃ الانشراح

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
94	سُوْرَۃُ الۡاِنۡشِرَاح	مکی	1	8	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ۙ﴿۱﴾ کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ
کشادہ نہیں کر دیا وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ
ظَہۡرَکَ ۙ﴿۳﴾ اور آپ کے اوپر سے وہ بھاری بوجھ اتار دیا جس نے آپ کی
پشت کو گرانبار کر رکھا تھا وَ رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ؕ﴿۴﴾ اور آپ کی خاطر
آپ کے ذکر کو بلند کر دیا فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۙ﴿۵﴾ حقیقت یہ ہے
کہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ؕ﴿۶﴾ یقیناً ہر
مشکل کے ساتھ آسانی ہے فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾ وَ اِلٰی رَبِّکَ
فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾ سو جب آپ اپنے تبلیغی فرائض سے فارغ ہو جائیں تو
عبادت میں مشغول رہیں اور اپنے رب ہی کی جانب متوجہ رہیں رکوع[1]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
95	سُوْرَةُ التِّيْن	مکی	1	8	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ التِّيْنِ وَ الزَّيْتُوْنِ ۝۱ وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲ وَ هٰذَا الْبَلَدِ
الْاَمِيْنِ ۝۳ قسم ہے انجیر کی، زیتون کی اور طور سینا کی اور اس امن
والے شہر مکّہ کی لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴
کہ ہم نے انسان کو بہترین شکل و صورت اور بہترین صلاحیتوں کے
ساتھ پیدا کیا ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝۵ پھر ہم اسے پست ترین
لوگوں سے بھی زیادہ پستی کی طرف دھکیل دیتے ہیں، جب وہ سرکش و
نافرمان ہو جاتا ہے تو اللہ اسے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے سو وہ اسی انجام کو پہنچتا
ہے اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ
مَمْنُوْنٍ ۝۶ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اعمال صالح
کرتے رہے، تو ایسے لوگوں کے لئے کبھی ختم نہ ہونے والا دائمی اجر ہو گا
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷ پھر ان واضح دلائل کے بعد وہ کیا
چیز ہے جو تجھے روز قیامت کو جھٹلانے پر اکساتی ہے اَلَيْسَ اللّٰهُ

بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝٨ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

****

#568

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
96	سُوْرَةُ الْعَلَق	مکی	1	19	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝١ اے نبی (ﷺ)! آپ اپنے
رب کا نام لے کر پڑھیے، جس نے سب کو پیدا کیا خَلَقَ الْاِنْسَانَ
مِنْ عَلَقٍ ۝٢ جس نے انسان کو جمے ہوئے خون کی شکل کے جنین سے
پیدا کیا اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝٣ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝٤
آپ قرآن پڑھیے ! اور آپ کا رب بہت کریم ہے جس نے قلم کے
ذریعہ علم سکھایا عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝٥ اس نے انسان کو
ان چیزوں کا علم عطا کیا جنہیں وہ پہلے نہ جانتا تھا كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ
لَيَطْغٰٓى ۝٦ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝٧ سچ تو یہ ہے کہ انسان اللہ کی سرکشی

اختیار کرلیتا ہے کیونکہ وہ اپنے آپ کو سب سے بے نیاز سمجھتا ہے اِنَّ
اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ﴿۸﴾ حالانکہ ہر انسان کو آپ کے رب ہی کی طرف
لوٹ کر واپس آنا ہے اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ﴿۱۰﴾
کیا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو ہمارے معزز بندے کو نماز پڑھنے
سے روکتا ہے قریش کے سردار اور خاص طور سے ابوجہل، رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)
کو حرم میں نماز پڑھنے سے روکتے تھے اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰٓی ﴿۱۱﴾
اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ﴿۱۲﴾ ذرا غور کرو کہ اگر ہمارا وہ معزز بندہ ہدایت پر
ہو اور دوسروں کو پرہیز گاری کی تلقین بھی کرتا ہو، تو کیا یہ مناسب ہے کہ
اسے عبادت سے روکا جائے؟ اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۱۳﴾ ذرا غور
کرو کہ اگر وہ روکنے والا شخص دین حق کو جھٹلاتا بھی ہو اور اس سے
روگردانی بھی کرتا ہو ، تو اس کا کیا انجام ہو گا اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ
یَرٰی ﴿۱۴﴾ کیا وہ نہیں جانتا کہ جو کچھ وہ کر رہا ہے اللہ اس سب کو دیکھ رہا
ہے كَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ
خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾ ہرگز نہیں! اگر یہ شخص باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال
پکڑ کر اسے گھسیٹ کر لے جائیں گے، وہ پیشانی جو جھوٹی اور خطاکار ہے

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ سو وہ اپنے اہل مجلس کو

بلالے، ہم بھی عذاب کے فرشتوں کو بلالیں گے كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَ

اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ﴿١٩﴾ [السجدہ] ہر گز نہیں! آپ اُس کا کہنا نہ

مانیے اور اللہ کی جناب میں سجدہ کر کے اس کا قرب حاصل کرتے رہیں

رکوع[1]

97:سورۃ ال-قدر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
97	سُوْرَةُ الْقَدْر	مکی	1	5	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ۚ﴿ۖ۱﴾ یقیناً ہم نے اس قرآن کو لیلۃ
القدر میں نازل کیا ہے وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ؕ﴿۲﴾ اے نبی
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ کو کیا معلوم کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟ لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ
خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ؕ﴿۳﴾ لیلۃ القدر کی عبادت اجر و ثواب کے اعتبار
سے ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ
الرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۙ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۟ قف اس رات
میں فرشتے اور روح الامین اپنے رب کے اذن سے ہر معاملہ کے نافذ
ہونے والے احکام لے کر نازل ہوتے ہیں، یہ رات سراسر سلامتی ہے
ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾ ع اس کی خیر و برکات ابتداء شب سے
طلوع فجر تک جاری رہتی ہیں رکوع [1]



پہلا صفحہ | فہرست سورت

June 10, 2013 @ 8:30 pm[Rev March 30, 2014]

****

#569

https://archi
ve.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
98	سُوْرَةُ الْبَيِّنَة	مدنی	1	8	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ
مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ﴿۱﴾ اہل کتاب اور مشرکین میں
سے وہ لوگ جنہوں نے دین حق کو قبول کرنے سے انکار کیا، اس وقت
تک اپنا دین چھوڑنے کو تیار نہ تھے جب تک ان کے پاس ایک واضح
ثبوت نہ آجائے رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾ فِيْهَا
كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾ اور وہ واضح ثبوت اللہ کا ایک رسول ہو جو انہیں پاکیزہ
صحیفے پڑھ کر سنائے جن میں درست اور مستحکم احکام لکھے ہوئے ہوں،
سو یہ واضح ثبوت اب آگیا ہے وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ﴿۴﴾ مگر جب اہل کتاب کے سامنے وہ

واضح ثبوت آگیا تو اس کے بارے میں ان کے درمیان آپس میں
اختلافات پیدا ہوگئے اور وہ مختلف گروہوں میں بٹ گئے وَمَآ اُمِرُوْٓا
اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ حالانکہ انہیں
اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ یکسو ہو کر ایک اللہ کی بندگی
کریں خالص اُس ہی کی اطاعت کرتے ہوئے، اور نماز کی پابندی کریں
اور زکوٰۃ ادا کریں، کیونکہ یہی درست دین ہے، یہ احکام ان کی سابقہ
کتابوں میں بھی درج تھے اور یہی احکام انہیں اب دئے جا رہے ہیں اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ
جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اہل کتاب
اور مشرکین میں سے جو لوگ دین حق کو ماننے سے انکار کر رہے ہیں وہ
یقیناً جہنم کی آگ میں داخل کئے جائیں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے
، یہ لوگ تمام مخلوق سے بدتر ہیں اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ اس کے برعکس جو لوگ
ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے تو یہ لوگ ساری مخلوق سے بہتر

ہیں جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا

الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَآ اَبَدًا ؕ ان کا صلہ ان کے رب کے پاس

جنت کے ایسے دائمی باغات ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی،

جہاں یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ رَضُوۡا

عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِیَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾ اللہ ان سے راضی ہو گا اور یہ لوگ

اللہ سے راضی ہوں گے، یہ صلہ ہر اس شخص کے لئے ہے جو اپنے رب

سے ڈرتا رہا رکوع [1]

****

99:سورۃ الزلزال

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
99	سُوْرَةُ الزِّلْزَال	مکی	1	8	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ جس دن زمین پوری شدت کے
ساتھ ہلا دی جائے گی وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝٢ اور زمین
اپنے اندر دبی ہوئی ہر چیز باہر نکال پھینک دے گی وَ قَالَ الْاِنْسَانُ
مَا لَهَا ۝٣ اور انسان حیران ہو کر کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا يَوْمَئِذٍ
تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝٤ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝٥ اس روز وہ اپنے اوپر
گزرے ہوئے تمام حالات بیان کر دے گی کیونکہ آپ کے رب نے
اسے یہی حکم دیا ہو گا يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا
اَعْمَالَهُمْ ۝٦ اس روز تمام لوگ مختلف گروہوں کی شکل میں واپس
لوٹیں گے تاکہ ان کے اعمال انہیں دکھا دئے جائیں فَمَنْ يَّعْمَلْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝٧ پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ
اسے دیکھ لے گا وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝٨ اور جس

نے ذرہ برابر برائی کی ہو گی وہ بھی اسے وہاں دیکھ لے گا رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

100: سورۃ العدیات

#570

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
100	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰت	مکی	1	11	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾ قسم ہے مجاہدوں کے
ان گھوڑوں کی جو ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں پھر اپنے پیر پتھر پر مار کر
چنگاریاں نکالتے ہیں فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾ پھر صبح کے وقت دشمنوں پر اچانک حملہ کرتے
ہیں تو اس وقت گرد و غبار اڑاتے ہیں پھر دشمنوں کی صفوں میں گھس
جاتے ہیں اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ کہ یقیناً انسان اپنے رب
کا بڑا ناشکرا ہے وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾ اور یقیناً وہ خود بھی اس
بات کا گواہ ہے وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۸﴾ اور بے شک وہ
مال و دولت کی محبت میں بری طرح گرفتار ہے اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا

بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾ وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾ تو کیا وہ اس
وقت کو نہیں جانتا جب قبروں کے مردے زندہ کر کے اٹھائے جائیں
گے اور جو کچھ ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ ظاہر کر دیا جائے گا اِنَّ
رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ بیشک اس دن ان کا رب ان کے
اعمال سے پوری طرح باخبر ہو گا رکوع[1]

****

101: سورة ال- قارع-ة

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	تعداد آیات	پارہ شمار	نام پارہ
101	سُوْرَةُ الْقَارِعَة	مکی	1	11	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۝١ مَا الْقَارِعَةُ ۝٢ ہر چیز کو ہلا دینے والا حادثہ! وہ ہر چیز کو
ہلا دینے والا حادثہ کیا ہے؟ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝٣ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ ہر چیز کو ہلا دینے والا حادثہ کیا ہے
؟ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝٤ جس دن تمام
لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے وَ تَكُوْنُ
الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝٥ اور پہاڑ دھنی ہوئی رنگین اون کی
طرح ہوا میں اڑتے پھریں گے فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٦ فَهُوَ
فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ پھر جس شخص کا نیک اعمال کا پلّا بھاری ہو گا، سو
وہ عیش و عشرت والی زندگی میں ہو گا وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٨
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩ اور جس کا نیک اعمال کا پلّا ہلکا ہو گا، اس کا ٹھکانہ ہاویہ
میں ہو گا وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ۝١٠ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! کیا آپ کو

معلوم ہے کہ وہ ہاویہ کیا ہے؟ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١ وہ جہنم کی سخت دہکتی ہوئی آگ ہے رکوع[1]

102:سورۃ التکاثر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعدادِ رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
102	سُوْرَةُ التَّكَاثُر	مکی	1	8	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ کثرت مال واولاد

کی ہوس نے تمہیں آخرت سے غافل کئے رکھا حتیٰ کہ تم قبروں تک جا

پہنچے كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ یقیناً بہت جلد تم اپنے ان اعمال کا انجام

جان لوگے ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ پھر سن لو! بہت جلد تم اپنے

ان اعمال کا انجام جان لوگے كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ﴿۵﴾ اگر

تم اپنے انجام کو یقینی طور سے جان لیتے تو کبھی غفلت میں نہ پڑتے

لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ﴿۶﴾ تم ضرور جہنم کو دیکھوگے ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ

الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿۷﴾ پھر سن لو! تم جہنم کو اپنی آنکھوں سے ایسے دیکھوگے کہ

کوئی شک باقی نہ رہے گا ثُمَّ لَتُسۡئَلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿۸﴾

پھر اس دن تم سے دنیا میں دی گئی نعمتوں کے بارے ضرور پوچھا جائے

گا رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

103: سورۃ العصر

#571 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
103	سُوْرَةُ الْعَصْر	مکی	1	3	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ قسم ہے زمانے کی! کہ
بنی نوع انسان بڑے خسارہ میں ہے اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۵ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ سوائے
ان لوگوں کے جو ایمان لائے، خود بھی نیک اعمال کرتے رہے، اور
دوسروں کو بھی دین حق پر قائم رہنے کی نصیحت اور صبر کی تلقین
کرتے رہے رکوع[1]

[Rev March 30,2014]

****

104: سورۃ ال- ھمزۃ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
104	سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ	مکی	1	9	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿١﴾ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۙ﴿٢﴾ تباہی
ہے ہر اس شخص کے لئے جو لوگوں کو ان کے سامنے طعنے دیتا ہے، ان
کی غیر موجودگی میں ان کی عیب جوئی کرتا ہے اور جو مال جمع کرتا ہے
اور گن گن کر رکھتا ہے يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿٣﴾ وہ سمجھتا ہے
کہ اس کے مال کی بدولت اسے حیات جاوداں مل جائے گی كَلَّا
لَيُنْبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۖ﴿٤﴾ ایسا ہرگز نہیں ہوگا! یقیناً اس شخص کو حطمہ
میں پھینک دیا جائے گا وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۗ﴿٥﴾ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ حطمہ کیا ہے؟ نَارُ اللّٰهِ
الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿٦﴾ الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۗ﴿٧﴾ یہ اللہ کے حکم سے
بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو ہر چیز کو توڑ کر رکھ دے گی اور جس کی تپش
اس کے دل و دماغ تک جا پہنچے گی اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿٨﴾ فِىْ عَمَدٍ

مُّمَدَّدَةٍ ۝٩ وہ اہل جہنم کو چاروں طرف سے گھیر لے گی، جہاں وہ لمبے
لمبے ستونوں سے بندھے ہوں گے رکوع[1]

105: سورۃ ال-فیل

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
105	سُوْرَةُ الْفِيْل	مکی	1	5	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ﴿۱﴾ کیا آپ نے نہیں
دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا اَلَمْ
يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ﴿۲﴾ کیا اس نے اصحاب الفیل کی تمام
چالیں بے کار اور ناکام نہیں بنا دیں وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا
اَبَابِيْلَ ۙ﴿۳﴾ اور اللہ نے ان پر غول کے غول پرندے بھیجے تَرْمِيْهِمْ
بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ﴿۴﴾ جو ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر پھینک رہے
تھے فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ پھر اللہ نے انہیں کھائے
ہوئے بھوسے کی طرح پامال کر دیا رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

June 12, 2013 @ 12:06 pm[Rev March 31,2014]

****

106: سورۃ قریش

#572 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
106	سُوۡرَةُ قُرَيۡش	مکی	1	4	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍۙ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيۡفِ‌ۚ ﴿۲﴾ چونکہ
اللہ نے قریش کو سفر سے مانوس کر دیا ہے اور ان کے لئے سردی اور
گرمی میں لمبا تجارتی سفر کرنا آسان بنا دیا ہے فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا
الۡبَيۡتِۙ ﴿۳﴾ اس لئے انہیں بھی چاہئے کہ اس نعمت کے شکر میں اس گھر
کے مالک ہی کی عبادت کریں الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ وَّ
اٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿۴﴾ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور خوف
سے امن دیا رکوع[1]

107: سورۃ الماعون

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
107	سُوۡرَةُ الۡمَاعُوۡن	مکی	1	7	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يُكَذِّبُ بِالدِّيۡنِؕ ۞ اے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! کیا آپ
نے اس شخص کو دیکھا جو جزا وسزا کے دن کو جھٹلاتا ہے فَذٰلِكَ الَّذِىۡ
يَدُعُّ الۡيَتِيۡمَۙ ۞ وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِؕ ۞ یہ وہی
شخص ہے جو یتیموں کو دھکے دیتا ہے اور مسکینوں کو کھانا کھلانے کی
ترغیب بھی نہیں دیتا فَوَيۡلٌ لِّلۡمُصَلِّيۡنَۙ ۞ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ
صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَۙ ۞ پھر ایسے نمازیوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو
اپنی نماز کے معاملہ میں غفلت برتتے ہیں الَّذِيۡنَ هُمۡ يُرَآءُوۡنَۙ ۞
اور ان نمازیوں کے لئے بھی جو محض لوگوں کو دکھانے کے لئے نماز
پڑھتے ہیں وَ يَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ۞ اور لوگوں کو روزمرہ کے
استعمال کی معمولی چیز تک دینے سے گریز کرتے ہیں رکوع[1]

June 13, 2013 @ 7:16 am[Rev Mmarch 31, 2014]

108: سورۃ ال-کوثر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
108	سُوْرَةُ الْكَوْثَر	مکی	1	3	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَؕ ۝۱ اے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! یقیناً ہم نے آپ کو
خیر کثیر عطا فرمائی ہے فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡؕ ۝۲ سو آپ اپنے رب
ہی کے لئے نماز پڑھئے اور اس ہی کے لئے قربانی کیجئے اِنَّ شَانِئَكَ
هُوَ الۡاَبۡتَرُ ۝۳ یقیناً آپ کا دشمن ہی لاوارث اور بے نام و نشان ہے

رکوع[1]

پہلا صفحہ	فہرست سورت

June 13, 2013 @ 7:47 am [Rev March 31,2014]

109: سورۃ ال-کافرون

#573

https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
109	سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْن	مکی	1	6	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ اے نبی
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ فرما دیجئے کہ اے کافرو! میں ان معبودوں کی پرستش
نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ اور
نہ تم اس رب کی پرستش کرتے ہو جس کی پرستش میں کرتا ہوں وَلَآ
اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ اور نہ ہی میں آئندہ کبھی ان معبودوں کی
پرستش کرنے والا ہوں جن کی تم پرستش کرتے ہو وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ اور نہ تم اس رب کی عبادت کرنے والے ہو
جس کی عبادت میں کرتا ہوں لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦ سو

تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین رکوع[1]

June 13, 2013 @ 9:53 am [Rev March 31, 2014]

110: سورۃ ال-نصر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
110	سُوْرَةُ النَّصر	مدنی	1	3	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ﴿١﴾ اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! جب اللہ کی
مدد آگئی اور فتح حاصل ہو گئی وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿٢﴾ اور آپ نے لوگوں کو اللہ کے دین میں جوق درجوق
داخل ہوتے ہوئے دیکھ لیا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ
اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾ تو پھر آپ اپنے رب کی حمد و ثنا بیان کریں اور اس
سے مغفرت طلب کریں، بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے

رکوع[1]

June 13, 2013 @ 11:28 am [Rev March 31, 2014]

____

111: سورة ال-مسد

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
111	سُوْرَةُ اللَّهَب	مکی	1	5	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّ تَبَّ ؕ﴿۱﴾ ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں
اور وہ ہلاک ہو جائے مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَ مَا کَسَبَ ؕ﴿۲﴾ نہ تو اس
کا مال اس کے کام آیا اور نہ اس کی کمائی سَیَصۡلٰی نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ ۚ﴿۳﴾
وَّ امۡرَاَتُہٗ ؕ حَمَّالَۃَ الۡحَطَبِ ۚ﴿۴﴾ عنقریب وہ خود بھی شعلہ زن آگ
میں ڈالا جائے گا اور اس کی بیوی بھی، جو اپنے سر پر ایندھن کی لکڑیاں
اٹھانے والی ہے فِیۡ جِیۡدِہَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿۵﴾ اس کی گردن میں
مضبوط بٹی ہوئی رسی ہو گی [1]رکوع

پہلا صفحہ | فہرست سورت

June 13, 2013 @ 12:00 pm[Rev April 1, 2014]

112: سورۃ الإخلاص

#574 https://archive.org/dow

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
112	سُوْرَةُ الْاِخْلَاص	مکی	1	4	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ کہہ دیجئے کہ اللہ
سب سے جدا اور یکتا ہے، وہ اکیلا ہے اور اس جیسا کوئی دوسرا نہیں اَللّٰهُ
الصَّمَدُ ۝٢ اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب اس کے محتاج ہیں لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد وَ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ اور نہ ہی کوئی دوسرا اس کا ہمسر ہے

رکوع[]

June 13, 2013 @ 3:40 pm[Rev April 1,2014]

113:سورۃال-فلق

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
113	سُوْرَةُ الْفَلَق	مکی	1	5	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ کہہ دیجئے کہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی، ہر اس
چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ اور رات کی تاریکی کے شر سے جب کہ وہ ہر طرف چھا جائے
وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے
والیوں کے شر سے، جادو گروں اور جادو گرنیوں کے جادو کے شر سے وَ مِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ﴿۵﴾ اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب
وہ حسد کرے رکوع [1]

June 13, 2013 @ 7:55 pm [Rev April 1, 2014]

---

114 :سورۃ ال-ناس

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
114	سُوۡرَةُ النَّاس	مکی	1	6	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! آپ کہہ دیجئے کہ میں پناہ لیتا ہوں انسانوں کے

رب کی، جو تمام انسانوں کا بادشاہ اور تمام انسانوں کا معبود حقیقی ہے مِنۡ

شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے

جو پیچھے ہٹ کر چھپ جاتا ہے، اللہ کا نام سننے پر پیچھے ہٹ کر چھپ جاتا ہے

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ جو لوگوں کے دلوں میں

وسوسہ ڈالتا ہے مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا

انسانوں میں سے رکوع[1]

پہلا صفحہ | فہرست سورت

****

****

****

++++++++++++++++++++++++

آیات کی تفصیل

3:13

اس آیت کی دو مختلف طریقہ سے تفسیر بیان کی گئی ہے

1۔ سب لوگ دیکھ رہے تھے کہ کافروں کی تعداد مسلمانوں سے دوگنا ہے لیکن اللہ کی مدد سے مسلمانوں نے کافروں کو شکست دی۔

2۔ اگرچہ کافروں کی تعداد مسلمانوں سے دوگنا تھی لیکن اللہ کی حکمت سے مسلمان انہیں اپنے سے دوگنا نظر آرہے تھے، بالآخر وہ مرعوب ہو کر شکست کھا گئے۔ یہ سب کچھ اللہ کی مدد ہی کی وجہ سے ممکن ہوًا۔

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

3:55

مفسرین عمومی طور سے اس بات پر متفق ہیں کہ یہود نے مل کر عیسی علیہ السلام کو قتل کرنے کی تدبیر کی، لیکن اللہ نے اسکو ناکام بناتے ہوئے عیسی علیہ السلام کو زندہ سلامت اپنی طرف اٹھالیا تھا

مختلف مفسرین کا ترجمہ درج ذیل ہے:

جس وقت کہا اللہ نے، اے عیسیٰ! میں تجھ کو بھر لوں (واپس لے لوں) گا، اور اٹھا لوں گا اپنی طرف، اور پاک کر دوں گا کافروں سے، اور رکھوں گا تیرے تابعوں کو اوپر منکروں سے قیامت کے دن تک۔ پھر میری طرف ہے تم کو پھر (لوٹ) آنا، پھر فیصلہ کر دوں گا تم میں جس بات میں تم جھگڑتے تھے۔[شاہ عبد القادر]

جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! میں تجھے پورا لینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور تجھے کافروں سے پاک کرنے والا ہوں اور تیرے تابعداروں کو کافروں کے اوپر غالب کرنے والا ہوں

قیامت کے دن تک پھر تم سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے میں ہی تمہارے آپس کے تمام تر اختلافات کا فیصلہ کرونگا۔[مولانا محمد جوناگڑھی]

جس وقت کہا اللہ نے اے عیسیٰ میں لے لونگا تجھ کو اٹھالونگا اپنی طرف اور پاک کر دونگا تجھ کو کافروں سے اور رکھونگا ان کو جو تیرے تابع ہیں غالب ان لوگوں سے جو انکار کرتے ہیں قیامت کے دن تک پھر میری طرف ہے تم سب کو پھر آنا پھر فیصلہ کر دونگا تم میں جس بات میں تم جھگڑتے تھے[تفسیر عثمانی مولانا محمود الحسن]

(اور وہ اللہ کی تدبیر ہی تھی) جب اس نے عیسیٰ سے فرمایا: "عیسیٰ اب میں تجھے واپس لے لوں گا اور تجھے اپنی طرف اٹھالوں گا اور ان کافروں سے تجھے پاک کردوں گا اور جو لوگ تیری پیروی کریں گے انہیں تاقیامت ان کافروں پر غالب رکھوں گا اور تم سب کو بالآخر میرے ہی پاس آنا ہے تو میں تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کردوں گا جن میں تم اختلاف کر رہے ہو[تیسر القرآن مولانا عبدالرحمٰن کیلانی]

جس وقت کہا اللہ نے اے عیسیٰ میں لے لوں گا تجھ کو اور اٹھالوں گا اپنی طرف اور پاک کردوں گا تجھ کو کافروں سے اور رکھوں گا ان کو جو تیرے تابع ہیں غالب ان لوگوں سے جو انکار کرتے ہیں قیامت کے دن تک پھر میری طرف ہے تم سب کو پھر آنا پھر فیصلہ کردوں گا تم میں جس بات میں تم جھگڑتے تھے۔

[معارف القرآن مولانا محمد شفیعؒ]

﴿وہ اللہ کی خفیہ تدبیر ہی تھی﴾ جب اس نے کہا کہ "اے عیسیٰ !اب میں تجھے واپس لے لوں گا اور تجھ کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور جنھوں نے تیرا انکار کیا ہے ان سے ﴿یعنی ان کی معیت سے اور ان کے گندے ماحول میں ان کے ساتھ رہنے سے﴾ تجھے پاک کردوں گا اور تیری پیروی کرنے والوں کو قیامت تک ان لوگوں پر بالادست رکھوں گا جنھوں نے تیرا انکار کیا ہے۔ پھر تم سب کو آخر کار میرے پاس آنا ہے،[تفہیم القرآن ابوالاعلیٰ مودودی]

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

3:81

بعض مفسرین نے اس آیت کا ترجمہ اس طرح کیا ہے:

جب اللہ نے بنی اسرائیل سے انبیاء کے بارے میں میثاق لیا کہ میں نے جو شریعت اور حکمت تمھیں عطا فرمائی ہے، پھر تمھارے پاس کوئی رسول اُس کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے آئے جو تمھارے پاس موجود ہے تو تم اُس پر ایمان لاؤ گے اور اُس کی مدد کرو گے۔ پھر کہا کہ کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر میرے عہد کی ذمہ داری اٹھاتے ہو؟ اُنھوں نے جواب دیا کہ ہم نے اقرار کیا تو فرمایا کہ گواہ رہو اور میں بھی تمھارے ساتھ گواہ ہوں

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

4:159

اس آیت کے بارے میں مفسرین کے دو اقوال ہیں

1۔ اور قربِ قیامت، نزول مسیح علیہ السلام کے وقت اہل کتاب میں سے کوئی فرد نہ رہے گا مگر وہ عیسیٰ (علیہ السلام) کی رسالت پر ان کی موت سے پہلے ضرور ایمان لے آئے گا، اور قیامت کے دن عیسیٰ (علیہ السلام) ان پر گواہ ہوں گے۔

2۔ تمام اہل کتاب پر مرنے سے عین قبل رسالت مسیح کی حقیقت منکشف ہو جاتی ہے اور وہ مسیح کی رسالت پر ایمان لے آتے ہیں، مگر یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ ایمان لانا مفید نہیں ہو سکتا۔

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

5:115

بعض مفسرین کا قول ہے کہ ان حواریین نے انتہائی تکبر اور رعونت سے یہ بات کہی کہ کیا تمہارا رب ایسا کر سکتا ہے؟ لیکن بعض دوسرے مفسرین کا خیال اس سے مختلف ہے۔

حواری جو عیسیٰ (علیہ السلام) کے براہ راست شاگرد اور آپ کے مقرب ترین صحابہ تھے وہ عیسیٰ (علیہ السلام) کو خطاب کرتے ہوئے ”اے عیسیٰ ابن مریم“ کہہ رہے ہیں۔ نہ انھیں اللہ کہہ رہے ہیں‘ نہ ابن اللہ‘ نہ اس طرح کا کوئی اور لقب۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان کو جو دین سکھایا تھا اور دین کی جن بنیادی باتوں پر ان کی تربیت کی تھی‘ اس کے حوالے سے وہ آپ کو عیسیٰ ابن مریم ہی سمجھتے تھے۔ ان کے ذہن میں عیسیٰ (علیہ السلام) ایک انسان تھے الوہیت کا کوئی تصور ان سے چھو کر بھی نہیں گزرا تھا۔ اس لیے وہ اس سے مختلف کوئی بات آپ کے بارے میں نہ سوچ سکتے تھے اور نہ کہنے کی جسارت کر سکتے تھے۔

ان آیات میں عیسیٰ (علیہ السلام) سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے رب سے یہ دعا کریں کہ وہ ہم پر ایک خوان نعمت نازل کرے۔ اس آیت میں انھوں نے حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) سے براہ راست یہ نہیں کہا کہ آپ آسمان سے ہمارے لیے خوان نعمت اتاریں بلکہ ان سے درخواست کی جارہی ہے کہ آپ اللہ سے دعا مانگیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ آپ کو بالذات معجزات کا دکھانے والا نہیں سمجھتے تھے بلکہ ان کو صرف ان کے ظہور کا ایک ذریعہ جانتے تھے۔

آیت نمبر ۱۲ میں ایک لفظ استعمال ہوا ہے "هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ" کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تیرا رب طاقت رکھتا ہے کہ وہ ہماری مطلوب نعمت کو اتار سکے۔ اس سے یہ غلط فہمی پیدا ہوتی ہے کہ یہ حواری جو حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے صحابہ ہیں' کیا انھیں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کی طاقت کے بارے میں کچھ شبہ تھا کہ وہ بعض کام کر سکتا ہے اور بعض نہیں کر سکتا' ظاہر ہے کوئی بھی مومن جو اللہ کو قادر مطلق مانتا ہے' وہ کبھی بھی ایسے شبہ کا اظہار نہیں کر سکتا۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ اس لفظ کا یہاں وہ مفہوم نہیں ہے' جو عام طور پر سمجھا جاتا ہے۔ وہ

اصل میں یہ کہنا چاہتے تھے کہ "آپ اللہ سے اس نعمت کے نازل کرنے کے لیے دعا فرمائیں، لیکن پہلے یہ معلوم کرلیں کہ کیا اللہ کی حکمت میں اس بات کی گنجائش ہے کہ وہ ایسے معجزے کو ظاہر فرمائے اور ہمیں اس کی اجازت دے کہ ہم اس معجزے کا مطالبہ کر سکیں" یعنی یہاں مقصود یہ نہیں ہے کہ ایسا کرنا اس کی قدرت میں ہے یا نہیں بلکہ مقصود یہ ہے کہ اس کی قدرت کا ظہور ہمیشہ اس کی حکمت کے ساتھ ہوتا ہے' تو کیا ایسا معجزہ طلب کرنا اس کی حکمت کے مطابق بھی ہے یا نہیں۔ حواری صاحب ایمان لوگ تھے۔ وہ جانتے تھے کہ معجزات طلب کرنا' اسکی بھی ایک خاص حد ہے۔ جب یہ طلب اس حد سے آگے نکل جائے اور وہ ایمان کے بنیادی تقاضوں ہی کو پامال کرنے لگے تو پھر اس کی اجازت نہیں دی جاتی بلکہ بعض دفعہ اس پر خدا کا عذاب آجاتا ہے۔

ان آیات کے سلسلے میں ایک بات مزید کہنے کی ہے' وہ یہ کہ یہاں جس خوان نعمت کا مطالبہ کیا گیا ہے' کیا وہ نازل کیا گیا یا نہیں؟ اس بارے میں کوئی حتمی بات کہنا مشکل ہے کیونکہ قرآن کریم میں اس کا کہیں ذکر نہیں کیا گیا اور انجیل میں تو سرے سے اس واقعے کا تذکرہ ہی نہیں۔

اس لیے اکثر اہل علم کی رائے یہ ہے کہ جب پروردگار نے یہ تنبیہ کی کہ تمہارے مطلوبہ معجزے کو میں نازل تو کر دوں گا' لیکن اس کے بعد اگر کسی نے کفرانِ نعمت کیا تو سزا ایسی دوں گا' جو آج تک کسی کو نہیں ملی ہو گی۔ اس سے حواری خوفزدہ ہو گئے۔ چناچہ انھوں نے اپنی درخواست واپس لے لی۔

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

6:98

بعض مفسرین نے اس کی کچھ اور تاویلات بھی کی ہیں جو یہ ہیں:

'مستقر' سے مراد شکم مادر اور 'مستودع' سے مراد مرنے کی جگہ

'مستقر' سے مراد شکم مادر اور 'مستودع' سے مراد پشت پدر

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

6:129

اس آیت کی ایک تاویل اس طرح بھی کی گئی ہے:

اسی طرح ہم ظالموں میں سے بعض کو بعض پر مسلط کرتے رہتے ہیں

ان اعمالِ (بد) کے باعث جو وہ کمایا کرتے ہیں

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

11:35

بعض مفسرین کے مطابق یہ بات نوح (علیہ السّلام) سے کہی گئی سو اس
کا ترجمہ یہ ہو گا:
اے نوح! کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ وحی اس نے خود ہی اپنے پاس سے بنالی
ہے، تم کہہ دو کہ اگر یہ وحی میں نے خود بنائی ہے تو اس کا گناہ میرے
ذمہ ہی ہو گا اور وہ گناہ جو تم کر رہے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں
[واللہ اعلم بالصواب]
[آیت پر واپسی]

15:24

بعض مفسرین نے اس آیت کا ترجمہ اس طرح کیا ہے:

اور ہم تم میں سے نیکیوں میں آگے بڑھنے والوں کو بھی جانتے ہیں اور
پیچھے رہنے والوں کو بھی

[وَاللہُ اَعۡلَمُ بِالصَّوَابُ]

[آیت پر واپسی]

15:72

بعض مفسرین کے مطابق یہ خطاب لوط علیہ السلام سے ہے سو ترجمہ اس طرح ہو گا:

تب فرشتوں نے لوط علیہ السلام سے کہا کہ تمہاری عمر کی قسم یہ لوگ اپنی گمراہی کے نشہ میں مدہوش ہو رہے ہیں

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

19:71

1۔ بعض مفسرین کے نزدیک اس سے مراد پل صراط ہے جس پر سے ہر شخص کو گزرنا ہو گا

2۔ بعض مفسرین کے نزدیک سب لوگ جہنم میں داخل ہوں گے لیکن مومنین پر آگ ٹھنڈی ہو جائے گی

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

21:30

بعض مفسرین نے اس کا ترجمہ یہ کیا ہے:

کیا یہ کفار نہیں دیکھتے کہ آسمان اور زمین بند ہوتے ہیں [آسمان سے بارش نہیں برستی اور زمین بنجر ہوتی ہے]، پھر ہم آسمان اور زمین کو کھول دیتے ہیں [آسمان سے بارش برسنے لگتی ہے اور زمین سے نباتات اگنے لگتی ہیں]، اور ہم نے ہر چیز کو پانی سے حیات بخشی، کیا پھر بھی یہ لوگ ہم پر ایمان نہیں لاتے۔

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

21:95

بعض مفسرین نے اس کی تاویل اس طرح بھی کی ہے:

اور جس بستی والوں کے لیے ہم نے ہلاکت مقدر کر دی ہے ان کے لیے ناممکن ہے کہ وہ رجوع کریں۔

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

21:105

اس آیت میں ارض کا مطلب وہی ہے جو مندرجہ ذیل آیت میں بیان
کیا گیا ہے

39:74 : وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا
الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ
الْعٰمِلِیْنَ۝۷۴ وہ لوگ جنت میں داخل ہو کر کہیں گے کہ اس اللہ کا شکر
ہے جس نے اپنا وعدہ ہمیں سچ کر دکھایا اور ہمیں اس سرزمین کا وارث
بنا دیا کہ اس جنت میں ہم جہاں چاہیں رہیں، پس نیک اعمال کرنے
والوں کے لئے کیسا اچھا اجر ہے

بعض مفسرین نے اس آیت کا ترجمہ اس طرح کیا ہے:
بلاشبہ ہم زبور میں پند و نصیحت کے بعد لکھ چکے ہیں کہ زمین کی حکمرانی
کے حقیقی مالک میرے نیک بندے ہی ہوں گے

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

22:15

جس کو یہ خیال ہو کہ ہر گز مدد نہ کرے گا اس کو اللہ دنیا میں اور آخرت میں، تو تانے ایک رسی آسمان کو، پھر کاٹ دے، اب دیکھے، کیا گیا اس تدبیر سے اس کے جی کا غصہ [ترجمہ از شاہ عبد القادر]

بعض مفسرین نے اس کا ترجمہ اس طرح کیا ہے

جس کا خیال یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی مدد دونوں جہان میں نہ کرے گا وہ اونچائی پر ایک رسہ باندھ کر اپنے حلق میں پھندا ڈال کر اپنا گلا گھونٹ لے پھر دیکھ لے کہ اس کی چالاکیوں سے وہ بات ہٹ جاتی ہے جو اسے تڑپا رہی ہے؟

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

25:59

بعض مفسرین نے اس کا ترجمہ اس طرح کیا ہے

وہ بہت رحم کرنے والا ہے، اس کی شان کے متعلق جاننا چاہتے ہو تو کسی
جاننے والے سے پوچھو ، رسول اللہ (ﷺ)، جبرئیل امین، انبیاء کرام اور
راسخ العلم علماء ہی اس کی شان کے متعلق بتا سکتے ہیں

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

30:55

بعض مفسرین نے دنیا کی بجائے قبر کی تاویل کی ہے، سو ترجمہ یہ ہو گا:

اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو مجرم لوگ قسمیں کھا کر کہیں گے کہ وہ قبر میں چند گھنٹوں سے زیادہ نہیں رہے تھے، یہ لوگ دنیا کی زندگی میں بھی اسی طرح دھوکے میں رہے

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

32:05

اس آیت کی تفسیر میں مفسرین کے درمیان بہت اختلاف ہے

حضرت ابن عباس نے اس کے متعلق فرمایا کہ یہ وہ دن ہے جس کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے اور اللہ ہی اس کی حقیقت کو جانتا ہے اور میں اس کو برا سمجھتا ہوں کہ قرآن میں وہ بات کہوں جس کا مجھے علم نہیں۔

[آیت پر واپسی]

[33:56]

صلوٰۃ... عربی زبان میں چند معنی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ رحمت، دعا اور مدح و ثناء۔ جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس سے مراد رحمت نازل کرنا ہوتا ہے۔ اور جب فرشتوں کی طرف ہو تو اس کا معنی آپ کے لیے دعا کرنا ہے۔ اور جب عام مومنین کی طرف ہو تو پھر صلوٰۃ کا مفہوم دعا اور مدح و ثناء کا مجموعہ ہے۔

صحیح بخاری و مسلم وغیرہ سب کتب حدیث میں یہ حدیث آئی ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ (رض) نے فرمایا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ایک شخص نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سوال کیا کہ اس آیت میں ہمیں دو چیزوں کا حکم دیا گیا ہے صلوٰۃ اور سلام۔ سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو چکا، جیسے نماز میں السلام علیک ایھا النبی ورحمة الله و برکاته مگر آپ پر صلوٰۃ بھیجنے کا طریقہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ الفاظ کہا کرو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ .إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. اللَّهُمَّ
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ .إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔۔۔

[آیت پر واپسی]

36:41

بعض مفسرین کے نزدیک اس سے مراد حضرت نوح کی کشتی ہے، سو ان کے نزدیک ترجمہ یہ ہے

اور ان کے لئے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کے آباواجداد کو ایک بھری ہوئی کشتی میں سوار کر کے بچالیا تھا

[آیت پر واپسی]

43: 61

اس آیت کی ایک دوسری تفسیر یہ کی گئی ہے

اور بیشک عیسیٰ علیہ السلام جب آسمان سے نزول کریں گے تو قربِ قیامت کی علامت ہوں گے، پس تم ہرگز اس میں شک نہ کرنا اور میری پیروی کرتے رہنا، یہ سیدھا راستہ ہے

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

43:70

بعض مفسرین نے اس آیت کی تفسیر اس طرح کی ہے

تم اور تمہارے ساتھی جنت میں داخل ہو جاؤ، وہاں تمہیں ہر طرح

خوش رکھا جائے گا

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

53:5

بعض مفسرین نے آیت 5 تا 18 کی تفسیر اس طرح کی ہے:

ان کو بڑی قوّتوں والے (رب) نے (براہِ راست) علمِ (کامل) سے نوازا۔

جو حسن مطلق ہے، پھر اس (جلوہ حسن) نے (اپنے) ظہور کا ارادہ فرمایا۔

اور وہ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شب معراج عالم مکاں کے) سب سے اونچے کنارے پر تھے (یعنی عالَمِ خلق کی انتہاء پر تھے)۔

پھر وہ (ربّ العزّت اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے) قریب ہوا پھر اور زیادہ قریب ہو گیا۔

پھر (جلوہ حق اور حبیب مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں صرف) دو کمانوں کی مقدار فاصلہ رہ گیا یا (انتہائے قرب میں) اس سے بھی کم (ہو گیا)۔

پس (اس خاص مقامِ قرب و وصال پر) اس (اﷲ) نے اپنے عبدِ (محبوب) کی طرف وحی فرمائی جو (بھی) وحی فرمائی۔

(اُن کے) دل نے اس کے خلاف نہیں جانا جو (اُن کی) آنکھوں نے دیکھا۔

کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو کہ جو انہوں نے دیکھا۔

اور بیشک انہوں نے تو اس (جلوہ حق) کو دوسری مرتبہ (پھر) دیکھا (اور تم ایک بار دیکھنے پر ہی جھگڑ رہے ہو)۔

سِدرۃ المنتہیٰ کے قریب۔

اسی کے پاس جنت المَاوٰی ہے۔

جب نورِ حق کی تجلیّات سِدرَۃ (المنتہیٰ) کو (بھی) ڈھانپ رہی تھیں جو کہ (اس پر) سایہ فگن تھیں۔

اُن کی آنکھ نہ کسی اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے بڑھی (جس کو تکنا تھا اسی پر جمی رہی)۔

بیشک انہوں نے (معراج کی شب) اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

81:19

بعض مفسرین نے آیت 19 تا 24 کی تفسیر اس طرح کی ہے:

بیشک یہ (قرآن) بڑی عزت و بزرگی والے رسول کا (پڑھا ہوا) کلام ہے

جو قوت و ہمت والے ہیں (اور) مالک عرش کے حضور بڑی قدر و منزلت (اور جاہ و عظمت) والے ہیں۔

(تمام جہانوں کے لئے) واجب الاطاعت ہیں، امانت دار ہیں (وحی اور زمین و آسمان کے سب اُلوہی رازوں کے حامل ہیں)۔

اور (اے لوگو!) یہ تمہیں اپنی صحبت سے نوازنے والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دیوانے نہیں ہیں

اور بیشک انہوں نے اس (مالکِ عرش کے حسن مطلق) کو (لامکاں کے) روشن کنارے پر دیکھا ہے

اور وہ (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) غیب (کے بتانے) پر بالکل بخیل نہیں ہیں

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

88:03

بعض مفسرین نے ان آیات کا ترجمہ اس طرح کیا ہے

اس دن کتنے ہی چہروں پر ذلت طاری ہو گی، جہنم کی مشقت کی وجہ سے
نڈھال ہوں گے اور تھکن ان کے چہروں پر عیاں ہو گی

[واللہ اعلم بالصواب]

[آیت پر واپسی]

فہرست کتب

مطالعہ قرآن کی تیاری میں مندرجہ ذیل تفاسیر / تراجم / آڈیو سے استفادہ کیا گیا ہے۔ کسی بھی آیت کی مزید تفصیل جاننے کے لئے ان میں سے کسی بھی کتاب یا ان کے علاوہ کسی اور تفسیر کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

[واپس پہلا صفحہ]

تفسیر ابن کثیر [اردو	حافظ عمادالدین ابن کثیر
تفسیر مظہری [اردو	مولانا قاضی ثناءُاللہ پانی پتی
کنزالایمان	مولانا احمد رضا خان
تفسیر بیان القران	مولانا اشرف علی تھانوی
تفسیر عثمانی	مولانا محمود الحسن / مولانا شبیر احمد عثمانی
ترجمان القرآن	مولانا ابوالکلام آزاد
تفہیم القرآن	سید ابوالاعلیٰ مودودی
تفسیر ماجدی	مولانا عبدالماجد دریا آبادی
کشف الرحمٰن	مولانا احمد سعید

فی ظلال القرآن [اردو	سید قطب شہید
تدبر قرآن	مولانا امین احسن اصلاحی
نورالہدیٰ	ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ
ترجمہ قرآن حکیم	مولانا سید شبیر احمد
عرفان القرآن	ڈاکٹر طاہر القادری
روح القرآن	ڈاکٹر محمد اسلم صدیقی
بیان القرآن [آڈیو]	ڈاکٹر اسرار احمد
ترجمۃ القرآن [آڈیو]	پروفیسر حافظ احمد یار

[واپس پہلا صفحہ]

June 14, 2013 @ 6:44 am: (Rev : July 28, 2013)[Rev April 1,2014]

فہرست سورت

فہرست پارہ

فہرست ویڈیو

ویڈیو سننے کے لئے ویڈیو نمبر پر کلک کریں

[1] سورۃ الفاتحہ

#001

[2]سورۃ البقرہ

#006	#005	#004	#003	#002	
#012	#011	#010	#009	#008	#007
#018	#017	#016	#015	#014	#013
#024	#023	#022	#021	#020	#019
#030	#029	#028	#027	#026	#025
#036	#035	#034	#033	#032	#031
#042	#041	#040	#039	#038	#037
			#045	#044	#043

[3] سورۃ آل عمران

#048 #047 #046

[4] سورۃ النساء

[5] سورۃ المائدہ

(6) سورۃ الانعام

(7) سورۃ الاعراف

(8) سورۃ الانفال

(9) سورة التوبه

(10) سورة یونس

(11) سورة ہود

(12) سورة یوسف

(17) سورة الاسراء

(18) سورة الكهف

(19) سورة مريم

(20) سورة طه

(21) سورۃ الانبیاء

(22) سورۃ الحج

(23) سورۃ المومنون

(24) سورۃ النور

(25) سورۃ الفرقان

واپسی پہلا صفحہ

ضمیمہ

ضمیمہ

[واپسی صفحہ 1]

مطالعہ کے لئے کلک کریں

قرآن کا پیغام

قرآن کا پیغام

قرآن کا پیغام

[واپسی ضمیمہ]

اللہ تعالیٰ نے مختلف قوموں کی ہدایت کے لئے اپنے رسولوں کے ذریعہ بہت سی کتابیں نازل کیں۔ ان میں صحفِ ابراہیم، تورات، زبور اور انجیل وغیرہ شامل ہیں ۔ اس سیریز کی آخری کتاب قرآن ہے جو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ دنیا کے تمام انسانوں کی ہدایت کے لئے نازل کی گئی ہے۔ قرآن کا بنیادی پیغام وہی ہے جو اس سے پہلے تمام انبیاء، رسولوں اور ان کی لائی ہوئی کتابوں کا پیغام تھا کہ:

- اللہ ہی معبود حقیقی ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ ہر وقت بہت رحم کرنے والا ہے۔

رب العالمین کی حیثیت سے زمین و آسمان اور اس کے درمیان ہر چیز کا وہی بلا شرکت غیرے

پہلا صفحہ

مالک و آقا ہے، وہی پرورش، نگہبانی اور خبر گیری کرنے والا ہے نیز وہی اس کائنات کا حاکم اعلیٰ اور منتظم اعلیٰ ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

- **قیامت برحق ہے، یہ موجودہ مختصر زندگی محض ایک امتحان ہے۔** قیامت کے دن، جو کہ اس امتحان کے نتیجہ کا دن ہے ہر انسان کو اپنے اعمال کے ساتھ اللہ کے حضور پیش ہونا ہے جہاں اس کے مستقبل کا فیصلہ ہو گا، اس دن ہر فیصلہ کا اختیار اللہ ہی کو حاصل ہو گا۔ جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں زندگی گزاری انہیں اللہ کے فضل سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت میں رہائش کا پروانہ

مل جائے گا، لیکن جن لوگوں نے اپنی زندگی کفر و نافرمانی میں گزاری ان کا دائمی ٹھکانہ جہنم ہو گا، کہ اس دنیاوی زندگی کا یہی مقصد ہے۔ سادہ الفاظ میں یہ دنیاوی زندگی جنت میں داخلہ کا امتحان ہے۔

- ✓ پورے قرآن میں اس پیغام کو کھول کھول کر تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔یہ بھی قرآن کا اعجاز ہے کہ یہ پیغام پورے قرآن میں اس طرح رچا بسا ہوا ہے کہ قرآن کو کہیں سے پڑھنا شروع کریں، چند صفحات ہی میں انسان پر یہ حقائق آشکار ہو جاتے ہیں۔
- ✓ اس امتحان میں ہر انسان کے پرچہ کے سوالات مختلف ہیں، کسی کو مال زیادہ دیا گیا ہے کسی کو کم، کسی کو اولاد زیادہ دی گئی ہے کسی کو کم، کسی کو ذہانت زیادہ دی گئی ہے، لیکن یہ سب کچھ

آزمائش و امتحان کے لئے ہے کہ انسان نے اس مال اور صلاحیتوں کو اللہ کی خوشنودی کے لئے استعمال کیا یا نافرمانی کے لئے، اصل اجر قیامت کے دن ملے گا۔

✓ ہر شخص کو اللہ کی طرف سے عطا کردہ مال و اولاد یا ذہنی صلاحیتوں میں فرق کے باوجود حصول جنت کے لئے کسی کو کسی پر فوقیت حاصل نہیں بلکہ سب کو برابر کے مواقع حاصل ہیں۔ اللہ پر ایمان رکھنے والا ایک غریب شخص بھی اپنے اچھے اعمال کی بنیاد پر جنت کے انتہائی بلند درجات حاصل کر سکتا ہے کیونکہ قیامت کے دن فیصلہ صرف اعمال کی بنیاد پر ہو گا۔

رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

[واپسی ضمیمہ]

یہ کائنات اتنی بڑی ہے کہ اس کے دور دراز علاقوں سے روشنی کو زمین تک پہنچنے میں اربوں سال لگتے ہیں۔ اس میں موجود کہکشاؤں، ستاروں اور سیاروں کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ ان کا شمار کرنا ممکن نہیں۔ اس کائنات میں ہماری زمین کی حیثیت ایسی ہی ہے جیسے ایک بہت بڑے صحراء میں ریت کا ایک ذرہ۔

اتنی بڑی کائنات کا مالک کون ہے؟، اسے کس نے بنایا اور کون اس کا انتظام چلا رہا ہے؟، ہماری اس زندگی کا مقصد کیا ہے؟۔

یہ وہ سوال ہیں کہ انسانی عقل ان کا جواب دینے سے قاصر ہے۔ دراصل انسانی عقل اور سائنس کا انحصار حواس خمسہ پر ہے لیکن یہ وہ حقائق ہیں جو حواس خمسہ کی دسترس سے باہر ہیں۔ اس لئے اس کائنات کے مالک، خالق اور منتظم [رب العالمین] نے اپنے رسول بھیجے اور بتایا کہ میں "اللہ" اس کا مالک، خالق اور منتظم ہوں۔ میری اور میرے رسولوں کی اطاعت کرو۔ قیامت آنے والی ہے، جو تمام انسانوں کا یوم حساب ہے، نسل انسانی کی اصل زندگی قیامت کے بعد شروع ہو گی، یہ زمینی زندگی محض امتحان ہے۔ جو لوگ یہ مختصر زمینی زندگی میری اطاعت میں گزاریں گے اور میرے احکامات پر کاربند رہیں گے انہیں میں مستقل طور

پہلا صفحہ

سے نعمتوں والی جنت میں داخل کر دوں گا جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ لیکن جو لوگ یہ زندگی میری نافرمانی میں گزاریں گے ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں انہیں ہمیشہ رہنا ہو گا۔

حضرت آدم (علیہ السّلام) اور ان کی اولاد میں اللہ کے رب العالمین ہونے نیز قیامت، جنت اور جہنم کا تصور موجود تھا۔ جب ان کے دو بیٹوں میں جھگڑا ہوا تو ایک بیٹے نے دوسرے سے کہا:

لَئِنۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾ اگر تو مجھے قتل کرنے کی غرض سے اپنا ہاتھ میری طرف بڑھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓءَاْ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ میں چاہتا ہوں کہ تو اپنے دوسرے گناہوں کے ساتھ میرے قتل کا گناہ بھی اپنے ذمہ لے کر اہلِ جہنم میں سے ہو جائے گا، کیونکہ ظالموں کے ظلم کا یہی ٹھیک بدلہ ہے [4:28]

لیکن پھر وقت کے ساتھ یہ سب کچھ دھندلا گیا اور انسان اپنے مالک و آقا، رب العالمین کو بالکل بھول گیا۔ اللہ نے یکے بعد دیگرے اپنے رسول بھیجے جنھوں نے انسانوں کو دوبارہ یاد دہانی کرائی کہ اللہ ہی رب العالمین ہے اور ہر ایک پر اسی کی

اطاعت لازم ہے۔ جب بھی اللہ کا کوئی رسول آیا تو کچھ لوگوں نے اللہ کی اطاعت اختیار کر لی جب کہ کچھ انکار ہی کرتے رہے۔ اللہ نے بھی انکار کرنے والی قوموں کو نیست و نابود کر دیا۔ پھر اللہ نے حضرت موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) کو اپنا رسول مقرر کیا اور فرعون کی طرف بھیجا:

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم رب العالمین کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں اور یہ پیغام لائے ہیں کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے[26:16]

عربی زبان میں رب کا مطلب آقا یا حاکم بھی ہوتا ہے جیسے حضرت یوسف (علیہ السّلام) نے جیل میں جب اپنے ساتھی سے کہا کہ اپنے رب کے سامنے میرا ذکر کرنا تو اس سے مراد آقا ہی تھا

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۖ فَأَنْسٰهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ اور ان دونوں میں سے جس کی بابت یوسف نے خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا کے سامنے میرا بھی ذکر کرنا، لیکن شیطان نے اس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور اس طرح یوسف کئی برس جیل خانے ہی میں رہے[12:42]

فرعون سمیت تمام بادشاہ اور حکمران اپنے آپ کو اپنی رعایا کا آقا ہی سمجھتے تھے۔
لیکن حضرت موسی (علیہ السّلام) نے فرعون کے سامنے ایک مختلف بات کہی اور
اسے رب العالمین یعنی تمام جہانوں کے آقا اور حاکم کی اطاعت کی دعوت دی۔
فرعون سمجھتا تھا کہ وہ دریا نیل سمیت تمام مصر کا حاکم اعلی [رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى] ہے
اس لئے اس نے پہلے تو کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو اپنا آقا سمجھا تو میں
تمہیں قید کر دوں گا۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اللہ کے عطا کردہ معجزات
دکھائے تو کہنے لگا کہ تم لوگ بہت بڑے جادو گر ہو اور چاہتے ہو کہ کسی طرح مصر
کی حکومت پر قبضہ کرلو۔ اس نے اپنے جادگروں کو حضرت موسیٰ (علیہ السّلام) کا
مقابلہ کرنے کا حکم دیا۔ لیکن جب اس کے دربار کے تمام جادو گر حضرت موسیٰ
(علیہ السّلام) سے مقابلہ کے بعد اللہ پر ایمان لے آئے تب بھی وہ ایمان لانے پر
آمادہ نہ ہوا۔ دراصل وہ "عقل مند" انسان تھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھے بغیر کسی
کو اپنا حاکم و آقا تسلیم نہیں کر سکتا تھا۔ ایک مرحلہ پر اس نے اپنے وزیر ہامان سے
کہا کہ ایک اونچی عمارت بناؤ تا کہ اس پر چڑھ کر میں موسیٰ کے رب کو دیکھ
سکوں۔ الغرض اپنی زندگی میں وہ اللہ کو دیکھے بغیر اس پر ایمان نہ لایا۔ لیکن مجبوراً
وہ اس وقت ایمان لانے پر آمادہ ہوا جب وقت ختم ہو چکا تھا۔

حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا
اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ اب
مجھے یقین آگیا کہ جس معبود پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی

پہلا صفحہ

اور معبود نہیں اور اب میں بھی فرمانبرداروں میں شامل ہوتا ہوں ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ اسے جواب دیا گیا کہ اب ایمان لاتا ہے حالانکہ اس سے پہلے تو ہمیشہ نافرمانی کرتا رہا اور تو بڑے مفسدوں میں سے تھا؟

[10:90]

یہ بات قابل غور ہے کہ بہت سے انسانوں نے اپنے رب ہونے کا دعویٰ تو کیا ہے -- کہ وہ اپنی رعایا کے آقا اور مالک ہیں لیکن آج تک کسی انسان نے رب العالمین ہونے کا دعویٰ نہیں کیا -- کہ یہ آسمان و زمین اس نے بنائے ہیں اور وہی ان کا انتظام کرتا ہے۔

اللہ رب العالمین نے حضرت موسیٰ (علیہ السّلام) کے بعد بہت سے دوسرے نبی بھیجے، پھر حضرت عیسیٰ (علیہ السّلام) کو رسول بنا کر بھیجا اور انجیل عطا کی۔ بہت سے لوگ ان پر ایمان لے آئے جبکہ ایک گروہ ان کا منکر رہا۔ بالآخر اللہ رب العالمین نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنا آخری رسول بنا کر اپنی آخری کتاب قرآن کے ساتھ بھیجا۔ اس کتاب کی حفاظت کا ذمہ بھی اللہ نے خود اٹھایا ہے، سو اس میں تبدیلی ناممکن ہے۔

پہلا صفحہ

قرآن میں کم و بیش 25 مرتبہ دہرایا گیا ہے کہ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے اس سب کا مالک اللہ ہی ہے، اسے ہر چیز کا علم ہے اور ہر چیز اسی کی تسبیح بیان کرتی ہے

مثلاً

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور اور جو کچھ زمین میں ہے سب کا مالک اللہ ہی ہے، اور جو کچھ تمہارے دل میں ہے خواہ اسے ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ پھر جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا، اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے [2:284]

آج بھی جو لوگ محض اپنی عقل ہی پر بھروسہ کرتے ہیں وہ رب العالمین پر ایمان نہیں لاتے - نہ وہ قیامت پر یقین رکھتے ہیں نہ سزا و جزا پر۔ ان کے نزدیک یہ دنیا کی زندگی ہی سب کچھ ہے اس لئے ان کا سارا زور اس دنیا کی نعمتیں حاصل کرنے پر صرف ہوتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں قرآن کا اعلان ہے کہ:

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے اعتبار سے بڑے خسارے میں ہیں؟ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو ساری زندگی اس دنیا کے ہی لئے جد و جہد کرتے رہے اور یہ سمجھتے رہے کہ ہم کوئی بھلا اور اچھا کام کر رہے ہیں [18:103]

پہلا صفحہ

اگرچہ انسان کے لئے اللہ کو دیکھنا ممکن نہیں ہے لیکن اس کی نشانیاں ہمارے چاروں طرف موجود ہیں، جن کا تذکرہ قرآن میں بار بار کیا گیا ہے مثلاً:

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَ الۡفُلۡكِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ بَثَّ فِیۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے بدلتے رہنے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کو فائدہ پہنچانے والی چیزیں اٹھا کر چلتی ہیں اور اس پانی میں جسے اللہ نے آسمان سے اتارا ہے پھر جس کے ذریعے وہ زمین کو مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور جس میں اُس نے ہر قسم کے حیوانات پھیلا دیئے ہیں اور ہواؤں کے رُخ کے بدلنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان حکمِ الٰہی کے پابند رہتے ہیں، ان سب میں عقلمند لوگوں کے لئے قدرتِ الٰہی کی بہت سی نشانیاں ہیں [2:163]

پہلا صفحہ

اللہ رب العالمین ہی اس کائنات کا منتظم ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، وہ ہر جگہ موجود ہے، اسے ہر چیز کا علم ہے حتیٰ کہ وہ ہمارے دل میں ابھرنے والے وسوسوں تک کو جانتا ہے۔:

وَ عِنۡدَہٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُہَاۤ اِلَّا ہُوَ ؕ وَ یَعۡلَمُ مَا فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ ؕ غیب کے تمام خزانے اللہ ہی کے پاس ہیں ان خزانوں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں ہے وہ سب کچھ جانتا ہے وَ مَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعۡلَمُہَا وَ لَا حَبَّۃٍ فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَ لَا رَطۡبٍ وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۵۹﴾ درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو اور نہ کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں پھوٹتا ہے اور نہ کوئی تر یا خشک چیز مگر ایک روشن کتاب میں سب کچھ درج ہے [6:59]

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ فِیۡ کِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرٌ ﴿۷۰﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ کو آسمان اور زمین کی ہر چیز کے بارے میں علم ہے، بے شک یہ سب کچھ ایک کتاب میں درج ہے، یقیناً اللہ کے لئے یہ سب کچھ بہت آسان ہے [22:70]

وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ وَ نَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ بِہٖ نَفۡسُہٗ ۚۖ وَ نَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَیۡہِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِیۡدِ ﴿۱۶﴾ اِذۡ یَتَلَقَّی الۡمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِیۡدٌ ﴿۱۷﴾ مَا

يَلۡفِظُ مِنۡ قَوۡلٍ اِلَّا لَدَيۡهِ رَقِيۡبٌ عَتِيۡدٌ ﴿١٨﴾ حقیقت یہ ہے کہ ہم ہی نے انسان کو
پیدا کیا ہے اور ہم اس کے دل میں ابھرنے والے وسوسوں تک کو جانتے ہیں، اور
ہم تو اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں ۔جب دائیں اور بائیں طرف بیٹھے
ہوئے دو فرشتے سب کچھ ضبط تحریر میں لیتے رہتے ہیں۔اس کی زبان سے کوئی لفظ
نکلنے سے پہلے اس کے پاس ایک نگہبان لکھنے کے لئے تیار رہتا ہے[50:16]

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ ؕ اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ
فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لِیۡ وَ لۡیُؤۡمِنُوۡا بِیۡ لَعَلَّهُمۡ یَرۡشُدُوۡنَ ﴿١٨٦﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)!
جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق سوال کریں تو انہیں بتا دیں کہ میں
ان کے قریب ہی ہوں، جب بھی کوئی شخص مجھے پکارتا ہے میں اس کی پکار کو سنتا
ہوں اور اس کو جواب دیتا ہوں، لہذا انہیں بھی چاہئے کہ میری فرمانبرداری کریں
اور صرف مجھ ہی پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پا جائیں[2:186]

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَا یَكُوۡنُ مِنۡ نَّجۡوٰی
ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمۡ وَ لَا خَمۡسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمۡ وَ لَاۤ اَدۡنٰی مِنۡ ذٰلِكَ وَ لَاۤ
اَكۡثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمۡ اَیۡنَ مَا كَانُوۡا ۚ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿٧﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ کو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا
علم ہے۔جب بھی کہیں تین آدمی سرگوشیوں میں مصروف ہوں تو ان کے ساتھ
چوتھا اللہ ہوتا ہے اور اگر پانچ ہوں تو وہ چھٹا ہوتا ہے اور خواہ اس سے کم ہوں یا
زیادہ، جہاں کہیں بھی ہوں وہ ہمیشہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔پھر قیامت کے روز وہ

ان سب کے کئے ہوئے اعمال ان کے سامنے رکھ دے گا، بے شک اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے[58:7]

[واپسی صفحہ 1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه کا مطلب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه کا مطلب

[واپسی ضمیمہ]

" لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ " اس کلمہ کا وہ حصہ ہے جو حضرت آدم (علیہ السّلام) سے لے کر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تک تمام انبیاء کی دعوت رہی ہے۔ ہر قوم میں جب بھی بگاڑ پیدا ہوا اس کی بنیادی وجہ یہی تھی کہ یا تو انہوں نے اللہ کو بالکل بھلا دیا، یا اس کے ساتھ دوسرے شریک مقرر کر لئے۔ ہر نبی یہی پیغام لے کر آیا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اس کا رسول ہوں، اللہ اور میری اطاعت کرو۔

اس کلمہ کا مطلب ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ " اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں"۔ **کیا اس کلمہ کا محض زبان سے ادا کر دینا حصول جنت کے لئے کافی ہے؟** حقیقت یہ ہے کہ ایمان لانے کے لئے زبان سے ادا کرنا، اس کا مطلب سمجھنا اور دل سے اقرار کرنا محض پہلا قدم ہے۔ اس کلمہ کی اصل روح یہ ہے کہ ساری زندگی اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے احکام کی پابندی کی جائے اور ان کی اطاعت میں زندگی گزاری جائے۔

پہلا صفحہ

خرد نے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل! دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

دراصل یہ اللہ اور بندہ کے درمیان ایک معاہدہ ہے کہ انسان ساری زندگی اللہ کی اطاعت و عبادت میں گزارے گا جس کے عوض اللہ کا وعدہ ہے کہ قیامت کے دن وہ اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت کا وارث بنادے گا۔

ایمان اور اعمالِ صالحہ لازم و ملزوم ہیں۔ ایمان بنیاد ہے اور اعمالِ صالحہ اس بنیاد پر کھڑی ہونے والی عمارت۔ قرآن کریم میں جہاں بھی اہل ایمان کا تعارف کرایا گیا ہے، وہاں اعمال صالحہ کا ذکر بھی ضرور نظر آتا ہے۔ کم و بیش 49 دفعہ اس بات کو اجاگر کیا گیا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ کرتے رہے وہی جنت میں جائیں گے مثلاً:

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۲﴾ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے تو ایسے ہی لوگ اہل جنت ہیں، وہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے [2:82]

ہَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَہُمُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ اَوۡ یَاۡتِیَ رَبُّکَ اَوۡ یَاۡتِیَ بَعۡضُ اٰیٰتِ رَبِّکَ ؕ

کیا یہ لوگ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا خود آپ

کا پروردگار آجائے یا آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی ان کے پاس آجائے يَوۡمَ يَاۡتِىۡ بَعۡضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنۡفَعُ نَفۡسًا اِيۡمَانُهَا لَمۡ تَكُنۡ اٰمَنَتۡ مِنۡ قَبۡلُ اَوۡ كَسَبَتۡ فِىۡۤ اِيۡمَانِهَا خَيۡرًا ؕ جس روز آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی آپہنچے گی تو اس دن کسی ایسے شخص کا ایمان لانا اسے کوئی فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو، یا ایمان تو رکھتا ہو لیکن اپنے اس ایمان کی حالت میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو [6:158]

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایک موقعہ پر یہ بات اپنے صحابہ کو اس طرح سمجھائی:

قبیلہ عبدالقیس کا ایک وفد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہمیں کوئی ایسا امر فیصل بتا دیں جس پر ہم خود بھی عمل کریں اور اپنے قبیلے کے لوگوں کو بھی اس پر عمل کرنے کی دعوت دیں اور ہم جنت میں داخل ہو جائیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان کو ایک اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیا اور پھر خود ہی فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر ایمان لانے کے کیا معنی ہیں؟ وفد والوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے

رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیمت کا پانچواں حصہ ادا کرنا اور اس کے بعد شراب سے منع فرمایا۔ [صحیح مسلم: جلد اول: حدیث نمبر 119]

اسی طرح ایک موقع پر فرمایا:

قتیبہ بن سعید، علی بن حجر اسماعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے صحابہ (رض) نے عرض کیا ہم میں مفلس وہ آدمی ہے کہ جس کے پاس مال اسباب نہ ہو۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا قیامت کے دن میری امت کا مفلس وہ آدمی ہو گا کہ جو نماز روزے زکوٰۃ وغیرہ سب کچھ لے کر آئے گا لیکن اس آدمی نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہو گی اور کسی پر تہمت لگائی ہو گی اور کسی کا مال کھایا ہو گا اور کسی کا خون بہایا ہو گا اور کسی کو مارا ہو گا تو ان سب لوگوں کو اس آدمی کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور اگر اس کی نیکیاں ان کے حقوق کی ادائیگی سے پہلے ہی ختم ہو گئیں تو ان لوگوں کے گناہ اس آدمی پر ڈال دئے جائیں گے پھر اس آدمی کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ [صحیح مسلم: جلد سوم: حدیث نمبر 12078]

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو مخاطب کرتے ہوئے قرآن میں یہی بات اس طرح بیان کی:

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! میرے جو بندے ایمان لائے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خیرات کرتے رہیں قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ کسی طرح کی خرید و فروخت ہو سکے گی اور نہ کوئی دوستی کام آسکے گی [14:31]

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَ اخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَ لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرتے رہو اور اس دن سے ڈرو جب نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام آسکے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کام آسکے گا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے سو اس دنیا کی زندگی تمہیں دھوکہ میں نہ مبتلا کر دے اور دھوکہ باز شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے [31:33]

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ

لَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے
تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ
کرلو، جس دن نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی کام آئے گی اور نہ کوئی
سفارش چلے گی، اور انکار کرنے والے ہی ظالم و نافرمان ہیں تمام مال و دولت اللہ
ہی کا عطا کردہ ہے اور یہ انسان کی آزمائش کے لئے ہے۔ اس بات کی ترغیب دی
گئی ہے کہ یہی وقت ہے جب زیادہ سے زیادہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کرکے جنت
کی دائمی نعمتیں حاصل کی جاسکتی ہیں کہ مال کا یہی بہترین مصرف ہے، اس دنیا سے
جانے کے بعد انسان اپنے اس مال سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا [2:254]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾ اے مسلمانو! تمہارے مال اور تمہاری
اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردیں، اور جو لوگ ایسا کریں گے سو وہی
سخت نقصان اٹھانے والے ہیں وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ اور ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ
کرتے رہو اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے اور اس وقت وہ کہے
کہ اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی کہ میں صدقہ و
خیرات دے کر صالح لوگوں میں شامل ہوجاتا وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ
اَجَلُهَا ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ اور جب کسی شخص کی موت کا مقررہ وقت آ

جاتا ہے تو اللہ اسے ہر گز مزید مہلت نہیں دیتا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے [63:09]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ۝٦ اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، اس آگ پر انتہائی سخت دل اور طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے کسی حکم کی کبھی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں یہ ناممکن ہے کہ کسی کی تکلیف کو دیکھ کر ان کا دل پسیج جائے اور وہ اس کے ساتھ کوئی رعایت کرنے پر آمادہ ہو جائیں [66:06]

اسی طرح کی بہت سی احادیث اور آیات اس بات کا ثبوت ہیں کہ قیامت کے دن کامیابی حاصل کرنے اور جنت کے حصول کے لئے محض زبان سے کلمہ ادا کر دینا کافی نہیں بلکہ اعمال صالحہ بھی اتنے ہی ضروری ہیں جتنا خود ایمان لانا۔

یہ اہم نکتہ اس مثال سے بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ اگر کوئی شخص یونیورسٹی کی ڈگری حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے سب سے پہلے

رجسٹریشن کرانی پڑتی ہے۔ اس کے بعد وہ یونیورسٹی کا مقرر کردہ نصاب پڑھتا ہے، تمام ضروری کلاسوں کی حاضری یقینی بناتا ہے، تمام امتحانات میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ ان تمام چیزوں کو مکمل کرنے کے بعد ہی وہ ڈگری کا مستحق قرار پاتا ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ ایک طرف وہ رجسٹریشن کے بغیر کتنی ہی محنت کر لے لیکن وہ ڈگری کا مستحق قرار نہیں دیا جا سکتا، تو دوسری طرف اگر رجسٹریشن کے بعد وہ یونیورسٹی کا مقرر کردہ نصاب یا عملی کام مکمل نہ کرے تب بھی وہ ڈگری حاصل نہیں کر سکتا۔

یہی حال ایمان اور اعمال صالحہ کا ہے۔ ایمان کی مثال دراصل جنت حاصل کرنے کے لئے رجسٹریشن کی سی ہے۔ ایک طرف ایمان کے بغیر کوئی اعمال صالحہ قبول نہیں کئے جاتے

[مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾ جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کا رویہ اختیار کیا ہے ان کے نیک اعمال کی مثال راکھ کے ڈھیر جیسی ہے جسے آندھی کے دن تیز ہوا اڑا کر لے جائے جو کچھ انہوں نے دنیا میں اپنے نیک اعمال کے ذریعے کمایا ہو گا ان میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہ آئے گا یہ ان کی انتہا درجے کی گمراہی ہے سورۃ ابراہیم آیت نمبر

[18

تو دوسری طرف جنت کے حصول کے لئے ایمان کے بعد تمام ضروری اعمال صالحہ [فرائض] سرانجام دینا اور تمام زندگی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں گزارنا ضروری ہے۔ روز قیامت جو کہ حساب کا دن ہے، اس دن ہر شخص کے اچھے اور برے اعمال تولے جائیں گے

[وَ الْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِ اِلْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور اس دن اعمال کا تولا جانا برحق ہے، پھر جن کی نیکیوں کے پلّے بھاری ہوں گے وہی کامیاب ہوں گے سورۃ الاعراف آیت 7،8]

پھر جن لوگوں کے نیکیوں کے پلے بھاری ہوں گے وہی اللہ کے فضل سے جنت کے اہل قرار پائیں گے۔ اسی طرح ہر شخص کو جنت میں ملنے والی نعمتوں کا انحصار اس کے نیک اعمال کی مقدار پر ہو گا۔ جس کی نیکیاں زیادہ ہوں گی اسے نعمتیں بھی زیادہ عطا ہوں گی۔

[وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۹ اور ہر ایک کو اپنے اپنے اعمال کے مطابق درجات ملیں گے، تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا 46:19]

اللہ رب العالمین اس کائنات کا مالک ہے، وہ جسے چاہے بخش دے اور

جسے چاہے سزا دے

[وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ١٢٩؁ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

زمین میں ہے اس سب کا مالک اللہ ہی ہے، وہ جسے چاہے بخش دے

اور جسے چاہے سزا دے، اور اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم

کرنے والا ہے سورۃ آل عمران آیت 129]

لیکن اُسی اللہ رب العالمین نے جنت کے حصول کا طریقہ بھی متعین

کر دیا ہے جو ایمان لانے کے بعد اعمال صالحہ پر مشتمل ہے۔

[واپسی صفحہ 1]

پہلا صفحہ

قرآن کا پس منظر

[واپسی ضمیمہ]

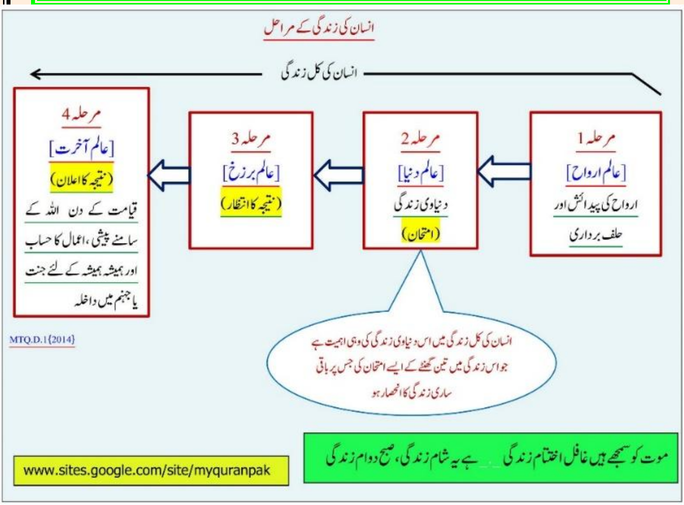
اللہ جل جلالہ کی ان گنت مخلوقات ہیں جن کی تعداد صرف وہی جانتا ہے، ان مخلوقات ہی میں سے ایک مخلوق انسان بھی ہے۔ بلاشبہ یہ اللہ کی بہت خاص مخلوق ہے جسے لامحدود زندگی عطا کی گئی ہے اور اس کی مستقل رہائش کے لئے باغات جنت بنائے گئے ہیں جہاں انسان کو وہ نعمتیں حاصل ہوں گی جن کا تصور ہی ممکن نہیں ۔تاہم یہ اللہ کی حکمت ہے کہ ہر انسان کو اپنی مستقل رہائش گاہ میں داخلہ سے پہلے ایک مختصر امتحان سے گزرنا ہو گا۔ جو لوگ اس امتحان میں کامیاب ہوں گے انہیں اللہ کے فضل سے جنت کے ان باغات میں مستقل رہائش عطا کر دی جائے گی ۔ دوسری طرف جو لوگ اس امتحان میں ناکام ہوں گے، ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ انسان کی کل زندگی چار مراحل پر مشتمل ہے، عالم ارواح، عالم دنیا، عالم برزخ اور عالم آخرت۔ [تفصیل کے

لئے "انسانی زندگی کے مراحل"] یہ موجودہ دنیاوی زندگی امتحانی مرحلہ ہے جبکہ کبھی ختم نہ ہونے والی اصل زندگی قیامت کے دن اللہ کے سامنے پیشی اور حساب کے بعد شروع ہو گی۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ زمینی زندگی ہر انسان کے لئے ایک کمرہ امتحان کی حیثیت رکھتی ہے، یہ ایک ایسا اہم امتحان ہے جس کی بنیاد پر جنت یا جہنم کا فیصلہ ہو گا جہاں انسان نے ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے۔ اس امتحان میں نسل انسانی کی رہنمائی کے لئے اللہ نے مختلف اوقات میں اپنے رسول بھیجے۔ بعض رسولوں کو کتاب بھی عطا کی گئی۔ حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کو صحف ابراہیم، حضرت موسیٰ (علیہ السّلام) کو تورات، حضرت داؤد (علیہ السّلام) کو زبور اور حضرت عیسیٰ (علیہ السّلام) کو انجیل عطا کی گئی ۔ آخر کار اللہ نے حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنا آخری رسول بنا کر بھیجا اور انہیں قرآن کی شکل میں اپنی آخری کتاب عطا کی، یہ اللہ کا کلام ہے جس کی حفاظت کا ذمّہ بھی اللہ نے خود اٹھایا ہے۔

اب قیامت تک نہ کوئی رسول آئے گا اور نہ کوئی نئی کتاب۔

سادہ الفاظ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ دنیاوی زندگی کا زمانہ، جنت میں داخلہ کا امتحان (انٹری ٹیسٹ) ہے اور قرآن اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی کورس کی کتاب ہے جو اس امتحان کو بہترین نمبروں سے پاس کرنے کے لئے ہر قسم کی رہنمائی فراہم کرتی ہے جبکہ عملی رہنمائی کے لئے رسول اللہ حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی بہترین نمونہ پیش کرتی ہے۔



انسان کی زندگی کے مراحل [تفصیل کے لئے یہاں کلک کریں

[*

[واپسی صفحہ 1]

قیامت کا وقوع اور اس کی اہمیت

قیامت

قیامت کا وقوع اور اُس کی اہمیت

[واپسی ضمیمہ]

قیامت کا عقیدہ اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے۔ یہ وہ دن ہے جب تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا اور ان کے اعمال کا حساب ہو گا۔ جن لوگوں نے اپنی زندگی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں گزاری انہیں ان کے اعمال کے صلہ اور اللہ کے فضل سے جنت میں بسا دیا جائے گا جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ، یہی انسان کی اصل زندگی ہو گی۔ اس کے برعکس جن لوگوں نے اللہ کو اپنا رب ماننے سے انکار کیا اور اپنی زندگی اللہ کی نافرمانی میں گزاری ان کا دائمی ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ انسان کو جو اللہ کی بہت خاص مخلوق ہے، اس دنیا میں بھیجا ہی اس غرض سے گیا ہے کہ وہ جنت میں داخلہ کے لئے اپنی اہلیت ثابت کر سکے۔ قرآن کی بہت سی آیات اس موضوع پر روشنی ڈالتی ہیں۔

پہلا صفحہ

- اللہ کی بے شمار مخلوقات کی طرح انسان بھی اس کی ایک مخلوق ہے، لیکن یہ اس کی بہت خاص مخلوق ہے۔ ابلیس کو ملعون قرار دیتے ہوئے اُس نے انسان کے بارے میں کہا کہ:

قَالَ يٰٓاِبۡلِيۡسُ مَا مَنَعَكَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَىَّ‌ؕ اَسۡتَكۡبَرۡتَ اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡعَالِيۡنَ﴿۷۵﴾ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے ابلیس! تجھے کس چیز نے اس ہستی کو سجدہ کرنے سے روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا، کیا تو نے تکبر کیا یا تو اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال کرتا ہے [38:75]

- اور اسی طرح انسان کو یاد دلایا کہ ہم نے اسے بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی ہے:

وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِىۡۤ اٰدَمَ وَحَمَلۡنٰهُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلٰى كَثِيۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيۡلًا﴿۷۰﴾ بلاشبہ! ہم نے بنی آدم کو بزرگی اور عزت بخشی اور انہیں خشکی اور پانی میں چلنے والی سواریاں مہیا کیں اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر نمایاں فوقیت و فضیلت بخشی [17:70]

- پھر انسان کی مستقل رہائش گاہ کے لئے جنت کے باغات بنائے، جہاں اسے وہ نعمتیں میسر ہوں گی جس کا تصور بھی ممکن نہیں ہے

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ آپ فرمادیجئے کہ کیا میں تمہیں ان سب دنیاوی چیزوں سے بہترین چیز بتاؤں لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ جو لوگ تقویٰ اختیار کریں گے ان کے لئے ان کے رب کے پاس جنت میں ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اللہ کی خوشنودی انہیں حاصل ہو گی، اور یاد رکھو کہ اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے [3:15]

- یا اسی طرح

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک کا کیا سامان ان کے لئے پردہ غیب میں مخفی ہے، یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے

جنت کی جن نعمتوں کا قرآن میں بارہا ذکر کیا گیا ہے وہ تو صرف ایسی ہیں جن کا اس

دنیا میں رہتے ہوئے انسان ادراک کر سکتا ہے، لیکن جنت کی تمام نعمتوں کا تصور ہی ممکن نہیں [32:17]

- آخرت کے مقابلہ میں اس دنیاوی زندگی کی بے مائیگی کا اظہار ان الفاظ میں کر دیا

وَ مَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ۝۶۴ یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں، اور اصل دائمی اور حقیقی زندگی تو آخرت کی زندگی ہی ہے، کیا اچھا ہو تا کہ یہ لوگ اس بات کو سمجھ لیتے۔ [29:64]

- اپنے پیارے رسول (ﷺ) کو بتا دیا کہ

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ۝۸۸ آپ ان چیزوں کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھئے جو ہم نے کافروں کے بعض گروہوں کو اس چندروزہ زندگی کے لئے دے

پہلا صفحہ

رکھی ہیں اور نہ ہی ان کافروں کی گمراہی پر غم اور افسوس کیجئے اور
مومنین پر شفقت اور رحم فرمائیے[15:88]

- اور یہ بھی بتادیا کہ کُل زندگی کے مقابلہ میں اس زمینی زندگی کا دورانیہ انتہائی مختصر ہے

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ
تمہارا کیا خیال ہے کہ تم زمین میں کتنے سال رہے ہے؟ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾ وہ جواب دیں گے ہم ایک دن یا
ایک دن سے بھی کم رہے تھے، حساب کتاب رکھنے والوں سے پوچھ
لیجئے قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾ ارشاد ہو گا
کہ بے شک تم وہاں بہت ہی تھوڑی دیر رہے کیا خوب ہوتا کہ یہ
بات تم وہیں جان لیتے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں بے مقصد ہی
پیدا کیا ہے اور تم کبھی ہمارے پاس واپس لوٹ کر نہ آؤ گے؟
[23:112]

لیکن اللہ کی حکمت کے تحت بنی آدم کو اس جنت میں مستقل رہائش کی اجازت سے پہلے ایک امتحان سے گزرنا ہو گا، جس کے لئے یہ کُرّہ زمین کمرہ امتحان قرار پایا۔ اس امتحان کے لئے ہر انسان کو اس کی ذاتی زندگی میں خود مختار بنا کر مال و اولاد کی شکل میں کچھ وسائل اور اپنے امور کے بارے میں فیصلہ کے اختیارات تفویض کر دئے گئے ہیں۔ پھر قیامت کے دن ہر شخص اپنے اعمال کے ساتھ اللہ کے حضور پیش ہو گا جہاں دنیا میں اس کی کارکردگی کی بنیاد پر اس کے مستقبل کا فیصلہ ہو گا ، کہ اس دنیاوی زندگی کا یہی مقصد ہے۔ جو لوگ اس امتحان میں کامیابی حاصل کریں گے انہیں اللہ کے فضل سے مستقل طور پر باغات جنت میں بسا دیا جائے گا جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۔ اس جنت میں انہیں ہر قسم کی نعمتیں حاصل ہوں گی، البتہ ہر شخص کو امتحان میں اس کے حاصل کردہ نمبروں کے مطابق ہی جنت میں مختلف درجات عطا کئے جائیں گے ۔ جو بدقسمت لوگ یہ امتحان پاس نہ کر سکیں گے ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں انہیں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہو گا۔

- قرآن میں انسان کو متعدد بار یاد دہانی کرادی گئی ہے کہ بالآخر ہر انسان کو واپس لوٹ کر اللہ ہی کے سامنے پیش ہونا ہے

كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۟ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۵۷ ہر جاندار کو ایک نہ ایک

دن موت کا مزہ چکھنا ہے، پھر تم سب کو واپس ہماری ہی بارگاہ میں پیش ہونا ہے[29:57]

- قیامت کے وقوع کے بارے میں بتا دیا کہ اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿٤٢﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہو گا؟ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾ اس کا وقت بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق ؟ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾ اس معاملہ کا آخری علم تو صرف آپ کے رب ہی کے پاس ہے اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿٤٥﴾ آپ کا کام تو ہر اس شخص کو خبردار کر دینا ہے جو قیامت سے ڈرتا ہے كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾ جس دن یہ لوگ اسے دیکھیں گے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح ہی رہے تھے[79:42]

[اگر واپس جانا چاہتے ہیں]

پہلا صفحہ

- یہ بھی بتا دیا کہ قیامت بہت قریب ہے

اِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهٗ بَعِيۡدًا ۙ‏ وَّنَرٰٮهُ قَرِيۡبًا ؕ‏ بے شک یہ کفار اس دن کو بہت دور سمجھتے ہیں لیکن ہم اسے بہت قریب دیکھ رہے ہیں يَوۡمَ تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِ ۙ‏ وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ۙ‏ جس دن آسمان کا رنگ پگھلے ہوئے تانبے کی مانند سرخ ہو جائے گا اور پہاڑ دُھنی ہوئی اُون کی طرح ریزہ ریزہ ہو جائیں گے وَلَا يَسۡـئَلُ حَمِيۡمٌ حَمِيۡمًا ۖ‏ يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ‌ؕ اور کوئی دوست اپنی نظروں کے سامنے موجود اپنے کسی گہرے دوست کا حال تک نہ پوچھے گا يَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ يَفۡتَدِىۡ مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِئِذٍۢ بِبَنِيۡهِ ۙ‏ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيۡهِ ۙ‏ وَفَصِيۡلَتِهِ الَّتِىۡ تُـئْوِيۡهِ ۙ‏ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ ثُمَّ يُنۡجِيۡهِ ۙ‏ مجرم تمنا کرے گا کہ کاش اس دن کے عذاب سے بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو، اپنی بیوی اور اپنے بھائیوں کو اور اپنے ان تمام خاندان والوں کو جو ہر مشکل وقت میں اسے پناہ دیتے تھے بلکہ روئے زمین کے تمام لوگوں کو فدیہ میں دے کر خود نجات حاصل کر لے

[70:06]

[اگر واپس جانا چاہتے ہیں]

پہلا صفحہ

■ اور یہ بھی وضاحت کر دی گئی کہ:

وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ وَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ
لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، تو یاد رکھیں کہ
اللہ کبھی اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا وَاِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّكَ كَاَلۡفِ
سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۴۷﴾ لیکن یہ بھی سمجھ لیں کہ آپ کے رب کا ایک دن
آپ کے حساب کے مطابق ایک ہزار برس کا ہوتا ہے [22:47]

■ یہ بھی بتا دیا کہ قیامت کا وقوع کس طرح ہوگا

وَ نُفِخَ فِي الصُّوۡرِ فَصَعِقَ مَنۡ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِي الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ
اور جب صور پھونکا جائے گا تو وہ سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین
میں ہیں بیہوش ہو کر گر پڑیں گے سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے گا
سوائے بعض مقرب فرشتوں کے ثُمَّ نُفِخَ فِيۡهِ اُخۡرٰى فَاِذَا هُمۡ قِيَامٌ
يَّنۡظُرُوۡنَ ﴿۶۸﴾ پھر جب اس صور میں دوبار پھونکا جائے گا تو وہ سب کے
سب اچانک کھڑے ہو کر ادھر اُدھر دیکھنے لگیں گے وہ بھی جو قیامت کے
دن صور پھونکنے کے وقت ہلاک ہوئے تھے اور وہ بھی جو اپنی قبروں میں پہلے
سے مدفون تھے وَ اَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الۡكِتٰبُ وَ جِآىۡءَ

بِالنَّبِيّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ۝۶۹ اور زمین
اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی، اعمال کی کتاب لا کر رکھ دی جائے
گی، پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے، لوگوں کے درمیان انصاف کے
ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کسی پر ایک ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا
وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ۝۷۰ اور ہر شخص کو اس
کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ لوگ جو کچھ بھی کرتے رہے
ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے[39:68]

[اگر واپس جانا چاہتے ہیں]

- اس امتحان کے لئے یہ بھی بتا دیا گیا کہ کامیابی کے لئے ایمان شرط ہے لیکن صرف ایمان لانا ہی کافی نہیں، نیک اعمال بھی درکار ہوں گے

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَ
لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۝۹۷ جو شخص بھی نیک عمل
کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحب ایمان ہو، ہم اسے دنیا
میں پاکیزہ زندگی عطا کریں گے اور آخرت میں انہیں ان کے کئے
ہوئے اچھے اعمال کا بہترین اجر عطا کریں گے[16:97]

پہلا صفحہ

- مسلمانوں کو خاص طور سے تنبیہ کر دی گئی ہے کہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ۝۶ اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، اس آگ پر انتہائی سخت دل اور طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے کسی حکم کی کبھی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں یہ ناممکن ہے کہ کسی کی تکلیف کو دیکھ کر ان کا دل پسیج جائے اور وہ اس کے ساتھ کوئی رعایت کرنے پر آمادہ ہو جائیں [66:06]

[اگر واپس جانا چاہتے ہیں]

- اور یہ بھی بتا دیا کہ جو لوگ ایمان نہیں لائیں گے ان کے نیک اعمال بھی قبول نہیں کیئے جائیں گے

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کا رویہ اختیار کیا ہے ان

پہلا صفحہ

کے نیک اعمال کی مثال راکھ کے ڈھیر جیسی ہے جسے آندھی کے دن تیز
ہوا اڑا کر لے جائے لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ۭ جو کچھ انہوں نے
دنیا میں اپنے نیک اعمال کے ذریعے کمایا ہو گا ان میں سے کچھ بھی ان
کے ہاتھ نہ آئے گا ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۸ یہ ان کی انتہا درجے کی
گمراہی ہے[14:18]

- قرآن میں متعدد بار یہ بھی بتا دیا گیا کہ کس قسم کے اعمال کرنے والے لوگ کامیاب ہوں گے مثلاً:

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَي الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ
قَالُوْا سَلٰمًا ۝۶۳ اور الرحمن کے اصل اطاعت شعار بندے تو وہ ہیں جو
زمین پر عاجزی اور انکساری سے چلتے ہیں اور جب نادان لوگ ان سے
الجھنے اور جھگڑنے لگیں تو یہ ان کے جواب میں سلامتی والی ہی بات کہتے
ہیں وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝۶۴ اور وہ لوگ جو اپنے رب
کے سامنے نماز میں سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزار دیتے ہیں
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ڰ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝۶۵
اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں جہنم

کے عذاب سے بچالے، بے شک جہنم کا عذاب تو ہمیشہ کی تباہی ہے
اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا﴿۶۶﴾ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے اور بہت ہی
بری قیامگاہ ہے وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ
ذٰلِكَ قَوَامًا﴿۶۷﴾ اور وہ لوگ جب اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی
کرتے ہیں اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ ان کا خرچ ان کے درمیان
اعتدال پر ہوتا ہے وَ الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا يَقْتُلُوْنَ
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا يَزْنُوْنَ ۚ اور وہ لوگ جو اللہ کے
ساتھ کسی دوسرے معبود کی پرستش نہیں کرتے اور نہ ہی کسی ایسے
شخص کو ناحق قتل کرتے ہیں جس کا ہلاک کرنا اللہ نے حرام ٹھہرایا ہو
اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا﴿۶۸﴾ اور جو
شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہوں کی سزا پائے گا يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا﴿۶۹﴾ اور قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھتا
جائے گا اور وہ اس میں ذلیل وخوار ہو کر پڑا رہے گا اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ
عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ سوائے ان لوگوں
کے جو توبہ کرکے ایمان لے آئیں اور نیک اعمال کریں تو اللہ ایسے

لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیتا ہے وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۝۷۰
اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ
يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا۝۷۱ اور جس شخص نے توبہ کی اور نیک اعمال کیے تو
اس نے اللہ کی طرف ایسے رجوع کیا جیسا رجوع کرنے کا حق تھا وَ
الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا۝۷۲ اور الرحمن
کے بندے وہ ہیں جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب اتفاقاً کسی بیہودہ
مجلس کے پاس سے گزرتے ہیں تو نہایت وقار اور متانت کے ساتھ گزر
جاتے ہیں وَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ
عُمْيَانًا۝۷۳ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ جب انہیں ان کے رب کی آیات سنا
کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے
وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۝۷۴ اور وہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں
ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما
اور ہمیں ایسی پاکیزہ زندگی عطا فرما جو پرہیزگاروں کے لئے نمونہ ثابت
ہو اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا۝۷۵ یہی وہ
لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر واستقامت کے صلہ میں جنت میں

پہلا صفحہ

بالا خانے عطا کئے جائیں گے اور وہاں دعائے خیر اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۷۶﴾ وہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت ہی اچھا ٹھکانہ اور بہت ہی اچھی قیام گاہ ہے [25:63]

[اگر واپس جانا چاہتے ہیں]

- یہ تنبیہ بھی کردی گئی کہ:

اَلۡهٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ کثرت مال و اولاد کی ہوس نے تمہیں آخرت سے غافل کئے رکھا حتیٰ کہ تم قبروں تک جا پہنچے کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ یقیناً بہت جلد تم اپنے ان اعمال کا انجام جان لو گے ثُمَّ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ پھر سن لو! بہت جلد تم اپنے ان اعمال کا انجام جان لو گے کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ ؕ﴿۵﴾ اگر تم اپنے انجام کو یقینی طور سے جان لیتے تو کبھی غفلت میں نہ پڑتے [102:1]

پہلا صفحہ

- زمینی زندگی کے بارے میں مختلف انفرادی اور اجتماعی احکام بتا دئے گئے

مثلاً:

وَلَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝۱۸۸ اور تم ناجائز طور سے آپس میں ایک دوسرے کا مال نہ کھایا کرو اور نہ مال کو بطورِ رشوت حاکموں کو اس نیت سے دیا کرو تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ جانتے بوجھتے ہوئے تم بھی ناجائز طریقہ سے کھا سکو۔[2:188]

- ناپ تول میں کمی کرنے پر سخت وعید سنا دی گئی

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ۝۱ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ۝۲ ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے بڑی تباہی و ہلاکت ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو ناپ کر پوری مقدار لیتے ہیں وَ اِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ۝۳ اور جب خود انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر کم مقدار دیتے ہیں اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ۝۵ کیا ان لوگوں کو یقین نہیں کہ وہ مرنے کے بعد ایک ایسے دن دوبارہ زندہ کر

کے اٹھائے جائیں گے جو بہت سخت دن ہو گا يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ؁ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے روبرو کھڑے ہوں گے

- جھوٹی گواہی دینے سے روک دیا گیا کہ تمہارے مقابلہ میں اللہ ان کا زیادہ
خیر خواہ ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ
الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی کے ساتھ
قائم رہنے والے اور اللہ تعالیٰ کے لئے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ
خواہ یہ شہادت خود تمہارے حق میں یا تمہارے والدین یا قرابتداروں
کے حق میں نقصان دہ ہی کیوں نہ ہو اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى
بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ اور فریق معاملہ خواہ مال دار ہو یا
غریب، بہر حال اللہ تم سے زیادہ ان کا خیر خواہ ہے، سو تم عدل سے
گریز کرنے کے لئے خواہشات نفس کی پیروی نہ کیا کرو وَ اِنْ تَلْوٗٓا اَوْ
تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ؁ اور اگر تم اپنی لفّاظی کے
ذریعہ شہادت میں تحریف کرو گے یا شہادت دینے سے انکار کرو گے تو
یقین رکھو کہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے[4:135]

[اگر واپس جانا چاہتے ہیں]

- اور توبہ کے بارے میں یہ وضاحت بھی کر دی گئی ہے کہ

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝١٧ بے شک اللہ کی جانب سے توبہ قبول کرنے کا وعدہ صرف ان ہی لوگوں کے لئے ہے جو نادانی کے باعث کوئی برا فعل کر گزرتے ہیں اور پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ اللہ قبول فرما لیتا ہے، اور اللہ بڑے علم اور بڑی حکمت والا ہے وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَھُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْــٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَھُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٨ اور ان لوگوں کی توبہ کوئی قابل توجہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت آ پہنچے تو کہنے لگے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ان لوگوں کی توبہ قابل توجہ ہے جو کفر ہی کی حالت میں مرے ہیں، ایسے لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے [4:17]

- یہ بھی بتا دیا گیا کہ اعمال کی کم از کم کیا مقدار درکار ہو گی مثلاً

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝۱۰۲ پھر جن لوگوں کے نیک اعمال کے پلّے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب قرار پائیں گے وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ۝۱۰۳ اور جن لوگوں کے نیک اعمال کے پلّے ہلکے ہوں گے تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈال لیا، وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے [23:102]

- اس دن کامیاب لوگوں کے اعمال نامے ان کے دائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے جبکہ ناکام لوگوں کے اعمال نامے ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ۝۱۹ پھر جس شخص کو اس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ خوش ہو کر لوگوں سے کہے گا کہ یہ دیکھو میرا اعمال نامہ، اسے پڑھو! اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ۝۲۰ مجھے تو پہلے ہی یقین تھا کہ ایک دن میرا حساب ضرور

میرے سامنے آئے گا فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾ پھر وہ عالی مقام جنت میں ایک پسندیدہ اور عیش والی زندگی گزارے گا جہاں پھل اور میووں کی شاخیں جھکی ہوئی ہوں گی كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ اب تم خوب مزے سے کھاؤ اور پیو، یہ صلہ ہے تمہارے ان اعمال کا جو تم گزری ہوئی زندگی میں کرتے رہے تھے وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ اور جس شخص کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش! میرا اعمال نامہ مجھے دیا ہی نہ جاتا وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ اور مجھے یہ معلوم ہی نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے؟ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ کاش! موت ہی میرا خاتمہ کر دیتی مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ افسوس! میرا مال بھی آج میرے کچھ کام نہ آیا هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ میری قوت و سلطنت بھی مجھ سے جاتی رہی خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ فرشتوں کو حکم ہو گا کہ اسے پکڑ کر اس کی گردن میں طوق ڈال دو، پھر اسے جہنم میں جھونک دو[69:18]

یہ سب اسی یوم جزا کی جھلکیاں ہیں، جب انسان سے اپنے بارے میں فیصلہ کا اختیار واپس لے لیا جائے گا اور اس دن ہر فیصلہ کا اختیار صرف اللہ ہی کو حاصل ہو گا۔

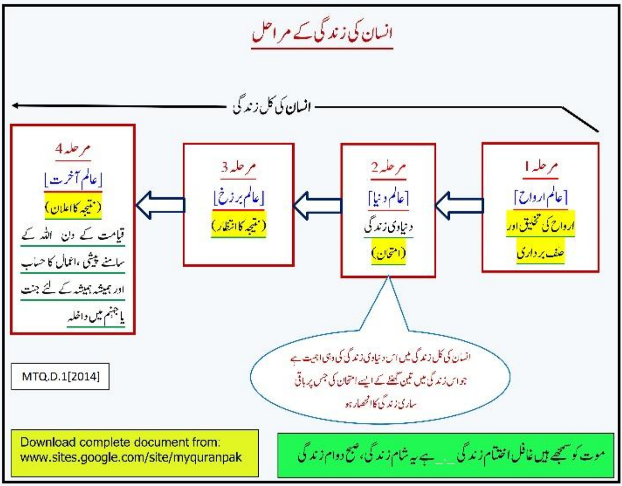
[پہلے صفحہ پر واپسی]

پہلا صفحہ

انسانی زندگی کے مراحل

انسانی زندگی کے مراحل

[واپسی ضمیمہ]



اللہ جَلَّ جَلَالَہٗ کی ان گنت مخلوقات ہیں جن کی تعداد صرف وہی جانتا ہے، ان مخلوقات ہی میں سے ایک انسان بھی ہے۔ بلاشبہ یہ اللہ کی بہت خاص مخلوق جسے فرشتوں نے سجدہ کیا۔ اسے لامحدود زندگی عطا کی گئی ہے اور اس کی مستقل رہائش کے لئے باغات جنت بنائے گئے ہیں جہاں انسان کو وہ نعمتیں حاصل ہوں گی جن کا تصور ہی ممکن نہیں۔ تاہم یہ اللہ کی حکمت ہے کہ ہر انسان کو اپنی مستقل رہائش گاہ میں داخلہ سے پہلے ایک مختصر امتحان سے

پہلا صفحہ

گزرنا ہو گا۔ جو لوگ اس امتحان میں کامیاب ہوں گے انہیں اللہ کے فضل سے جنت کے ان باغات میں مستقل رہائش عطا کر دی جائے گی اور یہ بھی کہ ہر انسان کو امتحان میں اس کے حاصل کردہ نمبروں کے مطابق ہی جنت میں مختلف درجات اور نعمتیں عطا کی جائیں گی ۔ دوسری طرف جو لوگ اس امتحان میں ناکام ہوں گے، ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ زمینی زندگی ہر انسان کے لئے ایک کمرہ امتحان کی حیثیت رکھتی ہے، جہاں ہر انسان کو ایک مخصوص مدت [عمر] کے لئے مہلت عطا کی جاتی ہے۔ پھر جب ایک انسان کے لئے کمرہ امتحان میں دی گئی مہلت کا وقت ختم ہو جاتا ہے تو اس پر موت طاری کر دی جاتی ہے اور اسے یہاں سے نکال کر ایک عارضی انتظار گاہ [قبر / برزخ] میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس انتظار گاہ میں اسے قیامت تک رہنا ہو گا، جو کہ امتحان کے نتیجہ کا دن ہے۔ قیامت کے دن تمام بنی نوع انسان کو دوبارہ زندگی عطا کر دی جائے گی اور اس امتحان کی کارکردگی کی بنیاد پر ان کی مستقل رہائش گاہ کا فیصلہ ہو گا۔ امتحان میں اچھی کارکردگی دکھانے والوں کو اللہ کے فضل سے ہمیشہ کے لئے نعمتوں سے بھری جنت میں داخلہ عطا کر دیا جائے گا جبکہ امتحان میں ناکام رہنے والوں کو ہمیشہ کے لئے جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ اس زندگی کا ایک ایک لمحہ انتہائی قیمتی ہے۔ جو لمحہ لہو و لعب میں گزارا

وہ ضائع ہو گیا۔ موت اور حیات کی تخلیق کا مقصد درج ذیل آیت میں بھی بیان کیا گیا ہے:

سُوْرَةُ الْمُلْكِ [67:1]

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ۝۱ بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں سارے جہاں کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ۝۲ اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرتا ہے اور وہ بہت زبردست لیکن بہت بخشنے والا ہے

[صفحہ 1 پر واپسی]

قرآن کی مندرجہ ذیل آیات پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی پوری زندگی کو چار مرحلوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

سورۃ البقرہ آیت 2:28

پہلا صفحہ

كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَكُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا فَاَحۡيَاكُمۡ‌ۚ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ۝۲۸ بھلا تم اللہ کا کس طرح انکار کر سکتے ہو حالانکہ تم مردہ و بے جان تھے، سو اس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر تم پر موت وارد کرے گا اور پھر دوبارہ تمہیں زندہ کرے گا، پھر تم اسی کی طرف واپس لوٹائے جاؤ گے

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِن آیت 40:10

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُنَادَوۡنَ لَمَقۡتُ اللّٰهِ اَكۡبَرُ مِنۡ مَّقۡتِكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ اِذۡ تُدۡعَوۡنَ اِلَى الۡاِيۡمَانِ فَتَكۡفُرُوۡنَ۝۱۰ اور جن لوگوں نے کفر کیا، قیامت کے روز انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ آج جتنا غصہ تمہیں اپنے آپ پر آرہا ہے اس سے کہیں زیادہ اللہ تم سے ناراض ہے کیونکہ جب تمہیں ایمان کی دعوت دی جاتی تھی تو تم قبول کرنے سے انکار کرتے تھے قَالُوۡا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثۡنَتَيۡنِ وَاَحۡيَيۡتَنَا اثۡنَتَيۡنِ فَاعۡتَرَفۡنَا بِذُنُوۡبِنَا فَهَلۡ اِلٰى خُرُوۡجٍ مِّنۡ سَبِيۡلٍ۝۱۱ یہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! تو نے دو دفعہ ہمیں موت دی اور دو دفعہ ہمیں زندہ کیا، سو اب ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، کیا اب اس جہنم سے نکلنے کا کوئی طریقہ ہے۔

مندرجہ بالا دونوں آیات میں دو دفعہ موت اور دو دفعہ زندگی کا ذکر ہے جس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:۔

[صفحہ 1 پر واپسی]

پہلی موت	ارواح کی تخلیق ، اور ان سے حلف لینے کے بعد ان پر طاری کی گئی موت
پہلی زندگی	اس زمینی زندگی کے لئے انسان کی پیدائش کا حوالہ
دوسری موت	اس دنیاوی زندگی کی موت ہے
دوسری زندگی	قیامت میں دوبارہ زندہ کئے جانے کے بعد جنت یا جہنم میں عاقبت کی دائمی زندگی جس کے بعد کوئی موت نہیں ہے

ان چاروں مراحل کی تفصیل یہ ہے:

پہلا مرحلہ:

پہلا صفحہ

تمام انسانوں کی ارواح کو پیدا کیا گیا اور ان سے حلف لیا گیا کہ " اللہ ہی ہمارا رب
ہے "، جس کے بعد ان پر موت طاری کر دی گئی۔ یہ سب کچھ کب اور کہاں ہوا،
صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ قرآن کی جو آیات اس پر روشنی ڈالتی ہیں وہ یہ ہیں:

سورۃ الاعراف 7:172

وَ اِذۡ اَخَذَ رَبُّکَ مِنۡۢ بَنِیۡۤ اٰدَمَ مِنۡ ظُہُوۡرِہِمۡ ذُرِّیَّتَہُمۡ وَ اَشۡہَدَہُمۡ عَلٰۤی اَنۡفُسِہِمۡ
اَلَسۡتُ بِرَبِّکُمۡ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! ان کے سامنے اس وقت کا ذکر
بھی کیجئے جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی تمام اولاد
کو نکالا تھا اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بنا کر پوچھا تھا کہ کیا میں تمہارا
رب نہیں ہوں؟ قَالُوۡا بَلٰی ۚۛ شَہِدۡنَا ۚۛ ان سب نے جواب دیا کہ
بے شک تو ہی ہمارا رب ہے، ہم سب اس بات کی گواہی دیتے ہیں اَنۡ
تَقُوۡلُوۡا یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ اِنَّا کُنَّا عَنۡ ہٰذَا غٰفِلِیۡنَ یہ اقرار اس وجہ سے لیا تاکہ
تم قیامت کے دن یہ نہ کہہ سکو کہ ہم تو اس بات سے بالکل بے خبر
تھے ﴿۱۷۲﴾ۙ

سادہ الفاظ میں تمام انسانوں نے اپنی تخلیق کے وقت اللہ کی ربوبیت کا اقرار کیا[لا
الہ اللہ پڑھا] اور بظاہر جنت کے حقدار ہو گئے۔ لیکن اللہ کی یہ حکمت تھی کہ محض
زبان سے اقرار کافی نہیں ہے، ہر انسان کو جنت میں داخلہ کے لئے عملی طور سے

اپنی اہلیت ثابت کرنا ہو گی۔ اس کے لئے تمام انسانوں کو ایک مقررہ وقت کے لئے کمرہ امتحان یعنی اس دنیا میں بھیجا جائے گا اور اپنے اعمال کے ذریعہ اپنی اہلیت کو ثابت کرنا ہو گا۔ قیامت کے دن ان کے اعمال کو تولا جائے گا اور پھر اس کے لئے جنت یا جہنم کا فیصلہ ہو گا۔

ہر انسان اس پہلے مرحلہ میں ایک معین وقت گزارنے کے بعد امتحانی مرحلہ یعنی دنیاوی زندگی کے دور میں داخل ہو جاتا ہے۔

[صفحہ 1 پر واپسی]

دوسرا مرحلہ:

اس مرحلہ میں ہر انسان کو ایک مخصوص اور پہلے سے طے شدہ مدت کے لئے امتحان و آزمائش کی غرض سے اس زمین پر بھیجا جاتا ہے، جہاں اسے کچھ مال و اولاد اور اپنے بارے میں فیصلہ کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ نسل انسانی کی رہنمائی کے لئے مختلف اوقات میں اللہ نے اپنے رسول اور کتابیں بھیجیں۔ بالآخر اپنا آخری رسول حضرت محمد (ﷺ) اور آخری کتاب قرآن بھیج کر حجت پوری کر دی۔ اس مرحلہ میں قیام کا عرصہ کم و بیش 60 سال ہے لیکن کوئی شخص حتمی طور سے یہ نہیں جان سکتا کہ وہ کتنا عرصہ یہاں گزارے گا۔ قرآن کی جو آیات اس پر روشنی ڈالتی ہیں وہ یہ ہیں:

پہلا صفحہ

سورۃ الکہف [18:7]

اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ۝٧

بے شک جو کچھ روئے زمین پر ہے ہم نے اسے زمین کے لیے آرائش بنایا ہے تا کہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے وَ اِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا ۝٨ اور آخر کار ایک دن ہم ان تمام چیزوں کو نابود کر کے زمین کو چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں

سورۃ الجاثیہ [45:22]

وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَلِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۝٢٢ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت و مصلحت کے ساتھ کسی مقصد کے تحت پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ ہر جان کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے گا

سورۃ الانفال [8:28]

وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَ اَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ اور خوب جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں تمہاری

آزمائش کا ذریعہ ہیں اور یقیناً اللہ کے پاس اجر دینے کے لیے بہت کچھ

ہے

سورۃ العنکبوت [29:64]

وَ مَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں، اور اصل دائمی اور حقیقی زندگی تو آخرت کی زندگی ہی ہے، کیا اچھا ہوتا کہ یہ لوگ اس بات کو سمجھ لیتے وہ تمام اعمال جو محض اس فانی زندگی کے لئے کئے جائیں ان کی مثال کھیل تماشے کی سی ہے کہ جب تک اس میں مشغول ہیں لطف اندوز ہو رہے ہیں جیسے ہی کھیل ختم ہوا سب کچھ جاتا رہا، اسی طرح دنیا کے لئے کئے گئے اعمال کا فائدہ بھی صرف اس چند روزہ زندگی ہی میں حاصل رہے گا، البتہ وہی وقت اگر کسی ایسے عمل میں لگایا جائے جو آخرت کی زندگی میں فائدہ دے تو اس وقت کو دوام حاصل ہو جاتا کیونکہ ان اعمال کے صلہ میں آخرت کی زندگی میں حاصل ہونے والی نعمتیں ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیں گی

[صفحہ 1 پر واپسی]

پہلا صفحہ

اس وقت موجودہ نسل انسانی اس دوسرے دور سے گزر رہی ہے۔ کچھ لوگ دنیا میں اپنا پورا وقت گزار کر عالم برزخ میں جا چکے ہیں جبکہ بقایا لوگ ابھی عالم ارواح میں اپنی باری آنے کے منتظر ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس امتحانی مرحلہ میں انسان کو نیکی وبدی اور اطاعت ونافرمانی کرنے کا جو اختیار حاصل ہوتا ہے نہ وہ اس سے پہلے کے مرحلے میں حاصل تھا اور نہ اس کے بعد کبھی حاصل ہو گا۔ اس مرحلہ کے اختتام پر انسان پر دوبارہ موت طاری کر دی جاتی ہے اور وہ اپنی زندگی کے تیسرے مرحلہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

تیسرا مرحلہ:

جب انسان اس دنیا میں اپنے امتحان کا وقت پورا کر لیتا ہے تو اس پر دوبارہ موت طاری کر دی جاتی ہے۔ اس کا جسم قبر میں زمین کے حوالے کر دیا جاتا ہے جبکہ اس کی روح قیامت تک کے لئے ایک نامعلوم مقام پر منتقل ہو جاتی ہے جسے عالم برزخ بھی کہتے ہیں۔ اس مرحلہ میں عام طور سے انسان / روح اپنے گردوپیش سے بے خبر ہوتے ہیں لیکن کچھ استثناء بھی ہیں۔ بہت نیک اور بہت گناہگار لوگوں کی روحوں کو اس سے استثناء حاصل ہوتا ہے

سورۃ البقرہ آیت 2:154

وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ يُّقۡتَلُ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتٌ‌ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ وَّلٰـكِنۡ لَّا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں انہیں مُردہ مت کہا کرو، بلکہ وہ لوگ زندہ ہیں لیکن تم ان کی زندگی کا ادراک نہیں کر سکتے۔

سُوۡرَةُ المُؤۡمِن آیت 40:45

فَوَقٰٮهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوۡا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ‌ۚ ﴿۴۵﴾ چنانچہ اللہ نے اپنے اس مومن بندے کو ان لوگوں کی شرارت آمیز چالوں سے محفوظ رکھا اور فرعون اور اس کے ساتھیوں کو بدترین عذاب نے آ گھیرا اَلنَّارُ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا‌ ۚ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ ۚ اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ اَشَدَّ الۡعَذَابِ ﴿۴۶﴾ جہنم کی آگ ہے جس کے سامنے یہ لوگ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں، اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو حکم دیا جائے گا کہ آل فرعون کو شدید تر عذاب میں داخل کر دو

[صفحہ 1 پر واپسی]

چوتھا مرحلہ۔

قیامت کے دن تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کر کے اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا، ان کے اعمال کا حساب ہو گا اور نیک لوگ اپنے اچھے اعمال اور اللہ کے فضل سے جنت کے حق دار قرار پائیں گے جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داخل کر دئے جائیں

پہلا صفحہ

گے، جبکہ باقی لوگ اپنے برے اعمال کی وجہ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں
داخل کر دئے جائیں گے۔

سورۃ الحج [22:56]

اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ ؕ اس دن سارا اختیار اللہ ہی کو حاصل
ہو گا، وہی لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۵۶﴾ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی
کرتے رہے وہ نعمتوں والے باغات میں ہوں گے وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ
كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ اور جنہوں نے کفر کا راستہ
اختیار کیا اور ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے رہے تو ان کے لئے سخت
رسوا کن عذاب ہو گا

سورۃ آل عمران [3:185]

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ آخر ہر
جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور تمہارے اعمال کے پورے کے
پورے اجر تو قیامت کے دن ہی دیئے جائیں گے فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَ
اُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَآ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۸۵﴾ پس جو کوئی

پہلا صفحہ

آتش جہنم سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا بلاشبہ وہی کامیاب ہو گا، اور رہی یہ دنیا کی زندگی تو یہ دھوکہ اور فریب نظر کے سوا کچھ بھی نہیں

سورۃ طٰہ [20:75]

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى﴿۷۵﴾ اور جو شخص اس کے حضور میں مومن کی حیثیت سے حاضر ہو گا اور اس نے نیک اعمال بھی کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے بڑے بلند درجات ہوں گے جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وہ دائمی باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ لوگ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے

سورۃ الاحقاف [46:19]

وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ۝۱۹ اور ہر ایک کو اپنے اپنے اعمال کے مطابق درجات ملیں گے، تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا

مسلسل زندگی

قابل غور بات یہ ہے کہ یہ تمام مراحل ایک مسلسل زندگی کے مختلف ادوار ہیں۔ پہلے مرحلہ کا حلف دوسرے مرحلہ کے لئے حجت ہے اور دوسرے مرحلہ میں کئے گئے اعمال کے نتائج تیسرے اور چوتھے مرحلہ کے لئے حجت ہیں

زندگی کا ٹائم فریم:

انسان اللہ کی بہت خاص مخلوق ہے جسے لامحدود زندگی عطا کی گئی ہے جو عالم ارواح، عالم دنیا، عالم برزخ اور عالم آخرت پر مشتمل ہے۔ عالم آخرت جو کہ انسان کی اصل زندگی ہے، اس میں دو ہی ٹھکانے ہیں، جنت یا جہنم۔ زندگی کا یہ حصہ دائمی ہے جو کروڑوں ، اربوں ، کھربوں سال الغرض لامحدود عرصہ پر مشتمل ہے جس کی تفصیل صرف اللہ ہی جانتا ہے

ہماری اس دنیاوی زندگی میں وقت کو ناپنے کا پیمانہ ایک دن ہے، جو سورج کے طلوع ہونے سے لے کر دوسرے دن طلوع ہونے تک کا دورانیہ ہے[جب ہم

رات اور دن کے حوالہ سے بات کرتے ہیں تو دن کا مطلب سورج کے طلوع ہونے سے غروب ہونے کا وقفہ ہے]۔ اسی حساب سے ہماری زندگی کی اوسط مدت تقریباً 60 سال ہوتی ہے۔ لیکن اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ صرف اس دنیا ہی کا نظام نہیں چلا رہا، وہ تو اس پوری کائینات کا رب ہے۔ اس حوالہ سے قرآن وضاحت کرتا ہے کہ اللہ کے ٹائم فریم کا ایک دن اس دنیا کے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، تو یاد رکھیں کہ اللہ کبھی اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ۝۴۷ لیکن یہ بھی سمجھ لیں کہ آپ کے رب کا ایک دن آپ کے حساب کے مطابق ایک ہزار برس کا ہوتا ہے [22:47]

اگر اس دنیاوی زندگی کا آخرت کی زندگی سے مقابلہ کیا جائے تو یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ یہ بہت ہی مختصر زندگی ہے۔ بجا طور سے کہا جا سکتا ہے کہ آخرت کے مقابلہ میں یہ محض چند گھنٹے کی زندگی ہے۔ یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے اس زندگی میں ایک تین گھنٹے کا امتحان۔ قران کی آیات اس پر دلالت کرتی ہیں::

قٰلَ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ عَدَدَ سِنِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾ پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ
تمہارا کیا خیال ہے کہ تم زمین میں کتنے سال رہے؟ قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ
بَعۡضَ يَوۡمٍ فَسۡـَٔلِ الۡعَآدِّيۡنَ ﴿۱۱۳﴾ وہ جواب دیں گے ہم ایک دن یا ایک دن
سے بھی کم رہے تھے، حساب کتاب رکھنے والوں سے پوچھ لیجئے قٰلَ اِنۡ
لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا لَّوۡ اَنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ ارشاد ہو گا کہ بے شک تم
وہاں بہت ہی تھوڑی دیر رہے کیا خوب ہوتا کہ یہ بات تم وہیں جان لیتے

[23:112]

وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۙ مَا لَبِثُوۡا غَيۡرَ سَاعَةٍ ‌ؕ كَذٰلِكَ كَانُوۡا
يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۵۵﴾ اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو مجرم لوگ قسمیں کھا کر
کہیں گے کہ وہ دنیا میں چند گھنٹوں سے زیادہ نہیں رہے تھے، یہ لوگ
دنیا کی زندگی میں بھی اسی طرح دھوکے میں رہے [30:55]

پہلا صفحہ

[واللہ اعلم بالصواب]

[صفحہ 1 پر واپسی]

پہلا صفحہ

۞ والدین کے حقوق

۞ والدین کے حقوق

[واپسی ضمیمہ]

اسلام نے والدین کے ساتھ حسن سلوک کی بار بار تاکید کی ہے اور قرآن کریم نے اپنے اندازِ بیان سے اسے اس طرح اجاگر کیا ہے کہ جہاں بھی اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا ہے اس کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔ اس سے دو باتیں واضح ہوتی ہیں ایک تو یہ بات کہ اسلامی تعلیمات میں اللہ کے حقوق میں جس طرح سب سے مقدم اللہ کی عبادت اور بندگی ہے اسی طرح حقوق العباد میں سب سے مقدم والدین کے ساتھ حسن سلوک ہے۔ قرآن کی مندرجہ ذیل آیات والدین کے حقوق پر روشنی ڈالتی ہیں

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰہَ ۟ وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا وَّ ذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ قُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا وَّ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، اور ماں باپ سے نیک سلوک کرنا اور

قرابت داروں، یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی حسن سلوک کرنا اور لوگوں
سے نیکی کی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرتے رہنا[2:83]

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کے راستے میں کیا
خرچ کریں قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ وَ الْيَتٰمٰى وَ
الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ آپ فرمادیجئے کہ تم جس قدر بھی چاہو مال خیر کے
لئے خرچ کرو، اس کے حق دار تمہارے ماں باپ ہیں اور قریبی رشتہ دار ہیں اور
یتیم ہیں اور محتاج ہیں اور مسافر ہیں وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾
اور جو کار خیر بھی تم کرو گے بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے[2:215]

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ
الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اور آپ کے رب نے حکم
فرما دیا ہے کہ تم اس معبود برحق کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے
ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آیا کرو اگر ان میں سے کوئی ایک یا دونوں تمہارے
سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں کبھی "اُف" تک نہ کہنا اور نہ کبھی انہیں

جھڑکنا اور ان کے ساتھ انتہائی نرمی اور ادب کے ساتھ بات کرنا اور ان کے سامنے ہمیشہ شفقت اور انکساری کے ساتھ جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو کہ اے میرے رب! ان پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے محبت و شفقت سے پالا تھا تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے

[17:23]

وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝۱۴ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا
لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّ اتَّبِعْ سَبِيْلَ
مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۵ اور ہم

نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں حسن سلوک کی تاکید کی ہے [لقمان نے بیٹے سے اپنے حقوق کے بارے میں کوئی مطالبہ کرنا مناسب نہ سمجھا لیکن اللہ نے والدین کے بارے میں یہاں اپنا حکم یاد دلا کر اس نصیحت کو مکمل بنا دیا] اس کی ماں نے ضعف پر ضعف برداشت کرتے ہوئے اس کو پیٹ میں رکھا اور دو سال اس کو دودھ چھوٹنے میں لگے اس لئے اے انسان! تو میرا اور اپنے والدین کا شکر گزار بن کر رہ اور یاد رکھ کہ بالآخر تجھے میرے ہی پاس واپس لوٹ کر آنا ہے

ور اگر وہ دونوں تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرا کہ جس کے معبود ہونے کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان، مگر دنیا میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا رہ اور اس شخص کی پیروی کر جس نے میری طرف رجوع کیا ہو پھر تم سب کو لوٹ کر میری طرف ہی آنا ہے سو میں تمہیں ان کاموں کی حقیقت بتادوں گا جو تم کرتے رہے ہو[31:14]

اسی طرح بعض دوسری آیات مثلا[4:36]،[6:151]،[29:8]اور[46:15] سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے والدین کے تین حقوق بیان فرمائے ہیں۔ پہلا حسن سلوک، دوسرا اطاعت اور تیسرا ان کے لئے دعا کرنا ہے۔

والدین سے حسن سلوک

حسن سلوک چونکہ ادائے حق سے ایک بالاتر چیز ہے اس لیے اس کا حقیقی تعلق اولاد کی فرمانبرداری کے حسن ذوق سے ہے جتنا کسی کا ذوق اس لحاظ سے پاکیزہ اور نازک ہو گا وہ اتنا ہی حسن سلوک میں آگے بڑھ جائے گا۔ آیات قرآنی میں اس حسن سلوک کی طرف راہنمائی بھی کی گئی ہے، خاص طور سے جب ماں باپ تمہاری زندگی میں بوڑھے ہو جائیں۔ ظاہر ہے کہ بڑھاپا آجانے کے بعد انسان کے اندر دو طرح کی تبدیلیاں آتی ہیں۔

پہلی قویٰ مضمحل ہو جاتے ہیں۔ اپنی مرضی سے بعض دفعہ چلنا پھرنا تو دور کی بات ہے حرکت کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں حسن سلوک کا تقاضا یہ ہے کہ انھیں دوسروں کے رحم و کرم پر نہ چھوڑ دیا جائے یا ان کی طرف سے لاپرواہی نہ برتی جائے بلکہ اولاد کی ذمہ داری ہے کہ امکانی حد تک خود ان کی کمزوریوں اور ناتوانیوں کا مداوا بننے کی کوشش کریں۔

دوسری تبدیلی ذہن اور عقل کی تبدیلی ہے۔ بڑھاپے میں بعض دفعہ آدمی ٹھیک بات کہنے اور سمجھ کر گفتگو کرنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے اور یہ بات بہت حد تک صحیح ہے کہ بڑھاپے میں آدمی دوبارہ بچہ بن جاتا ہے۔ جو حرکتیں بچے کرتے ہیں وہی بوڑھا آدمی کرنے لگتا ہے۔ ان دونوں تبدیلیوں کو سامنے رکھتے ہوئے پروردگار نے فرمایا کہ دیکھنا ایسی صورتحال میں اپنے ماں باپ کو اف تک بھی نہ کہنا۔ یعنی اظہارِ بیزاری نہ کرنا

والدین کی اطاعت

دوسرا حق جو اس میں بیان کیا گیا ہے وہ ہے ہر حال میں اپنے ماں باپ کی اطاعت کرنا اور ہر جائز حکم کو بجالانا۔ ان کی مالی ضروریات کو پورا کرنا اور ہر جائز خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کرنا اور پھر اس میں یہاں تک وسعت کی گئی ہے کہ

پہلا صفحہ

تمھارے والدین اگر غیر مسلم بھی ہوں وہ تمھیں کوئی اسلام کے خلاف بات کہیں تو اسے تو ہر گز نہ ماننا لیکن ویسے ان کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنا۔ ارشادِ خداوندی ہے: [وَاِنْ جَاهَدٰاکَ عَلٰی اَنْ تُشْرِکَ بِیْ مَالَیْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ فَلاَ تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِیْ الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا] (اور اگر تیرے والدین تجھے مجبور کریں اس بات پر کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک کر جس کا تجھے علم نہیں تو ان کی اطاعت مت کرنا لیکن دنیا میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنا)

اطاعت کا حکم دینے کے ساتھ ساتھ نافرمانی سے منع فرمایا بلکہ نافرمانی سے روکنے کو قانونی حق کے طور پر تسلیم کیا۔ ارشاد فرمایا: [اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَیْکُمْ عُقُوْقَ الْاُمَّهَات] (اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی کو حرام کر دیا) ایک حدیث میں آتا ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پوچھا: [یارسول اللہ ماحق الو الدین علی ولدھما قال ھما جنتک و نارک] (اے اللہ کے رسول! والدین کا ان کی اولاد پر کیا حق ہے؟ فرمایا وہ دونوں تمھاری جنت ہیں اور تمھاری جہنم ہیں) یعنی اطاعت کرو گے تو جنت کے مستحق ٹھہرو گے اور نافرمانی کرو گے تو اس کی وجہ سے جہنم میں جانا ہو گا۔ ایک اور حدیث میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے باپ کی رضامندی کو اللہ کی رضامندی ٹھہرایا اور باپ کی ناراضگی کو اللہ کی ناراضگی قرار دیا۔ [قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلم رِضَی الرَّبِّ فِی رِضَی الوَالِدِ وَسَخطُ الرَّبِّ فی سخط الو الد] (رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم) نے فرمایا: اللہ کی رضا مندی والد کی رضامندی میں ہے اور اللہ کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے) پھر والدین کی نافرمانی کو نہ صرف اللہ تعالیٰ نے حرام ٹھہرایا بلکہ یہ بھی بتایا کہ والدین کی نافرمانی اتنا بڑا گناہ ہے کہ اس بات کا اندیشہ ہے کہ کہیں دنیا میں ہی اس کی سزا نہ دے دی جائے۔ آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ارشاد ہے: [کل الذنوب یغفر اللہ تعالیٰ منھا ماشاء الا عقوق الوالدین فانہ یجعل لصاحبہ فی الحیاۃ قبل الممات] (اللہ تعالیٰ تمام گناہوں میں سے جس کو چاہے گا معاف فرمائے گا مگر والدین کی نافرمانی کو معاف نہیں فرمائے گا۔ ممکن ہے کہ وہ نافرمان کو موت سے پہلے زندگی ہی میں سزا دے ڈالے)

والدین کے لئے دعا کرنا

اولاد پر ماں باپ کا تیسرا حق دعا کرنا ہے۔ اس کا تعلق والدین کی زندگی سے بھی ہے اور والدین کی زندگی کے بعد سے بھی۔ جب تک والدین زندہ رہیں تو آدمی حتی المقدور ماں باپ کی خدمت کرنے کے ساتھ ساتھ یہ دعا بھی کرتا رہے۔ [رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا] (اے میرے پروردگار! تو ان پر رحمت فرما جس طرح انھوں نے بچپن میں مجھے پالا) اس میں اشارہ دو باتوں کی طرف ہے۔ ایک تو یہ کہ جو آدمی اپنے والدین کی خدمت کے ساتھ ساتھ ان کے لیے اس طرح دل سے دعا مانگے گا تو یقینا اس کے دل میں اپنے ماں باپ کی خدمت

بوجھ نہیں بنے گی اور پھر اس دعا سے ماں باپ کی محبت کا جذبہ ہمیشہ زندہ رہے گا اور وہ امکانی حد تک کبھی اس خدمت سے دریغ نہیں کرے گا۔

ابو سعید الساعدی سے روایت ہے کہ ایک وقت جب ہم حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر تھے بنی سلمہ میں سے ایک شخص آیا اور اس نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ کیا میرے ماں باپ کے مجھ پر کچھ ایسے بھی حقوق ہیں جو ان کے مرنے کے بعد بھی مجھے ادا کرنے چاہئیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! ان کے لیے خیر وبرکت اور رحمت کی دعا کرتے رہنا، ان کے واسطے اللہ سے مغفرت اور بخشش مانگنا، اگر ان کا کسی سے کوئی عہد و معاہدہ ہو تو اس کو پورا کرنا، ان کے تعلق سے جو رشتے ہیں ان کا لحاظ رکھنا اور ان کا حق ادا کرنا اور ان کے دوستوں کا اکرام اور احترام کرنا۔ اس حدیث میں ماں باپ کے لیے دعا اور اللہ سے ان کی بخشش کی طلب کرنا، بندوں میں سے کسی کے ساتھ اگر کوئی عہد معاہدہ ہو تو اسے پورا کرنا، ماں باپ کے تعلق سے جو جو رشتے بھی ہیں ان کا لحاظ کرنا اور ان کا حق ادا کرنا اور زندگی میں ان کے جن کے ساتھ دوستی کے تعلقات تھے ان کا اکرام واحترام کرنا شامل ہیں۔ یہ وہ حقوق ہیں جو ماں باپ کی وفات کے بعد بھی اولاد پر باقی رہتے ہیں۔ تو ان میں سب سے پہلا حق ان کے لیے دعائے خیر وبرکت کرنا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے جیسا کہ آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ارشادِ گرامی ہے کہ جب بھی موقع ملے تو آپ اپنے والدین کے لیے یہ دعا کرتے رہا کریں۔]

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَھُمَا وَارْحَمْھُمَا](اے اللہ! میرے والدین کو بخش دے اور ان پر رحمت فرما)

حضرت ابوہریرہ (رض) سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: [رَغِمَ اَنْفُہٗ رَغِمَ اَنْفُہٗ رَغِمَ اَنْفُہٗ ''] ذلیل ہوگیا' ذلیل ہوگیا' ذلیل ہوگیا "صحابہ کرام (رض) نے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کون ذلیل ہوگیا؟ فرمایا وہ شخص جس نے اپنے ماں باپ کو یا ان میں سے ایک کو بڑھاپے کے زمانے میں پایا اور پھر وہ جنت میں داخل نہ ہوا۔

ایک اور حدیث میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے باپ کی رضامندی کو اللہ تعالیٰ کی رضامندی ٹھہرایا اور باپ کی ناراضگی کو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی قرار دیا:

[قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ رِضَی الرَّبِّ فِیْ رِضَی الوَالِدِ وَسُخْطَ الرَّبِّ فِیْ سُخْطَ الْوَالِدِ]
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے والدین کے حقوق کی ادائیگی نہ کرنے کو کبیرہ گناہ قرار دیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور

پہلا صفحہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کبیرہ گناہوں میں سے ایک یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت کرے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ! کوئی شخص اپنے والدین پر بھی لعنت کر سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبَّ أَبَاهُ، وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ.

"کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے باپ کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کے باپ کو گالی دیتا ہے اور کوئی شخص کسی کی ماں کو گالی دے اور وہ (بدلے میں) اس کی ماں کو گالی دے (تو یہ اپنے والدین پر لعنت کے مترادف ہے)۔" [بخاری الصحیح، 3: 1094، رقم: 2842]

ماں باپ کا حق چونکہ اللہ تعالیٰ کے حق کے تابع ہے اس لیے اگر کبھی ماں باپ اپنے حق کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے حق میں مداخلت کی کوشش کریں اور اس کی ذات اور صفات یا حقوق میں کسی اور کو شریک کرنے کا حکم دیں تو واضح طور پر ہدایت فرمائی گئی کہ اس میں کبھی ان کی بات نہ ماننا۔ کیونکہ کسی بھی مخلوق کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں نہیں کی جا سکتی۔ اور شرک صرف نافرمانی ہی نہیں بلکہ سب سے بڑا جرم ہے۔ البتہ مشرک اور غیر مسلم والدین کے بارے میں یہ اجازت مرحمت فرمائی کہ دنیا کے معاملات میں ماں باپ کے ساتھ حُسنِ

سلوک سے پیش آیا جائے، ان کی ضروریات حتی الامکان پوری کرنے کی کوشش کی جائے۔ ان کی ہدایت کے لیے برابر دعا بھی کی جائے۔ حضرت اسماء (رض) کی والدہ مکہ معظمہ سے آئیں اور اپنی بیٹی سے مالی مدد کی طالب ہوئیں۔ حضرت اسماء (رض) نے آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے عرض کی کہ میری والدہ ابھی تک ایمان نہیں لائیں، وہ مجھ سے مالی تعاون چاہتی ہیں تو کیا میں ان کی مدد کر سکتی ہوں۔ تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ضرور کرو۔

ذخیرہ الفاظ

ذخیرہ الفاظ

[1. اردو لغت] 2۔[فیروز اللغات]

3۔[اردو انسائیکلو پیڈیا]

[واپس پہلا صفحہ]

اردو لفظ	مفہوم
اختلاط	ربط ضبط۔ میل جول۔ پیار۔ میل ملاپ[1]
احسن	جو بہت اچھا یا سب سے اچھا ہو۔ بہت خوب، نہایت عمدہ[1]
ادوار	زمانہ، عہد، وقت، طویل مدت، زمانہ دراز[دور کی جمع][1]
استطاعت	قدرت، طاقت یا صلاحیت، مقدور، دسترس، مالی حیثیت۔[1]
اُلُوہِیَت	خدائی کا رتبہ، اللہ یا معبود ہونا۔[1]
اُمّی	جس نے کسی دوسرے انسان سے علم حاصل نہ کیا ہو۔
اترانا	گھمنڈ کرنا، غرور کرنا،[1]

اجرام فلکی	سورج، چاند، ستارے اور سیارے وغیرہ[1]
اجل	وقت معین، مقرر گھڑی، قضا، موت، مرگ۔[1]
اسی	اشارہ تخصیص اس 'اور'ہی 'کا مخفف ہے،' [1]
اصلاح	اخلاق و خیالات وغیرہ کی) درستی، خامیاں یا برائیاں دور .[1] راستے پر ڈالنا یا پڑنا کرنا یا ہونا، صحیح
اعراض	روگردانی، کنارہ کشی، پرہیز، اجتناب، انکار[1]
افشائے راز	بھید کھلنا، کسی چھپی ہوئی بات کا ظاہر ہو جانا[2]
افق	آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا دکھائی دیتا ہے۔[1]
اکارت	بے فائدہ، بیکار، بے نتیجہ، ضائع، برباد۔[1]
اکسانا	آمادہ کرنا، کسی کام کی جانب توجہ دلانا، مشتعل کرنا، برانگیختہ کرنا، ابھارنا، جوش پیدا کرنا[1]
اناج	غلہ: گیہوں، جو، چاول، چنا، جوار، باجرہ، مکئی وغیرہ؛ اناج کا پودا۔ [1]
انذار	ڈرانا، خوف دلانا، خبردار کرنا[3]
	]

پہلا صفحہ

	[واپس پہلا صفحہ]
انفاق	روپیہ پیسہ خرچ کرنے کا عمل، خرچ کرنا، خرچ[1]
آشکار ہونا	ظاہر، عیاں، روشن، واضح[1]
آشکارا ہونا	ظاہر ہونا، کھلنا، فاش ہونا[2]
آندھی	گرد و غبار کے ساتھ بہت تیز ہوا، طوفان باد۔[1]
آنکھیں چکاچوند ہونا	نظر کی خیر گی، (اچانک تیز روشنی کی وجہ سے) آنکھوں کے چندھیانے کی کفیت[1]
بار	گرانی، وزن، بوجھ، بھار۔[1]
باریک بین	معاملے کے ہر نازک پہلو پر غور و تعمق سے نظر کرنے والا، نکتہ رس، تیز فہم؛ چھوٹی سے چھوٹی چیز کو دیکھنے والا۔[1]
بحری	سمندری، خلیجی۔[1]
بحری رو	سمندر کی لہر کا وہ باقائدہ بہاؤ جو مسلسل کسی سمت میں جاری رہتا ہے[2]
بدّو	عرب کا دیہاتی شخص، صحرائی خانہ بدوش عرب۔[1]

پہلا صفحہ

بصیرت	عقل، فہم، شعور۔[1]
بغض	دشمنی، عداوت، کینہ، حسد، بیر
بہکنا	صحیح راستے سے ہٹ جانا، گمراہ ہو جانا، بھٹکنا، سیدھے نہ چلنا۔[1]
بوسیدہ	پھٹا پرانا، گلا سڑا، ٹوٹا پھوٹا[2]
بے اعتنائی	بے پروائی[2]
پارسا	پاک دامن، پرہیز گار۔[1]
پاکبازی	زہد، پارسائی۔[2]
تبشیر	بشارت دینا، خوشخبری دینا[3]
تحذیر	ڈرانا، خوف دلانا، خبر دار کرنا[2]
تذکیر	وعظ و نصیحت[1]
تسکین	دلاسا، ڈھارس، اطمینان۔ تشفی[1]
تقدیر	وہ اندازہ جو خدا نے روز ازل سے ہر شے کے لیے مقرر کیا ہے، قسمت، نصیب، مقسوم، بھاگ، بخت، مقدر۔
تقویٰ	پرہیز گاری، پارسائی، خدا ترسی۔[1]
تکذیب	جھٹلانا، غلط ٹھہرانا، شدت سے انکار کرنا۔[1]
تنبیہ	سرزنش، فہمائش، تاکید، نصیحت، خبر داری[2]

تند خو	بد مزاج، چڑچڑا، غصیلا، تیز مزاج۔[1]
توقف	ٹھہرنا، قیام کرنا، رکنا؛ دیر، تاخیر۔[1]
تیوری	پیشانی کے بل جو غصے یا بد مزاجی کی حالت میں پڑ جاتے ہیں[1]
ٹھیکرا	مٹی کے برتن کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا،[1]
ثقل	بوجھ، وزن، بھاری پن، گرانی[1]
ثقل سماعت	کم سننے کا مرض، بہرا پن .[1]
جتانا	آگاہ کرنا، یاد دلانا، تنبیہ کرنا[2]
جبر	زور، زبردستی، اکراہ، ظلم۔
جنین	وہ بچہ جو شکم مادر میں ہو(Embryo)۔[1]
جھونکنا	کوڑا کرکٹ یا پھونس وغیرہ تنور یا بھاڑ میں بطور ایندھن ڈالنا[1]
چرب زبان	چکنی چپڑی باتیں بنانے والا، باتونی، چاپلوسی کرنے والا؛ خوشامدی؛ جس کی گفتگو میں حلاوت ہو، شیریں زبان، فصیح زبان، شیریں کلام۔[1]
چیلنج	مقابلہ کے لئے بلانا، دعوت مبارزت[2]،
حبط	باطل ہونا، اکارت برباد یا ضائع ہونا، ثواب جاتا رہنا۔[1]
حزب	گروہ، جماعت، پارٹی، جتھا۔[1]

حق بات	سچی اور صحیح بات۔[1]
حمد و ثنا	اللہ کی تعریف وستائش[2]
حشر	قیامت،روز حساب[1]
خسارہ	نقصان[2]
دسترس	پہنچ،رسائی[2]
دھکیلنا	دھکا مار کر گرانا، دھکے دے دے کر آگے بڑھانا، زور لگا کر ڈالنا۔ [1]
رُوگردانی	مخالفت،روکھائی،منہ پھرانا،انحراف کرنا۔[1]
ذُومعنی	معنی دار، مراد گول مول بات جس سے دو یا زیادہ مفہوم پیدا ہوتے ہوں، وہ بات جس میں کئی پہلو یا معنی نکلتے ہوں[3]
راست باز	سچ بولنے والا، دیانت دار، بے ریا، صادق، سچا۔[1]
رہبانیت	ترک دنیا[2]
رو	پانی کا دھارا، بہاؤ۔[1]
روگردانی	مخالفت،روکھائی،منہ پھرانا،انحراف کرنا۔[1]

پہلا صفحہ

زعم	گمان، ظن، غرور[2]
زقوم	تھوہڑ کا پودا جو خاردار اور کڑوا اور زہریلا ہوتا ہے۔[1]
زیست	زندگی، حیات، جینا، عمر.[1]
سُبحان	پاک، مبرا، آزاد، منزہ، مراد، ذات الٰہی۔[1]
سبقت	کسی سے آگے نکل جانا[2]
سبقت کرنا	پہل کرنا، شروع کرنا، ابتدا کرنا[2]
ستودہ	جس کی تعریف کی جائے، جس کی حمد و ثناء کی جائے، سراہا ہوا[1]
سحر	طلوع آفتاب سے کچھ پہلے کا وقت، وہ وقت جب رات کا چھٹا حصہ باقی ہو،[1]
سدرۃ المنتھی	بیری کا وہ درخت جو ساتویں آسمان پر ہے اور جس سے آگے کوئی نہیں جا سکتی، حضرت جبرئیل کا مقام[2]
سرشت	خصلت، مزاج، خلقت،[2]
سعادت	نیک فالی، نیک اور اچھے اثرات ہونا, خوش قسمتی، اقبال مندی، خوش نصیبی۔[1]
شاہد	دیکھنے والا، مبصر، ناظر[1]

شَق	شگاف دار، پھٹا ہوا، شگاف پڑا ہوا۔[1]
شق ہونا	پھٹا ہوا، شگاف پڑنا[2]
شقاوت	بد بختی، بد نصیبی،[2]
صبر جمیل	وہ صبر جس پر ثواب ملے، اللہ کی رضا کے لیے صبر۔[1]
صدف	سیپ، ایک قسم کا سمندری گھونگا جس سے موتی نکلتا ہے[2]
صعود	بلندی، چڑھائی (اوپر) چڑھنا۔[1]
طاغوت	گمراہ، سرکش، شیطان (جو خدا سے منحرف ہو اور گمراہ راہ کرے)۔[1]
طعن وتشنیع	طعنے، لعنت ملامت، طنز، جلی کٹی بات۔[1]
طمع	لالچ، حرص؛ بہت زیادہ خواہش، ہوس۔[1]
ظلم	ستم، بے انصافی، بے رحمی، زبردستی، زور، زیادتی[2]
غلمان	نو عمر خوبصورت لڑکوں کی مانند جنت میں خدمت کرنے والی ایک مخلوق،[1]
فاسق	گنہ گار، بدکار، دروغ گو، جھوٹا[2]
فاسق	حسن و فلاح کے راستے سے منحرف ہونے والا، گنہگار، بدکار۔

پہلا صفحہ

	[1]
فریب	دغا، دھوکا، مکر[2]
فلاح	نجات، کامیابی، سرفرازی، سرخروئی۔[1]
قلب سلیم	ایسا دل جو نیک و بد میں تمیز کرنے کا اہل ہو، اچھی باتوں کا اثر قبول کرنے والا دل۔[1]
کارساز	کام پورے کرنے والا، حاجتیں بر لانے والا، (خدا یا دیوتا کے لیے) کام بنانے والا، کام سنوارنے والا[1]
کافر	خدا کو نہ ماننے والا شخص، منکرِ خدا، بے دین، ملحد، وجودِ خداوندی سے انکار کرنے والا۔[1]
کالعدم	معدوم، ناپید، گویا کہ ہے ہی نہیں،[2]
کاہن	جنات سے دریافت کر کے غیب کی خبریں بتانے والا[2]
کج روی	ٹیڑھی چال چلنا، الٹے راستہ پر چلنا[2]
کجی	ترچھا پن، خمیدگی، ٹیڑھا پن[2]
کریم	کرم کرنے والا، بخشنے والا، خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام بزرگ و برتر، سخی، فیاض۔
کشاں کشاں	کھینچتے ہوئے بالجبر، زبردستی[2]

کنارہ کشی	علیحدگی، بے تعلقی، دوری[1]
کونچ	وہ موٹا پٹھا جو انسان کی ایڑی کے اوپر اور چوپایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے۔[1]
گھنا	چیزوں کا پاس پاس ہونا کہ بیچ میں کسی دوسری چیز کی گنجائش نہ ہو، قریب قریب[2]
ماند پڑنا	آب و تاب نہ رہنا، مدھم پڑ جانا[2]
متاع	اثاثہ، تجارت کا سامان[2]
متعین	مقرر، تعینات، تعین کیا ہوا۔[1]
متقی	خدا سے ڈرنے والا، بہت پرہیز گار، گناہوں سے بچنے والا، تقویٰ اختیار کرنے والا، عابد، زاہد، دیندار۔[1]
مجنون	دیوانہ[2]
محبوس	قید کیا گیا، قیدی، اسیر، مقید، بند۔[1]
مذموم	مذمت کیا گیا، جس کی برائی کی جائے، قبیح، برا، بد، خراب۔[1]
مرجان	چھوٹا موتی، جوہر سرخ، مونگا(Coral)۔[1]
مسخر	تابع کیا ہوا، مطیع، مغلوب[1]
مسند	تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ[2]

پہلا صفحہ

مشیت	خواہش، مرضی، ارادہ، خدا تعالٰی کی مرضی وخواہش[1]
مغفرت	آخرت کی نجات یا بخشش، عفو تقصیر یا خطا کی معافی، گناہ کی بخشش، نجات (عموماً خدائے تعالٰی کی طرف سے)[1]
مفسد	فساد برپا کرنے والا، جھگڑا کرنے والا، فسادی[1]
مکلف	تکلیف پہنچانے والا، تکلیف دینے والا، ایذا رساں۔[2]
ملامت	لعن طعن، بُرا بھلا کہنا، ڈانٹ پھٹکار، سرزنش، فضیحت۔[1]
مہمانی	میزبانی مہمان داری، دعوت، ضیافت، مدارات، . [1]
موجب	باعث، سبب، وجہ۔[1]
مویشی	ڈھور ڈنگر، گائے بھینس، بھیڑ بکری وغیرہ کا مجموعی نام[3]
میزان	ترازو، دو پلڑوں والا وزن معلوم کرنے کا آلہ، وہ پیمانے جن پر قیامت کے دن انسان کے اعمال کو تولا جائے گا اور ان کے مطابق جزا سزا دی جائے گی۔[1]
نصب کرنا	کھڑا کرنا، لگانا، قائم کرنا[2]
نصیب	قسمت، حصہ، تقدیر،، مقدر، طالع، تقدیر الٰہی[1]
نفس لوّامہ	صدور گناہ پر اپنے آپ کو سخت ملامت کرنے والا نفس، توبہ پر آمادہ قلب۔[1]

پہلا صفحہ

نفسا نفسی	سب کو اپنی پڑنا، خود غرضی کا دور دورہ، اپنے مفاد اور مطلب سے غرض رکھنا، خود غرضی، آپا دھاپی
ہدی	قربانی کا وہ جانور جو حاجی مکہ معظمہ میں لے جاتے ہیں[2]
ہولناک	بھیانک، ڈراؤنا، مہیب، خوفناک، ہیبت ناک[2]
وبال	عذاب، قہر الٰہی، گناہوں کی سزا، آفت، مصیبت،[1]
وساطت	وسیلہ، ذریعہ، واسطہ۔[2]
وعید	سزا دینے کی دھمکی، سزا دینے کا وعدہ،[2]
ہمسر	برابر کا، ہم رتبہ
یاقوت	ایک قسم کا حجری جوہر جو اکثر سرخ نیلا زرد اور سفید ہوتا ہے۔

پہلا صفحہ

انبیاء علیہم السلام

واپس پہلا صفحہ

انبیا

انبیاء علیہم السلام

BC	????	تخلیق کائنات			
BC	????	تخلیق جنات			
BC	????	آدم علیہ السلام			
BC	3534	ادریس إخنوخ علیہ السلام			
BC	3100	نوح علیہ السلام			
BC	2433	ہود عابر علیہ السلام			
BC	2250	صالح علیہ السلام			
BC	2208	ابراہیم علیہ السلام		لوط علیہ السلام	
BC	2200				
BC	2122	اسمٰعیل علیہ السلام			
BC	2108	[بنی اسمٰعیل]	اسحاق علیہ السلام		
BC	2048		یعقوب علیہ السلام		
BC	2000		[بنی اسرائیل]		
BC	1957		یوسف علیہ السلام		
BC	1700				شعیب علیہ السلام
BC	1594		ہارون علیہ السلام		
BC	1590		موسیٰ علیہ السلام		
BC	1550			ایوب علیہ السلام	
BC	1104		داؤد علیہ السلام		
BC	1064		سلیمان علیہ السلام		
BC	1000		الیسع علیہ السلام		
BC	850		الیاس علیہ السلام		
BC	750		یونس علیہ السلام		
BC	50		زکریا علیہ السلام		
BC	5		یحیٰ علیہ السلام		
	0		عیسیٰ علیہ السلام		
AD	571	محمد رسول اللہ ﷺ			

ا۔ صرف ان انبیاء کے نام دکھائے گئے ہیں جن کا تذکرہ قرآن میں ملتا ہے

۲۔ انبیاء کی تاریخ پیدائش تاریخ کے مختلف حوالوں سے حاصل کی گئی ہیں تاہم اس بارے میں یقین کے ساتھ کچھ کہنا مشکل ہے۔

پہلا صفحہ

END

ہلپ Help

HELP

[پہلے صفحہ پر جانے کے لئے]

☆واپسی صفحہ 1

1

پہلا صفحہ

	Completion Date.
۞1:سورۃ الفاتحہ	
۞2:سورۃ البقرۃ	15 Nov 2011 to 14 Jan 2012(B version 14/7/2012) Rev June 18, 2013(Rev Feb 2014)
۞3:سورۃ آل عمران	15 Jan 2012 to 11 Feb 2012(B version 14/7/2012), Rev June 20, 2013[Rev Februay 22, 2014]
۞4:سورۃ النساء	12 Feb 2012 to 29 Feb 2012 (B Version 14/7/2012), Rev June 24, 2013 [Rev Feb 24, 2014]
۞5:سورۃ المائدۃ	1-March, 2012 to 19-March 2012 (B version 15/7/2012)Rev 25 June 2013.[Rev Feb 25, 2014]
۞6:سورۃ الأنعام	20- March, 2012 to 12-April, 2012(B version 15/7/2012) ,(rev: june 30, 2013)[Rev Feb 26, 2014]
۞7:سورۃ الأعراف	13 April , 2012 to 28 April, 2012 (B Version

	16/7/2012)(rev July 1, 2013) [Rev Feb 27, 2014]
❁8:سورة الأنفال	28 April , 2012 to 9 May, 2012: B version 16/7/2012: rev July 1, 2013,[Rev Feb 28, 2014]
❁9:سورة التوبه	10 May, 2012 to 27 May, 2012 , 10:06 PM (rev July 2,2013) [Rev March 1, 2014]
❁10:سورة يونس	28 May, 2012 To 5 June , 2012 2:35 PM, B version 16/7/2012,(rev July 6, 2013)[Rev March 2,2014]
❁11:سورة هود	05 June ,2012 to 19 June 2012 : 7.07 PM(Rev: July 8, 2013) [Rev March 2, 2014]
❁12سورة يوسف	20 June , 2012 To 03 July , 2012 1:08 PM B Version 17/7/2012 : (Rev July 8, 2013) [rev March 3, 2014]
❁13سورة الرّعد	Rev July 9, 2013 [Rev March 3, 2014]
❁14سورة إبراهيم	Aug 1,2012 : (rev : jul 9, 2013) [Rev Mrch 3, 2014]
❁15سورة الحجر	Aug9,2012 : (Rev : July 9, 2013) [Rev March 3. 2014]

۞16سورة النحل	Sept 6, 2012 21:06 pm (rev: July 9 , 2013)[Rev March 4,2014]
۞17سورة الإسر اء	Sept 17, 2012 8:20 AM (Rev : July 10, 2013) (Rev: Oct 5, 2013)[Rev March 5,2014]
۞18سورة الكهف	25 Sept 2012, 3:15 PM(Rev : July 10, 2013) (Oct 5, 2013)[Rev March 6, 2015]
۞19سورة مريم	30 Sept 2012 : 10:28 AM (Rev: July 11, 2013) (Oct 6, 2013)[Rev March 6,2014]
۞20سورة طه	October 10, 2012 -- 7:22 P.M (Rev: July 13, 2013)(Oct 7, 2013)[Rev March 7,2014]
۞21سورة الأ نبياء	October 17, 2012 10:19 AM. (Rev : July 13, 2013)(Oct 8, 2013)[Rev March 7, 2014]
۞22سورة الحج	October 28, 2012 5:52 pm :(Rev : July 13, 2013) [Rev March 8,2014]
۞23سورة المؤمنون	November 2, 2012 2:35 pm (Rev July 14, 2013) [Rev March 11, 2014]

۞24سورۃ النّور	November 12, 2012 at 8:06 pm (Rev : July 15, 2013)[Rev March 11,2014]
۞25سورۃ الفرقاَن	November 19, 2012 at 9: 37 pm : (Rev July 15, 2013)(Rev Oct 15, 2013)[Rev March 13, 2014]
۞26سورۃ الشعراء	November 24, 2012 @ 10:17 pm :(Rev : 16 july, 2013)[Rev March 13, 2014]
۞27سورۃ النمل	November 29, 2012 @ 12:05 pm: (Rev July 18, 2013)[Rev March 13,2014]
۞28سورۃ القصص	December 7,2012 @ 5:30 pm::(Rev July 18, 2013) (Oct 18, 2013) [Rev March 15,2014]
۞29سورۃ العنکبوت	December 14,2012 @ 9:30 pm:(Rev 18 July 2013)[Rev March 16, 2014]
۞30سورۃ الروم	December 21, 2012 @ 5:16 pm: (Rev: July 18, 2013)(Oct 20, 2013) [Rev March, 17, 2014]
۞31سورۃ لقماَن	December 24, 2012 @ 10:46 pm: (Rev July 18, 2013)[Rev March 17, 2014]

۞32سورة السجدة	December 26, 2012 @ 6:15 pm :(Rev : July 19, 2013)[Rev March 18,2014]
۞33سورة الأحزاب	January 1, 2013 @8:55 am :(Rev July 20, 2013)[Rev March 18, 2014]
۞34سورة سبإ	January 4, 2013 @ 11:02 am : (Rev July 20, 2013)[Rev March 18, 2014]
۞35سورة فاطر	January 9,2012 @ 12:52 pm. (Rev July 20, 2013)[Rev March 19, 2014]
۞36سورة يس	January 15, 2013 @ 8:55 am:(Rev July 20, 2013)[Rev March 19, 2014]
۞37سورة الصّافّات	January 24, 2013 @ 2:46 pm: (Rev July 21, 2013)[Rev March 19,2014]
۞38سورة ص	January 30, 2013 @ 10.15 pm: (Rev: July 21, 2013)[Rev March 19,2014]
۞39سورة الزمر	February 11, 2013 @ 12:35 pm :(Rev July 22, 2013) [Rev March 20, 2014]
۞40سورة غافر	19 February, 2013 @ 10:20 am[Rev March 21,2014]
۞41سورة فصّلت	February 23, 2013 @11:00 pm: (Rev: July 22, 2013)[Rev March 21, 2014]

۞42سورة الشورى	March 2,2013 @ 101:40 am: (Rev : July 22, 2013) [Rev March 23, 2014]
۞43سورة الزخرف	March 8, 2013 @ 12:15 pm: (Rev : July 22, 2013) [Rev March 23, 2014]
۞44سورة الدخان	March 11,2013 @ 12:40 pm : (Rev: July 22, 2013)[Rev March 23,2014]
۞45سورة الجاثيه	March 13, 2013 @ 9:48 pm:(Rev : July 23, 2013)[Rev March 24,2014]
۞46سورة الأحقاف	March 15, 2013 @ 10:35 am :(Rev : July 23, 2013)[Rev March 24,2014]
۞47سورة محمّد	March 18,2013 @ 3:25 pm: (Rev: july 23, 2013) [Rev March 24, 2014]
۞48سورة الفتح	March 20,2013 @ 10:18 pm : (rev : July 24, 2013) [Rev March 24,2014]
۞49سورة الحجرات	March 22, 2013 @ 7:25 am : (Rev: July 24, 2013)[Rev March 24, 2014]
۞50سورة ق	March 25, 2013 @ 4:00 pm : (Rev : July 24, 2013) [Rev March 24,2014]

پہلا صفحہ

۞51سورۃ الذاریات	March 27, 2013 @ 3:02 pm : (Rev: July 24, 2013) [Rev March 24,2014]
۞52سورۃ الطور	March 29, 2013 @12:20 pm: (Rev : July 24, 2013) [Rev March 24, 2014]
۞53سورۃ النجم	April 2, 2013 @ 12:59 pm [Rev July 24, 2013] [Rev March 25,2014]
۞54سورۃ القمر	April 4,2013 @ 4:30 pm : (Rev: July 25, 2013) [Rev March 25, 2014]
۞55سورۃ الرحمن	April 6,2013 @2:12 pm[Rev March 25, 20174]
۞56سورۃ الواقعۃ	April 9,2013 @ 9:27 pm: (Rev : July 25, 2013)
۞57سورۃ الحدید	April 13 ,2013 @ 3:47 pm : (Rev : July 25, 2013) [Rev March 26,2014]
۞58سورۃ المجادلۃ	April 16,2013 @ 10:44 am :(Rev : July 25, 2013)[Rev March 26, 2014]
۞59سورۃ الحشر	April 17,2013 @ 3:20 pm:(Rev July 25, 2013) [Rev March 26, 2014]
۞60سورۃ الممتحنۃ	April 19, 2013 @ 8:55 am :(Rev: July 25, 2013) [Rev March 28, 2014]

۞61سورة الـصّف	April 19, 2013 @ 5:56 pm : (Rev July 25, 2013) [Rev March 28, 2014]
۞62سورة الـجـمـعـة	April 20, 2013 @ 10:40 am :(Rev : July 26, 2013)[Rev March 28,2014]
۞63سورة الـمنـٰافقون	April 22, 2013 @ 3:20 pm: (Rev: July 26, 2013) [Rev March 28, 2014]
۞64سورة الـتغاٰ بن	April 27, 2013 @7:24 pm: (Rev: July 26, 2013)[Rev March 28, 2014]
۞65سورة الـطلاق	April 28, 2013 @4:00 pm: (Rev : July 26, 2013) [Rev March 28,2014]
۞66سورة الـتحـريـم	April 29, 2013 @6:23 pm : (Rev : July 26, 2013) [Rev March 28, 2014]
۞67سورة الـملك	April 30, 2013 @ 8:21 pm: (Rev: July 26, 2013) [Rev March 29,2014]
۞68سورة الـقـلـم	May 2,2013 @ 6:07 pm: (Rev : July 26, 2013)[Rev March 29, 2014]
۞69سورة الـحاقّـة	May 4, 2013 @ 10:03 am: (Rev: July 26, 2013)[Rev March 29,2014]

۞70سورة المعارج	May 6, 2013 @ 5:04 pm: (Rev: July 27, 2013)[Rev March 29, 2014]
۞71سورة نوح	May 7,2013 @7:25 am: (Rev: july 27, 2013)[Rev March 29, 2014]
۞72سورة الجن	May 13,2013 @ 10:40 am: (Rev : July 27,2013) [Rev March 29, 2014]
۞73سورة المزّمّل	May 15, 2013 @ 6:25 pm: (Rev: July 27, 2013)]Rev March 29,2014]
۞74سورة المدّثّر	May 17, 2013 @ 8:47 am : (Rev: July 27 , 2013)[Rev March 29, 2014]
۞75سورة القيامة	May 20, 2013 @ 8:08 am :(Rev : July 27, 2013)[Rev March 29,2014]
۞76سورة الإنسان	May 24, 2013 @ 6:11 pm: (Rev: July 27, 2013) [Rev March 29,2014]
۞77سورة المرسلات	May 25, 2013 @ 4:21 pm :(Rev : July 28, 2013)[Rev March 29,2014
۞78سورة النبإ	May 28, 2013 @ 1:10 pm: (Rev: july 28, 2013)[Rev March 29,2014]

۞79سورة النازعات	May 29, 2013 @ 3:11 pm :(Rev July 28, 2013)[Rev March 29,2014]
۞80سورة عبس	May 30, 2013 @ 8:10 am: (Rev : July 28, 2013)[Rev March 29, 2014]
۞81سورة التكوير	May 30, 2013 @8:43 pm: (Rev : july 28, 2013) [Rev March 29, 2014]
۞82سورة الا نفطار	June 1, 2013 @ 12:36 pm: [Rev March 29,2014]
۞83سورة المطففين	June 2, 2013 @ 7:56 pm[Rev March 29, 2014]
۞84سورة الانشقاق	June 3, 2013 2 3:35 p.m[Rev March 30,2014]
۞85سورة البروج	June 4, 2013 @ 2:49 pm[Rev March 30,2014]
۞86سورة الطارق	June 5, 2013 @ 10:15 am[Rev March 30,2014]
۞87سورة الأعلى	June 6, 2013 @ 7:35 am[Rev March 30,2014]
۞88سورة الغاشية	June 6, 2013 @ 8:00 pm [Rev March 30,2014]
۞89سورة الفجر	June 7, 2013 @ 5:15 pm : (Rev : July 28, 2013) [Rev March 30,2014]
۞90سورة البلد	June 8, 2013 @ 7:36 am[Rev March 30, 2014]

۞91سورۃ الشمس	June 8, 2013 @ 3:58 pm [Rev March 30, 2014]
۞92سورۃ اللیل	June 9, 2013 @ 3:22 pm[Rev March 30, 2014]
۞93سورۃ الضحی	June 10, 2013 @ 6:52 am [Rev March 30, 2014]
۞94سورۃ الشرح	June 10, 2013 @ 7:50am [Rev March 30, 2014]
۞95سورۃ التین	June 10, 2013 @ 10:10am [Rev March 30, 2014]
۞96سورۃ العلق	June 10, 2013 @ 5:15 pm [Rev March 30, 2014]
۞97سورۃ القدر	June 10, 2013 @ 8:30 pm[Rev March 30, 2014]
۞98سورۃ البینۃ	June 11, 2013 @ 7:25 am [Rev March 30,2014]
۞99سورۃ الزلزلۃ	June 11, 2013 2 9:36 am[Rev March 30,2014]
۞100سورۃ العادیات	June 11, 2013 @ 12:13 pm [Rev March 30,2014]
۞101سورۃ القارعۃ	June 11, 2013 @ 3:47 pm[Rev March 30,2014]
۞102سورۃ التکاثر	June 12, 2013 @ 6:57 am [Rev March 30,2014]
۞103سورۃ العصر	June 12, 2013 @ 7:50 am [Rev March 30,2014]
۞104سورۃ الھمزۃ	June 12, 2013 @ 10:00 am [Rev March 30,2014]

۞105سورة الـفيل	June 12, 2013 @ 12:06 pm[Rev March 31,2014]
۞106سورة قريش	June 12, 2013 @ 3:16 pm[Rev March 31, 2014]
۞107سورة المـاعون	June 13, 2013 @ 7:16 am[Rev Mmarch 31, 2014]
۞108سورة الـكوثر	June 13, 2013 @ 7:47 am [Rev March 31,2014]
۞109سورة الـكافرون	June 13, 2013 @ 9:53 am [Rev March 31, 2014]
۞110سورة الـنصر	June 13, 2013 @ 11:28 am [Rev March 31, 2014]
۞111سورة الـمسد	June 13, 2013 @ 12:00 pm[Rev April 1, 2014]
۞112سورة الإخلاص	June 13, 2013 @ 3:40 pm[Rev April 1,2014]
۞113سورة الـفلق	June 13, 2013 @ 7:55 pm [Rev April 1, 2014]
۞114سورة الـنـاس	June 14, 2013 @ 6:44 am: (Rev : July 28, 2013)[Rev April 1,2014]

STYLE SUMMARY

I_Ayat Sammary [بلاشبہ یہ قرآن اللہ]

Indent: Before: 0.2"

Hanging: 0.25" After: 0.2", Righttoleft, Space After: 6 pt,

Border: Top: (Thinthick small gap, Dark Red, 2.25 pt Line width)

Bottom: (Thickthin small gap, Dark Red, 2.25 pt Line width)

Left: (Thinthick small gap, Dark Red, 2.25 pt Line width)

Right: (Thickthin small gap, Dark Red, 2 .25 pt Line width), Bulleted+ Level: 1 + Aligned at: 0.65" + Indent at: 0.9", Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: 2_urdu

****

1 Heading [بلاشبہ یہ قرآن اللہ]

Font: 18 pt, Underline, Underline color: Custom Color(RGB(31,145,58)), Font color: Dark Red, Complex Script Font: 18 pt,

Indent: Before: 0.25", Righttoleft, Level 1, Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Urdu

****

1 Quran[: ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ]

Font: 16 pt, Underline, Underline color: Blue, Font color: Text 1, Complex Script Font: 16 pt, Righttoleft, Style: Linked, Automatically update, Show in the Styles gallery

Based on: Base Arabic

****

Irakoo [بلا شبہ یہ]

Font: 10 pt, Font color: DarkBlue, Complex Script Font: 10 pt, Righttoleft, Border:

Top: (Single solidline, Auto, 0.5 pt Line width) Bottom: (Single solidline, Auto, 0.5 pt Line width) Left: (Single solidline, Auto, 0.5 pt Line width, From text: 1 ptBorder spacing:)

Right: (Single solid line, Auto, 0.5 pt Line width, From text: 1 ptBorder spacing:)

Pattern: Clear(Orange), Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Arabic

****

1URDU[بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی جانب سے نازل کی گئی کتاب ہے، جو اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنمائی کرتی ہے]

Font: 16 pt, Underline, Underline color: Red, Font color: Blue, Complex Script Font: 16 pt, Right to left, Style: Linked, Automatically update, Show in the Styles gallery

Based on: Base Urdu

****

پہلا صفحہ

1 URDU Centered[بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی جانب سے نازل کی گئی کتاب ہے، جو اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنمائی کرتی ہے]

Righttoleft, Centered, Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: 1URDU

****

2_urdu[بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی جانب سے نازل کی گئی کتاب ہے، جو اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنمائی کرتی ہے]

Font: 14 pt, Underline, Underline color: Custom Color(RGB(0,150,68)), Font color: Text 1, Complex Script Font: 14 pt, Righttoleft, Style: Linked, Showin the Styles gallery

Based on: Base Urdu

****

2Burdu[بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی جانب سے نازل کی گئی کتاب ہے، جو اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنمائی کرتی ہے]

Font: 14 pt, Underline, Underline color: Red, Font color: Blue, Complex Script Font: 14 pt, Righttoleft, Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Urdu

****

2Date [18-12-18]

Font: 8 pt, Font color: Orange, Complex Script Font: 8 pt, Righttoleft, Left, Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Urdu

****
****

2Header_center [بلاشبہ یہ قرآن اللہ]

Font: 14 pt, Font color: Blue, Complex Script Font: 14 pt, Righttoleft, Centered, Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Urdu

****
****

2Header_left [بلاشبه يه قرآن الله]

Font: 16 pt, Font color: Blue, Complex Script Font: 16 pt, Righttoleft, Left, Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Arabic

****
****

2Header_Right [بلاشبه يه قرآن الله]

Font: 16 pt, Font color: Red, Complex Script Font: 16 pt, Righttoleft, Right, Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Arabic

****
****

2Quran[ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ]

Underline, Underline color: Light Blue, Font color: Dark Red, Righttoleft, Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Arabic

****

2Siparah [بلاشبہ یہ قرآن اللہ]

Underline, Underline color: Dark Red, Font color: DarkRed, Righttoleft, Justified, Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Normal

****

3_urdu[بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی جانب سے نازل کی گئی کتاب ہے، جو اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنمائی کرتی ہے]

Font: 14 pt, Underline, Underline color: Green, Font color: Custom Color(RGB(0,72,0)), Complex Script Font: 14 pt,

Indent: Before: 0.1" After: 0.1", Righttoleft,

Space Before: 6 pt After: 6 pt,

Border: Top: (Double solidlines, DarkRed, 0.75 pt Line width) Bottom: (Double solidlines, DarkRed, 0.75 pt Line width) Left: (Double solidlines, DarkRed, 0.75 pt Line width, From text: 1 pt Border spacing:) Right: (Double solidlines, Dark Red, 0.75 pt

Line width, From text: 1 ptBorder spacing:),

Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Urdu

****

4_Urdu[بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی جانب سے نازل کی گئی کتاب ہے، جو اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنمائی کرتی ہے]

Font: 14 pt, Underline, Underline color: LightBlue, Font color: Text 1, Complex Script Font: 1 4pt, Rightto left, Space

Before: 6 pt, Style: Linked, Showin the Styles gallery Based on: Base Urdu

****

5URDU[بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی جانب سے نازل کی گئی کتاب ہے، جو اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنمائی کرتی ہے]

Font: 18 pt, Underline, Underline color: Accent 6, Font color: DarkRed, Complex Script Font: 18 pt, Indent: Before: 0.2"

Hanging: 0.3", Righttoleft, Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Urdu

****

5URDU Imp [بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی جانب سے نازل کی گئی کتاب ہے، جو اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنمائی کرتی ہے]

Font: 16 pt, Thick underline, Underline color: Dark Blue, Font color: DarkRed, Complex Script Font: 16 pt, Right to left,

Style: Linked, Show in the Styles gallery Based on: Base Urdu

****
****

5URDU Verse [بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی جانب سے نازل کی گئی

کتاب ہے، جو اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنمائی کرتی ہے]

Font: 16 pt, Font color: Custom Color(RGB(53,204,51)), Complex Script Font: 16pt,

Indent: Before: 0.5" Firstline: 0.5", Righttoleft,

Space Before: 6 pt After: 6 pt,

Style: Linked, Show in the Styles gallery Based on: Base Urdu

****
****

6ahead1 [بلاشبہ یہ قرآن اللہ]

Font: Bold, Complex Script Font: Bold, Righttoleft,

Level 1, Style: Linked, Show in the Styles gallery Based on: Base Urdu

****
****

6_b_head2 [بلاشبہ یہ قرآن اللہ]

Righttoleft, Leve12, Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Arabic

****
****

7ahead1 [بلاشبہ یہ قرآن اللہ]

Font: 14 pt, Underline, Underline color: LightBlue, Font color: Dark Red, Complex Script Font: 14pt, Right to left,

Style: Linked, Show in the Styles gallery Based on: Base Urdu

****
****

7_urdu [بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی جانب سے نازل کی گئی کتاب ہے، جو اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنمائی کرتی ہے]

Font color: Background 1, Righttoleft, Border:

Box: (Double solidlines, Dark Red, 0.75 pt Line width),

Style: Linked, Show in the Styles gallery Based on: Base Urdu

****
****

7urdu [بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی جانب سے نازل کی گئی کتاب ہے، جو اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنمائی کرتی ہے]

Font color: Background 1, Righttoleft,

Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: 3_urdu

****
****

Balloon Text

Font: (Default) Tahoma, 8 pt, Complex Script Font: Tahoma, 8 pt, Righttoleft, Style: Linked, Hide until used, Priority: 100

Based on: Normal

****
****

Base Arabic [بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ]

Font: (Default) Al Qalam QuranMajeedWeb2_10, 12 pt, Font color: Background 2, Complex Script Font: Al Qalam Quran MajeedWeb2_10, 12 pt, Right to left, Justified

Line spacing: single, Widow/Orphan control,

Style: Linked, Automatically update, Show in the Styles gallery

****
****

Base English [This is a test]

Font: (Default) Arial, 12 Pt, Font color: Background 2,

Complex Script Font: Arial, 12 pt, Lefttoright, Left Line spacing: Multiple 1.151i, Space

After: 10 pt, Widow/Orphan control,

Style: Linked, Show in the Styles gallery

****
****

Base Urdu [اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے]

Font: (Default)JameelNooriNastaleeq, 12 pt, Font color: Background 1, Complex Script Font: Jameel Noori Nastaleeq, 12 pt, Righttoleft, Justified

Line spacing: single, Widow/Orphan control,

Style: Linked, Automatically update, Show in the Styles gallery

****
****

Bismilah [بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ]

Font: 16 pt, Font color: Red, Complex Script Font: 16 pt, Righttoleft, Centered,

Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Arabic

****

bismillah urdu [اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے]

Font: 16 pt, Underline, Underline color: Dark Red, Font color: Blue, Complex Script Font: 16pt, Right to left,

Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Urdu

****

Footer

Righttoleft

Tab stops: 3.25", Centered+ 6.5", Left, Style: Linked, Hide until used, Priority: 100

Based on: Normal

****

Header

Righttoleft

Tab stops: 3.25", Centered+ 6.5", Left, Style: Linked, Hide until used, Priority: 100

Based on: Normal

****
****

Heading 1 [اللہ کے نام سے شروع کرتاہوں جورحمٰن اوررحیم ہے]

Style for Next Paragraph: Normal

Font: OD efaultVameel Noori Nastaleeq, 14 pt, Bold, Font color: Accent 1, Complex Script Font: Jameel Noori Nastaleeq, 14 pt, Bold, Righttoleft, Space Before: 24 pt, Keep with next, Keep lines together, Level 1, Style: Linked, Priority: 10

Based on: Normal

Following style: Normal

****
****

Heading2 [اللہ کے نام سے شروع کرتاہوں جورحمٰن اوررحیم ہے]

Style for Next Paragraph: NormalFont: (Default)JameelNooriNastaleeq, 13 pt, Bold, Font color: Accent 1, Complex Script Font: Jameel Noori Nastaleeq, 13 pt, Bold, Righttoleft, Space Before: 10 pt, Keep with next, Keep lines together, Leve12, Style: Linked, Hide until used, Show in the Styles gallery, Priority: 10

Based on: Normal

Following style: Normal

****
****

Heading3 [اللہ کے نام سے شروع کرتاہوں جورحمٰن اوررحیم ہے]

Style for Next Paragraph: Normal

Font: (Default)JameelNooriNastaleeq, Bold, Font color: Accent 1, Complex Script Font: Jameel No ori Nastaleeq, Bold, Righttoleft, Space

Before: 10 pt, Keep with next, Keep lines together, Leve13, Style: Linked, Hide until used, Show in the Styles gallery, Priority: 10

Based on: Normal

Following style: Normal

****

Heading 4

Style for Next Paragraph: Normal

Font: pefaultxJameelNooriNastaleeq, Bold, Italic, Font color: Accent 1, Complex Script Font: Jameel Noori Nastaleeq, Bold, Italic, Righttoleft, Space Before: 10 pt, Keep with next, Keep lines together, Leve14, Style: Linked, Hide until used, Show in the Styles gallery, Priority: 10

Based on: Normal

Following style: Normal

****

Heading 5

Style for Next Paragraph: Normal

Font: (Default) +Headings (Cambria), Font color: Accent 1, Complex Script Font: +Headings CS (Times New Roman), Righttoleft, Space

Before: 10 pt, Keep with next, Keep lines together, Leve15, Style: Linked, Hide until used, Show in the Styles gallery, Priority: 10

Based on: Normal

Following style: Normal

****

Hyperlink

Underline, Font color: Hyperlink, Style: Hide until used, Priority: 100

Based on: Default Paragraph FontComment Reference

Font: 8 pt, Complex Script Font: 8 pt, Style: Hide until used, Priority: 100

Based on: Default Paragraph Font

****

FollowedHyperlink

Underline, Font color: Followed Hyperlink, Style: Hide until used, Priority: 100

Based on: Default Paragraph Font

****

Normal

Font: (Default) Al Qalam QuranMajeedWeb2_10, 16 pt, Font color: Text 1, Complex Script Font: Al Qalam QuranMajeedWeb2_10, 16 pt, Righttoleft, Right Line spacing: single, Style: Show in the Styles gallery

siparahsize

Font: (Default) Al Qalam QuranMaj eedWeb2, 14 pt, Underline, Underline color: Blue, Font color: Red, Complex Script Font: Al Qalam Quran MajeedWeb2, 14 pt, Righttoleft, Widow/Orphan control, Border:

Box: (Single solidline, Auto, 0.25 pt Line width) Pattern: 5% (Text 1 Foreground, Custom Color(RGB(45,255,140)) Background), Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Normal

****

Table

Font color: Dark Blue, Complex Script Font: Al Qalam QuranMajeedWeb2, 12 pt

Line spacing: single, Space After: Opt, Priority: 100
Based on: Table Normal

****

Table Grid

Line spacing: single, Space

After: Opt, Box: (Single solidline, Text 1, 0.5 pt Line width), Priority: 60

Based on: Table Normal

****

Table upper row

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت

Font: (Default) Jameel Noori Nastaleeq, Complex Script Font: Jameel Noori Nastaleeq, Righttoleft, Centered, Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Normal

****

Table lower row

يَعْتَذِرُوْنَ	11	109	11	مکی	سُوْرَةُ يُوْنُس	10

Font: (Default) Al Qalam QuranMajeedWeb2_10, Complex Script Font: Al Qalam Quran Majeed Web2_10, Right to left,

Style: Show in the Styles gallery Based on: Table upperrow

****
****

Table Normal

Font: (Default) +Body (Calibri), Complex Script Font: +Body CS (Arial), Left

Line spacing: Multiple 1.151i, Space

After: 10 pt, Widow/Orphan control

****
****

****
****

Table_Sura_para

Righttoleft, Border:

Box: (Single solid line, Dark Red, 0.5 pt Line width), Style: Linked, Show in the Styles gallery

Based on: Base Arabic

****
****

Comment Subject

Style for Next Paragraph: Comment Text

Font: Bold, Complex Script Font: Bold, Righttoleft, Style: Linked, Hide until used, Priority: 100

Based on: Comment Text

Following style: Comment Text

Comment Text

Font: 10 pt, Complex Script Font: 1Opt, Righttoleft, Style: Linked, Hide until used, Priority: 100

Based on: Normal

Default Paragraph Font

Style: Hide until used, Priority: 2

Emphasis

Font: (Default)JameelNooriNastaleeq, NotB old, Italic, Complex Script Font: Jameel Noori Nastaleeq,

Not Bold, Italic, Style: Show in the Styles gallery, Priority: 21

Based on: Default Paragraph Font

Intense Emphasis

Font: (Default) Jameel Noori Nastaleeq, Bold, Italic, Font color: Accent 1, Complex Script Font: Jameel Noori Nastaleeq, Bold, Italic, Style: Show in the Styles gallery, Priority: 22

Based on: Default Paragraph Font

List Paragraph

Font: (Default) +Body (Calibri), Complex Script Font: +Body CS (Arial), 11 pt, Indent:

Before: 0.5", Righttoleft

Line spacing: Multiple 1.151i, Space

After: 10 pt, Don't add space between paragraphs ofthe same style, Style: Show in the Styles gallery, Priority: 35
Based on: Normal

No List

No Spacing

Font: (Default) Al Qalam Quran Maj eed Web2, Complex Script Font: Al QalamQuranMajeedWeb2, 16 pt, Righttoleft, Right

Line spacing: single, Widow/Orphan control, Style: Show in the Styles gallery, Priority: 2

Normal (Web)

Font: (Default) Times NewRoman, Complex Script Font: Times New Roman, Lefttoright, Space Before: Auto

After: Auto, Style: Hide until used, Priority: 100 Based on: Normal

Normal Indent

Indent:

Before: 0.5", Righttoleft, Style: Hide until used, Priority: 100

Based on: Normal

Plain Text

Font: (Default) Consolas, 10.5 pt, Complex Script Font: Consolas, 10.5 pt, Righttoleft, Style: Linked, Hide until used, Priority: 100

Based on: Normal

Strong

Font: Bold, Complex Script Font: Bold, Style: Show in the Styles gallery, Priority: 23

Based on: Default Paragraph Font

Subtitle

Style for Next Paragraph: Normal

Font: (Default) Jameel Noori Nastaleeq, Italic, Font color: Accent 1, Complex Script Font: Jameel Noori Nastaleeq, Italic, Expandedby 0.75 pt, Righttoleft, Style: Linked, Show in the Styles gallery, Priority: 12 Based on: Normal

Following style: Normal

Subtle Emphasis

Font: (Default) Jameel Noori Nastaleeq, NotB old, Italic, Font color: Text 1, Complex Script Font: Jameel Noori Nastaleeq, NotBold, Italic, Style: Show in the Styles gallery, Priority: 20

Based on: Default Paragraph Font

Title

Style for Next Paragraph: Normal

پہلا صفحہ

Font: (Default) Jameel Noori Nastaleeq, 26 pt, Font color: Text 2, Complex Script Font: Jameel Noori Nastaleeq, 26 pt, Expanded by 0.25 pt, Kern at 14 pt, Righttoleft, Space

After: 15 pt, Don't add space between paragraphs ofthe same style, Border:

Bottom: (Single solidline, Accent 1, 1 ptLine width, From text: 4 pt Border spacing:), Style: Linked, Show in the Styles gallery, Priority: 11

Based on: Normal

Following style: Normal

فہرست پارہ

فہرست سورت

پہلا صفحہ

[1]سورة الفاتحة	[20]سورة طه	[39]سورة الزمر	[58]سورة المجادلة	[77]سورة المرسلات	[96]سورة العلق
[2]سورة البقرة	[21]سورة الأنبياء	[40]سورة غافر	[59]سورة الحشر	[78]سورة النبإ	[97]سورة القدر
[3]سورة آل عمران	[22]سورة الحج	[41]سورة فصّلت	[60]سورة الممتحنة	[79]سورة النازعات	[98]سورة البينة
[4]سورة النساء	[23]سورة المؤمنون	[42]سورة الشورى	[61]سورة الصّف	[80]سورة عبس	[99]سورة الزلزلة
[5]سورة المائدة	[24]سورة النّور	[43]سورة الزخرف	[62]سورة الجمعة	[81]سورة التكوير	[100]سورة العاديات
[6]سورة الأنعام	[25]سورة الفرقان	[44]سورة الدخان	[63]سورة المنافقون	[82]سورة الانفطار	[101]سورة القارعة
[7]سورة الأعراف	[26]سورة الشعراء	[45]سورة الجاثية	[64]سورة التغابن	[83]سورة المطففين	[102]سورة التكاثر

[8]سورة الأنفال	[27]سورة النمل	[46]سورة الأحقاف	[65]سورة الطلاق	[84]سورة الانشقاق	[103]سورة العصر
[9]سورة التوبة	[28]سورة القصص	[47]سورة محمّد	[66]سورة التحريم	[85]سورة البروج	[104]سورة الهمزة
[10]سورة يونس	[29]سورة العنكبوت	[48]سورة الفتح	[67]سورة الملك	[86]سورة الطارق	[105]سورة الفيل
[11]سورة هود	[30]سورة الروم	[49]سورة الحُجُرات	[68]سورة القلم	[87]سورة الأعلى	[106]سورة قريش
[12]سورة يوسف	[31]سورة لقمان	[50]سورة ق	[69]سورة الحاقّة	[88]سورة الغاشية	[107]سورة الماعون
[13]سورة الرّعد	[32]سورة السجدة	[51]سورة الذاريات	[70]سورة المعارج	[89]سورة الفجر	[108]سورة الكوثر
[14]سورة إبراهيم	[33]سورة الأحزاب	[52]سورة الطور	[71]سورة نوح	[90]سورة البلد	[109]سورة الكافرون
[15]سورة الحجر	[34]سورة سبأ	[53]سورة النجم	[72]سورة الجن	[91]سورة الشمس	[110]سورة النصر

[16]سورة النحل	[35]سورة فاطر	[54]سورة القمر	[73]سورة المزّمّل	[92]سورة الليل	[111] سُوْرَةُ اللَّهَب
[17]سورة الإسراء	[36]سورة يس	[55]سورة الرحمن	[74]سورة المدّثّر	[93]سورة الضحى	[112]سورة الإخلاص
[18]سورة الكهف	[37]سورة الصّافّات	[56]سورة الواقعة	[75]سورة القيامة	[94]سورة الشرح	[113]سورة الفلق
[19]سورة مريم	[38]سورة ص	[57]سورة الحديد	[76]سورة الإنسان	[95]سورة التين	[114]سورة الناس

القرآن
[1]سورة الفاتحة :
[2]سورة البقرة
[3]سورة آل عمران

پہلا صفحہ

[4]سورة النساء

[5]سورة المائدة

[6]سورة الأنعام

[7]سورة الأعراف

[8]سورة الأنفال

[9]سورة التوبة

[10]سورة يونس

[11]سورة هود

[12]سورة يوسف

[13]سورة الرّعد

[14]سورة إبراهيم

[15]سورة الحجر

[16]سورة النحل

[17]سورة الإسراء

[18]سورة الكهف

[19]سورة مريم

[20]سورة طه

[21]سورة الأنبياء

[22]سورة الحج

[23]سورة المؤمنون

[24]سورة النّور

[25]سورۃ الفرقان

[26]سورۃ الشعراء

[27]سورۃ النمل

[28]سورۃ القصص

[29]سورۃ العنکبوت

[30]سورۃ الروم

[31]سورۃ لقمان

[32]سورۃ السجدۃ

[33]سورۃ الأحزاب

[34]سورۃ سبإ

[35]سورۃ فاطر

[36]سورۃ یس

[37]سورۃ الصّافّات

[38]سورۃ ص

[39]سورۃ الزمر

[40]سورۃ غافر

[41]سورۃ فصّلت

[42]سورۃ الشوری

[43]سورۃ الزخرف

[44]سورۃ الدخان

[45]سورۃ الجاثیۃ

پہلا صفحہ

[67]سورة الملك
[68]سورة القلم
[69]سورة الحاقّة
[70]سورة المعارج
[71]سورة نوح
[72]سورة الجن
[73]سورة المزّمّل
[74]سورة المدّثّر
[75]سورة القيامة
[76]سورة الإنسان
[77]سورة المرسلات
[78]سورة النبإ
[79]سورة النازعات
[80]سورة عبس
[81]سورة التكوير
[82]سورة الا نفطار
[83]سورة المطففين
[84]سورة الانشقاق
[85]سورة البروج
[86]سورة الطارق
[87]سورة الأعلى

[88]سورة الغاشية

[89]سورة الفجر

[90]سورة البلد

[91]سورة الشمس

[92]سورة الليل

[93]سورة الضحى

[94]سورة الشرح

[95]سورة التين

[96]سورة العلق

[97]سورة القدر

[98]سورة البينة

[99]سورة الزلزلة

[100]سورة العاديات

[101]سورة القارعة

[102]سورة التكاثر

[103]سورة العصر

[104]سورة الهمزة

[105]سورة الفيل

[106]سورة قريش

[107]سورة الماعون

[108]سورة الكوثر

تراميم

ترامیم

سورۃ	آیت	پرانی	ترمیم
17	53		
17	53		

#073	#074	#075	#076	#077	#078
#079	#080	#081	#082	#083	#084
#085	#086	#087	#088	#089	#090
#091	#092	#093	#094	#095	#096
#097	#098	#099	#100	#101	#102
#103	#104	#105	#106	#107	#108
#109	#110	#111	#112	#113	#114
#115	#116	#117	#118	#119	#120
#121	#122	#123	#124	#125	#126
#127	#128	#129	#130	#131	#132
#133	#134	#135	#136	#137	#138
#139	#140	#141	#142	#143	#144
#145	#146	#147	#148	#149	#150
#151	#152	#153	#154	#155	#156
#157	#158	#159	#160	#161	#162
#163	#164	#165	#166	#167	#168
#169	#170	#171	#172	#173	#174
#175	#176	#177	#178	#179	#180

#289	#290	#291	#292	#293	#294
#295	#296	#297	#298	#299	#300
#301	#302	#303	#304	#305	#306
#307	#308	#309	#310	#311	#312
#313	#314	#315	#316	#317	#318
#319	#320	#321	#322	#323	#324
#325	#326	#327	#328	#329	#330
#331	#332	#333	#334	#335	#336
#337	#338	#339	#340	#341	#342
#343	#344	#345	#346	#347	#348
#349	#350	#351	#352	#353	#354
#355	#356	#357	#358	#359	#360
#361	#362	#363	#364	#365	#366
#367	#368	#369	#370	#371	#372
#373	#374	#375	#376	#377	#378
#379	#380	#381	#382	#383	#384
#385	#386	#387	#388	#389	#390
#391	#392	#393	#394	#395	#396

پہلا صفحہ

#505	#506	#507	#508	#509	#510
#511	#512	#513	#514	#515	#516
#517	#518	#519	#520	#521	#522
#523	#524	#525	#526	#527	#528
#529	#530	#531	#532	#533	#534
#535	#536	#537	#538	#539	#540
#541	#542	#543	#544	#545	#546
#547	#548	#549	#550	#551	#552
#553	#554	#555	#556	#557	#558
#559	#560	#561	#562	#563	#564
#565	#566	#567	#568	#569	#570
#571	#572	#573	#574		